مطب میر حسن

کتاب نایاب نسخۂ لاجواب مصنفہ جناب حکمت مآب جالینوسِ زماں افلاطونِ دوراں مشہورِ زمن حکیم محمد میر حسن ابنِ حکیم محمد امام الدین صاحب۔ جو مثلِ عنقا ناپدید تھی بعد کوشش و تلاش بسیار بہم پہنچا کر

حسب ایمائے

منشی بلاقی داس صاحب مالک مطبع اہالیان مطبع نے نہایت جانکاہی اور عرق ریزی سے عبارتِ عام فہم سلیس اردو میں ترجمہ کیا اور نہایت حسنِ صحت اور خوبی کے ساتھ میور پریس دہلی واقع محلہ بلیماراں دہلی میں بسعی کارپردازان آراستہ ہو کر فیض بخش خاص و عام ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۵ حمد و
صلوٰۃ کے بعد فن طبابت کے طالبوں اور حکمت کے شایقون پر مخفی نہ ہے کہ یہ چند ایسے
نسخے جو روزمرہ کے مستعمل اور مجربہ ہیں اور جنکو زبدۃ المتاخرین معتمد الملوک حکیم میر حسین
صاحب ابن حکیم میر امام الدین صاحب نے اسلاف کے مجربات نسخوں سے اختراع
اور استنباط کیا ہے مندرج کتاب ہوتے ہیں حکیم صاحب موصوف اگلے درجے کے ذکی
اور صاحب فطانت شخص ہیں جنکی طب کی سند خورستان اور طبرستان کے حکماء تک
پہنچتی ہے اور یہ لوگ سلسلے بسلسلے حکیم بقراط تک اپنی سند پہنچاتے ہیں اسیطرح حکیم بقراط
کا سلسلہ حکیم اسقلیوس تک جو بڑا نامی شخص گذرا ہے پہنچتا ہے پھر اسکا سلسلہ حضرت سلیمان
علی نبینا الصلوٰۃ والسلام تک ملتا ہے چونکہ یہ نسخے جامع المنافع اون بڑے بڑے حکماء
کے نسخوں سے نقل کئے گئے ہیں جو اس صناعت میں پورے درجہ کے کامل اور کامل
مرتبہ کے ماہر تھے اور اون کی ترکیب ایسے اطباء کے منتقد ہیں اور حکمائے متاخرین سے
جو فارس اور توران روم وخراسان و ہندمیں غایت درجے کے مشہور تھے حاصل کی گئی ہے
اس اعتبار سے قبلہ میر صاحب ہی اس فن کے موجد از سر نو مانے جاتے ہیں کیونکہ
جس طرح اون لوگوں نے اولاً اپنے فکر صائب اور قیاس سدید سے مسائل کو ایجاد کیا

اسیطرح ثانیاً میر صاحب نے اپنے تجربہ اور قیاس عقلی سے اہل ہند کے امراض و امزجہ کے موافق موافق نہایت فطانت کے ساتھ اونکا استنباط کیا گو اون کو اس فن کا مصنف نہ مانا جائے مگر مؤلف تسلیم کرنے میں تو کچھ بھی شبہہ نہیں پس جسطرح میر صاحب نے اس فن کی استنباط میں تمام کوشش بیدریغ صرف کر کے یہہ سرمایہ ہمارے لئے ذلہ اور ذخیرہ چھوڑا ہے اسیطرح ہر طبیب کو چاہئے کہ جب تک معالجہ میں پوری قدرت نہو اور کتب متقدمین و متاخرین سے اور اون کے استخراج کے مواضع سے کامل واقفیت نہو اور اطبائے سلف کے عمل و استعمال مرکبات کے مواضع سے کما ینبغی مطلع نہو اور تدابیر کی صورت و صلاحیت اور معالجات کے وجوہ کسی اوستاد کامل جامع علم و عمل سے نہ حاصل کی ہو اوسوقت تک علاج میں پیش قدمی نکرے اور بے اجازت اور حصول سند کے ہرگز ہرگز علاج کے شروع کرنے میں مبادرت اور دلیری نکرے چونکہ یہہ اس قسم کا زمانہ ہے کہ کسی چیز میں کمال نام کو بھی باقی نہیں رہا اور کامل لوگ دن بدن اوٹھتے چلے جاتے ہیں طالب علموں کی یہہ کیفیت ہے کہ ابھی کمال فن تک نوبت پہنچی نہیں جو اونہوں نے ہر کہ و مہ کا علاج کرنا شروع کر دیا بیچارے جاہل یہہ پہچان نہیں سکتے کہ انکو قابلیت اور استعداد علاج کی ہے یا نہیں اسواسطے اس فقیر نے چند نسخہ بطور مطب قلیل البضاعت مبتدیوں کے لئے تحریر کئے تاکہ انکا مطالعہ اونکی کم نسخہ نویسی کی تلافی اور عدم مہارت جو نسیان سے ہو گیا ہے اوسکا تدارک کر دے اس سے یہہ نہ سمجھنا چاہئے کہ یہہ نسخے صرف مبتدیوں ہی کے لئے مفید ہیں نہیں بلکہ منتہی کے لئے بجائے خود ایک کامل اوستاد اور شفیق طبیب ہے واللہ المعین والمستعان۔

مقدمہ۔ ادویہ کی صفات اور افعال کے اجمالی بیان مین

نظم لمؤلفہ

گرم حریف است و پس مر ست و پس مالح ال
لیک حریف ست در تقطیع و تحلیل جلد
گر عفص قابض بود حامض بود عفص شدید

ہست عفص و قابض و حامض سرد اے مشتاق فن
ذوق ہر دو در حرارت یاد گیر اے ابن من
فعل قابض قبض و تکثیف ست و تصلیب بدن

فعل حامض کثرت تبرید و تقطیع مواد ؎ ؎	لیک در ہر سہ تبرتیب است تبرید بدن
نفخ و ازلاق ست و تمیثین اے پسر فعل دسم	فعل شیریں لینت و از غذا دادن بتن

ان ابیات کی تفسیر تفصیلا یوں ذہن نشین کرنا چاہئے کہ مرکب دواؤں کا مزاج اون کے اجزاء مفردہ پر استدلال کرنے سے دریافت ہو سکتا ہے اور وہ مفرد اجزا گرم خشک سرد تر ہیں اور مفرد دواؤں کے مزاج کی کیفیت اون کے مزہ کے استدلال سے معلوم ہو سکتی ہے کیونکہ ہر چیز کا طعم یعنے مزہ آٹھ قسم سے خالی نہیں ہے اونمیں سے چار مزے تو حرارت پر دال ہیں اور تین برودت پر اور ایک ایسا ہے جو دونوں میں بین بین اور اعتدال کے قریب ہے جو چار مزے حرارت پر دلالت کرتے ہیں اونمیں سے ایک تو حرّیف یعنے بہت تیز جو زبان چھیل ڈالتا ہو جیسے حرف دوسری تلخ جیسے ایلوا تیسرے نمکین جیسے نمک چوتھے شیریں جیسے شکر پس جس چیز میں یہ مزے ہوں گے اونکا مزاج گرم ہوگا اور وہ تین مزہ جو برودت یعنے سردی پر دلالت کرتے ہیں اونمیں سے ایک سیٹھا ہے جیسے مازو اور دوسرا قابض جیسے ملیلہ تیسرے کھٹا جیسے زرشک۔ آٹھواں مزہ جو اعتدال کے قریب قریب ہے وہ چکنائی ہے جیسے مسکہ یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب ادویہ کا مادہ منفعلہ اور فاعل موثر کا اختلاف ہوگا تو مزہ اوس چیز کا ضرور بالضرور مختلف ہو جاوے گا پس ہم کو یہ بات بتلانی ضرور ہوئی کہ ہر چیز کا مادہ یا کثیف ہوگا یا لطیف یا دونوں میں معتدل اور فاعل بھی یا حار ہوگا یا بارد یا معتدل سو جس مادہ کثیف کا فاعل حار یعنے گرم ہوگا اوسکا مزہ تلخ ہو جائیگا اور اگر اسی مادہ کثیف کا فاعل سرد ہوگا تو اوسکا مزہ سیٹھا ہو جائے گا اور اگر فاعل معتدل ہے تو وہ شیریں ہو جائے گا علے ہذا القیاس جب مادہ لطیف ہوگا اور اوسکا فاعل گرمی ہے تو اوسکا مزہ حرّیف یعنے سخت تیز ہوگا اور جسوقت اوس کا فاعل بارد یعنے سردی ہوگی تو اوسکا مزہ کھٹا ہو جائے گا اور اگر معتدل ہوگا تو دسم یعنے چکنا ہو جائے گا اسیطرح کبھی مادہ ہر شے کا لطافت اور کثافت میں متوسط ہوتا ہے اوسوقت اسکا فاعل اگر حار ہے تو یہ مالح یعنے نمکین ہے اور جب اوسکا فاعل بارد ہے تو یہ قابض اور اگر فاعل متوسط ہے تو تفہ یعنے بدمزہ ہے اس بیان سے بخوبی سمجھ میں آگیا ہوگا کہ مادہ اور

فاعل کے اختلاف سے اشیا رکا مزہ مختلف ہوجاتا ہے جسکے سبب سے تاثیر ہیں فرق بیّن آجاتا ہے سرد گرم اور گرم سرد خشک تر اور تر خشک ہونے کے قریب ہوجاتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک دوا میں دو مزہ جمع ہوجاتے ہیں جیسے مرارت یعنے تلخی اور قبض تشنیج میں جمع ہیں کبھی تلخی اور نمکینی باہم مجتمع ہوتے ہے جیسے سلیخہ میں جسے عوفت کہتے ہیں کبھی تلخی اور بدمزگی ایک دوا میں جمع ہوتے ہے جیسے بندبا جسے گھیبا کہتے ہیں کبھی تلخی اور شیرینی مجتمع ہوتی ہے جیسے شہد میں جو پکا ہوا ہوتا ہے کبھی تلخی اور گرمی اور تیزی ایک جگہ فراہم ہوتی ہے جیسے بادنجان میں پس ماہر حکیم اور حاذق طبیب کو لائق ہے کہ اپنے فکر صائب اور قیاس کامل سے مرکبات کے مزہ اور اون کی طبیعت دریافت کرکے اون مرکبات کی کیفیت پر حکم کرے پھر جو نسخے رات دن مریض کو دیئے جاتے ہیں اونمیں مریض کے مزاج کے موافقت اور حرارت و برودت کے مراتب کی کیفیت معجونوں اور شربتوں کے مزہ پر قیاس کرنا اور ہر ہر بات میں مرتبہ کا لحاظ رکھنا واجب ہے پس ان شرائط کی تحقق کے بعد دواؤنکا فائدہ بے تخلف مترتب ہوگا مگر جب تک ادویہ کی کیفیت اور اون کے درجہ کی اصلاح اور غذاؤں کے مراتب معلوم نہوں گے اوسوقت تک یہ بات حاصل نہیں ہوسکتی لہذا ایک مختصر سا جملہ بیان کرکے مقصد کی طرف رجوع کریں گے جب تناول اغذیہ کی ضرورت بسبب بدل مایتحلل کے ہوتی ہے تو اوسوقت سخت بھوک اور اشتہا پیدا ہوتی ہے یہانتک کہ کوئی چیز گو قوی کے لئے مضر ہے کیوں نہو۔ مگر طبیعت اوسکی تناول اور کھانے سے باز نہیں رہتی یہی وجہ ہے کہ اسوقت اسکے سبب سے اکثر امراض پیدا ہوجاتے ہیں اسیطرح ہر دوا جیساکہ منافع کو شامل ہے ضرر سے بھی خالی نہیں پس ان باتونکا دریافت کرنا حکیم معالج کے لئے بہر ضرور ہے **قاعدہ** جب ایسے مزاج جو آپسمیں ایک دوسرے کے مشابہ ہوں باہم مجتمع ہوجاویں تو اوسوقت ایک کو دوسرے پر قیاس کرنے سے ہر ایک کی کیفیت جداگانہ معلوم ہوسکتی ہے اور تمام کیفیات میں سے جس کیفیت کو بدن پر غلبہ ہوتا ہے وہ صرف حرارت اور برودت ہے اسیطرح بدن سے جو جوہر ناقص اور تحلیل پذیر ہوتا ہے وہ جوہر حارہ رطبہ ہے پس حقیقی غذا کا مبدأ اس سبب سے کہ مغتذی اور ضرورت بدل ما یتحلل

میں مشابہت لازم ہے حار اور رطب ہی ہے اسیواسطے جو غذا انسان کے وارد بدن ہوتی ہے حرارت اور رطوبت کے تغیر سے دوسری کیفیات بھی اوسپر غالب ہوجاتی ہیں پس جو جوہر حار رطب ہے جسطرح کہ خون متمیز اور متصفی ہوکر مقدار کے موافق بدن کی غذا ہوجاتا ہے اور قوت مغیرہ غذا کی تغیر کے بعد خون پیدا کردیتی ہے بخلاف اسکے جو چیز مطلوب کے خلاف ہو اوسکو قوت دافعہ فضلہ سمجھکر مخارج کی راہ سے دفع کردیتی ہے اسیوجہ سے یہ بات مانی ہوئی ہے کہ جب ایسی غذا کھائی جائے جو حلاوت میں متوسط ہو تو اوسمیں خون غالب رہتا ہے اور غذائیت بہ نسبت اور اغذیہ کے زیادہ ہوتی ہے کیونکہ اسمیں جس کیفیت کو غلبہ ہے وہ حرارت اور رطوبت ہی ہے بخلاف اور طعومات کے کہ اوسمیں یہ جوہر غالب نہیں ہے اسواسطے کہ تلخ اور تیز جو چیز ہوگی وہ حرارت اور یبوست کی طرف مائل ہوگی صرف فرق اتنا ہوگا کہ اوسمیں یبوست کو زیادہ رجحان ہوگا اور حرارت اغلب ہوگی اور مالح یعنے نمکین اور بورقی یعنے شور بھی حرارت اور یبوست کیطرف مائل ہوں گے مگر اوسمیں یبوست زیادہ ہوگی قابض اور عفص برودت کی طرف مائل ہوتے ہیں اور تلخ و ترش بھی اسیطرح برودت کی طرف میلان رکھتے ہیں مگر اسمیں کسیقدر برودت غالب ہوتی ہے اسی قیاس پر اور طعوم کو بھی خیال کرنا چاہیئے جو ابدان کہ صحیح او رمعتدل المزاج ہیں اون کے لیئے بہترین غذا شیرین ہے کیونکہ شیرینی اور چکنائی اعتدال کے ساتھ اوسپر غالب رہتی ہے اور جس قدر غذائیں حار رطب ہیں اون میں غذائیت بھی زیادہ ہوتی ہے اور ہضم بھی جلد ہوتی ہیں کیونکہ ایسی غذا قوت ہاضمہ کے مخالف نہیں بلکہ ہضم کے لیئے معین و مددگار ہے اور جو چیز کہ صرف تر ہے گو وہ انہضام جلد قبول کرلیتی ہے مگر ردی الغذا ہے اسلیئے کہ یہ بھی قوت ہاضمہ کے مقابل نہیں اگر ہے تو اوسکے لیئے معین ہی ہے اور سرد و تر غذا اسکے برعکس سمجھنا چاہیئے اور جو چیزیں لزج چپکنے والی ہیں وہ غلیظ جوہر ہیں سدہ پیدا کرتے ہیں اور رقیق جوہر میں ملائمت ہی پیدا نہیں کرتیں بلکہ اوسکو ایک قسم کی قوت بخشتے ہیں اور جو جوہر حار لطیف ہے اون میں یہ لزوجت سرایت کرجاتی ہے مگر جو بارد اور جسمیں کہ نضج اور تحلیل مشکل ہے موثر نہیں ہوتی اور لزج لزوجیت میں او صلب صلابت

میں سدہ پیدا کردیتی ہے اور جو چیزیں کہ حار یابس ہیں وہ ریاح کو توڑتی اور سرد جوہر کو
پکاتی ہیں اور جو چیزیں کہ لیس ملائم ہیں وہ طبیعت کے لئے مسکن اور معتدل اور قاطع بلغم اور
پیشاب بہانے والے ہیں اور لطیف لزج پیٹ کو ملائم کرتی ہیں اور جو اشیا کہ سخت اور
خشک ہیں وہ بہت دیر میں ہضم قبول کرتی ہیں کیونکہ اونکا اثر دیر میں مرتب ہوتا ہے اور سخت
قوت کی محتاج ہیں بلکہ جب تک یہ حار و رطب جوہر کیطرف نہ پلٹے گو دراز زمانہ میں
کیوں نہو ہضم نہیں ہوتا اور جو چیزیں سرد ہیں وہ قلیل الغذا بھی اور غیر الانہضام بھی ہیں
خاص کر جو سرد خشکی کے ساتھ ملی ہوئی ہو کیونکہ ہر سرد چیز حرارت منضجہ کے مخالف صریح
ہے نیز حرارت کو اسپر اسقدر غلبہ نہیں ہے کہ جو جوہر حار رطب کی جانب متغیر ہو جائے اور
جو شے کہ حار رطب ہے وہ اکثر مزاجونکو موافق اور مفید ہے سریع الانہضام سے صرف
یہ مراد ہے کہ معدہ اور رگوں میں بہت دیر تک باقی نرہی بلکہ نہایت عجلت کے ساتھ
اعضا میں سرایت کرجائے اور غیر الانہضام اسکی ضد خیال کرنا چاہئے جید الانہضام
اوسے کہتے ہیں کہ ہضم ہونے کے بعد اعضا اور رگوں میں اتنی دیر نہ رہے جو فاسد
ہو جائے ردی الانہضام سے یہ مقصد ہے کہ وہ معدہ اور رگوں میں قیام کرے
یہانتک کہ فاسد ہو جائے سریع النزول سے یہ مطلب ہے کہ ایک زمانہ دراز تک
معدہ میں باقی نرہی بطی النزول اسکی عکس سمجھنا چاہئے سریع الخروج اوسے کہتے
ہیں کہ فضول کا قیام بدن میں طویل زمانہ تک باقی نرہے بلکہ اون میں اس قسم کی حدت
اور لطافت ہو کہ جلدی نکل جاویں اور بطی الخروج اسکے عکس ہے اور ہمارے اس
جملہ کی مراد کہ یہ شے عضو کے لئے نافع ہے صرف یہی ہے کہ یہ شے مزاج کے
موافق اور حافظ صحت اور اوس عضو کو قوت بخشنے والی اور اوس سے آفات کو دفع
کرنے والی ہے۔ جب یہ مقدمات اچھی طرح سے بیان کردیئے گئے تو اب جاننا چاہئے
کہ سب قانون اور قاعدوں سے بہت صحیح قاعدہ اصلاح اغذیہ میں یہ ہے کہ ہر شے کو
قوت ذائقہ پر پیش کرے اور اوس قوت کو ہر چیز کے لئے کسوٹی بنا لے جو مزہ غالب
محسوس و معلوم ہو اوسیکا حکم لگا دے اگر ابدان معتدلہ کے لئے اوسے مضر سمجھے استعمال میں

نہ لاوے اور یہ بھی یاد رہے کہ مزوں کا ضرر مختلف ہوتا ہے مثلاً غلبہ حرافت یعنے تیزی
کا غلبہ ترش چیز کے غلبہ کو مضر ہے اور ترشی کا غلبہ شیرینی کے غلبہ کو مضر ہے مگر مزہ عذب
جو حلاوت کیطرف مائل ہے وہ ابدان صحیحہ کو موافق ہے جو ابدان ایسے ہوں کہ اون کی کیفیتوں
میں سے کوئی کیفیت مزاج اصلی یا زمانہ یا سن یا مسکن کے سبب سے یا کسی تدبیر کے سبب سے
تمام کیفیات پر غالب ہو تو اون لوگون کو ایسی غذا دینی چاہئے کہ کیفیت غالبہ کے مخالف
اور متضاد ہو اور اس غذا کی کیفیت اوس غالب کیفیت پر پورا پورا اثر کردے۔ جسوقت
قابض اور حریف باہم مجتمع ہوجاتے ہیں تو وہ بدن کے لئے مجفف ہوجاتے ہیں اور مجفف
دوا یا غذا معدہ کی برودت اور رطوبت کو مفید اور جو اعضا ڈھیلے ہوگئے ہوں بہت نافع
ہے جیسے تمام جوارشات کے استعمال سے معلوم ہوسکتا ہے جسوقت قابض ساتھ حامض کے جمع
ہوتے ہیں تو قوی کی تبرید اور فاسد خون اور پت کو جڑھ سے اوکھیڑ کر باہر نکالدیتے ہیں
اور دست کو بہت جلد بند کردیتے ہیں اور کسی قدر مضر بھی ہیں جیسے حصرم میں یہ عمل
ظاہر ہوتا ہے اور جن چیزوں میں شیرینی غالب ہو اوسمیں غذا بھی کثیر ہوتی ہے اور ابدان
صحیحہ کو بہت موافق ہیں ترش چیزیں گو غذا تھوڑی ہوتی ہے مگر تبرید میں اعتدال اور
تلطیف اور بدن کو دبلا اور بلغم کو قطع کرتی ہے ہاں ابدان صحیحہ معتدلہ کو غیر موافق ہے
نمکین چیز بدن کو خشک اور عفونت کو منع کرتی ہے مگر اسمیں غذائیت بالکل نہیں اور جسقدر
شیرینی بدن کو گرم کرتی ہے اوس سے گرم کرنے میں یہ کہیں زائد ہے کڑوی چیز بدن کے
لئے خشکی اور لطافت پیدا کرتی ہے بلغم وغیرہ کے لئے قاطع بھی ہے مگر غذائیت نہیں
رکھتی اور نمکین چیز سے بھی اسمیں گرمی زاید ہوتی ہے جو چیز اپنی تیزی کے سبب سے زبان
کو چھیلڈالے وہ قاطع اور لاذع اور ملطف تو ہے مگر قلیل الغذا پہلے درجہ کی ہے اور اسکی گرمی
تلخ سے اکثر ہے جو چیز بدمزہ ہے بعضوں نے اسے گرم لکھا ہے مگر اعتدال کے بہت قریب
ہے اور غذا کا مدار اور پھیلاؤ اسمیں زائد ہوتا ہے جو چیز کہ چکنی ہوتی ہے وہ بدمزہ شے کے
قریب قریب ہے مگر اسمیں گرمی کم ہے اور ملائمت بھی زاید ہے اور سیٹھی چیز تبرید میں تو بیشک معتدل
ہے لیکن بدن کو سخت اور مضبوط اور کھردرا کردیتی ہے اور دست بند کردیتی ہے جب سیٹھی

چیزیں کثرت سے کھائی جاویں تو اون کی اصلاح ترش شربتوں کے ساتھ کیجائے جیسے سرکہ آنار سکنجبین تھی وغیرہ اور ایکے ساتھ بعض وقتوں میں صفرا کا استفراغ کے ذریعہ سے نکالنا بھی واجب ہے اسیطرح جب ترش چیزیں کثرت سے کھائی جائیں تو اون کی اصلاح میٹھی چیزوں سے کرنی چاہئے اور چکنائیوں کی اصلاح سیٹھی چیزوں سے ہو سکتی ہے جیسے حب الاس خرتوت آڑو وغیرہ اور پیاز لہسن وغیرہ کی اصلاح چکنی چیزوں سے ہو سکتی ہے اور چکنی چیزوں کی اصلاح پیاز لہسن وغیرہ سے اور اسیطرح سیٹھی چیزوں کی اصلاح نمکین اور تیز چیزوں سے ہوگی اور نمکین اور تیز چیزوں کی سیٹھی اشیاء سے کرنی چاہئے اور جس چیز کا ذائقہ یا بو غالب ہو وہ مکرر پکانے اور بھر نہ کرنے سے زائل ہو سکتا ہے جس چیز کی قوت اور تیزی یا مزہ دور کرنا منظور ہو اسے دو مرتبہ اسطرح پکانا چاہئے کہ دو طبخوں میں وہ شے سرد نہو بلکہ اول جوش میں پانی سے نکالکر دوسرے جوش شدہ پانی میں ڈالدے تیز اور نمکین تلخ اور سیٹھی چیزوں کا پانی میں بھگونا یا جوش دینا اونکے مزوں کو کم یا بالکل دور کر دیتا ہے اور سیٹھی اور تلخ چیز کا مزہ صرف خالص پانی میں بھگونے سے دور ہو جاتا ہے اور تیز اور نمکین کو اگر پانی میں ملاکر سرکہ میں جوش دیں تو اونکا مزہ بالکل جاتا رہتا ہے جس چیز میں لطافت پیدا کرنی منظور ہو اوسمیں سرکہ یا شہد یا نمک یا گرم مصلح ملائیں لطیف ہو جائے گی اگر کسی چیز کو گاڑھا کرنا منظور ہو اوسکا بھی یہی طریقہ ہے جس گوشت یا مچھلی میں بہت رطوبت ہو اوسمیں نمک سے نمکینی پیدا کرنا جائز نہیں کیونکہ اوسوقت خشکی کی زیادتی کی وجہ سے مضر ہوگی ہاں جسمیں فضلی رطوبت ہو اوسکی تعدیل نمک سے ہو سکتی ہے اسیطرح جتنی چیزیں بدمزہ اور لیسدار ہیں صرف نمک سے اصلاح پذیر ہونگی اور غلیظ چیزیں اور جو معدہ کو شست کرنے والی ہیں سرکہ اونکی اصلاح اور تلطیف مع تبرید کرتا ہے مگر جسقدر سرکہ تیز مصالح ہیں اون سے تمام وہ چیزیں جو سرد اور غلیظ اور لطیفۃ النفوذ ہیں معتدل ہو جاتی ہیں گو اونکی زیادتی فساد بھی پیدا کرلیتی ہے۔ جاڑے کے موسم میں ہنڈیا کا منھ نہ بند کرنا چاہئے اور دوائیوں کو پکاتے وقت بھی کبھی برتن کا منھ نہ بند کریں بخلاف غلہ کے جیسے گیہوں اور جو اور سخت گوشت پکاتے وقت کہ اسمیں ہنڈیاں کا منھ بند کرنا کچھ ضرور نہیں جو حیوان ذبح کرنے سے پہلے نرم نہیں کیا گیا ہے اوسکا گوشت سخت ہوا

کرتا ہے ایسے گوشت کو پکانا اچھا نہیں مگر اوسوقت کہ پکانے سے پیشتر تھوڑی دیر اوسمیں نمک
ملایا گیا ہو یا کسی مصالح سے اوسکی سختی دور کی گئی ہو حیوان کو ذبح سے پیشتر اتنا دوڑانا چاہئے
کہ تھک جائے یا گوشت بھاری پتھروں کے نیچے رکھا جائے پھر چھری سے کاٹ کر تھوڑی دیر نمک
اور فودنج کے پانی میں تر کرکے پکائیں تاکہ بہت جلد نضج قبول کرلے بورق اور حلتیت وغیرہ
بھی اسمیں مستعمل اور مفید ہو سکتے ہیں جو تر چیز کہ فساد اور سڑ جانے کے قابل ہو اوسے سرکہ
یا شہد یا نمک یا برف یا شراب وغیرہ سڑنے بسنے سے صحیح وسالم رکھتے ہیں اور ہر ایک چیز انمیں
سے اوسکی قوت دور کرتی ہے مگر تلخ کہ وہ اپنی طبیعت پر باقی رہتی ہے۔ گوشت کے پکانی
میں اس امر کا لحاظ ضروری ہے کہ جب پانی خوب جوش میں آئے تو عین جوش میں گوشت ڈالدیں اس ترکیب
سے اوسکا مزہ بھی بہت لذیذ ہو جاتا ہے اور پک بھی جلد جاتا ہے اگر تر مصالح ڈالنے منظور
ہوں تو اول طبخ میں ڈالنے چاہئیں ہاں اگر لطیف مصالح ہیں تو اون کو آخر طبخ میں ڈالنا چاہئے
ہاں گھی نمک ابتدائی میں ڈالدیں مگر جو گوشت دبلے جانور کا ہے اوسے پانی سے دھوکر چڑھا دیں
اور شوربا اچھی طرح ڈالیں جب ادھ کچرا ہو جاوے تو آہستہ آہستہ آنچ سے پکاویں اور
موٹے گوشت کو اسکے بخلاف پکاویں اور گوشت میں نلی کی ٹوٹی ہوئی ہڈی نہ ڈالیں
کیونکہ ہڈی کا گودا اپنی بدبو اور سڑاند کے سبب سے اوسکی کیفیت کو بہت جلد مقلوب کردیگا
اس بیان سے فراغت کے بعد چاروں کیفیتوں کا بیان کرنا ضرور ہوا معتدل کا اطلاق
چند معنوں پر ہوا کرتا ہے چنانچہ اسکی تفصیل شرح کلیات قانون میں بیان کی گئی ہے حار
کا اطلاق ایسی چیز پر کرتے ہیں جو جلا دینے والی ہو جیسے آگ اور اوس چیز پر جسکے چکھنے
میں جلن اور سوزش پیدا ہو جیسے مرچ اور اوسچیز پر کہ جب بدن سے چھو لی جائے تو گرم کردے جیسے
گرم اور اوسچیز پر کہ گرم جوہر اوسپر غالب ہو جیسے دل اور اوس عضو پر جسکی پیدایش گرم خلط سے
ہو جیسے خون اور صفرا اور کبھی حرارت کا اطلاق ایسی چیز پر ہوتا ہے کہ جب وہ وارد بدن ہو
اور حرارت غریبہ سے منفعل ہو کر گرم تاثیر حاصل کرلے کبھی اوس گرم چیز کو جو متوسط حد سے
حرارت کی طرف مائل ہو حار کہتے ہیں جیسے نر مقابلہ میں مادہ کے اسیطرح کبھی حار کا لفظ اوس
چیز پر بھی بولا جاتا ہے کہ اوسکے مزاج اصلی سے اسقدر حرارت زائد ہو جو اوسکے لائق ہے

نوع میں یا صنف میں یا شخص میں چنانچہ بولا کرتے ہیں کہ فلاں شخص حار مزاج ہے اسیطرح کیفیت باردہ کو خیال کرنا چاہئے مگر اوسمیں دوسرے معنے کا وجود نہیں ہے رطب اوسے کہتے ہیں جو انصال وانفصال اور تشکل کو نہایت آسانی سے قبول کرلے کوئی سختی اوسمیں ایسی نہو جو انصال وغیرہ کو مانع ہو جیسے ہوا کو لوگ رطب بیان کرتے ہیں کبھی رطب کا اطلاق اوس چیز پر ہوتا ہے کہ طبیعت سخت ہو مگر تھوڑی حرکت میں شکل اور انصال بسہولت سے قبول کرلے جیسے پانی اور چیز رطوبت غالب ہے جیسے چربی کبھی رطب اوسے کہتے ہیں جس سے اعضا میں نمو اور پھیلاؤ ہوتا ہے جیسے بلغم اور خون کبھی رطب کی یہ بھی تعریف کی جاتی ہے کہ جو چیز وارد بدن ہو کر حرارت غریبہ سے منفعل ہو اور رطوبی تاثیر اوسمیں غلبہ کرے جسطرح کہا کرتے ہیں کہ فلاں رطب ہے کبھی رطب اوسے کہتے ہیں جو متوسط درجے کو چھوڑ کر رطوبت کی طرف مائل زیادہ ہو چنانچہ مشہور ہے کہ عورتوں کا مزاج بہ نسبت مردوں کے مرطوب ہے کبھی رطب اوسے بھی کہتے ہیں جسکے اصلی مزاج پر تری زیادہ ہو کبھی اوسے بھی کہتے ہیں جو بحسب نوع یا صنف یا شخص کے رطوبت کا زیادہ لائق ہو جیسے بولا کرتے ہیں کہ فلاں شخص ارطب المزاج ہے کبھی استعمال رطوبت کا وہاں بھی کرتے ہیں جہاں کوئی چیز رطوبت کی طرف مستحیل ہو جائے جیسے سیٹھی غذا کو مرطوب کہتے ہیں۔ شاید یہاں رطب اور لین میں فرق معلوم ہوا ہو گا ان دونوں میں حقیقت میں ذرا سا فرق ہے رطب عبارت اوس شے سے ہے کہ جوہر مائی ہو اور حرارت کی پہنچنے سے تبخر ہو اور غذای بدن نہو اور لین ایک چکنے والی ماہیت ہے جو حرارت پہنچنے سے تبخر نہو اور بدن کی غذا بن جائے جیسے تیل وغیرہ لین کا یہ بھی خاصہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ جوہر بارد میں جاکر حرارت نہ قبول کرے جیسے زیت کا تیل کہ رگوں میں نفوذ کرتا ہے اور پھر خارج ہو جاتا ہے لیکن اوسمیں کوئی حرارت نہیں ہوتی جب رطب کی تعریف اور اون کے معانی کا اطلاق معلوم ہو گیا تو اوسکا مخالف جو یابس ہے اوسپر قیاس کرنا چاہیے رہی معتدل کی تحقیق اوسے بہ سبیل اختصار یوں سمجھنا چاہئے کہ کیفیات متخالفہ جب باہم ایک دوسرے کے مساوی ہوں اوسے معتدل طبی کہتے ہیں اور جو چیز کہ اعتدال کے قریب قریب ہے جیسے

جلد کو اعدل اعضاء کہتے ہیں وہ بھی معتدل ہے اسیطرح جو چیز کہ وارد بدن ہوا ور حرارت غریزی سے موثر ہو کر کوئی زائد اثر اوس میں پیدا نہواوے بھی معتدل کہتے ہیں چنانچہ بولا کرتے ہیں کہ یہ دوا معتدل ہے اور جو چیز کہ ایک حالت کو لازم ہو اور کیفیات میں سے کوئی کیفیت اوسپر غالب نہواوسے بھی معتدل کہتے ہیں جیسے ربیع کے موسم میں خط استواء کبھی اوس چیز کو بھی معتدل کہتے ہیں جسکی حرارت اور برودت مساوی محسوس ہو جیسے خریف کا زمانہ۔

حرارت برودت یبوست رطوبت نفس کیفیات کا نام ہے حار بارد رطب یابس اون جواہر کا نام ہے جو کیفیات مذکورہ کے لئے حامل ہیں جس چیز کا وقوع ممکن ہے اوسے ان چاروں کیفیتوں کے ساتھ تعبیر کر سکتے ہیں چنانچہ کہہ سکتے ہیں یہ چیز حار ہے یا بارد اور یہ چیز دو حال سے خالی نہیں یا حار ہے یا بارد جو چیز جس وصف کے ساتھ موصوف ہے اگر وہ وصف اوسمیں موجود ہے اور حس لمس اوسے دریافت کر سکتے ہیں مثلاً کہتے ہیں کہ آگ حار ہے اور برف بارد تو انکو بالفعل کہتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں آگ بالفعل حار ہے اور اگر زمانہ حال میں وہ وصف اوسمیں موجود نہیں اور اوسے حس لمس بالفعل دریافت نہیں کر سکتی ہے اوسے بالقوہ کہتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں کہ لونگ بالقوہ حار ہے اسی قیاس پر ہر چیز کو سمجھ سکتے ہیں۔ یہ بھی یاد رہے کہ ہر چیز ایک ایسی عنصر پر دلالت کرتی ہے جو ضرور کسی کیفیت کے ساتھ موصوف ہوتا ہے پس اس کیفیت غالبہ کے ساتھ اوس چیز کو تعبیر کرتے ہیں چنانچہ مرچ کو بسبب غلبہ کیفیت ناریت کے حار کہتے ہیں اور اوس کیفیت غالبہ کے نہ ظاہر ہونیکے سبب سے فعلیتہ کا حکم لگا نہیں سکتے۔

اس سے پہلے کہ ہم ادویہ کے مراتب اور درجے بیان کریں چند باتوں کا ذکر کرنا ضرور ہے جس سے عوام کو بہت نفع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہمارے بیان میں چند ایسے الفاظ بھی گذرے ہیں جنکی حقیقت سے عوام واقف نہوں گے گو ان الفاظوں کو ہم اُردو زبان میں بہت اچھی طرح سمجھا سکتے ہیں مگر اصطلاح طب نے ہمیں اسبات پر مجبور کر دیا کہ اوس اصطلاح میں تصرف نکریں اور علحدہ طور پر اونہیں بیان کریں چنانچہ چند سطور مختصر اُن الفاظ مصطلحہ کے حل میں درج کی جاتے ہیں۔ ہر حالت مذکورہ

چار قوتوں سے پوری ہوتی ہے جنکو اہل طب قوی اربعہ کہتے ہیں ایک اون میں سے قوت جاذبہ ہے جو دوسرے عضو سے کھینچکر اس عضو کو دیتی ہے دوسری قوت ماسکہ جو غذا یا دوا کو ایک جگہ ٹھیرا رکھتی ہے تیسری قوت ہاضمہ جو اغذیہ اور ادویہ کو ہضم کرتی ہے لغت میں ہضم کے معنے ٹوٹ جانے کے ہیں اور ہضم کی چار حالتیں ہیں ایک معدی دوسری جگری تیسری عروقی چوتھی عضوی چنانچہ اسکی تفصیل آگے بیان ہوگی چوتھے قوت دافعہ جو دوسرے عضو کی طرف یا خارج بدن کی دفع کرتی ہے۔ حار رطب بارد یابس کے معنے تو اچھی طرح معلوم ہوگئے ہیں اسیطرح طعوم کی آٹھوں قسم کا اچھی طرح بیان ہوگیا ہے مگر غیر مشہور الفاظ کو یہاں بیان کرنا ضرور ہے غسال قوت جلا کیوجہ سے اخلاط کو سطح سے دھوتے والی اسکو سیال ہونا لازم ہے قاتل اپنی مخالفت اور ضدیت کیوجہ سے قوی اور روح نفسانی کو فنا کرنے والی قابض بوجہ ثقل اور خشک یا کسیلے پن سے طبیعت کو بند کرنے والی قاشر شدت جلا کے سبب عضو کو صاف اور پھندکا اوتارنے والی کاسر ریاح غلیظ کو توڑنے والی لاذع گرمی کی شدت سے عضو کو کاٹنے والی۔ لزج بوجہ خشکی اور لیس کے عضو سے جدا نہونے والی مبرد بوجہ سردی کے اعضا کو سردی بخشنے والی مجفف خشکی کے سبب سے اعضا کی رطوبت خشک اور تحلیل کرنے والی۔ محرق قوت نفوذ اور گرمی کے سبب سے رطوبت کو فنا کرنے والی اور جلا دینے والی محلل ایک ایک جزو کو فنا کرنے والی مخدر بے حس کرنے والی جو قوت قبض کیوجہ سے مسامات مجاری کو کثیف کرکے روح کی نفو کو منع کرتی ہے مخشن قبض اور خشکی کیوجہ سے سطح عضو کو کھرکھرا کرنے والی مدرات پیشاب یا حیض یا منی یا دودیا پسینا بہانے والی مرخی عضو کو سست اور ڈھیلا کرنے والی مرطب اپنی قوت رطوبت کی وجہ سے اعضا کو تری بخشنے والی مرقق خلطوں کو پتلا کرنے والی مزلق پھسلن پیدا کرنے والی۔ مسدد کثافت اور خشکی کے سبب سے مجاری اور مسام کو بند کرکے سدہ ڈالنے والی مسکن دردوں کو تسکین دینے والی مسبت کثرت سے نیند لانے والی مسمن بدن کو فربہ کرنے والی مسہل دست لانے والی مصدع دردسر پیدا کرنے والی مصلح غذا یا دوا کو درست کرنے والی +

مطفی تیزی اور گرمی کو بجھانے والی **معدل** ایک حال سے دوسرے حال پر پلٹ دینے والی **معرق** پسینا لانے والی **معطس** چھینک لانے والی **معطش** پیاس لگانے والی **معفن** سڑا دینے والی **مغری** آنتوں میں چپکنے والی **مغشی** بے ہوشی پیدا کرنے والی **مغلظ** خلطوں یا روح کو گاڑھا کرنے والی **مفتت** ریزہ ریزہ کرکے بہا دینے والی **مفتح** آنتوں سے سدہ کھولنے والی **مفج** خلط کو کچا اور ہضم کو ناقص رکھنے والی **مفرح** طبیعت کو فرحت دینے والی **ملطف** گاڑھے گاڑھے خلطوں کو نرم اور لطیف کرنے والی **ملین** پیٹ کے نرم کرنے والی **منضج** خلطوں اور وروموں کو پکا دینے والی **مہزل** بدن دبلا کرنے والی **مہیج** کسی خلط یا کسی قوت کو برافروختہ کرنے والی **ناشف** بہتی ہوئی رطوبت کو چوس لینے والی **ہاضم** غذا کو ہضم کرکے جزو بدن بنا دینے والی۔

پہلا باب ادویہ کے درجات اور اوسکی تفصیلی بیان میں

جس طرح ہر مرض کے چار زمانہ ہیں ایک ابتدا جب مرض پیدا ہوا دوسرا تزاید جب تک بڑھتا رہا تیسرا انتہا جب بڑھ چکا چوتھا انحطاط جب گھٹ چلا اسیطرح ادویہ کے چار درجہ ہیں اگر دوا کے استعمال سے بدن کی کیفیت متغیر نہو مگر مقدار سے زیادہ یا بدفعات اور بار بار کے عمل کرنے سے وہ پہلا درجہ ہے اور اگر تغیر محسوس ہو مگر افعال بدن میں ضرر ظاہر نہو وہ دوسرا درجہ ہے اور اگر مضرت ظاہر ہو لیکن ہلاکت تک نہ پہنچی وہ تیسرا درجہ ہے اور اگر مضرت ظاہر بھی ہے اور ہلاکت کو پہنچ گئی ہے وہ چوتھا درجہ ہے اور اس مرتبہ کی دوا دوا نہیں بلکہ زہر ہے اسیواسطے اطباء نے لکھا ہے کہ چوتھے درجہ کی جسقدر دوائیاں ہیں سب سمی ہیں یعنے زہر کا حکم رکھتی ہیں مصنف ترویح الارواح نے درجات کے حصر کی یوں دلیل بیان کی ہے کہ انسان کا بدن چار چیز سے مرکب ہے روح خلط عضو فضا پس جو دارو بدن موجب تسخین فضائے جسم ہے وہ پہلا درجہ ہے اگر معہ اس فضا کی تسخین کی روح بھی مسخن ہو گئی ہے بھی دوسرا درجہ ہے .... پھر باوجود ان دونوں کی تسخین کے اگر خلط بھی مسخن ہو گئے ہیں یہ ثالث درجہ ہے پھر اگر

یہ سخن عضو بھی ہے تو یہ چوتھا درجہ ہے اور یہ منزلہ میں زہر کے ہے پس اسی پر تینوں کیفیتوں
کو قیاس کرنا چاہئے جو دوائیاں پہلے درجہ کی حار ہیں وہ یہ ہیں بابونہ ایلوا
السی لادن چنار آگیہ شاہترہ کوڑی سنکھ ستاور وغیرہ بعض اطبا اسفند ترنج کا پوست
مغاث زوفا اسطوخودوس آشنہ کرسنہ کو بھی اسی درجے میں لکھتے ہیں دوسرے درجہ
کی گرم دوائیاں اجمود زعفران مصطگی جندبیدستر کندر فراسیون کریلہ عصارہ بادروج
تخم انگن زراوند گندھک قصب الذریرہ بزرالانجرہ نمک اذخر یاسمین انہار الطیب جعدہ
ابرسا اینٹھی بلسان چرائتا شبت تیسرے درجہ کی گرم دوائیاں دونا مرد ۔
انیسوں اسارون افتیموں نعناع فودنج جاوشیر سداب کرفس کوہی اور بری مرزنجوش
مولی مولی کے پتے سیاہ دانہ رازیانہ شیر خشت بلسان لونگ سعد فلنجمشک قسط اقحوان
نمک سونٹھ ابہل زیرہ خشک زوفا گندھک سقمونیا زعفران پیازدار فلفل دارچینی
جندبیدستر زندی پرانی شراب اکاس بیل تخم رام تلسی اجوائن دیسی منمنا پشمینہ کپڑا جلا ہوا بال
جلے ہوئے باقلہ کرویا بادآورد درمنہ ترکی وغیرہ چوتھے درجے کی گرم دوائیاں
لہسن پیاز سمندرسین گندنا قسط جلی ہوئی چیزیں کل دو دھاری گھاسوں کا دودھ
فرفیون انگور کا جھاڑ سنکھیا رائی ماہیراں مرچ سداب بری مویزج کوہی پہلے درجے
کی سرد دوائیاں کنجو نیز کیکر کا عصارہ باجرا خشخاش برگ بنفشہ کا کنج نشاستہ
کاسنی نیل شنگرف کا تیل امرود تانبہ کا برادہ بلوط بانس کے پتے جھڑبیری کا توڑ مامیثا
پھٹکری ترش بہی خبازی روغن گل اقاقیا ہلیلہ آملہ بہ گل سرخ خیارشنبر وغیرہ دوسرے
درجے کی سرد دوائیاں اقاقیا مغسول اسپغول خربوزہ کچا زیتون ہرا آمازو کدو بارتنگ
ماش کھیرا ککڑی چولائی کا ساگ شفتالو ترنج کے بیج رانگا ناگروں سماق یعنی تترک
وغیرہ بعضوں کے نزدیک ترش بہی زرد آلو گلنار دم الاخوین بھی اسی درجے میں ہیں
تیسرے درجے کی سرد دوائیاں خرفہ کے بیج خرفہ کا ساگ سویہ کا ساگ چوکہ
ترنج سدا بہار خشخاش سیاہ گلنار لال ساگ شاہ بیزک سلاجیت حی العالم عصی الراعی
بعضوں کے نزدیک اڑو صندل مازو کا مہو دھنیا بھی اسی درجے میں ہے چوتھے

درجے کی سرد دوائیاں شوکران خشخاش کا دودھ افیون دھتورہ ماذریون تمباکو تمباکو کے بیج اجوائن خراسانی کا کنج شاہترہ کی جڑ اور تمام مخدرات یعنے وہ دوا جو اعضا کو سست کرنے والی ہیں پہلے درجے کی خشک دوائیاں بابونہ حب الغار زعفران کندر رازیانہ صعتر اخروٹ کا روغن اخروٹ کا گوند سوسن کی جڑ بسفائج۔ حی العالم جو کے ستو سعد ملہٹی بادام پرسیاؤشان خربوزہ کے بیج کے چھلکے موٹھ امرود گوکھرو تیل کی جڑ لوبان سدابہار سونف کلتھ۔ اور بعضوں کے نزدیک اشنہ حب الخضراء سپند سعتر الجن بھی اسی درجے میں ہیں دوسرے درجہ کی خشک دوائیاں بلسان مصطگی ترنج کا پوست بالچھڑ کرسنہ شہدانہ نیلوفر کی جڑ جند بیدستر بسفائج زفت زراوند اود بلاؤ کے خصیے تخ شہترہ جنگلی بیگن چائے خطائی چرائتا جاوشیر کمڑھی کا جالا کندر کا عصا مو کی قصر الیہود اور بعضوں کے نزدیک حماض سونہٹ دار فلفل گلسرخ ایرسا کندر صندل مرکی وغیرہ بھی اسی درجہ میں ہیں تیسرے درجے کی خشک دوائیاں درمنہ ترکی اقاقیا وج ایلوا نانخواہ زاج محرق مرکی انیسوں اسارون اکاس بیل صعتر فودنج نہری سلیخہ شونیز اترج کے چھلکے فودنج کوہی کرفس بری سداب بوستانی فرامیون سماق مشک بلسان حلتیت بورق گلنار بلوط کیکر اجلا ہوا لہسن ہینگ خشک زوفا کیکر کا عصارہ چوکہ کہار اجوائن سرمہ بال جلے ہوئے تیترک کالے بیل عود صلیب اور بعضوں کے نزدیک سقمونیا انیسوں لونگ جند بیدستر دار چینی قسط اڑو مازو زراوند قلنجمشک زیرہ گندہک مرزنجوش سعد نمک اسی درجہ میں ہیں چوتھے درجے کی خشک دوائیاں رائی سداب بری گندنا کے بیج افیوں دھتورہ انگور کا جھاڑ افربیون قطران یعنے لکہہ وغیرہ بعضوں کے نزدیک مامیراں مویزرج فلفل بھی اسی درجہ میں ہیں پہلے درجہ کی تر دوائیں گاؤزبان سوسن کا عصارہ کاہو سنبھالو روغن گل خصیۃ الثعلب تودری پالک کی بیج شفتالو چرونجی بنفشہ گلا جسے انجیر آدم کہتے ہیں اور بعضوں کے نزدیک آلو بالک گندنا خیارشنبر یعنے املتاس اسی درجے میں ہیں دوسرے درجے کی تر دوائیاں چولائی کا ساگ تربوز خربوزہ لونیہ کا ساگ خوبانی اسپغول بلبول ترتی کھیرا

آنبہ نارنگی شریفہ آلو بخارا اور بعضوں کے نزدیک زرد آلو ترنجبین زوفا تر اسی درجہ میں محسوب ہیں۔ جو دوائیں کہ حرارت اور برودت میں معتدل ہیں پرسیاوشاں باقلا چنا حب صنوبر خصیۃ الثعلب زیتون گوکھرو کافور مصطگی سیسالیوس مسور سوسن کا عصارہ فاوانیا ماش اترج کی چھلکے ثمر دار سنگ ہلیون جو دوائیں کہ تری اور خشکی میں معتدل ہیں خصیۃ الثعلب۔ نیل کی جڑ وغیرہ جو دوائیں کہ سدہ کو کھولتی اور مجاری کو صاف کرتی ہیں بادام تلخ بذر الانجرہ باکلہ کے بیج غاریقون پرسیاوشان صعتر بازبانہ راسن کے بیج ترمس اذخر شہترہ نخیون اکاس بیل قنطوریون عود الصلیب افتیمون فراسیون نانخواہ زیرہ غافث فوتنج نہری صمغ آلو کلونجی انبرباریس ایرسا ہلیون۔ دار چینی زعفران مرزنجوش کرفس کوہی زراوند حرمل کباب چینی سداب کاکنج کے بیج اسطوخودوس بورق کبر کی جڑ کا پوست وغیرہ جو دوائیں غلیظ اخلاط کو لطیف کرتی ہیں دار چینی جعدہ فج پودینہ قسط صعتر بابونہ خشک زوفا لہسن قرطم اذخر جندبیدستر رائی بورق حب البان گاؤچشم انجرہ اسطوخودوس ابہل اترج کے چھلکے ترکہ کمادریوس مشک زراوند حرمل ایرسا نانخواہ سداب وغیرہ جو دوائیں کہ مجاری کو کہولتی اور غلیظ اخلاط کو قطع کرتی ہیں اور سطح عضو سے اجرام غریبہ کو کھرچ ڈالتی ہیں برگ گاؤزبان زراوند سرنبق کا عصارہ افسنتین خربق سیاہ اور سفید قنطوریون فراسیون صعتر کا گوند خربوزہ کریلہ کا عصارہ کماقیطوس وغیرہ جو دوائیں کہ سدہ کو کہولتی اور مجاری کو صاف کرتی ہیں اذخر انیسون افسنتین اسطوخودوس ابرسا اکاس بیل ترمس خطبانا حرمل دار چینی زرواند زیرہ زعفران شہترہ صعتر عود غاریقون فاوانیاں فراسیون قنطوریون کرفس کوہی کبابہ کرسنہ کشوث مرزنجوش نانخواہ ہلیون۔ لطافت بخشنے والی دوائیاں ابہل اسطوخودوس اقحوان اذخر اسقیل ایرسا بورہ بابونہ پودینہ جندبیدستر جعدہ اترج حب البان حرف حرمل رائی دار چینی زوفا زراوند سداب گندنا صعتر عاقرقرحا فلنجمشک قرطم کمادریوس مشک نانخواہ تج۔ جو دوائیں کہ اپنی قوت جلا سے سطح عضو کو دہو کر صاف کر دیں نیم گرم پانی آش جو ماء العسل یعنے پانی میں شہد گھلا ہوا آب کامہ ایرسا راتینج ابہل نمک زفت حب بلساں۔ جو دوائیں بوجہ قوت حرارت کے غلیظ ریاح کو پتلا اور توڑ ڈالیں سداب صعتر انیسون نانخواہ

تخم کرفس مرچ نتلی کے بیج زیرہ سونف نرراو ند کندر مصطگی - کلونجی آکاس بیل لبناسہ جاؤشیر دار فلفل
سونٹھ ادرک سیاہ نمک پودینہ اجوائن مکوہ چوک ہڑ کا مربہ جو دوائیں فاسد خلطوں اور
ردی فضلوں کو اور پتوں کو دست کی راہ سے نکالتے ہیں آلو بخارا آکاس بیل بنفشہ
املی ترنجبین املتاس سقمونیا شاہترہ شیر خشت آلو اگل سرخ لبلاب تکبلہ زرد ماز الجبن ہڑ کا مربی -
سنا کی پتی محمودہ عشق پیچان شبرم وغیرہ پت اور صفرا دونوں کو نکالنے والی دوائیں
گاؤزبان پرسیاوشان کشمش گل سرخ ککڑی کا پانی کھیرے کا پانی باؤ بڑنگ کا پانی یہ ادویہ مصری
یا شکر کے ساتھ مسہل صفرا معدہ اور آنتوں کی ہیں تربوز شکر ترنجبین شیر خشت یہ بھی صفرا کو
نکالتی ہیں - اسپغول نیم کوفتہ سرد پانی کے ساتھ طبیعت کو ملائم کرتا ہے سقمونیا خربق غلیظ صفرا
کو نکالتی ہیں تخم حنظل مرہ سودا کو خارج کرتا ہے - کالی ہڑ مرہ صفرا محترقہ کو نکالتا ہے کابلی ہڑ
مرہ سودا کا مسہل اور بواسیر کو نافع ہے فربیون صفرا اور چکنے ہوئے بلغم کو خارج کرتی ہے سونٹھ
شکر کے ساتھ آنتوں کی رطوبتوں کو تحلیل اور غلیظ ریاح کو توڑنے والی ہے - جو دوائیں بلغم کو
دستوں کی راہ سے نکالتی ہیں بسفائج مولی حب النیل تخم حنظل غاریقون فربیون قنطوریون
کریلہ ماہودانہ وغیرہ جو دوائیں سودا کو دستوں کی راہ سے نکالتی ہیں اکاس بیل
اسطوخودوس آملہ بالنگو بسفائج لاجورد سنائے مکی غاریقون کشوث کابلی ہڑ بنگ ارمنی تربد خطائی
ایارج فیقرا جو دوائیں کہ قے لانے والی ہیں کدو کا پانی خربوزہ کے بیج اور چھلکے مولی
کے بیج - مولی کے پتے سووی کا رانگ ملہٹی شہد سکنجبین نمک شکر سرخ رائی کٹکی اونٹ کٹارہ
منقی تمباکو گاؤ گھی گرم پانی سرخ لوبیا جو دوائیں پیشاب یا حیض یا منی یا دودھ یا
پسینہ بہانے والی ہیں - اکلیل اقحوان انیسون بر نجاسف بابونہ پرسیاوشان ترمس
گاجر کے بیج پودینہ جعدہ جاوشیر حرفہ کے بیج دارچینی رازیانہ خشک زوفا سداب سعد کلونجی
عود فراسیون قنطوریون قسط کبابہ کرفس کوہی کما فیطوس مرزنجوش مشک نانخواہ اسارون
وج زیرہ سنبل اذخر کنکول مرچ مرہٹی - زندنی سولف آدو بلاو کے خصیے اجمود اگوکھرو ککڑی
کے بیج گل خیرو کاسنی کا رنگ خربزہ کے بیج کدو کا پانی آش جو کھیری کا پانی تربوز کا پانی لیموں کا عرق
شورہ املتاس کٹ بھیا تلبسان دیسی اجوائن خبازی کابلی باؤبڑنگ زعفران ناگر متھو وغیرہ

متقدمین و متاخرین اطبا کا قول ہے کہ افسنتین پتوں کو بہا کر طبیعت صاف کر دیتا ہے اور پیشاب بہت جلد
لاتا ہے۔ مگر جس وقت کہ پیشاب میں خون آنے لگتا ہے اوس وقت اس خون اور پیشاب کے بہانہ میں تمام تاثیر
رکھتا ہے۔ کرسنہ اگرچہ تھوڑا ہی کہایا جائے مگر آواز قوی کرتا ہے جو دوائیں کہ بوجہ ثقیل ہونے یا
خشک ہونیکے طبیعت کو بند کرتی ہیں۔ ابند بلوط شبرنج مرغ کا سنگدانہ دم الاخوین کریج
انگور کے پتے بنسلوچن نافیا بخور مریم حلتیت کدو کا گوند گاجر انار دین سماق نشاستہ نارنگ
تخم ریحان باقلہ جوز سرو اترا تیج قسطارہ شک حب الاس ترمس گلنار اذخر جامون کی گٹھلی
آنبہ کی گٹھلی مصطگی چنا چاول نانخواہ وغیرہ جو دوائیں کہ بوجہ سردی یا خشکی یا قوت
قبض کے اعضا کو بیحس اور بیحرکت کرنیوالی ہیں۔ افیون اسبند کچلا شہترہ کی جڑ
تمباکو کی پتی تمباکو کے بیج کندر شوکران۔ لونگ دھتورہ اجوائن خراسانی گاگنج زیت کی جڑ
موتھہ کی جڑ قنب گھوڑی کا دودہ جنگلی سونگہ سراج القطرب وغیرہ جو دوائیں کہ ورموں
اور سختیوں کو پختہ کرنے والی ہیں۔ نکوہ اکلیل الملک ابرسا انجیر کتان کے بیج خطمی۔
زعفران کرنب لادن فربکی مردار سنگ منقی کاسنی کی جڑ سولف ملہٹی پرسیاوشاں گلاب کے
پھول گلقند لسوڑہ عناب گاوزبان نانخواہ وغیرہ جو دوائیں کہ دردوں کو تسلی بخش اور
تسکین دینے والی ہیں افیون بط کی چربی۔ مرغی کی انڈے کی سفیدی نشاستہ کتیرا ببول
کا گوند وغیرہ جو دوائیں کہ اپنی تیزی اور گرمی کے سبب سے جمی ہوئی رطوبت کو
فنا کر کے عضو میں زخم پیدا کرتی ہیں اسقیل سفیدا ہرتال لہسن پیاز بالم کبوتر کی
بیٹ چونہ کٹ پودینہ صابون فربیون راسن دودھاری درختوں کا دودہ رتن جوت وغیرہ
جو دوائیں کہ زخموں کی رطوبت خشک کر کے گوشت بھر لاتی ہیں انجدانزروت
آبرسیا دم الاخوین برزاوند سنگ جراحت گوند کتیرہ ایلوا گلنار مومیائی لالی سفیدہ کتیر سفید موم
لگانے کا گھی دھویا ہوا سیاہ زیرہ رال ملتانی مٹی بارتنگ شہد گاوزبان ورق بلوط جو دوائیں
کہ زخموں کے میل کو دور کرتی اور جلاتی ہیں آہلہ آب کامہ حب ملبان راتینج زفت
عسل نمک انزروت آشنان زنگار مردار سنگ حروف سوختہ جو دوائیں اپنی تیزی اور
قوت جلا کیوجہ سے جو ہر عضو کو کھا کر فنا کر دینے والی ہیں انزروت چھوارے کی گٹھلی

جلی ہوئی چونہ سیپی جلی ہوئی توتیا مردار سنگ زنگار نمک اشنان چوک وغیرہ جو دوائیں کہ زخموں
کو خشک کرنے والی ہیں انار کا پوست زنگار مرغی کے انڈے کی سفیدی شورنجان نمک نوسادر
صعتر وغیرہ۔ دردسر کی وہ دوائیں جو نکور اور ناک میں ڈالنے اور لیپ کرنے اور طلا کرنے
اور غرغروں میں استعمال کیجاتی ہیں صندل سفید صندل سرخ نیلوفر لڑکی کا دودھ کافور بنسلوچن
بسباسہ بابونہ اکلیل الملک مالیا افیون کاہو زعفران تفاح کی جڑ کاہو کا عصارہ شبت نیلوفر
کا تیل مرزنجوش ایلوا مرکی کندر جندبیدستر صعتر سفید مرچ دار فلفل مشک بورق کندش۔
نوشادر کنیر کی جڑ رائی عاقرقرحا مویزج ایارج فیقرا ورق غار انزروت اسکی بیج بہیدورق
اسود سوسن کا تیل گل ارمنی لاون قصب الذریرہ شب یمانی جو کا آٹا گیہونکی بہوسی خطمی بنفشہ
عفص گلنار اقاقیا قسط خشخاش کدو کے چھلکے بنفشہ کے پتے جو دوائیں کہ مرض مالیخولیا
وغیرہ میں بطور مسہلات یا معجونات مستعمل ہوتی ہیں۔ ایارج فیقرا شحم حنظل جندبیدستر
غاریقون اکاس بیل خربق اسود کابلی ہڑ بسفائج سنا مکی مولی ایلوا اسطوخودوس انگور خشک
ہندی نمک شبت فودنج زرانباد مولی کے بیج مروارید کہربا مونگہ زمرد یاقوت لعل قاقلہ
اسقیل ابریشم ادرک دار فلفل مشک مصطگی آملہ زعفران عود افسنتین بادرنجبویہ تگر۔ جو دوائیں
فالج اور لقوہ وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہیں کرفس کی جڑ رازیانج کی جڑ اذخر کی جڑ
کرفس کے بیج رازیانج کے بیج اسپند قنطوریون عاقرقرحا شیطرج ہندی ایلوا نانخواہ قسط زراوند
کلونجی قردمانا سداب جندبیدستر اشج جاوشیر شحم حنظل حرمل ایارج فیقرا کریلہ کا عصارہ فرفیون
مولی حلتیت غاریقون ادرک فلفل تج حب الفار بلادر وغیرہ جو دوائیں کہ فالج اور لقوہ
کے وقت غرغروں اور ناک میں ڈالنے کیلئے مستعمل ہیں۔ شبت بابونہ مرزنجوش
حرمل اکلیل الملک کدو بذر کتان بذر حلبہ شلغم بہوسی خروع انجیر خشک شحم حنظل قنطوریون
قسط فلفل عاقرقرحا فربیون جندبیدستر کلونجی بادام تلخ کندش ادرک بورق نوسادر نطرون
دارچینی ایلوہ مشک سفید خربق ہندی نمک ورق آملی صعتر زراوند دم الاخوین رائی اصل السوس
مویزج سداب زعفران غار مرارة الکرکی حلتیت دار فلفل خشک زوفا انار دانہ جاوشیر وغیرہ
جو دوائیں کہ آنکھ اور سر کی بیماریوں میں مفید ہیں ہلیلہ جات یعنے چھوٹی ہڑ سیاہ ہڑ

کابلی ہڑ وغیرہ اور اطریفل کشنیز یا اطریفل زمانی اور آیارجات اسطوخودوس دارچینی وغیرہ جو دوائیں
کہ آنکھ کے حار ورم میں مستعمل ہوتی ہیں۔ اور آنکھ میں جب زخم ہو جائے یا زائد گوشت پیدا
ہو جائے یا ناخونہ پیدا ہو یا کھجلی یا سرخی یا سختی یا پلکوں میں کھردرا پن یا آنکھ کی رگیں لال اور
موٹی ہو جاویں اور خارش معلوم ہو یا رتوندے اور درد شدید اور مواد کے بہنے کے وقت مستعمل
ہوتی ہیں انزروت ماہیثا ایلوا افیون زعفران مامیران ہیرا مازو سرمہ جلی ہوئی سیپی بزرالبنج
گوند انڈے کی زردی بیروج کا عصارہ شادنج زنجار شب یمانی کموا سنبل سفیدہ رصاص
اقلیمیای فضہ اقلیمیاے ذہب حضض جند بید ستر جعدہ فلفل دم الاخوین دار فلفل دریا کا جھاگ
ہلیلہ زرد لحیۃ التیس کا عصارہ گوزن کا سینگ جلا ہوا۔ قلقند نوسادر سرخ زرنیخ آبنوس
کا برادہ وغیرہ جو دوائیں کہ موسرج میں مستعمل ہوتی ہیں **فائدہ**۔ موسرج آنکھ
کی بیماریوں میں سے ایک بیماری ہے جب پردہ قرنیہ پھٹ جائے اور پردہ عنبیہ اوسکے نیچے
سے اوپر کو ابھر آئے اسیکا نام موسرج ہے سفیدا شادنج گوند جلا ہوا تانبا ہلیلہ زرد مروارید
مونگہ شکر طبرزد کتیرا افیون مامیرا ایلوا نشاستہ جلی ہوئی سیپی اقلیمیاے ذہب سرمہ توتیا وغیرہ
جو بڑی کتابوں میں مندرج ہیں جو دوائیاں آنکھ کی سفیدی اور جالے کے لئے
استعمال کیجاتی ہیں بورق کف دریا زبیت سونٹھ شکر طبرزد زنجار اشق توتیا مشک۔
کیکڑا دریائی نوسادر ہلدی نمک فلفل کرگی کا پتہ کراث کی بیج سرمہ مروارید زعفران کافور
تانبا جلا ہوا شادنج سیپی سقمونیا لک مامیرا سرکہ کا تل جھٹ نشاستہ گوند زیتون پھٹکری
جلی ہوئی اندرانی نمک۔ جو دوائیاں آنکھ کے درد کو تسکین دینے والی اور حار یا بارد ورم
کو تحلیل کرنیوالی ہیں انزروت ایلوا زعفران عفص ماہیثا گوند صندل کوکلا افیون سفیدہ کتیرا
سنبل اقلیمیا ذہب پھٹکری بھونی ہوئی جند بید ستر شادنج تانبا جلا ہوا بزرالبنج اقاقیا توتیا کندر
سرمہ سفید مرچ سادج لڑکی کا دودھ انڈے کی سفیدی اور زردی حلبہ کا لعاب بذر کتان کا لعاب
جو دوائیں کہ ضعف بصر اور آنسو بہنے میں مستعمل اور آنکھ کو تقویت دینے والی ہیں
اقلیمیاے ذہب زعفران افیون فلفل گوند مامیسا انزروت اندرانی نمک شادنج توتیا
مروارید جلا ہوا تانبا مامیسا ایلوا جعدہ سفید مرچ اشنہ سفیدہ مامیرا حضض نوسادر دار فلفل

کف دریا لونگ سرمہ ساذج دریا کا کیکڑا سونٹھ مونگہ سنبل زرد ہلیلہ کافور جوزبوا سونف کا عرق شلیخ
وغیرہ جو دوائیں کہ نزول الماء میں استعمال کیجاتی ہیں۔ اقلیمیائے ذہب زعفران افیون فلفل
گوند مامیثا انزروت بربزنج احمر سونٹھ دار چینی سرکہ کا تل چٹ دار فلفل تخم زیتون کا گوند چمگادڑ
کی خاک فربیون حلتیت فلفل اونٹ کا پتہ بھیڑ کا پتہ کرکی کا پتہ جعدہ باز کا پتہ مرغ کا پتہ عقاب کا پتہ
باشق کا پتہ بہیرے کا پتہ خرگوش کا پتہ شحم حنظل اشق کمادریوس مونگہ سولف کا عصارہ توتیا سور کا
پتہ ہرنی کا پتہ شیر کا پتہ کتے کا پتہ اگر شکاری ہو اہلی ہو چیل کا پتہ تیتر کا پتہ وغیرہ جو دوائیں
پلکوں کے موٹا اور فراخ ہونے اور پتلی چوڑی ہو جانے میں استعمال کیجاتی ہیں۔
کھجور کی گٹھلی جلی ہوئی سنبل زعفران سرمہ اشق ستیہ پھونکا ہوا زنگار چوہے کی مینگنی گوند بندق
پھونکا ہوا بھیڑیئے کا پتہ سفید مرچ نطرون روغن بلسان جو دوائیں آنکھ کے کوہے کے ناسور
اور سخت درد کے وقت مستعمل ہوتی ہیں ایلوا کندر انزروت دم الاخوین گلنار سرمہ شب یمانی
سفیدہ گوند چینیا اکاس بیل اقلیمیائی ذہب مونگہ پھونکا ہوا تانبا مروارید نشاستہ زعفران سرخ
زرنیخ شکر طبرزد جو دوائیاں کان کے امراض جیسے طنین یعنی مکھی سی بھنبھناہٹ اور
سماعت کی کمی اور چکی کی سی گھڑگھڑاہٹ اور پیپ بہنے اور دوسرے کان کے مرضوں
میں مستعمل ہوتی ہیں۔ پرانی شراب کا سرکہ شہد زنجبار کندش زعفران بورہ ارمنی فربیون جندبیدستر
نطرون افیون گل خیری کا تیل ایلوا کندر روغن بادام تلخ گائے کا پتہ خشک انجیر زرنیخ دم الاخوین
شفتالو کے پتوں کا عصارہ بابونہ کے پتوں کا عصارہ۔ مولی کے پتوں کا عرق سقمونیا زراوند برنجاسف
مرزنجوش سداب کا عصارہ سوسن کا تیل شیاف ابیض انزروت خبث الفضہ شحم حنظل افسنتین کا
عصارہ کروی قسط زیت کا تیل سنبل پرانی شراب شبت بھونی ہوئی قلقند انار کا پوست تخم
فلنجمشک حضض زردرو فلفل حب الغار زرآئی حضرم کا عصارہ صنوبر کے پتے جو دوائیں ناک
کے مرضوں میں مستعمل ہوتی ہیں۔ مرشبت مازو بھونا ہوا تانبا زراوند کندر سفیدہ مرتک چاندی کا
میل۔ سرخ زرنیخ برگ بورق انار کا پوست عرطنیا لونگ ایلوا شحم حنظل کلونجی گلنار افیون
جو کا آٹا اقاقیا لحیۃ التیس کا عصارہ صندل شیح عنکبوت نوشادر اشق زرشک کاغذ جلا ہوا
گوزن کا سینگ دم الاخوین انزروت تانبا پھونکا ہوا تانبے کا برادہ گاؤزبان کا لعاب وغیرہ جو دوائیں

کہ مونھ کی بیماریوں اور زبان کے درد میں مستعمل ہوتی ہیں۔ تکو کا عرق کاسنی کا عرق۔
کاہو کا عرق ملی ہوئی مسور کا پانی پکے ہوئے انار کے چھلکے کا پانی۔ اصل السوس لکا ہوا گلاب بزر الجلبہ
املی مطبوخ خشک انجیر مطبوخ شہتوت کا رب سماق کا پانی دار چینی کا پانی نانخواہ سنبل ساذج
زراوند تخم شبت مصطگی سیسالوس اسپند کموں نوشادر مروارید کہربا فلفل عاقرقرحا رائی شیخ
سونٹھ بورق نمک کلونجی مرزنجوش ترش اترج وہ دوائیں جو مونھ کے آلنے اور آبلہ
پڑ جانے اور تمام جلد کے پھل جانے میں مستعمل ہوتی ہیں مامیثا طباشیر گاؤزبان
ہلیلہ زرد پوست خشخاش زیتون کے پتے سعد اقاقیا اصل السوس زرد زرنیخ گلاب عاقرقرحا
سرکہ دہن الورد سماق انار کے چھلکے ہندی نمک سنبل اذخر مازو بورہ ورق العلیق وغیرہ
جو دوائیں کہ دانتوں کے درد کیلئے منجن وغیرہ میں مستعمل ہوتے ہیں قنبل فلفل مار و رنج
حلتیت بورق افیون بذر البنج منقی کلونجی رائی نطرون زعفران تمر عاقرقرحا توتیا شب
انار کے چھلکے نشاستہ ہلیلہ کی گٹھلی گلاب تنک زرنیخ اصفر سونٹھ کف دریا دار فلفل قاقلہ
نمک کہنا عود جلائی ہوئی جو۔ جلے ہوئے۔ صعتر زراوند گلنار حب الاس لونگ سعد سنبل
مامیرا نوشادر کہربا بہ فحم القصب مصطگی طباشیر اذخر بلوط تریاق الاکبر وغیرہ جو دوائیں کہ حلق
کی بیماریوں میں مستعمل ہوتی ہیں رائی نوشادر عاقرقرحا نطرون حلتیت زعفران خوتنج فلفل
توت کا عصارہ جوز کا عصارہ حصرم کا عصارہ شب حرمل بزر الفحل نانخواہ انار کے چھلکے اسپند
کرفس کے بیج اذخر زراوند رب السوس اصل السوس گلاب عفص نشاستہ اسارون گلنار دار چینی
مامیرا سماق مامیثا دار فلفل لحیۃ التیس کا عصارہ اقاقیا انار کے چھلکے گاؤزبان کا لعاب ملوہ کا عرق
دہن الورد املتاس تہد آش جوجوز السرو طین ارمنی اناروں کے پانی ایارج فیقرا پھٹکری۔
شحم حنظل بابونہ اکلیل الملک شبت انجیر تجوسی سرکہ بورق نمک لال شکر بنفشہ سپستان خطمی
جو وہ دوائیں جو حلق کی بیماریوں خصوصا خناق میں مستعمل ہوتی ہیں جب گلے کے
اندر اسقدر ورم ہو کہ سانس لینا اور کہانا پانی بالکل حلق سے نہ اوترے اوسکو خناق کہتے ہیں کزمازک
شب یمانی گلنار عفص انار کے چھلکے عاقرقرحا حلتیت نوشادر نطرون خوتنج فلفل مرزنجوش
اصل السوس کتے کی بیٹ قسط بحری بورق مرغ کی بیٹ بذر الفجل جند بیدستر کرنب کا عصارہ

نکوہ دارچینی وغیرہ جو دوائیں کہ کھانسی اور خون یا پیپ کے آنیکے وقت مستعمل ہوتی ہیں۔ کندر دم الاخوین کہربا گلنار دارچینی افیون بنسلوچن گل ارمنی شادنج مونگہ مروارید۔ صمغ عربی کتیرا انزروت تخم خشخاش گلاب تخم بارتنگ گوزن کا سینگ جلا ہوا اقاقیا گل رومی گل مختوم لحیۃ التیس کا عصارہ نشاستہ شب یمانی بریان انار کا گودا انار و بلوط سماق کا عصارہ تولی کندر قنب جو کا آٹا چکی کا غبار ورق علیق ہی کے پتے رب السوس زعفران سرکہ نوسادر رب تخم خرفہ سک لادن حضض گاؤزبان کا لعاب زراوند تخم حماض حب الاس سیاہ بلوط عصارہ اسفنج کی خاک باقلا خرفہ کا عصارہ سینہ کے زخم کو بہت نافع ہے جو دوائیں کہ وے اور خشک کھانسی میں دیجاتی ہیں کرنب تخم سداب زراوند افسنتین فودنج رتیا لثعلب کرفس کوہی کے بیج شادنج فلفل بزرالبنج قسط زعفران بورق رب السوس خشک زوفا پرسیاوشاں انجرہ کے بیج سوسن کی جڑ حرف بادام تلخ دارچینی وغیرہ جو دوائیں کہ سینہ کی بیماریوں اور کھانسی کو مفید ہوتی ہیں۔ خطمی خبازی بہیدانہ میٹھا انار سورنجان شیرخشت ککڑی کھیرے کے بیج کدو۔ سپستان اصل السوس چنیا گوند کتیرا انجیر جوز وفا تخم کتاں حلیہ وغیرہ جو دوائیں کہ دل کو تقویت دینے والی اور خفقان کو نافع ہیں آنولہ گل سرخ بنسلوچن صندل سرخ عود لونگ ابریشم زرنباد بہمن سرخ بہمن سفید فرنجمشک زرنب مشک زعفران جڑ لونگی زبان سنبل سعد قاقلہ شادنج بادرنجبویہ ترنج کے چھلکے اور اوسکے پھول پتے تخم ریحاں اسطوخودوس سیب انار کافور یاقوت عقیق فیروزہ مروارید سونا چاندی وغیرہ جو دوائیں کہ فقط دل کی بیماریوں کو نافع ہیں مصطگی دار فلفل دارچینی سونٹھ بادروج سادج خشک دہنیا کہربا کچا ابریشم مونگہ سنبد ورسک بنفشہ کتیرا شب بریاں گل رومی تخم کرفس کوہی سعد نانخواہ اشنہ اسپند اکاس بیل افسنتین جند بید ستر کبابہ جوز بوا زراوند بلیلہ کابلی ککڑی کے بیج زرشک تخم کشوث کھیری کی بیج تخم خرفہ تخم کاسنی گلاب شکر طبرزد اترج کی شہد شب کا پانی انار کا پانی مشک وغیرہ۔ جو دوائیں کہ معدہ کو تقویت دیتی ہیں آنولہ بڑی ہڑ چھوٹی ہڑ گل سرخ بنسلوچن فوفل مشک صندل سفید صندل سرخ لحیۃ التیس زرشک شاہ بلوط سماق اشنہ اذخر جو بوا کندر مصطگی کرفس کوہی کمون قاقلہ خولنجان فلفل دار فلفل بادرنجبویہ سونٹھ شبت۔ جو دوائیں

که اسہال میں مستعمل ہوتی ہیں۔ بنسلوچن گلسرخ سماق تخم حماض تخم خرفہ گلنار چھینا گوند حب الآس
شاہ بلوط خرنوب تخم خشخاش حب الرمان زیرہ عفص افیون اقاقیا سرمہ بذر البنج مقل مکی سعد
لونگ سنبل مصطگی گل ارمنی لحیۃ التیس کا عصارہ رامک اذخر کی جڑ اسبند تخم کرفس عود
جوز بوا خولنجان جوارش آمرود کی جوارش خبز جو دوائیں کہ معدہ کے درد میں ضماد اور طلاء
مستعمل ہوتی ہیں صندل گلاب خرفہ کا پانی عرق بید آب کدو کافور سعد اذخر سنبل مصطگی
ورد بنفشہ کا پانی بابونہ حلبہ کا آٹا جو کا آٹا اشق حب البان کندر موم تخم کرنب ناردین کا تیل
قسط افسنتین روغن مصطگی تخم کتان لونگ دار چینی قنب حب بلسان تلخ بادام بط کی چربی۔
بابونہ کا روغن مرغی کی چربی شبت خطمی وغیرہ جو دوائیں کہ ہیضہ میں مفید ہیں۔ کندر
گل ارمنی کبابہ قاقلہ سک کافور مشک لونگ انار دانہ سماق افیون سعد اترج کے چھلکے نعناع
خرفہ مصطگی عفص حب الآس گلنار انار کے چھلکے خرنوب بلوط نشاستہ شاہ بلوط جو دوائیں
کہ ہیضہ میں ضماد کا کام میں آتے ہیں لحیۃ التیس کا عصارہ اقاقیا عنبر اشہب سماق۔
گلنار صندل زعفران انار کا پوست مسور کا آٹا جو کے ستو آس کے پتوں کا پانی بہی کا پانی۔
سیب کا پانی کافور سعد کندر کموں گل ارمنی وغیرہ جو دوائیں کہ ہچکی کے بند کرنے میں نافع
ہیں۔ تخم کرفس پستہ کے چھلکے تخم اسبند پودینہ اسارون قسط فطراسالیون سعد کموں۔
جند بید ستر سونٹھ زراوند سداب نانخواہ کندر صعتر انگور کا پانی اسپغول کا لعاب جو کا آش
بادام شیریں کا روغن وغیرہ۔ جو دوائیں کہ کاذب بھوک کو نافع ہیں۔ بلوط اسبند۔
کابلی ہڑ آنولہ نعناع لوہے کا میل ایارج فیقرا ہندی نمک کموں نانخواہ قاقلہ کبابہ مرمکی ایلوا
شکر غافث کا عصارہ اذخر جو دوائیں کہ صفراوی معدہ کو مفید ہیں حب الرمان۔
مصطگی نعناع خشک عود گلاب سماق زعفران بنسلوچن سعد زرشک دار چینی سویق عنبر انگور
کا پانی جو دوائیں کہ بلغمی معدہ کے علاج میں مستعمل ہوتی ہیں انار دانہ اترج کا پوست
کموں خرلوا چرائتہ سنبل مصطگی زعفران عود افسنتین لونگ کندر سعد کبابہ بنسلوچن فرنجمشک
پودینہ قاقلہ بسباسہ فوتنج پستہ کا پوست دار چینی ورد اسبند سیب کا پانی بہی کا پانی جو دوائیں
کہ خولی قے کو مفید ہیں گوند کہربا مونگہ خشک دھنیا ورد سک سماق کندر گلنار خرفہ کے بیج

لحیتہ التیس کا عصارہ گوزن کا سینگ جلا ہوا اقاقیا گل ارمنی گل رومی دم الاخوین افیون شب
بھونی ہوئی زعفران تخم خشخاش بزر البنج نشاستہ مصطگی جو دوائیں کہ جگر کی بیماریوں کو
مفید ہیں افسنتین کا عصارہ انبر باریس کا عصارہ غافث کا عصارہ ریوند کا عصارہ تخم کاسنی
ککڑی کے بیج۔ کھیرے کے بیج ریوند تخم خرفہ گلسرخ صندل سنبل مصطگی تخم کرفس سونف لک
نانخواہ اسفند اذخر اسارون کرفس کی جڑ ابہل بادام تلخ قسط لبسباسہ بجیادیان زعفران کمادریوس
بنسلوچن تخم کشوث حب بلسان حب البان سلیخہ اکلیل الملک فلفل چرائتہ تودری زراوند
افیون سونٹھ لونگ جوز بوا آلو اغاریقی سفید کلونجی سعد دارچینی عود ترش حب الغار دار فلفل
شاذنج ہلیلہ زرد اشنہ مشک حضض رب السوس بہیدانہ نشاستہ گل ارمنی پودینہ زیرہ عاقرقرحا
کافور تخم کدو ملٹھی تخم سنبت ترنجبین مر رومی سنبل عود بلسان وغیرہ جو دوائیں کہ جگر کو قوت
بخشنے والی ہیں زرشک کاسنی لک زراوند لبسباسہ اسارون اذخر بنسلوچن۔ مکوہ۔ جو
دوائیں کہ جگر کے سدہ کو کھولتی ہیں اور مجاری کو صاف کرتی ہیں کرفس کوہی۔
سونف مولی سلیخہ اسارون لک دارچینی اسطوخودوس قنطوریون کبابہ قسط فرنجمشک۔
جوز بوا کنیر کی جڑ وغیرہ۔ جو دوائیں کہ درد جگر میں ضماداً مستعمل ہوتی ہیں سنبل
مصطگی سعد اذخر چرائتہ صندل زعفران سیب کا پانی فوفل مامیثا کافور روغن گل موم
بنفشہ ساذج افسنتین حب الغار عود روغن چنبیلی روغن آس گلسرخ قسط تلخ نمک خطمی نیلوفر
اسارون جو کا آٹا اکلیل الملک کرنب کی جڑ لادن سلیخہ تلخ بادام روغن قسط عود بلسان
جو دوائیں کہ استسقا کو نافع ہیں جعدہ دارچینی بادام تلخ لک سداب ریوند چرائتہ زوفا
زعفران خوبنج شیرخشت حب الغار کلونجی مشک طرامشیع مرزنجوش جو دوائیں کہ استسقا
میں ضماداً اور طلاءً مستعمل ہوتی ہیں جو کا آٹا سعد بکری کا بھیجا بورق زیرہ گل ارمنی سنبل
مقل آس ایلوا کندر مرمکی حب بلسان لادن سکبینج قسط عاقرقرحا زراوند گلسرخ شیالیوس۔
اکلیل الملک لونگ مصطگی شحم حنظل شبرم حب النیل سقمونیا خطمی کی جڑ مولی ملٹھی گائے کا گوبر
نمک گائے کا پتہ موبزج گوند کنیر کی جڑ شحم حنظل روغن گل مرغابی کی چربی مرغ کی چربی فربیون
کرنبہ جو دوائیں کہ تلی کے مرضوں میں مستعمل ہوتی ہیں حب الغار کنیر کے پتے پودینہ

غافث بنسلوچن اسطوخودوس افسنتین لک ریوند جوز السرو قنت جعدہ سربند اسقولوقندریون زعفران
ایارج فیقرا غاریقون ہلیلہ زرد ہیج اسپند تخم کاسنی بادآورد اشق مقل زراوند نمک ہندی تخم خرفہ
کبر کی جڑ سداب شاہترہ کلونجی کابلی ہڑ کبر کا پھل تخم کشوث زرشک فلفل اسارون مصطگی حب البان
کاکنج قسط جاوشیر جھاؤ کی پتی عنصل سفید مرچ ملٹھی کماذریوس کھیرے کے بیج وغیرہ جو دوائیں کہ
تلی کو مفید اور ورم کو نرم اور سدہ کو کھولتی ہیں کبر کی جڑ کا پوست کرفس کوہی ابرسا
جعدہ زراوند پرسیاوشاں کشوث حب البان سداب حب العقد قنطوریون کلونجی بیخ کبر مازخ
کا پوست خشک زوفا جاوشیر گندنا بری رائی کندش جند بید ستر اشق مرتکی کف دریا انیسون
جو دوائیں کہ بطریق لیپ تلی کے درد میں مستعمل ہوتے ہیں رائی کبر کی جڑ غافث کی جڑ
سداب کی پتی اشق مقل باقلا کا آٹا میتھی چنے کا آٹا اکلیل الملک تخم کتاں بابونہ سنبل
ترمس سیاہ انجیر اشنہ کندر ایلوا جاوشیر وغیرہ جو دوائیں کہ یرقان کے علاج میں
مستعمل ہوتی ہیں کابلی ہڑ ورد شاہترہ افسنتین غافث املی غاریقون سوسن کی جڑ بیخ کاسنی
کرفس کی جڑ ایلوا ایارج فیقرا نمک ہندی سجی بادیان اسقولوقندریون کبر کی جڑ اکاس بیل
سیاہ خربق بسفایج عناب ریوند سقمونیا حجر ارمنی کریلہ کا عصارہ کشوث کا پانی بتھوا کے بیج ترب کے
بیج اسپند کرفس کوہی کے بیج بنسلوچن سولف زعفران کافور افسنتین کا عصارہ صندل ککڑی کے
بیج زرشک کھیرے کے بیج ماء الجبن تخم کاسنی تخم خرفہ گلسرخ تخم کاہو اذخر وغیرہ جو دوائیں
کہ یرقان کے لئے بطریق اسہال مخصوص ہیں۔ افسنتین پرسیاوشاں شاہترہ املتاس
غافث ایلوا ماء الجبن وغیرہ جو دوائیں کہ جاری دستوں کو بند کرتی ہیں اور جنکا استعمال
معدہ اور آنتوں میں ہوتا ہے بلوط کشب کنار انار دانہ زرشک تخم کتان بریاں یہ دوائیں
پیچش کو مفید ہیں حرف بریاں یہ بھی پیچش کو نافع ہے۔ افیون بنسلوچن مازو حضض خرقہ سعد
اسپند زرنب اقاقیا جلا ہوا کاغذ آنتوں کے زخم کیلئے مفید ہے جو دوائیں کہ پیٹ کے کیڑوں
کو مار کر خارج کر دیتی ہیں مونگ کا آٹا حب النیل افسنتین زوفا صعتر نانخواہ کمون۔
خشک دھنیا فراسیون سداب قنبیل پودینہ گندنا کلونجی حنظل حب الرشاد تخم نیرہ ترنگ اکاس
بیل۔ بید انجیر آڑو کی پتی جو دوائیں کہ آنتوں کے علاج میں مستعمل ہوتی ہیں۔

اسپغول گل ارمنی تخم مر تخم خرفہ نارنگ تخم حماض تخم خطمی بنسلوچن گل سرخ نشاستہ بریاں گلنار بلوط
نانخواہ اقاقیا لحیۃ التیس کا عصارہ بذر البنج تخم شبت افیون تخم کرفس جند بیدستر اسارون کندر
انار کا پوست سماق اسبند حب الآس کنار جو ریزہ ریزہ کیا ہوا اور سرکہ میں تر کیا ہوا اشنا دیچ۔
دم الاخوین بیج تخم گندنا حرف مرکی مونگی کہربا تخم سداب لونگ تخم خشخاش گل رومی مر گلنار
بلوط اس کی پتی مرغ کی انڈے کی زردی روغن گل تسبد محرق نشاستہ زرنیخ زراوند سرخ۔
شبت کی جڑ جلی ہوئی مازو بورہ عنبر انار کا پوست مسور کی دال چھلکے اوتری ہوئی گل ارمنی گوزن
کا سینگ جلا ہوا اسفیدہ مردار سنگ تانبا جلا ہوا افیون اقاقیا جو دوائیں قولنج کے علاج
میں مستعمل ہوتی ہیں۔ جاوشیر مقل تخم کرفس کوہی تربد نانخواہ تخم سداب تخم شبت سونٹھ دار فلفل
ایارج فیقرا تخم حنظل ہلیلہ زرد تخم خطمی سقمونیا مصطگی لونگ خرفہ جوز بوا کتیرا شہد امرود کا پانی
سداب زیرہ کلونجی صعتر حب النار تلخ بادام فلفل پودینہ بیج جند بیدستر افیون بذر البنج
شبرم زعفران ایلوا ابورق تخم کتاں میتھی آلو حب الرشاد قاقلہ لبلاب اکاس بیل شیر خشت
دار چینی حرمل شکر طبرزد کابلی ہڑ اسبند سفید مرچ لونگ فربیون حب البان بڑی الائچی شہد
مشک سولف سکنجبین نشاستہ نمک اندرانی خولنجان افسنتین جو دوائیں کہ ہر قسم کے قولنج
میں مستعمل ہوتی ہیں تخم حنظل قنطوریون بخور مریم پودینہ صعتر سداب میتھی بذر کتاں بید انجیر
زیرہ بہوسی چقندر کی پتی اشق جاوشیر شہد قطران گائے کا گھی مقل جند بیدستر بابونہ شبت
تخم کرفس کوہی بادیان عناب خطمی زیت کا تیل روغن بید انجیر مرغ کی چربی جو دوائیں کہ
قولنج کے شیاف (دوائیوں میں کپڑا الٹ کرکے دبر میں رکھنا) میں مستعمل ہوتی ہیں بورق
تخم حنظل سقمونیا کریلہ کا عصارہ افیون جند بیدستر مقل اندرانی نمک مصری شہد گائے کا
پتہ شکر خطمی صابون بنفشہ جو دوائیں کہ مقعد کی بیماریوں میں مستعمل ہوتی ہیں کابلی
کالی ہڑ آملہ جلی ہوئی سیپی کرفانج مقل ازرق گوند گلنار مازو لحیۃ التیس کا عصارہ کندر توچون
تخم کتاں خشک دھنیا جو دوائیں کہ دھونی مرہم میں مستعمل ہوتی ہیں۔ اکلیل الملک بابونہ
زعفران افیون تخم کتاں خطمی میتھی بط کی چربی مرغ کی چربی موم تلوں کا تیل گائے کی نلی کا
گودہ گاؤزبان مقل ازرق کشمش کی گٹھلی کا روغن تر دھنیے کا پانی پیاز بھونی ہوئی کراث

کسنیر کی جڑ کرفس کی جڑ انجدان کی جڑ سوسن کی جڑ شہد حرف سفید حنظل کی جڑ حرمل اشنان زربد را منج تیج
زرنبج گوزن کاسینگ آنار کاپوست شہتوت کی لکڑی وغیرہ جو دوائیں کہ بواسیر میں کام آتی
ہیں مقل ازرقی اسکا پینا ضماسے بہتر ہے گندنا خواہ کھایا جائے خواہ لیپ کیا جائے بادانجان خشک بچھو کی خاک
آنار کا پوست وغیرہ جو دوائیں کہ گردے اور مثانہ (پتھری) کے امراض و علاج میں
مستعمل ہوتی ہیں تخم خربوزہ لکڑی کے بیج کھیرے کے بیج تخم خشخاش تخم کدو گوند بادام کتیرا
نشاستہ تخم خرفہ تخم خطمی ٹک گل ارمنی ریوند چینی گل رومی - حب صنوبر تخم اکتان بہدانہ حب کاکنج
رب السوس شکر طبرزد حنا گوند گلنار شب دم الاخوین لحیتہ التیس کا عصارہ کندر مغز بادام -
تخم کرفس کوہی اذخر ببار مقل سولف فاتر زعفران آسارون مرمکی تج حب بلسان قسط فرو مان
بذر البنج جو دوائیں کہ سلسل البول (ہر وقت پیشاب ٹپکنا) میں مستعمل ہوتی ہیں اقاقیا
گل سرخ گلنار گوند کتیرا الکندر مک نبلوچن لادن تخم کاہو سعد تخم خرفہ کافور گل ارمنی گل رومی
لحیتہ التیس کا عصارہ سنبل اسطوخودوس حب الآس رب السوس صندل حب محلب تمر خولنجان
تج راسن بالوط کا کتیرا جو سرکہ میں تر کیا ہوا ہو کابلی ہڑ آلولہ دھنیا جو سرکہ میں بھیگا ہوا ہو
جو دوائیں گردہ اور مثانہ اور خونی پیشاب اور خنگ کی بیماریوں میں مستعمل ہوتی
ہیں - لال ساگ گلنار گاوزبان تخم بالنگو تخم کتان خشخاش نشاستہ چنیا گوند کاکنج لحیتہ التیس
اقاقیا خرنوب کہربا آملی کا سینگ جلا ہوا رب السوس خطمی دم الاخوین کا عصارہ تخم کرفس
بذر البنج تخم خبازی فرنجمشک کتیرا اشب رازیانہ بادام تلخ حب صنوبر زعفران تخم خرفہ مسور ہونگ -
گل ارمنی - یہ دوائیں اوس خون کو نافع ہیں جو گردہ اور مثانہ اور معدہ میں جم جاتا ہے - بالوطی
حب الآس آلولہ گل ارمنی لادن قاقلہ لونگ اشنہ وہ دوائیں کہ جب گردہ میں پتھری بڑ جائے
یا مثانہ میں کوئی خلل ہو تو بہت مفید ہیں - تخم خطمی قطر اسالیون خربوزہ کے بیج لکڑی کھیرے
کے بیج تخم ترب تخم شلغم بری تخم کرفس کوہی تخم رازیانہ حب صنوبر خشک زعفران خشک انجیر
زراوند بچھو کی راکھ فلفل دار فلفل نمک کاکنج جند بیدستر آسارون قوہ اسبند تج کتیرا
حب بلسان گندہ بکتر البنج قسط سداب افیون مغز بادام مرمکی سفید مرچ کسنیر کی جڑ حب الغار
اذخر سنبل سعد حرمل مقل آشق سونٹھ دارچینی جعدہ تخم شبت ٹھیکری بھونی ہوئی نانخواہ

کندر بھینس کا خون حجر الیہود جونکیں کبوتر کی بیٹ وغیرہ جو دوائیں کہ قوت باہ میں مستعمل ہوتی ہیں
دارچینی دار فلفل خولنجان سونٹھ لونگ کبابہ زعفران چڑیوں کی زبانیں بہمن سرخ بہمن سفید۔
حلتیت شقاقل مصری خصیۃ الثعلب مشک سقنقور حب الفلفل حب القطن خشک انجیر الائچی کے
دانے۔ ہلیون لہسن گندنا گاجر تخم گندنا تخم شلجم حب الرشاد کرفس کوہی پستہ بادام تل تخم کتان
چلغوزہ نارجیل وغیرہ جو دوائیں کہ رحم کے امراض میں مستعمل ہوتی ہیں لعاب حلبہ بط کی چربی
مرغ کی چربی گل سرخ گل رومی پوست خشخاش گائے کی چربی بھینس کا مسکہ مرہم داخلیون مقل ازرق
زعفران روغن ناردین قیصوم شکنجہ روغن گل گوزن کے سر کا گودا۔ گائے کی نلی کا گودا اشنہ
گیہوں کا آٹا بارونی۔ موم تازہ باقلا ملیسا خطمی جو کا آٹا کافور انڈے کی زردی تر زوفا جاوشیر
اشق مصطگی جند بید ستر فلفل تخم انجرہ روغن شبت شہدانہ پودینہ جو دوائیں کہ حیض جاری
کرتی اور بچے کو باسانی باہر لاتی ہیں بابونہ اذخر برسیاوشاں اشنہ اشق اظفار الطیب
کی دھونی حلتیت۔ یہ دوائیاں خواہ پی جاویں یا لیپ کیجاویں یا طلا کی جاویں نہایت مفید اور
بہت جلد حیض بہاتی ہیں۔ نانخواہ خردل کلونجی فلفل چوہے کی بیٹ خواہ ٹکائی جائے یا بتی میں
کرکے فرج میں رکھی جائے بہت مفید ہے۔ جو دوائیں کہ دودھ کو زیادہ کرتی ہیں۔
سونف شلجم شبت حبینی لوبیا تل ترب تخم کتان وغیرہ جو دوائیں کہ حیض کے جاری کرنے میں
داخل سے استعمال کیجاتی ہیں سرخ لوبیا تیتی اسبند سداب آکاس بیل تخم حرمل سداب کا
عصارہ روغن جنبلی خربوزہ غاریقون فلفل کلونجی سکنجہ فاوانیاں جند بید ستر اہیل زراوند
فلنجمشک پودینہ سنبل تخم کرفس شہتوت کی جڑ کا پوست تخم رازیانج نانخواہ مشک طرا شیح فراسیون
تربجاسف عاقرقرحا جعدہ اذخر قسط عود بلساں کماذریوس زراوند جو دوائیں کہ حیض کے بہانے
میں خارج سے مستعمل ہوتی ہیں خربق سیاہ حنظل کی جڑ کندر حنظل کا عصارہ آسبند بورق
مر مکی افسنتین نانخواہ زراوند پودینہ سداب کلونجی خشک انجیر ترمس اشق کریلہ کا عصارہ
جاوشیر گائے کا پتہ شحم حنظل مقل عرطبیا اساروں کندش فلفل بیخ حلتیت مرغ کا پتہ سونف کا عرق
اہیل فربیون بادریون اظفار الطیب عود اذخر مرزنجوش گندنا قسط کرنب اکلیل الملک کرفس
کوہی ملیسا اشنان عاقرقرحا وغیرہ جو دوائیں کہ حیض کے بند کرنے میں داخل بھی مستعمل

ہوتی ہیں شادنج دم الاخوین کہربا بسد احمر شب گلنار کندر تخم خرفہ گل رومی گل ارمنی دہی
ہنسلوچن لحیۃ التیس کا عصارہ گوزن کا سینگ جلا ہوا مازو حب الاس تخم طلبحشاک انار کا پوست وغیرہ
جو دوائیں کہ حیض بند کرنیوالی خارج سے مستعمل ہوتی ہیں سرمہ تنکار گلنار سفوف گل ارمنی
حب الاس تخم شب جلا ہوا کندر کا عصارہ انار کا پوست بابوط کاغذ جلا ہوا سیپی گوزن کا سینگ
مصطگی لاون مازو بہونا ہوا کہ سرکہ میں تر کیا گیا ہو آس کا پانی جو لحیۃ التیس کا ملا ہوا ہو اقاقیا کہربا
جلا ہوا انا بادم الاخوین چونہ سنگ شادنج اسفنج جلا ہوا کتان کا کپڑا جلا ہوا گل سرخ انڈے کی
زردی مروارید انڈے کا جلا ہوا چھلکا چھوارے کی گٹھلی جلی ہوئی جو دوائیں کہ حمل کیلئے
داخل سے مستعمل ہوتی ہیں روغن سنبل روغن بلسان تریاق افعی جاوشیر جندبیدستر مشک
زوفا خشک حضض پرانی شراب اظفار الطیب حرف نعناع انزروت گائے کا روغن حلتیت مازو
ہنسلوچن سونٹھ شکر جوز بوا نانخواہ تخم کرفس کوہی شولف بذر البنج مروارید کہربا اشنہ الائچی بڑی مر
زعفران عاقرقرحا مصطگی شہترہ چھوٹی الائچی بسباسہ لونگ زیرہ دارچینی سداب مرلودینہ مشک
طرامشیع وغیرہ جو دوائیں کہ حمل میں خارج سے مستعمل ہوتی ہیں زعفران سنبل حمامہ
اکلیل الملک شادنج بط کی چربی مرغی کی چربی موم مرغ کے انڈے کی زردی روغن بلسان
مصطگی مقل ازرق شہد جاوشیر سماق نرگس کی جڑ گوزن کے سر کا گودا بھیڑ کا گوبر بادام کا
گوند خرگوش کی لید شب مر عود خشک سداب قسط روغن سوسن جندبیدستر فربیون جاوشیر
حب بلسان حب البان مازو ہلدی خرگوش کا ناخن زرنیخ زرد تمبرد کا پھل سیاہ خربق حب الغار
گائے کا پتہ گندک شہترہ سونٹھ صعتر اسپند نانخواہ خردل اشق جاوشیر قنطوریون قسط نمک اندرانی
ایلوا شحم حنظل غاریقون سائی اسارون بیج تخم سداب فربیون زراوند خشک زوفا لونگ سلنجہ-
لودینہ قطراسالیون جعدہ فراسیون کماقیطوس کمادریوس شبت بہوسی کدو کنیر کی جڑ مر سیاہ
خربق سفید عاقرقرحا حلتیت فلفل جندبیدستر بکری کی مینگنی جو کا آٹا حنظل کا پوست تخم ترب
جرجیر کے بیج غار کے پتے نطرون کرنب کے پتے انڈے کی زردی سعد بادام تلخ بابونہ سیاہ انجیر خشک
سداب موم بورق ایرسا بہمن مرزنجوش شب تربد حب بان اشق مقل کرملیہ جو دوائیں کہ
خصیوں کے ورم اور کھجلی میں مستعمل ہوتی ہیں مکوہ کا پانی کاسنی کا پانی باقلا کا آٹا

زعفران جوکا آٹا کاکنج کے پتے مسور کا آٹا کندر زیرہ کرنب کے پتے خشک انجیر مر قسط زراوند فربیون زفت آقاقیا روغن گل ماميثا ایلوا نوشادر اشنان تخم فلنجمشک میتھی کے بیج بابونہ وغیرہ جو دوائیں کہ زہر کے ضرر کے لیئے نافع ہیں اسطوخودوس دارچینی جدوار تریاق سونٹھ غاریقون زراوند انجدان فلفل صعتر بازمشک شہد بیخ اثیر سیاہ جیر کی جڑ کا پوست جو دوائیں کہ بچھو کے زہر کو مفید ہیں درونج دار فلفل دارچینی حلتیت نانخواہ کلونجی حفص کی کریلہ کی پتی پیاز لہسن پودینہ وغیرہ جو دوائیں کہ بچھ(؟) کے زہر کو نافع ہیں۔ افیون مکوہ کافور توت کے پتے

باب دوسرا اخلاط کی تغیر کے بیان میں اور مزاج بگڑنے اور مرض کے پیدا ہونے میں

جب بدن میں خون تغیر پاتا ہی یعنے زیادہ یا پتلا یا گاڑھا ہو جاتا ہی یا کسی سبب سے گندہ ہو جاتا ہے تو اصلی مزاج میں فتور آجاتا ہی یعنے تعدیل سے خارج ہو جاتا ہی اسکو تغیر حار غیر طبعی کہتے ہیں پس اول جوش میں جب خون کی زیادتی ہو تو ایسی دوائیں جو خون کے جوش کو اور حرارت کو بجھا دیتی ہیں استعمال میں لانا چاہیئے جیسے تخم کاسنی کا ہو خشک دہنیا گل سرخ لیموں کا پانی سکنجبین عناب کا شربت بنفشہ کا شربت صندل کا شربت گاجر کا شربت وغیرہ۔ جب دوسرے مرتبہ خون میں جوش پیدا ہوتا ہے تو صفرا زور کرتا ہی اور زرد جھاگ خون پر ظاہر ہوتے ہیں۔ پس اسوقت ایسی دوائیں دیں جنسے صفرا کا اسہال اور اخراج ہو جیسے ہلیلہ زرد شربت عناب مسور کا پانی کاسنی کا پانی جوشاندہ وغیرہ جو جوش خون میں مندرج ہیں مگر جسوقت رطوبت بلغمی کے ملنے کی وجہ سے خون کا رنگ سفیدی مائل ہو تو ایسی دوائیاں دیں جو مسہل بلغم ہیں جیسے کابلی ہڑ اور رطوبت کے خشک کرنیکے لیئے وہ دوائیاں جو اسکے ساتھ مخصوص ہیں کام میں لاویں جیسے بالنگو تخم ریحان پرسیاوشاں اور انکے سوا جو اجزا خشک مائل بہ گرمی ہوں مناسب ہیں اور بدن کا ملنا اور ریاضت ایسے وقت بہت مناسب ہی جب تیسرے مرتبہ خون میں جوش پیدا ہو تو سکنجبین آب آلو سوٹ لف شاہترہ ماء العسل اور جو اجزا سودا کو نکالنے والی اور غلظت خون کو دفع کرنیوالی ہیں استعمال میں لاویں اگر خون میں غلاظت اور گاڑھا پن سودا کے سبب سے ہی تو اسوقت خون کا رنگ سیاہی مائل ہوگا پس ایسے وقت سودا کے نکالنے والی دوائیاں کافی ہیں۔ ہاں اگر خون کی غلظت

بلغم غلیظ ملنے سے پیدا ہوئی ہو تو خون کا رنگ سفیدی مائل ہو گا - اسوقت میں صرف مسہل بلغم دینا مناسب ہے اور بلغم کے قطع کے لئے ترشیاں اچھی ہیں جب یہ خیال کیا جائے کہ مادہ پک گیا ہو گا اور سودا کا اچھی طرح سے تنقیح ہو گیا ہو گا تب مدرات یعنے جو دوائیاں کہ بلغم اور سودا کو پیشاب یا حیض کی راہ سے بہا دیں مگر جب چوتھے مرتبہ خون میں جوش آیا اور وہ اوس جوش سے سڑ گیا یا کسی قسم کی عفونت پیدا کرلایا تو جونسا خلط گندہ ہوا ہے اوسی قسم کی تپ اوسے لازم ہوگی کیونکہ جبتک طبیعی خلط پر حرارت زائد نہو گی عفونت کبھی پیدا نہ ہوگی چونکہ عفونت کا سبب حرارت ہی ہے لہذا اوسکی اصلاح سرد اور خشک دوائیوں سے کریں - چنانچہ اول جوش خون میں کچھ بیان ہو چکا اور آئندہ انشاء اللہ تفصیلاً بیان ہو گا -

فائدہ واضح ہو کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خون میں ایک قسم کی حرارت تو ہوتی ہے مگر گندہ نہیں ہوتا ہے ہاں جو خون گندہ ہو چکا ہے اوسے حرارت لازم ہے جیسا کہ ابھی بیان ہوا اسکے ساتھ یہ بھی جاننا چاہئے کہ صفرا تغیر غیر طبعی کی پانچ قسمیں ہیں - اگر صفرا میں پتلی پتلی رطوبت مل جائے اوسے مرہ صفرا کہتے ہیں اور اگر اوسمیں غلیظ رطوبت ملگئی ہے تو اوسے صفرا محی کہتے ہیں اور سودا کے ملنے سے صفراء محترقہ کہلاتا ہے اور صفرا مرہ صفرا محترقہ کے ملنے سے کراثی کہلاتا ہے اور جب مرہ صفرا صفراء محترقہ کثیر الحرارت کے ساتھ ملجاتا ہے تو اوسکا زنگاری نام ہے پس تمام صفراؤں میں قوی الحرارت صفرائے زنگار اور کراثی ہے لہذا ان دونوں کی اصلاح کے لئے ایسی دوائیں جو معدلہ صفرا اور کثیر البرودت ہیں ایکدن میں کئی بار یا کثیر المقدار دینی مناسب ہیں - **معدلات صفرا** اسبغول کا لعاب لعاب بہدانہ تخم خرفہ کا شیرہ تخم کاسنی کا شیرہ تخم خیارین خشک دھنیا انکا نقوع کر کے مصری ملا کر نوش کریں بہت سریع الاثر ہے اور اگر گلاب میں صندل گھسکر پلاویں تو کیسے ہی قوی حرارت کیوں نہو تھوڑی دیر میں بجھجاویگی - مگر سفید صندل سرخ صندل سے بہتر ہے اسکے سوا اور بھی ایک نسخہ اس مرض میں تاثیر تمام رکھتا ہے اور وہ یہ ہے کہ سبز کاسنی کی پتی بدون دھلے ہوئی کا عرق نکالیں اور ایک تانبے کے برتن میں آگ پر رکھکر پھاڑ لیں جب عرق بالکل پھٹ جائے تو مصری یا کوئی ترشی ملا کر نوش کریں یہ نسخہ گو معدل صفرا ہے مگر خون صاف کرنے میں بھی اپنا نظیر نہیں رکھتا ہے - خاصکر جب اسمیں خرفہ یا خیارین تخم کا ہو شیرہ وغیرہ ملایا جائے - بعض طبیبوں نے اسمیں کافور بھی شامل کیا ہے مگر جوان آدمی گرم مزاج کو دو حب سے زیادہ دینا -

کسی حال میں جائز نہیں ہے کیونکہ کافور اپنی نہایت سردی کی وجہ سے حرارت عظیم دفع کر سکتا ہے قطع نظر اسکے جس قدر ترشیاں ہیں سب کے سب مصلح اور معدل صفرا ہیں مگر عورتوں اور بچوں اور پیروں کو مناسب نہیں ہیں جو دوائیں مرکبہ کہ صفرا میں اعتدال پیدا کرتی ہیں قرص طباشیر ملین اور قابض قرص کافور افیونی اور غیر افیونی۔ شربت آلو شربت بنفشہ۔ شربت نیلوفر وغیرہ۔ اگر ٹھنڈی دواؤں کا طلا کیا جائے تو صفراء معتدل اور حرارت بجھہ جاتی ہے جسطرح صفرا غیر طبعی کی پانچ قسمیں بیان ہو چکی ہیں اسیطرح بلغم غیر طبعی کی بھی پانچ قسمیں بیان ہوتی ہیں۔ واضح ہو کہ جب بلغم میں قدرے خون ملجاتا ہے تو اوس بلغم کو حلو یعنے شیریں کہتے ہیں اور جب صفراء محترقہ اوسمیں آمیزش کرتا ہے اوسکا نام بلغم مالح ہے جسے شور کہتے ہیں یہ بلغم اسوقت صفرا کی طبیعت اختیار کر لیتا ہے اور تمام بلغم کے اقسام میں سے اسمیں گرمی زائد ہوتی ہیں مگر جب بلغم میں کچھ ضعیف سے حرارت ملجاتی ہے تو اوسے بلغم حامض یعنے ترش بلغم کہتے ہیں اور اگر اس بلغم میں سودا ملجاتا ہے تو اوسے اطبا کی اصطلاح میں عفص یعنے سیٹھا بلغم کہتے ہیں کبھی آبی رطوبت بلغم پر غالب ہوتی ہے اوسے تفہ بلغم یعنے بیمزہ بلغم کہتے ہیں اور یہ سب قسموں میں سرد ترین قسم ہے جو دوائیں مفردہ کہ بلغم کو معتدل کر دیتی ہیں۔ سونف کمول اسپند کلونجی دارچینی الائچی ترنجاسف سنبل الطیب۔ بلغم کے اعتدال میں جہانتک ممکن ہو مطبوخات دینی بہتر ہیں اور سڑی ہوئی بلغم میں حتے الامکان بہت گرم دوائیں ندینی چاہئیں خاصکر شور بلغم میں تو بہت ہی مضر ہے جب سڑا ہوا بلغم رگوں میں نفوذ کر جائے تو تخم کشوث دینا انفع ہے اگر اس بلغم کی زیادتی کے ساتھ تپ بھی ہو تو قرص گل صغیر و کبیر اور قرص غافث یا سکنجبین بزوری معتدل یا گلقند اور شربت بزوری معتدل حار استعمال کرائیں انشاء اللہ بہت مفید ہو گا۔ سودا غیر طبعی کی تبدیل بھی پانچ قسم پر ہے کیونکہ سودائے طبعی یا اپنی قدر سے زائد ہو گا یا نہیں اگر زائد ہے تو قسم اول ہے ورنہ دو حال سے خالی نہیں یا یہ سودا احتراق کے سبب سے یعنے جلنے کیوجہ سے سودائے غیر طبعی ہوا ہو یا خون جلکر ملگیا ہو۔ چوتھے یہ کہ بلغم نے جلکر اپنی اصلی صورت چھوڑ دی ہو پانچویں یہ کہ یہ بلغم جلکر صفرا بنگیا ہو۔ خلط کوئی سا بھی ہو جلجانے کے بعد سودائے غیر طبعی کہلاتا ہے احتراق اور جلجانے کی صرف یہ معنے ہیں کہ

حرارت کی شدت کی وجہ سے خلط کے اجزاء لطیف و رقیق اوڑ جائیں یا تحلیل قبول کرلیں اور باقی اجزا کثیف رہجاویں لیکن اس حیثیت سے کہ وہ خلط اپنی جنس اور حیثیت سے نکلجائے۔ احتراق کے یہ معنے نہیں کہ جلکر راکھ ہوجائے اگر کوئی خلط غلبہ سردی کی وجہ سے کثیف ہوجائے اور اوسکے اجزا بالکل جم جائیں اوسی اطبا کی اصطلاح میں سودا نہیں کہتے جیسا کہ جصی بلغم کہ ہرچند اسی بلغم جصے کہتے ہیں مگر حقیقۃً بلغم نہیں رنگ کے اعتبار سے اوسے بلغم کہدیتے ہیں کیونکہ اسکا رنگ چونے جیسا ہوتا ہے۔ **جو دوائیں مفردہ کہ سودا کی اصلاح کرتی ہیں۔** شپستاں گاؤزبان خربزہ کے بیج ملٹھی کنوجی کے بیج انجیر مونقہ۔ وغیرہ جو گرم و تر ہو مگر جب سودا کی پیدائش گرم خلط سے ہو تو اوسوقت سرد اور تر دوائیں دینی مناسب ہیں جیسے خرفہ بہدانہ خیارین وغیرہ۔ ہاں اگر سودا گرم خشک خلط سے پیدا ہوا ہو یا سرد تر سے تو اوسوقت ادویہ گرم و تر جو حرارت اور برودت میں معتدل ہوں دینی چاہیئیں۔ **وہ ادویہ مرکبہ جو اصلاح سودا کی کرتی ہیں۔** افتیمونی سکنجبین نوشدارو معجون سقراط یاقوتی بوعلی مفرح دلکشا شربت گاؤزبان شربت بادرنجبویہ وغیرہ جس میں گرمی اور سردی کی بہت رعایت کی گئی ہو۔ اور یہ مطبوخ سڑی ہوئے سودا میں انفع ہے صفت تخم کشوث تخم کاسنی ملہٹی زرشک خیارین گاؤزبان ہمراہ گلقند یا سکنجبین کے لیکن اولاً چاہیئے کہ نضج دیکر تنقیہ کرلیں تاکہ جلد اثر کرے اور سوداوی امراض میں بہت دن تک دوا دینی چاہیئے کیونکہ سودا دیر میں اثر قبول کرتا ہے۔

چوتھا باب منضجات اور مسہلات اور تبریدات وغیرہ میں

اخلاط کے نضج یعنے پکنے کے یہ معنے ہیں کہ پتلے اخلاط جیسے صفرا اور مائی بلغم اعتدال کے ساتھ گاڑھی ہوجاویں اور گاڑہی اخلاط جیسے جصی بلغم اور سودا اعتدال کے ساتھ رقیق ہوجاویں۔ پس اخلاط کا نضج ایک ضروری امر ہے۔ کیونکہ خلط بے نضج نکلنے اور نکالنے کے قابل نہیں ہوتا چونکہ خون پکنے کی احتیاج نہیں رکھتا اسیواسطے دموی بخار میں پہلے ہی روز اطبانے فصد کرانا جائز سمجھا ہے مگر جس صورت میں کہ دوسرا خلط خون پر غالب ہوجائے خاصکر کے سودا کا غلبہ خون پر ہو تو خلط کے غلبہ کے موافق نضج دیکر فصد کرنا چاہیئے تاکہ دوسرے اخلاط جو خون میں ملگئے ہیں نضج پاکر بآسانی نکلجائیں **صفرا کے پکانے والی دوائیں** عناب گل بنفشہ۔

گل نیلوفر شہترہ تخم کاسنی نیم کوفتہ بیخ کاسنی گل سرخ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو ملکر سکنجبین یا ترنجبین حل کرکے دیں اوسکے اوپر سے شربت ورد اور خمیرہ بنفشہ دیں اگر چاہیں انہیں دواؤنکو جوش کرکے دیں مگر جس شخص کا حار مزاج ہو اوسے بھول کر جوش کرکے ندیں بلکہ ایسے وقت میں لفوح کے ساتھ ایسے شیرجات جو مناسب حرارت مزاج کے ہوں اور جن سے ایک قسم کی تسکین بھی ہو ملا کر دیں مگر بچوں اور ضعیفوں کے لئے وزنوں میں کمی کریں اور قوی اور عظیم الجثہ کے لئے زیادتی ادویہ منضجہ کے دینے کے بعد خالص صفرا تین دن میں اور غیر خالص پانچ دن میں پک جائے گا۔ دوائیں جو بلغم کو پکاتی ہیں۔ صفت مویز منقی سونف شہد ملٹھی سکاعی پرسیاوشاں انجیر جوش کرکے ہمراہ گلقند آفتابی کے دیں اور اگر اسکے ساتھ سکنجبین بھی زیادہ کریں تو بہت جلد بلغم کو پکا دے مگر اسکا استعمال کھانسی کی حالت میں ممنوع ہے اگر صفرا کے ملنے کیوجہ سے بلغم شور ہو گیا ہو تو ایسے وقت جو صفرا کے لئے منضج ہیں وہی اس بلغم کے پکانے کے لئے استعمال کریں اور چنے کا پانی بھی بلغم کے لئے منضج :: اور سودا کو بھی مفید ہے لیکن بخار کی حالت میں ممنوع ہے ہاں پرانے بخاروں میں کچھ ایسا مضائقہ نہیں۔ بلغم کے پکنے کے یہی معنے ہیں کہ اوسکا پتلا پن جاتا رہے بلکہ ایک قسم کا گاڑھا پن اوسمیں پیدا ہو جائے پتلا بلغم تین دن میں پک جاتا ہے اور گاڑھا پانچ دن میں

سودا پکانے والی دوائیں (صفت) سپستاں ۱۱ دانہ۔ عناب ۵ دانہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ بادرنجبویہ ۶ ماشہ۔ ملٹھی۔ ۳ ماشہ۔ اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ پرسیاوشاں ۶ ماشہ۔ سونف ۶ ماشہ شہترہ۔ ۶ ماشہ۔ جوش کرکے مصری ۳ تولہ یا ترنجبین ۳ تولہ۔ داخل کرکے نوش کریں۔ خالص سودا کیلئے بہت نافع ہے اگر سودا جلنے کیوجہ سے دوسرا خلط بنجائے تو جو دوائیں اوس خلط کیلئے مخصوص ہیں مناسب ہیں۔ یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جس خلط کے اجزاء رقیق حرارت کیوجہ سے خشک ہو جائیں تو باقی اجزاء گاڑھے ہو جاتے ہیں مگر وہ خلط اپنے اصلی طبیعت پر نہیں رہتا سودا ہو جاتا ہے۔ پس اوس خلط کے پکانے کیلئے سودا کی رعایت واجب ہے مثلاً سوداء صفراوی میں وہ دوائیں جو صفرا میں مستعمل ہوتی ہیں دیں اور سوداء دموی میں ادویہ دم دینی چاہئیں اسیطرح سوداء بلغمی میں ادویہ بلغم دینی مناسب ہیں مادہ پندرہ دن میں پک کر تیار ہوتا ہے

یعنے اثر قبول کرنے کے لائق اور نکلنے یا نکالنے کے قابل ہوجاتا ہے یہ بات نہیں کہ اس مدت میں نضج پاکر خود بخود طبیعت دفع کردے یا تحلیل ہوجاوے ایسے مادہ کا حال یعنیہ امراض مزمنہ کا حال ہے یہی وجہ ہے کہ پرانی بیماریوں میں غلیظ مادے کو مکرر نضج دیتے ہیں۔ مگر جبتک اس مادہ کو تحریک نہ دی جائے یا دوا کا استعمال نہ کیا جائے تب تک نضج قبول نہیں کرتا ہاں اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ مزاج بحکم حکیم مطلق اور طبیعت باذن خالق قوت تعدیل پاکر بدون علاج اور دوا کے انضاج قبول کرلیتا ہے اور طبیعت خود بخود دفع کردیتی ہے جیسا کہ بڑے بڑے حکیموں کے احوال میں لکھا گیا ہے۔

فصل مسہلات اور ملینات میں

مسہل وہ ہے کہ مادہ کو رگوں اور عضووں کے تخلخل میں آویز ہو باسہولت دستوں کی راہ سے خارج کردے اور ملین سے مراد یہ ہے کہ معدہ کی فضا اور آنتوں کے جوف میں جو مادہ کو سہولت سے خارج نہ کردے اسی وجہ سے مسہل میں پہلے منضجات دینا شرط ہے بخلاف ملینین کے کہ اوسمیں انضاج کی ضرورت نہیں مسہل میں ہی اگر ضرورت داعی ہو اور وقت تنگ ہو جیسے قولنج وغیرہ ایسے وقت بھی منضج دینے کی کچھ ضرورت نہیں ملین مبارک جو اکثر مزاجوں اور مادونکو موافق ہے اور ضعیف اور بوڑہوں اور حاملہ عورتوں اور بچونکو مفید ہے۔ ظاہر کے امراض اور باطن کی بیماریوں اور بخار اور ورم وغیرہ کو انفع صفت املتاس گرم پانی اور گلاب میں ملکر صاف کریں اگر مریض حار مزاج ہے تو سبز کاسنی کا عرق یا خربوزہ کے بیج کا شیرہ کدو۔ شیریں کے بیج کا شیرہ وغیرہ ملا کردیں۔ اگر مریض صاحب ورم ہے تو تازہ مکو حل کرکے صاف کریں اور معدہ کے نضج کے لئے گلاب میں اور سونف کے شیرہ میں مع گلقند اور روغن بادام کے ملا کر نوش کرائیں اگر نقوع یا طبیخ میں عناب سپستاں گل بنفشہ مویز منقی گاوزبان وغیرہ حل کرکے دیں تو اکثر مزاجوں کو موافق ہے۔ مگر گرمی کے وقت ان ادویہ کو جوش کرنا منع ہے اسیطرح املتاس کا استعمال اور اجزار حارہ چار فلوس سے زیادہ منع ہے اگر مسہل کے عمل سے معدہ اور آنتوں میں حرارت پیدا ہوجائے تو لعاب اسپغول لعاب بہدانہ دیویں اور معتدل المزاج کو تخم ریحاں مصری کے ساتھ دیں اور ایک ساعت کے بعد ملائم غذا دیں

فائدہ- جس طرح ناقص فصد کا ضرر ظاہر ہے اسیطرح ناقص مسہل کا ضرر بھی ظاہر ہے اسیواسطے
اطبا نے لکھا ہے کہ جہاں تک ہوسکے مسہل قوی اور طبیعت کے موافق ہو تاکہ جس مادہ کا اخراج واجب
ہے بتمامہ جلد نکل آوے ہاں اگر مریض ضعیف ہو تو آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر نکالیں اگر اسہال
کثرت سے ہو اور قبض مطلوب ہو تو دہی اور چاتول یا خرفہ کا شیرہ اور تخم ریحان بریاں اور
بارتنگ اور اسکے سوا جو ادویات باب اسہال میں استعمال کرتے ہیں اور پیچش والے کو دیتے ہیں
بدون روغن بادام کے دیا کریں مسہل ایسے وقت نوش کریں جب حرارت اور تیزی ہوا رات کو اور
سرد ہوا کے وقت پینا منع ہے- نیز مسہل کے اوپر جوشیدہ گرم پانی پینا مسہل کے عمل کو باطل کرتا
ہے- ہاں اگر پیٹ میں درد ہو تو تھوڑا سا گرم پانی پینا جائز ہے اسیطرح مسہل کی گولیاں اور گرم
سفوف پر پانی پینا واجب ہے تاکہ اپنی مدد سے پورا پورا عمل کریں جسطرح کہ شربت دردمکرر پر اور حب میں کہ حب الملوک
وغیرہ ہو پانی سرد پینا واجب ہے اسیطرح ایسے حبوب اور سفوف پر جنمیں تبرید اور تمکین ہو سرد پانی واجب ہے
تاکہ اونکے عمل کا مدد و معاون ہو مگر ان چیزوں پر گرم پانی پینا اونکے عمل کو باطل کرتا ہے- مسہل کے
درمیان میں بھی ٹھنڈا پانی جائز نہیں ہاں جب کثرت سے پیاس غالب ہو تو ایک دو گھونٹ تازہ پانی کے
مضائقہ نہیں لیکن گرم مزاج والے کو ٹھنڈا پانی ہر حال میں کچھ مضر نہیں بشرطیکہ پیاس سے بیقرار
ہوجائے- یہ بھی یاد رہے کہ جب مسہل اپنا عمل نکرے تو اوسوقت شافہ کی مدد دیتے نہیں کہ دوسرا مسہل
دیدیں کیونکہ مسہل پر مسہل دینا ممنوعات سے ہے- ہاں ایسی چیزیں جو مادہ کے پھسلانے والی ہیں جیسے
آلو املی ساتھ قند یا ترنجبین کے دیں اگر یہ نہو سکے تو تولہ بھر املتاس اور چھ ماشہ مصطگی مصری یا
پانی کے ساتھ دیں اور اگر یہ عمل نکرے بلکہ ایک قسم کی بیہوشی پیدا کرے تو فصد باسلیق یا اکحل کھولیں
خدا چاہے بہت جلد فائدہ ہوگا مفرد دوائیں جو صفرا کے لئے مسہل ہیں اونکا بیان تو اوپر گذر چکا
اب اون مرکب دوائیوں کا جو اسہال صفرا کیلئے مخصوص ہیں مذکور ہوتا ہے (صفت) پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ
زرد آلو ۵ دانہ- سیاہ سپستان ۱۱ دانہ- شاہترہ ۴ ماشہ- سنا مکی ۶ ماشہ- عناب ۵ دانہ- تخم کاسنی ۶ ماشہ- تخم کشوث ۶ ماشہ
ان دوائیوں کی پوٹلی بنا کر پانی میں جوش دیں پھر صاف کر کے شیرخشت یا ترنجبین ۲ تولہ- یا دونوں ملا کر
دیں اگر اچھا عمل نکرے تو ۲ تولہ املتاس بھی اوسمیں زیادہ کریں اگر چاہیں جوش نہ دیں شب کو بھگو کر
صبح کو دیں اور روغن بنفشہ یا روغن بادام کا استعمال کریں اسوقت اگر تپ ہو تو دو ہفتہ سے پہلے

ہلیلہ نہ دیں کیونکہ اسصورت میں اسہال کبدی ہوگا۔ ہاں اگر نا گزیر ضرورت ہو تو ہلیلہ کو روغن بادام
میں چرب کر کے لعاب بہدانہ اور لعاب اسبغول یا ایسی چیزوں کے ساتھ جو پھسلن پیدا کرنیوالی ہیں جیسے
ریشہ خطمی یا ایسی چیز کے ساتھ جو مقوی جگر ہو جیسے مویز منقی دینی مناسب ہیں۔ بلغم کی ادویہ مفردہ
مسہلہ کا اوپر بیان ہوچکا جو مرکب دوائیں کہ بلغم کا اخراج کرتی ہیں یہ ہیں۔ صفت۔ ایارج فیقرا ۱ماشہ
تربد ۲ ماشہ۔ حب النیل ۳ ماشہ غاریقون ۲ ماشہ۔ اسبند۔ نمدرم۔ تخم حنظل ۲ دانگ ہندی
نمک ۱ دانگ۔ ان سب دوائیوں کی سونف کے پانی میں گولیاں بنائیں اور استعمال میں لائیں
بہت مفید ہیں جوشاندہ کہ بلغم کو کثرت سے باہر لاتا اور کھانسی اور پرانے بخار کو نافع ہے صفت
عناب - ۵ دانہ۔ سپستاں ۱۱ درم خشک زوفا ۵ ماشہ نیلوفر ۵ ماشہ۔ پرسیاوشاں ۵ ماشہ سونف ۵ ماشہ
مویز منقی ۹ دانہ بنفشہ ۶ ماشہ زرد انجیر ۳ عدد۔ ملہٹی ۵ ماشہ۔ انہیں گرم پانی میں جوش دیکر صاف
کریں پھر املتاس ۶ تولہ ترنجبین ۲ تولہ۔ آفتابی گلقند ملکر اوسے روغن بادام میں ڈالکر نوش کریں
وہ سفوف جو بلغم کا اخراج کرے۔ (صفت) سفید تربد ۳ ماشہ۔ روغن بادام - ۶ ماشے۔ چرب کر کے
سونٹھ ۲ ماشہ سفید نمک ۲ ماشہ کوٹ کر ٹھنڈے پانی کے ساتھ پھانکے اگر چاہیں نمک موقوف کریں او اسکے
قائم مقام سفید شکر مساوی الوزن ملالیں اور گرم پانی سے پھانکیں۔ اسمیں اسوقت اگر مصطگی
بھی زائد کیجائے تو نہایت عمدہ ہے۔ سودا کی مسہلہ دوائیاں مفرد اوپر گذر چکیں مرکب مسہل سودا یہ ہیں۔
صفت۔ ایارج فیقرا اکاس بیل لاجورد تخم تمونیا تخم حنظل خربق سیاہ سنبل الطیب اسبند سبکو
کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور کرفس کوہی کے پانی کے ساتھ پھانکیں اسکا وزن دو درم سے زائد
نہو۔ جوشاندہ جو سوداوی بیماریوں کے ساتھ مخصوص ہے۔ صفت۔ کالی ہڑ بسفائج اکاس بیل
سنا مکی اسطوخودوس گل سرخ گاؤزبان بادرنجبویہ اسبند سونف سونٹھ سیاہ خربق سب کو گرم
پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے غاریقون حجر لاجورد حجر ارمنی نمک مصری دو دانگ اور
اگر بہت قوی منظور ہو تو ایلوا اسقوطری تخم حنظل بھی زیادہ کریں اور جو چیزیں کہ مسہل کو قے کر نیسے
باز رکھیں استعمال کریں عمل کرتے وقت دونوں بازو باندھنے اور ناک بند کرنا کنار کے
پتوں کے پانی سے غرغرہ کرنا پودینہ چبانا پان کی پتی چبانا الائچی کھانا قے کو منع کرتی ہیں احتیاط
کے لئے مسہل سے پہلے قے کرالیں پھر مسہل نوش کرائیں مسہل کے بعد سونا بھی منع ہے اور خاص کر

گرم پانی سے استنجا ہی نکریں۔ ہاں ریشہ خطمی کے پانی سے استنجا کرنا مناسب ہے۔

فصل منضجات میں

اول منضج جلے ہوئے خون کے لئے۔ صفت۔ عناب ۵ دانہ بنفشہ ۶ ماشہ تخم کاسنی تخم خیارین آلو بخارا املی کو گرم پانی میں جوش کر کے مصری ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ یا شربت بنفشہ ۲ تولہ یا عرق کاسنی ۱۲ تولہ یا عرق بیدمشک ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ دوسرا منضج صفرا صفت۔ عناب بنفشہ آلو بخارا ملہٹی سیاہ آلو نیلوفر مصری کے ساتھ گرمی میں ٹھنڈے پانی اور جاڑے میں گرم پانی کے ساتھ استعمال میں لاویں۔ دوسرا جو کھانسی کے لئے نافع ہے۔ نیلوفر۔ گل سرخ بنفشہ تخم کاسنی سور بخان آملی جوش دیکر مصری ڈالکر نوش کریں۔ ایضاً بیخ کاسنی کا پوست کوفتہ نیلوفر پرسیاوشاں آلو بخارا ملہٹی۔ آلو خطمے بنفشہ عناب آملی آلوچہ تخم کاسنی تخم کثوث لسان افروز لعاب اسپغول۔ لعاب بہدانہ شربت بنفشہ شربت نیلوفر شربت نارنج شربت تمر ہندی شربت آلوے سیاہ شربت آلو یا شربت آلوچہ وغیرہ دیں اور غذا چپا یا ماش مقشر مرغ کا گوشت یا حلوان کا گوشت اور دہنیا اور پالک اور املی وغیرہ کے دیں تیسرے منضج بلغم۔ صفت۔ سونف بسفایج بادیان۔ دار چینی۔ مویز منقی۔ سونٹھ گاوزبان بانگو تخم کرفس کوہی کرفس کی جڑ اسپند ملہٹی عود صلیب بزر کتان آذخر کی جڑ افسنتین زعفران ماہی زہرج ملوہ گلقند آفتابی سکنجبین گاوزبان خشک انجیر جوش شدہ۔ اجر ساپرسیاوشاں سونف صعتر سور بخان قند سفید۔ دوسرا نسخہ سونف ۶ ر بادرنجبویہ ۳ ر اسپند ۳ ر پرسیاوشاں ۳ ر انجیر خشک ۳ دانہ دوسرا نسخہ تخم کاسنی ۴ ر خطمی ۳ ر گاوزبان ۴ ر بادرنجبویہ ۳ ر گل سرخ ۴ ر عناب ۵ دانہ سپستان ۴ دانہ آلو بخارا۔ ۵ دانہ سونف ۵ بسفایج بادیان سور بخان ۵ ر سوسن کی جڑ۔ قند سفید۔ دیگر کرفس ۳ ر زیرہ ۳ ر سونف ۳ ر قند سفید۔ دیگر مجرب۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ بوزیدان ۳ ر بسفایج ہندی ۳ ر سور بخان ۳ ر گل سرخ ۴ ر بادرنجبویہ ۴ ر (نہایت مجرب نسخہ) جو ریاح اور نفخ اور پیٹ کی گڑگڑاہٹ کو نافع ہے۔ سونف ۶ ماشہ اسپند ۳ ماشہ گلقند ۲ تولہ۔ اگر کسیکا ٹھنڈا مزاج ہو تو اوس میں سونٹھ ۳ ماشہ اور نانخواہ ۳ ماشہ اور زیادہ کردے۔ جو نسخہ کہ سوداکو نکالکر خارج کرتا ہے بادرنجبویہ گاوزبان سپستان بسفایج پستہ پوست بیخ کاسنی لونگ بسفایج بادیان شاہترہ ملہٹی خشک انجیر کشمش اکاس بیل شربت گاوزبان

شربت سپستان شربت نارنج شربت اسطوخودوس دیگر اسطوخودوس ۳ ماشہ بادرنجبویہ ۳ ماشہ۔
گاؤزبان ۵ ماشہ تخم سیاوشاں سونف ملٹھی۔ ان دوائیوں کو ایک پیالہ پانی میں جوش دیکر قند سفید
داخل کرکے نوش کریں۔ فائدہ جلیلہ اون قاعدوں کے بیان میں جو اس خاندان سے مخصوص ہیں
اور اخلاط کے پکانے میں سریع العمل ہیں۔ پہلے دن منضج میں مریض کو میوہ اور بقولات یعنے ساگ
وغیرہ دیں دوسرے دن بزورات یعنے ہر قسم کے بیجوں سے عادی کرائیں تیسرے دن جڑیں دیں اسکے
بعد جو خلط غالب ہو اوسکی رعایت کریں اور مرض کے زمانہ میں تنقلات ایسے دینے چاہئیں
جو مادہ مرض کے مناسب ہوں جیسے اخلاط مختلفہ کے خارج کرنے کے لئے بادام منقی کشمش پستہ انجیر
آلو بخارا وغیرہ مگر اسقدر دیں کہ معدہ کو گرانی نہو۔ منضج (جو غلیظ اخلاط مثل بلغم و سودا کو
پکائے اور سدہ کو کہولکر مجاری کو پاک صاف کردے اور ریاح کو بالکل تحلیل کردے) تخم کرفس بیخ کرفس ۳ ماشہ
سونف ۱۱ ماشہ۔ اسبند ۱ ماشہ۔ ملٹھی ۱ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ انجیر زرد ۵ دانہ بنفشہ ۲ ماشہ تخم خطمی ۳ ماشہ
خبازی ۳ ماشہ۔ پرسیاوشاں ۱ ماشہ۔ کبھی اسطوخودوس ۱ ماشہ اور عود صلیب ۱ ماشہ۔ دماغی امراض
اور عصبی بیماریوں میں زیادہ کرتے ہیں۔ ان سب دوائیوں کو پانی میں جوش دیکر صاف کرلیں اور
دو تولہ آفتابی گلقند ملاکر نوش کریں۔ ماء الاصول۔ بلغم اور سودا کو نافع اور جوڑوں کے درد اور نقرس
کو نافع ہے۔ بیخ بادیان بیخ کرفس کی جڑ کی پوست۔ ملٹھی تخم خطمی تخم کاسنی سونف کرمانی زیرہ۔
نانخواہ۔ نیم کوفتہ مویز منقے۔ انکو پانی میں جوش کریں جب تیسرا حصہ رہجاوے تو صاف کرکے
ہر روز تین دام گلقند آفتابی داخل کرکے نوش کریں۔ منضج جو صفرا اور سودا اور جلے ہوئے
اخلاط کو مفید ہے (صفت) پوست بیخ کاسنی — پوست بیخ بادیان شاہترہ۔ گل سرخ تخم کاسنی
ملٹھی مقشر عناب سپستان۔ زرد انجیر آلو بخارا۔ موافق طریقہ کے جوش کرکے املتاس
حل کرکے روغن بادام اوپر سے ڈالکر نیم گرم نوش کریں جوشاندہ جو صفرا اور بلغم کو پکاتا
اور سدہ کو کہولتا ہے اور بادی کی بخار غیر خالص کے لئے نہایت مجرب اور نافع ہے۔ صفت
ریوند چینی کو کوٹ کر گولیاں بنائیں اور شب سے ایک گھنٹہ پیشتر کہاویں مگر اوسکے اوپر آلو بخارا
جوش کرکے نتھار لیں اور شیر خشت خراسانی حل کرکے نوش کریں۔ تخمیناً تین ساعت کے بعد
مرغ کے شوربے کا ایک پیالہ بے نمک نوش کریں۔ جس صورت میں معدہ تو ضعیف ہو اور بدن

قوی بھی نہایت نحیف۔ مگر اشتہا زائد معلوم ہو تو اوس مرغ کے شوربے میں گلقند ملالیں اور
شام سے پہلے وہ مار الشعیر جس میں چوزہ پکایا گیا ہو کھائیں بہت مفید واقع ہو گا۔ جوشاندہ جو
معدے کے لئے مقوی اور صاف کرنے والا اور دوا کی قوت دوبالا کرنے والا ہے قسوز ہلیلہ چین آملی منقی آملہ
کے چھلکے نعناع اسپند مصطکے پستہ کا پوست سعد کوفی ان دواؤنکو پانی میں جوش دیں جب خوب جوش
ہو جائے ٹھنڈا کر کے نوش کریں جوشاندہ جو جلے ہوئے بلغم اور صفرا اور سودا کو مسہل اور جذام
اور جنون اور وسواس اور امراض سوداوی کے لئے بہت ہی نافع ہے۔ (صفت) نشار کی بنفشہ
نیلوفر تخم کاسنی ملہٹی مقشر بادرنجبویہ گاوزبان تربد سفید مویز منقی کالی ہڑ کا پوست زرد ہڑ کا پوست
کابلی ہڑ کا پوست تبفائج تخم کشوث گل سرخ اسطوخودوس شاہترہ عناب سپستان آلو بخارا ایمقدار
کے موافق پانی میں جوش کریں جب تیسرا حصہ جل جائے تو اکاس بیل کی پوٹلی بنا کر اوسمیں داخل کریں
بعد دو تین جوش کے اوسے نکال لیں اور املتاس ترنجبین ملکر صاف کر کے روغن بادام اوپر سے
ڈالکر رغبت کریں نقوع جو صفرا کو نکالنے والا اور معدہ کو صاف اور تقویت دینے والا۔ اور دماغ اور جگر
کو پاک کرنیوالا۔ اور سدوں کو کھولکر مجاری کو صاف کرنے والا اور ریاح کو تحلیل کر دینے والا ہے۔
کابلی ہڑ کا پوست زرد ہڑ کا پوست ریوند چینی خشک دھنیا گاوزبان سولف سونٹھ مویز منقی کشمش
سبز۔ نیم کوفتہ آدھے پیالہ گلاب میں نیمگرم رات کو بھگو دیں علی الصباح صاف کر کے مصطگی زیادہ
کر کے نوش کریں۔ دوسرا معدہ کی حرارت کیلئے صفت۔ مویز منقی۔ ہڑ کا پوست تربد سفید۔
رات کو خالص پانی میں بھگو دیں صبح کو جوش دیکر صاف کرلیں اور مصری داخل کر کے نوش کریں
بلغم لزج کیلئے مسہل کی گولیاں صفت۔ سونٹھ تربد سفید مصری کوٹ کر تین درم پانی کیساتھ
پھانکیں دوسرا نقوع جو معدہ کو قوت اور صفرا کیلئے قاطع اور سودا کو خارج کرتا ہے۔ کالی ہڑ آلو بخارا
شاہترہ سعد کوفی مصطگی تین رطل پانی میں جوشدیں جب آدھا رہجاوے نوش کریں۔

دوسری فصل مادوں کے انواع اور بیماریونکے اقسام میں

جو نسخے کہ کتب معتبرہ سے نقل کئے گئے لکھے جاتے ہیں۔ جوشاندہ جو تینوں خلطوں کو خارج کرتا ہے
صفت فسنتین شاہترہ کالی ہڑ زرد ہڑ کابلی ہڑ آملی آلو بخارا تربد سفید غاریقون۔ ۳ درم
اگر مریض ضعیف ہو تو نیز دارو کے قائم مقام املتاس دیں اور جو مالیخولیا کہ جلے ہوئے صفرا سے پیدا ہوا ہے

اور مادہ دماغ و دل تک پہونچگیا ہے تو اوسمیں گل سرخ زیادہ کریں اور سنار مکی اور غاریقون اور سقمونیا بھی ایک دوسرے کے قائم مقام ہوسکتی ہیں۔ جوشاندہ جو حار صفرا اور پتلے اخلاط کو نکالتا اور جلے ہوئے اخلاط جو دماغ اور دلمیں نفوذ کر گئے ہوں بسہولت باہر لاتا ہے۔ صفت بنفشہ گل سرخ زرد ہڑ املی مویز منقے عناب آلو بخارا۔ انکو اول جوشش کرلیں بعدہ املتاس ملاکر نوش کریں جوشاندہ جلے ہوئے صفرا کو دماغ اور دل سے نکالتا ہے (صفت) املوا ترید مویز منقی شاہترہ۔ کالی ہڑ جوش کرکے املتاس ملائیں اور روغن بادام اوپر زیادہ کرکے نوش کریں مگر دوسرے نسخہ میں کالی ہڑ کی جگہ زرد ہڑ اور املتاس اور مویز منقی اور شاہترہ محذوف ہے جوشاندہ صفرا اور بلغم کو نکالنے والا (صفت) عناب آلو اسبند مصطگی۔ ترید شاہترہ مویز منقی جوش کرکے سفید ترید اوپر سے چھڑک کر نوش کریں جوشاندہ جس سے جلے ہوئے اخلاط اور صفرا کا قطع ہوتا ہے اور صفراوی بخار اور خارش اور اعضا کے زخموں کو نافع ہے۔ زرد ہلیلہ مویز منقے۔ گل سرخ آلو بخارا عناب کو جوش دیکر املتاس شیرخشت حل کرکے غاریقون پیسکر اوپر سے چھڑک کر نوش کریں۔ صفرا کا نکالنے والا جوشاندہ۔ صفت۔ زرد ہڑ مویز منقی گل سرخ کو جوش کریں اوپر سے املتاس شیرخشت روغن بادام غاریقون حل کرکے نوش کریں جوشاندہ جو ریدہ گئے ہوئے ماد اور جرب اور تیز بخار کو نافع ہے صفت۔ زرد ہڑ املی آلو بخارا عناب سپستان بنفشہ تخم کشوث تخم کاسنی مکوہ کو جوش کریں اوپر سے املتاس شیرخشت حل کرکے نوش کریں دوسرا جوشاندہ صفرا کا نکالنے والا۔ گل بنفشہ گلاب میں جوش کرکے مصری ڈالکر نوش کریں صفرا اور جلے ہوئے اخلاط نکالنے کیلئے جوشاندہ۔ صفت۔ سنا مکی۔ زرد ہڑ کابلی ہڑ کالی ہڑ انولہ۔ عناب آلو بخارا سپستان ملٹھی کو جوش کریں اوپر سے املتاس ترنجبین روغن بادام ڈالکر نوش کریں صفرا کے لئے دوسرا جوشاندہ۔ صفت زرد ہڑ۔ سیاہ آلو۔ آلو بخارا۔ سپستان شاہترہ سنا مکی۔ گل سرخ عناب ہو لف تخم کشوث تخم کاسنی مکوہ ملٹھی گل بنفشہ گل نیلوفر کو جوش کریں اوپر سے املتاس شیرخشت۔ ترنجبین املی۔ ملکر صاف کرلیں اور روغن بادام کے ساتھ نوش کریں دوسرا جوشاندہ زرد ہڑ۔ املی آلو بخارا عناب مویز منقی گل سرخ گل بنفشہ اگر معدہ ضعیف ہو تو بنفشہ کم کردیں بجائے ضعف معدہ کی علامت کثرت سے حرارت ہوتا ہے نعناع کو جوش کرکے املتاس ترنجبین روغن بادام

چھڑک کر نوش کریں فاسد اخلاط اور یرقان کے علاج میں صفت زرد ہڑ کابلی ہڑ املی۔
عناب منقے۔ گل سرخ گل نیلوفر بنفشہ کو جوش کر کے املتاس روغن بادام ڈالکر نوش کریں
دوسرا جوشاندہ گرم مزاج کے لئے۔ صفت زرد ہڑ۔ کابلی ہڑ گل بنفشہ گل سرخ تخم کاسنی تخم
کرفس عناب سپستان آلو بخارا (معتدل مزاج کے لئے) صفت زرد ہڑ کابلی ہڑ کالی ہڑ عناب آلو
مویز منقی سپستان برگ کاسنی۔ برگ کرفس برگ لبلاب برگ مکوہ گلقند آفتابی۔ املی جوش کر کے
املتاس شیرخشت روغن بادام حل کر کے غاریقون ترنجبین سفید سقمونیا بریاں نیر دارو ملا کر نوش
کریں۔ اگر ان اجزا کی گولیاں بنا کر جوشاندہ کی دو ساعت پہلے نوش کریں بہتر اور اولیٰ ہے۔ جوشاندہ
صفرا نکالنے والا گرم مزاج کیلئے نافع۔ سنا مکی گل بنفشہ گل سرخ زرد ہڑ افسنتین رومی۔
خیارین کوفتہ کاسنی کوفتہ کشوث گل سرخ گل نیلوفر بیخ کاسنی کا پوست بیخ بادیان عناب سپستاں
آلو بخارا آلو سیاہ خوبانی املی زرشک مویز منقی کو جوش دیکر املتاس شیرخشت ترنجبین داخل کر کے
نوش کریں اور اگر ریوند چینی ترنجبین سفید روغن بادام کے ساتھ چرب کر کے زیادہ کریں عمل قوی تر ہوگا
تینوں اخلاط کا نکالنے والا جوشاندہ (صفت) عناب سپستاں آلو بخارا املی زرشک۔ تخم
خطمی۔ گل نیلوفر گلبنفشہ بسفایج فستقی تخم کاسنی کو جوش دیکر صاف کر لیں پھر املتاس شکر سفید
شربت بنفشہ حل کر کے ریوند چینی پیسکر اوپر سے چھڑکیں اور نوش کریں۔ مسہل کے پینے میں اوقات
کی رعایت بھی ضرور ہے مثلاً گرمی میں صبح کیوقت اور جاڑے میں جب آفتاب اچھی طرح بلند ہو جائے
نوش کریں جوشاندہ مادہ ماینا کا نکالنے والا۔ اور بعد فصد کے دار القلب کو نفع دینے والا
(صفت) آلو بخارا عناب سپستاں مکوہ کشوث گل بنفشہ زرد ہڑ املی ترنجبین خراسانی کو جوش
کر کے صاف کریں پھر سقمونیا افسنتین رومی پیسکر چھڑکیں اور نوش کریں (جوشاندہ جلے ہوئے اخلاط
کو نکالنے والا جذام اور خارش اور کھجلی اور آنکھ کی گرم بیماریوں کو نفع دینے والا سانس کی تنگی
اور خفقان اور ضعف گردہ اور خونی پیشاب کو بہت نفع دینے والا) سب سے زائد وصف اسمیں
یہ ہے کہ اسکے بعد پھر کسی جوشاندہ اور شربت کے دینے کی حاجت نہیں رہتی۔ اور حفظ صحت کیلئے
بجائے خود اکسیر ہے۔ صفت۔ مویز منقی۔ سیب بہی امرود عناب آلو سیاہ انجیر زرد انار کا پانی۔
شیریں اور ترش دونوں۔ شفتالو کا عصارہ سماق آلو بخارا دوشاب انگور کا پانی سونف کے

سبز پتوں کا پانی۔ ان سبکو جوش کر کے نوش کریں (افتیموں کا جوشاندہ) جو سودا اور تمام خلطوں کا
بسہولت نکالنے والا اور تلی کے ورم اور مالیخولیا کو نفع دینے والا ہے۔ صفت کالی ہڑ کابلی ہڑ
گل سرخ تخم کاسنی کرمانج بسفائج اکاس بیل گاؤزبان عناب آلو بخارا کو جوش کر کے شہد اور
سے ڈالکر حل کریں پھر سفید تربد آکاس بیل خشک بنفشہ ریوند چینی کتیرا ہو نکر پیسیں اور چھڑک کر
نوش کریں۔ اگر گولیاں بناکر استعمال کریں تو بھی اچھا ہے۔ جوشاندہ سوداوی بیماریوں
اور جذام اور مالیخولیا اور دماغ کی حفظ صحت کے لئے نافع ہے صفت تینوں ہڑیں بسناہکی
افتیمون بسفائج بادرنجبویہ آنولہ۔ فرنجمشک سکاعی شادنج حب بلسباں اسطوخودوس گلسرخ
اسبند گاؤزبان کو جوش کر کے نوش کریں اگر سودا کا دفع منظور ہو تو لاجورد اور بلغم کے دفع
کے لئے تخم حنظل اور صفرا کے لئے سقمونیا زیادہ کریں دوسرا جوشاندہ سودا اور جلے ہوئے اور
گاڑہے خلطوں کو نکالنے والا۔ صفت۔ زرد ہڑ۔ مونیز منقی سفید تربد بسفائج کو جوش کریں
افتیمون غاریقون پیسکر ملائیں اور شہد ملاکر نوش کریں دوسرا جوشاندہ۔ کالی ہڑ۔ بسفائج
مونیز منقے افتیمون غاریقون تخم حنظل مہندی نمک شہد میں ملاکر کہائیں اور جوشاندہ تین
گہڑی بعد نوش کریں دوسرا جوشاندہ کالی ہڑ زرد ہڑ آملی مونیز منقی شہترہ جوش کر کے ملتانی
اکاس بیل خشک ملکر صاف کر کے ایارج فیقرا تربد غاریقون ہندی نمک ملاکر پھر ملیں اور صاف
کر کے نوش کریں جوشاندہ بیماریوں اور خارش اور جذام اور داء الثعلب کے لئے۔ صفت
کالی ہڑ بسفائج کو جوش دیکر خشک اکاس بیل کو ملکر صاف کریں۔ غاریقون تخم حنظل شہد میں
ملاکر جوشاندہ سے پہلے کہائیں اور بعضے طبیبوں نے اسمیں سفید تربد مونیز منقی بھی زیادہ کی ہے
دوسرا جوشاندہ۔ کالی ہڑ بسفائج اکاس بیل سنارکی اسطوخودوس بدستور جوش کریں
پھر غاریقون۔ ایلوا سیاہ خربق ایارج فیقرا ڈال کر نوش کریں دوسرا جوشاندہ کالی ہڑ
بسفائج اکاس بیل سنارکی اسطوخودوس گل سرخ گاؤزبان بادرنجبویہ اسبند غاریقون
سیاہ خربق سفید تربد سونٹھہ جوش کر کے لاجورد و نمک ڈالکر نوش کریں اگر تخم حنظل ایلوا بہی
زیادہ کریں تو عمل بہت قوی ہووے جوشاندہ جو بلغم اور گاڑہے خلطوں کو نکالتا ہے صفت
زرد ہلیلہ آلو۔ گاؤزبان بادرنجبویہ غافث بسفائج اسطوخودوس جوش کر کے صاف کریں

اور غاریقون پیسکر چھڑکیں اور نوش کریں اخلاط مخاطیہ کے نکالنے کے لئے تخم خطمی زیادہ کریں اور جوشاندہ میں تربد
تینوں ہڑیں آلو لہ زیادہ کرنا مناسب ہے اور پتوں اور جلے ہوئے اور گاڑہے خلطوں اور مالی خولیا کے لئے غاریقون
ایلوا خربق سیاہ پیسکر شہد میں ملا کر کہانا اور پہر اوسکے اوپر تینوں ہڑوں آملہ مویز منقی وغیرہ کا جوشاندہ
پینا بہت مفید ہے اگر غاریقون کے قائم مقام اکاس بیل رکہیں تو اور بھی اچھا ہے **اکاس بیل کا جوشاندہ**
جو تمام سوداوی بیماریوں اور سانس کی تنگی خفقان بدن کی سستی ضعف جگر ضعف معدہ ضعف گردہ
دانتوں کے خون کو نافع ہے۔ صفت۔ کابلی ہڑ گاوزبان بسفائج بادرنجبویہ کی پتی فرنجمشک اکاس بیل
اسطوخودوس اترج کے پوست بخیادیان کا پوست تخم کاسنی۔ گل سرخ عناب آلو بخارا کو جوش
کریں۔ ترنجبین شکر طبرزد حل کر کے سفید تربد اکاس بیل حجر ارمنی انطاکی گل سرخ اسبند
اوپر سے ڈالکر نوش کریں **تربد کا جوشاندہ** جو بلغم اور سودا کے لئے مسہل ہے۔ صفت۔ سناء مکی گل سرخ
گل بنفشہ تینوں ہڑیں سفید تربد سونٹھ بسفائج قنطوریون اکاس بیل افتیمون گاوزبان بادرنجبویہ
جعدہ بخیادیان بیخ کرفس بیخ اذخر سونف اسبند تخم کشوث سنبل الطیب مویز منقی سپستان زرد انجیر
ترمس اصفہانی کو جوش کر کے شیرخشت ترنجبین گلقند شربت دینار داخل کر کے نوش کریں۔ **خون کے
غلبہ کی علامت** رنگ کا سرخ ہونا رگوں کا ابھر آنا ٹھنڈک سے آرام پانا موتہہ کا مزا میٹھا معلوم
ہونا نیند کا بہت آنا اعضا کا بوجھل ہونا جی متلانا نبض میں پری معلوم ہونی قارورہ کا سرخ
ہونا ہے اگر خون کا غلبہ کسی خاص عضو میں ہے تو خون اوس عضو میں معلوم ہوگا اوسکا علاج فصد
کہولنا یا پچھنے لگانا اور طبیعت کے موافق ملین دوائیں دینا اور ترش و شیریں انار کا پانی شربت ورد مکرر
شیرخشت ترنجبین خراسانی گلاب میں حل کر کے پلانا ہے۔ **نقوع** جو دموی دردسر اور اکثر دموی
بیماریوں کیلئے نافع ہے۔ صفت عناب زرشک تخم کاسنی ریوند چینی تخم کشوث املی گل سرخ ایک رات
دن پانی میں بھگو کر شیرخشک ترنجبین خراسانی حل کر کے نوش کریں **شربت** حرارت کو بجھانیوالا
اور تسکین بخشنے والا خون کو برانگیختہ بہی کرتا ہے اور دموی امراض میں عموماً نافع خاصکر دردسر کو
بہت ہی مفید ہے صفت عناب دہنیا۔ نیم کوفتہ مسور کے چھلکے اوترے ہوئے۔ بیخ کاسنی کا پوست تین روز
تک سرکہ میں بھگو رکہیں تین روز کے بعد سفید قند کا قوام پکا کر شربت بنائیں سات مثقال زرشک کے ساتہہ
نوش کریں **صفرا کے غلبہ کی علامت** گرمی سخت سوزش بے خوابی موتہہ کا کڑوا ہونا رنگ

زرد ہونا نبض سپیدر پے چلنی قارورہ میں ریت ہونا ہے اوسکے علاج میں جہانتک ہو سکے حرارت کو بجھانا
ٹھنڈی دواؤں کا استعمال کرنا اور تنقیہ منضجات سودا وغیرہ دینا مناسب ہے چنانچہ اوسکے لئے چند نسخہ
لکھے جاتے ہیں۔ زرد ہڑ آملی آلو بخارا ترنجبین شیرخشت سنا مکی املتاس خرفہ کاہو خیارین کاسنی اسبغول کا
لعاب شربت بنفشہ نیلوفر کھٹ مٹھا انار قرص کافور کدو کا پانی وغیرہ نوش کریں **نقوع** صفرا کے لئے
بنفشہ نیلوفر کاسنی مصری ڈالکر نوش کریں اگر شاہترہ گل سرخ زیادہ کریں قوی زیادہ ہووے اسوقت غذا
صرف آش جو مناسب ہے **جوشاندہ** صفرا نکالنے والا اور سر کے درد کو تسکین بخشنے والا۔ صفت ہڑ کا
پوست نیم کوفتہ عناب شاہترہ ایک پیالہ پانی میں جوش کریں جب تیسرا حصہ بچ جاوے اول ایارج فیقرا
سقمونیا بریاں کی گولیاں بنا کر کہلائیں اوپر سے جوشاندہ پلائیں **دوسرا جوشاندہ** انہیں نفعوں کیلئے
صفت۔ زرد ہڑ کا پوست نیم کوفتہ پانی میں جوش کریں جب تیسرا حصہ رہجاوے سفید قند ترنجبین کے ساتھ
یا جلاب قند کے ساتھ داخل کرکے نوش کریں اور بعضے طبیب مویز منقے اور آملی بھی اسمیں زیادہ کرتے
ہیں اگر بنفشہ کا سفوف قند کے ساتھ جاڑے میں گرم پانی کے ساتھ اور گرمی میں سرد پانی سے پھانکیں
تو یہ بھی نفع پیدا کرتا ہے **دوسرا نقوع** املتاس گلاب میں بھگوکر نیم گرم نوش کریں **جوشاندہ** جو صفرا
کے لئے مسہل اور کہردراپن دور کرنے والا اور تمام سینہ کی بیماریوں کو نافع ہے۔ صفت۔ بنفشہ ملٹھی
آلو بخارا پانی میں جوش کریں جب چوتھا حصہ رہجائے قند سفید یا ترنجبین حل کرکے نیم گرم نوش کریں اگر اسمیں
املتاس بھی زیادہ کیا جائے تو عمل بہت جلد ہووے۔ **جوشاندہ** مادالورد مسہل صفرا۔ صفت بنفشہ
نیمگرم گلاب میں رات کو بھگودیں صبحکو ایک جوش دیکر سفید قند حل کرکے پئیں امرود کی جوارش ضعف الطبع
اور جوڑوں کے درد کو خواہ دموی ہو یا صفراوی بہت مفید ہے **نقوع** مسہل صفرا اکثر صفراوی
بیماریوں میں کارآمد ہے۔ صفت۔ سنا مکی زرد ہلیلہ کا پوست تخم کاسنی گل نیلوفر آملی سپستاں رات کو
اتنے پانی میں بھگوئیں کہ دوا کے اوپر پانی رہے صبحکو صاف کرکے شیرخشت حل کرکے نوش کریں۔
نقوع جو خالص صفرا کے مسہل اور بچوں اور حارمزاجوں کے لئے نافع ہے اسیکو چہار شربت کہتے ہیں
صفت۔ آلو بخارا آملی کو شب میں پانی میں بھگوئیں صبح کو صاف کرکے شیرخشت علیحدہ گلاب میں حل
کرکے نوش کریں اگر سنا مکی گلاب میں بھگوئیں تو قوی زیادہ ہوگا۔ **تلیین** جو معدہ اور آنتوں کو
صفرا اور رطوبات سے پاک کرتی ہے۔ صفت۔ غوزہ شیرہ ایک پیالہ میں ترنجبین حل کرکے نوش کرنا

مجرب ہے جوشاندہ جس سے جی متلانا اور صفراوی قے اور حار قولنج اور درد جگر جو حرارت اور یبوست سے ہو ختم جاتا ہے۔ گل سرخ آلو بخارا کو پانی میں جوش کریں یہاں تک کہ تیسرا حصہ باقی رہے تب شیرخشت حل کرکے نوش کریں شربت ورد مکرر جو مبرد اور مسہل صفرا ہے۔ نقوع صفرا سنا، مکی ترنجبین سکنجبین تخم کاسنی گل نیلوفر آلو منقی سپستاں رات کو پانی میں بھگوئیں صبح کو ملکر صاف کرکے شیرخشت گلاب میں حل کرکے صاف کرکے انار معہ شحم کے نچوڑ کر اوپر سے ڈالیں صبح کو نیم گرم نوش کریں۔ بلغم کی علامت آنکھوں کا بوجھل ہونا نیند کا بہت آنا بدن کی سستی منہ میں پانی بھر آنا رنگ سفید ہونا نبض دیر دیر چلنا قارورہ کا سفید اور گاڑھا ہونا ہے اوسکا علاج صرف بلغم کو پکانا اور تحلیل کرنا ہے۔ منضج بلغم پرسیاوشان ملٹھی قنطوریون باریک سونف زرد انجیر کو پانی میں جوش دیں یہانتک کے آدھا رہجاوے۔ پھر صاف کرکے آفتابی گلقند داخل کرکے نیم گرم نوش کریں کوئی نسخہ جسکی صاحب کامل نے استفراغ اور تنقیہ بدن میں بہت تعریف کی ہے۔ صفت۔ تربد حب النیل شحم حنظل اسبند کتیرا کو پانی میں حل کرکے سیاہ مرچ کی برابر گولیاں بنائیں اور اسکو استعمال کریں بلغم کیلئے جلاب سناء مکی تربد سونٹھ گل سرخ سونف ایک پیالہ پانی میں جوش کرکے گلقند کو حل کرکے نوش کریں منضج بلغم صفت۔ سونف اسبند ملٹھی پرسیاوشان زرد انجیر مویز منقی تخم کرفس بنجیادیان کا پوست آفتابی گلقند۔ اگر نضج اسہال کے ساتھ چاہیں تسفایج فستقی اور زیادہ کریں غلبہ سودا کی علامت بیہودہ فکر کرنا پریشان خیال کرنے رنگ کا سیاہ ہونا نیند کا نہ آنا نبض کا سخت اور باریک ہونا قارورہ کا پتلا ہونا ہے۔ اوسکا علاج صرف بخارات سوداویہ کا بند کرنا اور خلط کو پکانا۔ قلب کو تقویت دینا وحشت کو دور کرنا ہے منضج سودا اسطوخودوس بادرنجبویہ گاؤزبان پرسیاوشان پانی میں جوش کرکے مصری ڈالکر نوش کریں۔ منضج سودا جو اوسکو لطیف کرنے والا اور نہایت زود اثر اور نافع۔ صفت۔ بیخ کاسنی کا پوست۔ بنجیادیان ملٹھی تسفایج گاؤزبان بادرنجبویہ۔ گلابی ہڑ کا پوست جوش کرکے صاف کریں ترنجبین بقدر حلاوت داخل کرکے نوش کریں۔ چار دن کے بعد۔ افتیمون آکاس بیل بھی اوسمیں ملکر ڈالیں تاکہ نضج پا کر بالکل دفع ہو جائے۔ منضج سودا کا نکالنے والا سونف گاؤزبان بادرنجبویہ بیخ منمک۔ تسفایج اسطوخودوس آکاس بیل سفید تربد سناء مکی۔ اگر دل کی تقویت منظور ہو تو دواء المسک یاقوتی کے ساتھ لازم ہے اور ماء الجبن اسی معجون کے ساتھ

بدن کے سودا کو منضج ہو دین مسہل سودا جو اکثر سوداوی بیماریوں کو مفید ہو۔ صفت - کالی ہڑ پانچ عدد
مویز منقےٰ کو بہانگ پانی میں جوش کریں کہ آدھا جلجاوے اوسکے اوپر سے آکاس بیل ملکر ڈالیں اور ایک
جوش دیکر اوتار لیں جب نیمگرم رہجاوے نوش کریں۔

چوتھا باب دماغ کی بیماریوں میں

جو سر کا درد کہ صفرا اور بلغم یا نزلہ سے ہو اوسکا علاج استطوخودوس گل نیلوفر کو جوش کر کے نیلوفر کا
شربت تودری سفید گل بنفشہ اوسمیں ملالیں اول اطریفل دہنیے کا کہائیں اوسکے بعد یہ جوشاندہ
نوش کریں۔ وہ درد سر جس میں نبض گرم ہو۔ اول اطریفل کشنیزی کہائیں بعد اوسکے شیرہ
تخم کاسنی عرق شاہترہ مصری ڈال کر نوش کریں پہر دہنیے کا اطریفل کہا کر عرق مکوہ عرق شاہترہ
شربت بنفشہ بالنگو چہڑک کر نوش کریں۔ پہر ملٹھی کا شیرہ تخم خیارین کا شیرہ شوکہ دہنیا مصری
ڈالکر نوش کریں۔ جو درد سر گرمی کے سبب سے ہو۔ اطریفل کشنیزی۔ تخم خیارین کا شیرہ عرق
شاہترہ شربت نیلوفر وغیرہ نزلے درد سر کا علاج دہنیے کا اطریفل عناب ملٹھی گل بنفشہ
کو جوش کر کے مصری داخل کر کے نوش کریں سر کے درد کیلئے دوسرا نسخہ اطریفل کشنیزی۔ مویز
منقےٰ شوکہا دہنیا مکوہ عرق میں جوش کریں شاہترہ تخم کاسنی شربت نیلوفر داخل کر کے نوش کریں
جو گرمیکی وجہ سے درد سر ہوا ہو دہنیے کا اطریفل۔ گل بنفشہ بہدانہ جوش کر کے مصری داخل
کر کے نوش کریں دوسرے دن بہدانہ کی جگہ شاہترہ اور شیرۂ تخم کاسنی زیادہ کریں درد سر گرم نزلہ کیلئے
چہوٹی ہڑ کا مربہ شیرہ عناب شیرۂ کاہو عرق شاہترہ میں مصری ڈال کر نوش کریں دوسرے دن
دہنیے کا اطریفل کہائیں۔ جس سر کے درد میں نکسیر بہتی ہو عناب شاہترہ کے عرق میں ملکر
شیرۂ کاہو مصری ڈالکر نوش کریں۔ اسیکے لئے دوسرا نسخہ چہوٹی ہڑ کا مربہ عرق گاؤزبان عرق
شاہترہ عرق مکوہ شربت بنفشہ تخم سفید تودری چہڑک کر نوش کریں نزلے گرم درد سر کیلئے دوسرا
نسخہ چہوٹی ہڑ کا مربہ ملٹھی کا شیرہ مصری پانی میں حل کریں اور بالنگو چہڑک کر نوش کریں درد سر
فقط نزلے کے لئے ہڑ کا مربہ کوٹ کر استطوخودوس کے ساتھ ملاکر کہائیں اوسکے بعد لعاب بہدانہ
شربت بنفشہ عرق شاہترہ عرق کیوڑا نوش کریں ہو سکے تو غذا ملیدہ وغیرہ کہائیں بعضے طبیبوں نے
لعاب بہدانہ عرقیات شربت بنفشہ تخم ریحان دیکر پاشویہ کو بہی جائز رکہا ہے بعض فرماتے ہیں کہ

اس قسم کی بیماری میں پاشویہ مناسب نہیں اگر درد سر زائد تکلیف ہو تو سورنجان پسی ہوئی ہڑ کے مربے میں ملاکر کھائیں
اوسکے اوپر شیرہ تخم کاسنی عرق شاہترہ عرق مکوہ مصری ڈالکر نوش کریں۔ دماغ کو بہت تقویت دیگا گرم دردسر
کے لئے مجرب نسخہ عناب گل نیلوفر دھنیا خشک اسطوخودوس شاہترہ کے عرق میں جوش دیکر صاف کریں
شربت بنفشہ حل کرکے نوش کریں پھر گل گاؤزبان شیرہ تخم کاہو شیرہ بہدانہ زیادہ کریں۔ تخمہ کے بعد اور درد سر
کے ہوجیسے اسیطرح اگر سر پھرتا ہو یا اوٹھتے وقت آنکھوں تلے اندھیرا آتا ہو اوسکے بعد گلاب کا استعمال
کرنا بہت اچھا ہے۔ جو درد سر کھانسی کے ساتھ ہو۔ اسطوخودوس۔ تخم خطمے۔ ملٹھی کو جوش کریں پھر مصری
ڈالکر نوش کریں۔ تخمے کے درد کیلئے دوسرا نسخہ مصطگی پیسکر کشنیزی اطریفل کے ساتھ کھائیں اسمیں دماغ کی
تقویت اور معدہ کی تقویت بہت ہے۔ دماغ گردہ مثانہ بارد اور حار کی تقویت کیلئے سفوف اسطوخودوس
تخم خشخاش تخم کاہو بالنگو تخم ریحاں مغز بنبہ مغز کدو شیریں۔ مصری ملاکر کوٹ کر سفوف بنائیں اور گاؤزبان
کے عرق کے ساتھ پھانکیں۔ ٹھنڈ کیوجہ سے جو دردسر ہو۔ جس میں کنپٹیوں میں درد اور پیشانی میں جلن گاڑہے
نزلہ کا غلبہ ہو اسطوخودوس گاؤزبان شاہترہ تخم خطمے۔ تخم خبازی۔ مکوہ گل بنفشہ پرسیاوشان عناب سناکی
املتاس روغن بادام نمکوں کے ساتھ دستور کے موافق دیں۔ سر کے درد کے لئے لیپ جو شرائین
کے بخارات سے پیدا ہوا ہو تخم کاہو خشخاش گل نیلوفر السی کے بیج زعفران افیون چنیا گوند شفتالو
کی گٹھلی کو کوٹ کر پوست کے پانی میں تر کرکے لیپ کریں لعاب ہونہ سے زائد آنا دماغی مادہ کی علامت ہے
درد سر جو گرمی اور سردی سے مرکب ہو۔ مکوہ مسور سوکھے دھنیے کا پوست۔ پوست گل خطمی جوش
کرکے صاف کریں پھر حفنض ملی پیسکر جوشاندہ پر چھڑکیں اور غرغرہ کریں (دوسرا غرارہ یہ ہے) گلنار پوست خشخاش
بذرالبنج عاقرقرحا خشک دھنیا جوش کرکے غرارہ کریں سردی کے دردسر کیلئے اسطوخودوس
گل بنفشہ۔ گل نیلوفر پرسیاوشان کو جوش کرکے شربت بنفشہ ڈالکر نوش کریں بلغمی دردسر ایارج
پیسکر دھنیے کے اطریفل کے ساتھ ملاکر عرق شاہترہ عرق مکوہ نیم گرم میں ملاکر نوش کریں دوسرا نسخہ
ایارج فیقرا پیسکر روغن بادام میں چرب کرکے اطریفل صغیر کیساتھ کھلائیں اوسکے بعد لعاب بہدانہ
عرق شاہترہ مصری ڈالکر نوش کریں فائدہ ایارج اطریفل کے ساتھ دماغ کو صاف کرتا ہے اور ایارج
فیقرا آفتابی گلقند کے ساتھ معدہ کو تقویت اور تنقیہ کرنے والا ہے سر کا درد جس میں نزلہ۔ بخار۔ دماغ
سے سڑاند آتی ہو اوسکا علاج یہ ہے کہ پہلے اطریفل کھائیں بعد اوسکے اسطوخودوس گل نیلوفر۔

شاہترہ جوش کرکے سفید مصری ڈالیں اور خاکسی چھڑک کر نوش کریں اگر زبان میں کسی قسم کا تشنج اور کوئی گان کی
پشت پر درد سا ہو تو ایسی منضج جو بلغم مرکب ہو دیں یا اسطوخودوس گل نیلوفر زرد ہڑ ملیٹھی گل خطمی جوش کرکے
مصری ڈالکر نوش کریں اگر اسکے بعد بھی دماغ کی سڑاند نہ جائے تو دماغی بلغم کے دفع کے لئے خطمی پرسیاوشان
خشک زوفا جوش کرکے مصری ڈالکر غرارہ کریں تاکہ حلق سے مواد نکلکر دفع ہو۔ گرمی کا دردسر عناب
گل بنفشہ گل نیلوفر عرق شاہترہ میں جوش کریں بعدہ شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں دوسرے دن
کشنیزی آطریفل پہلے کھائیں اوسکے اوپر دوا نوش فرماویں تیسرے دن اس میں خیارین کا شیرہ اور بھی
زیادہ کریں **سر کا درد گرمی اور سردی کے ساتھ مرکب** معہ بخار کے ہو عناب گل بنفشہ گل
نیلوفر تخم خطمی عرق شاہترہ میں جوش کریں اور شیرہ تخم کدو ڈالکر نوش کریں۔ دوسرے دن بہدانہ کا شیرہ اور
تیسرے دن تخم کاسنی کا شیرہ شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں چوتھے دن خیارین زیادہ
کردیں پانچویں دن اسطوخودوس بیکر زیادہ کریں اور تخم خطمی موقوف کریں دردسر۔ (جو بیضہ کے
مادہ گرم و سرد سے مرکب ہو اول سر رو فصد کریں اوسکے بعد اسطوخودوس سپستان تخم خطمی خبازی
ملیٹھی تروت کو گرم پانی میں تر کرکے صبح کو ملکر صاف کرلیں پھر شیرہ تخم کاہو لعاب بہدانہ شربت بنفشہ
خاکسی چھڑک کر نوش کریں اور قرص مثلث پانی میں گھسکر درد کی جگہ لیپ کریں گرمی کے دردسر میں
جس میں بخار بھی ہو طبیبوں نے آٹھویں دن فصد جائز رکھی ہے اور فصد کے بعد یہ مجرب نسخہ دیا ہے۔ عناب
بہدانہ تخم کاہو کا شیرہ مغز تربوز عرق شاہترہ عرق مکوہ شربت بنفشہ۔ خاکسی نوش کریں اور قرص
مثلث تازہ دھنیئے کی پانی میں طلا کریں **کنپٹی کے گرم درد کا علاج** گل بنفشہ جوش کرکے مصری
ملاکر نوش کریں **دوسرا نسخہ** آدھے سر کے درد کے لئے۔ گل بنفشہ بہدانہ سپستان گل خطمی شاہترہ
آلو بخارا کو رات کو جوش دیں صبحکو ملکر مصری داخل کرکے نوش کریں جو آدھے سر کا درد صفراوی
مادے یا نزلہ کے غلبہ سے ہوا ہو۔ عناب گل بنفشہ بہدانہ جوش کریں بعدہ تخم خیارین کا شیرہ
شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں جدوار حضض مکی گلاب اور سرکہ میں پیسکر لیپ کریں پوست خشخاش
مکوہ خشک دھنیا کو پانی میں جوش دیکر غرارہ کریں دوسرے دن تازہ دھنیئے کے پانی لعاب اسبغول
میں یا سکنجبین میں داخل کرکے گولیاں بناویں دردسر معہ شقیقہ عناب بہدانہ عرق مکوہ عرق شاہترہ
عرق نیلوفر میں جوش کریں پھر تخم خیارین کا شیرہ تخم کاہو کا شیرہ شربت نیلوفر داخل کرکے نوش کریں

بخلخلہ یا شوبہ دستور کے موافق کریں جو درد سر کہ بلغم اور صفرا سے مرکب ہو دہنیے کا اطریفل پر سپاؤ بستان انجیر شاہترہ جوش کر کے مصری ڈال کر نوش کریں پھر زرد انجیر موقوف کر کے خشک دہنیا اور گل بنفشہ زیادہ کریں متفرق نسخے۔ (سر کے درد کیلئے مجرب و نافع نسخہ) خشک زوفا پیکر دہنیے کے اطریفل میں ملا کر کہائیں اوسکے اوپر آسطوخودوس گاوزبان جوش کر کے آفتابی گلقند داخل کر کے نوش کریں جو درد سر کہ مادہ بلغم سے ہو۔ دہنیے کا اطریفل سونف گل بنفشہ جوش کر کے آفتابی گلقند داخل کر کے نوش کریں دوسرے روز شاہترہ سورنجان پسا ہوا زیادہ کریں دوسرا نسخہ مادہ بلغمی کے لئے۔ آسطوخودوس دہنیے کے اطریفل کے ساتہ ملا کر کہائیں بعدہ مویز منقے سونف جوش کر کے سفید مصری داخل کر کے نوش کریں دوسرا نسخہ جو مادہ بلغم اور صفرا اور خون کو نافع ہے۔ اطریفل صغیر کہا کر مویز منقی۔ گل سرخ خشک دہنیا جوش کر کے پئیں دوسرے روز سونف زیادہ کر کے بلغم کے لئے بدستور سابق جوشاندہ بنائیں کبھی شربت بنفشہ کبھی گلقند کبھی شربت نیلوفر دیتے رہیں دوسرا نسخہ مادہ خون کے لئے۔ آسطوخودوس زرنباد پسا ہوا اطریفل صغیر میں ملا کر کہائیں اوسکے بعد گاوزبان شاہترہ کے عرق میں جوش دیکر سفید مصری داخل کر کے نوش کریں اور دوسرے روز گل بنفشہ آسطوخودوس زیادہ کر دیں تیسرے دن عود صلیب پیکر دواء المسک میں ملا کر کھائیں اوپر سے خشخاش کا شیرہ مغز بادام کا شیرہ۔ شیریں انار کا شربت داخل کر کے نوش کریں یہ نسخہ ایسے درد کو جو ٹھنڈے نزلہ سے ہوا ہے یا خشکی یا ضعف دماغ سے ہوا ہے مفید ہے دماغ میں غایت درجہ کی تری پہونچاتا ہے۔ ٹھنڈ سے جو درد سر ہوا ہو اوسکے لئے آسطوخودوس دواء المسک میں ملا کر کہائیں اوسکے اوپر سونف کا عرق مکوہ کا عرق پئیں دل و دماغ کے لئے بہت مقوی ہے ضعف دماغ کیوجہ سے جو درد سر ہوا ہے اوسکے لئے۔ دواء المسک پہلے کہائیں بعدہ گاوزبان گل گاؤزبان مکوہ کو جوش کریں اور شربت بزوری داخل کر کے سفید تودری پیکر اوپر سے چہڑک کر نوش کریں مقوی دل و دماغ ہے بادی سے جو درد سر ہوا ہے۔ آسطوخودوس زرنباد کو پیکر اطریفل صغیر میں ملا کر کہائیں اوسکے اوپر سے شاہترہ کا عرق نوش کریں۔ یہ نسخے دل و دماغ کی تقویت میں اکسیر صفت ہیں۔ جو درد سر کہ گرمی اور امتلاء بخارات کیوجہ سے ہوا ہے املی کے شیرہ میں آفتابی گلقند حل کر کے نوش کریں۔ جب درد کے ساتہ دوران اور غثیان ہو اور املی کا شیرہ پلانے سے آرام نہو تو جان لینا چاہئے کہ وہ درد معدہ کی شرکت کے سبب سے ہے

اوسوقت نبض بہت بڑی معلوم ہوگی پس ایسے وقت میں اول فصد کرنی چاہئے بعدہ آلوبخارا اسکا شیرہ کے عرق میں ہاتھ سے ملکر شیرہ تخم کاسنی شیرہ تخم خیارین شیریں انار کا شربت داخل کرکے نوش کریں۔

شام کو عرقیات اور شربت بزوری اور سادہ سکنجبین نوش کریں جو درد سر کہ صفراوی مادہ اور سر کے بخار کی امتلا کیوجہ سے ہوا ہو) خشک دہنیئے کا شیرہ سادہ سکنجبین آملی کا شیرہ گلاب شیرہ تخم خیارین۔ آلوبخارے کا شیرہ آفتابی گلقند سادہ سکنجبین داخل کرکے نوش کریں جو درد سر کہ غثیان اور صفراوی بخار سر کی طرف چڑہنے سے ہوا ہو۔ تو خشک دہنیئے کا شیرہ اور سادہ سکنجبین نوش کریں جو درد سر کہ معدہ کی شرکت مع لنیت طبع کے ہووے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعد پانچ چھ دست آنیکے درد سر ہو جاتا ہے اوسوقت معدہ کی تقویت چاہئے اور یہ نسخہ دینا مناسب ہے۔ بنسلوچن دانہ ہیل کباب سبز۔ پیکر آنولہ کے مربے میں ملا کر کھائیں بعدہ بھنا ہوا بہدانہ گاوزبان کے عرق صندل کے عرق کاسنی کے عرق میں شربت بزوری شربت بہی داخل کرکے نوش کریں جو درد سر کہ مادہ بلغم اور خون سے پیدا ہو عناب گل بنفشہ زردچوب کا پوست خشک دہنیا رات کو پانی میں تر کرکے صبح کو ملکر صاف کریں اور مصری سفید داخل کرکے نوش کریں جب درد سر خون کے فساد کیوجہ سے ہو اور تمام گردن اور سر پر سرخ رنگ کے داغ پڑجاویں تو اول فصد کریں اسکے بعد مسہل بطور ذیل پلائیں اسہال دماغی۔ نوشادر و سادہ عرقیات معمولہ شربت بزوری داخل کرکے نوش کریں۔ اگر سر مونڈا کر رائی کا لیپ کریں تو بھی مفید ہے۔ جو مراق کہ ابخرہ یا البسہ کے سبب سے ہو اور اوسکی وجہ سے نیند نہ آتی ہو تو لڑکی کا دودھ ناک میں ٹپکاویں اور مریض کے سر پر یہی دودھ دہویا جائے اور خشخاش اور تخم بنگ گائے کے دودھ میں لگا کر تلوے پر باندھیں۔ جو مراقی ضعیف ہو اوسے شربت سکنجبین شربت لیمو گلاب اسبغول داخل کرکے دیں۔ جب بیہوشی طاری اور بخار بھی سخت ہو تو ظاہر ہے کہ بخارات سر میں چڑھ گئے ہیں اوسوقت ابخرہ کے صاف کرنیکے لئے لعاب بہدانہ خیارین کا شیرہ عرقیات شربت بزوری داخل کرکے خاکسی چھڑک کر نوش کریں اگر سرسام کی علامت ظاہر ہو تو لعاب بہدانہ خرفہ کا شیرہ تخم کدو کا شیرہ کاہو شیرہ خیارین کا شیرہ عرق نیلوفر عرق بادیہ عرق کیوڑہ شربت نیلوفر داخل کرکے خاکسی چھڑک کر نوش کریں اور صبح کو وقت معمول کے موافق پاشویہ کریں شام کو لعاب بہدانہ شیرہ مہندیا یا عرق کیوڑہ عرق نیلوفر شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر نوش کریں

سرسام کی حالت میں اگر بخار اور پیاس وقی بکثرت ہو اور پیشاب پائخانہ بالکل بند ہوں مریض کی عمر
بھی جوان ہو اور گرمی کی فصل تو معلوم کرنا چاہیئے کہ صفرا کا ٹپکنا اور مادہ کا جوش شروع ہوا ہے اوسوقت
پہلے فصد باسلیق کرنی چاہیئے اوسکے بعد لعاب بہدانہ عناب کا شیرہ تخم تربوز کا شیرہ کاہو کا شیرہ عرقیات
شربت بنفشہ شربت نیلوفر داخل کر کے خاکسی اوپر سے چھڑک کر نوش کریں شام کو لعاب بہدانہ عناب
کا شیرہ وغیرہ نوش کریں اور معمول کے موافق پاشویہ کریں اور ہاتھ مضبوط باندہیں اور معمولی مسہل دیں
سرسام کی حالت میں صرر و فصد کریں اوسکے بعد بہدانہ خطمی عناب خبازی سپستاں گل بنفشہ جوش
کر کے کاہو کا شیرہ شربت نیلوفر داخل کر کے خاکسی چھڑک کر نوش کریں دوسرا نسخہ سرسام کیلئے
لعاب بہدانہ لعاب اسپغول شیر ہندبا عرق کیوڑہ عرق گاوزبان عرق مکوہ عرق نیلوفر شربت نیلوفر داخل
کر کے خاکسی چھڑک کر نوش کریں شام کو شیرہ کاہو شیرہ خرفہ زیادہ کردیں اسوقت غذا صرف آش جو
چاہیئے اور پاشویہ کے لئے گل نیلوفر بھوسی نمک کنار کی پتے۔ پالک کے پتے جوش دیکر پاشویہ کریں
جو سرسام کہ جوانی کی حالت میں معہ بخار کی خریف کے موسم میں ہو تو بخار کے جانے کے بعد اول مسہل
تنقیہ کے لئے دیں اور چند پان کی گلوریاں نوش کر کے داہنے ہاتھ کی فصد باسلیق کہولیں اگر اس سے
مریض اچھا ہو جاوے فہو المراد ورنہ بائیں ہاتھ کی فصد لیں نجات پائیگا جس سرسام میں مریض
خون تہوکنے لگے پہلے فصد کریں اوسکے بعد شیرہ تخم خرفہ لعاب اسپغول عرق مکوہ شربت نیلوفر
زہر مہرہ خطائی تاکہ حرارت غریزی کی تقویت ہو پھر اگر گرمی کی شدت کیوجہ سے زبان میں کانٹے پڑجائیں
تو آلو بخارا کا پانی لعاب اسپغول شیرہ کاہو شیرہ خیارین شربت نیلوفر داخل کر کے نوش کریں اور اسپغول
کے لعاب سے غرارہ بھی کریں غذا معمولی آشجو کے سوا اور کچھ مناسب نہیں یا دال خشکہ اور ولائتی انار
کا پانی اور لیموں شیرین کہائیں شام کو شیرہ عناب لعاب بہدانہ شیرہ تخم کدو شیرین شربت بنفشہ دیں
اسکے بعد قرص طباشیر زیادہ کریں اور آلو بخارا کم۔ صداع بحرانی میں جس طرف طبیعت متوجہ ہو
مادہ کا میلان بھی اوسی جانب کرنا چاہیئے مثلاً جب سر کا درد غثیان کے ساتھ ہو اور اوسمیں دوران
اور تقلب نفس بھی ہو تو گرم پانی اور سکنجبین وغیرہ سے قے کرانی چاہیئے بعدہ ملہٹی بیخ اذخر چقندر دیں
اگر اسوقت پیٹ میں درد ہو اور نفخ اور سوزش تو آلو عناب سپستاں مویز منقے املی شیرخشت۔
شربت آلو شربت املی وردو مکرر پانی سے سرد کر کے نوش کریں اسوقت حقنہ کرانا بہت بہتر ہے سرسام کا

دوسرا علاج اول سرو فصد کریں لبعدہ لعاب بہدانہ خطمی عناب خبازی سپستاں گل بنفشہ جوش کرکے
شیرۂ کاہو شربت نیلوفر داخل کرکے خاکسی چھڑک کر نوش کریں دوسرا النسخہ لعاب بہدانہ لعاب اسپغول
کدو کا شیرہ عرق کیوڑہ عرق گاوزبان عرق نیلوفر عرق مکوہ شربت نیلوفر داخل کرکے خاکسی چھڑک کر نوش
کریں شام کو شیرۂ کاہو شیرہ خرفہ زیادہ کریں اور غذا ماش نجو اور پاشویہ کے لئے گل نیلوفر بہوسی نمک کنار
کے پتے پالک کے پتے جوش دیکر پاشویہ کریں۔ **صفرا اور خفقان کی تبرید کے لئے مجرب النسخہ۔** ہڑ کا مربی
چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کھائیں اوسکے لبعد خشخاش دہنئے کا شیرہ عرق کیوڑہ گاوزبان شربت
انار شربت نیلوفر بالنگو چھڑک کر نوش کریں۔ **دردسر اور غشی اور بیقراری کے لئے** النسخہ عناب آلو
بخارا بہدانہ عرق گاوزبان میں بھگو دیں پھر شربت نیلوفر خشک دہنئے کا شیرہ تخم کاہو کا شیرہ حل کرکے
نوش کریں **سردی کے دردسر کے لئے** جس میں کہانسی بھی ہو مگر نزلہ نہو تو آلو بخارا عناب شہترہ خطمی
کو جوش کرکے شربت نیلوفر داخل کرکے نوش کریں اور ارنڈ کی جڑ کاہو تربد البنج سفید صندل مکوہ کے
پانی میں پیسکر لیپ کریں **دردسر کہانسی اور بخار عرضی کے لئے** عناب گاوزبان خطمی اصل السوس
سپستاں گل بنفشہ گل نیلوفر کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو صاف کرکے شربت بنفشہ حل کرکے خاکسی
چھڑک کر نوش کریں **طلا اس مرض کے لئے۔** افیون زعفران حضض بکی بذر البنج اقاقیا گیروا نزروت
لونگ پوست خشخاش میں حل کرکے نیم گرم پیشانی پر طلا کریں اگر فی الفور آرام ہونا چاہیں تو نزلہ بند
اسکے لگائیں افیون زعفران اقاقیا گل ارمنی چنیا گوند انزروت کتیرا باریک پیسکر انڈے کے
سفیدی میں ملاکر کاغذ پر سوئی سے چھید کرکے روپیہ کے برابر بنائیں اور او سپر خوب نیم گرم دونوں کنپٹیوں میں لگائیں
شراب کے پینے کے لبعد جو دردسر اور خمار کے لبعد جو دوران پیدا ہوتا ہے اوسکے لئے سفوف
گل نیلوفر تخم کاہو آتولہ خشک دہنیا سفید صندل خشخاس سفید مصری ملاکر لونماشہ کہائیں اوسکے لبعد
عرق نیلوفر عرق گاوزبان نوش کریں جب جاگنے کے سبب سے رطوبت لورقیہ لیعنے نشور بلغم دماغ میں پیدا
ہو جائے جسکے سبب سے حرارت طبعی ظاہر ہو پس اوس رطوبت میں ایک قسم کا احتراق اور مادیت اور
عفونت پیدا ہو جاتی ہے اور مریض سوتے سوتے یکبارگی جاگ اوٹھتا ہے اور مضطربانہ حرکت کرکے اوٹھ
کھڑا ہوتا ہے اوسکے لئے یہ منضج کافی ہوسکتی ہے بجنا دیان بیخ مہک گاوزبان میں آفتابی گلقند حل
کرکے نوش کریں جب معلوم ہو کہ خلط پورا پورا پک چکا ہے تو ایارج اور حب شبیار سے استفراغ

کرائیں اور غذا فربہ مرغی کا گوشت شوربہ کی طرح پکاویں اور تہوڑا سا کدو یا پالک کا ساگ داخل کرکے کہاویں
اور تلخ اور تیز چیزوں سے حتی الامکان پرہیز کریں بوڑہوں کے حق میں قدرے کا ہو اور زیادہ کریں سرسام میں
فصد قیفال کے بعد عرق شاہترہ عرق نیلوفر گلاب بید مشک شیریں انار کا شربت اور صفرا کے غلبہ کیوقت
آلو بخارا املی زیادہ کریں اور معمولی نخلخے سونگہاویں تین دن کے بعد تلیین دیں اور آٹھویں دن بنفشہ
نیلوفر آلو بخارا عناب سپستان گل سرخ اور غلبہ صفرا کے وقت املی زیادہ کرکے نوش کریں بعد انحطاط
مرض۔ اور تلیین طبیعت کے سنا مکی کے پتے املتاس ترنجبین خراسانی آفتابی گلقند روغن بادام
ڈالکر نوش کریں اگر مرض دماغی گرم ہو کسنار کے پتوں اور بہوسی گل بنفشہ خطمی بید مشک کہاری نمک
کو دستور کے موافق دس سیر پانی میں خوب جوش دیکر عمل میں لاویں یعنے پاشویہ کریں۔ اگر دماغی
مرض ٹہنڈا ہو جسے طبیب لیسرغس کہتے ہیں تو بابونہ مرزنجوش مکوہ اکلیل الملک بہوسی دستور کے
موافق پانی میں جوش کرکے پاشویہ کریں اور معمولی نخلخہ کا استعمال کریں اگر دماغ کے داخلی پردہ
میں ورم ہو جائے تو اسکو سرسام حقیقی کہتے ہیں پہر اگر یہ مادۂ خون اور صفرا سے پیدا ہوا ہے اور گرم
تپ بہی اوسکے ساتہ ہے تو فصد قیفال یعنے سر رو اور پچہنے لگائیں اور جوشاندہ املتاس اور جوشاندہ
ہڑوں کا میوہ جات کے پانی اور شیر خشت کے ساتہ نوش کریں حقنہ اور نکسیر لانے اعتدال کے
ساتہ مناسب ہے اگر دماغ خارجی پردہ میں بدون ورم کے بخارات اور نزلہ حادث ہو اسکو سرسام
غیر حقیقی کہتے ہیں اس میں صرف عرقیات اور شربت ٹہنڈے کافی ہیں پاشویہ کا عمل ابخرہ کو اوتارتا ہے
اور نخلخہ دماغ کو تقویت دیتا ہے مگر کبہی ایسے حال میں کہ دماغ میں ابخرہ بند ہو جائیں اور ورم نہو
تو ابخرہ کے بند کرنے اور دور کرنے کے لئے کشنیزی اطریفل املی کے پانی کے ساتہ اور آلو بخارے
کے ساتہ نافع ہے **جوشاندہ صفراوی سرسام کیلئے** جس سے تلیین ہو آلو بخارا سپستان عناب
مکوہ کے پتے کشوث کے پتے مویز منقی املتاس دستور کے موافق نوش کریں **سرسام کیلئے دوسرا
جوشاندہ** - جو مرض کے انحطاط کے بعد ورم عارض جوہر دماغ کو مع ابخرہ کے نافع ہے اور نضج
دیتا ہے مکوہ خطمی کے پتے خبازی کے پتے عناب سپستان املتاس ترنجبین آملی اگر قوت پوری کرنی
چاہیں دو لو دیں۔ بلغمی سرسام میں جسے لیسرغس کہتے ہیں بہول اور ہر وقت بخار (مادہ ردیہ کے
قریب ہونے کیوجہ سے جو اوسکو عضو رئیس کے ساتہ قربت ہے) لازم ہوتا ہے ابتدائے مرض میں

اوسکا علاج حقنہ لینہ اور آخر مرض میں حقنہ تیز اور یہ جوشاندہ دینا چاہئے اسطوخودوس بادرنجبویہ پرسیاوشان
سولف زرد انجیر سوسن کی جڑ بسفایج فستقے کابلی ہڑ کا پوست آفتابی گلقند سرخ شکر کے ساتھ اور
جب خلط پک جائے تو املتاس سنا مکی زیادہ کرکے نوش کریں اور مسہل کے بعد اطریفل صغیر مصطگی
بسبایکہ جدوار کے ساتھ ملا کر کھائیں اوپر سے عرق سولف شربت اسطوخودوس دیں بہت جید ہے اور جب
افتیمون اور سوفادیا بہت نافع ہے جاڑے کے موسم میں اگر جوان آدمی کو مالیخولیا ہو جائے
اوسکا علاج کدو کا شیرہ عرق شاہترہ شربت نیلوفر اسبغول چھڑک کر نوش کریں فصد باسلیق
کے بعد سہ پہر کو دستور کے موافق تبرید کرنے چاہئے اور صبح کو منضج شاہترہ گل سرخ گل نیلوفر
اکاس بیل عناب کاسنی خیارین گل بنفشہ جوش کرکے آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کریں مسہل
کے بعد یہ اجزا دینے چاہئیں چرائتہ پرسیاوشان ملہٹی گاوزبان گل سرخ مکوہ زرد انجیر سنا مکی
املتاس ترنجبین شیرخشت روغن بادام چھڑک کر نوش کریں اسکے بعد آلو بخارا عرق شاہترہ میں ملکر
صاف کریں اور شیرہ کدو خمیرہ صندل اسبغول چھڑک کر نوش کریں ہفتہ کے بعد ہفت اندام کی فصد
لیں جسکے مزاج میں زائد خشکی اور سوزش ہو تو ٹھنڈی دوائیں اور روغن کدو ناک میں ٹپکائیں پھر
تیسرے مسہل سے حار دوائیاں جیسے تربد سونٹھ سنا مکی بالکل موقوف کر دیں مالیخولیا کے
لئے دوسرا نسخہ شیرہ کدو لعاب اسبغول شربت نیلوفر ماء الجبن وغیرہ دیں اور فصد کے جو چاہئے
بالکل تنقیہ کر ڈالیں عناب آلو بخارا گاوزبان گل نیلوفر اسطوخودوس خشک دھنیا
شاہترہ جوش کریں آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کریں مسہل کے بعد زرنباد بسبایکہ ہڑ کے مربے
میں گوند کر کھائیں اوسکے اوپر سے تخم کاسنی کا شیرہ مصری بالنگو چھڑک کر نوش کریں گاوزبان
اکاس بیل گل سرخ اسطوخودوس پرسیاوشان جوش کرکے صاف کریں اور آفتابی گلقند داخل
کرکے نوش کریں پھر دواء المسک کھا کر اوپر سے خرفہ کا شیرہ گلاب انار شیریں کا شربت ملا کر
اسبغول چھڑک کر نوش کریں اوسکے بعد ماء الجبن کا استعمال کریں مالیخولیا میں تسکین اور تمام تنقیہ
کے بعد دوسرے روز مصطگی بسبایکہ ہڑ کے مربے میں ملا کر کھائیں اوسکے اوپر مویز منقی مکوہ گلاب جوش کرکے
سفید مصری تودری نوش کریں تیسرے دن کشنیزی اطریفل کھا کر اوپر سے گاوزبان جوش کرکے مصری
ڈالکر نوش کریں جس مالیخولیا میں قبض اور تپس ہو اور مریض جسیم اور تخیم بھی ہو تو مسہلات کے بعد ایارج فیقرا

اطریفل کشنیزی میں ملاکر کہائیں اوسکے بعد مویز منقی گل بنفشہ عرق شاہترہ میں جوش کریں اور مصری سفید ڈالکر نوش کریں مگر اس شاندہ سے پہلے ماء الجبن اسطوخودوس ہپیکر اطریفل صغیر میں ملاکر کھائیں اوسکے اوپر عرق گاؤزبان مکوہ نوش کریں اور دوسرے دن سعد کوفی زیادہ کریں۔

مالیخولیا کے بعد جب جنون ہوجاوے اور موںھہ پر ایک قسم کی سیاہی طاری ہوجائے تو اوسکا علاج یوں کرنا چاہئے کہ پہلے مسہل اور تنقیہ کے لئے اطریفلات اور معجون کہلائیں بعدہ شیرہ اسپغول وغیرہ نوش کرائیں اسکے سوا اوسکا اور کوئی علاج نہیں ہو بعض طبیبوں نے لکھا ہو کہ ابتداء مرض کی ابتدا میں اطریفل صغیر کھائیں اور اوسکے اوپر دودہ بالنگو چہڑک کر نوش کریں جب مسہل اور بدن کا پورا تنقیہ ہوچکے تو ماء الجبن کا استعمال ہونا چاہئے اسکے بعد بہی اگر طبیعت بالکل صاف نہ ہو اور بدن میں سوزش باقی رہے تو سودا کا سفوف اول پھانکیں بعدہ املتاس گلقند ماء الجبن میں داخل کرکے روغن بادام ڈالکر نوش کریں اگر مسہلات اور منضجات کے بعد احتراق کے سبب سے مالیخولیا اور خفقان پیدا ہوجائے تو خمیرہ صندل کہاکر اوپر سے اونٹ کا دودہ بالنگو چہڑک کر نوش کریں یا پہلے سنا مکی ہپیکر کشنیزی اطریفل میں ملاکر کھائیں اوسکے بعد تخم کاسنی کا شیرہ لعاب اسپغول عرق شاہترہ گلاب شربت نیلوفر داخل کرکے نوش کریں پہر جب جاڑے کے موسم میں گھبراہٹ اور کرب اور ہذیان زیادہ ہو تو لعاب اسپغول شیرہ مغز تخم تربوز گلاب مصری ڈالکر دیں جب مالیخولیا کیوجہ سے مثانہ میں سختی اور پیشاب میں تنگی ہو تو فصد اور مسہلات کے بعد اونٹ کا دودہ مصری گلاب اسپغول چہڑک کر نوش کریں اگر اسوقت کثرت سے خون آوے تو دستکاری کیجاوے جو شخص کہ خلقی مسلوب العقل ہو اوسے پہلے مرطبات اور مسکنات باردہ دئے جاویں پہر عود صلیب زرد ہڑ کا پوست خشک دہنیا اسطوخودوس جوش کرکے آفتابی گلقند داخل کرکے دیں اگر گرمی خشکی اسقدر بڑہجاوے جس سے خفقان کلبی پیدا ہو تو ترطیب کیلئے آنولہ کا مربی پانی سے دہوکر ورق میں لپیٹ کر کہائیں پہر کدو کا شیرہ تخم کاہو کا شیرہ عرق شاہترہ گلاب میں مصری داخل کرکے نوش کریں طبیبوں نے مراقی مالیخولیا میں ماء الجبن اور اسہال بھی زیادہ کیا ہے جب اس مرض میں بیخوابی ہو تو آنولہ کا مربی لعاب بہدانہ اور شیرہ جات شربت ورد کے ساتھ دیں پہر مراق کے دور ہونے کے لئے پہلے ماء الجبن اوسکے بعد مصطگی گل سرخ گاؤزبان مکوہ جوش کرکے آفتابی گلقند ملاکر پیئیں دوسرے روز اونٹ کا دودہ ریاح باردہ کی تحلیل کیلئے اور تقویت اعضا

کے لئے دیں مالنخولیا میں ماء الجبن کے بعد آب خیارین شربت نیلوفر لعاب بہدانہ عرق مکوہ میں ڈالکر نوش کریں۔ گرمی کی فصل میں ماء الجبن اور آب خیارین بخارات کے دفع کیلئے دینا مناسب ہیں اور اس سے ہاضمہ بھی درست اور غم غلط ہو جاتا ہے ماء الجبن دینے کے بعد کچھ حرارت باقی رہتی ہے اوسکے لئے زرشک آلو بخارا عرق کاسنی عرق گاوزبان یا عرق مکوہ میں جوش دیکر مصری ڈالکر نوش کریں جب کہا سی میں ماء الجبن دیا جائے اور اس سے تپ اور گرمی پیدا ہو تو قرص طباشیر ملین کو مگر شربت بنفشہ میں ملاکر دیں اوسکے اوپر شیرہ خیارین شیرہ خرفہ لعاب بہدانہ عرقیات شربت بزوری داخل کرکے خاکسی چھڑک کر نوش کریں اور شام کو دیا قوزہ لعاب بہدانہ شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر نوش کریں اگر رمضان کی روزوں کی گرمیکی وجہہ سے مالیخولیا عارض ہو جاوے تو اول خفیف سا مسہل ماء الجبن کے بعد اور اونٹ کا دودھ اسکے سوا اور معمولی تدبیریں ہرگز نہونگی بعضے حکیموں نے آب کاسنی دواء المسک شربت بنفشہ اسپغول دودھ دینا جائز سمجھا ہے اور بعضوں نے لاجورد مغسول ہلیلہ دواء المسک بارد ملین میں ملاکر شیرہ خرفہ شیرہ تخم خیارین شربت انار شربت نیلوفر اسپغول چھڑکا ہوا نافع جانا ہے۔ جب کان میں بخارات کے سبب سے گرانی پیدا ہو تو اطریفل کشنیزی کا استعمال کرنا خوب ہے اگر یہی نافع نہو بلکہ ایک قسم کا قلق اور اضطراب زیادہ کرے تو نشاستہ کتیرا فالودہ کا لیپ کریں اور میوہ کا آٹا اور آملہ آب خرفہ اور دودھ سر پر دوہنا بہتر ہے اور کھانے کے لئے آملہ کا مربی ہڑ کا مربی املی آلو بخارا آفتابی گلقند نیلوفری گلقند گلاب عرق مکوہ استعمال میں لاویں اور عطریات مفیدہ سونگھیں خمیرہ صندل بنسلوچن زہر مہرہ خطائی وغیرہ یکے بعد دیگرے دیتے رہیں روغن بادام روغن نیلوفر روغن بنفشہ کو ناک میں ٹپکاویں اور سر میں لگاتے رہیں خدا چاہے تو تھوڑے ہی دنوں میں مزاج کی اصلاح ہو جائے گی جب مراق کو مالیخولیا ہو اور احتراق صفرا سے بدن لاغر معدہ اور آنتیں ضعیف ہوں اور بڑھاپے کے سبب سے ترطیب حاصل نہوتی ہو تو اطبا نے کبھی شیرہ خیارین شیرہ تخم کدو شربت نیلوفر لعاب بہدانہ گلاب جائز رکھا ہے کبھی تلیین کیلئے املی مویز منقی خیارین شربت بزوری گلقند نیلوفری اور کبھی احشا کی رعایت کیلئے آلو بخارا گل سرخ سونف مویز منقی مکوہ کاسنی کوٹ کر گل نیلوفر رات کو پانی میں بھگوئیں صبح کو ملکر صاف کریں اور الماس ترنجبین داخل کرکے روغن بادام چھڑک کر نوش کریں اور کبھی گاوزبان گل گاوزبان گل سرخ آلو بخارا تخم کاسنی سپستاں سونف عرق مکوہ عرق شاہترہ عرق کیوڑہ میں بھگو کر صبح کو ملکر صاف

صاف کرکے گلقند سکنجبین حل کرکے نوش کرتے رہیں کبھی گل نیلوفر کی جگہ گل بنفشہ جائز رکھتے
ہیں ملینات کے بعد جب طبیعت اپنی اصلی حالت پر آجاوے تو مرہ صفرا کی تسکین کے لئے
سونف کا شیرہ کدو کا شیرہ سکنجبین گلاب عرق کاسنی عرق شاہترہ شربت بزوری پلاویں
اس مرض میں گدی پر پچھنے لگانا اور فصد صافن یا باسلیق بھی کرنا مفید ہے غذا آشجو توری کا
بھرتہ کدو یا ایک کھچڑی ہونی مناسب ہے۔ بعضے حکیموں نے کرب معدی سمجھکر لعاب بہدانہ
عرقیات گلاب عرق کیوڑہ کو بہت مفید جانا ہے۔ بعض حاذق طبیب فرماتے ہیں کہ جو مالیخولیا کہ
رمضان میں غذا نہونے اور خشکی کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے اوسکا سبب یہ ہے کہ اکثر اوقات اوسکو
قبض لاحق ہوتا ہے اور ریاح بند ہو جاتی ہے بخارات گرم چڑھتے ہیں دماغ ضعف کیوجہ سے
اونہیں قبول کر لیتا ہے پس اسکا علاج یوں کریں کہ مسہل کی فصل میں گل نیلوفر گل سرخ
مویز منقی سونف مکوہ تخم کاسنی آلو بخارا انکی جوش کریں پھر املتاس ترنجبین روغن بادام
حل کرکے نوش کریں پانچ چھہ دست اس سے ہونگے۔ اور دوسرے مسہل میں نو دست ہو جاینگے
اس کے بعد ٹھنڈک پہنچانے کے لئے لعاب بہدانہ شیرہ کاسنی شربت بنفشہ اسبغول
چھڑک کر نوش کریں پھر عناب آملہ عرق شاہترہ میں ملاکر آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کریں
اس مرض کے جانے کے بعد بھی طبیعت میں خشکی اور قبض و کثرت ریاح پیدا ہوتی ہے
علاج کرنے میں ایک دو دست ہوئے چلے جاتے ہیں اسکے واسطے دانایان اس فن نے
حب لاجورد اور ماء الجبن تجویز فرمایا ہے کہ یہ یکایک طبیعت کو صاف کر دیتے ہیں اور خود
بخود کثرت سے دست ہو جاتے ہیں جس سے کچھ تخفیف اور مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ جب
مالیخولیا معہ درد سر مراق اور نزلہ کے ہو نیز موسم بھی خریف کا ہو اور عمر ساٹھ سال
سے تجاوز کر گئی ہو اور مرض کی شدت سے آنکھوں میں درد کانوں میں بوجہ سر ٹکڑے ٹکڑے
ہوا جاتا ہو اور سخت قبض کی وجہ سے مسے پڑگئے ہوں بواسیر کی زیادتی ہو منہہ اور ناک سے
رطوبت بہت بہتی ہو۔ خراش سینہ ہو تو یہ نسخہ دیں خدا چاہے مفید واقع ہو۔ لعاب بہدانہ
شیرہ عناب شیرہ کاہو شیرہ خیارین عرقیات شربت نیلوفر تین روز متواتر اسکا استعمال کریں
اس سے ایک قسم کی عمدہ تسکین پیدا ہو جائے گی۔ اسوقت فصد کا خیال بھی نہ کریں

بلکہ اوسکے قائم مقام یہ نقوع دیں - گل بنفشہ گل نیلوفر اسطوخودوس ملہٹی گاؤزبان بادرنجبویہ
خطمی خبازی پرسیاوشان مکوہ مویز منقی زرد انجیر بیخ کاسنی پوست بیخ بادیان عناب سپستان
خیارین کوٹ کررات کو گرم پانی میں تر کریں - صبح کو ملکر چھان لیں اور شربت بنفشہ حل
کرکے دیں - اس منضج کے تین دن بعد نزلہ میں کمی ہوگی اور مزاج اصلاح پر آجائیگا مگر کچھ
گرمی اور بیخوابی اسوقت بھی باقی رہیگی اوسوقت تخم کاسنی زیادہ کردیں اور بیماریوں میں جسطرح آٹھویں دن
املتاس وغیرہ دیتے ہیں ہمیں ندیں - ہاں اگر زیادہ تلیین کی ضرورت ہو تو معمولی مسہل مع ان اجزا
کے استعمال کرائیں - سنا مکی گل سرخ تربد سفید بسفائج فستقی کابلی ہڑ اکاس بیل ترنجبین گوند چھینے -
شربت دینار ترنجبین زیادہ کرکے نوش کرائیں اور آخر رات کو صبح ہوتے حب ایارج گرم پانی کیساتھ
پلائیں اسکی وجہ سے اجابت ہوگی اور غذا کا فضلہ سدے مواد وغیرہ سب نکل جائے گا مگر سردی
کے موسم میں حب منہ میں لعاب اور رطوبی بلغم ریاح نفخ بواسیر پیدا ہوجاویں تو مسہل کے دوسرے
دن ان عوارض کے دور کرنیکے لئے اور طبیعت کے نرم کرنے اور مادہ بلغم کے پکانے کے لئے یہ نقوع
دیاجاوے ریشہ خطمی ملہٹی سونف گاؤزبان کو خفیف سا ایک جوش دیکر تخم ریحاں چھڑک کر نوش کریں
پھر دوسرے مسہل میں حب ایارج زیادہ کرکے بدستور عمل کریں اس سے جب بخارات کا صعود زیادہ ہوگا
تو مسہل کا عمل بھی خوب ہوگا پھر دوسرے روز بھی یہی نقوع دیں مگر شربت کی جگہ گلقند آفتابی دینا
چاہیئے لیکن اگر دوسرے سال فصل خریف کی آمد میں مونھ میں چھالے اور نزلہ اور بواسیر قبض ریاح
خون کے دست آنے لگیں تو اوسوقت تلیین کے لئے اور صفرا اور سودا کے پکانے کیلئے یہ نقوع دیں
بنفشہ ریشہ خطمی سپستان بہدانہ خبازی خطمی پانی میں بھگو کر شربت نیلوفر اسبغول تخم ریحاں چھڑک کر نوش
کریں بلغم کے پک جانیکے بعد کچھ کھانسی ہوجائے گی اوسوقت یہ منضج دیں - گل بنفشہ نیلوفر سپستان
خطمی گاؤزبان خیارین ملہٹی ریشہ خطمی مکوہ خبازی مویز منقے پوست بیخ بادیان کوٹ کر گرم پانی میں
بھگو کر آفتابی گلقند ملاکر صاف کرکے نوش کریں - غذا کھچڑی ہونی چاہیئے جب خوب بلغم پک جائے تو
ادویہ مسہلہ زیادہ کریں اگر فصد کرنیکے بعد مسہل دیاجائے تو بہت بہتر ہے مونھ آنے اور قبض بواسیر
سدہ خون آلود نزلہ دانتوں کے ورم درد سر مراق کے لئے عناب سپستان گاؤزبان خطمی بہدانہ
گرم پانی میں صاف کرکے شیرہ خیارین شربت بنفشہ ملاکر علی الصباح نوش کریں اور خمیرہ گاؤزبان

سادہ خمیرہ خشخاش عرق گاؤزبان کے ساتھ شام کو نوش کریں آخر الامر ماء الجبن سادہ چند روز دیں
مفید ہوگا۔ اگر شربت گاؤزبان شربت بزوری کے ساتھ نوش کریں تو بہت ہی نافع ہوگا۔ اگر اسکے
سبب سے خفیف سا درد گردہ اور ضعف پشت لاحق ہو تو شیرہ تخم خربوزہ بلیلہ شیرہ بادیان شربت گاؤزبان
شربت بزوری یا سادہ سکنجبین اور نزلہ کے دفع کیلئے شربت زوفا زیادہ کریں کبھی اس حالت میں
اس نسخہ کا استعمال کرتے ہیں زوفا گاؤزبان سپستان بنفشہ خبازی خطمی اسطوخودوس مصری۔
جب دموی مزاج کو کابوس ہوجائے۔ (یہ وہ بیماری ہے کہ آدمی سوتے وقت خواب دیکھتا ہے کہ مجھ پر
کوئی چیز بوجھل آپڑی یا کسی سخت چیز نے آدبایا ہے اسوقت وہ گھبرا کر بڑبڑانے لگتا ہے۔ یہ مرض اکثر
بدن کے جوش کے بعد حادث ہوتا ہے) اسکا یوں علاج کرنا چاہئے کہ منضجات کے بعد عناب گل بنفشہ
ملہٹی گل سرخ شاہترہ مویز منقی گل نیلوفر گاؤزبان آکاس بیل افتیمون رومی پوست ہلیلہ کاسنی
سناء مکی کو جوش کرکے املتاس آفتابی گلقند روغن بادام ڈالکر دیں اسکے بعد عناب عرق شاہترہ
میں جوش دیکر شیرہ تخم خیارین شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں۔ جب مراق میں معدہ
سخت ہو اور مریض کی عمر پچاس سال سے تجاوز کر گئی ہو اور فصل بھی خریف ہو پیٹ میں درد
بھوک کی بہت کمی قبض چلنے میں سستی اجابت خون آلودہ ہونی ظاہر ہوں تو یہ نسخہ دیں بنفشہ مکوہ
ملہٹی پوست ہلیلہ کاسنی گاؤزبان پوست بیخ بادیان مویز منقے عرق مکوہ عرق کاسنی میں شب کو بھگو دیں
صبح جوش کرکے صاف کریں اور آفتابی گلقند حل کرکے نیم گرم چار دن تک عمل میں لاویں اوسکے بعد
تخم خطمی ریشہ خطمی بواسیر رعایت کے لئے زیادہ کریں چار دن کے استعمال سے خون آلودہ دست
موقوف ہوجاوینگے۔ اگر پیٹ میں نفخ ہوجائے اور ڈکاریں کھٹی آنے لگیں اور ریاح بھی کم سرے پیٹ
میں ایسا معلوم ہو کہ گویا کوئی چیز معلق ہے اور پیشاب بھی تو کثرت سے مگر گاڑھا اور میلا ہو تو
اوسوقت اسپند سوکف تخم کشوث سپستاں دو تین روز تک دیں پیٹ کے نفخ اور معدہ کی نرمی
کے لئے۔ سناء مکی بسفائج فستقی گل سرخ غاریقون مسہل سے ایک روز پہلے دیں اس سے ایک دو دست
ہوجائینگے دوسرے دن مسہل میں املتاس شکر سرخ روغن گاؤ مغز خستہ کدانہ ریوند سناء مکی زیادہ
کریں اور پانی کی جگہ عرق گاؤزبان عرق کاسنی عرق مکوہ بدستور نوش کریں اگر مسہل نے بخوبی عمل
کیا ہو تو تبرید میں ریشہ خطمی کا لعاب عرقیات شربت بزوری تخم ریحاں دیا جائے بعدہ بنفشہ

عناب مکوہ پوست بیخ بادیان موبز منقی تخم کشوث کی پوٹلی بنا کر سونف آسبند تخم خیارین زرد انجیر پوست بیخ کاسنی گرم پانی میں بھگوئیں صبح صاف کر کے آفتابی گلقند ملکر نوش کریں دوسرے مسہل میں ساتھ دست ہونگے اور جلا ہوا مواد اور بلغم تھوڑا تھوڑا نکل آوے گا مگر اسکے بعد کچھ پیچش اور درد معدہ درد گردہ رہیگا اوسکے لئے شربت دینار اور منضج دو روز تک برابر دیتے رہیں تیسرے مسہل میں لاجورد غاریقون سفید تربد کابلی ہڑ اسبند مصطگی ریوند خطائی اکاس بیل بسفائج تخم حنظل ایارج تقل کتیرا تخم ہر ایک کو کوٹ کر عرق گاوزبان عرق مکوہ میں ملا کر گولیاں بنائیں جب چار گھڑی رات باقی رہے تو ان گولیوں کو کھائیں اور صبح کو دستور کے موافق اجزاے مسہلہ اور اجزاے منضجہ زیادہ کر کے نوش کریں دو روز میں لزج بلغم تھوڑا تھوڑا اکر کے نکل جائیگا پھر دو تین روز تک منضج دیتے رہیں چوتھے دن بدستور گولیاں کہا کر مسہل نوش کریں انشاء اللہ چھٹے روز طبیعت صاف ہو جاے گی مگر پیٹ کی سختی قدرے باقی رہے گی اوسکے لئے عرق گاوزبان عرق سونف عرق مکوہ آفتابی گلقند شربت بزوری تخم بوذری سفید چھڑک کر نوش کریں پھر دوسرے روز تبرید کے ساتھ معجون دبیدالورد دیں بجاے اسکے بعد بھی پیٹ میں ایسی سختی باقی رہے گی جس سے معلوم ہوگا کہ کوئی ایسی بوجھل چیز موجود ہے جس سے پیٹ بھرا ہوا ہے پیاس بھی شدت سے ہوگی اوسوقت پانی سے موہنہ اور گلے میں رطوبت پیدا ہوگی اور باوجود رطوبت کے دماغ میں نزلہ اور ریٹ اور انجرہ اور قارورہ میں رنگینی اور سفیدی اور خامی اور کچاپن پیشاب میں ہوگا جو تمام عمر خرابی کا باعث ہونگی اور مراق کے بھی عوارض ہیں اسوقت پانچویں مسہل کے بعد وہ گولیاں جنکا بیان اوپر گزر چکا ہے رات کو سوتے وقت دیں صبح کو یہ اجزا نوش کرائیں بنفشہ مکوہ پوست بیخ بادیان موبز منقی تخم کشوث سونف آسبند خیارین گاوزبان پوست بیخ کاسنی سنار مکی گل سرخ کو جوش دیکر آفتابی گلقند شکر سرخ روغن گاو املتاس بدستور پلائیں آٹھ نو دس ہو کر جلا ہوا مواد نکل آئیگا مگر مزاج پر کچھ خشکی اور بیخوابی رہے گی اور ریاح پیٹھ کی طرف چڑھیں گی زیادہ پانی کا بھی شوق ہوگا۔ نفخ اور کھٹی ڈکاریں اور مزاج کی خشکی کی وجہ سے قبض اور درد سر اور کرب باقی رہینگی۔ نیز ضعف مزاج غایت درجہ کا ہوگا اور اخلاط فاسدہ مع صالح کے نکلنے کے سبب سے تمام بدن میں خشکی ظاہر ہوگی۔ پس ان عوارض کے دفع کرنیکے لئے مسہل کے دوسرے دن تبرید میں ان دوائیوں کو زیادہ کر دیں رکشتہ خطمے شیرہ خیارین

شربت گاؤزبان شربت بزوری حل کرکے تخم ریحان چھڑکیں اسکے بعد یہ منضج دیں تخم خیارین نیلوفر
گاؤزبان نکوہ پوست بیخ کاسنی بنفشہ پوست بیخ بادیان مویز منقی تخم خربوزہ تخم کشوث کی پوٹلی
بنا کر پانی میں ایک خفیف سا جوش دیں گلقند آفتابی ڈالکر دو روز دیں پھر چھٹا مسہل گولیوں سے
ساتھ مع ان اجزا کے دیں آکاس بیل بادرنجبویہ پر سیاوشان بسفائج تخم معصفر گل سرخ۔
ریشہ خطمی کو جوش دیکر بدستور نوش کریں اسکے بعد تبرید بدستور دیں پھر ایکدن منضج دیکر ساتواں مسہل
دینا چاہئے اور مسہل کے بعد تبرید عرقیات شربت گاؤزبان شربت بزوری معجون دبید الورد کی دینی
چاہئے بفضل الٰہی نافع ہوگا۔ پیٹ کی سختی کے لئے یہ معجون جو قرابادین قادری سے حاصل ہوئی ہے
تیار کریں کیونکہ مراق کو نافع اور خلطوں کو صاف کرنیوالی ہے۔ صفت۔ ابریشم کترا ہوا گاؤزبان
گل گاؤزبان تخم فرنجمشک بادرنجبویہ اسطوخودوس ساذج ہندی اسارون حرفہ دارچینی زرنباد
خولنجان بوزیدان صندل سفید اکاس بیل گل بنفشہ سنبل الطیب سونف عود ہندی مصطگی
بہمن کالی ٹہر اسبند جوز بوا بسباسہ گل سرخ نیلوفر تخم خرفہ تخم کاسنی۔ سب دواؤں کو کوٹ کر گلاب
اور سفید قند اور دوچند شہد میں حل کرکے مشک و زعفران ملائیں۔ گو دوسری کتاب میں بھی یہ معجون
ترکیب آسان ہے اور ان میں کچھ اجزا کی کمی بیشی ہے کچھ وزنوں کی لہذا یہ بھی معجون درج کتاب
کی گئی ہے سوال گھر کی معجون بنی ہوئی چھ ماشہ پیٹ کی سختی کے لئے شربت بزوری جو تخم خیارین
اور تخم خربوزہ تخم کاہو بیخ کاسنی تخم کشوث گل سرخ گاؤزبان سنار مکی مصری سے بنایا گیا ہے
عرق سونف اور عرق کاسنی میں حل کرکے کھائی گئی اوس سے نفخ میں کسیقدر کمی رہے حب مقل جس میں ایلوا ہے
ڈالا جاتا ہے دو راتوں کے استعمال سے قبض بالکل جاتا رہا پھر تین دن کے بعد جب جوارش عود کا
استعمال کیا گیا تو کچھ پیاس اور حبس ریاح اور نفخ باقی رہا۔ اور طبیعت مکدر ہوگی شاید اسکا سبب
تحریک مواد ہو بہرصورت ابتک موہنہ کی رطوبت پیٹ کی سختی دور نہیں ہوئی نفخ بھی ویسا ہی ہے اب یہ
سختی مراقیت کے سبب ہے یا ورم معدہ کیوجہ سے شاید جس روز قبض دور ہوا اور ادرار بخوبی ہو تو بخار
میں کمی ظاہر ہو۔ جواب یہ تمام بیرنگی اور تلونی احوال مراق کے خاصہ سے ہے اطمینان رکھنا چاہئے
بالفعل گھر کی معجون بنی ہوئی شربت اور عرقیات کے ساتھ پیٹ کی سختی کے لئے کھانا چاہئے اور صبح شام
حب مقل کھاکر روغن مصطگی اور روغن زعفران سے مالش کریں اور کبھی کبھی جوارش عود شیرین

دو تین مرتبہ معدہ کی تقویت کے لئے سہ پہر کو کہانی چاہئے اسکا کچھ مضائقہ نہیں علاج سے ملال اختیار نکریں
سوال دوائی معجون بید الورد عرقیات کی ساتھ موجب بیداری اور کثرت ریاح کا سبب ہے پھر اس مرض
میں ایسی اجزا کا دینا مضر ہے نہ مفید جواب اسکا کچھ مضائقہ نہیں قارورہ فی الجملہ رنگین ہے اور کبھی سپیدی
اور زردی مائل اور اکثر اوقات گاڑھا جو قصور ہضم پر دال ہے مراق ہی کے سبب سے ہے اسوقت غذا میں
ترقی ہونی چاہئے۔ دونوں وقت روٹی زرشک اور کبھی سیب کے مربے۔ آملی کے مربے آلو بخارا
سے کہائیں اور عرق نعناع اور سرکہ کا بھی استعمال کریں مگر مونگ کی دال نہ کہائیں ہاں اگر مزاج کی موافق
ہو تو اس شرط پر کبھی کبھی کھانا مضائقہ نہیں لیکن سوہان حلوا اسوقت زہر کا حکم رکہتا ہے بھول کر
نہ دیں۔ کبھی کبھی جوارش مصطگی مع جوارش عود شیریں اور وہ معجون جو گھر میں بنائی گئی ہے تو شربت کیسے تیار ہے
کبھی بنسلوچن مصطگی سنبل الطیب سکر گلقند کیساتھ مناسب ہے کبھی گل سرخ مصطگی سنبل الطیب کی ٹکیہ
بنا کر کھائیں اور روغن کدو دماغ کی خشکی کیواسطے ملیں سوال باوجود عوارض سابقہ کے اس مسہل
کے پینے سے پیٹ میں وہی بوجہ ریاح کی زیادہ پیدائش تلی کی جگہ درد چین ضعف طبیعت دلبستگی
مزاج کم اور ڈاڑھی میں درد نیند کے بعد موتھ سے رطوبت کا آنا اور بکثرت بہنا نتھنوں کا خشک ہو جانا
بائیحانیں سدہ پیچش کیطرح کم کم آثار ہر چند کہ معجون بید الورد اور شربت گاؤزبان سفید نوذری کا استعمال
کیا گیا مگر ہنوز روز اول ہے جواب اسوقت قارورہ کبھی سفیدی مائل ہے جو کم ہضمی کے آثار ہیں اور
کبھی رنگین جو نضج پر دال ہے یہ دونوں مراق کی علامتیں ہیں ان باتوں کے پیش آنے سے ملول نہوں
آہستہ آہستہ دفع ہو جائے گا سہ پہر کو معجون املتاس کہلاتے رہیں سوال قیروطی کا لیپ برابر کیا گیا
اور معجون بید الورد شربت بزوری کے ساتھ ہی دیگئی مگر گرانی ضعف پیاس قبض اوسیطرح باقی ہے
جواب نبض کسیقدر آج قارورہ گاڑھا اور رنگین ہے۔ معجون بید الورد کاسنی کے پانی کے ساتھ
شروع کر دینا چاہئے۔ غذا اسوقت روٹی وغیرہ کہائیں کیونکہ چانول شاید اسوقت مضر ہوں
سوال کل قارورہ میں کچھ کدورت اور کمر میں درد پیٹ میں گرانی تھی مصطگی دانہ ہیل پیکر
آفتابی گلقند میں ملا کر سونف کے شیرہ خیارین کے شیرہ میں ڈال کر پیا دو تین مرتبہ اجابت تو ہوئی
مگر پیٹ کا بوجہ اور کثرت ریاح تمام دن رہی ہاں شام کو کچھ تخفیف رہی ظاہرا یہ شکایت ٹرکی
مربے اور قیروطی کے لیپ سے معلوم ہوتی ہے جواب ٹرکا مربا فی الواقع من وجہ ضرر سے خالی نہیں آج

عرق کاسنی - عرق گاؤزبان گلاب کیوڑہ شربت انار یا سکنجبین یا گلقند نوش کریں اور گل کاسنی سبز زیادہ کرکے قیروطی کا لیپ اوس وقت کہ معدہ خالی ہو بلکہ دوا ہضم ہونے کے دو گھڑی بعد کریں یا ہضم طعام کے بعد دوبارہ لیپ کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا **سوال** بیس روز تک کاسنی کا پانی وغیرہ تدبیریں کی گئیں مگر ریاح کا احوال اور پیٹ کی سختی بدستور موجود ہے **جواب** چند روز تک قبض کے اور رعایت کرنی چاہیئے پندرہ دن کے بعد تبدیل فصل کیوقت کلی تدبیر استفراغ اور ماء الجبن وغیرہ میں کوشش کریں انشاء اللہ تعالی شافی حقیقی بہت جلد شفا عنایت فرمائیگا جس شخص کی چالیس برس کی عمر ہو اور موسم ربیع کی آمد میں مراق معدی اور مالیخولیا ہو جاوی اور فاسد اوہام اور باطل وسواس اور عوارض بواسیر اور خشکی اور خلطوں میں تراند اور نفخ اور اجابت سے تسکینی اور ریاح کا کمر تک بلکہ دماغ تک پہونچنا اور پریشان خواب دیکھنا کبھی کبھی خون آلودہ پیخانہ ہونا اور کم کم آنا معدہ میں ضعف ہونا - موٹھ میں رطوبت کا پیدا ہونا ڈکاریں کثرت سے آنا یہ سب باتیں اوسوقت موجود ہوں تو اسکا علاج یوں کرنا چاہیئے کہ ابتدا میں ایسی تدبیریں جن سے دل و دماغ کی تقویت ہو اور بواسیر کی بھی رعایت ہوجائے چنانچہ یہ نسخہ مجرب ہے لعاب بہدانہ گل خطمی - شیرہ خرفہ - اور گلاب شربت بنفشہ اور کبھی شربت انار شیریں اور شربت نیلوفر نوش کریں اور تیل اچھی طرح سر پر ملیں اور لڑکیوں کا دودھ سر پر دیں جب قبض کی شکایت ہوگی تو سر میں چپک اور خفقان دھڑکن کی زیادتی ہوگی - نیند بھی کم آئے گی خشکی زیادہ ہوگی بیخوابی کے سبب سے غذا کچی رہے گی عمدہ ہضم نہوگی مگر جب دست آئینگے تو ان شکایتوں میں گو تخفیف ہوگی لیکن ضعف اس درجہ کا غالب ہوگا کہ دم گھٹنے لگے گا اور قوت بالکل جاتی رہے گی - اسوقت اگر مزاج کی حرارت اور قارورہ کی رنگینی خیال کرکے فصد باسلیق لیجائیگی تو فاسد خون کالے رنگ کا نکلیگا اگر باریک فصد کھولی گئی ہوگی تو سوداوی مواد بالکلیہ نہ نکلیگا اور فصد کی جگہ ایک عرصہ تک سیاہ رہیگی ہرچند کہ فصد بے محل لیگئی ہے مگر اسکے بعد تھوڑی سی تسلی اور تسکین ہو جائے گی - ہاں تھوڑے دنوں بعد وہی عوارض بدہضمی ڈکاریں نفخ خفقان پیدا ہو جائینگے دس پندرہ دن کے بعد یہ مسہل دیا جاوی عناب گل بنفشہ گل نیلوفر تخم کاسنی گاؤزبان شاہترہ رات کو بھگو کر صبحکو صاف کرلیں اور گلقند آدھا ملے داخل کرکے تین روز تک دیتے رہیں پھر املتاس آفتابی گلقند ترنجبین آلو بخارا کشمش سبز عرق شاہترہ عرق مکوہ گلاب میں ملکر صاف کریں اوپر سے روغن بادام ڈالکر نوش کریں اس سے آٹھ دست

ہو جائینگے دوسرے روز ہر کامرتی چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کہائیں دانہ ہیل لعاب بہدانہ شیرہ خرفہ گلاب شربت بنفشہ بالنگو چھڑک کر نوش کریں اگر سوزش اور احتراق زیادہ معلوم ہو تو اسپغول مزاج کی خشکی کے لئے بہت مناسب ہے دوسرے مسہل میں گل بنفشہ نیلوفر گل خطمی سپستاں عناب آلو بخارا املی زرشک منقی ہلیلہ جات گاؤزبان شاہترہ مکوہ سبز کشمش سنا رکمی گل سرخ تخم کاسنی پوست بیخ کاسنی پانی میں بھگو کر صبح کو ملکر صاف کرلیں پہر املتاس گلقند سرخ شکر روغن گاؤ ڈالکر دیا جائے اس سے بارہ دست ہو جائیں گے سودا گاڑھا اور بلغم بسہولت بالکل نکل آئیگا دوسرے روز تبرید اور تقویت دستور کے موافق دیجائے اگر چوتھے مسہل کا اتفاق نہوگا تو مزاج میں خلل ظاہر ہوگا اسوقت اگر معدہ اور قلب کی تقویت اور لطیفہ ریاح کا تدارک ہوگا تو کچھ بھی فائدہ نہوگا جب تبرید مثل لعاب بہدانہ اور شیرجات اور شربت بنفشہ وغیرہ سے کرینگے تو ریاح کی پیدائش ہوگی گو ضعف معدہ اور قبض رفع ہو جائیگا مگر ضعف قلب اور غشی زیادہ ہوگی اور کہانا معدہ میں مشکل سے ہضم ہوگا۔ قارورہ میں نارنجی چھلکے اور غلیظ فضول سفید رنگ معلوم ہونگے گردہ میں حرارت اور ضعف پیدا ہو جائیگا اب انکی رعایت کے لئے اگر ہم قابضات اور مقویات جیسے ہر کامزنی یا اطریفل صغیر یا جوارش کمونی اور سونف نمک وغیرہ دینگے تو ریاح تو بیشک مندفع ہونگی مگر گرمی بکثرت پیدا ہوگی قارورہ بہت رنگین ہوگا بیخوابی بھی زیادہ ہوگی اور اکثر اوقات ریاح گردہ کی گرد اور پیٹھ کے پیچھے حرکت کریگی سر اور ناک میں خشکی نیند میں گھبراہٹ اور بیقراری زائد ہوگی۔ اسوقت ضروری یہ بات ہوگی کہ کبھے تو علاج تقویت دماغ اور گردہ کا ہوگا کبھی رعایت بواسیر کی کبھی قبض دور ہونے کی کبھی جگر اور رطوبت کی کبھی معدہ اور دل کی تقویت منظور ہوگی۔ لیکن کچھ فائدہ کبھی مرتب نہوگا آخر الامر دماغ کی خشکی اور گردہ کی تقویت کے لئے شیرہ بادام شیرہ خشخاش خشک دہنیا نشاستہ مصری زعفران روغن بادام کا حریرہ دیا جائے تاکہ دماغ اور گردہ کو تقویت پہونچے اور نیند اچھی طرح آوے اور قبض کی دفع کے لئے لعاب گل خطمی سونف کا شیرہ۔ کاسنی کا شیرہ خرفہ کا شیرہ خیارین کا شیرہ اور کبھی شیرہ تربوز شربت بنفشہ دیا جائے اس سے قبض دور ہوگا اور ریاح بواسیر کو فائدہ ہوگا کبھی کبھی جوارش عود جوارش آملہ سونف دانہ ہیل مصری کا سفوف دیا جاوے اور غذا دال خشکہ یا گیہوں کی روٹی اور کدو کا قلیہ دیا جاوے جب یہ معلوم ہو جائے کہ گردہ کو ریح بواسیر سے شرکت ہے اور دماغ و دل و معدہ میں اسی شرکت کی وجہ سے آفت ہے تو اسوقت فصد کرنا مناسب ہے گو خون کم ہی لیا جائے اگر دوسرے تیسرے مسہل میں کچھ مادہ باقی رہیگا تو وہ ہی ضرر عائد ہوگا

مگر تھوڑی عرصہ میں خدا چاہے تو مزاج اصلاح پر آجائیگا اور ظاہر ہی کہ اعضای رئیسہ حار واقع ہوئے ہیں
اور معدہ اور آنتوں میں خشکی اور دماغ میں نزلہ اور ضعف کیوجہ سے بلغمی سدے پڑ گئے ہیں اور بواسیر کی گرم
خشک ابخرے سے دماغ میں پریشانی اور دلمیں دہڑکن اور اختلاج پیدا ہوا ہے اور سر میں ٹیس اور چپک موجود ہے
پس ان صورتوں میں روغن دینار بواسیر کی خشکی کیلئے دینا بہتر ہے اور ہر امر کی رعایت علیحدہ علیحدہ کرنی
مناسب ہے۔ دوسرے سال ماء الجبن کا استعمال کریں شافی مطلق شفا دیگا جو عورت چہاردہ سالہ عارضہ جنون
اور خاموشی اور بے ہوشی اور بیخوابی میں مبتلا ہو تو اول فصد سر رو لیکر ایک خفیف سا مسہل دیدیں پھر
فصد صافن اور سہ بارہ فصد باسلیق کرکے مسہل افتیموں اور ترطیب تبریدات معمولہ کیجاوی پھر مادہ کے
غلبہ کیوقت ہلیلہ جات جو باعث قبض اور خشکی کیوجہ سے پتلے مواد کو نکلنے سے مانع ہوں دینی چاہئیں اس سے
بالفعل تسکین ہو جاویگی مگر آخر برسات اور آمد خریف میں پھر وہی خاموشی اور کھانا کھانا اور بیخوابی ہوگی
مگر ہمیشہ نہیں بلکہ کبھی ہوگی کبھی نہیں اگر اسوقت صفراوی مادہ سمجھکر ماء الخیار بھی دیا جائیگا تو مفید واقع
نہوگا پس طبیب کو چاہئے کہ اول علاج میں خمیرہ صندل ہمراہ لعاب بہدانہ شیرہ کاہو شیرہ خیارین عرق بید
شربت انار ترش و شیریں با لنگوا و پر سے چھڑک کر دیں زائد ٹھنڈی دوائیں نہ دیں کیونکہ معدہ نزلہ حار
رطوبت کی وجہ سے زائد تبرید اور ترطیب کا متحمل نہوگا اُستاد میر حسن صاحب نے اسمیں یوں تجویز فرمائی ہے کہ
سفید صندل خشک دہنیا کشمش عرق گاؤزبان عرق کاسنی عرق مکوہ گلاب میں شبکو بھگو دیں صبح کو ملکر
صاف کریں اور شربت انار شیریں داخل کرکے نوش کریں اسوقت کچہ بخار بھی ہوگا مگر فائدہ بہت ظاہر ہوگا
پیشاب سرخ رنگ مائل بسیاہی ہونے سے معلوم ہوتا ہے کہ دموی مادہ معہ سودا و صفرا کے غالب ہے اگر ایسی
عورت کی حیض معتاد میں کمی واقع ہوئی ہو یا تھوڑا سا خون آکر بند ہو گیا ہو تو دماغ میں گرانی بخارات
کیوجہ سے ہوگی اسوقت حیض کے جاری کرنے میں کوشش کیجاوے اور یہ مجرب نسخہ دیا جاوی خمیرہ گاؤزبان
لعاب بہدانہ شیرہ خیارین گوکھرو کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ عرق مکوہ عرق گاؤزبان عرق کاسنی میں
پیسکر شربت بزوری بالنگو چھڑک کر نوش کرائیں دو روز کے استعمال سے سر کی گرانی دماغ کی پریشانی موقوف
ہو جاوے گی مگر قدرے بیخوابی اور بخارات کی گرمی محسوس ہوگی قارورہ میں بھی زیادہ رنگینی ہوگی ہاں
بیہوشی بالکل جاتی رہے گی اسوقت ٹہر کا مزلی لعاب بہدانہ مغز کدو کا شیرہ عرق مکوہ عرق گاؤزبان
عرق کیوڑہ شربت انار وغیرہ دیویں اور پاشویہ بھی کرنا مناسب ہے دوا پینے کے بعد اگر قے میں تلخ صفرا

نکلیگا تو اس سے بہی قدرے تخفیف ہوگی سر کا درد اور بوجھل پنا جاتا رہے گا دوسرے دن اگر سر میں کثرت سے درد
ہو تو خشک دہنیئے کا شیرہ زیادہ کریں اور پیشانی پر گل نیلوفر تخم کاہو سفید صندل تخم کاسنی سبز دہنیئے کے
پانی میں لیپ کریں اگر اسکے بعد کچہ بخار بہی ہو تو ہڑ کے مربے کو موقوف کر دیں اور خاکسی زیادہ کریں اور
شربت انار کی جگہ شربت نیلوفر دیں دوسرے دن سردی کے وقت اگر کچہ تپ معلوم ہو تو آلو بخارے کا پانی
رفع قبض اور صفرا کی گرمی کیلئے زیادہ کریں جب قارورہ رنگین مائل بسبزی ہو اور سودا کا غلبہ
سر میں درد بدستور ہو تو دونوں وقت یہ نسخہ دینا چاہیئے لعاب بہدانہ عرق کاسنی عرق گاوزبان گلاب
شربت نیلوفر خاکسی وغیرہ اگر یہ نسخہ موافق مزاج ہو تو آلو بخارا لعاب بہدانہ شیرہ تخم کاہو خشک دہنیئے
کا شیرہ تخم کدو کا شیرہ تخم خیارین کا شیرہ عرقیات شربت انار شیریں دینا مناسب ہے اسکے دوسرے دن یہ
نقوع دیں گل بنفشہ گل نیلوفر تخم کاسنی کوفتہ تخم خیارین نیم کوفتہ آلو بخارا گاوزبان ملٹھی کو گرم پانی میں
بہگو کر صاف کریں اور شربت نیلوفر شیرہ تخم کاسنی خاکسی چہڑک کر نوش کریں اس سے قبض بالکل
جاتا رہے گا جب پٹہے اکڑنے لگیں اور بیخوابی بکثرت ہو اور جنون کی علامتیں معلوم ہونے لگیں تو
پہلے مویز منقی ملوہ آفتابی گلقند آملی گل سرخ دیں دوسرے دن املتاس ترنجبین روغن بادام زیادہ
کریں مسہل کے دوسرے دن شیرہ کاہو شیرہ خیارین اسبغول چہڑک کر دیں مگر ایک پہر بعد قی کی راہ سے
اوسے نکال ڈالیں سہ پہر کو عناب عرق شاہترہ عرق گاوزبان عرق کاسنی میں ملکر شربت انار شیریں
اور خاکسی چہڑک کر نوش کریں چودہویں دن بخار کے دور کرنیکی فکر کریں اور منضجات برابر دیتے جائیں
سولہویں دن مسہل میں شربت ورد مکرر زیادہ کریں اگر مسہل قی کی راہ سے نکل گیا ہو تو قی کے بعد شربت
ورد مکرر عرقیات میں دینا چاہیئے اور نسخہ میں سے ملوہ دور کر دیں مسہل کا عمل بہت اچہا
ہوگا اور بخار بالکل جاتا رہیگا تپ کے جانیکے بعد لعاب بہدانہ شیرہ کاہو شیرہ خیارین شربت بنفشہ
اسبغول چہڑک کر دیتے رہیں پہر منضج پہلے اجزا کے ساتہ مع گلقند کے دیں اٹہارہویں دن مسہل میں
کالی اور زرد ہڑ زیادہ کریں دو چار گہڑی کے بعد مسہل پورا پورا عمل کریگا ہڑ کی بیمزگی سے ہر چند کہ
مراقیوں اور خفقانیوں کو قی ہوتی ہے مگر اسکی کمی سے عمل مسہل کا کم ہو جاتا ہے اب امداد کے لئے شربت
ورد مکرر عرقیات میں سرد کر کے دینا مناسب ہے تاکہ قی نہو اور عمل عمدگی کے ساتہ ہو ایک شخص قیام الدین
نام مرد جسیم جو مالیخولیا اور درد سر اور وحشت میں مبتلا اور آخر شبکو دیوانے اور مجنون کیطرح بہاگتا

اور دوڑتا پہرتا تھا اوسکو اول لعاب بہدانہ شیرہ تخم خرفہ شیرہ عناب شیرہ خیارین املی آلو بخارا عرق شاہترہ عرق کاسنی گلاب شربت بنفشہ شربت نیلوفر وغیرہ تبرید دی گئی اوسکے بعد فصد باسلیق میں پاؤ سیر خون لیا گیا مگر ابھی صداع مراقی باقی تہا پہر دونوں پاؤں کی فصد صافن سے پاؤ سیر کے مقدار خون لیا گیا اور تقویت کیلیے آنولہ کا مربی ورق میں لپیٹ کر کہلایا گیا اوپر سے شیرہ عناب عرقیات خمیرہ صندل دیا گیا اور غذا خشکہ شوربا دیا دس روز کے بعد پہر سر رو فصد کیگئی اور تقویت کے اجزا دیگر منضج شروع کر دیا گیا رات کو ٹہر کا مربی عرقیات کے ساتہ کہانیکے ہضم کے ایک پہر بعد کہلایا گیا اور صبح کو نقوع گل نیلوفر گل بنفشہ عناب سپستان آلو بخارا گاوزبان تخم کاسنی خیارین تا ہنیں بہگوکر خمیرہ بنفشہ حل کر کی نوش کرایا گیا دوسرے روز شاہترہ زیادہ کیا گیا چھٹے روز یہ نقوع دیا گیا بنفشہ نیلوفر عناب سپستان آلو بخارا گاوزبان بیخ کاسنی خیارین تخم کاسنی شاہترہ ملہٹی اسطوخودوس بادرنجبویہ بسفایج زرد ہڑ پانچ ہیں بہگوکر گلقند آفتابی چوتھے دن مسہل میں سنا مکی اکاس بیل املتاس ترنجبین روغن بادام زیادہ کر دیا گیا اس سے دس دست ہوئے دوسرے روز تبرید لعاب بہدانہ عرقیات شیرہ خیارین شربت بنفشہ اسبغول کی دی گئی پہر منضج دیکر دوسرا مسہل دیا گیا دوسرے روز راحت دیکر تیسرا مسہل اور دیا جس میں حب لاجورد کا استعمال کیا گیا پہر تبرید میں لعاب بہدانہ شیرہ خیارین شیرہ مغز تخم کدو شیریں عرقیات شربت نیلوفر زیادہ کیا اور تقویت کے لئے دوا المسک زیادہ کر دیگئی اور خرفہ وغیرہ۔ شیرہ جات کی تبدیل و تغییر برابر ہوتی رہی تخم تربوز کے معجون بنا کر دی گئی خدا کے فضل سے نجات پائی حب لاجورد کا نسخہ ہڑ زرد و ہلیلہ کابلی بلیلہ آنولہ بسفایج اکاس بیل سفید تربد ریوند چینی گل سرخ لاجورد مغسول اسطوخودوس رب السوس کتیرا اغاریقون سبکو کوٹ کر روغن بادام میں چرب کر کے گولیاں بنائیں آخر شب اوسکا استعمال کریں اور صبح کو مسہل پیا جاوے عمل بخوبی ہوگا۔ ایک شخص دو سال کے بعد مرض خفقان میں مبتلا تھا مگر فراج میں تیزی اور تندی کچہ نہ تھی فصد باسلیق کر کے تبرید اور تقویت کی گئی آب تخمی دیکر ماء الخیار آب لیموں بکری کا دودہ تین پاؤ دیا گیا بعدہ ماء الجبن حب نزلہ کی رزیش سے اثر کا ظاہر ہوا تو نقوع ادویہ نزلہ معمولہ کا دیا گیا۔ پندرہ روز کے بعد مسہل نیلوفر بنفشہ مکوہ ملہٹی تخم کاسنی پوست بیخ کاسنی آلو بخارا تخم خیارین تخم خربوزہ بسفایج اکاس بیل بادرنجبویہ گل سرخ برگ شاہترہ سنا مکی کا ماء الجبن استعمال کرایا گیا۔ مگر

اسطرح کہ سب دوائیوں کو آب لیموں میں تر کرکے صبحکو صاف کرکے گلقند آفتابی اور املتاس ترنجبین شربت
دینار حل کرکے دیا گیا اس سے دس دست ہوئے مگر ضعف زائد ہوا دوسرے روز تبرید میں ماء الجبن
لعاب بہدانہ شیرۂ خرفہ شربت بزوری تودری فرنجمشک بالنگو چھڑک کر نوش کرایا اور اوسکے بعد ماء الجبن
جوارش عود کے ساتھ تقویت کے لئے دیا گیا مسہل دوم میں بھی دس دست ہوتے طبیعت بہت اچھی رہی
مگر پاخانہ میں قدرے آنو یعنے بلغم مخاطی برآمد ہوا جب چوتھے مسہل میں حب لاجورد زیادہ کیگئی تو
چودہ دست ہوئے۔ الفراغ کے بعد خمیرہ گاؤزبان کا نسخہ تیار کرایا گیا وہ نسخہ یہ ہے گاؤزبان گل گاؤزبان
بادرنجبویہ صندل کا برادہ تخم فرنجمشک ابریشم خشک دہنیا زرشک تخم کاسنی تخم خیارین بدستور جوش
کرکے آدہ سیر قند کا قوام پکاکر داخل کریں افر نسخہ مفرح مروارید بھی تیار کیا گیا وہ یہ ہے موتی بے سوراخ
کہربا مونگہ یشب عرق کیوڑہ میں کھرل کریں اور زرشک گل سرخ بنسلوچن گل گاؤزبان بہمن سفید
بہمن سرخ تخم فرنجمشک تودری سرخ صندل سفید تخم بادرنجبویہ خشک دہنیا مغز تخم خیارین مغز
تخم کدو مغز تخم تربوز تخم خرفہ کافور قند کے قوام میں پکاکر نگاہ رکھیں اور شربت سیب شیریں شربت انار شیریں
شربت بہی شیریں عرق گاؤزبان زعفران مشک چاندی کے ورق میں ملاکر نوش کریں مسہل مالیخولیا
گرم مزاج کے لئے جس میں بلغمی اور صفراوی و سوداوی مواد جمع ہوا اور موسم بھی جاڑے کا ہو صفت عناب
لعاب بہدانہ گل بنفشہ گل نیلوفر خیارین تخم کاسنی مکوہ گاؤزبان شاہترہ بادرنجبویہ آلو بخارا املی خشک
دہنیا اکاس بیل اسطوخودوس سبز کاسنی کے پانی میں یا گلاب میں رات کو بھگو دیں صبحکو صاف کرکے
ترنجبین املتاس گلقند داخل کریں اوپر سے روغن بادام ڈال کر نوش کریں دوپہر کے بعد غذا چنے
کا پانی اور رات کو کھچڑی اور پانی کی جگہ دوپہر تک عرق گاؤزبان دیتے رہیں ایک پینتالیس برس
کا جوان آدمی جاڑے کے موسم میں تر خارش میں یہانتک مبتلا ہوا کہ تمام بدن میں زخم پڑ گئے تھے
باوجودیکہ کامل تین سال تک ماء الجبن کا استعمال کیا مگر بہبودی کی کوئی صورت نظر نہ آئی
مینے اول عناب گل بنفشہ شاہترہ سپستان آلو بخارا تخم خطمی تخم کاسنی پوست بیخ کاسنی بیخ بادیان
املی مکوہ گل نیلوفر خیارین بادرنجبویہ گاؤزبان گلقند آفتابی کی منضج دی چار روز کے بعد یہ مسہل
پلایا سنا مکی گل سرخ بسفائج فستقی اکاس بیل ریوند خطائی سفید تربد زرد ہڑ کا پوست
کابلی ہڑ کا پوست کو پانی میں جوش دیکر اور املتاس ترنجبین روغن بادام ڈالکر نوش کرایا

دوپہر کو چینی کا پانی اور شام کو کھچڑی پانی کی جگہ عرق کاسنی دیا گیا ہر چند کہ دو تین مسہلوں سے خارش میں تخفیف
ہو گئی مگر جوش زیادہ ہوئی لہذا اس مادہ کے استیصال اور اوکھیڑ لگنے کے لئے لعاب ریشہ خطمی شیرہ عناب عرقیات شربت
بنفشہ خاکسی چھڑک کر دیگئی جب جوش اور بخار کے آثار کچھ کم ہو گئے تو باقی خارش کے لئے ماء الجبن دیا گیا
نافع ہوا پس جب اس سے قدرے ترطیب حاصل ہوئی تو سنا مکی گل سرخ بسفایج فتقی کابلی ہڑ۔
گل بنفشہ سب کی پوٹلی باندھکر عرق شاہترہ میں تر کر کے صبحکو پوٹلی نکالکر پھینکدی اور ماء الجبن گلقند
آفتابی ترنجبین خراسانی املتاس داخل کر کے صاف کرایا گیا اسوقت خارش بالکل دور ہو گئی جب مسہل
کا عمل حسب معمول ہو مگر کلی فائدہ نہ بخشے تو حب لاجورد چار گھڑی رات رہے مونھ میں رکھیں اور لعاب نگلجاویں
اگر اوپر سے گرم پانی پئیں تو بہت اچھا ہے صبح کو ماء الجبن اور سنا مکی بسفایج گل سرخ اکاس بیل دستور
کے موافق جوش کر کے صاف کریں اور ترنجبین گلقند آفتابی شربت ورد مکرر حل کر کے نوش کریں مگر گولی
کہانیکے بعد گیہوں کی روٹی نہ کہاویں ہاں قدرے سقمونیا حب لاجورد میں داخل کر کے کہائیں اور اسوقت
یہ نسخہ مناسب تر ہے اکاس بیل بسفایج کابلی ہڑ کا پوست زرد ہڑ کا پوست ریوند خطائی غاریقون
دس درہم - لاجورد مغسول شیاہ نمک مقل کتیرا - سقمونیا - سب کو کوٹ کر گولیاں بنائیں اور عرق
شاہترہ اور عرق کاسنی کے ساتھ چار گھڑی رات باقی رہے کہائیں صبح کو معمولی منضج دیں خارش کے
لئے مجرب نسخہ شاہترہ کا اطریفل عرق معمولی کے ساتھ عمل میں لاویں خارش میں معمولی لیپ اور طلاء وغیرہ
استعمال میں لاویں — **سوال** — ربیع کے بعد آمد فصل جاڑے میں درد سر گرمی نفخ بطوء
ہضم مراق پیٹ کی سختی تکان صبح و شام کہانے کی شکایت معدہ میں بوجھ سر میں کچھ جلن معدہ میں لذع
جا بجا اختلاج پیدا ہوتا ہے کبھی پاخانہ تر اور کبھی قبض اور کبھی دست خشک آتے ہیں اسوقت دستور کے موافق
درد سر اور بخارات کی تسکین دینے والی دوائیاں اور ملین طبع اور ہاضم تجویز کیجاویں اور قارورہ کبھی تیز
مکدر اور کبھی نارنجی ہوتا ہے **جواب** پرانا مراق اور پٹھوں میں سختی ضعف معدہ و جگر و دماغ ہے نسخہ
اور نبض اور پیٹ کے دیکھنے کے بعد فصد ماء الجبن جلاب وغیرہ تجویز کئے جاویں گے بالفعل عرق کاسنی عرق
مکوہ عرق گاؤزبان چھوٹی الائچی کا شیرہ گلقند آفتابی سکنجبین سادہ شیرہ کاسنی گاؤزبان شربت بزوری
دینا مناسب ہے بعدہ فصد کر کے عناب گل نیلوفر شاہترہ گاؤزبان جوش کر کے مصری ڈالکر نوش کریں
ہر چند کیسا ہی مانع فصد ہو مگر چونکہ تصفیہ خون بھی ضروری ہے تو آمد پر ہر دو سہ کر کے پاؤ سیر پا اس سے

زیادہ کم خون لیں مگر باسلیق فصد ہونی چاہئے اوسکے بعد چند روز تک ماء الجبن نوش کریں اگر مزاج کے موافق ہو بہتر ورنہ موقوف کردیں **سوال** فصد باسلیق ہو کالا کالا خون کفدار نکلا شب کو ہلکا شوربہ کیساتھ کھایا صبح دماغ وسر خالی معلوم ہوا اور موہنہ میں کچھ خشکی بھی موجود ہے مراق اور نفخ بدستور ہے رفع قبض اور ادرا طبیعت کے بعد کچھ تخفیف بھی ہوی مگر بالکل آرام نہیں معلوم ہوتا **جواب** ضعف کا کچھ خیال کرنا چاہئے فصد مفید واقع ہوگی۔ بالفعل عرق کاسنی عرق گاؤزبان گلاب عرق مکوہ شربت انار شربت بزوری سفید لو دری خمیرہ گاؤزبان یا دوار المسک یا اور جو کچھ میسر ہو ہمراہ تبرید کے نوش کریں بہتری ہوگی۔ آج قارورہ سیاہ اور کفدار ہے پہلے سے تخفیف معلوم ہوتی ہے مادہ نکل چکا ہے۔ آج سے تین روز تک ماء الجبن پینا مناسب ہے **سوال** تبرید کا معمولی نسخہ خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ دو روز دیا گیا مگر منجملہ اور عوارض میں بے خوابی اور موہنہ کی خشکی اور گرمے کی زیادہ شکایت ہے **جواب** نسخہ میں شیرہ خیارین زیادہ کردو **سوال** سات دام ماء الجبن کا استعمال بھی کیا آدہ پاؤ دودہ پاؤ سیر پانی ڈالکر پیا۔ شربت گاؤزبان شربت بزوری بھی عمل میں لایا گیا مگر طبیعت کے موافق کوئی بھی نہ ہوا پریشانی خواب اور قبض ونفخ مراق پیٹ کی سختی ملاحظہ فرماکر مسہل اور تبرید اونکی اصلاح کیلئے تجویز فرماویں **جواب** قارورہ صلاحیت کیطرف مائل ہے یعنے نضج ہوگیا ہے اور نارنجی رنگ لے آیا ہے انشاء اللہ یہ ماء الجبن مفید ہوگا مسہل وغیرہ کی بارہویں دن تجویز کیجاوے گی **سوال** آج تیرہواں دن ہے کہ دودہ آدہ سیر تک پہنچ گیا ہے جس میں سوا پاؤ پانی ملایا جاتا ہے۔ شربت گاؤزبان شربت بزوری داخل کرکے پیا گیا گو اس سے پہلے اجابت بفراغت ہوتی تھی مگر دو تین دن سے قبض ہوگیا ہے اور خون آلود پاخانہ آرہا ہے پانی بھی بکثرت پیا جاتا ہے درد سر خشکی دماغ بدن میں جابجا اختلاج اور ریاح محسوس ہیں ظاہرا انجارات اور نضج مواد معدے ضعیف سے معلوم ہوتے ہیں۔ اگر دماغ کی گرمی ضعف اور خشکی مزاج اور برانگیختگی مواد سے ہے یا ریاح زیادہ محتبس ہوگئی ہیں پس رعایت ضعف دماغ گرمی کی تبرید ہے یا غذا اسے کیجاوے **جواب** سولہویں دن سے مسہل شروع کیا جاوے بشرط ہضم تین پاؤ سے سیر بھر تک دودہ زیادہ کرنا چاہئے قارورہ بفضلہ تعالے صلاحیت اور نضج رکھتا ہے فی الجملہ یہ رنگت قدرے حرارت پر دال ہے مگر بہتر ہے تاں مزاج کی خشکی اور گرمی کے لئے ماء الجبن میں شیرہ خیارین لعاب بہدانہ اور اسپغول یا تخم ریحان چھڑک کر نوش کریں اور خون آلود پاخانہ کے لئے اور آنتوں کی خشکی کے لئے گلاب دیں اور حرارت کیلئے ماء الجبن ہی کافی ہے کیونکہ مصلح حرارت اور ملین طبع بھی ہے۔ بکری کا دودہ پچیس روز تک

پیا جاوے کیونکہ ضرورت کے لئے ہر چیز جائز ہے بلکہ اور اولی ہوگا جو چالیس روز تک اوسکا استعمال کیا جاوے
غذا کھچڑی یا خشکہ یا روٹی اور پلاؤ وغیرہ مناسب ہے مگر ترکاری اور ساگ وغیرہ ممنوع ہے مسہل کی دن
رات کو لبھاتج کی پوٹلی بنفشہ گل سرخ سنار کی عرق کاسنی عرق مکوہ میں تر کرکے صبح کو ملکر صاف کریں اور
مارالجبن کے ساتھ ملاکر املتاس ترنجبین آفتابی گلقند ڈالکر نوش کریں اور گرم گرم دودھ چار گھڑی رات گئے
پئیں مسہل کے دن سیر بھر دودھ تین پاؤ پانی کے ساتھ پلائیں اگر اس سے نزلہ یا زکام کا خوف ہو تو ترک
کردیں **سوال** کل چودھواں دن تھا کہ مارالجبن میں باوجود نزلہ کے احتیاط کے شربت عناب شربت
نیلوفر دو تین روز سے داخل کرتے تھے اور سہ پہر کو لعاب بہدانہ عرقیات شربت نیلوفر دیتے تھے غذا
آش مونگ اور پلاؤ کم گھی کا کھایا گیا چار گھڑی دن رہے سر میں گرمی اور آنکھوں میں سوزش تمام
بدن میں نزولی حرارت اور گلے میں ریزش کی خراش لبشدت ہوئی اگر ایک دو روز مارالجبن موقوف
کرنا مناسب معلوم ہو کیونکہ رقیق پانی ناک سے جاری ہے تو بہتر ہے شاید یوں ہی تنقیۂ دماغ ہو جاوے
مگر جس صورت میں طول پکڑ جائیگا اور سولہویں دن تک جو مسہل کا دن ہے نزلہ کم نہوگا تو کیا کرنا چاہئے
باوجودیکہ چند ایام گذرنے کے بعد دن بدن جاڑے کا موسم آتا جائیگا جو مسہل کو مانع ہے پس نزلہ کی
اصلاح مارالجبن ہی میں ہونی چاہئے **جواب** بخار اور نزلہ کے آثار اگر کسی مادہ کی وجہ سے محسوس ہووین
تو تین روز مارالجبن بالکل موقوف کردینا چاہئے صرف تبرید پر اکتفا کریں مادہ کے پکانے کے لئے
صبحکو لعاب بہدانہ شیرۂ عناب شیرۂ خیارین عرق مکوہ عرق شاہترہ شربت بنفشہ شربت گاؤزبان
خاکسی وغیرہ دیں اور شام کو خمیرۂ خشخاش اور عرق گاؤزبان نوش کریں پوست خشخاش مسور کی
دال گلنار کرنا بیج تخم خطمے ملٹھی سپستان کو پانی میں جوش دیکر غرغرہ کریں اور چار روز تک مسہل بند کریں
اسکے بعد مارالجبن کا استعمال کریں کیونکہ کثرت نوازل کی حالت میں مارالجبن کا استعمال کرنا منع ہے
ہاں جب نزلہ میں کمی اور مزاج اصلاح پذیر ہو تو اسطرح مارالجبن کا استعمال کریں۔ لعاب بہدانہ شربت
خشخاش شربت عناب شیرۂ کدو خاکسی میں مارالجبن ملاکر نوش کریں **سوال** دو روز تک تبرید
میں عناب ملٹھی خطمی بنفشہ خاکسی وغیرہ بخار تو اس سے کم ہوا مگر پیاس اور سینہ کی سوزش ابھی تک
باقی ہے اور بلغم سے بھی سینہ صاف نہیں ہوا **جواب** آج قارورہ میں کسیقدر رنگینی ہے خدا کے فضل
سے بخار اور نزلہ میں تخفیف معلوم ہوتی ہے مارالجبن انہی حرارت اور نزلہ کی کمی کے لئے موقوف ہوا تھا

دو تین روز بعد پھر شروع کر دیا جاوے گرمی اور سینہ کی سوزش اسی سے جاتی رہے گی۔ **سوال** غلیظ بلغم دماغ سے آکر ناک کی راہ سے ٹپکتا ہے اور کچھ شور بلغم سینہ سے بھی آتا ہے خشک کھانسی موجود ہے **جواب** جب تک کہ کھانسی اور نزلہ بالکل موقوف نہو دس بارہ روز ماءالجبن موقوف کر دیں چونکہ گرمی کا موسم ہے بالفعل مزاج کے اصلاح لعوق وغیرہ اور مقویات مفرحات سے کرنی چاہیے ماءالجبن کا استعمال آئندہ فصل میں ہوگا اگر ایسی ہی اوسکے استعمال کی ضرورت ہو تو دو تین روز نقوع سابق میں پرسیاوشان موبز منقی مکوہ بیخ بادیان شربت بنفشہ خمیرہ بنفشہ زیادہ کرکے ماءالجبن ملا کر نوش کریں جب اچھی طرح سینہ بلغم سے صاف ہو لے تو آدھ سیر ماءالجبن لعاب بہیدانہ شربت عناب شربت خشخاش کے ساتھ نوش کریں صرف ماءالجبن بہو لکر نہیں کیونکہ کھانسی خشک ہے اور مادہ حار رطوبی ایسا نہو کہ صرف ماءالجبن کے پینے سے اوسکی غلظت رقت سے بدلکر پھیپھڑے پر گرے اور اوسے خراب کرکے زخم ڈالدے بس ایسے وقت میں سرکہ کا ماءالجبن مضرت تمام پیدا کرتا ہے۔ ہاں جو ماءالجبن کہ پنیر اور دودھ وغیرہ سے بنایا گیا ہے معہ اوسکی اصلاح کے استعمال کریں یا اس فصل کو چھوڑ کر دوسری فصل میں پئیں **سوال** ماءالجبن موقوف کئے ہوئے پندرہ روز ہوئے زکام و نزلہ میں کچھ تخفیف ہوئی مگر بلغم غلیظ ناک سے اور رقیق بلغم سینہ سے بدستور چلا آتا ہے اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ماءالجبن سے فائدہ مقصود نہیں ہے آئندہ جیسی مصلحت ہو قارورہ دیکھکر عمل میں لایا جاوے **جواب** اگر ماءالجبن سے فائدہ معلوم ہوتا ہے تو خدا پر بھروسہ کرکے ماءالجبن دیں اور یہ نقوع اچھے ہونے تک برابر دیتے رہیں بنفشہ نیلوفر گاؤزبان مکوہ ملٹھی تخم خطمی بیخ بادیان پرسیاوشان تخم خیارین عرق گاؤزبان عرق مکوہ کو گرم پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کو ملکر صاف کریں اور شربت عناب شربت بنفشہ حل کرکے آدھ سیر دودھ اور ماءالجبن کے ساتھ نوش کریں بعد نضج کے لئے اجزاے مسہل زیادہ کریں اگر اسوقت نزلہ کی حرکت نہو تو چوتھے روز مسہل دیکر پنیر کا ماءالجبن جو بہت خوش ذائقہ اور پاکیزہ ہو نوش کریں اگر پنیر کا ماءالجبن میسر نہو تو سرکہ ہی کا سہی مگر اوسمیں ترشی کم ہو علی الصباح نوش کریں **سوال** تین روز تک نقوع مذکور کا ماءالجبن کے ساتھ استعمال کیا اور املتاس سنا مکی بسفائج اکاس بیل ترنجبین زیادہ کی گئی پہلے مسہل میں صرف سات دست آئے دوسرے روز ان اجزا کی تبرید دی گئی لعاب بہدانہ شربت عناب شربت خشخاش اسبغول ہمراہ ماءالجبن پھر دو روز تک نقوع مذکور دستور کے موافق ماءالجبن کے ساتھ دیا گیا اوسکے بعد دوسرے مسہل میں ریوند خطائی شربت دینار زیادہ کرکے دیا گیا اوس سے دس دست آئے پھر دو تین روز تک منضج

ویسے گئے اب آئندہ کیا کرنا چاہئے **جواب**۔ اسوقت لاجورد کی گولیاں ماء الجبن کے ساتھ کہانی بہتر ہیں اور یہ ورم نزلہ اور ریاح کی وجہ سے ہے انشاء اللہ تعالیٰ جلد زائل ہوگا۔ بتیسرا اسہل لاجورد کی گولیاں کے ساتھ نوش کریں شفا ہوگی حب لاجورد کا نسخہ۔ لاجورد سفید تربد تسفائج کابلی ہڑ زرد ہڑ کتیرا لقلہوبیا اسبند آکاس بیل تخم حنظل مصطگی ریوند خطائی کو کوٹ کر عرق مکوہ میں گولیاں باندھکر ایک تولہ عرق مکوہ کے ساتھ چار گھڑی رات رہے کھائیں اور صبحکو ماء الجبن نوش کریں اگر معدہ میں سختی بھی ہو تو ایارج فیقرا اغاریقون نمک سونٹھ زیادہ کریں **سوال** گرمیکے موسم میں فصل کی حرارت کی وجہ یا پانی بکثرت پینے کیوجہ یا بقولات اور ترکاریوں خرفہ توری پالک کے سبب یا خربوزہ کے تناول کے باعث سے کم ہضمی اور نفخ اور سختی پیٹ کی زیادہ ہوگئی ہے ہر چند کہ سدہ کے دور کرنیکے لئے سکنجبین اور عرق گلاب پیا اور آج بھی سکنجبین عرق مکوہ عرق سونف کے ساتھ پیا اور دست بھی آئے مگر حال بدستور ہے پیٹ میں نفخ اور دلمیں بہت ضعف ہے یہانتک کہ اوٹھنے بیٹھنے میں کاہلی آتی ہے گویا ایک غشی کی سی حالت پیدا ہوجاتی ہے۔ خشکی کے سبب موںھہ خشک رہتا ہے پانی بہت پیا جاتا ہے معدہ میں ایک قسم کی گرانی رہتی ہے قارورہ کم رنگ اور بے رنگ جگر کی حرارت پر دال ہے **جواب** بخوبی ہضم اور اخراج نامنہضم پے در پے تخموں کی وجہ سے ہے اور ماساریقا رگوں میں مراقیت کے سبب سے سدے پڑ گئے ہیں لہذا گلقند سکنجبین سادہ عرق مکوہ عرق بادیان گلاب کا استعمال کریں **سوال** سکنجبین پینے سے دانتوں میں ایک قسم کا درد پیدا ہوگیا ہے اور پاخانہ گو طلین ہوا مگر گرمی اور بریاح بواسیر بدستور باقی اگر ان عوارض کے لئے تخم ریحاں یا اسبغول کا استعمال جائز ہو تجویز فرماویں **جواب** یہ صرف نزلہ کی رطوبت سے ہے شیرہ دانہ ہیل عرق کاسنی عرق گاوزبان شربت انار نوش کریں تاکہ معدہ کی تقویت اور مراق دور ہو **سوال** چار دن سے قبض و حبس ریاح اور پیٹ میں درد اور پیاس کی شدت عارض ہے شاید خربوزہ کے کہانے سے چار پانچ دست ہوئے اور سکنجبین کے پینے سے بالفعل آرام ہوگیا تھا مگر آج پھر طبیعت کا کچھ انحراف معلوم ہوتا ہے دو روز سے ضعف قلب اور غشی کی سی حالت ہے اور سستی غایت درجہ کی اور کہانے کو بالکل جی نہیں چاہتا قارورہ رنگین اور غلیظ ہے **جواب** یہ کل عوارض رطوبات سے ہیں گلقند آفتابی سکنجبین سادہ گلاب اور عرق کاسنی عرق مکوہ ہیں ملکر صاف کریں اور خاکسی چہڑک کر نوش کریں **سوال** صبح کو نسخہ مذکور پیا گیا اور غذا دال خشکہ قلیہ

کھایا گیا سہ پہر کو اچھی طرح پاخانہ ہوا اور قبض اور سدے کچھہ نہ تھا مگر اسکے بعد نفخ زیر ناف اور گرفتگی ریاح کمر میں رہی آج چھاتی سے چار اونگل نیچے بائیں جانب دل اور پہلو میں کچھہ درد سا معلوم ہوتا ہے اور اونگلی سے سختی معلوم ہوتی ہے ہاتہہ اور بازو مشکل سے حرکت کرتے ہیں اور ہاتہہ لگانے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خارج پہلو میں اچھا خاصا ورم ہے اب ایسا نسخہ جس کی ترطیب سے طبیعت نرم اور قبض رفع اور اخراج ریاح اور نفخ دفع ہو تجویز فرماویں **جواب** ریاح حارہ اور نزلہ رطوبی مع صفرا موجود ہے۔ شیرہ خیارین۔ پہلے نسخہ میں زیادہ کریں اور شام کو عرق کاسنی عرق گاؤزبان عرق مکوہ گلاب شربت انارین کے ساتھ نوش کریں اور درد کی جگہہ روغن گل تہوڑا سا ملیں اور شربت گاؤزبان نوش کریں اس ہی تجویز سے ہضم اور تقویت قلب اور ادرار اور تحلیل رطوبات ہو جائینگے **سوال** پہلا نقوع اگر حکم ہو استعمال کیا جاوے مگر جاڑے کی فصل ہے **جواب** اب ہلکے ہلکے تبریدیں جیسے جوارش مصطگی یا کوئی معجون عرقیات اور شربت بزوری اور گلقند آفتابی کے ساتھ دینی چاہئیں تہوڑی بہت غذا ہونی چاہئے اور زیادہ پانی پینے سے پرہیز کریں **سوال** بہدانہ شیرہ کاسنی گلقند آفتابی کے استعمال سے اور نسخوں کی تبدیل سے قارورہ نارنجی اور غشی اور سستی ہاتہ پاؤں میں سے دور نہیں ہوتی غشی کی حالت میں موونہہ میں خشکی اور معدہ میں بلغم اور نفخ معلوم ہوتا ہے **جواب** اخراج کا انحراف مواد کی گرمی اور پانی پینے سے ہے اور تبخیر اور تصعید سستی کا سبب اور غشی کا بھی یہ ہی سبب ہے شربت انار سکنجبین گلقند آفتابی شربت بزوری اسکی مناسب اور نافع ہے **سوال** عجب بات ہے کہ نسخوں کی تبدیل سے کچھہ فائدہ نہو جو جو تبدیل نسخوں کی گئی وہ وہ مرض کی زیادتی ہو گئی دیکھو ضعف مزاج ویسا ہی ہے غشی ہر وقت رہتی ہے ہاتہ پاؤں میں سستی بدستور اور دل سے دو اونگل نیچے وہی چبھن اور خلش اور ویسا ہی قبض اور رطوبات معدی برقرار **جواب** گلقند آفتابی کا استعمال کیا جاوے اگر گرمی بہت معلوم ہو تو شیرہ کاسنی عرق گاؤزبان عرق سونف عرق مکوہ شربت بزوری گلقند آفتابی نوش کریں **سوال** سب ترکیبیں کی گئیں مگر ضعف قلب اور ہاتہ پاؤں کی تکان اور سستی نہیں گئی **جواب** چونکہ قارورہ نارنجی ہے اس سے معلوم ہوا کہ جگر میں گرمی بکثرت موجود ہے بالفعل تبریدیں دینی چاہئیں اور نفخ کی کوئی رعایت ضرور نہیں جگر کی گرمی دور ہونے کے بعد نضج اور مسہل کا بندوبست ہو جائیگا اگر شربت بزوری میں کاسنی کا شیرہ ٹپکا کر نوش کریں عمدہ اور اولی ہے بہترین نسخہ اسوقت یہ ہے زرشک شیرہ خیارین۔ عرق کاسنی عرق مکوہ عرق گاؤزبان شربت بزوری سکنجبین اگر نزلہ نہو تو گلاب داخل کر کے نوش کریں

خدا تعالیٰ شفا دیگا اور شیرہ تخم خرفہ عرق کاسنی عرق مکوہ گلاب شربت انارین و دوا المسک کاسنی کا شیرہ گلقند شربت بزوری حرارت جگر کے لئے چند روز تک استعمال کریں۔ ایک دہلی جوان کی بہوک بالکل جاتی رہی تھی اور پنڈلیاں نحیف ہو گئی تہیں قبض اسدرجہ ہو گیا تہا کہ پانچ چھ دن میں پاخانہ سدون سمیت آتا تہا معلوم ہوتا ہی کہ پہلے معدہ میں سختی خفیف تپ کے ساتہ تہی اور پہر کامزنی اور شربت دینار اور دوسری ملینات اپنی رائے اور تجویز سے استعمال کئی گئی مگر اجابت کہلکر نہوئی اب مکوہ تخم خطمی آلو بخارا گاؤزبان تخم کاسنی تلہنی منقی مویز سبز کاسنی کے پتے ہوئے پانی میں بہگوئیں اور صبحکو ملکر صاف کریں شربت بزوری اور خاکسی چھڑک کر نوش کریں اور سہ پہر کو شربت بزوری عرق مکوہ عرق شاہترہ عرق گاؤزبان خاکسی کا استعمال کریں جب قارورہ میں کچہ نضج معلوم ہونے لگے تو حب مبارک سوتے وقت دی جاوے چوتھے دن نقوع میں زرشک بیخ کاسنی زیادہ کریں اور آفتابی گلقند کی جگہ شربت بزوری دیا جاوے جب سدے نکلجائے اور مجاری صاف ہو جاویں تو بیخ کاسنی اور بیخ بادیان زیادہ کیا جاوے آٹھویں روز مسہل مع املتاس اور ترنجبین شیرخشت روغن بادام کے دیا جائے نویں دن منضج کاسنی کے پانی میں دستور کے موافق دیں اور یہ ادویہ اوسمیں زیادہ کریں سکاعی مکوہ گاؤزبان تلہنی مویز منقے آلو بخارا زرشک وغیرہ قیروطی کا نسخہ گل بنفشہ مکوہ قصب الزریرہ بابونہ گل سرخ آشنہ پانی میں جوش کر کے صاف کریں اور سفید موم روغن گل پگہلا کر پہر اچھی طرح جوش دیں جب مرہم جیسا قوام ہو جاوے تو ایک کپڑے پر لیپکر جہاں پیٹ پر سختی معلوم ہوتی ہو رکہیں اور سہ پہر کو مفرح زرشک چاندی کے ورق میں لپیٹ کر عرق گلاب اور شربت انارین کے ساتہ دیں اور سوتے وقت حب مبارک معمولی چار ماشہ کہائیں حب مبارک کا نسخہ یہ ہو آسبند شولف بنفشہ لونگ گلقند کشمش زرد ہڑ کوٹ کر گولیاں بنائیں اس سے قارورہ رنگین بے کف ہوگا یا تو اس سبب سے کہ کچہ فضلے مندفع ہو گئے ہیں یا اس سبب سے کہ اوسمیں ہوا نے اثر کیا ہی یا اس سبب سے کہ سردی کیوجہ سے منجمد ہو گیا ہی سولہویں دن تیسرے مسہل میں سنا مکی سپستان خطمی آلو بخارا زیادہ کریں اس سے سولہ سترہ دست آئینگے آخر رات کو قوت دافعہ کی ضعف کیوجہ سے اجابت نہوگی اور ضعف بلے درجکا ہوگا اسکے بعد قرص زرشک صعتر آفتابی گلقند میں ملا کر پہلے کہالیں اوپر سے عرق سونف عرق کیوڑہ عرق مکوہ شربت بزوری دیں صبح کو قارورہ کم رنگ بے کف ہوگا اور پیٹ کی ہیبوکی سختی بہی کچہ کم ہوگی مگر بہوک کی خواہش بالکل نہوئی پس مسہل کے بعد نسخہ قرص زرشک دو ہیں

تک برابر دیتے رہیں اور شام کو مفرح زرشکی چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کھائیں پہر اوسکے اوپر عرق
کاسنی عرق مکوہ گلاب شربت انار شیریں نوش کریں مسہل کے بعد آٹھویں دن اس نسخہ سے ایک دو دستے دفع
ہوتے رہیں گے اور قبض کی شکایت باقی رہے گی اب قارورہ میں ہرچند کہ رنگینی نہیں ہے مگر غلظت پائی
جاتی ہے شاید قبض کا سبب یہ ہی ہو کہ فی الجملہ جو سدہ کہ آنتوں کے گرد یا جگر کے اطراف ماساریقا میں تھے
اونکے سبب سے یہ قبض پیدا ہوا تھا تقویت کے بعد طبیعت خود بخود اصلاح پر آجائے گی اب تقویت اور تفتیح
سدہ کے لئے اس طریقہ سے علاج کرنا چاہیے جوارش انارین جس میں پودینہ کا پانی اور انار شیریں کا
پانی ہو سیر بہر پوست ترنج پوست پستہ دانہ ہیل سنبل الطیب مصطگی عود وغیرہ ڈالی گئی ہو اول کہالیں
اوسکے اوپر عرقیات شربت بزوری نوش کریں اور حب مبارک بقدر دو ماشہ سوتے وقت کھالیں اور
بڑھاتے بڑھاتے سات ماشہ تک خوراک کرلیں غذا چانول نکھاویں صبح کو گیہوں کی روٹی شوربہ کے
ساتہ دیں شام کو کہچڑی کہائیں پہر سہ پہر کو نبض دیکہنے سے معلوم ہوا کہ پیٹ کی سختی کچہہ کم ہے اور قوت
بہت کم اسوقت معجون نقرہ اور ماء اللحم تیار کریں اور سفر و حضر میں برابر استعمال کرتے رہیں۔
ماء اللحم کا نسخہ یہ ہے توے کا گوشت تیتر کا گوشت فربہ مرغ کا گوشت جو چکنائی اور ہڈی سے صاف
ہو گہی کے ساتہ کباب نیم خام بنا کر ایک بڑی دیگچہ قلعی دار میں اسطرح چڑھائیں کہ گوشت کے درمیان
مصالح پودینہ خشک دہنیا سیاہ مرچ لونگ الائچی دارچینی سبکو ملا کر ڈالیں جب کباب کچہہ تیاری پر آجاویں
تو دیگچہ اوتار لیں۔ گاؤزبان گل گاؤزبان گل سرخ کا غنچہ فرنجمشک کے پتے اشنہ ابریشم کترا ہوا۔
سنبل الطیب دانہ ہیل مصطگی بنسلوچن نیلوفر خشک دہنیا تخم خرفہ صندل سفید بہمن سرخ بہمن جوزبوا
بسباسہ درونج عقربی پوست پستہ زرنباد ساذج رازیانہ زعفران عنبر اشہب مصری عرق گاؤزبان
عرق مکوہ عرق کاسنی گلاب پہلے زعفران اور عنبر کو مصری کے ساتہ پیسکر دیگچہ میں رکہیں اور معمولی
طریق سے عرق کہینچیں دوسرے مرتبہ مغز تخم خیارین ولائتی انار، تازہ سیب گلاب زیادہ کرکے عرق
کہینچیں نسخہ معجون نقرہ زعفران مروارید بدون سوراخ سندہ عنبر اشہب درونج عقربی گاؤزبان
عود خام تخم کشنیز خشک ابریشم کترا ہوا ساذج زرنباد تخم فرنجمشک تخم خرفہ بادرنجبویہ خشخاش مغز
کدو شیریں گل گاؤزبان بہمن سفید بنفشہ گل سرخ کا شگوفہ کاسنی مونگہ کہربا شمعی سفید صندل
نیلوفر بہمن سرخ مشک خالص چاندی کا ورق گلاب شربت سیب شربت انار شیریں مصری ہر کے

مربے کا شیرہ میں بدستور قوام کرکے معجون بنائیں دوسرا نسخہ قبض اور مسام و مجاری کے کھولنے کے لئے
سونف کا شیرہ کاسنی کا شیرہ خیارین کا شیرہ آفتابی گلقند سکنجبین سادہ آلوبخارا کا پانی اسپغول چھڑک کر
نوش کریں خشکی دماغ معہ نزلہ اور قبض اور سدہ کے لئے مجرب نسخہ۔ تعاب ریشہ خطمی ہڑ کا مربی شیرہ
تخم کدو شیرہ تخم کاسنی شیرہ سونف گلقند آفتابی شربت بنفشہ ڈالکر نوش کریں دوسرا نسخہ
نزلے اور قبض اور سدے اور تفتیح مجاری کے لئے جو مزاج کی گرمی سے ہوئے ہیں لعاب بہدانہ سونف کا شیرہ
کاسنی کا شیرہ آلوبخارا شیرہ خیارین گلقند آفتابی شربت بنفشہ جو جوان تیس سالہ کہ مالیخولیا مراقی اور
قبض دائمی نفخ نزلہ ریحی بواسیر اوہام خوف وغیرہ میں مبتلا ہو۔ اور موسم خریف یا آمد سرما ہو تو ان
اجزا کا استعمال کریں گل بنفشہ گل نیلوفر گاؤزبان بادرنجبویہ پرسیاوشاں ملٹھی مکوہ بنجیا دیان مویز
منقی عرق مکوہ عرق گاؤزبان میں رات کو تر کریں صبح کو جوش دیکر صاف کریں اور گلقند آفتابی ملاکر پھر
صاف کریں اور نوش کریں دوسرے روز سونف اور خیارین تخم کوفتہ زیادہ کریں اور تیسرے دن گل سرخ
گل گاؤزبان زیادہ کریں نویں روز اکاس بیل بسفائج سنائے مکی زیادہ کریں اس سے سدے کھلجاوینگے
دسویں دن مسہل میں ریوند خطائی سنائے مکی املتاس ترنجبین روغن بادام زیادہ کریں اور دوپہر کے بعد
چینی کا پانی اور شام کو کھچڑی کھاویں مگر دوپہر سے پہلے چنے کے پانی تک پانی کی جگہ عرق کاسنی
عرق مکوہ پئیں اسکے بعد دوسرے مسہل میں یہی اجزا مناسب وقت جانکر استعمال میں لاویں اور
تیسرے چوتھے مسہل میں حب مسہل مع معمولی اجزا کے دیں نیز دو مسہلوں کے درمیان تبریدیں اور منضج
برابر دیتے رہیں مسہلوں کے بعد تقویت قلب و معدہ کی کریں جب یہ شخص چالیس سالہ ہوگا تو گرمی
کی فصل ابتدا میں وہی عوارض معمولہ لاحق ہونگے اسوقت بہتر یہ ہے کہ اول ماء الجبن سے عام تنقیہ کیا جاوے
بعد حب لاجورد کی طرف رغبت کریں اور ایسا مسہل دیں جس سے ساری بدن کا مواد نکلجائے مسہل سے
تین روز پہلے اکاس بیل بسفائج گل سرخ کی پوٹلی بناویں اور دودھ میں جب خوب جوش آجاوے
ڈالدیں تین روز تک اسطرح استعمال کریں اس سے تمام سوداوی مواد کا انضاج ہوجاویگا پھر مسہل
میں بسفائج کالی ہڑ سنائے مکی اکاس بیل گل سرخ زرد ہڑ دستور کے موافق پوٹلی باندھکر دودھ میں
ڈالیں اور جوش کیوقت تھوڑا سا سرکہ ڈالیں اس سے دودھ پھٹ جائیگا پس اسمیں سے پوٹلی نکالکر
صاف کریں اور املتاس ترنجبین آفتابی گلقند ڈالکر نوش کریں اور پانی کی جگہ عرق مکوہ عرق گاؤزبان

نوش کریں دوپہر کے بعد چنے کا پانی اور شام کو گوشت کی کھچڑی کھاویں اور ہر روز مسہل سے پہلے ماء الجبن
سات درم سے شروع کریں اور ایک ایک درم بڑھاتے جائیں جب پوری خوراک ہو لے گھٹاتے جاویں
کھانا ایک وقت سہ پہر کو خواہ شام کو کھاویں۔ ضعیف لوگوں کا معدہ مسہل کے دن صرف آدھ سیر پانی کا
متحمل ہوتا ہے اس سے زیادہ میں خرابی پیدا ہوتی ہے۔ ہاں اگر عصر کے وقت ماء الجبن کی تلطیف کی حدت اور
تیزی سے یا تحریک مواد کی وجہ سے گرمی معلوم ہو اور بخارات محسوس ہوں تو شربت نیلوفر یا شربت بزوری
عرقیات میں معدہ کی خلو کے مناسب نوش کریں اسوقت غذا کا بھی مضائقہ نہیں شاید اسی سے
تسکین ہو روٹی شوربہ کے ساتھ کھانی بری نہیں مگر جسدن ادویہ منضجہ اور مسہلہ کا استعمال کیا ہو اس روز
نہ کھائیں **لقوہ کا علاج** اس مرض میں فاقہ کرانا شرط ہے ابتدا میں آدھ پاؤ شہد پانی میں جوش کریں
جب نصف باقی رہ جاوے تو چار درم صبح اور چار درم شام کو نوش کریں کامل چار روز تک ایسا ہی کریں
پانی کی جگہ کانفل اور مازخ ترکی کا پانی دیں یا موٹھ میں لونگیں رکھیں تیسرے دن قدرے کھچڑی
روغن گاؤ ایکدرم کے ساتھ کھائیں اگر روغن میسر ہو اولی و بہتر ہے چوتھے دن یہ منضج دیں۔ سونف بیخ بادیان
پرسیاوشان اسطوخودوس عرق مکوہ عرق سونف میں جوش کریں شہد۔ گلقند حل کرکے نوش کریں۔
اور تیسرے دن یہ منضج دیں گل بنفشہ ملہٹی گاؤزبان سونف بیخ بادیان پرسیاوشان سفید تودری وغیرہ
جب مادہ میں نضج ہو جاوے اور بحران کے دن گذر چکیں تو سنار کی سونٹھ۔ تربد۔
ہلیلہ جات اور دوسرے مسہل میں املتاس ترنجبین روغن بادام زیادہ کریں۔
مسہل کے بعد پھر یہ منضج دیں۔ ملہٹی۔ گل بنفشہ۔ سونف۔ اسطوخودوس۔ پرسیاوشان
خشک زوفا۔ گلقند عسلی۔ سفید تودری۔ خدا چاہے تو دوسرے مسہل میں
بالکل مادہ پاک ہو کر اصلاح پیدا کر دے گا۔ **فالج کا علاج**۔ اس بیماری
میں بھی اول قوی مسہل دینے چاہئیں۔ اگر فالج کے ساتھ خفقان اور
قبض بھی ہے تو اسطوخودوس گل نیلوفر کو جوش کریں اور مصرے داخل
کرکے نوش کریں فالج میں مسہل کے بعد دماغ و دل پٹھوں کی تقویت کے لئے مصطگی پیکر ہڑ کے
مربے میں ملا کر کھائیں اوپر سے اسطوخودوس گاؤزبان سونف جوش کرکے گلقند شربت بزوری تودری چھڑک کر
نوش کریں دوسرے روز تخم ریحان مصطگی پیکر ہڑ کے مربے میں ملا کر کھائیں اوپر سے اسطوخودوس

گاؤزبان سونف جوش کرکے گلقند شربت بزوری سفید تودری چہڑک کر نوش کریں پہر ملہٹی گاؤزبان
کاسنی کوٹ کر خام ابریشم میں جوش کرکے مصری ملائیں اور نوش کریں مسہل سے فارغ ہونے کے بعد دوا المسک
سونف کے عرق کے ساتہ نوش کریں یا سورنجان مصطگی پیسکر گلقند میں ملاکر اول کہائیں بعدہ اسطوخودوس
مویز منقی جوش کرکے مصری سفید حل کرکے نوش کریں اگر سفید تودری بہی اسمیں چہڑکیں تو بہت اچہا ہے
لقوہ مع فالج کا علاج مسہلات کے بعد مصطگی پیسکر ہڑ کے مربے میں ملاکر کہائیں بعدہ گاؤزبان
سونف عرق مکوہ میں جوش کرکے مصری ڈالکر نوش کریں اور دوسرے روز مویز منقی سونف کی جگہ اور عرق مکوہ
کی جگہہ سونف کا عرق اور تودری سفید زیادہ کریں غذا پلاؤ قلیہ عمدہ ہے اسکے بعد ملہٹی تخم خطمی اسطوخودوس
زیادہ کریں تیسرے دن آفتابی گلقند اور چوتہے دن شربت بزوری زیادہ کریں اور مصطگی پیسکر ہڑ کے
مربے میں ملاکر کہائیں اور اسطوخودوس گاؤزبان جوش کرکے شربت بزوری سفید تودری چہڑک
کر نوش کریں پانچویں دن اسطوخودوس عود صلیب پیسکر اطریفل صغیر میں ملاکر کہائیں اور اوسکے اوپر
سے عرق گاؤزبان مویز منقی عرق مکوہ عرق سونف میں جوش کرکے مصری ملائیں اور تناول فرماویں اور
مرغ کا پلاؤ خوشی سے کہائیں پہر جوارش عود اور خطائی چار سونف دارچینی خشک زوفا عرق مکوہ عرق
بادیان میں جوش کرکے جوارش عود شیریں شیرہ تخم کاسنی گلاب مصری پہر سونف کا شیرہ تخم کاسنی
کا شیرہ عرق مکوہ گلاب گلقند آفتابی کے ساتہ استعمال کریں پہر ملہٹی گاؤزبان سفید تودری تخم کاسنی کو
کوٹ کر خام ابریشم میں جوش کرکے مصری حل کریں اور نوش کریں **فالج مع الخفقان کا علاج**
اسطوخودوس گل گاؤزبان پرسیاوشان جوش کرکے شربت بزوری معتدل حل کرکے تریاق فاروق
یا تریاق اربعہ شہد کے ساتہ شام کو نوش کریں اور صبح کو معجون فلاسفہ پاؤ سیر شہد پاؤ سیر انار کے پانی میں پکائیں
جب نصف باقی رہجاوے نوش کریں **دوسرا علاج** عرق گاؤزبان تریاق فاروق اور شہد نوش کریں
لقوہ مع الفالج کا علاج پہلے سورنجان اطریفل صغیر کے ساتہ کہائیں اوسکے اوپر عرق مکوہ عرق
گاؤزبان عرق بادیان آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کریں پہر معجون سورنجان کہائیں اوسکے بعد سونف کا
شیرہ عرق کاسنی عرق مکوہ آفتابی گلقند ڈالکر نوش کریں آخر میں سورنجان لوز بداں عود صلیب گلقند
آفتابی میں ملاکر کہائیں اوسکے اوپر عرق مکوہ عرق بہار عرق سونف شربت صندل سفید شربت اسطوخودوس
تخم فرنجمشک نوش کریں اسکے بعد ہلکے ہلکے منضجات دیں جس سے مرض کی تخفیف ہوجاوے جب ناتہہ

تالو میں رعشہ اور آواز میں غنہ اور اعضا میں استرخا چلنے کے وقت حرکات میں تغیر پیدا ہو تو اول معجون فلاسفہ
کھائیں اوپر سے عرق سونف پئیں اور صبح کو اطریفل کشنیزی عرق گاؤزبان میں اور شام کو تج ترکی عاقرقرحا
سیاہ مرچ سونٹھ کوٹ کر شہد میں ملائیں اور زبان پر ملیں اور گرم پانی سے غرغرہ کریں فالج کا دوسرا نسخہ
تنقیہ کے بعد جب عنبر اور مومیائی کی جو معمولہ اجزا سے بنائی گئی ہو صبح و شام مالش کیا کریں فالج کا دوسرا علاج
تنقیہ کے بعد اعضا کی تکان اور سستی کیلئے مومیائی روغن حنا میں ڈالکر مالش کریں جب بخار فالج کے ساتھ
اور گلا بند ہو اور دیگر ادویہ کے استعمال کے بعد جیسے لونگ جوز سخت حرارت پیدا ہو گئی ہو تو اسکا یہ علاج ہے۔
گل بنفشہ گل نیلوفر مکوہ جوش کر کے شربت بزوری معتدل خاکسی دیں دوسرے دن شیرہ تخم کدو شیریں
بہدانہ ملٹھی اور اسپغول لعاب بہدانہ عرق مکوہ شربت نیلوفر نوش کریں اس سے آواز کھل جائے گی
دوسرے روز ملٹھی گاؤزبان پرسیاوشاں مکوہ جوش کر کے گلقند آفتابی دیں تیسرے دن اسطوخودوس
زیادہ کریں اسکے بعد خفیف سا مسہل دیں وہ یہ ہے مویز منقی خشک زوفا اسطوخودوس ملٹھی گل سرخ مکوہ
گل بنفشہ پرسیاوشاں گاؤزبان شاہترہ سنا مکی جوش کر کے گلقند آفتابی حل کر کے نوش کریں مسہل کے دوسرے
روز تبرید دیں اور اسکے دوسرے روز سونٹھ زیادہ کر کے جوش کر دیں اور املتاس ترنجبین گلقند آفتابی
روغن بادام ڈالکر نوش کریں دوسرے مسہل کیلئے یہ منضج دیں مویز منقی خشک زوفا پرسیاوشاں عرق شاہترہ
میں جوش دیں اور گلقند آفتابی ڈالکر نوش کریں دوسرے مسہل کے بعد مزاج کی قوت دریافت کر کے
جیسا مناسب ہو گا کیا جاویگا اگر سوز تنفس کم ہو گیا اور کھانسی باقی ہو تو اسطوخودوس گاؤزبان عرق
بادیان عرق مکوہ میں جوش کر کے مصری اور خاکسی چھڑک کر نوش کریں اسکے بعد دو تین اور منضج دیں
آخر منضج میں سونف پرسیاوشاں خطمی اسطوخودوس عرق مکوہ عرق گاؤزبان میں جوش کر کے شربت بزوری زیادہ
کریں اللہ تعالی کے فضل سے سب عوارض دور ہو جاوینگے اسوقت اگر گلے میں درد اور کوے میں سوزش ہو تو
سونف اسطوخودوس گاؤزبان خطمی کوکنار حنا کے پتے تازہ مکوہ جوش کر کے غرغرہ کریں چھ ماہ کے بعد میوہ
وغیرہ جیسے خربوزہ تربوز کھائیں **جوانی کی حالت** اور گرمی کے موسم میں اگر گرم گولیوں اور کبوتر کے
شوربے وغیرہ کا فالج میں استعمال ہوا ہو اور اوس سے سخت بخار ہو گیا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے۔
اسطوخودوس۔ گل نیلوفر گل بنفشہ مکوہ گاؤزبان پرسیاوشاں جوش کر کے گلقند آفتابی سفید تودری
چھڑک کر نوش کریں کھانے کو چاول شوربہ کھائیں اور کبوتر کے شوربے کی طرف بالکل میل نہ کریں

دوسرے دن سونف سونٹھ سفید تربد بلیلہ جات املتاس ترنجبین وغیرہ دیں اور کدو لعاب سپستان موم
روغن گل گلاب قیروطی سر پر رکھیں خدا چاہے فائدہ ہوگا۔ فالج میں ۳ اور دستوں کے بعد شہد کا پانی
دیں پھر اگر تخمہ ہو جاوے تو یہ ہی شہد کا پانی عرق مکوہ عرق گاؤزبان میں رات کو بھگو کر صبح کو شربت بنفشہ
ڈالکر نوش کریں غذا کھچڑی اور پانی کی جگہ عرق مکوہ پئیں جب کوئی شخص لقوے اور شدید تپ میں مبتلا
ہو اور گرمی کا موسم قارورہ میں بھی سرخی ہو تو پہلے سر روے فصد میں تھوڑا خون لینا چاہئے بعدہ شاہترہ
پرسیاوشان گاؤزبان مویز منقی اسطوخودوس عرق شاہترہ میں جوش کریں اور شربت بزوری معتدل
خاکسی چھڑک کر نوش کریں پانی کیجگہ عرق مکوہ یا لوہے کا بجھا ہوا پانی دیں اور اندھیرے گھر میں سکونت
اختیار کریں دو تین روز کے بعد ملہٹی گل سرخ زردہٹر کا پوست سونف تخم کاسنی جوش
کرکے آفتابی گلقند ڈالیں یا اسطوخودوس مکوہ عودالصلیب آذخر مکی گاؤزبان قطراسالیون اگر
قطراسالیون موجود نہ ہو تو فطور یون کو جوش کریں اور شربت دینار ملا کر نوش کریں اگر اس سے سینہ میں
درد یا زبان میں خراش پیدا ہو تو مکوہ گاؤزبان گل بنفشہ ابریشم اسطوخودوس جوش کرکے صاف کریں
اور گلقند آفتابی حل کرکے نوش کریں سہ پہر کو زردہٹر کا پوست شاہترہ زیادہ کریں دو تین روز تک یہ ہی
دیں اس سے گو پہلی شکائتیں مٹ جائینگی مگر تپ بیہوشی ضعف بلغم بدستور باقی رہے گا اوسکے لیئے
گل سرخ تخم کاسنی ابریشم شاہترہ کو عرق شاہترہ میں جوش کریں اور آفتابی گلقند ڈالکر بالنگو چھڑک کر
نوش کریں شام کو گاؤزبان گل سرخ کاسنی جوش کرکے نوش کریں۔

متفرقات نسخے۔ عناب گل بنفشہ اسطوخودوس شاہترہ جوش کرکے شربت بنفشہ شیرہ خیارین
خاکسی چھڑک کے نوش کریں بارہویں دن عودالصلیب گلاب میں پیکر مویز منقی اسطوخودوس گل بنفشہ
گل نیلوفر جوش کرکے مصری اور خاکسی ڈالکر نوش کریں دوسرے روز پرسیاوشان شاہترہ زیادہ
کریں اور گلقند آفتابی کی جگہ مصری ڈالیں تیرہویں دن خام ابریشم گاؤزبان ملہٹی مکوہ اسطوخودوس
جوش کرکے صاف کریں اور شربت نیلوفر داخل کرکے خاکسی چھڑک کر نوش کریں پھر اطریفل کھاکر اوسکے
اوپر یہ ہی جوشاندہ پئیں۔ فالج کے بعد دماغ وجگر اور پٹھوں کی تقویت کیلئے گل بنفشہ عودالصلیب
جوش دیکر مصری خاکسی چھڑک کر نوش کریں غذا کھچڑی ہونی چاہئے پھر گل بنفشہ عودالصلیب
گل خطمی گل سرخ ملہٹی بہدانہ جوش کرکے صاف کریں اور شربت انار شیریں داخل کرکے نوش کریں

مرگی کے علاج میں اول عاقرقرحا عود الصلیب کا اطریفل کھائیں جب مرگی میں اضطراب اور
مونھ میں کف جاری ہوں تو اسطوخودوس پیکر اطریفل صغیر میں ملاکر کھائیں اوسکے اوپر گل بنفشہ پرسیاوشان
سونف خطمی جوش کریں اور گلقند آفتابی داخل کرکے نوش کریں پھر دستور کے موافق مسہل دیں جب مرگی
کیحالت میں مریض دانت پیسنے لگے اور زبان کاٹے اور کف جاری ہوں تو شاہترہ زردچوب کا پوست خشک
دھنیا عرق شاہترہ میں جوش کرکے شہد ڈالکر نوش کریں جب کسی جوان ضعیف البدن کی مرگی کی حالت
میں زبان باہر نکل پڑے اور دانت پیسنے لگے اور خرخر کی آواز حلق سے نکلے زبان زخمی ہو جاوے تو خشک
دھنیا زردچوب کا پوست شیلیالیوس کے بیج عرق شاہترہ میں جوش دیں اور مصری ڈالکر نوش کریں۔

تشنج کا علاج جب خون کا غلبہ معلوم ہو اور اوسکے ساتھ تمدد بھی ہو تو بشرط احتیاج فصد کی راہ
سے خون لیں اور انارین کا پانی اور شربت نیلوفر سکنجبین اور املی کا شیرہ مناسب جلاب کے ساتھ دیں
غذا زرشک غورہ مرغ کا شوربہ ہونی چاہئے **بچوں کے تشنج کا علاج** سونف مکوہ عناب خطمی جوش کرکے
نوش کریں **دوسرا نسخہ** سونف مکوہ عود الصلیب جوش کرکے صاف کریں اور بچے کو پلائیں (دوسرا تشنج
کے لئے) اسطوخودوس پیکر اطریفل صغیر میں ملاکر کھائیں اور اوسکے اوپر عرق مکوہ پئیں۔ جب شباب کی
حالت میں تشنج ہو اور ہو بھی بہت دن کا اور دن بدن یہانتک ترقی کرے کہ ادنی سے حرکت سے سارا
بدن مریض کا ہلنے لگے تو اقسام تنقیہ کے بعد جو چھلنے الائچی چھوٹی آبریشم کو جوش کریں اور مصری ڈالکر نوش
کریں جب ایک جانب تشنج واقع ہو اور جوڑوں میں درد شدید ہو اور چیونٹی کی سی حرکت تمام بدن میں
خاصکر پٹھوں میں معلوم ہو تو اول باسلیق رگ سے سوا پاؤ خون لیں بعدہ شیرہ عناب لعاب بہدانہ
گلاب شربت بزوری دیں دوسرے دن کچھ ضعف ہوگا اوسکے لئے عرق گاوزبان عرق مکوہ عرق شاہترہ ملاکے
نوش کریں تیسرے روز خمیرہ گاوزبان عنبری زیادہ کریں اگر درد سر بھی ہو تو لعاب بہدانہ زیادہ کریں جب
غایت درجہ ضعف ہو تو دواء المسک کھا کے شیرہ عناب عرق مکوہ عرق کاسنی عرق سونف عرق گاوزبان
شربت بنفشہ داخل کرکے نوش کرائیں۔ کبھی اعضا ایسے سست اور ڈھیلے ہو جاتے
ہیں کہ اوٹھنا بیٹھنا مشکل معلوم ہوتا ہے اسوقت روغن گل یا بابونہ کی مالش کریں اگر مسہل کی فصل ہو تو یہ مسہل دیں
عناب گل بنفشہ سپستان خطمی گاوزبان گل سرخ سنا مکی جوش کریں اور املتاس گلقند آفتابی
روغن زرد داخل کرکے نوش کریں جب تشنج کیوقت گردن کے پٹھے میں درد ہو تو زعفران مشک روغن

گل بابونہ وغیرہ کی مالش کریں فائدہ دموی تشنج میں جب حاد خلط کی ہمیت پیدا ہو جاوے تو چار روز تک انتظار کیا جاوے چار دن کے بعد صحت کی امید ہو سکتی ہے اور اس سے پہلے خوف تلف ہے جب یہ ایام نکلجاویں تو حب ایارج وغیرہ کا مسہل دیں یا ایسے اجزا جو بالفعل گرم ہوں۔ رطوبی تشنج میں جو استلا بلغم یا کثرت شراب نوشی کی وجہ سے ہوا ہو تو ابتدا میں حقنہ کریں بعدہ تریاق فاروق کھا کر اوپر سے زیرہ شربت اسبند مصری نوش کریں اگر قارورہ رنگین ہو تو ماء الاصول ایارج مناسب کیساتھ دیں اور اگر کچھ قوت ہو تو روٹی شہد کے ساتھ کھائیں یا چنے کے پانی کے ساتھ ہاں اگر ضعف ہو تو گوشت نہ کھائیں چڑیا اور چکور کا ماء اللحم بہت بہتر ہے۔ مادہ کے پک جانیکے بعد حب منتن دیں اور اسہال میں مبالغہ کریں جبتک ہو گلقند پر ہمیشگی کریں معدہ کی تقویت کے لئے ماء العسل دیتے ہیں۔ پانی کثرت سے نہ پئیں غرغرہ ٹکور تیل کی مالش برابر کریں غرضکہ جو علاج فالج کا اوپر بیان ہو چکا اسکا علاج بھی اسیکے قریب قریب ہے رطوبی تشنج اور امتلا اور تمدد میں حتے الامکان تنقیہ اور تیل کی مالش کریں تاکہ اعضا کی کشیدگی اور خشکی جاتی رہے فی الجملہ ماء الاصول گلقند عسلی ایارج فیقرا کے ساتھ تدریجاً اور آہستہ آہستہ دیں مگر ابتدا میں قوی مسہل ممنوع ہے۔ رطوبی تشنج میں جندبیدستر حلتیت جوز شہد میں ملا کر دیں اور یبسی تشنج میں ایسے اجزا جو اعضا کو ڈھیلے کرنے والے ہوں خواہ اکلاً خواہ سعوطاً یا نطولاً وطلاءً استعمال کریں اگر یہ بھی اجزا دودھ اور گھی یا صرف اونٹ کے دودھ کے ساتھ دیں تو بہت ہی نافع اور مفید ہیں تشنج حقیقت میں تقلص یعنے اعضا کی شکنی کا نام ہے اگر اسکا سبب ریح و بلغم کا تمکن اعصاب یعنے پٹھوں میں ہو تو اوسکے مناسب علاج کریں اور بلغم کے دفع کرنے والی دوائیاں یا جن سے سوداوی مادہ خارج ہو دینی چاہئیں۔ اگر اسکا باعث خشکی اور یبوست ہے تو ایسی ادویہ جو اعضا کو نرم اور مادہ کو پھیلانیوالی اور پکانے والی ہیں استعمال میں لاویں اگر تشنج کے ساتھ اختلاج بارد بھی ہو تو عاقرقرحا دار فلفل سیاہ مرچ اجوائن خراسانی نانخواہ کوٹ کر پرانے گوڑ میں ملا کر گولیاں باندھیں ایک صبح ایک شام کھایا کریں ترشی اور بادی سے پرہیز کریں۔ یہ لیپ کہ صاحب تحفہ نے اپنے مجربات سے تمام دردوں کے لئے نافع لکھا ہے نقل کیا جاتا ہے فلفل قاقلہ نوشادر چینیہ سونٹھ سورنجان کو پیسکر موم روغن میں جو پگلا ہوا ہے ڈالکر حل کریں اور تمام اعضا پر لیپ کریں اسکے بعد ماء الاصل اور حبوب جو منقی دماغ ہیں دیں بعدہ شہد عرقیات میں دیں اعضا کی خشکی کشیدگی بھی موقوف ہو جائے گی اور مزاج

بھی اصلاح پیدا ہوجائے گی اسکے بعد گردن بچا کر مالش کریں پھر تریاق فاروق ماء الاصول کے ساتھ دیں اور اوسکے بعد سونف بنجبادبان بیخ قطن جوش کرکے عرق گاوزبان شہد میں حل کر کے نوش کریں پھر روغن جندبیدستر کا استعمال یعنے مالش کریں اس ہی گردن کھلجاتی اور حرکت میں آتی ہے بعدہ مخصوص موضع پر پچھنے لگائیں انشاء اللہ مفید واقع ہوگا۔ جب گرمی کے موسم میں اعضا کو رعشہ ہو جاوے تو لعاب بہدانہ عرق گاوزبان عرق کاسنی عرق مکوہ شربت بزوری میں حل کر کے نوش کریں اس سے حرارت کو تسکین ہوجائے گی بعدہ ماء الاصول وغیرہ دیں رعشۂ اعضا کا دوسرا علاج اول اجزاء مسہلہ کا استعمال کریں جب حرارت کو کچھ تسکین ہوجائے تو آتولہ کا مربی پانی سے ہو کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر نوش کریں اوسکے اوپر لعاب بہدانہ عرق گاوزبان عرق کاسنی عرق مکوہ شربت بنفشہ خوب داخل کر کے نوش کریں۔ جب پٹھے سن ہوجاویں اور اعضا بحرکت و بے حس ہوں جوڑوں میں درد بھی ہو عمر بھی زیادہ ہو تو مکوہ گاوزبان مویز منقی اسطوخودوس شاہترہ زرد انجیر بیخ کاسنی کیزی جڑ گل بنفشہ عناب جوش کر کے صاف کریں اور گلقند آفتابی داخل کر کے نوش کریں جب مادہ میں نضج ہوجاوے تو املتاس ریوند چینی سناء مکی غاریقون بسفایج معمولی طور پر زیادہ کریں سکتہ کی حالت میں حتے الامکان حقنہ کریں اور غذا صرف گوشت کا شوربہ دیں اسکے بعد مریض کے دماغ میں ضعف سر میں بوجھ حواس میں کدورت دانتوں میں اصطکاک دوران وغیرہ ہوگا۔ ان عوارض کے دو

آنکھونکی بیماریوں میں

رمد کا علاج (جب پردہ ملتحمہ میں ورم اور آشوب محسوس ہو اسکو رمد کہتے ہیں) اسطوخودوس گل بنفشہ شاہترہ زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا پوست کو جوش کر کے صاف کریں اور مصری داخل کر کے نوش کریں دوسرا نسخہ رمد کے لئے اسطوخودوس پرسیاوشاں شاہترہ سونف مویز منقی مکوہ جوش کر کے صاف کریں شہد داخل کر کے نوش کریں دوسرے روز زرد ہڑ کا پوست تخم کاسنی کوٹ کر زیادہ کریں رمد کے لئے دوسرا نسخہ۔ دھنیے کا اطریفل کھا کر اسطوخودوس پرسیاوشاں زرد ہڑ کا پوست خشک دھنیا عرق شاہترہ میں جوش کر کے مصری ڈالکر نوش کریں رمد کے لئے لیپ کا نسخہ پھٹکری رسوت گیرو لونگ سبز دھنیے کا پانی لیکر حل کریں اور کپڑے کا پھایہ بنا کر لگائیں اگر اس سے افاقہ ہو بہتر ورنہ دوسرے روز افیون زعفران زیادہ کریں اور زرد ہڑ کا پوست اسطوخودوس پرسیاوشاں جوش کر کے صاف کریں

اور مصری داخل کر کے نوش کریں رمد کے لئے طلا رسوت پھٹکری کا شغری سفیدہ آملی کے پانی میں لوہے کی
برتن میں حل کریں اور بگرم آنکھ کے گرداگرد طلا کریں اگر اس سے افاقہ ہو بہتر ورنہ اول سر رو فصد کریں اور پچھنے
لگائیں اور اسکے بعد اس طلا کا استعمال کریں۔ رمد کے لئے اسطوخودوس زرد ہڑ کا پوست جوش کر کے صاف
کریں اور شہد داخل کر کے نوش کریں مگر پانی کی جگہ عرق مکوہ پئیں تخفیف ہوگی بعدہ اسطوخودوس دہنیے
کے اطریفل میں ملا کر نوش کریں اور پیچھے تخم خشخاش کا شیرہ شربت اسطوخودوس نوش کریں رمد کے لئے
مجرب النسخہ اسطوخودوس پیکر ہڑ کے مربے میں ملا کر کھائیں اور پیچھے عناب عرق شاہترہ میں ملکر مصری داخل
کر کے بالنگو چھڑک کر نوش کریں دوسرے دن مربے کی جگہ دہنیے کا اطریفل یا اسطوخودوس اطریفل کے
ساتھ ملا کر کھائیں اور پیچھے شربت بزوری خاکسی کو نوش کریں دوسرے روز بالنگو تیسرے روز اسبغول چوتھے
روز ہڑ کا مربی اطریفل کی جگہ پانچویں دن عناب عرق شاہترہ میں ملکر صاف کریں پھر حب ایارج اطریفل
کشنیزی میں ملا کر کہائیں اور پیچھے عرق شاہترہ عرق مکوہ نوش کریں رمد کے لئے مجرب النسخہ ایارج
فیقرا پیکر روغن بادام میں چرب کر کے اطریفل صغیر کے ساتہ کہائیں بعدہ لعاب بہدانہ عرق شاہترہ میں
داخل کر کے نوش کریں رمد کے لئے دوسرا النسخہ تخم خشخاش پیکر دہنیے کے اطریفل میں ملا کر کھائیں
اور پیچھے لاجورد مغسول کھا کر سونف گلاب مصری نوش کریں دوسرے روز زیرہ کرمانی کا شیرہ اور سونف کی
جگہ نانخواہ ہیل کا شیرہ زیادہ کریں سوداوی رمد کے لئے خشخاش مغز بادام مغز پنبہ دانہ نشاستہ دانہ ہیل
خشک دہنیا روغن گاو قدری مصری ڈالکر سفوف بنائیں ضماد کا النسخہ زرد ہڑ کا پوست پھٹکری رسوت
مردار سنگ کو کنار کے پوست کے پانی میں حل کر کے آنکھ کے گرد لیپ کریں جب رمد بخار کے ساتہ ہو اور مریض
کو لبوا لبیر خفقان نوازل حار حلق اور موتہ میں ریزش ضعف البصارت مالیخولیا وغیرہ وغیرہ ہوں تو اول
مزاج کی تبرید اور تسکین کریں پھر شیرہ کاہو شیرہ کشنیز خشک مصری حل کر کے نوش کریں پھر عناب گل بنفشہ
خطمی خبازی سلو فر خشک دہنیا آلو بخارا تخم خیارین کوٹ کر جوش کریں اور صاف کر کے مصری ڈالکر نوش کریں
رمد کے لئے غرغرہ اسبغول تازہ مکوہ کا پانی لیکر غرغرہ کریں بعدہ الملتاس گلقند آفتابی روغن بادام
زیادہ کریں۔ اس غرغرہ کے بعد بزرالبنج خشک دہنیا مکوہ خشخاش کا پوست وغیرہ مستعمل ہونا چاہئیے
دو دن کے بعد بزرالبنج موقوف کردیں۔ مزاج کی گرمی کے لئے سرخ صندل فلفل چھالیہ زیادہ کریں
تین مسہلوں کے بعد اور دماغ کے تنقیہ کے پیچھے شیرہ خیارین شیرہ سونف شیرہ خرفہ مصری ڈال کر نوش کریں

اگر اسوقت کان میں درد ہو تو سرکہ اور روغن گل کا استعمال کریں رمد خالص کے لئے مجرب نسخہ
گل بنفشہ عناب گل نیلوفر جوش کر کے شربت نیلوفر خاکسی ڈالکر نوش کریں دوسرے روز شربت بنفشہ زیادہ کریں
اور رسوت کالی ہڑ پھٹکری مردار سنگ تازہ مکوہ کے پانی اور روغن گل میں حل کر کے لیپ کریں۔
رمد کے لئے دوسرا نسخہ عناب شاہترہ شیرہ کاہو شیرہ خشخاش لعاب اسبغول شربت نیلوفر داخل کر کے
نوش کریں جب سخت رمد ہو تو کسی جانب سے سر رو میں خون لیں اور عناب گل بنفشہ جوش کر کے شیرہ
تخم کاہو شربت نیلوفر نوش کریں دوسرے روز اسطوخودوس شاہترہ گل نیلوفر جوش کر کے شربت نیلوفر
خاکسی چھڑک کر نوش کریں جب رمد مع لینت طبع اور بخار کھانسی وغیرہ کے ساتھ ہو تو جس طرف کی آنکھ میں
رمد ہے اسی جانب سے سر رو فصد سے خون لیں اور عناب سپستان خطمی بہدانہ گل بنفشہ گل نیلوفر
جوش کر کے صاف کریں شربت بنفشہ داخل کر کے تخم ریحاں چھڑک کر نوش کریں رمد کے لئے دوسرا
نسخہ دھنیے کا اطریفل صبح کو کھائیں اور پیچھے لعاب بہدانہ شیرہ عناب خشک دھنیے کا شیرہ شربت
بنفشہ نوش کریں اور شیاف مامیثا سبز دھنیے کے پانی میں حل کر کے آنکھ میں ڈالیں جس رمد میں چیپڑ
بکثرت آتے ہوں اسکے لئے ملٹھی گل بنفشہ شاہترہ خطمی خبازی مکوہ گاوزبان خشک دھنیا۔
جب اسدرجہ رمد کی زیادتی ہو کہ آنکھ کھل نہ سکے تو گدی پر پچھنے لگائیں اگر سرخی اور کثرت سے
پانی جاری ہو تو اطریفل کشنیزی عرق شاہترہ کا استعمال کریں اسیطرح اگر لالی اور تری زیادہ ہو تو بھی
یہی دونوں چیزیں دیں۔ دوسرے روز اسطوخودوس پرسیاوشاں شاہترہ زرد ہڑ کا پوست خشک دھنیا
جوش کریں اور صاف کر کے مصری ڈالکر نوش کریں فصد سر رو اور گردن پر پچھنے لگا دیں جو ورم کسی ضرب
کی وجہ سے ہوا ہو اور آنکھیں سرخ ہیں وجیک بکثرت ہو تو فصد اور پچھنے لگائیں تین دن کے بعد کھانے کی
دوائیاں اور افیون اور زعفران پھٹکری مردار سنگ کا لیپ کریں جس رمد میں سوزش گلو اور نزلہ کی
کثرت سے بہت پانی بہتا ہو نیند کے بعد ہمیشہ آنکھ بند رہتی ہو تو شیرہ خیارین لعاب اسبغول تخم خشخاش
شربت نیلوفر داخل کر کے نوش کریں۔ آنکھ کی بیماریوں میں سے ایک بیماری سبل (آنکھ کی رگیں لال
اور موٹی ہو جانا اور بکثرت خارش کا ہونا) ہے اسکے ساتھ اگر آنکھوں سے آنسو اور پلکوں میں ہر وقت
پانی بھرا رہے تو سبل رطب ہے ورنہ خشک اسکا علاج یوں کریں کہ پہلے تنقیہ سر رو فصد سے کریں
پھر ماتھے اور تالو کی رگیں کھولیں اوسکے بعد شیاف احمر آنکھ میں ڈالیں اگر دگرد آنکھ کے لیپ مناسب کریں

اسکے استعمال کے بعد شیاف اسود یعنے شب یمانی آنکھ کے اندر ڈالیں خدا چاہے تو شفا ہوگی دمعہ (آنسوؤں کا جاری رہنا) کا علاج سرمہ ممیران چینی توتیائی ہندی زعفران کابلی ہڑ وغیرہ معمولی شیاف کا استعمال کریں دمعہ کا سبب لوگوں نے یوں لکھا ہے کہ آنکھ کے حدقہ میں کچھ ایسا قصور یا ضعف پیدا ہو جاتا ہے کہ خون جو یہاں آکر غذا بننا چاہتا ہے اوسے یہ حدقہ ٹھہرا نہیں سکتا پس وہ آنسوؤں کی طرح بہتا اور جاری رہتا ہے نزول کا علاج ابتدا میں بزرالکم کا سرمہ اور سولکھنہ کے درخت کا سرمہ معمولی لگادیں خیالات ضعف بصر کا علاج دہنیئے کا اطریفل شیرہ عناب عرق شاہترہ میں جوش کرکے مصری حل کرکے نوش کریں اسکے بعد مسہل لیں جس عورت کے بچہ پیدا ہونے کے بعد آنکھ کی روشنی جاتی رہے اور پیاس اور گرمی جگر معلوم ہو تو مصطگی عودالصلیب پیکر دہنیئے کے اطریفل میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے گاؤزبان مصری نوش کریں خیالات کے لئے دوسرا نسخہ خشک دہنیئے کا شیرہ کاہو کا شیرہ عرق شاہترہ مصری وغیرہ استعمال میں لاویں جس ماؤف الدماغ کو نزول مارا ہوا وسکے لئے اس سے بہتر اور کوئی نسخہ نافع نہیں۔ دہنیئے کا اطریفل اسطوخودوس گاؤزبان رات کو ایک جوش دیکر رکھ چھوڑیں صبح کو ملکر صاف کرلیں اور مصری ڈالکر نوش کریں چند روز تک اسپر مداومت کریں اور تخم نیل پیکر آنکھ میں ڈالیں شفا ہوگی جدوار کی گولیاں جو نزلہ کی پیدائش کو مانع اور تقویت دماغ کو نافع ہیں خاصکر مادہ نزول حیثم کو دماغ سے تنقیہ کے لئے بہت ہی مفید ہیں اسطوخودوس کے اطریفل کے استعمال کے بعد معمولی مسہل دیں اور افیون مقطر کو پانی میں حل کرکے صاف کریں جدوار زعفران تخم خشخاش تخم کاہو تخم کدو شیریں مغز بادام مقشر اسطوخودوس زرد ہڑ کا پوست چنیا گوند سبکو کوٹ کر گوند کے پانی میں باجرہ کے برابر یا اس سے کچھ بڑی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں چھوٹی گولیوں سے شروع کریں اور آہستہ آہستہ بڑی گولیوں پر نوبت پہنچاویں۔ ترشی اور بادی چیز سے حتے الامکان پرہیز کریں شیرینی اور ترہ اور سبزہ سے بھی پرہیز لازم جانیں جس وقت نزلہ کا اس قسم کا استعداد ہو کہ حلق اور سینہ بلغم کے رک جانے سے خرخر کرے تو ملٹھی کتیرا دانہ ہیل مصطگی زیادہ کریں اور زرد ہڑ اور اسطوخودوس دونوں کو موقوف کردیں۔ ہاں اعضاء رئیسہ کی تقویت کیلئے کابلی ہڑ بسباسہ ثعلب شقاقل زیادہ کردیں متفرقات نسخے دردکے لئے) پوٹلی سفید زیرہ شکر باریک کپڑے میں باندھکر تر کریں اور آنکھ کے گرد پھیریں اگر زائد درد ہو تو اسمیں کپڑا تہہ کرکے آنکھ پر رکھیں۔ دوسرا پوٹلی کا نسخہ پوست کوکنار

پھٹکری کو کنار ہی کے پانی میں استعمال کریں درد کو نافع ہے جب رمد میں چیپڑ بکثرت ہوں تو رسوت پھٹکری زرد ہڑ کا پوست افیون زعفران پانی میں حل کرکے آنکھ پر لیپ کریں دوسرے نسخہ میں رسوت کی جگہ گیرو زیادہ کریں دوسرا نسخہ رسوت کالی ہڑ پھٹکری زرد ہڑ کا پوست مردار سنگ۔ مکوہ کے پانی میں حل کرکے آنکھ کے گرد لیپ کریں **فائدہ** رسوت معتدل رادع قابض محلل ہے اور کالی ہڑ قابض مقوی نور باصرہ ہے۔ پھٹکری حار یابس تیسرے درجہ کی ہے اور سرخی او سیلان چشم کو دافع۔ مردار سنگ حار محلل مجفف نافع مواد ہے۔ گیرو رسوت صندل روغن گل آنکھ کی بیماریوں کو بہت نافع اور مستعمل ہیں لیپ کا نسخہ۔ پھٹکری لودھ زرد ہڑ کا پوست پانی میں حل کرکے لیپ کریں دوسرا مجرب نسخہ نودہ پٹھانی جدوار پھٹکری افیون پوست کو کنار پانی میں حل کرکے نیم گرم آنکھ پر لیپ کریں۔ دوسرا مجرب نسخہ پھٹکری ہلدی سفید زیرہ مردار سنگ سفید مرچ سبز توتیا، افیون سبکو کوٹ کر چند کپڑے کی پوٹلیاں بنائیں اور پانی میں تر کرکے گرد آنکھ کے پھیریں۔ دوسرا نسخہ گیرو رسوت افیون پانی میں حل کرکے لیپ کریں دوسرا نسخہ رسوت پھٹکری مردار سنگ املی کے پانی اور گلاب میں حل کرکے لیپ کریں دوسرا نسخہ رسوت گیرو سرخ صندل مکوہ کے پانی میں اور روغن گل میں حل کرکے لیپ کریں دوسرا نسخہ رسوت گیرو کالی ہڑ سبز مکوہ کے پانی میں حل کرکے لیپ کریں دوسرا لیپ پاہ گیرو رسوت پھٹکری زرد ہڑ فوفل سبکو پانی میں حل کرکے نیم گرم گرد آنکھ کی لیپ کریں وہ دوائیں جو چارٹے کے آنکھ میں مستعمل ہوتی ہیں لونگ لودھ مردار سنگ شب یمانی پاہ فلفل سبز توتیا جدوار سفیدہ کاشغری ہلدی زعفران مکوہ کا پانی املی کے پتوں کا پانی وہ دوائیں جو گرمیکی آنکھ میں مستعمل ہوتی ہیں افیون پوست خشخاش کتیرا نشاستہ رسوت فوفل چھالیہ سفید زیرہ زرد ہڑ کالی ہڑ کابلی ہڑ سرخ صندل گیرو دھنیے کا پانی بارتنگ مہندی کی پتی گل نیلوفر خضض نمک وہ دوائیں جو آنکھ سے پانی بہنے کو نافع ہیں افیون شاہترہ بہیکر تلوں کے تیل میں خمیر کریں ایک کوری مٹی کی

کان کی بیماریونکے بیان میں۔

جب کان میں درد اور اوسکے ساتھ ہیجان اور سوزش بھی ہو تو عناب گل بنفشہ شاہترہ جوش کرکے شربت نیلوفر داخل کرکے نوش کریں اگر کان میں ورم اور سر و گردن میں سوجن ہو جاوے تو عناب گل بنفشہ شاہترہ جوش کریں اور شیرہ خیارین شیرہ تخم خندبانہ شربت بنفشہ

داخل کرکے خاکسی چھڑک لیں اور نوش کریں **کان کے درد کے لئے** شیرہ عناب بہدانہ عرق گاؤزبان
عرق کاسنی شربت بنفشہ داخل کرکے نوش کریں اور دستور کے موافق انزروت فرنگی مردارسنگ روغن
گل شہد نیم کے پتوں کے ساتھ ملا کر ایک کپڑے میں لیپ کریں اور کان میں اندر کے رخ رکھیں جو کان کا درد
کہ صفرا اور غلبۂ بلغم کیوجہ سے ہو اسطوخودوس نیلوفر جوش کرکے مصری داخل کریں اور نوش کریں
جب کان کے درد میں پیپ نکلنے لگے اور اوسمیں ایک قسم کی کرب و بیقراری بھی ہو تو اونٹ کا دود اور شہد
جوش کرکے کان میں ڈالیں تیسرے روز کدو کا پانی روغن گل جوش کرکے ڈالیں اگر اس سے تخفیف نہو تو
فصد سیرو اور گدی پر پچھنے لگائیں مگر خون قوت کے موافق لیں زائد نہ لیں اول تبریدات اوسکے بعد اسطوخودوس
گل بنفشہ جوش کریں شیرہ ہندبانہ شیرہ تخم خیارین شربت بنفشہ داخل کرکے خاکسی چھڑک کے نوش کریں
پھر مسہل مبارک دیں اگر کان میں گرانی اور بہن بہناہٹ ہو تو تنقیہ کے بعد اسطوخودوس کیسر اطریفلات
میں ملاکر کہائیں یا اسطوخودوس اطریفل صغیر میں ملا کر کہائیں اوپر سے عرق گاؤزبان عرق مکوہ نوش
کریں اور مولی کا پانی کان میں ڈالیں لک اور روغن بادام تلخ ڈالیں۔ مولی کا پانی ترش انار سرکہ
روغن گل نیمگرم کان میں ڈالیں اگر درد صرف بلغم کیوجہ سے ہو تو ترش انار کے پانی کی جگہ لاہوری نمک
چار ماشہ زیادہ کریں جب کان میں بوجھ اور گرانی ہو مگر درد نہ ہو تو گل بابونہ جوش کرکے بہپارہ لیں
آرام ہو جائے گا ہر گل خطمی بابونہ مکوہ وغیرہ کا بخار لیں اسوقت بھول کر کان میں دوائی نہ ڈالیں کیونکہ
معلوم ہوتا ہے کہ کان میں پہنسی پھوڑا ہے اسوقت کوئی دوائی مفید واقع ہوگی ہاں فصد یا پچھنے لگائیں
جب پہنسی پک کر پھوٹ جائے اور پیپ بہنے لگے تو خود بخود آرام ہو جائیگا۔ کان میں درد اگر حرارت مزاج
اور خشکی کیوجہ سے ہو تو کدو کا پانی لڑکی کے دودہ کے ساتھ ملا کر کان میں ڈالیں اور اگر ٹھنڈک کیوجہ سے
ہو تو روغن گل سرکہ کے ساتھ درد کے تسکین کے لئے اور مادہ کے تحلیل کیواسطے اور بادریجی کے لئے
گل بابونہ تازہ یا خشک پانی میں جوش کرکے بہپارہ لیں کبھی ترمس کے پتے کبھی گندنی کا پانی کبھی
ادرک کا پانی کبھی حلتیت کبھی حنظل کا پانی ڈالیں گرم مزاج والے کو گل خطمی یا گل سرخ یا تازہ مکوہ
یا خشک مکوہ پانی میں جوش کرکے بہپارہ دینا نہایت مفید ہے اگر یہ درد ٹھنڈک اور ریاح کے غلبہ سے ہی تو
نیم کے پتے یا گل بابونہ یا برگ فرنجمشک پانی اور سرکہ میں جوش دیکر بہپارہ لیں اگر اس سے قوی تر منظور ہو
تو گل خطمی گل بابونہ اکلیل الملک بزرکتان تخم مرو مرزنجوش پرسیاؤشاں زوفا خشک جوش کرکے

دستور کے موافق کان کی بھیجر رکھکر بھپارہ لیں یہ بھپارہ پیپ کو بھی نافع ہے دوسرا نسخہ مکوہ خشخاش کا پوست
دارچینی خشک زوفا خام مرزنجوش بابونہ اقلیکا آبار پرسیاوشان کا معمول کے موافق بخار لیں اسیطرح دو تین بار کریں اگر
ورم یا پھنسی ہوگی اس سے پھٹ جائیگی ورنہ یہ بات ظاہر ہے کہ صرف درد ہی ہے جب کان میں بشدت درد ہو اور پیپ
بھی بہتی ہے اور بخار بھی ہو تو ایک کپڑے کی سخت بتی بنا کر شہد میں لتھ کریں اور ہونٹوں کی بھاپ سے گرم کرکے کان میں
رکھیں اس سے میل وغیرہ بالکل صاف ہو جائیگا اور کبھی دوا اور شہد سے آلودہ کرکے تنقیہ کے لئے نافع ہے
کبھی نیم کا عصارہ نیم کے تیل کے ساتھ یا شہد کے ساتھ ملا کر کان میں بتی رکھیں جب کان بہتے بہتے بند ہو جاوے
تو نیم کا تیل اوسکو بہا کر صاف و پاک کرتا ہے جب پھنسیاں اور جریان کو ایک عرصہ ہو جاوے اور تخفیف نہو
تو مرہم موجودہ کو روغن میں حل کرکے نیم گرم دو تین قطرے کان میں ڈالیں کان کی پھنسی اگر پک کر نہ بہے
تو مرغ کی چربی تلوں کے تیل میں پگلا کر کان میں ڈالیں جب درد کو کچھ تسکین ہو تو میتھی تخم کتان تخم مرو اونٹ
کا دودھ لڑکی کا دودھ کو جوش کریں اور بھپارہ اچھی طرح لیں جب پھنسیاں پکجاویں اور پیپ نکلنے لگے
تو ایک ٹاٹ کی بتی شہد میں لتھ کرکے کان کے اندر رکھیں اسکے بعد تھوڑی سی راکھ اندر کے زخم بھرنے کے اگر مادہ
غلیظ نہو تو ایک درم زنگار شہد کی سکنجبین میں حل کرکے ایک قطرہ گائے کے پتہ اور ایک قطرہ روغن بادام
کے ساتھ ڈالیں انشاء اللہ نفع ہوگا۔ جب کان میں سنسناہٹ اور بھن بھناہٹ پیدا ہو اور شنوائی
میں بھی کمی ہو تو گل خطمی تخم مرو مکوہ سوکھ دھنیا اسطوخودوس جوش کرکے غرغرہ کریں دوسرا نسخہ جب گرمی
سے کان میں ثقل اور بوجھ پیدا ہو افسنتین رومی مکوہ رات کو پانی میں تر کرکے صبح کو جوش کریں اور صاف
کرکے روغن گل داخل کرکے پکاویں جب سب دوائیں خشک ہو جاویں اور فقط روغن گل باقی رہجاوے
تو ایک دو قطرہ اوسمیں سے کان میں ڈالیں اگر گرمی کا غلبہ ہو تو ٹھنڈی دوا نوش کریں اگر کان کی لو میں
ورم ہو اور دموی مزاج کا غلبہ ہو تو مسہلوں کے بعد معجون عشبہ عرق مکوہ عرق گاوزبان شربت انار داخل
کرکے نوش کریں گرمی کی آمد اور سوزش بواسیر کے وقت لعاب بہدانہ زیادہ کریں اور بواسیر کے لئے عرق
کیوڑہ دیں اگر اس سے کچھ تخفیف ہو بہتر ورنہ نسخہ معجون عشبہ معمولی کا استعمال کریں جب آخر ربیع اور
آمد گرمی میں خون کے جوش سے اور حرارت کیوجہ سے لطیف مادہ بہہ بہہ کر گردن اور کان میں گری اور درد
کے علاوہ گلے میں پھوڑے پڑ جاویں یہانتک کہ تھوک اور لعاب بھی نگل نہ سکے تو ایسے وقت جہانتک
ہو اول فصد کریں بعد اوسکے جونکیں لگاویں خاصکر شدت کیوقت فرض ہے ہو لیکر مہلت کو دخل نہ دیں

اور کبھی توقف نکریں فصد سر رو سے سوا پاؤ خون لیں مگر جس جانب درد ہو اوسی طرف کی فصد لیں اور تبرید
اور غرغرہ لیپ بھی اسوقت مفید ہے نسخہ آئندہ اس مرض کیلئے بہت مفید ہے۔ لعاب بہدانہ شیرہ عناب
خشک دہنیے کا شیرہ کاہو کا شیرہ عرق گاؤزبان عرق نیلوفر شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر نوش کریں۔
مجرب طلاء ہرے دہنیے کا پانی گردن میں ملیں اور لعاب اسبغول سبز دہنیے کا پانی مہندی کے پتوں کا پانی
شیرہ کاہو پانی میں ملاکر غرغرہ کریں اور جدوار حضض سرخ صندل گل ارمنی مساوی الوزن سبز مکوہ
اور ہرے دہنیے کے پانی میں پیسکر گردن کے ورم پر گہرا گہرا لیپ کریں اور شیاف مامیسا یا جہاور سبز
مکوہ کے پانی میں حل کر کے کان میں ٹپکاویں اور شام کیوقت لعاب بہدانہ عرق شاہترہ عرق
نیلوفر عرق گاؤزبان عرق مکوہ شربت نیلوفر خاکسی نوش کریں دوسرا عمل اول شہد میں سرد
پانی ملاکر کان میں ڈالیں اسکے بعد دہنیے کا اطریفل کہاکر عناب گل بنفشہ نیلوفر خطمی گاؤزبان گرم پانی
میں جوش کر کے سوکھے دہنیے کا شیرہ شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر نوش کریں اور برگ مکوہ برگ نیم گل
بنفشہ گل خطمی گل بابونہ سوکھی مکوہ بابونہ اکلیل الملک پانی میں جوش کریں اور کان کی قریب رکھکر بھپارہ
لیں کان کے درد کیلئے مجرب لیپ حضض مکی حضض ہندی صندل گل خطمی مکوہ سبکو کوٹ کر تازہ
مکوہ کے پانی میں اور املتاس میں ملاکر درد کی جگہ اور گردن اور کان کے گرد لیپ کریں دوسرا مجرب نسخہ
مولی کا پانی اور روغن گل پکاکر کان میں ٹپکاویں دوسرا النسخہ کان کے ورم پکانے کے لئے کنوچہ کا پانی
اور شہد خالص کان میں ٹپکاویں پیپ صاف کرنے کے لئے مجرب نسخہ گائے کا پتہ انزروت شہد تینوں کو ملاکر
معمولی طور پر ٹپکاویں کان کے درد کیلئے جو گرمی سے ہوا ہو مجرب نسخہ سرکہ روغن گل دونوں ملاکر کان
میں ڈالیں دوسرا النسخہ مہادر روغن گل کا قطور کریں دوسرا النسخہ لڑکی کا دودھ اور مہادر کان میں
ٹپکاویں دوسرا النسخہ مہادر مکوہ کے پانی میں ملاکر کان میں ڈالیں اس سے کان جاری ہو جائیگا۔
دوسرا النسخہ جو اوس سے بھی قوی تر ہے افیون سوختہ روغن گل اور لڑکی کے دودھ میں ملاکر ٹپکاویں لیکن
اسقدر زیادتی کیساتھ نہ ٹپکاویں جس سے حس عصبہ بالکل باطل ہو جاوے جلاب جو گردن اور زبان کے
ورم کو نافع ہے عناب بنفشہ کوٹ کر مکوہ کے پانی میں جوش کریں پھر صاف کر کے شربت بنفشہ حل کر کے نوش
کریں مجرب طلاء املتاس سونف کے عرق میں حل کر کے نیم گرم لیپ کریں اسوقت غذا دال خشکہ یا
کھچڑی یا مونگ کی دال یا آشجو بہتر ہے دوسرا جلاب جو گردن کے ورم اور زبان کو مفید ہے۔

شاہترہ و تماہاسر ہو کہ جرونچی عناب مکوہ کاہی ٹر کا پوست تین پاؤ پانی میں جوش کر کے صاف کریں پھر دوبارہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ باقی رہجاوے تو شہد ملا کر نوش کریں غذا دال خشکہ بغیر گھی کے دیں **دوسرا نسخہ** زرد ہڑ گل سرخ سونف تخم کاسنی بیخ کاسنی عناب پاؤ سیر پانی میں جوش کریں اور صاف کر کے مصری حل کر کے نوش کریں مگر اول تین روز تخم کاسنی دو تولہ لاہوری نمک ڈال کر قہوہ بنا دیں اور دودھ پیتے بچوں کو دیں۔ اگر بچے کو اس سے فائدہ نہ ہو تو تین روز بعد جس طرف درد ہو جونک لگاویں اور نسخہ مذکورہ بالا بچہ اور دایہ دونوں کو پلاویں ایک بچہ نو سالہ کی آمد ربیع میں ورم گلو شدت سے ہوگیا تھا ایک طبیب نے اسطوخودوس بنفشہ ملٹھی سونف جوش کر کے آفتابی گلقند میں نوش کرایا اور جدوار مکوہ کے پانی میں پیکر لیپ کیا اوس سے آرام تو گیا اور ایک قسم کی شدت ہو گئی حضرت استاد صاحب نے اسطوخودوس موقوف کر دیا اور اوسکی جگہ خطمی خیارین زیادہ کر دی لیپ بھی موقوف کر دیا اوس سے تپ کم کم رہی اور ورم گردن آہستہ آہستہ گھٹنا شروع ہوا ایک شخص گردن کے ورم میں مبتلا تھا دو تین روز درد اور ورم زیادہ ہوگیا اور کسیطرح کی تخفیف نہ ہوئی بلکہ اشتداد ہوتا اور بڑھتا گیا یہاں تک کہ کھانا پینا اور حیات سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھا ہر چند کہ اسوقت ضعف بہت تھا مگر تو بھی کان کے پیچھے سے فصد کی گئی اور سوا پاؤ خون لیا گیا صبح کو لعوق سپستان لگا و زبان ملٹھی خطمی بہدانہ گرم پانی میں بھگو کر شیرہ کاہو شیرہ ہندبا نہ شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کرایا اور مسور گلنار گڑ مازوخ شوکہ دھنیا ملٹھی مہندی کے پتے آلو زکو کنار پانی میں جوش کر کے غرغرہ کرایا **دوسرا لیپ** اور غرغرہ جو بات کو کرنا مفید ہے اور کان میں اوسکا بھپارہ دینا نافع۔ گل خطمی گل بابونہ گل بنفشہ کوکنار اکلیل الملک پانی میں جوش کر کے بھپارہ دیں اس سے بند کان جاری ہو جاویگا جس سے تخفیف کلی ہو جاوے گی اور اگر زیادہ احتیاج ہووے تو نیم کے پتے سبز مکوہ کے پانی میں حل کر کے کان میں ٹپکاویں

ناک کی بیماریوں کے بیان میں

جب نکسیر بکثرت جاری ہو تو اول فصد سرو کریں پھر عناب عرق شاہترہ میں ملکر شیرہ کاہو مصری حل کر کے نوش کریں فصد سرو اسیوقت جائز ہے جب خون بکثرت جاری ہو ورنہ جائز نہیں۔ نکسیر کی حالت میں اگر شقیقہ بھی ہو اور شلگوں پانی جاری رہے راتوں کو بیہوشی اور پسینا بکثرت آتا ہو تو اول فصد سرو کریں پھر عرق شاہترہ میں عناب ملکر شیرہ کاہو اور مصری داخل کر کے نوش کریں۔ نکسیر کیلئے **دوسرا نسخہ**

عناب لعاب بہدانہ شیرۂ تخم خیارین شیرۂ تخم خرفہ شیرۂ تخم کاہو شربت خشخاش خشک دھنیئے کا شیرہ۔ شیرۂ ہندبانہ
شیرۂ مغز کدو شربت نیلوفر شربت بنفشہ خمیرۂ صندل میں حل کر کے اسبغول چھڑک کر نوش کریں جب نکسیر جاری
ہو اور سر میں درد بھی سخت ہو تو شیرۂ کاہو خشک دھنیئے کا شیرہ مصری داخل کر کے نوش کریں نکسیر جو چرپرہ کے
کھانے سے حبس ہونیکے بعد جاری ہو فصد سر رگ سے پاؤ سیر خون لیں پھر شیرۂ تخم کاہو لعاب بہدانہ عرق شاہترہ
شربت نیلوفر داخل کر کے نوش کریں جو کسی صدمہ اور ضرب کی وجہ سے نکسیر جاری ہو شیرۂ تخم کاہو لعاب بہدانہ
عرق کیوڑہ عرق گاؤزبان شربت نیلوفر داخل کر کے نوش کریں **نکسیر کے لئے لیپ** ملتانی اور آنولہ کو
کے پانی میں پیسکر ٹکیاں بنائیں اور سر پر رکھیں اور دھنیئے کا پانی اور لڑکی کا دودھ کافور پیسکر ناک میں
ٹپکاویں۔ اور سر اور کنپٹیوں پر لیپ کریں **نکسیر بند کرنیوالی دوائیاں** پھٹکری گلنار مازو چینا گوند
افیون پیسکر ایک موٹے کپڑے کی بتی بنا کر دوائیوں میں اچھی طرح لت کریں اور ناک میں رکھیں اگر بہت جلد
خون بند کرنا منظور ہو تو سرتش لگا کر تالو پر لیپ کریں اس سے غایت درجہ کا ضعف ہوگا پس کاغذ اور دیوا
جلا کر ناک میں پھونکیں اور ایک موٹے کپڑے کی بتی سفید مرغ کی زردی میں لتھ کر کے اوپر سے کافور لپا ہوا
چھڑکیں اور ناک میں رکھیں۔ اگر اسی سالہ بڈھے کے نکسیر جاری ہو تو پچھنے لگائیں تاکہ خون اسطرف متوجہ ہو کر
بند ہو جاوے اگر ناک میں پھنسیاں ہو جاویں تو ہفت اندام یا سر رگ سے سوا پاؤ خون لیں یا پچھنے لگائیں
اسکے بعد عناب گل بنفشہ جوش کریں اور شاہترہ خیارین شربت نیلوفر داخل کر کے نوش کریں۔ **جب ناک
میں پھنسیاں** پھوٹیں نکسیر بھی جاری ہو سر میں درد بھی ہو تو فصد قیفال سے قوت کے موافق خون لیں
بعدہ شیرۂ تخم کاہو خشک دھنیئے کا شیرہ ہندبا کا شیرہ شربت نیلوفر داخل کر کے پینا بہتر ہے۔ **لیپ کا نسخہ** رسوت جدوار
گل ارمنی گلاب میں پیسکر ناک کے اوپر لیپ کریں اور مغز تربوز اور گلاب کا ناک کے اندر لیپ کریں ناک کی پھنسیوں
کے لئے دوسرا نسخہ۔ عناب بنفشہ جوش کر کے شربت نیلوفر اور شیرۂ خیارین نوش کریں **طلا کا مجرب نسخہ** ہندبانہ
رسوت گلاب میں پیسکر یا ہندبانہ اور جدوار پیسکر لیپ کریں۔ اگر ناک کے اندر کے رخ ورم معلوم ہو تو فصد اور
پچھنے دونوں عمل میں لاویں اور املی کا شیرہ آلو بخارا کا پانی انارین کا پانی شربت بنفشہ داخل کر کے نوش
کریں غذا مونگ کی دال یا پالک کا ساگ ہونی چاہیئے روغن کدو روغن گل نیلوفر گلاب سرکہ ملا کر ناک میں ٹپکا دیں
ورم کے لئے لیپ کا نسخہ شیاف مامیثا سفید صندل حضض ملی گلاب اور خرفہ کے پانی میں پیسکر لیپ
کریں اور ایک بتی سرکہ میں تر کر کے ناک میں رکھیں۔ خشک ہونے کے بعد روغن کدو میں تر کریں اور پھر ناک میں

رکھیں جب ناک میں زخم پڑ جائیں تو موم روغن کا استعمال کریں اور خشک ریشہ میں سفید صندل حضض مکی گلاب اور خرفہ کے پانی میں پیسکر لیپ کریں **خشک ریشہ کیلئے** قیروطی گل بنفشہ بہدانہ جوش کرکے موم اور روغن گل میں ملا کر قیروطی بناویں اور استعمال کریں **جب ناک اندر کے رخ سے بجھاوے** تو حضض مکی مردار سنگ پانی اور گلاب میں پیسکر ملیں اور خشک زخم کی حالت میں جو غلیظ خلط کے جلنے کیوجہ سے ہوگیا ہو یہ معمولی ادویہ دیں موم گائے کا ناخن روغن بادام کتیرا گل خطمی کو پانی میں پیسکر ناک میں ڈالیں اور گرم پانی سے دھوکر موم روغن گل مردار سنگ سفیدہ کا مرہم بناکر لگادیں یا ہڑ کا پوست اور مازو مرغ کی چربی روغن گل کا مرہم بناکر استعمال کریں زخم خشک ریشہ میں ہمیشہ صابون سے دھوئیں اور تنقیہ کے بعد روغن معذ زعفران مر مکی مازو شب یمانی سرخ زرنیخ کو پانی میں حلکر کے لیپ کریں اور روغن بنفشہ اور گائے کی پنڈلی کی چربی لعاب بہدانہ اندر کے رخ ملیں اگر ناسور ہوجاوے تو ترش انار کو کوٹ کر عرق علیحدہ کرلیں اور باقی کو پکاویں یہانتک کہ خوب گاڑھا ہوجاوے بعدہ اوسکا شیاف بناویں اور اوس پانی سے جو انار سے جدا کرکے رکھا تھا تر کرکے ناک میں ٹپکاویں جب ناک میں نواسیر ہوجاوے اور سانس کی آمد و رفت بالکل بند ہوجاوے تو گل سرخ عناب شاہترہ عرق شاہترہ میں جوش کرکے مصری داخل کریں اور آہستہ آہستہ نوش کریں اگر اس سے ناک کے سوراخ کھلجاویں فہو المراد ورنہ تھوڑا سا گوشت کاٹ کر ہلیلہ شاہترہ گل بنفشہ گل سرخ گل نیلوفر کاسنی بیج کاسنی آلو بخارا جوش کرکے صاف کریں اور آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کریں نیز مرہم مذکور کا استعمال کریں۔ جب ناک میں نواسیر ہو اور بہی عرصہ سے اور ورم یا بائیں کان کے نیچے درد ہو تو سر رو فصد سے سودا یا خون لیں بعدہ شیرہ عناب سوکھے دھنیے کا شیرہ کاہو کا شیرہ عرق مکوہ عرق گاؤزبان شربت بنفشہ داخل کرکے نوش کریں اسوقت ناک سے بکثرت پانی جاری ہوگا۔ **ناک کی نواسیر کے لئے مجرب لیپ** شیاف ماميثا رسوت سرخ صندل حضض مکی۔ دھنیے کے پانی میں پیسکر لیپ کریں اس مرض میں حب ایارج سے قے کرانا بھی بہت مفید ہے **ناک کی نواسیر کے لئے عمدہ تدبیر** فصد یا پچھنے کا استعمال کریں اور حب ایارج سے استفراغ کریں **نرم ورم کیلئے مرہم زنگار کا استعمال کریں**۔ بعدہ دم الاخوین انزروت مردار سنگ گلاب اور سرکہ میں پیسکر شیاف بنائیں اور ناک میں رکھیں **دوسرے مجرب تدبیر** میتھی کا لعاب سرکہ گلاب روغن گل ناک میں ٹپکاویں اگر سخت ورم ہو تو دستکاری کو دخل دیں اور ٹاٹ کی بتی بناکر مرہم زنگار سے لتھیڑ کرکے ناک کے اندر رکھیں **ناک کے ورم کے لئے مجرب بتی** کندر شب یمانی عفص تانبے کا برادہ قلقدیس

قلفطار کو ایک تانبے کے برتن میں پکاویں جب خوب گاڑھا ہوجاوے تو بتی بناکر اچھی طرح اوسمیں لتھڑ کریں

اور ناک میں رکھیں خدا چاہے تو بہت جلد شفا ہوگی۔ جب دماغ میں گرمی اور سر میں درد ناک میں سے خون کا قطرہ قطرہ آنے لگے تو برگ توت کا پانی برگ شفتالو کا پانی آلوبالو یا ایارج فیقرا میں حل کرکے ناک میں ڈالیں ایک

شخص قبض دائمی اور بواسیر اور خفقان میں مبتلا تھا اوسکے لئے خطمی خبازی سپستان جوش کرکے مصری داخل کرکے تجویز کی گئی دو روز کے بعد حب ایارج مع اطریفل صغیر ملاکر کھلایا گیا اور اوپر سے عرق شاہترہ دیا گیا دوسرے روز اطریفل کی جگہ آفتابی گلقند دیا گیا مگر اسکے بعد ڈاڑھی میں درد اور کھانسی اور قبض ہوا انکے رفع کے لئے لعاب بہدانہ شربت بنفشہ اور سہ پہر کو چائے خطائی جوش کرکے مصری ڈالکر دی گئی البتہ ضعف کے لئے دواء المسک معتدل کھلاکر لعاب بہدانہ عرق مکوہ مصری وغیرہ دی گئی۔ دوسرے روز صرف دیا قوزم تیسرے دن اسپغول چھڑک کر نوش کرایا گیا اور غذا پلاؤ بے روغن دی گئی پانچ روز میں اچھا ہوگیا

زکام اور درد سر کا علاج لعاب بہدانہ شیرہ عناب شیرہ تخم کاہو عرق شاہترہ شربت نیلوفر شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں اگر مرض اور شدت کی حالت میں آلو بخارا کا پانی دینا جائز ہے زکام اور بخار کا علاج لعاب بہدانہ شیرہ تخم خیارین شیرہ کدو شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر نوش کریں دوسرے روز شیرہ کاہو شیرہ ہندبا نہ زیادہ کریں تیسرے روز کتیرا ایسکر چھڑکیں اور کھانسی کی حالت میں نوش کریں ایک شخص

احمد نام جوانی کی حالت میں نسیان میں مبتلا تھا بلغم کے پکانے والی دوائیاں دی گئیں اور اسطوخودوس گاؤزبان ملٹھی بہیجادانہ منقی پرسیاوشان عناب گل نیلوفر خطمی خباری بنفشہ سپستان رات کو پانی میں تر کرکے صبح کو ملکر صاف کرلیں اور گلقند آفتابی حل کرکے نوش کریں اس سے نسیان تو جاتا رہا مگر چونکہ گرمی کا موسم تھا سر منڈا کر غسل کرلیا اسکی وجہ سے زکام ہوگیا اوسوقت گرم دوائیں جیسے اسطوخودوس منقی بہیجادانہ وغیرہ موقوف کردی گئیں تیسرے دن سر میں بہت شدت سے درد ہوا ناچار منضج بالکل موقوف کرکے تبرید دی گئی اور لعاب بہدانہ شیرہ مغز تربوز شیرہ کاہو شربت بنفشہ خاکسی دیگئی چوتھے دن استلا اور قے اور صفراوی درد شقیقہ جو سرسام کے آثار تھے عارض ہوئے اوسوقت گو آب آلو بخارا زیادہ کیا گیا مگر درد کم نہوا۔ پانچویں دن یہی تبرید دیگئی اور سہ پہر کو فصد سر رو سے بارہ دام خون لیا ضعف کیوجہ سے معمولی تبرید دی گئی لیکن شربت بنفشہ کی جگہ شربت نیلوفر زیادہ کیا اوسکے بعد سیب اور معمولی ہلا کر کا استعمال کیا گیا اور دال مونگ کی خشکہ کے ساتھ غذا دی گئی۔ اس سے کچھ غنودگی اور نیند بھی آئی اور

اور سرسام کی آثار بھی دور ہو گئے مگر ابھی تک استلاء اور موخر میں پانی جاری تھا اسکے لئے آلو بخارا زیادہ کیا گیا مگر
نزلہ کا خوف تھا بدیں جہت اِن اجزا کو موقوف کر دیا گیا چھٹے روز پھر منضج شروع کر دیگئی تاکہ دماغ کا تنقیہ اچھی
طرح ہو جاوے منضج یہ ہے گل بنفشہ خطمی سپستان بہدانہ ملہٹی پانی میں بھگو کر رکھیں صبح کو صاف کر کے شیرۂ
تخم کاہو تربوز شربت بنفشہ خاکسی وغیرہ زیادہ کر کے دی گئی۔ ساتویں دن بھی یہی دیگئی اور آٹھویں دن یہ نقوع
دیا گیا عناب خبازی گاؤزبان پرسیاوشاں نیلوفر خیارین کوٹ کر منقی زیادہ کی گئی اور شیرہ جات بالکل موقوف
کر دئیے گئے یہانتک کہ قارورہ میں نضج ظاہر ہوا اسکے دوسرے روز کچھ سر میں دوران سا معلوم ہوا لہذا
دسویں روز مسہل میں یہ اجزا زیادہ کر دئیے گئے اسطوخودوس سنا مکی گل سرخ املتاس ترنجبین روغن
بادام اور پانی کی جگہ عرق مکوہ اور دوپہر کو چنی کا پانی دیا گیا اس سے آٹھ دست تو ہوئے مگر بعد کو پیچش
اور ناف کی نیچے درد ہو گیا لہذا مسہل کے دوسرے روز لعاب بہدانہ شیرۂ عناب شیرۂ کاہو شربت بنفشہ اسپغول
چھڑک کر تبرید دیگئی پھر چودھویں دن عناب سپستان ملہٹی گاؤزبان خطمی خبازی بنفشہ نیلوفر منقی خیارین
کوٹ کر پرسیاوشاں بیخ بادیان اسطوخودوس گرم پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کیا گیا اور شربت بنفشہ خاکسی
چھڑک کر منضج دیگئی دو روز یہی اجزا دئیے۔ سولہویں دن مسہل میں کالی ہڑ سفید تربد زیادہ کی گئی لیکن
اچھی طرح عمل نہ ہوا صرف چار دست ہوئے اسکے بعد ہلیلہ جات موقوف کر دئیے گئے خدا کے فضل سے بالکل
صحیح و سالم ہو گیا بقیہ مادہ کے تنقیہ کے لئے تیسرا مسہل بھی دیا گیا جس میں لعاب بہدانہ شیرۂ عناب
شیرۂ خیارین عرقیات شربت بنفشہ اسپغول زیادہ کی گئی دماغ میں جو بلغم کی خرخر آواز آتی تھی وہ
بھی موقوف ہو گئی اور دماغ کا سدہ بھی جاتا رہا مگر درد سر کی شکایت باقی رہی لہذا چند روز تک اطریفل
زمانی کا استعمال کیا گیا جس سے بالکل ہر مرض سے نجات پائی دوسرا **مجرب نسخہ** نزلہ اور لواسیر
یچی اور زکام و تپ اور درد سر اور قبض کے لئے اگر قوت ہو تو اول فصد لیں مگر مناسب یہ ہے کہ فصد نہ لینی
چاہئے اسوقت تبرید اور بخار کی تسکین دینے والی دوائیاں دینی بہتر ہیں چنانچہ لعاب بہدانہ شیرۂ
عناب شیرۂ کاہو شیرۂ کدو عرقیات شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں کبھی کبھی شربت بنفشہ کی جگہ
شربت نیلوفر بھی زیادہ کرتے ہیں شافی مطلق بہت جلد شفا دے گا پھر اگر اسکے بعد حلوا اور گوشت
اور چکنائی نزلہ کی حالت میں کھا لیا گیا اور اوپر سے سرد پانی پیا گیا تو از سر نو عوارض مذکورہ لاحق ہو جائینگے
پس اسوقت وہی تبرید سابق دیجاوے گی اور یہی منضج زیادہ کریں عناب بہدانہ سپستان ملہٹی

شیرۂ کاہو شیرۂ کدو کبھی شیرۂ خیارین وغیرہ اس سے پسینہ آکر بخار اوتر جاویگا اور طبیعت اصلاح کی قابل
ہوجاویگی اوسکے بعد یہ نقوع دیں عناب بہدانہ خطمی گاوزبان سپستاں رات کو پانی میں جوش دے کر
رکھ چھوڑیں علی الصباح صاف کرکے شربت بنفشہ خاکسی شیرۂ کاہو داخل کرکے نوش کریں غذا یخنی کا
پانی یا مونگ کی دال یا کھچڑی کھائیں مگر تپ کی حالت میں یخنی موقوف کردیں پس جب مادہ کچھ پخت
ہوجاوے اور بخار بالکل جاتا رہے مگر قبض کی شکایت اور منہ کا ذائقہ ترش ہو اور بہ نسبت صفرا کے بلغم کی زیادتی
ہو تو بلغم کی دفع اور قبض کے دفع کیلئے مویز منقی زوفا پرسیاوشان زیادہ کریں یا جلاب نوش کریں پوری پوری
صحت ہوجائے گی دوسرا النسخہ زکام و نزلہ کیلئے بہدانہ ملہٹی دارچینی سونف جوش کرکے مصری داخل کریں
اور نوش کریں دوسرا النسخہ زکام اور ضعف دماغ کے لئے بہدانہ بنفشہ خشک دہنیا دارچینی جوش کرکے مصری ڈالکر
نوش کریں دوسرا النسخہ زکام اور تقویت دماغ کے لئے بہدانہ دارچینی لونگ پوست کوکنار جوش کرکے مصری ڈالکر
قہوہ کی طرح نوش کریں درد بیضہ اور خودہ (بیضہ وہ درد ہے جو گدی کی جانب ہو۔ خودہ وہ درد ہے جو تمام سر
کو ٹوپی کی طرح محیط ہو) جو حبس زکام کے بعد ایسی عورت کو جو چھ مہینے کی حاملہ تھی یا ایسے مرد کو جسکے ہمیشہ سے
درد شقیقہ تھا اور کسطرح اس سے نجات نپاتے تھے اول تلشکری کہلائی گئی دوسرے تیسرے روز سنگترے کہلائے
گئے غذا روئی اور کھچڑی دی گئی چوتھے یا پانچویں دن قے اور درد سر بکثرت ہوا اوسوقت معمولی سکنجبین
نوش کرائی اسکے بعد مریض نے گاجر کھائی اور ایک پہر بعد پہر سکنجبین نوش کی اور پھر قے کی تمام رات درد تو
رہا مگر کچھ نیند آگئی تھی صبحکو پھر سکنجبین نوش کی اور کھچڑی کہائی گئی درد کم ہوا۔ چھٹے دن سات یا آٹھ
مرتبہ قے ہوئی مگر زرد جیسے مرغ کے انڈے کی زردی اسوقت کبھی سکنجبین گلاب کے ساتھ اور کبھی نزلہ
کے خوف سے عرق کیوڑہ کے ساتھ دی گئی دوپہر کو کھچڑی کہائی گئی پانی پیتے ہی پھر قے ہوئی ساتویں دن
نزلہ اور شقیقہ کی رعایت سے گاوزبان عناب عرقیات گلقند سکنجبین کا نقوع دیا گیا تب بھی قے ہوتی رہی
آٹھویں دن شام کو شربت انارین عرقیات نوش کیا اور پھر قے کی اسکے بعد تھوڑا سا روٹی کا ٹکڑا کہایا۔ پھر
قے ہوئی لعبہ شربت بنفشہ نیدشک نوش کیا پھر قے ہوئی اوسیدن زہر مہرہ پودینہ سماق بنسلوچن کو ٹکر
شربت انارین میں حل کرکے چٹنی کی طرح چاٹی گئی اور اوپر سے آلو بخارا مصری دی گئی قے ہوئی پھر دوسرے
تدبیر جو قے اور امتلا بند کرنیوالی تھی عمل میں لائی گئی مگر کچھ فائدہ نہ ہوا پھر دایہ سے گلا کرایا گیا تو بھی کچھ
فائدہ نہوا دوپہر کو کھچڑی کہائی اور شام کو سکنجبین گلقند عرقیات نوش کرائی گئی اوپر سے قدرے

جوارش عود کہلائی گئی منضم ہوگئی نویں دن بہ کو حب انار دانہ پیکر شربت انار میں ملاکر کھایا اور پھر سے لعاب بہدانہ شیرہ کاہو شیرہ خرفہ عرق گاؤزبان عرق کاسنی شربت بنفشہ نوش کرایا گیا کچھہ فائدہ نہوا آخر الامر ناچار ہو کر دسویں روز تخمہ اور دائمی قے کے لئے اور نیز شقیقہ کی رعایت کیواسطے گاؤزبان بنفشہ خطمی ملہٹی زرشک آلو بخارا کوٹ کر گرم پانی میں جوش کر کے صبح کو ملکر صاف کر کے شربت بنفشہ داخل کر کے نوش کرایا گیا رہویں روز تخم کاسنی زیادہ کی اور شربت بنفشہ کی جگہ گلقند زیادہ کیا گیا جس سے قے موقوف ہوگئی مگر درد سر اور قبض موقوف نہوا بارہویں اور تیرہویں دن یہ نسخہ دیا گیا اور کاہو کاسنی صندلین نیلوفر ہری دہنیئے کے پانی میں پیکر پیشانی پر لیپ کیا اور مغز تخم کدو مغز تربوز سبز دہنیئے کے پانی میں پیکر ناک میں ٹپکایا ہنوز درد کو کچھہ فائدہ نہوا دوسرے طبیب نے قے کے لئے بڑی بڑے قوی نسخے دئے اور حمل کے خوف کیوجہ سے فصد کو منع کیا بلکہ قوت کے دوچند کرنے کے لئے جوارش عود شیریں گلقند اور سکنجبین سادہ کے ساتھ استعمال کرایا مگر جب اس سے بھی فائدہ نہوا اور قے برابر ہوتی رہی درد بھی بشدت ہوتا رہا ناچار فصد کی تجویز کی گئی سوال مریضوں کا گمان ہے کہ فصد ایسے ضعف کیوقت کیونکر جائز ہوگی باوجود حمل اور شدت درد کے فصد نہونی چاہیئے ہر چند کہ نقوع کا نسخہ دیا گیا اور طبیعت بھی اسفل کیجانب متوجہ ہوئی اور حاجت اجابت بھی معلوم ہوئی لیکن دست نہ ہوئے اور جس قدر مزلقات نضج کے لئے اور اخراج ثفل کے لئے دئے گئے کچھہ فائدہ نہوا اور فصد کے بعد کچھہ مرض کو تخفیف ہوئی مگر اب درد شدت سے ہے۔ تھوڑی سی کھچڑی دی گئی تھی معدہ میں ایسا امتلاء معلوم ہوتا ہے کہ قریب ہے قے ہو جاوے اب کیا کرنا چاہیئے جواب قاعدہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ درد سر کی شدت اور شقیقہ کی ضربان کی وجہ سر کی جانب بخارات کا چڑہنا ہے اور صفراوی حراری خلطوں کا معدہ میں ٹپکنا ہے جس سے امتلاء معدہ معلوم ہوتا ہے فصد کی تاخیر ایام حمل کیوجہ سے تھی جب معلوم ہوا کہ چھہ مہینے کا حمل ہے گو ضعف غایت درجہ کا تھا مگر مرض سے فرصت نہ ہوئی تھی سدہ نہ کھلتا تھا اجابت نہ ہوتی تھی ناچار فصد کی تجویز کی گئی اور تلیین واسہال پر فصد کو اسواسطے ترجیح دی گئی کہ مادہ کا امالہ اسی جانب سے سہولت سے تنقیہ ہو جاویگا اور طبیعت اصلاح کے قابل ہو جائے گی بالفرض اسوقت بھی اگر قے ہو تو شربت انارین عرقیات میں دیں اور املی کا مربی کہلائیں اگر تلیین دینی منظور ہو تو یہ اجزا دیں آلو بخارا۔ املی عرق کاسنی عرق گاؤزبان بھگو کر صاف کریں شربت انار شیریں یا گلقند یا جو اسکے مناسب ہو دیں اسوقت غذا

بالکل ندیں کیونکہ غذا کے قائم مقام یہی اجزا ہو جائینگے۔ صبح کو لعاب بہدانہ شیرۂ کاہو شیرۂ عناب آلو بخارا
عرق گاؤزبان عرق مکوہ عرق کاسنی عرق کیوڑہ میں ملائیں اور شربت انار حل کرکے نوش کریں جب پہر دن چڑھ
آوے اور خاصہ گرم وقت ہو جاوے تو سیدہی ہاتھ کی فصد سر رو تہوڑا تہوڑا خون ٹہر ٹہر کے لیں۔ مگر نبض
مریض پر انگلی رکھیں رہیں جبتک نبض میں ضعف نہ معلوم ہو خون لئے جاویں اگر ضعف کے آثار نبض
میں معلوم ہونے لگیں رگ بند کردیں اور عرق کیوڑہ عرق گاؤزبان شربت انارین خمیرۂ گاؤزبان یا خمیرۂ
مروارید یا خمیرۂ مفرح بارد شیخ رئیس کا نواجاد نوش کرائیں جبتک ضعف باقی رہے یہ ہی دیتے رہیں
فصد کے بعد جو شربت انارین عرقیات دیا گیا تہا اگر وہ بہی قے کردے تو شام کو پہر یہ ہی اجزا دیں۔ خدا چاہے
تو فضل ہو جائیگا اور پہر قے نہوگی اور رات کو اچہی طرح نیند آجائے گی اگر فصد کے بعد مادہ کا غلیان ہوکر
درد بضعہ اور خودہ پہر شروع ہو جاوے تو جسطرح ہوسکے تقویت کی دوائیاں دیں بہترین معمولی نسخہ یہ ہے
خمیرۂ گاؤزبان لعاب بہدانہ عرقیات شربت انارین خاکسی چہڑک کر نوش کرائیں یہ نسخہ سہ پہر کو دیں
دوسرے روز آلو بخارا آملی گاؤزبان بنفشہ خیارین کوٹ کر گرم پانی میں ملکر گلقند داخل کرکے نوش کرائیں
اگر ایک پہر کے بعد پہر قے کی ہو تو دوپہر کو یخنی کا پانی اور آملی کا مربی دیں اسوقت بہی اگر آدہے سر میں
بکثرت درد ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں بنفشہ نیلوفر خطمی گاؤزبان سپستاں آلو بخارا آملی شیرۂ کاسنی
ملہٹی پانی میں بھگو کر گلقند آفتابی حل کرکے نوش کرائیں اور نیم کا پانی اور تہوڑا سا دودہ ناک میں ٹپکا دیں
اس سے دماغ سے کچہ رطوبت بہ جائے گی یا زعفران روغن گاؤ کے ساتہ یا دودہ کے ساتہ ناک میں ٹپکاویں
اس سے مغز بالکل صاف ہو جاویگا۔ نیز ہویں روز اگر پہر قبض ہو گیا لہذا سفید صندل سونٹھ بید انجیر
کی جڑ پانی میں پیسکر طلاء کریں دوسرا طلا۔ اقیاع بادنجان زعفران پانی میں گھسکر لیپ کریں جب
چودہواں دن بحران کا ہو تو اوسکی صبح کو نیلوفر آلو بخارا آملی عناب سپستان گاؤزبان خطمی بنفشہ خیارین
ملہٹی کاسنی گرم پانی میں تر کرکے صبح کو صاف کریں اور آفتابی گلقند حل کرکے نوش کریں دوپہر کو یخنی کا
پانی اور سہ پہر کو لعاب بہدانہ عرق گاؤزبان عرق مکوہ شربت بنفشہ خاکسی کی تبرید نوش کرائیں رات کو

ہونٹوں کی بیماریاں اور انکے علاج

جب ایک ہونٹ یا دونوں پر غلیظ ورم ہو جاوے تو عناب عرق شاہترہ میں ملکر شیرۂ کاہو شربت بنفشہ
داخل کرکے نوش کریں اگر خاکسی بہی چہڑک لیں بہت نافع ہے ہونٹ کے ورم کے لئے لیپ لعاب اسبغول

نعاب بسپستاں جو کا آٹا ملا کر لیپ کریں دوسرا النسخہ ہونٹ کے ورم کے لئے رسوت حضض کی جدوار
گیرو ہرے دہنیئے کے پانی میں پیسکر لیپ کریں دوسرا گروز سرخ صندل مامیراں چینیہ زیادہ کریں ہونٹ
کے ورم کے لئے دوسرا النسخہ رسوت ایلوا کا لیپ کریں اور پچھنے بھی لگاویں ہونٹ کے ورم کے لئے
دوسرا النسخہ رسوت ایلوا جدوار مکوہ کے پانی میں حل کرکے لیپ کریں مگر سرد لیپ نہو بلکہ نیم گرم جب ڈاڑہی
کے نیچے نزلہ کے سبب سے ہیجے ہو جاوے تو جدوار مامیراں چینیہ سبز دہنیئے کے پانی میں حل کرکے لیپ کریں مرض
مذکور کے لئے دوسرا النسخہ مازو کزمازج عاقرقرحا مکوہ پوست جوش کرکے صاف کریں اور اچھی طرح کلیاں
کریں دوسرا النسخہ عاقرقرحا بزرالبنج خولنجان فلفل جوش کرکے غرارہ کریں جب اندر کے رخ سے جبڑا ورم
کر آوے تو جدوار سرکہ میں پیسکر لیپ کریں اگر نزلہ کی وجہ سے کلہ پر ورم ہو تو عناب شیرہ کاہو میں ملکر مصری
داخل کرکے نوش کریں۔ کلہ کے ورم کے لئے معمولی غرارہ اور فصد سر رو بائیں جانب کی میں تین روز کے بعد
مسہل کی تیاری کریں اور جدوار رسوت حضض ملکی ہرے دہنیئے کی عرق میں حل کرکے لیپ کریں۔ کلہ کے
ورم کے لئے مجرب تدبیر اول نیم کے پتوں سے کلہ کو دہو کر صاف کریں بعدہ رسوت صندل سرخ جدوار گیرو
مکوہ کے پانی میں حل کرکے لیپ کریں دوسرا ... ریوند چینی زیادہ کریں اگر ہونٹ میں بواسیر ہو جاوے
تو فصد سر رو یا گردن پر پچھنے لگاویں اور ہونٹ پر جونک لگاویں اور ... دم اور لعابات دیں پھر مسہل
پھر لیپ وغیرہ کریں جب رخسارہ پر ورم پختہ ہونے کے قریب ہو تو گل بابونہ خطمی کتان کوٹ کر گائے کے دود
میں اور روغن گل میں ملا کر لیپ کریں اس سے ورم پک کر پہوٹ جاویگا کلہ کے ورم پر ابتدا را جدوار
رسوت ہرے دہنیئے میں حل کرکے لیپ کریں اگر ہونٹھ میں برص یعنے سفید داغ ہو جاویں تو حب شبرح کا
دیں اور سرکہ میں اجزاء مذکورہ حل کرکے لیپ کریں اگر سیاہ چتیاں ہونٹ پر پڑ جاویں تو مار انجبن کا استعمال
نافع ہے۔ ایک شخص کو سرسام کے بعد فصد اور مسہل سے نجات ہوئی مگر تمام سر اور بدن پر کالی چھیٹی پڑ گئی تھی
اونکو کچھ افاقہ تو ہوا مگر بالکل صحت نہوئی تمام بدن کی کھال سخت اور سیاہ اور جیسے خارشی کا بدن ہوتا ہے
ہو گیا اوسکا علاج مطبوخ شاہترہ کے ساتھ کیا گیا بعدہ نزلہ ٹھوڑی پر گرا اور ایک مدت جاری رہا جس سے
دانت ہلنے لگے اسوقت جوک چپکا کر مرہم کا فتیلہ اندر کے رخ رکھا گیا صحت ہو گئی۔

دانتوں کی بیماریوں کے بیان میں

ایک جوان شخص جو نزلہ اور درد سینہ اور دانتوں کے درد میں مبتلا تھا اوسے آسطوخودوس عناب شاہترہ پر سیاوشاں۔ بعد کرنیکے مرض [illegible]

صحت ہوگی اگر نزلہ کا زائد غلیان ہو تو پوست کوکنار مکوہ بزر کتاں بابونہ جوش کرکے غرارہ کریں دوسرے روز گل
خطمی زیادہ کریں دوسرا النسخہ جو درد سر کو بھی مفید ہے اسطوخودوس گل نیلوفر جوش کرکے شربت بنفشہ نوش کریں
دوسرے روز عناب زیادہ کریں اور پوست کوکنار بزر البنج خولنجان خشک دھنیا جوش کرکے غرغرہ کریں اگر گلے
میں درد ہو تو پوست کوکنار مکوہ بزر البنج عاقرقرحا جوش کرکے کلی کریں جب حار نزلہ حلق اور مونھ کی جانب گرے
جس سے ایک قسم کی ضعف بصارت بھی ہو تو عناب گل بنفشہ تخم خطمی خبازی گل نیلوفر خشک دھنیا آلو بخارا
تخم خیارین جوش کرکے آفتابی گلقند نوش کریں اور اسبغول تخم مکوہ کے پانی نیم گرم سے کلی کریں۔ اگر اس سے
دانتوں کا درد بدستور رہے تو بزر البنج خشک دھنیا پوست خشخاش جوش کرکے غرارہ کریں بعدہ مسہل
دیں اور اطلاس روغن بادام معمول کے موافق زیادہ کریں مسہل کے بعد غرارہ میں سے بزر البنج موقوف کردیں
اور اوسکی جگہ سرخ صندل زیادہ کریں جب تنقیہ کے بعد دو تین دست اچھی طرح کھل کے ہو جاویں تو شیرہ
خیارین شیرہ تخم خرفہ شیرہ سولف مصری داخل کرکے نوش کریں اگر اس سے بھی طبیعت بالکل صاف نہ ہو تو خیارین
کوٹ کر مویز منقی جوش کرکے آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کریں اس سے کلی صحت ہو جاویگی اگر کان میں اسوقت
درد بھی ہو تو سرکہ اور روغن گل کان میں ٹپکاویں۔ اگر دانتوں میں درد اور موتھ میں چھالے ہوں تو خشک
دھنیا مکوہ کوکنار گل سرخ جوش کرکے کلی کریں۔ اگر ڈاڑھ میں سخت درد ہو۔ اور ہو بھی بہت دنوں کا تو فصد
کے بعد مطفیات خون دیں دوسرا النسخہ اسی مرض کے لئے۔ نمک فلفل عاقرقرحا خولنجان شب یمانی بریاں کا
منجن بناکر ملیں اور چھالوں کے لئے فقط کتھہ خشک چھڑکیں جب کسی ضرب کی وجہ سے دانتوں میں درد ہو جاوے
تو مصطگی سعد سنگجراحت پیسکر ملیں اس سے خون کی آمد بھی بند ہو جاوے گی اور دانت بھی بہت مضبوط و مستحکم
ہو جائینگے۔ اگر ہونٹ پھٹ جاویں تو لعاب گل خطمی لعاب بہدانہ بزر کتاں لعاب اسبغول سرد بیخے
کے پانی اور سبز مکوہ کے عرق میں ملاویں اور گائے کی پنڈلی کی چربی سفید موم روغن گل ایک جگہ آگ
پر پگلاویں اور سفیدہ کاشغری مغز کدو شیریں مغز تخم خربوزہ سوٹ پیسکر سبکو ملالیں اور قیروطی بناویں
ایک کپڑے کا پھایہ بناکر یہ قیروطی لگاویں اور ہونٹ پر لیپ کریں۔ دانتوں کے درد کے لئے معمولی غرغرہ یا
مضمضہ کریں یا دہنیئے کا اطریفل پہلے کہائیں اوپر سے عناب گاؤزبان شاہترہ کے پانی میں جوش کرکے صاف
کریں اور عرق گاؤزبان شربت بنفشہ حل کرکے نوش کریں دوسری مجرب تدبیر دانتوں کے درد کے لئے
اول مضمضہ اور معمولی منجن کا استعمال کریں بعدہ فصد سرو کھولیں اور عناب خشک دھنیا خطمی گاؤزبان

عرق گاؤزبان میں رات کو تر کرکے صبح کو ملکر صاف کریں اور شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں اور کیکر کی چھال اور سوسن کی چھال اور سرس کی پتی چنبیلی کی پتی خشک دھنیا ثابت مسور پانی میں جوش کرکے غرغرہ کریں **دانتوں کے لئے مجرب نسخہ** ہندی نمک پھٹکری پیسکر شہد میں خمیر کریں گوزن بارہ سنگھا کا سینگ جلاکر اور رائی بھونکر کزمازج سنبل الطیب گلنار اقاقیا سورنجان زرد ہڑ کا پوست سعد کوفی اذخر مکی بابونہ کوٹکر چھانیں اور منجن بناکر استعمال کریں **دانتوں کے درد کیلئے مجرب نسخہ** شفتالو کی جڑ چنبیلی کے پتے سپستان جوش کرکے غرغرہ کریں دوسرا مجرب نسخہ سکاعی فوفل چنبیلی کے پتے مسور مازو بڑنگ زرد ہڑ کا پوست پانی میں جوش کرکے صاف کریں اور سوتے وقت کلی کریں کندر **دانتوں کی مضبوطی کے لئے مجرب منجن** حضض ملکے شنگرف ہیراکسیس نیلہ تھوتہ باریک پیسکر لیموں کے پانی میں کھرل کریں اور دانتوں میں اچھی طرح ملیں۔ اگر دانت کسیوجہہ سے ہلنے لگیں تو جلی ہوئی چھالیہ سفید کتھہ بریان فلفدار جعل نیلہ تھوتہ بریاں کو کوٹ کر چھانیں اور منجن بناکر استعمال کریں۔ جب دانتوں میں سے خون نکلنے لگے تو یہ دوا مجرب ہے مویز منقی اذخر مکی گلنار کموں کر پانی تیز مازو جوش کرکے کلی کریں اوسکے بعد عاقرقرحا فلفل سونٹھ پیسکر دانتوں میں ملیں دوسرا مجرب نسخہ خشک زوفا خولنجان گلنار عاقرقرحا پوست کوکنار بذر کتان بزرالبنج جوش کرکے کلیاں کریں۔

متفرق نسخے۔ سکوہ مسور خشک دھنیا فوفل گلنار جوش کرکے غرغرہ کریں دوسرا نسخہ عاقرقرحا کالی مرچ مصطگی سعد کوفی گلنار فوفل کزمازج پھٹکری سفید کتھہ بریاں کا منجن بناکر استعمال کریں۔ دانتوں کے میل دور کرنیکے لئے مجرب نسخہ اشنہ کندر زراوند دم الاخوین ایرسا مساوی الوزن جلاکر دانتوں میں ملیں خدا چاہے تو شیشہ کی طرح صاف ہوجاویں اگر مسوڑے پھول جاویں تو کزمازج گلنار سنبلو جن سماق ترش انار کا پوست گل سرخ گوزن کا سینگ جلا ہوا دستور کے موافق مسوڑہوں پر ملیں اگر مسوڑے پھول جاویں اور مونہہ میں رطوبت بھری رہے نیز کلام میں لرزہ ہو تو لونگ مصطگی سعد گل سرخ گلنار سنبل الطیب جوز بوا دستور کے موافق پیسکر منجن بنائیں بادی اور ترشی سے پرہیز واجب جانیں۔ اگر دانت بہت ہلتے ہوں تو گل سرخ پوست انار گل خیری کے پتے املی کے پتے نیم کے پتے مورد کے پتے مرو کے بیج۔ پھٹکری نیلہ تھوتہ بھنا ہوا چھالیہ سفید کتھہ سبکو پانی میں جوش کریں جب آدھا جلکر باقی رہجاوے تب تھوڑی سی شراب داخل کرکے چھان لیں جب دو سیر پانی باقی رہے تب اوتار کر شیشوں میں بھر کر حفاظت سے رکھیں اور روزمرہ اس سے سوتے وقت غرغرہ کریں

دانتوں کی سفید کرنے والی دوائیاں +

جلی ہوئی سیپی اسبغول تخم ترب کا منجن بنائیں جب موہنہ میں ورم اور تلخی پیدا ہو تو عناب عرق شاہترہ شیرۂ تخم کاہو شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں اور ورم کی جگہ اگر حاجت ہو تو جونک لگاویں بعدہ گلنار شامی مسور گل سرخ نوفل سوختہ مازو کوفتہ کا منجن بنائیں دانتوں کے درد کے لئے دوسرا نسخہ پیاز کے بیج حقہ میں کھینچیں اور بخار دانتوں میں لیں اور پیاز کے بیج ہینگ کی پھلی کیساتھ ملا کر منجن بنائیں اور عمل میں لائیں

زبان کے امراض اور موہنہ کی بیماریاں اور اورام کی بیانیں

اگر ورم زبان غلبۂ خون اور صفرا کی وجہ سے ہو تو تنقیہ کے بعد معمولی غرغرہ اور شیرۂ کاہو شیرۂ کاسنی شیرۂ تخم خرفہ مکوہ ابتدا میں دیں تین روز کے بعد کرنب کا پانی مکوہ کا پانی تخم کتاں کا لعاب زیادہ کریں اور انحطاط مرض میں بابونہ اکلیل الملک بنفشہ املتاس کو جوش دیکر غرغرہ کریں اگر زبان میں ورم بلغم کے غلبہ کیوجہ سے ہو تو ایارج اور شہد اور سوداوی میں انجیر اور ملہٹی روغن بنفشہ املتاس تازہ کاسنی کے پتے کی گولیاں بنا کر موہنہ میں رکھیں مگر ابتدا اور انتہا کی قید صرف دموی میں ہے بلغمی اور سوداوی میں نہیں جب موہنہ آجاوے اور رال بکثرت بہے تو پہلے فصد سرو پھر زبان کے نیچے کی چار بند کی رگ سے خون لیں بعد اسکے بہدانہ شاہترہ عناب عرق شاہترہ میں جوش کریں اور شیرۂ کاہو شیرۂ ہندبانہ شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر نوش کریں اگر زبان میں ثقل یا لکنت پیدا ہو تو عناب اسطوخودوس جوش کریں اور شیرۂ خیارین شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں اگر زبان میں آبلہ پڑجاویں تو عناب عرق شاہترہ میں جوش کریں اور شربت ہندبانہ اسپغول چھڑک کر نوش کریں ہرے دھنیئے کا پانی اسپغول ملا کر نیم گرم کا غرغرہ کریں۔ اگر جاڑے کے موسم میں ادرک کھانے سے موہنہ آگیا ہو تو عناب شاہترہ پرسیاوشاں گاؤزبان عرق شاہترہ میں جوش کریں اور شہد داخل کر کے نوش کریں اور مکوہ خشک دہنیا بذر کتاں جوش کر کے حضض ملی ہی کر اوپر سے چھڑکیں اور غرغرہ کریں۔ اگر موہنہ میں آبلہ اور کھانسی اور خفیف بخار ہو تو شیرۂ تخم خرفہ شیرۂ تخم کاسنی شیرۂ سونف شیرۂ خیارین شربت بزوری خاکسی چھڑک کر نوش کریں دوسرے دن ملہٹی زیادہ کریں اور شبت کے پتے چنبیلی کی پتی مہندی کے پتے گوندنی کی چھال جوش کر کے غرغرہ کریں اور سہ پہر کو خشک دہنیا گلو کا ست بنسلوچن دانہ ہیل پیسکر تناول کریں اوپر سے شیرۂ تخم خیارین شیرۂ تخم کاسنی مصری ڈالکر جوش دیں اور نوش کریں پھر شیرۂ تخم سرو خشک دہنیے کا شیرہ لعاب اسپغول رسوت بنسلوچن پیسکر چھڑکیں اور غرغرہ کریں اسکے بعد بنسلوچن کی ٹکیاں کھائیں اور اوپر سے شیرۂ تخم خیارین شربت نیلوفر نوش کریں غرغرہ کا مجرب نسخہ سبز مکوہ کا پانی

رسوت ملا کر غرغرہ کریں اگر اس سے فائدہ ہو تو حضض مکی زیادہ کر کے غرارہ کریں دوسرا مجرب نسخہ عناب
عرق شاہترہ میں ملا کر شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر نوش کریں منھ آنے کے لئے مجرب نسخہ سفید کتھہ بنسلوچن
چھوٹی الائچی زہر مہرہ خشک پیکر موںھ میں چھڑکیں دوسرا مجرب نسخہ مھندی کے پتے پانی میں بھگوئیں اور
سے کافور سفید کتھہ چھڑک کر غرغرہ کریں یا دوسرا کلیاں کرنیکا نسخہ کچنال کی چھال بیری کی چھال۔ کیکر کی چھال
بیا بالنہ خشک مازو جلی ہوئی چھالیہ سفید کتھہ گوند جوش کر کے کلیاں کریں دوسرا نسخہ کافور سفید کتھہ
کاہو خرفہ سماق دانہ ہیل بنسلوچن گلنار سفید صندل خشک دھنیا کباب چینی خشک پیکر موںھ میں چھڑکیں
دوسرا نسخہ مرجان مرغ کے تاج میں پیکر موںھ میں ملیں اگر گرمی کیوجہ سے موںھ آگیا ہے اور آبلہ بکثرت پڑ گئے
ہیں تو خالص رسوت گلاب میں پیکر ملیں اور اوپر سے سرد پانی کی کلیاں کریں۔ اگر موںھ بلغم کیوجہ سے آیا ہے
تو گاؤزبان پر سیاہ شان جلا کر راکھہ کر لیں اور موںھ میں چھڑکیں بہت نافع ہے دوسرا نسخہ بلغمی کے لئے
بنسلوچن گاؤزبان بکائن کا پوست تینوں کو جلا کر راکھہ کر لیں اور زہر مہرہ پیکر اوپر سے ملا کر موںھ میں
چھڑکیں بلغمی کے لئے دوسرا نسخہ چھوٹی الائچی ریوند چینی سوکی پیکر موںھ میں چھڑکیں اگر اس سے افاقہ
نہ ہو تو زبان کے نیچے کی چہار رگ سے بدستور خون لیں بہت جلد آرام ہوگا۔ منجن جو اپنی قوت کی وجہ سے
خون کو بند اور روکتا ہے۔ عفص سوختہ اقاقیا کندر کو پیکر منجن بنائیں اور علی الصباح ملا کریں۔ جب
دانتوں کی جڑوں سے خون نکلنے لگے تو گلنار شب یمانی زردہ کا منجن بنا کر استعمال کریں۔ موںھ آنے کا
بہت مجرب نسخہ اول لعاب اسبغول خشک دھنیئے کا شیرہ سبز بکو کا عرق لیکر غرغرہ کریں اوسکے بعد بنسلوچن
زہر مہرہ گل ارمنی زرد سفید کتھہ کباب چینی۔ چھوٹی الائچی پیکر موںھ میں چھڑکیں دوسرا نسخہ جو سوختہ
انگور کی لکڑی جلی ہوئی۔ بکائن کی لکڑی جلی ہوئی گل سرخ بنسلوچن سفید کتھہ دانہ ہیل کباب چینی سماق
کوٹا ہوا اسکو کپڑے میں چھانکر موںھ میں چھڑکیں دوسرا مجرب نسخہ املتاس گلاب میں پیکر موںھ میں مالش
کریں گولیاں موںھ آنے کے لئے مجرب ہیں۔ سرخ و سفید صندل گل نیلوفر گل سرخ گل سیوتی زنگی ہڑ
ہلہی چھوٹی الائچی گلنار بنسلوچن کتھہ مساوی الوزن لیکر کوٹیں اور کپڑے میں چھانکر گولیاں بنائیں اور موںھ
میں رکھیں۔ معمولی چھڑکنے کی دوائیاں ککن دھول گاؤزبان کتھہ سفید خرفہ زرد ورد سماق زہر مہرہ
تخم کاہو دانہ ہیل بنسلوچن شیر خشت وغیرہ منجن جو دانتوں کے درد اور جڑوں سے خون آنیکو مفید ہے
فوفل جلا ہوا پھٹکری بھنی ہوئی آم کی گٹھلی کرمازج سفید کتھہ سبز مازو کالی مرچ سعد کوفی گلنار مصطگی

دستور کے موافق کوٹ چھانکر منجن بنائیں۔ **متفرقات** دیگر معمولی غرغرہ کا نسخہ۔ پوست خشخاش مکوہ مسور
ثابت خشک دھنیا جوش کریں اور سادہ سکنجبین داخل کرکے غرارہ کریں دوسرا غرغرہ سماق مکوہ مسور
خشک دھنیا جوش کرکے سادہ سکنجبین داخل کرکے غرغرہ کریں دوسرا النسخہ سماق مکوہ چنبیلی کی پتی پوست
فوفل جلی ہوئی چھالیہ مہندی کے ہرے پتے جوش دیکر صاف کریں اور اوپر سے کتھ سفید پیسکر چھڑکیں اور
کلیاں غرارہ کریں دوسرا النسخہ لعاب اسبغول شیرہ مکوہ خشک دھنیے کا شیرہ سفید کتھ پیسکر چھڑکیں اور
کلیاں کریں۔ اگر زبان گرمی کی وجہ سے پھٹ جاوے تو کاکڑا سینگی دانہ ہیل پیسکر سنگجراحت سفید زیرہ بنسلوچن
سفید کتھ پیسکر موہنہ میں چھڑکیں غذا صرف دودھ چانول ہونی چاہیئے اور نمک سے پرہیز واجب جانیں۔
ایک عورت کا آتشک کی گرمی کی وجہ سے کوا گلکر گر پڑا تھا اوسی فصد و مسہلات کے بعد اور تنقیوں کے
پیچھے تازہ شاہترہ کا شربت دیجیئے کا اطریفل عناب ملہٹی گاؤزبان شاہترہ گل بنفشہ تخم خطمی رات کو گرم
پانی میں بھگوکر صبحکو صاف کرکے شربت بنفشہ داخل کرکے پلایا اچھی ہوگئی۔ دوسرا **مجرب غرغرہ** گلنار
فارسی جوز سرو جوش کرکے غرغرہ کریں **چھڑکنے کی دوا** جلا ہوا کاغذ فوفل سوختہ سفید انزروت خشک پیسکر
چھڑکیں **اگر زبان میں زخم پڑجاویں** تو پوست مکوہ دار فلفل تبنرکتاں ملہٹی گل خطمی جوش کرکے غرغرہ
کریں اگر کہانسی کی زیادتی ہو تو گل خطمی موقوف کردیں۔ اگر گرمی کی حدت اور تیزی سے تالو میں سوراخ اور گہاؤ
پڑجاویں اور موہنہ کا پانی ناک کی راہ سے آنے لگے تو عناب شاہترہ عرق شاہترہ میں جوش کریں اور مصری یا شہد
داخل کرکے نوش کریں دوسرا النسخہ اسی مرض کے لئے گلنار پوست مازو ترمازخ جوش کریں اور اوپر سے
حضض پیسکر چھڑکیں اور کلی کریں دوسرے روز روغن گل اور شہد زیادہ کریں تیسرے روز عناب شاہترہ
عرق شاہترہ میں جوش کرکے سرکہ یا شہد یا مصری ڈالکر غرارہ بھی کریں اور تھوڑا سا پی بھی لیں اسکے بعد
عناب شاہترہ چرونجی سرخ صندل خشک دھنیا جوش کرکے شربت نیلوفر داخل کرکے پئیں بہت جلد
نجات پائیں۔ اگر زکام کے سبب تالو میں سوراخ اور ناک میں ورم ہوجائے تو عناب شاہترہ زرد چٹر کالو پوست
خشک دھنیا عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرہ تخم خیارین شربت نیلوفر داخل کرکے نوش کریں اور گدی پر
جوک یا پچھنے لگاویں اگر چیچک کی گرمی کی وجہ سے موہنہ آیا ہو تو عناب بہدانہ جوش کرکے غرارہ کریں۔
اسیکے موافق دوسرا النسخہ۔ مکوہ پوست خشخاش دھنیا تبنرکتاں جوش کرکے حضض پیسکر چھڑکیں اور
کلیاں کریں یا اطریفل صغیر کہاکر اوپر سے عرق شاہترہ عرق مکوہ نوش کریں دوسرا النسخہ لعاب بہدانہ

شیرۂ عناب عرق شاہترہ میں حل کرکے شربت بنفشہ کے ساتھ نوش کریں دوسرا غرغرہ کیکر کا پوست سرس کا پوست کزمازج گلنار پانی میں جوش کرکے دستور کے موافق غرغرہ کریں - قاعدہ خناق (ورم گلو) کے غرغرہ میں تین روز تک جو ابتدائے مرض کا زمانہ ہے شہتوت کا رب ہرے دہنیئے کے پانی اور گلاب میں حل کرکے لیپ کریں اگر مادہ حار ہے تو اور خالص جوز کا رب عمل میں لاویں اگر مادہ غلیظ ہو تو ابتداء میں مسور خشک دہنیا رزدرو یا سماق یا انار شیریں و ترش کا رب شربت بنفشہ داخل کرکے غرغرہ کریں اور کبھی سماق گلنار کتیرا رزدرد کی گولیاں بناکر موںھ میں رکھی جاتی ہیں کبھی غرغرہ میں کافور پیسکر ملایا جاتا ہے پس تین دن کے بعد کہ اب تزائد مرض کا زمانہ ہے وسط درجہ کے محللات کا استعمال کرنا چاہئے اور انتہائے مرض کے وقت منضجات جیسے شکر دودہ وغیرہ سے غرغرہ کریں یا پرسیاوشاں اور زردا انجیر اور گیہوں کی بھوسی ہلٹی رب توت وغیرہ کا غرارہ کریں اور نضج اور انتہا کے زمانہ میں املتاس اور تزائد کے زمانہ میں آب مکوہ وغیرہ بھی عمل میں لانا جائز ہے اور اسیوقت بعض استادوں نے زعفران قند رب توت کے ساتھ استعمال کرنے کو نافع بتایا ہے مگر انتہا کے زمانہ میں املتاس انجیر گل بابونہ ہی کا استعمال کرنا معمول ہے **فائدہ** سوداوی خناق کے لیپ میں جبکہ مادہ بہی غلیظ ہو اور جو گلے کے خارجی جانب ورم اچھی طرح معلوم ہوا ہو میتھی تخم شبت بزرکتاں بابونہ تخم کرنب برگ کرنب مرزنجوش کوٹ کر پانی میں پکاویں اور نرگس کا تیل بطیخ کی چربی پگھلا کر ان سب اجزاؤں میں ملا کر لیپ کریں

حلق کی بیماریوں کے بیان میں

اگر حلق میں درد معلوم ہو تو عناب عرق شاہترہ میں پیسکر شیرہ کا ہو مصری خاکسی ملا کر نوش کریں اور فصد باسلیق سے آدہ پاؤ خون لیں پہر مکوہ خشک دہنیا پوست مسور پانی میں جوش کرکے غرغرہ کریں اگر اس سے افاقہ نہو تو گدی پر پچھنے لگا کر اور پورا پاؤ سیر خون لیں بعدہ لعاب بہدانہ لعاب اسبغول خشک دہنیئے کا پانی خشخاش ملی پیسکر لیپ کریں اس سے بہی اگر تخفیف نہو تو پہر گدی پر پچھنے لگا کر پاؤ سیر خون لیں اگر حلق میں چھوٹی چھوٹی پہنسیاں ہوجاویں تو لعاب اسبغول سبز دہنیئے کا پانی خشخاش ملی کا لیپ کریں - اگر اس قسم کا درد حلق میں ہو کہ تہوک بھی مشکل سے نگلا جاتا ہو تو گردن کی رگ بچا کر پچھنے لگاویں اور پاؤ سیر خون لیں اسکے بعد لعاب بہدانہ عرق شاہترہ شربت بنفشہ نوش کریں دو تولہ روز خبازی خطمی مکوہ جوش کرکے صاف کریں اور مصری داخل کرکے نوش کریں اور سفیدہ کا معمولی مرہم لگاویں - اگر آتشک کیوجہ سے حلق میں درد اور آبلے

پیدا ہوجاویں تو ملہٹی گل نیلوفر اسطوخودوس جوش کرکے شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں دوسرے روز خشک دھنیا زیادہ کریں تیسرے روز عناب بہدانہ چوتھے روز شیرہ کاہو پانچویں دن اگر حرارت زیادہ معلوم ہو تو یہ معمولی نسخہ دیں لعاب بہدانہ عرق شاہترہ شیرہ کاہو ہندبانہ شربت نیلوفر دوسرے شیرہ خیارین زیادہ کرکے دیں اگر آتشک کی وجہ سے زخم پڑ گئے ہیں تو جوشاندہ بالکل موقوف کردیں اوسکی جگہ مبردات کا استعمال کریں مثلاً عناب عرق شاہترہ میں ملکر شیرہ ہندبانہ شیرہ خیارین لعاب بہدانہ نوش کریں۔

اگر مونھ میں سوزش اور حلق کی جانب آبلہ ہوں تو شیرہ عناب شیرہ تخم خربوزہ خشک کاہو کا شیرہ سونف کا شیرہ مصری ملاکر نوش کریں۔ آتشکی مادہ اگر علاج مذکور سے اچھا نہ ہو تو مسہل اور فصد جونک وغیرہ کی ضرور حاجت ہوگی لہذا اولاً یہ مطبوخ دیں عناب گل بنفشہ شاہترہ خطمی خبازی خشک کانٹے مکوہ سپستان سونف مویز منقی ملہٹی گلاب تخم خیارین گل نیلوفر جوش کرکے آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کریں مونھ کی سوزش اور حلق کے آبلوں کے لئے مجرب نسخہ۔ اول فصد سرو سے آدھ پاؤ خون لیں بعدہ گدی پر پچھنے لگائیں یا جونکیں چپکاویں اوپر سے عناب آلو بخارا گل نیلوفر جوش کرکے شیرہ تخم ہندبانہ شربت نیلوفر داخل کرکے خاکسی چھڑک کر نوش کریں اور پوست کوکنار مکوہ گلنار مازو مہندی کے پتے خشک دھنیا جوش کرکے صاف کریں اور غرغرہ کریں۔ اگر حلق کے درد کے سبب تھوک دشواری سے نگلا جاتا ہو اور مونھ بالکل بند ہوجاوے تو سبز مکوہ میں املتاس حل کرکے غرغرہ کریں دوسرے روز سوکھی مکوہ گل خطمی خشک دھنیا پوست خشخاش جوش کرکے املتاس سبز مکوہ کا پانی خشک دھنیے کا پانی لیکر غرارہ کریں اور جدوار سونٹھ سبز دھنیے کے پانی میں حل کرکے لیپ کریں تیسرے روز فصد سرو کریں اور عرق شاہترہ شربت بنفشہ نوش کریں پھر تدابیر معمولہ اور غرغرہ مسطورہ دیتے رہیں۔ اگر حلق اور کوے میں شدت سے سوزش ہوتی ہو تو گدی پر جونک لگاویں اور لعاب اسبغول سبز مکوہ کا عرق لیکر غرغرہ کریں ایک شخص جسکا سوداوی مزاج تھا اوسکے حلق میں بہت درد رہتا تھا ایک طبیب کے پاس گیا اوسنے پچھنے لگانے کا حکم کیا استاد صاحب نے فصد سے منع۔ ایکو رات کے گلو اور حلق میں خارجی اور ظاہری ورم ہوگیا تھا اوسکو گل سرخ گل بنفشہ شاہترہ عرق شاہترہ میں جوش دیکر صاف کرکے شربت نیلوفر داخل کرکے خاکسی چھڑک کر نوش کرایا اور گیرو سوت سونٹھ ریوند چینی املتاس سبز مکوہ کے پانی میں پیسکر لیپ کیا گو اس سے تخفیف ہوئی مگر ورم بالکل دور نہیں ہوا پانی اور کھانا سختی کے ساتھ نگلا جاتا تھا اور گردن پر گرہیں پڑ گئیں تھیں لہذا عناب گل نیلوفر بہدانہ عرق شاہترہ میں جوش دیکر

جوش دیکر شیرۂ ہندبانہ شربت نیلوفر داخل کرکے نوش کرایا دوسرے روز شربت بنفشہ خاکسی داخل کرکے نوش کرایا تیسرے دن شیرۂ کاہو چوتھے دن شیرۂ مغز کدو شیریں ہندبانہ کی جگہ زیادہ کیا اور معمولی شیرہ جات پلائی گئے اور دھنیئے کا پانی لعاب اسپغول املتاس کا غرغرہ کرایا گیا دوسرے روز غرارہ میں شاہترہ کا عرق دھنیئے کے پانی کی جگہ زیادہ کیا گیا اور جدوار گیرو حضض کی ہری دھنیئے کے پانی میں پیسکر ورم کی جگہ لیپ کیا گیا غذا مونگ کی دال کا پانی اور کھچڑی ملائم یا شوربہ دیا گیا اسکے بعد آنجو چوتھے دن زہر مہرہ پیسکر چھڑکا گیا تاکہ قلب کی تقویت ہو مرض میں اس سے تخفیف تو ہوئی مگر مونھ میں آبلے اور پیاس بکثرت اور حلق میں لبشدت درد ہوگیا پانی پیتے وقت کان میں چبھن اور حلق میں سوزش معلوم ہوتی تھی لہذا شیرۂ ہندبانہ شیرۂ عناب عرق شاہترہ میں داخل کرکے اوپر سے شربت نیلوفر ڈالکر پلایا گیا دوسرے دن زہر مہرہ زرور و شیرۂ کاسنی زیادہ کیا اور حضض کی مونہہ میں رکھوائی ان اجزا کے استعمال سے قدرے پیپ حلق سے نکلی اسوقت زہر مہرہ کی جگہ نسخہ مسہل مبارک املتاس شیرۂ آلوبخارا ترنجبین گلقند آفتابی آدہ سیر مکوہ کے عرق میں حل کرکے روغن بادام اوپر سے ڈال کر نوش کرایا گیا دوسرے دن ان اجزا کا مسہل طبیخ کرکے دیا گیا عناب گل بنفشہ گل نیلوفر خطمی خبازی سپستان سنا مکی جوش کرکے املتاس ترنجبین آفتابی گلقند وغیرہ اسکے چند روز بعد خشکی اور خارش تمام بدن میں پیدا ہوگئی اور پیاس حلق میں سوزش بدستور باقی رہی ناچار مینڈک کا پیٹ چیر کر بلزخ کا لعاب بھرکے غرغرہ کرایا اور لعاب اسپغول گلاب بارتنگ کے پتوں کا پانی لیکر گولیاں بنائیں اور سوتے وقت مونھ میں رکھوائیں اور پھر از سر نو مسہل دیگئے چنانچہ چند روز میں بالکل راحت ہوگئی۔ تقویت کے لئے شیرۂ کاسنی شیرۂ عناب شیرۂ کدو عرق کیوڑہ زہر مہرہ شربت بنفشہ دیا گیا شام کو مردار سنگ رسوت کا گلے میں لیپ کیا اور نیم کے پتوں کے پانی سے دھوکر پھر لیپ کیا اور عناب گل نیلوفر آلوبخارا عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرۂ تخم خیارین شربت بنفشہ خاکسی ملائی گئی اور نتروی خطائی کا مرکہ گلاب میں حل کرکے لیپ کیا گیا اس سے کوئی شکایت باقی نہیں رہی بالکل تندرست ہوگئی۔ **متفرقات** نسخہ عناب بہدانہ گل بنفشہ جوش کرکے شربت بنفشہ خاکسی داخل کرکے نوش کریں جدوار حضض کی تبر مکوہ کے پانی میں پیسکر لیپ کریں۔ دوسرا مجرب نسخہ عناب بہدانہ جوش کرکے شیرۂ تخم کدو شیریں شیرۂ ہندبانہ مصری اسپغول دوسرے دن شیرۂ خیارین ہندبانہ کی جگہ زیادہ کرکے نوش کریں گیرو رسوت جدوار سبز مکوہ کے پانی میں حل کرکے لیپ کریں حلق کے

درد کے لئے۔ عناب بہدانہ اسبغول ہرے دھنیئے کا پانی توت کا رب داخل کرکے غرارہ کریں۔ مجرب
غرغرہ مکوہ گل خطمی کزمازج پوست کوکنار پوست گوندنی بزر کتاں بابونہ جوش کرکے غرغرہ کریں دوسرے
روز گل بنفشہ زیادہ کریں۔ گردن کے درد اور مونھ کی سوزش کیلئے تبرید عناب گل نیلوفر شیرہ خیارین
شربت بنفشہ علی الصباح نوش کریں شام کو تخم خرفہ مکوہ سیب کے پتے گل نیلوفر گل سرخ مہندی کے پتے
ہرے دھنیئے کا پانی روغن گل سرکہ کا معمولی غرارہ کریں ایک شخص کو خناق کی حالت میں مسہل دئے گئے اور غرارہ کا
بھی استعمال کرایا گیا مگر حلق میں درد اور پانی اور تھوک سختی کے ساتھ اندر اترتا تھا لہذا طبیخ عناب وغیرہ مع
شربات معمولی کے دئے گئے اور اس غرغرہ کا بکثرت استعمال کرایا گیا شیرہ تخم مرو شیرہ اصل السوس شیرہ
مکوہ شیرہ بزر کتاں خشک دھنیئے کا شیرہ حضض مکی اور جدوار حضض مکی ہرے دھنیئے کا پانی اور روغن گل
میں حل کرکے نیم گرم لیپ کیا اور نیم کے پتوں مکوہ کا جوش کرکے بخار لیا بالکل آرام ہو گیا اگر حلق میں درد
اور سوزش اس درجہ کی ہو کہ مونھ کھل نہ سکے اور کچھ کھایا پیا نہ جائے تو گدی پر پچھنے جونکیں دونوں لگائیں
اور گل خطمی بابونہ مکوہ پانی میں جوش کرکے روغن گل اور سرکہ داخل کرکے بخار لیں انشاء اللہ تعالی بہت
جلد صحت ہوگی۔ اگر کوے اور تالو میں سوزش ہو تو بھی جونک اور پچھنے گدی پر لگاویں اور معمولی مضمضہ
لعاب اسبغول ہرے دھنیئے کے پانی میں داخل کرکے کلیاں کریں۔ اگر حوالی حلق اور دماغ سے کھانسی میں
خون آوے تو عناب گل نیلوفر بہدانہ عرق شاہترہ میں داخل کرکے شیرہ کاہو اور شربت نیلوفر حل کرکے
نوش کریں۔ اگر ورم گلو معہ استسقا ہو تو زرد انجیر سونف بیخ بادیان مویز منقی پرسیاوشان مکوہ جوش
کرکے آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کریں۔ دوسرے دن بادآورد زیادہ کریں غذا مونگ کی کھچڑی تیتر اور تیہو
کا قلیہ کھائیں تیسرے دن گل بنفشہ مویز منقی سونف جوش کرکے مصری ڈالکر نوش کریں چوتھے دن معجون
کلکلانج مکوہ کے عرق میں حل کرکے نوش کریں اور لعاب اسبغول ہرے دھنیئے کے پانی میں ڈالکر سکنجبین
سادہ زیادہ کرکے غرغرہ کریں۔ اگر حلق میں اس قسم کا ورم ہے کہ پانی مشکل سے نگلا جاتا ہو اور باہر کے رخ
بھی اچھا خاصہ ورم معلوم ہوتا ہو تو اول فصد باسلیق سوا پاؤ خون لیا جاوے بعدہ عناب گل بنفشہ
وغیرہ جوش دیکر نوش کریں۔ اسکے بعد دوسری عمدہ تدبیریں کیجاویں صحت ہو جاویگی منجملہ ایک یہ تدبیر
ہے کہ گدی پر پچھنے لگا کر لعاب اسبغول دھنیئے کے پانی اور املتاس کے شیرہ میں حل کرکے سادہ سکنجبین
داخل کرکے دلویں اور فصد باسلیق کھولیں فائدہ۔ حلق کے درد اور اسی خناق میں فصد اور پچھنوں کی

کچھ ضرورت نہیں بلکہ ممنوع ہے اور خناق میں بھی ابتدائً اغرغروں اور لیسوں وغیرہ کا استعمال کیا جاوے ہاں جب مادہ پک جاوے اور اوسکا استیصال بالکلیہ ہونا مشکل معلوم ہو تو فصد بھی کریں پچھنے بھی لگائیں کچھ مضائقہ کی بات نہیں اور عضلیتین کے ورم میں انحطاط مرض تک انتظار کرنا ضروری ہے جب دیکھیں کہ مرض میں تخفیف نہیں ہوتی اور مادہ متحرک ہے اور آمد و رفت سانس کی بالکل بند ہو گئی ہے اور اب ہلاکت کا وقت پہونچ گیا ہے اسوقت فصد کریں اور قوت کے موافق خون لیں پچھنے بھی لگائیں اور اچھا خون لیں مگر یہ بات قابل غور ہے کہ حلق کی بیماریوں میں پہلے پہل دو تین روز تک غرارے اور ضمادات جیسے سماق اور رُبِ زرد آلو املتاس اور طلخنیج الجبیر تر سیاوشاں تھوڑی ملٹھی رُبّ توت کے ساتھ نوش کریں اور انتہاء مرض میں املتاس دودہ میں حل کر کے روغن بادام اوپر سے ڈالکر دیں مختصر یہ کہ امراض حلق میں ابتدا میں رواد ع اور اخیر میں ملینات دینے چاہئیں اور خناق میں دو تین روز مطلقاً غذا نہ دینی چاہئے مگر اس شرط پر کہ قوت موجود ہو ورنہ عدم قوت کی حالت میں ہلکی ہلکی غذا دینا مضائقہ نہیں فائدہ دموی اور صفراوی خناق میں فصد قیفال لیں۔ دونوں ہاتوں کی لیتا اور دونوں پنڈلیوں کے پچھنے لگانا مفید ہے اور سوداوی میں فصد باسلیق نافع ہے اگر خناق کی حالت میں خارج میں بھی ورم ہو تو نیم کے پتوں کا بھرتہ بنا کر گلے پر باندہیں اور اگر گٹھلیاں معلوم ہوں تو عناب شاہترہ عرق شاہترہ شیرہ کاہو شربت نیلوفر میں ملا کر نوش کریں جلد صحت ہوگی۔ مجرب نسخہ موم روغن گل میں پگلا کر مردار سنگ رسوت کاشغری سفیدہ پیکر مغز تخم کدو شیریں میں ملا کر مرہم کیطرح قوام کریں اور گلے میں لگائیں موتھہ کے ورم کیلئے مجرب نسخہ اطریفل صغیر کھا کر اوپر سے عرق شاہترہ مکوہ نوش کریں اور مکوہ پوست کوکنار خشک دھنیا بزر کتاں جوش کر کے صاف کریں اور خضض تکی سپکر اوپر سے چھڑکیں اور گرم گرم کا غرارہ کریں۔ بحتہ الصوت یعنے جب آواز بیٹھ جاوے تو سپستاں بہدانہ جوش کر کے شیرہ ہند بانہ داخل کر کے نوش کریں اگر گرفتگی آواز نزلہ کیوجہ سے ہو تو عناب ملٹھی تخم خطمی جوش کر کے مصری ڈالکر قہوہ کیطرح نوش کریں۔ اگر سادہ سکنجبین بھی زیادہ کریں تو بہتر ہے مجرب غرارہ۔ پوست کوکنار مکوہ بذر کتاں جوش کر کے سادہ سکنجبین داخل کر کے غرارہ کریں۔ دوسرا غرغرہ آواز کہلنے کے لئے۔ کاکڑا سینگی ملٹھی پوست کرمازج مسور۔ سوداوی مزاج ضعیف المعدہ کو جب حار زکام کے بعد گرفتگی آواز پیدا ہو جو آثار سل کے ہیں تو اوسکا یوں علاج کریں بہدانہ چھوٹی الائچی جوش کر کے مصری داخل کر کے نوش کریں پھر سفوف اور کھانسی کی گولیاں دودہ میں جوش دیکر مصری داخل

کرکے نوش کریں اور لعابات لعوق طباشیر لعوق سپستان شربت فریادرس شربت پرسیاوشاں
کے ساتھ نوش کریں اگر ایسے مریض کا مزاج یابس یعنے خشک ہو اور ادنی خشک چیز سے سخت گرمی پیدا
ہوتی ہے تو ایسے وقت مسکہ بہت مفید ہوگا۔ اور یاقوتی کا استعمال نافع اور خونچان بکری کی دودھ میں
جوش دیکر یا جلاب میں پکاکر دینا چاہیئے اگر اس سے خشکی کم نہ ہو اور گرفتگی آواز بدستور رہے تو باقلا
اور گیہونکی بھوسی بہدانہ جوش کریں اور مصری ڈالکر نوش کریں اگر مادہ حار ہو تو سفید زیرہ زیادہ کردیں
نافع ہوگا۔ ایک مرد سوداوی مزاج صاحب خفقان گرفتگی آواز میں مبتلا تھا یہانتک کہ آواز بالکل
بند ہوگئی تھی اور ناک میں سدہ پڑگیا تھا۔ سخت زکام بھی تھا۔ اوسی بہدانہ گل نیلوفر عناب گل خطمی
خبازی تخم خیارین جوش کرکے شیرہ مغز بادام خاکسی شربت بنفشہ دو دن تک یہ ہی اجزاء دئے گئے۔
تیسرے دن گل بنفشہ زیادہ کیا چوتھے دن ملیٹھی تخم خطمی دارچینی پرسیاوشان عناب جوش کرکے
مصری ڈالکر قہوہ کیطرح پلایا گیا اسکے بعد بھی آواز کا وہی حال رہا تب سپستان خشک زوفا خطمی
جوش کرکے صاف کیا اوپر سے شہد چنیا گوند کتیرا پیسکر ڈالا۔ اور نوش کرایا اس سے قدرے آواز کھلی
مگر بلغم کا پورا پورا اخراج نہیں ہوا لہذا نسخہ مذکورہ میں دارچینی زیادہ کی گئی اسکے بعد لزج بلغم اور خون
کی پھٹکیاں کہانسی میں نکلنے لگیں اوسکے لئے ملیٹھی عناب سولف خشک زوفا دارچینی جوش کرکے مصری
چنیا گوند داخل کرکے نوش کرایا سب مرضوں کا بالکل ازالہ ہوگیا۔ اگر گلا بند، آواز متغیر ہو تو سولف
خطائی بہدانہ عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرہ مغز بادام شیریں کتیرا چنیا گوند پیسکر چھڑکیں اور مصری
داخل کرکے نوش کریں اگر مسکہ میں مصری ملاکر چاٹیں تو بھی نافع ہوگا۔ اس مرض کی ابتدا میں معمولی
کہانسی کی گولیاں اور اطریفل صغیر اور شاہترہ آلو بخارا تخم کاسنی کا جوشاندہ مصری ڈالکر نوش کریں
دوسرے دن خشک زوفا سوسن کی جڑ زیادہ کریں پھر ملیٹھی بہدانہ جو مقشر جوش کریں شہد ڈالکر نوش کریں
یا ملیٹھی خبازی خطمی بہدانہ سپستان جوش کرکے مصری ڈالکر نوش کریں۔ اگر گرفتگی آواز اور درد فم معدہ بھی ہو
تو ملیٹھی دارچینی عود مصطگی گل سرخ دانہ ہیل عرق سولف عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت سیب داخل
کرکے نوش کریں۔ اگر دائمی نزلہ ہو اور رقیق رطوبت ہر وقت ناک سے ٹپکتی ہو تو ناک میں بتی رکھکر عناب
خطمی پوست کوکنار جوش کرکے شیرہ کاہو شربت بنفشہ داخل کرکے نوش کریں اگر نزلہ اور کھانسی دونوں
ہمراہ ہوں تو عناب خطمی خبازی گل بنفشہ جوش کرکے شیرہ ہندبانہ شیرہ کاہو شربت بنفشہ ڈال کر

جو لعاب اسپغول زیادہ کریں اگر اس سے خشکی پیدا ہو اور مزاج کے موافق بھی نہ ہو تو بدستور ملیٹھی بہدانہ خطمی خبازی سپستان جوش کرکے شربت ڈالکر نوش کریں دوسرے دن

نوش کریں دوسرے روز شیرہ خرفہ تیسرے دن شیرہ خیارین شیرہ اصل السوس شربت و یا قوزہ خاکسی
چوتھے دن شیرہ بادیان کتیرا پیسکر چھڑکیں اور نوش کریں بعدہ برشعثائی کہنہ اول کھاکر اوپر سے دواء
مذکورہ نوش کریں اور معمولی غرغرہ کیا کریں - فائدہ جو چیزیں نزلہ کی رطوبات کی حابس اور مغلظ ہیں
جیسے و یا قوزہ خمیرہ خشخاش کے ساتھ یا لعوق نزلہ لعوق سپستان کے ساتھ اور شربت خشخاش وغیرہ وہ
انکو بھی نافع ہے - اگر گرم نزلہ ہو تو مویز منقی جوش کریں اور شیرہ خرفہ شیرہ بادام شیرہ خشخاش مصری چھنا
گوند کتیرا پیسکر چھڑکیں اور نوش کریں - اگر نزلہ میں کھانسی کی شدت ہو اور صلابت بھی معلوم ہو
تو اول عناب گل سرخ نیلوفر بہدانہ عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرہ کاہو داخل کرکے نوش
کریں دوسرے دن شیرہ خیارین شربت نیلوفر تیسرے دن دیاقوزا ملہٹی خشک زوفا زیادہ کریں بعدہ
ملہٹی خبازی خطمی جوش کرکے شیرہ ہندبانہ و یاقوزا - چوتھے دن شاہترہ زہر مہرہ خطائی نفث
نفث الدم کے لئے زیادہ کریں - اگر نزلہ کیحالت میں حلق کی جانب ریزش اور کھانسی ہو تو بہدانہ
باقلا کو کنگر گیہوں کی بھوسی مصری جوش کرکے قہوہ کیطرح نوش کریں اور مکوہ ملہٹی مسور مغز خشک
دھنیا پوست کوکنار جوش کرکے غرارہ کریں اگر مریض بلغمی مزاج اور مفلوج ہو اور حلق کی طرف نوازل
کی ریزش بشدت گرتی ہو تو اول دن گل نیلوفر عناب اسطوخودوس خشک زوفا ملہٹی عرق شاہترہ
میں جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں دوسرے دن تخم خطمی زیادہ کریں - پوست کوکنار
گلنار مکوہ خشک دھنیا تخم مرو جوش کرکے غرارہ کریں - اگر حضض مکی بھی پیسکر چھڑکیں تو بہتر ہے
دوسرے دن خطمی خبازی عناب پوست خشخاش اسطوخودوس جوش کرکے گلقند آفتابی حل کرکے
نوش کریں مجرب غرارہ مہندی کے پتے گل سرخ مازو تخم مرو خشک دھنیا جوش کرکے لعاب اسپغول
داخل کرکے غرغرہ کریں تیسرے روز ملہٹی مقشر بہدانہ گاوزبان جوش کرکے صاف کریں -
اور مصری داخل کرکے نوش کریں اور گلنار کوکنار خشک دھنیا مسور ثابت کا غرارہ کریں چوتھے دن
ملہٹی تخم خطمی بزرکتان مویز منقی سپستان جوش کرکے مصری تودری سفید چھڑک کر کلیاں کریں -
دوسرا مجرب غرارہ - بزرکتان میتھی مکوہ ملہٹی پوست کوکنار مہندی کے پتے گل خطمی جوش کرکے
صاف کریں - اور حضض مکی پیسکر چھڑکیں پانچویں دن گاوزبان خشک زوفا دارچینی سونف جوش
کرکے مصری ڈالکر غرارہ کریں دوسرا غرغرہ گل سرخ بابونہ بزرکتان مکوہ خشک دھنیا کوکنار

جوش کرکے رسوت پیکر چھڑکیں۔ اگر موُنھ میں کثرت سے لعاب بہے تو چھٹے دن عناب تخم خطمی
سونف خطائی چاہ جوش کرکے مصری ڈال کر نوش کریں اور معمولی غرغرہ اور منقی اور بادام
کھائیں۔ ساتویں دن سونف خطائی۔ چاہ۔ چھوٹی الائچی۔ مصری۔ پھر اس کے بعد سپستاں
سونف خشک زوفا اسارون جوش کرکے مصری ڈالیں بعدہ گدی پر پچھنے لگائیں اب بالکلیہ
صحت ہو جائے گی اگر گرم نزلہ کی ریزش حلق کی طرف ٹپکے اور موُنھ کھٹا کھٹا رہے تو گاؤزبان گل بنفشہ
جوش کرکے مصری اور سفید تودری داخل کرکے نوش کریں دماغ کی تقویت کیلئے گاؤزبان وغیرہ زیادہ کریں
اگر نزلہ کے ساتھ مُونھ میں تلخی ہو تو عناب آلو بخارا مویز منقی مصری کا استعمال کریں۔ اگر نزلہ کی وجہ سے
موُنھ پر ورم ہو اور کھانسی بھی بشدت ہو تو گل بنفشہ اسطوخودوس بہدانہ جوش کرکے مصری ڈالیں
اگر صرف نزلہ ہو تو گل بنفشہ گاؤزبان جوش کرکے شربت دیا قوزہ دوسری روز اسطوخودوس زیادہ کریں
اگر بلغمی مزاج کو ٹھنڈا نزلہ ہو تو ملیٹھی سونف جوش کرکے مصری داخل کریں۔ دوسرے دن اسطوخودوس
گل بنفشہ تیسرے دن بہدانہ زیادہ کریں۔ دوسرا نسخہ ٹھنڈے نزلہ کیلئے۔ گاؤزبان اسطوخودوس
دارچینی جوش کریں اور مصری داخل کریں۔ اگر اسوقت قارورہ سبز رنگ سفیدی مائل روئی کی طرح
غلیظ مکدر ہو تو دارچینی سونف جوش کرکے گلقند آفتابی داخل کرکے نوش کریں۔ ایک جوان شخص
بیس سالہ کھانسی اور نزلہ اور خراش اور پراگندگی حواس میں مبتلا تھا اور خریف کا موسم تھا اولاً ایسی
دوائیں جو کھانسی کے لئے مسکن اور ہر دو منضج تھیں دی گئیں مگر اس سے کچھ بھی فائدہ نہ ہوا پھر بھی
مسکنات جیسے عناب بہدانہ خطمی جوش کرکے تخم کدو شیریں شربت نیلوفر جیسا گوند کتیرا اسپکر چھڑک کر
دیا گیا کھانسی اور دماغی مادہ کی تغلیظ کے لئے جو پھیپھڑے پر گرتا تھا عناب سپستاں بہدانہ گل بنفشہ
نیلوفر خطمی خبازی گاؤزبان ملیٹھی ملوہ گل سرخ جگر کی حرارت دفع اور پھیپھڑے کی تقویت کیلئے جوش
کرکے آفتابی گلقند داخل کرکے چھ روز تک علی الاتصال دیا گیا اس سے لزج بلغم جو صفرا میں ملا ہوا
تھا نکلا ساتویں دن آنتوں کی سدے کھولنے کے لئے تمر ہندی خیارشنبر کوفتہ زیادہ کیا دو تین
دست ہوئے آٹھویں دن املتاس ترنجبین روغن بادام زیادہ کیا اس سے خوب عمل ہوا۔ پھر مسہل
دیا گیا مگر اوسمیں اسطوخودوس قلیل الوزن دماغی یبوست کے دفع کے لئے زیادہ کیا اور دوسرے مسہل
میں حب ایارج قلیل الوزن مع سابق کے بدرقہ کے دیا گیا اور تیسرے مسہل میں پانی کی جگہ عرق

شاہترہ دیا گیا مگر دو مسہلوں کے درمیان میں ایکدن تقویت اور تبرید اور زور منضج دی گئیں اور
تقویت کیلئے دواء المسک تازہ ملٹھی شیرہ خطمی لعاب بہدانہ شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر پلایا گیا اب
صرف صبح وشام اور ٹھنڈک کیوقت کھانسی ہونے لگی اور نزلہ کی کچھ شکایت باقی رہی لہذا گل بنفشہ
گاؤزبان سونف خشک زوفا کا طبیخ جوش کرکے شیرہ تخم کاہو نزلہ کی تغلیظ اور حبس کیلئے مصری داخل کر کے
دیا گیا تھوڑی عرصہ میں بالکل صحت ہوگئی۔ اگر گرم نزلہ دائمی ہو اور بخارات سر ودماغ میں نفوذ کرتے
ہیں کثرت سے بخار بھی ہو تو پچھنوں کے بعد آلو بخارا۔ گل بنفشہ مویز منقی کی تلیین جوش دیکر صاف کریں
اور مغز تخم کدو شیریں آفتابی گلقند دوسرے دن شربت بنفشہ زیادہ کرکے دیجاوے۔ اگر تر شیون
کی کھانسی سخت کھانسی اور نزلہ ہوگیا ہو اور بلغم غلیظ ورقیق مختلف القسم کچا پکا البتہ کم کم نکلے اور کھانسی
کیوقت مضطرب اور بے حال ہوجاوے یا آنکھوں سے آنسو بکثرت بہیں اور فصل خریف ہو عمر بھی جوان
ہو تو عناب بہدانہ کا ہو شربت بنفشہ کی تبرید دیکر پہلے دن یہ منضج دیں۔ بنفشہ نیلوفر گاؤزبان۔
سپستان خطمی خبازی مویز منقی خشک زوفا ملٹھی نکوہ پرسیاوشاں زرد انجیر وغیرہ معہ خمیرہ بنفشہ اگر
مسہل میں سونٹھ بھی زیادہ کیجاوے تو عمل مسہل نہایت عمدہ ہوگا۔ مسہل کے دوسرے دن لعاب بہدانہ
شیرہ عناب شیرہ ملٹھی شیرہ خیارین شربت بنفشہ تخم ریحاں کی تبرید دیں پھر دوسرا مسہل اجزاء مذکورہ
کی کمی وزیادتی کے ساتھ دینا چاہیئے دو مسہلوں کے بعد اگر کھانسی بدستور باقی ہے اور ناک میں قدرے سرخی
اور تہیج نزلہ کی وجہ سے معلوم ہوتا ہے تو بالفعل منضج بھگو کر دینا چاہیئے اور کھانسی کی گولیاں شبکو منہ میں
رکھی جاویں اور کچھ توقف کے بعد تیسرا مسہل ان اجزا کے ساتھ دیں ملٹھی۔ گاؤزبان خطمی پرسیاوشاں
پانی میں جوش کرکے شربت بنفشہ وغیرہ اور سوتے وقت غذا کے بعد رب السوس گاؤزبان عرق گاؤزبان
میں جوش کرکے صاف کریں اور شربت بنفشہ داخل کرکے نوش کرائیں مگر اول خمیرہ خشخاش کھائیں اسکے
بعد یہ نقوع نوش کریں اور رات کو رب السوس مغز بادام بہدانہ مغز کدو دارچینی چھوٹی الائچی شکر
تیغال کے دستور کے موافق گولیاں بناکر کھائیں۔ اگر اس منضج اور گولیوں اور قہوہ کے دو تین دن بعد
تپ ہوجاوے تو کچھ مضائقہ نہیں بلکہ یوں سمجھنا چاہیئے کہ مادہ کی حرکت سے ہے لہذا بنفشہ نیلوفر
ملٹھی سپستان خطمی خبازی گاؤزبان پرسیاوشاں نکوہ خیارین مویز منقی کا منضج گرم پانی میں رات کو
تر کرکے صبح کو صاف کریں اور خمیرہ بنفشہ حل کرکے خاکسی چھڑک کر نوش کریں جب مادہ میں اچھی طرح

نضج ہو جاوے تو سنا مکی آٹھ تولہ زرد انجیر زیادہ کریں اور طبیخ سے خاکسی موقوف کر کے املتاس ترنجبین ملکر روغن بادام حل کر کے دیں دوپہر کو صرف چنے کا پانی اور شام کو کھچڑی اور پانی کی جگہ ہر وقت عرق مکوہ پیا جاوے تیسرے مسہل میں بتیس دست ہونگے پس دوسرے دن شیرہ خیارین شربت بنفشہ تخم مرو کی تبرید دی جاوے تیسرے دن پہر منضج عناب سپستان ملہٹی خطمی تخم بہدانہ خیارین کوٹ کر گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو ملکر شربت بنفشہ ڈالیں۔ دوسرے روز بنفشہ خبازی پرسیاوشاں خطمی زرد انجیر زیادہ کیا جائے۔ تیسرے دن لعوق اور معمولی شربت دیں اور یہ نسخہ تجویز کیا جاوے بنفشہ گاؤزبان پرسیاوشاں ملہٹی خطمی خبازی زرد انجیر مویز منقی سپستان خام ابریشم پوست کوکنار گرم پانی میں تر کر کے صبح کو صاف کریں اور شربت بنفشہ یا مصری داخل کریں اور جوش دیں یہانتک کہ قوام اچھی طرح پکجاوے پس آخر قوام میں مغز بادام مغز تخم کدو شیریں خشخاش گاؤزبان دانہ ہیل شکر تیغال تخم خرفہ پیسکر زیادہ کریں پہر زعفران کشمیری پیسکر ملائیں اور معمول کی موافق لعوق بنائیں اور عرق مکوہ کے ساتھ اسکا استعمال کریں۔

شربت زوفا کی بنانے کی ترکیب ملہٹی خطمی خبازی گاؤزبان پرسیاوشاں خشک زوفا پوست کوکنار گرم پانی میں تر کر کے صبح کو جوش کریں پہر صاف کر کے سفید شکر یا مصری تین پاؤ ڈالکر شربت کا قوام تیار کریں اگر کھانسی کی وقت بلغم نکلنے میں کمال بیقراری اور اضطرابی ہو اور سینہ میں ایک قسم کا صدمہ معلوم ہو اور ناک آنکھ سے سرد پانی بکثرت بہے تو صبحکو دانہ ہیل دارچینی رب السوس عرق گاؤزبان جوش دیکر صاف کریں اور جو شربت گھر میں بنا رکھا ہو اوسے ڈالکر نوش کریں اور شام کو قرص یعنے ٹکیاں کافور کی جو گھر میں بنی رکھی ہیں کھائیں اور پرسے عرق گاؤزبان نوش کریں اس سے کھانسی میں بہت تخفیف ہوگی پہر صبحکو گل گاؤزبان خشک زوفا گاؤزبان ملہٹی جوش کریں اور شربت زوفا یا نسخہ دارچینی یا گھر کے لعوق کے ساتھ نوش کریں اور رات کو یہ گولیاں بنا کر دیں۔ افیم زعفران دانہ ہیل سفید زیرہ دارچینی رب السوس شکر تیغال جدوار لونگ مغز بادام مقشر خشخاش کوفتہ سب دوائیوں کو کوٹ چہانکر گوند کے لعاب میں مونگ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی کھائیں اگر اسکے بعد ہضم میں کچھ قصور ہو تو جوارش عود حار مشک کے ساتھ کھائیں اگر اب بھی بدہضمی اور پیٹ کی سختی دور نہو نیز بخار معہ کھانسی موجود ہو تو بہدانہ عناب سپستان خطمی ملہٹی جوش کر کے مغز تخم تربوز شربت بنفشہ خاکسی داخل کر کے نوش کریں دوسرے دن لعاب بہدانہ تیسرے روز گاؤزبان خبازی زیادہ کریں اور شیرہ ہندبانہ کا ہو خیارین سپستان عناب

موقوف کردیں مگر شام کو لعوق کی جگہ لعاب بہدانہ شربت خانگی خاکسی دیں پانچویں یا چھٹے دن بحران کیے زمانہ میں پسینہ آکر بہت حاجتی رہے گی۔ اگر اسوقت بھی پیٹ اور ہونٹوں پر سختی باقی رہے تو گاؤزبان۔ ملہٹی بہدانہ خطمی خبازی جوش کرکے شیرہ کاہو شیرہ خیارین شربت بنفشہ خاکسی صبح کو نوش کریں۔ شام کو لعاب بہدانہ عرقیات شربت خشخاش خاکسی دیں اسوقت قارورہ ملاحظہ کریں اگر اوسکی رنگینی بدستور ہے اور کہانسی کا بھی لگاؤ چلا جاتا ہے تو اصل السوس گاؤزبان بنفشہ سپستان پرسیاوشان خشک زوفا جوش کریں اور شیرہ خیارین شربت بنفشہ داخل کرکے صبح کو نوش کریں شام کو بہدانہ عرقیات میں جوش کرکے شربت خشخاش گہر کا بنا ہوا ڈالکر پئیں اور سوتے وقت لعوق جو گھر میں بنایا گیا ہے کہانسی اس سے کلی فائدہ اور پوری صحت ہوگی غذا پلاؤ اور قلیہ یا گوشت کی کھچڑی یا قلیہ میں روٹی بھگو کر دیں جب مرض کو بالکل افاقہ ہو جاوے تو شام کو جدوار اتیونی اور صبحکو ابریشم گاؤزبان گل گاؤزبان بنفشہ خشک زوفا پرسیاوشان جوش کرکے شربت بنفشہ خاکسی داخل کرکے نوش کریں سہ پہر کو دانہ چھوٹی الائچی گاؤزبان جوش کرکے شربت بنفشہ خاکسی ڈالکر نوش کریں اس ترکیب سے دو تین مرتبہ اجابت ہو جائیگی پیٹ میں بھی نرمی پیدا ہوگی کہانسی میں بھی تخفیف کلی ہوگی بھوک میں کمی ہوگی۔ لہذا معجون جوارش عود جس میں زائد گرم اجزا نہوں دیجاوے اس سے بھوک بھی صاف ہوگی اور طبیعت بھی ہشیار رہے گی۔ اگر گرمی اور خشکی کیوجہ سے کھانا پانی مشکل سے نگلا جاتا ہو تو لعاب اسبغول شیرہ تخم خرفہ شیرہ املی نوش کریں اور آب کاسنی سبز خشک دھنیئے کا پانی کا غرغرہ کریں اور کاہو کے پانی اور صندل کے پانی خرفہ کا پانی کافور قیروطی موم روغن بنفشہ کا لیپ بناکر دونوں مونڈہوںکے درمیان میں طلا کریں اگر نرخرہ بالکل اور کوا نیچے کو لٹک آوے تو اسبند سنبل کندر سرخ و سفید بہمن مصطگی جوش کرکے نیم گرم کا غرارہ کریں اور زرنبخ جند بیدستر وغیرہ کا لیپ کریں اور رطوبت خشک کرنے کیلئے جو نرخرہ کے ہلنے کا باعث ہوا ہے اور جس سے اس خار کا ظہور ہوا ہے ایارجات اور ایسے غرغرے مجبور رطوبت کو خشک اور چوس لیں دیویں۔ اگر سودا کی وجہ سے کہانا پانی مشکل سے اوترتا ہے تو لعاب بہدانہ لعاب اسبغول شیرہ مغز کدو شیریں شربت بنفشہ شربت نیلوفر نوش کریں اور تازہ دودھ کا غرارہ کریں۔ مغز بادام مغز کدو شیریں بنفشہ گل خطمی پیکر تخم مرو کے لعاب اور مرغیوں کی چربی میں ملاکر مرہم تیار کریں اور دونوں مونڈہوں کے درمیان پہلے اس کے مالش کریں بعدہ روغن کنول روغن کدو کی مالش ہونی چاہیئے

اگر ایسے مریض کا مزاج ٹھنڈا اور خشک ہو تو مصطگی آسبند سنبل الطیب جوش کر کے شربت بادرنجبویہ شربت دینار کے ساتھ نوش کریں اور طبیخ بادیان دارچینی کا غرارہ کریں سنبل افسنتین رومی۔ جندبیدستر مصطگی کا مرہم معمولی بنا کر لیپ کریں۔

پانچواں باب سینہ اور پھیپڑے کی بیماریوں ہیں۔ جو قسطا بن لوقا کی کتاب سے منقول ہے۔

پہلے یہ بات جاننی چاہیئے کہ نزلہ اور زکام کی پیدائش اور اونکی ابتدا اسیطرح کہانسی کا عروض کثرت رطوبت فضلیہ اور اختلاف آب ہوا یا گرمی دماغ سے ہوتی ہے پس اگر دماغی رطوبت کا خروج ناک کی راہ سے ہے۔ اسی زکام سمجھنا چاہیئے اور اگر دماغ سے گر کر حلق کی راہ سے نکلتی ہے تو نزلہ سمجھنا چاہیئے علی ہذا القیاس اگر یہ رطوبت حلق سے تجاوز کر کے سینہ میں پڑے تب بھی اوسکا نزلہ نام رکھتے ہیں جب یہ فضلیہ نہایت پتلا ہوتا ہے تو اس سے کہانسی پیدا ہوتی ہے اور ماسوا اسکے اور بہت سی ایسی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جنکا ذکر تفصیل وار آگے بیان ہو گا۔ خشک کھانسی جس میں حرارت اور تشنگی ہو اوسکا علاج یوں کریں کہ اول اول خمیرہ بنفشہ خمیرہ خشخاش وغیرہ دیں بعدہ مغز کدو شیریں ہندبانہ خیار خشخاش کتیرا۔ نشاستہ ملہٹی کی گولیاں بنا کر استعمال کریں اگر حرارت کی شدت ہو تو تخم خرفہ زیادہ کردیں اگر کھانسی صرف نزلہ سے ہو تو شربت خشخاش پوست کوکنار کے ساتھ نوش کریں اور مویز منقی عناب سپستان خطمی خبازی خشخاش کا جوش کر کے غرارہ کریں یا اسکے سوا اور جو اجزا ایسے ہوں کہ مادہ کو گاڑھا اور غلیظ کردیں اونکا غرارہ کریں اگر رطوبی اور بلغمی کہانسی ہو یا دھسک بے پیاس ہو تو ملہٹی گاوزبان پرسیاوشان زوفا انجیر سپستان گیہوں کی بہوسی شکر سرخ یا شہد کے ساتھ دیں اور ایارجات کی ساتھ استفراغ کراویں بلغمی کہانسی کو ان اجزا کی گولیاں بہت مفید ہیں۔ اکاس بیل پرسیاوشان۔ کتیرا ملہٹی وغیرہ مگر بیشتر یہ گولیاں سوداوی کھانسی کو مفید ہوتی ہیں ماسوا اسکے ایسے لعوقات جنمیں مادہ بند کرنیوالے اجزا اور بلغم کی لکانیوالی ڈالے گئے ہوں نافع ہو سکتی ہیں۔

سینہ کے امراض میں جو دوائیاں مستعمل ہوتی ہیں اون کا مختصر ذکر

منزیات یعنے جنسے چیپ اور لزوجت پیدا ہوتی ہے۔ تہدانہ سپستان وغیرہ منضجات جو مادہ کو پکا دیتی

یا پکانے کے قابل کر دیتی ہیں خطمی گاؤزبان ملوہ وغیرہ ملطفات جو مادہ کو صاف اور پتلا کر دینے والے ہیں بیخ سوسن ملہٹی دارچینی تیز اسپاوشاں بخیادیان وغیرہ محللات جو مادہ کو فنا اور تحلیل کر دیتی ہیں۔ قاقلہ چینی چھوٹی الائچی وغیرہ مقویات جو اعضا کو مدد اور تقویت دیتی ہیں اسطوخودوس گاؤزبان عود صلیب وغیرہ جالیات جو عضو کو صاف کر دیتی ہیں سونٹھ سونف مشک لونگ زعفران وغیرہ مبردات جو ٹھنڈک پیدا کرتے اور حرارت دور کرتی ہیں نیلوفر کاسنی عناب وغیرہ مسہلات جو دست لاتے ہیں غاریقون تربد املتاس وغیرہ مدرات جو پیشاب یا حیض جاری کرتی ہیں۔ تخم خربوزہ خیارین وغیرہ مغلظات جو رقیق اور پتلے مادہ کو گاڑھا اور غلیظ کرتی ہیں تخم کدو تخم تربوز بہدانہ اسبغول وغیرہ مفتحات جو سدوں کو کھولتی اور آنتوں اور مجاری کو صاف کرتی ہیں۔ بیخ کرفس بخیادیان آبسبند اذخر مکی وغیرہ۔ اگر سینہ کی بیماری میں یہی ادویہ مستعمل ہوتی ہیں اور جبتک زیادہ احتیاج نہ ہو عام لوگوں کو اسپر اکتفا کرنا چاہیے

ذات الجنب اور ذات الریہ کے درد کا علاج اول فصد اور تلیین طبیعت کیلئے شیافہ اور حقنہ یا ملین شربتوں اور منضج دوائیوں کے ساتھ جیسے آبجو یا شربت بنفشہ اور عناب تخم خطمی سپستان تخم خبازی ملہٹی دیں مگر اسکے ساتھ اسباب کا بھی لحاظ ہو کہ اجزا انکے ساتھ سرد بھی ہوں پس اگر گرمی کا وقت اور پیاس کی شدت ہو تو ان دوائیوں کو سرد کر کے دیویں ورنہ نیم گرم کا پلانا مضائقہ نہیں اگر بہت شدت سے پیاس ہو تو شیرہ ملہٹی شیرہ خیارین شربت بنفشہ اور کبھی کبھی تربوز کا پانی اور مصری دیں اور شیرہ خرفہ سرخ شکر کا غرغرہ کریں یا لعاب بہدانہ شربت بنفشہ کے ساتھ نوش کرائیں اگر صفراوی مادہ غالب ہو تو آلو بخارا زیادہ کر دیں مگر رقیق مادہ کی حالت میں شربت خشخاش اور شربت عناب یا عناب سپستان کا جوشاندہ موافق موافق شربت کے ساتھ دیتے رہیں اور اسہال کیوقت شیرہ حب الآس صندل پیسکر دینا مناسب ہے جب اس تدبیر سے مادہ میں نضج اور پختگی پیدا ہو جاوے تو مسہل شروع کر دیں اور اول مسہل میں املتاس عناب کشمش نیلوفر بنفشہ روغن بادام ماء الجبن اور شیر خشت دیں جب ورم اچھی طرح پک جاوے تو عناب زرد انجیر گیہوں کی بھوسی اور تخم مقشر اسپاوشاں گل بنفشہ مصری ڈالکر دیں اگر مونھ کی راہ سے خون قے کریں تو جو دوائیاں بدن کو گرم اور مادہ کو پکانیوالی ہیں جیسے کرفس وغیرہ اور گوشت وغیرہ کھانے سے پرہیز لازم جانیں اور اس تدبیر سے علاج شروع کریں اول فصد سے قوت کے موافق خون لیں پھر اگر اسکے ساتھ نزلہ اور کھانسی بھی ہو تو بادام شیریں

کہربا چنیا گوند کتیرا شربت خشخاش میں حل کرکے چٹنی بنا کر چاٹیں اور خون کے غلیان اور جوش یا زیادتی حرارت کیوقت کافور یا افیون زیادہ کریں۔ اور خبازی کہربا دم الاخوین لسبد احمر طراشت شیریں کتیرا نشاستہ چنیا گوند افیون کا انار کے شربت میں لعوق بنائیں فوراً خون کو بند کردیگا اور خون کے بند کرنے میں اسکو میں نے بہت مجرب پایا ہے اسلئے واسطے ایک دو نسخہ اسباب میں لکھنے مناسب جانیں۔ غذا اس مرض میں مرغی کے انڈے حلوان کا گوشت خرفہ کا ساگ بارتنگ اور سبز دہنیا ملا کر یا اسپغول عناب کے ساتہ یا مسور بارتنگ کے ساتہ اور دم الاخوین کے ہمراہ دینی چاہئے۔ سل کی بیماری میں سفوف سرطانات اور شیرہ خرفہ اور ایسے لعوقات اور گولیاں جو گہالنے میں دیجاتی ہیں اور شکری گلقند دیویں اور دم رکنے کے وقت لعابات کو دیں اور شدت حرارت کیوقت خرفہ کافور اور قرص کافور وغیرہ اور جو اس مرض میں مجرب ہے استعمال کریں۔ **فائدہ** سینہ اور ذات الجنب اور ذات الریہ کے ورموں میں حتی الامکان ایسی چیزوں سے جو بدن کو سُن کرنیوالی اور نضج و ملینت کو مانع ہیں پرہیز کرنا چاہئے اور ذات الجنب میں جبتک کہ مادہ کو ایک جگہ قرار نہ ہو جانب مخالف کو امالہ ندیں اور تین روز کے بعد مقابل جانب سے مادہ کو متوجہ کریں اور صفراوی مادہ میں تپ کی شدت کی وقت بہول کر مسہل ندیں اگر ضرورت زیادہ ہو تو فصد پر اکتفا کریں۔ **فائدہ** جو دوائیاں کہ خشکی پیدا کرتی ہیں وہ خون آنے کو تو بیشک منع کرتی ہیں مگر دق کے لئے مضر ہیں اور جو اجزا کہ تنقیہ اور ملائمت پیدا کرسکتے ہیں وہ زخم میں رطوبت پیدا کرتی اور زخم بھرنے سے مانع ہوتی ہیں اور گرم ادویہ تپ میں اشتعال اور زور پیدا کرتی ہیں اور ٹھنڈی دوائیں موضع مرض میں نفوذ نہیں کرسکتیں جس شخص کے پہیپڑے میں زخم ہوجاتے ہیں وہ خریف کی فصل میں بہت ایذا اور تکلیف پاتا ہے لہذا اُستادوں نے فرمایا ہے کہ ایسے شخص کو اکثر اوقات گلقند کا استعمال کراتے رہیں اگر گرمی کا خیال زیادہ ہو تو شیرہ خرفہ ولائتی انار کا شربت کافور پسا ہوا چہڑک کر نوش کرائیں اور اگر سانس رک رک کے لیتا ہے تو ذات الجنب کیلئے جو معمولی لعوقات بنفشہ نیلوفر سپستان شاہترہ وغیرہ سے بنائی گئی ہیں دیں۔ اور قرص کافور شربت زوفا کے ساتہ استعمال کرادیں **فائدہ** کبھی سل کے مرض میں خلط فاسد کی تعدیل و ترطیب کے لئے اور زخم سے پیپ اور ریدہ پاک کرنیکو واسطے دودہ اور دہی دینا مناسب جانتے ہیں مگر دودہ گائے کا ہو کیونکہ اسمیں ایک قسم کی ایسی غلظت ہے جو اور دودہ میں نہیں پس دودہ دینے کے بعد دیکھنا چاہئے کہ مریض کو قبض تو نہیں ہوا اگر قبض ہوگیا ہے تو دوسرے دن مصری ڈالکر پلائیں

پھر تیسرے دن بھی دودھ دیں مگر مصری نہ ڈالیں اب اگر قبض نہ ہو تو فہو المراد ورنہ چوتھے پانچویں چھٹے دن تھوڑا
نمک اور نشاستہ دیں اس سے قبض بالکل جاتا رہے گا اسوقت بھی اگر رفع نہو تو نمک نشاستہ روغن بادام
سفید شکر دیں اس سے دو تین مرتبہ اجابت بھی ہوگی اگر تین اجابتوں سے زائد ہوں تو دودھ میں کوئی ایسا جز
جس سے حبس ہو جاوے زیادہ کریں رہا دہی اُسکا استعمال بخار کی شدت اور سہال کے وقت کرنا چاہئے اور ایسے
مریض کو غذا کلّی پائے جو تا شجو نافع ہے اور مچھلی کے کباب بھی دینے جائز ہیں **فائدہ** خون آنے میں کہربا
گل انار گل ارمنی کندر بارتنگ ورد احمر وغیرہ دیں مگر شرط یہ ہے کہ باطنی اعضا میں حرارت نہو ورنہ ملینات
پر اکتفا کرنا مناسب ہے جیسے دہن نشاستہ وغیرہ اور جولائی کا بساگ حکیموں نے زخم کے بھرانے میں
مجرب مانا ہے **فائدہ** گیہوں کی بھوسی بلغم کے لئے جالی ہے اور مقشر جو خون کے جوش اور صفرا کے غلیان
کو مسکن اور قابض اور شدت پیاس کو مانع اگر عناب کے ساتھ استعمال کریں تو کھانسی دق سل
درد سینہ سب کو مفید ہے **فائدہ** جس شخص کو کثرت خون اور غلیان کی وجہ سے کھانسی ہو اوسکے اگر فصد
نہ کیجائیگی تو تھوڑے ہی زمانہ میں سل ہو جاوے گی ورنہ پھیپڑے میں ورم تو ضرور ہی ہو جاوے گا۔ بس
اس قسم کی کھانسی کا علاج فصد اکحل ہی میں منحصر ہے کھانسی ہر چند کہ بلغمی کیوں نہو۔ مگر حدت سے خالی
نہیں ہوتی لہذا حدت کی اصلاح ٹھنڈے شربتوں کے ساتھ کرنی واجب ہے **فائدہ** خشک کھانسی اور
ذات الجنب گرم نزلہ سل دق کے نسخے سب لکھ چکے ہیں مگر دق کا پورا بیان اور علاج ابھی تک ہم نے
بیان نہیں کیا۔ لہذا معمولی اور مجرب تدبیریں اوسکے واسطے لکھتے ہیں۔ دق میں جہانتک ممکن ہو ترطیب
اور بدل ما یتحلل اور اعضائے رئیسہ کی تقویت کی زیادہ رعایت کریں اور سل میں بھی ترطیب ہونی چاہیئے
مگر مع التجفیف کیونکہ زخموں کا علاج ایسی ہی دوائیوں سے ہوگا جو رطوبت کو خشک کرنیوالی ہیں
مگر اسبات کو یاد رکھیں کہ اکثر وہ اجزا جو رطوبت کو خشک کرتے ہیں زخموں کو بے شک نافع ہیں مگر دق
کو مضر بھی ہیں اسیطرح جو دوائیں کہ ترطیب پیدا کرتی ہیں وہ گو دق کو نافع ہیں لیکن زخموں کو بہنے
اور اچھے ہونے سے مانع بھی ہیں علی ہذا القیاس محض ٹھنڈی دوائیاں زخم کے موضع میں نفوذ اور
سرایت کے قابل نہیں ہو سکتیں اسیطرح صرف گرم ادویہ دق اور زخموں میں زیادتی پیدا کرتی ہیں
پس ماہر حکیم اور حاذق طبیب کو چاہئے کہ ان بیماریوں میں ایسے اجزا تجویز کریں جو تجفیف اور ترطیب کے
مشترک حرارت اور برودت میں مساوی ہوں تاکہ ہر جز کی رعایت اپنے موضع اور محل میں رہے اور کثرت سے

شیرہ جات بھی ندیں کیونکہ شیر جات کی زیادتی سے معدہ خراب اور اشتہا بالکل جاتی رہتی ہے۔ گو اس مرض میں ٹھنڈی دوائیں مفید واقع ہو سکتی ہیں مگر صرف ٹھنڈی ٹھنڈی دوائیں ارواح کو فنا اور حرارت غریزی کو مارنے والی ہیں لہذا استادوں نے فرمایا ہے کہ ایسے وقت گلقند قرص کافور کے ساتھ مرکب کر کے دینا نہایت مناسب ہے

فائدہ جن لوگوں کے سر اور دماغ سے ہمیشہ چیپ دار رطوبتیں بہتی رہتی ہیں اور سانس کی آمد و رفت تنگی سے ہوتی ہے کھانسی بھی اکثر وقت زیادتی کے ساتھ ہوتی ہے ایسے لوگوں کو بھی سل ہوتی ہے اور انکا حال مسلولوں جیسا ہوتا ہے۔ مگر حقیقی سل یعنے پھیپھڑے میں زخم نہیں پڑتے ورم وغیرہ ہو جاتا ہے لہذا ان امراض کے دفع میں بہت کوشش کریں اور حتی الامکان علاج میں جلدی کریں ورنہ حقیقی سل ہو جانے کا خوف ہے جس سے زیست کی امید منقطع ہو جائے گی۔ اگر مسلول کا مزاج گرم اور خشک ہے تو اوسکی علامت کھانسی کی زیادتی حرکت کے وقت بھوک پیاس نبض کی سرعت ہے اوسکے واسطے لعاب بہدانہ لعاب اسبغول عرق گاوزبان عرق کاسنی میں ملا کر تربوز کا پانی کھٹے میٹھے انار کا شربت آب فواکہ شربت بنفشہ شربت نیلوفر ڈالکر نوش کرائیں اگر پھیپھڑے میں صرف ورم ہی ہے زخم کے ابھی تک نوبت نہیں پہونچی تو گل نیلوفر دریائی تازہ کا پانی بنفشہ تھوڑے پانی میں جوش کر کے صاف کریں اور مصری ڈالکر نوش کریں غذا جو اور ماش مقشر اور مسور ہونی بہتر ہے۔ اگر پھیپھڑے میں دموی اور صفراوی مادہ کیوجہ سے ورم ہو گیا ہے تو اوسکی علامت نیند کا نہ آنا سانس تنگی سے نکلنا بخار کا شدت سے ہونا ہے اسکا علاج اسطرح کریں فصد باسلیق سے قوت کے موافق خون لیں بعدہ حرارت کی تسکین کے لئے لعاب بہدانہ لعاب اسبغول شربت انار شیریں عرق گاوزباں نوش کریں اگر حرارت زیادہ ہو تو اوسکے تسکین کیلئے شیرہ خرفہ شیرہ خیارین زیادہ کریں جب حرارت کم ہو تو یہ معمولی نسخہ دیں گل بنفشہ آلو بخارا عناب نیلوفر سپستان عرق گاوزبان عرق مکوہ میں ملا کر صاف کریں اور مصری شیر خشت اگر چاہیں ستنا مکی اور ترنجبین زیادہ کر کے دیں مگر بلغمی ورم میں پرسیاوشاں تخم خطمی بہی منقی زیادہ کریں اور معمولی قیروطی سینہ پر ملیں جس شخص کی خلط میں سخت بدبو آتی ہو گو یہ ردی حالت ہے مگر یہ دوا اوسکے لئے مجرب ہے۔ جو کا پانی شیرہ تخم خرفہ بکری کا دودھ وغیرہ اور وہ اجزا جو غیر حقیقی سل میں دیئے جاتے ہیں استعمال کریں۔ سل کیلئے مجرب تدبیر غلبہ خون کی ابتدا میں اگر قوت اصلی باقی ہو تو فصد کریں اور خون تھوڑا تھوڑا آہستہ آہستہ لیں پھر بنفشہ نیلوفر عناب سپستان مصری داخل کر کے دیں اور کبھی کبھی عورت کا دودھ بھی دینا مفید ہوگا اور کشکاب نیلوفر خشخاش اور سرطان پسی ہوئی کے ساتھ دینا نافع ہے اسوقت غذا حلوان یا مرغ کے گلے پائے یا ماش کی دال مناسب ہے لیکن جہانتک ہو طبیعت کے قبض میں

کوشش کریں ایسا نہ ہو کہ دست جاری ہوجاویں کیونکہ سل اور دق میں دست کا ہونا ہلاکت کی علامت ہے۔ اگر سل میں حرارت یعنے عفنی تپ ہو تو خرفہ کا پانی ہندبانہ کا پانی خیار شنبر یعنے املتاس کا پانی سونے یا چاندی کے برتن میں جوش کریں جب جوش ہوتے ہوتے سیر بھر کے قریب رہجاوے تو شیرینی ڈالکر نوش کریں اگر مسہل میں یا سخت تپ ہو اور ہو بھی خلط کی سڑاند کیوجہ سے تو پوست کوکنار چنیا گوند نشاستہ کتیرا اسبغول چن تخم خرفہ تخم خطمی خبازی مغز تخم کدو بہدانہ کوٹ کر سفوف بنائیں اور شربت خشخاش کے ساتھ نوش کریں اوپر سے عناب نیلوفر کا پانی پئیں اور غذا چوزہ مرغ یا ماش مقشر شوربا کے ساتھ یا کدو اور ماش کہائیں اگر مسلول کے پھیپھڑے یا سینہ میں اندرونی میل کی وجہ سے زخم پڑ گئے ہیں تو اوسکی علامت رخساروں کا سرخ ہونا تپ لازم مگر رات کو سخت اور دن کو کم کم رہنا اور غذا کے بعد شدت سے ہونا اور اشتہا کا بہت قلیل ہونا آنکھوں میں گڑھے پڑنا ناخن ٹیڑھے ہونا قدموں میں ورم ہونا ہے ایسے وقت قرص خشخاش کہائیں اور اوپر سے بکری کا تازہ دودھ نوش کریں۔ دوسرا مجرب نسخہ چنیا گوند کتیرا ابکر بکری کے دودھ کے ساتھ نوش کیا جاوے اور غذا بھی دودھ روٹی ہونا مناسب ہے اگر دق کا زمانہ ثلثے ہو چکا ہو اور ہڈیوں کا عرق پائخانہ کے راہ آنے لگے تو خشخاش کوٹ کر صاف پانی میں بھگو دیں اور جو مقشر اس خشخاش کے پانی میں پکائیں یہانتک کہ جو کا پانی باقی رہجاوے پہر صاف کر کے اوسکے برابر تازہ بکری کا دودھ اور روغن تخم مرغ اور روغن کدو زیادہ کر کے آگ سے اوتار لیں اور دانہ بھی اور دانہ کدو شیریں چنیا گوند کتیرا اسپر چھڑکیں اور گرم گرم نوش کریں اگر دست جاری ہوں تو قرص کافور زرشکی قرص طباشیر زرشکی کہ اوسمیں اعلیٰ جز زرشک کا ہو کھائیں اور غذا چوزہ مرغ کا گوشت یا تیہو کا گوشت مقشر ماش میں پکا کر کہائیں یا روٹی بکری کے تازہ دودھ یا شیرہ خرفہ میں تہوڑی مصری ڈالکر کھائیں مجرب سفوف جو سل اور کھانسی اور ہر قسم خلطی تپ دق اسہال کو نافع اور نزلہ کے لئے بہت مفید ہے۔ تخم خطمی گلنار اقاقیہ مغز بادام کتیرا نشاستہ چنیا گوند مغز تخم کدو شیریں مغز تخم تربوز بہدانہ رب السوس اسبغول چن تخم خیارین گل ارمنی لحیۃ التیس کا عصارہ باقلا مقشر سفید خشخاش کیکر جلا ہوا سب کو کوٹ کر چھانیں اور دو مثقال سے شروع کر کے تین مثقال تک پہونچائیں اور روغن بدر مسلول کو کھانا اور روغن کافور مدقوق کو مالش کرنا نافع ہے۔ حکیم مرزا ابراہیم خانصاحب شیرازی کی مجرب گولیاں حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جب حرارت کے آثار قلب میں موجود ہوں اور آلات تنفس میں خشکی

اور خفاف پیدا ہو یعنے حلق اور حنجرہ اور پھیپھڑے کے سرے پر خشکی غالب ہو تو اول بدن کی راحت اور سکون
کا تدارک کریں اگر اس سے کچھ فائدہ نہ ہو تو یہ گولیاں استعمال کرائیں مغز بہدانہ مغز خیارین مغز تخم کدو شیریں
مغز تخم خربوزہ مغز بادام شیریں مقشر تخم خطمی تخم خبازی چنیا گوند کتیرا نشاستہ مساوی الوزن کوٹ کر
چوتھا حصہ مصری ملائیں اور گولیاں بناکر موںھ میں رکھیں یا درایک کتانی کپڑا ایک لکڑی کے سر پر باندھکر
لعاب اسپغول لعاب بہدانہ خطمی خبازی عرق بید میں تر کرکے موںھ کو صاف کریں اور مسواک کی طرح حلق
تک پہونچاویں اور گلو پہلو کو ٹھنڈی اور تر تیلوں جیسے روغن بنفشہ روغن کدو روغن نیلوفر وغیرہ
میں چرب کرکے استعمال کریں اور غذا چکنا شوربا اور چکنے گوشت کا قلیہ اور مرطبہ لطیفہ جیسے مرغ کا
شوربا یا انڈے کی زردی وغیرہ کہائیں **لعوق خشخاش** جو حکیم صاحب موصوف کا مجرب و آزمودہ
ہی لکھا جاتا ہی فرماتے ہیں کہ اسکے استعمال سے اکثر مریضوں نے خلاصی پائی اور جو لوگ قریب سِل
کے پہونچ چکے تھے اونکو بہت جلد صحت ہوگئی آیرسا زعفران اسطوخودوس رازیانہ پرسیاوشاں گاؤزبان
ملیٹھی گل خطمی تخم خشخاش تخم بالنگ خشک و فاوپوست خشخاش مغز فندق عناب سپستاں شہد سفید قند سفید
مصری معمول کے موافق لعوق کا قوام بنائیں اور دو مثقال گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔ **نسخہ معجون**
جو مرزا صاحب کی بیاض سے منقول ہے اور سرسام کہانسی حلق کی خشونت گرفتگی آواز چنگ اور جملہ
حار امراض کو مفید لکھا ہے اول اسپغول کو کاسنی کے پانی میں بھگوئیں پھر جوش کریں جب **خوب** کف
آجائیں تو صاف کرکے انگور کا شیرہ حاجت کے موافق داخل کرکے جوش کریں جب اچھی طرح قوام
پک جاوے تو چنیا گوند کتیرا مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیارین مغز بہدانہ مغز کدو شیریں تخم خرفہ نشاستہ
سفید صندل تخم خطمی تخم خبازی مساوی الوزن لیکر باریک کوٹیں اور چھان کر قوام میں ملاکر تین درم
سے پانچ درم تک نوش کریں **مسلول کیلئے مجرب** حریرہ بہدانہ جو مقشر مغز تخم کدو شیریں خشخاش سفید
گدہی اور بکری کے تازہ دودھ میں ملاکر تیز آگ میں پکائیں جب پکنے کے قریب ہو تو چنیا گوند کتیرا پیسکر
روغن بادام روغن مغز کدو داخل کرکے نوش کریں اور دوسرے دن قبض کے رفع اور تقویت کی
زیادتی خون کی پیدائش کیلئے نشاستہ کے قائم مقام چاول زیادہ کریں اور حریرہ پکاکر نیم گرم نوش کریں
سپستاں کا لعوق جو کھانسی اور خون اور ورم سینہ کو مفید ہے سپستاں ملیٹھی عناب بہدانہ تخم خطمی
تخم خبازی پرسیاوشاں پوست خشخاش دو سیر پانی میں بھگوئیں اور سفید مصری ڈالکر قوام پکاویں

آخر قوام میں جو مقشر کا شیرہ مغز بادام تخم خشخاش زیادہ کریں بعد ازاں کتیرا چنیا گوند رب السوس پیکر زیادہ کریں
اور دو ماشہ کی مقدار مونہہ میں رکھیں اور آہستہ آہستہ اوسکا لعاب چوسیں۔ ایکدن میں پانچ چار مرتبہ اسیکا استعمال
کریں اور سوتے وقت چار ماشہ تناول فرماویں فائدہ بادام منقی ہے اور خشخاش مادہ کو گاڑھا کرتی ہے
مجرب جوشاندہ جو گرم وخشک کہانسی اور تنگی سانس خفقان سیلان رطوبت گرمی مزاج کو نافع کلی ہے
گل نیلوفر خرفہ مہک کی جڑ بنخبادیان کا پوست زوفائے رومی تخم خیارین تخم خربوزہ پرسیاوشاں زرد انجیر
عناب سپستان پانی میں جوش دیں اور ترنجبین ڈالکر دستور کے موافق نوش کریں۔ مجرب لعوق جو حلق کی
خشونت یعنی کہردراپن کو اور نرخرہ کی سختی کو دور کرتا ہے۔ کتیرا چنیا گوند نشاستہ رب السوس مغز بادام مغز
تخم کدو شیریں سفید قند کا لعوق لگاویں اگر روغن بادام زیادہ کریں تو نرمی اور پرانے مادے سہولت
سے دفع ہو جاویں اگر منظور ہو تو حرارت کے دفع کے لئے تخم تربوز مغز تخم خیارین تخم خرفہ تخم سردہ زیادہ کریں
اگر خشک کھانسی اور نزلہ سینہ پر گرتا ہو تو تخم کاہو تخم خشخاش اجزار مذکورہ میں زیادہ کریں اور اگر قبض و
خشکی ہو تو قوام مذکور میں تربوز کا پانی اور ترنجبین اور بڑھاویں مجرب لعوق اگر سل والے کو ٹھنڈی
دواؤں سے فائدہ نہو اور گرم اجزا سے تسکین نہوئی ہو تو بلی کا پھیپھڑا خشک کر کے رازیانہ مہک کی
جڑ پرسیاوشاں کوٹ چھان کر شکر کا قوام کریں اور شہد داخل کر کے ادویہ مذکورہ بالا کو ملائیں اور لعوق
بنا کر صبح کو ایک چمچہ اور اتنا ہی شام کو سوتے وقت تناول فرماویں۔ صاحب شفاء الاسقام فرماتے
ہیں کہ سل کے ابتدار اور انتہا میں ماء الجبن کا استعمال کرنا بہت عمدہ ہے کیونکہ یہ بالخاصیۃ ابدان کی
ترطیب کو نافع ہے اور جو کا پانی سرطانی سفوف بھی اس باب میں انفع ہے اسیطرح اونٹ کا دودھ اور
گدہی کا دودھ پھیپھڑے کی بیماریوں کے لئے اور ضیق النفس اور دھسک گرم اور ٹھنڈی کے لئے بہت
مفید ہے اور بہیڑ کا دودھ گائے کا دودھ۔ عورتوں کا دودھ بکری کا دودھ گدہی کا دودھ سل اور گرم
نزلہ اور جوش خون کے لئے نافع ہے۔ اگر اسمیں کتیرا اور روغن کدو اور رب السوس اور چنیا گوند اور بکری کا
دودھ بھی زیادہ کریں تو پھیپھڑے کی زخم اور خون کی آمد اور آنتوں کی زخم و کھانسی کے لئے بہت موثر ہو
روغن بادام چنیا گوند خشک کھانسی کے لئے از حد مجرب ہے کہانسی اور نزلہ کے لئے مجرب نسخہ
شیرہ عناب شیرہ ملہٹی شیرہ خشخاش مصری صرف کھانسی کے لئے مجرب نسخہ عناب خطمی خبازی
بہیدانہ جوش کر کے مصری چنیا گوند کتیرا ملا کر اوپر سے چھڑکیں دوسرے روز مصری کی جگہ دیا قوزہ۔

شیرۂ خشخاش زیادہ کریں تیسرے روز گل بنفشہ خبازی کی جگہ زیادہ کریں اور مویز منقی طبیعت کی ملائمت کے لئے بڑھاویں اور چنیا گوند کتیرا یا اور جو قابضات ہوں دور کرکے گاؤزبان گیہوں کی بھوسی سپستاں شربت دیاقوزہ جوش کرکے صاف کریں اور قہوہ کی طرح گرم گرم نوش کریں کھانسی کے لئے مجرب نسخہ عناب بہدانہ بنفشہ خطمی خبازی جوش کرکے شربت دیاقوزہ دوسرے روز چنیا گوند پیسکر چھڑکیں تیسرے روز عناب گل بنفشہ ملہٹی مویز منقی عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرۂ خیارین شربت دیاقوزہ پھر گاؤزبان زیادہ کرکے نوش کریں۔ جب کھانسی میں کثرت سے قے اور بخار ہو تو سپستاں بہدانہ خطمی جوش کرکے شیرۂ ہندبانہ مصری دوسرے روز ہندبانہ کی جگہ کاہو بنفشہ کتیرا زیادہ کریں اور تیسرے دن خشک زوفا مویز منقی بہدانہ عناب جوش کرکے ملہٹی کا شیرہ لعاب بہدانہ کاہو مصری ڈالکر نوش کریں کھانسی کیلئے۔ لعاب بہدانہ شیرۂ ہندبانہ شیرۂ کاہو شیرۂ ملہٹی شیرۂ تخم کدو شربت دیاقوزہ خاکسی جو کھانسی شیرنی کھانے سے ہوگئی ہو اور متلی بکثرت ہو اوسکے لئے مجرب نسخہ۔ چنیا گوند کتیرا خطمی مغز بادام مقشر کوٹکر روغن بادام میں چرب کرکے لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول میں گولیاں بنائیں سوتے وقت کھائیں۔ اگر شب کو نیند نہ آتی ہو تو تخم کاہو اور تخم خشخاش زیادہ کریں۔ خشک کھانسی کے لئے عناب سپستاں بنفشہ پانی میں ملکر صاف کریں اور لعاب بہدانہ لعاب اسپغول رب خشخاش یا شربت خشخاش داخل کرکے نوش کریں۔ اگر پھیپڑے کی امتلا کیوجہ سے خشک کھانسی ہو جاوے تو مونڈھوں کے درمیان میں پچھنے لگائیں اگر کھانسی اور ضیق النفس قلب کی کثرت بخارات کے سبب سے ہو اور نبض میں بڑائی قلب میں سوزش گرفتگی آواز ہو تو فصد باسلیق کے بعد دل کی حرارت کی تسکین کے لئے شیرۂ تخم خرفہ عرق گاؤزبان میں ملاکر شربت صندل شربت نیلوفر حل کرکے نوش کریں اور ہرے دھنیے کے پانی میں صندل پیسکر سینہ پر لیپ کریں **فائدہ** بعض گرم کھانسیوں میں لیمو اور ترش انار کا افشردہ بہت نفع دیتا ہے۔ اگر رقیق مادہ سے کھانسی ہوئی ہے تو خصیۃ الثعلب ثعلب مصری دارچینی سونٹھ مصری کا سفوف بنائیں اور گائے کے دودھ کے ساتھ نوش کریں **جلاب** جس سے خشک کھانسی اور سل اور خون کی آمد اور حار نوازل اور بیداری جاتی رہتی ہے۔ تخم کاہو۔ بزر البنج سفید خشخاش پچاس درہم پانی میں جوش کریں اور صاف کرکے لعاب اسپغول پچاس درم فانیذ دو سو درم داخل کرکے جوش دیں اور لعوق کا قوام پکاکر استعمال میں لاویں۔ **قرص** جو نفث الدم اور پھیپڑے کے زخم

اور سینہ میں جو مدہ جمع ہو جاوے اوسکے لئے بہت مفید ہے - تخم البنج تفاح کی جڑ مصطگی کہربا رُب السوس
زعفران تخم قطونا کے لعاب میں ٹکیاں بنائیں قرص جو دماغ سے سینہ پر خون گرنے کو مانع ہے - تخم البنج تفاح
کی جڑ افیون مغز چلغوزہ جوز سرو مصطگی کہربا اسبغول کو گرم پانی میں ساری رات بھگو رکھیں صبح کو لعاب
نکالکر تمام دوائیں پسی ہوئی لعاب میں ڈالیں اور نصف درم قدر ٹکیاں بناکر رکھ چھوڑیں سوتے وقت شربت
کے ساتھ ایک ٹکیا کھائیں قرص سینہ پر حار نزلہ گرنے سے جو رگ پھٹ گئی ہو اور خون موہنہ کی راہ بکثرت
آتا ہو اوسے بہت مفید ہے - اقاقیا کہربا مونگہ مروارید لحیۃ التیس کا عصارہ طباشیر خشک دھنیہ گل سرخ
تخم خرفہ گل ارمنی چنیا گوند کتیرا نشاستہ کوٹ کر بارتنگ کے پانی میں ادویہ ملاکر ٹکیاں بنائیں اور ایک
مثقال سوتے وقت کھائیں - اگر کھانسی کے ساتھ سخت بخار بھی ہو تو شیرہ ملٹھی لعاب بہدانہ شیرہ تخم کاہو
شیرہ تخم کدو شیریں شیرہ ہندبانہ شیرہ عناب وغیرہ دیں اگر کھانسی کے ساتھ بخار اور ریزش نزلہ ہو تو لعاب
بہدانہ شیرہ ملٹھی شیرہ تخم کاہو شربت بنفشہ خاکسی دوسری دن شیرہ خیارین اور سہ پہر کے لئے
لعاب اسبغول عرق شاہترہ عرق کیوڑہ شربت بنفشہ - اگر بخار اور زکام اور نزلہ ہو تو شیرہ عناب شیرہ تخم
کاہو لعاب بہدانہ شربت نیلوفر خاکسی چنیا گوند کتیرا اسپر چھڑکیں دوسرے روز سوکھے کانٹوں کا شیرہ
ملٹھی اور کاہو کی جگہ خیارین اسکے موافق دوسرا مجرب نسخہ ملٹھی کا شیرہ ہندبانہ کا شیرہ لعاب بہدانہ
عرق شاہترہ شربت نیلوفر خاکسی دوسرے روز شیرہ خشخاش بہدانہ اور لعاب اسبغول ہندبانہ کی جگہ اور سہ پہر کیلئے
لعاب بہدانہ عرق شاہترہ شربت نیلوفر کے ساتھ نوش کریں - یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جس قسم کے
شیرہ جات ہوں تین روز تک انتہا پانچ دن تک تپ کی حرارت کے لئے لازم ہیں اور سکون کے بعد مرض
موجود کے لئے جوشاندہ یا طبیخ جو کچھ مناسب ہو استعمال کریں پس کبھی نزلہ کی دوائیاں اور کبھی کھانسی
کے اجزا شدت کیوقت اوسکے موافق اور خفت کے وقت اوسکے موافق دینے چاہئیں مثلاً گل بنفشہ
ملٹھی جوش کرکے ایک دو شیرہ کے ساتھ اور مناسب شربت جیسے شربت بنفشہ یا شربت خشخاش یا شربت
نیلوفر وغیرہ وغیرہ کے ہمراہ دیں - کھانسی کے ساتھ اگر تپ بھی ہو تو یہ منضج دیں بہدانہ تخم خطمی جوش
کرکے شیرہ ہندبانہ شربت بنفشہ خاکسی دوسرے دن سونف اور ہندبانہ کی جگہ خیارین سہ پہر کو لعاب
اسبغول عرق شاہترہ شربت نیلوفر داخل کرکے نوش کریں - دوسری مجرب منضج کھانسی اور تپ
کے لئے - ملٹھی - گل بنفشہ جوش کرکے شیرہ خیارین شربت بنفشہ خاکسی دوسرا منضج ملٹھی تخم خطمی

عرق مکوہ میں جوش کرکے شیرہ تخم کدو شربت بنفشہ خاکسی **تپ اور کھانسی کے لئے منضج** عناب تخم خطمی بہدانہ جوش کرکے شیرہ کدو شیریں شربت بنفشہ خاکسی **مجرب منضج** بہدانہ ملہٹی سپستان خبازی جوش کرکے شیرہ تخم کدو شیریں شربت نیلوفر خاکسی **فائدہ** جاننا چاہیے کہ جب مادہ کی جوش کی وجہ سے مرض میں زیادتی اور کرب و بے قراری نہ ہو تو صرف طبیخ ہی دینا مناسب ہے۔ جیسے عناب ملہٹی جوش کرکے یا ملہٹی سپستان یا نیلوفر ملہٹی وغیرہ وغیرہ مصری کے ساتھ دیں اگر تسکین اور نضج بھی منظور ہو تو قوی طبیخ شیرجات کے ساتھ دینا مناسب ہے اور جس خلط کی وجہ سے مرض کی پیدائش ہوئی ہو یا اس وقت میں جس خلط کو غلبہ ہو اس کی رعایت کریں۔ **منضج خشک کھانسی اور بخار کے لئے** عناب گل بنفشہ بہدانہ ملہٹی جوش کرکے شیرہ ہندبانہ شیرہ تخم کدو شیریں شیرہ تخم خیارین شربت بنفشہ خاکسی دوسرے دن کدو موقوف کر دیں تیسرے روز شربت بنفشہ کی جگہ گلقند اور چوتھے دن مصری گلقند کی جگہ دیویں۔ **منضج کھانسی اور تپ کیلئے** عناب ملہٹی گل بنفشہ بہدانہ جوش کرکے شیرہ ہندبانہ شربت بنفشہ خاکسی دوسرے دن بہدانہ کی جگہ خطمی اور عناب کی جگہ خشک زوفا اور ہندبانہ کی جگہ خیارین اور شربت کی جگہ مصری دیں **منضج کھانسی کے واسطے** عناب تخم خطمی بہدانہ جوش کرکے مصری گوند کتیرا اس پر ڈالیں دوسرے دن مصری کی جگہ وباقوزہ اور شیرہ خشخاش زیادہ کریں۔ تیسرے دن گل بنفشہ مویز منقی زیادہ کریں اور گوند کتیرا اگر دیا ہو تو موقوف کر دیں اور شام کو گاؤزبان گیہوں کی بھوسی سپستان شربت وباقوزہ جوش کرکے قہوہ کی طرح نوش کریں **منضج کھانسی کے واسطے** عناب بہدانہ بنفشہ تخم خطمی خیارین کوٹ کر جوش کریں اور شربت وباقوزہ داخل کرکے نوش کریں دوسرے دن گوند کتیرا اس پر چھڑکیں تیسرے دن عناب بنفشہ ملہٹی پرسیاوشاں مویز منقی عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرہ خیارین شربت بنفشہ یا شربت وباقوزہ تیسرے دن گاؤزبان بھی زیادہ کریں۔ **منضج کھانسی کیلئے** عناب بہدانہ شربت بنفشہ مسلول کو شکر تیغال گل خطمی چھینا گوند کتیرا کوٹ چھان کر پھنکائیں اور سپستان بہدانہ بنفشہ جوش کرکے صاف کریں اور شیرہ تخم کاہو عرق بادرنگ عرق گاؤزبان میں ملا کر شربت خشخاش بادرنگ چھڑک کر نوش کریں اگر کھانسی اور قبض بشدت ہو تو عناب گل بنفشہ ملہٹی جوش کرکے خیارین کا شیرہ کاسنی کا شیرہ شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں دوسرے دن کاسنی کے عوض شیرہ تخم کدو شیریں گوند کتیرا اس پر چھڑکیں تیسرے روز ترنجبین شربت کی عوض طبیعت کے نرم اور ملائم کرنے کی لئے زیادہ کریں اگر پرانی کھانسی اور پرانا بخار ہو تو ابتدا علاج میں

لعابات اور شیرہ جات نوش کرائیں اگر ضعف لاغری کم غذائی اور عوارض بدستور قائم ہوں تو ملہٹی شیرۂ کاہو شیرۂ خیارین مکوہ کے عرق میں شربت بزوری خاکسی داخل کرکی نوش کریں دوسرے روز قرص طباشیر کافوری شیرۂ بادام کے ساتھ ملا کرکے تناول کریں اور اوپر سے دوائی مذکور نوش کریں بعدازاں تیسرے دن قرص کافور گوند کتیرا گل سرخ پیسکر کھائیں اوپر سے تربوز کا پانی شیرۂ خیارین شیرۂ خرفہ سولف شربت بزوری عرق کیوڑہ تخم ریحان زیادہ کریں یا خون ہو گئے اور دست جاری ہولے خشک کھانسی کے لئے مجرب نسخہ قرص طباشیر کافوری پیسکر شربت دیا قوزہ میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے شیرہ کاہو بہنے ہوئے خرفہ کا شیرہ دانہ ہیل کا شیرہ مصری تار تنگ حب الآس شیرہ بیخ الجبار داخل کرکے نوش کریں دوسرے روز بہسلوچن نوشادر میں ملا کر کہائیں اور اوسکے اوپر شیرۂ کاہو شیرۂ خرفہ شربت دیا قوزہ داخل کرکے نوش کریں تیسرے دن بار تنگ دانہ ہیل پیسکر پانی میں پکاویں اور شیر جات داخل کرکے نوش کرادیں۔ اگر کہانسی خفقان حار اور بخار کے ساتہ ہو تو گوند پیسکر آملہ کے مربے میں ملا کر کھائیں اوپر سے شیرہ خیارین شیرہ کاہو دانہ ہیل عرق کیوڑہ عرق صندل خمیرہ صندل شربت خاکسی نوش کریں دوسرے دن شیرۂ ملہٹی لعاب اسپغول اوپر چھڑک کر نوش کریں۔ اگر کھانسی خون ہو کے تو دم الاخوین پیسکر دوار المسک معتدل میں ملا کر کہائیں بعدہ شیرہ خرفہ شیرہ کاہو شیرۂ عناب شیرہ بیخ الجبار شیرۂ لسان افروز زہر مہرہ خطائی مصری دوسرے روز عرق کیوڑہ آملہ کا مربی دوار المسک کے جگہ زیادہ کریں پہر کہربا گوند کتیرا مغز نہدانہ دم الاخوین افیون زعفران کوٹ چھانکر شربت نیلوفر میں ڈالکر چٹنی بنائیں اور آہستہ آہستہ چاٹیں اوپر سے عناب عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرۂ بیخ الجبار شیرۂ خرفہ شیرۂ تخم کدو شیرین مصری نوش کریں دوسرے روز مصری کی جگہ گلقند آفتابی اور آخر میں اسطوخودوس زیادہ کریں فائدہ جسطرح ٹھنڈی کھانسی نزلہ دمہ۔ قریب قریب ہیں اسیطرح انکی تدبیر بھی پاس پاس ہے پس جو اجزا اس قسم کی کھانسی میں ہونگے وہی نزلہ اور دمہ میں دینے جائز ہیں اسیطرح اسکا عکس **کھانسی کیلئے مجرب نسخہ** ملہٹی تخم خطمی سپستاں سولف مویز منقی پرسیاوشاں بہدانہ جوش کریں اور مصری داخل کرکے گرم گرم نوش کریں دوسرے دن دیا قوزہ سولف زیادہ کریں۔ **کہانسی کے لئے**۔ ملہٹی خطمی سپستاں گاوزبان جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں **کھانسی خشک کے لئے** گل بنفشہ سپستاں سولف نیم کوفتہ مویز منقی پرسیاوشاں جوش کرکے گلقند داخل کریں **کھانسی کیلئے**۔ ملہٹی سونف۔

جوش کرکی آفتابی گلقند ڈال کر نوش کریں۔ بلغمی کھانسی اور دمہ کیلئے ملٹھی خطمی تند دانجیر سونف جوش کرکے
شہد ڈالیں دوسرے روز اسطوخودوس زیادہ کریں۔ اگر مسہل مبارک کے بعد عسر النفس دائمی ہے تو نیلوفر
اسطوخودوس گل خطمی شاہترہ عرق میں یا گلاب میں ملاکر شیرۂ ہندبانہ گلقند ڈالیں۔ دوسرے دن شربت بنفشہ
زیادہ کیا جاوے۔ کبھی دمے کی بیماری خون کے غلبہ سے بھی ہوتی ہے مگر اکثر اور اغلب نزلہ صفرا بلغم سے
ہوتی ہے لہذا اسکے علاج میں خلط غالب کی رعایت پر ضرور ہے۔ اگر خشکی کہانسی میں بلغم کا خروج دشواری
سے ہوتا ہے یا کبھی کبھی خون بھی تہوکتا ہے اور بلغم کے نکلنے خون کی قے کے بعد بیقراری و بیخوابی طاری
ہوتی ہے تو معلوم کرلینا چاہیے کہ غلبہ سودا ہے پس اوسکا علاج یوں کریں۔ ملٹھی خشک زوفا گاؤزبان
مویز منقی جوش کرکے مصری ڈالیں۔ اور قہوہ کی طرح نوش کریں کبھی شیرۂ بادام زیادہ کریں اور پرانی کہانسی
کے لئے قہوہ ملٹھی جو مقشر خشک زوفا مصری کا نوش کریں۔ دوسرا قہوہ۔ بہدانہ ملٹھی جو مقشر
خشک زوفا مصری جوش کرکے استعمال میں لاویں۔ دوسرا قہوہ ملٹھی زوفا بہدانہ مصری جوش کرکے
نوش کریں دوسرے دن کوکنار کا پوست زیادہ کریں قہوہ سپستاں جو مقشر ملٹھی پرسیاوشان مصری جوش
کرکے پئیں۔ قہوہ بنفشہ سونف زوفا خطمی خبازی مصری قہوہ دارچینی سونف چاہ خطائی دانہ ہیل وغیرہ
جوش کرکے معمولی قہوہ بنائیں۔ یہ قہوہ گاڑہے بلغم اور چیپ دار کی تلطیف اور تقطیع کرنے میں اکسیر ہے
قہوہ بہدانہ بنفشہ خطمی چھوٹی الائچی سپستاں مصری جوش کرکے نیم گرم پئیں۔ قہوہ کھانسی کے لئے
ملٹھی خطمی خبازی مویز منقی گاؤزبان مصری۔ دوسرے ہی دن کہانسی میں کم بلغم آئیگا اگر رات کو کھانسی
کی زیادتی ہو تو دارچینی زیادہ کریں۔ اگر کہانسی بشدت ہو اور قارورہ سیاہی مائل مکدر ہو تو ملٹھی
زوفا مویز منقی عرق مکوہ میں جوش کرکے شیرۂ زیرہ سفید مصری داخل کریں دوسرے روز کہانسی میں بلغم کم
آئیگا لہذا دارچینی زیادہ کیجاوے۔ اسکے موافق دوسرا النسخہ۔ گل خطمی عناب گاؤزبان بہدانہ جوش
کریں مصری خاکسی داخل کرکے نوش کریں دوسرے روز دارچینی اور شام کو دواء المسک معتدل کھاکر
اوپر سے عرق مکوہ نوش کریں۔ کھانسی کے لئے دوسرا النسخہ گاؤزبان ملٹھی کاکڑا سینگی گیہوں کی
بھوسی مصری دوسرے روز ابریشم کترا ہوا شیرۂ کاہو بہدانہ زیادہ کریں اگر کھانسی میں خون تہوکے اور سینہ
سے خرخر کی آواز سنائی دے اور تپ شدید معہ لینت طبع ہو تو پرسیاوشان تخم خبازی تخم خربوزہ شربت
بنفشہ میں ملاکر نوش کریں قہوہ مجرب مراقی ریاح اور نزلہ کیواسطے۔ چھوٹی الائچی سونف گیہوں کی بھوسی

مصری جوش کرکے گھونٹ گھونٹ نوش کریں اور کبھی کبھی ملٹھی اور گاؤزبان زیادہ کردیا کریں اس سے خدا چاہے
تو بہت جلد فائدہ ہوگا۔ اگر گرم مادی کھانسی ہو اور مادہ بھی غلیظ ہو تو تخم خطمی کتیرا بہیدانہ تخم خشخاش خشک
زوفا ملٹھی زرد انجیر جو مقشر عناب صاف کرکے خمیرہ بنفشہ داخل کرکے نوش کریں اور اگر روغن بنفشہ اور روغن
بادام زیادہ کریں بہتر ہے۔ اگر کھانسی معدی رطوبت کیساتھ ہو تو نشاستہ جوارش مصطگی میں ملاکر کھائیں
اور شیرہ ملٹھی شیرہ دانہ ہیل شربت بنفشہ اوپر سے نوش کریں۔ جب کھانسی میں سخت بخار ہو تو دیاقوزہ
کھاکر عناب سپستاں گاؤزبان بنفشہ خطمی خیارین کوٹ کر اور ملٹھی کے چھلکے اوتار کر گرم پانی میں بھگوئیں۔
صبحکو شربت بنفشہ زیادہ کرکے نوش کریں اگر خاکسی بھی زیادہ کریں بہتر ہے **پرانی کھانسی کا علاج**
چوب چینی عرق گاؤزبان میں رات کو بھگوئیں صبح کو جوش کریں جب جلکر نصف باقی رہجاوے شربت بنفشہ
خاکسی ملاکر نوش کریں **بچوں کے لئے کھانسی کی گولیاں** جو گرمی یا ٹھنڈک سے ہوئی ہو۔ نشاستہ
رب السوس تخم خشخاش افیون مساوی الوزن لیکر کوٹیں اور چھانکر بہیدانہ کے لعاب میں مسور کے برابر
گولیاں بنائیں اور شربت بنفشہ کے ساتھ پلائیں۔ یہ گولیاں گرم نزلہ کو بھی نافع ہونگی اور بیداری دور
کرکے نیند لانے میں مجرب ہیں **گولیاں** جو نزلہ کو مانع اور کھانسی کو مفید ہیں۔ تخم خشخاش نشاستہ رب السوس
افیون گوند کتیرا بہیدانہ کے لعاب میں دستور کے موافق گولیاں بناکر سوتے وقت نوش کریں **بچوں کی
کھانسی کیلئے مجرب گولیاں** کتیرا رب السوس بہیدانہ دو دو ماشہ سفید قند ۶ ماشہ لیکر گولیاں بنائیں اور
شیرخوار بچے کو چمچے میں گھولکر دیں اگر کتیرا کی جگہ گوند چینا لیں تو اچھا ہے۔ **گولیوں کا مجرب نسخہ**
کتیرا گندہ بیروزہ رب السوس مغز بادام سونف مساوی الوزن کی گولیاں بنائیں **گولیاں** جو بلغمی
کے دماغ کو مقوی ہیں۔ اسطوخودوس گل سرخ بادام مصری وغیرہ بچوں کی کھانسی کے لئے۔ رب السوس
تلخ بادام گوند کتیرا خشخاش مویز منقی کی گولیاں بناویں **مجرب گولیاں** گل سرخ چھ ماشہ رب السوس چھ رتی
شہد دو ماشہ لیکر گولیاں بنائیں **بچوں کے لئے گولیاں** مغز بادام تلخ پوست بیخ بادیان تخم کرفس
پرسیاوشاں مساوی الوزن معمولی طور پر گولیاں بناکر دودھ میں گھولکر پلائیں **کھانسی کی گولیاں**۔
تخم کتان بریاں پانچ مثقال مویز منقی ستر مثقال فلفل بیس درم زعفران دس درم کوٹ کر شہد میں ملائیں
گولیوں کا نسخہ مویز منقی ایکماشہ مغز بادام تلخ ایکماشہ رب السوس چار ماشہ تج دو ماشہ شہد کے ساتھ
گولیاں بنائیں **گولیوں کا نسخہ** مویز منقے چھ درم زرد ہڑ کا پوست دو درم دار فلفل نو ماشہ روغن بادام

ایک درم مصری حاجت کے موافق دوسرا گولیوں کا نسخہ گل سرخ دو تولہ ہلیلہ چھ ماشہ زرد انجیر دس دانہ مویز روغن بادام دو تولہ تخم کرفس دو ماشہ خشک زوفا چھ ماشہ مصری دو تولہ شربت بنفشہ دو تولہ داخل کرکے گولیاں بنائیں **فائدہ** چونکہ بچوں کے مزاج میں رطوبت بڑھی ہوئی ہوتی ہے لہذا انکے عموماً علاج میں خصوصاً دماغی بیماریوں میں اور سینہ کے امراض میں اسباب کا ضرور لحاظ رکھیں اور حتی الامکان ایسے اجزا کا استعمال کریں جو انکے مزاج موجود کے موافق ہوں۔ دمہ کی علت بھی حار رطوبی اور بخاری ہیجی ہوتی ہے اگر گرمی کے موسم میں دمہ پیدا ہوا ہے تو معلوم کرلیں کہ قلب میں بخارات کا حبس ہے پس اسوقت فصد باسلیق کرکے عناب بہدانہ عرق گاؤزبان میں اور عرق کاسنی میں یا عرق مکوہ میں یا عرق نیلوفر میں ملاکر اور شربت بزوری زیادہ کرکے تخم بالنگو اوپر سے چھڑکیں اور نوش کریں دوسرے روز عناب بہدانہ ملہٹی جوش کرکے شیرہ کاہو شیرہ خیارین شربت بنفشہ خاکسی تیسرے روز خطمی زیادہ کرکے نوش کریں۔ اگر گرمی کے موسم میں خفقانی اور مراقی شخص کو اول نزلہ اور زکام ہو چکا ہو بعدہ کھانسی اور درد سینہ اور دمہ پیدا ہو تو عناب بہدانہ عرق مکوہ عرق شاہترہ عرق کیوڑہ میں ملاکر ملہٹی کا شیرہ شربت بنفشہ شربت نیلوفر جوش کرکے قہوہ کیطرح نوش کریں اگر اس سے راحت ہو تو فبہا ورنہ فصد کریں اگر دمہ کھانسی اور خفقان کے ساتھ ہو اور بلغم بکثرت نکلتا ہو تو عناب بہدانہ اسطوخودوس زرنباد جوش کرکے مصری ڈالکر نوش کریں کیونکہ بلغم کا بکثرت آنا کچھ ضعف معدہ کیوجہ سے نہ تھا اگر معدی ضعف ہوتا تو نسخہ مذکور موافق طبیعت واقع نہوتا اسکے بعد مقویات اور ایسے مزلقات جو طبیعت کو موافق ہوں دیکر یہ مجرب نسخہ دیں۔ خطمی ۴ر خبازی ۴ر گاؤزبان ۴ر بنفشہ ۵ر عناب ۵ دانہ مصری ۲ تولہ۔ اگر دمہ سودا کے غلبہ سے ہو تو عناب ۵ دانہ بہدانہ ۳ر زرد انجیر ۳ر خشک زوفا ۴ر پرسیاوشاں ۵ر جوش کرکے آفتابی گلقند ۲ تولہ داخل کرکے صبح کو نوش کریں اور شام کو گیہوں کی بھوسی ۶ر بہدانہ ۵ر دارچینی ۲ر سپستاں ۲۰ دانہ۔ جوش کریں اور مصری ڈالکر قہوہ کی طرح نوش کریں اس ہی اگر مریض کو تمام رات کرب اور بیقراری اور بیخوابی گرمی کی وجہ رہے تو عناب ۵ دانہ بہدانہ ۲ر سپستاں ۱۵ دانہ۔ عرق شاہترہ شیرہ تخم کاہو شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر دیں موافق واقع ہوگا۔ دوسرے روز خطمی خبازی جو مقشر جوش کریں اور گوند کتیرا اوپر سے چھڑکیں اگر دمہ سوداوی بخارات کیوجہ سے ہوا ہے یعنے قلب میں اس قسم کے بخارات آکر بند ہو گئے ہوں جنسے سودا کی پیدائش ہوتی تھی تو اول خمیرہ گاؤزبان کھاکر اوپر سے ملہٹی گاؤزبان گل گاؤزبان عرق مکوہ

عرق گاوزبان عرق کیوڑہ میں جوش کرکے شربت بزوری بارد کے ساتھ نوش کریں اگر صاحب دماغ بوٹا لاغر خفقانی ہو اور کھانسی بھی پرانی رکھتا ہو اور سوء مزاج رطوبی تو گاؤزبان گل گاوزبان ملٹھی دانہ ہیل عود مصطگی برگ فرنجمشک جوش کرکے مصری ڈالیں اور قہوہ کیطرح نوش کریں - اگر یہ مرض کسی بوڑھے شخص اقیمی کو ہو اور اوسکا مزاج نزلی رطوبی ہو اور دمے کی پیدائش دہی یا چھاچھ پینے سے ہوئی ہو تو ابریشم گل گاوزبان ملٹھی وغیرہ جوش کرکے قدرے شربت بنفشہ داخل کرکے نوش کریں ایک ایسا ہی شخص جسکے اوپر مذکورہ دمے میں مبتلا ہو کر آیا نسخہ مذکورہ اوسکو دیا اس سے ابھی کچھ نفع مرتب ہوا تھا کہ اوسنے اتفاقا سوہن حلوا کھا لیا پھر اوس سے جوارش عود شیریں شیرہ بادام شیرہ مویز مصری دی گئی اس سے عسر نفس پیدا ہو گیا چنانچہ مسہل کی نوبت پہونچی اور حب افیوں دیں جسکے اجزا یہ ہیں۔ مغز بادام مغز تخم خشخاش مغز ترلوز ہر ایک اکیخولہ رب السوس شکر تیغال دانہ ہیل سفید بہمن سرخ بہمن ایک ایک درم افیون فقط سب کو کوٹ کر معمولی گولیاں بنائیں اول ایک منضج دی گئی پھر ان اجزا کا مسہل دیا گیا بنفشہ مکوہ گاوزبان ملٹھی زوفا پرسیاوشاں ثمر انجیر بیخبا دیان خطمی خبازی منقی سنا مکی جوش کرکے صاف کرکے املتاس ترنجبین خمیرہ بنفشہ روغن بادام ڈالکر دیا گیا اس سے کچھ دست آئے دوسرے مسہل میں سفید تربد سپستان خیارین کوٹ کر زیادہ کیا اس مسہل میں صرف پانچ دست ہوئے جس سے کچھ آرام ہو گیا دو مسہلوں کے بعد بنفشہ ملٹھی گل گاوزبان پرسیاوشاں گل گاوزبان جوش کرکے شربت بنفشہ دیا مگر اسکے بعد بلغم جمع ہو کر حلق میں اٹکتا تھا لہذا زوفا زردانجیر زیادہ کرکے نوش کرایا پھر بیخ سوسن زیادہ کی گئی بلغم بدستور نکلنے لگا پس شام کیلئے رب السوس زعفران تبسلوچن پیکر خمیرہ خشخاش میں ملا کر بتلایا اور اوپر سے ملٹھی دانہ ہیل دارچینی زوفا جوش کرکے شربت بنفشہ داخل کرکے نوش کرایا دوسرے روز شربت گاوزبان تیسرے دن شہد خالص اور ماء العسل عرق گاوزبان میں جوش کرکے بلغم کے آنے کے وقت چار درم دیا گیا اس تدبیر اور خدا کے فضل سے صورت صحت حاصل ہوئی۔ مجاری حلق صاف اور طبیعت پاک ہو گئی - یہ لعوق ہمیشہ کے لئے تیار کرا کر دیدیا گیا۔ مغز حلبہ مغز بادام شیریں تخم حلبہ بریاں تخم کتان بریاں رب السوس نشاستہ گوند کتیرا کوٹ چھانکر شہد کا قوام لگایا گیا جب پکنے کے قریب ہوا زعفران حل کرکے ڈالی گئی اور لعوق تیار ہو گیا اور ایک شربت کا نسخہ جسکے اجزا یہ ہیں لکھکر دیدیا - خشک زوفا برگ گاوزبان گل گاوزبان ملٹھی بیخبا دیان مویز زردانجیر

پوست کوکنار ماسمیں بھگوئیں اور شکر سفید میں شربت کا قوام بنائیں۔ سپستاں کی لعوق کا نسخہ عناب سپستان ملٹھی خطمی خبازی پرسیاوشاں گاوزبان بہدانہ زرد انجیر

خشک زوفا مویز پوست خشخاش پانی میں تر کریں صبحکو جوش دیکر صاف کریں اور سفید قند میں داخل
کر کے لعوق کے قوام میں لاویں اور آخر قوام میں رب السوس شکر تیغال مغز چلغوزہ مغز بادام تخم خشخاش
جو مقشر کا شیرہ لعوق کے قوام پر داخل کریں پس اس لعوق میں سے ہمیشہ دو تولہ نوش کریں اور اوپر سے شربت
زوفا عرق گاوزبان میں حل کر کے نوش کریں اور شام کو بادام کا لعوق چھ ماشہ کھا کر سو رہیں۔
پانچ دن کے بعد کچھ سے نکل جاوینگے اور بلغم کھانسی کے ساتھ بسہولت نکلیگا۔ ان تینوں لعوقوں کا
ایک مہینہ تک استعمال کرنیسے بلغم نضج پا کر نکل جائیگا اور مزاج اصلی حالت پر آجائیگا۔ کبھی ایسا ہی
ہوتا ہے کہ مزاج میں برودت غالب ہو جاتی ہے تو گرمی کی موسم میں لعوق چلغوزہ دار چاہیئے۔
دانہ ہیل خشک زوفا وغیرہ کے ساتھ دیں خدا چاہے صحت کلی ہو جاویگی۔ اگر درد انہی کے ساتھ ہو تو
دوا قوزہ کھا کر اوسکے اوپر عرق گاوزبان ملیٹھی بہدانہ خشک زوفا نوش کریں۔ اگر مونہہ بہت بے مزہ
ہو تو سابق کا نسخہ نہ دیں کیونکہ اوسمیں معزیات ہیں اور یہاں معدی رطوبت موجود ہے شاید وہ اسکو
مضر ہو لہذا یہ نسخہ دیں شیرہ دانہ ہیل عرق مکوہ آفتابی گلقند وغیرہ۔ یہ نسخہ سوائے تقویت معدہ کے فضلات
اور رطوبات کو بھی خشک کرتا ہے۔ ایک بڑہیا عورت کو دمہ ہو گیا تھا اسے بہدانہ ملیٹھی بنفشہ سپستان
جوش کر کے شیرہ تخم کاہو شربت نیلوفر خاکسی دوسرے روز شیرہ مکوہ تیسرے روز شربت نیلوفر کی جگہ شربت
دینار زیادہ کر کے دیا گیا پھر ملیٹھی بہدانہ تخم خطمی بنفشہ جوش کر کے شربت بنفشہ خاکسی پھر بہدانہ پرسیاوشان
خشک زوفا بسفایج فستقی گلقند آفتابی دیا گیا اور تلیین کے بعد بسفایج فستقی موقوف کر دی گئی
پھر گل بنفشہ تخم خطمی خشک زوفا فراسیون جوش کر کے شربت بنفشہ گلقند آفتابی داخل کر کے
دیا گیا چند روز میں بالکل صحیح و سالم ہو گئی۔ ایک دمے والا جسکا سوداوی مزاج تھا ایک طبیب کے
پاس گیا اوسنے عناب بہدانہ زرد انجیر خشک زوفا پرسیاوشاں گلقند آفتابی صبح کو اور شام کو گیہوں کی
بھوسی بہدانہ دارچینی سپستان دی تمام رات بیچارہ نے کرب اور بے قراری میں کاٹی اور مرض میں
خوب زیادتی ہو گئی نیند بالکل نہ آئی حرارت تنفس پیدا ہو گیا زبان خشک گرمی بے حد ہو گئی اُستاد صاحب نے
اوسکے لئے عناب بہدانہ عرق شاہترہ میں تر کر کے شیرہ کاہو شربت بنفشہ خاکسی تجویز فرمائی صرف ایک
ہی نسخہ سے مریض نے صحت پائی اسیطرح ایک بڑہیا عورت کو دمہ تھا اوسے سونف نیم کوفتہ ملیٹھی خشک زوفا
سونف کی جڑ جوش کر کے مصری دوسرے دن سوسن کی جڑ کی عوض اسارون زیادہ کر کے دیا اچھی ہو گئی

ایک بڑھیا عورت کو بھی دمہ جاڑے کی موسم میں ہو گیا تھا تو اوسے گاؤزبان ملٹھی مویز اسطوخودوس پرسیاوشان جوش کر کے دیاقوزہ حل کر کے دیا گیا دوسرے روز بہدانہ سپستان شیرہ مغز بادام زیادہ کیا تیسرے دن گولیاں گھر کی بنی ہوئی دیں۔ پھر گاؤزبان زرد انجیر تخم خطمی بہدانہ جوش کر کے مصری ڈالکر دی اور گولیاں کھلائی گئیں صحت ہو گئی۔ اگر پرانا دمہ کثیر البلغم ہو اور ہو بھی گرم تو معجون کلکلانج بزوری کھا کر اوپر سے خشک زوفا اسطوخودوس سونف مویز مکوہ جوش کر کے صاف کریں اور گلقند داخل کر کے نوش کریں۔ اس مرض میں ترشیوں اور چکنائیوں سے پرہیز کرنا واجب جانیں اگر اس سے فائدہ نہو تو یہ نسخہ دیں۔ ملٹھی خشک زوفا پرسیاوشان مکوہ مویز ابرسا فراسیون پودینہ جوش کر کے گوند کتیرا ایک ڈالیں اور مصری کے ساتھ نوش کریں۔ اور زوفا کی معمولی معجون اور گولیاں بنائیں۔ اونٹ کے دودھ کے ساتھ یا جوش کر کے بدون دودھ کے پئیں۔ دمے کے لئے مجرب نسخہ خشک زوفا فراسیون جوش کر کے مصری ڈالکر نوش کریں اگر اس سے فائدہ نہو تو فصد کر کے یہ منضج دیں۔ مکوہ گل خطمی پرسیاوشان۔ تخم خطمی مویز عرق مکوہ میں جوش کر کے گلقند آفتابی حل کر کے نوش کریں۔ نضج کے بعد عناب بنفشہ خطمی خبازی سپستان ملٹھی بہدانہ سوسن کی جڑ زوفا سونف مویز پرسیاوشان جوش کریں اور آفتابی گلقند حل کر کے نوش کریں جب مادہ خوب پک جاوے تو تیسرے روز سنا مکی اور املتاس ترنجبین روغن بادام ڈالکر مسہل دیں پھر منضج دیکر ملٹھی خطمی بہدانہ عرق مکوہ میں جوش کر کے مفید تودری مصری دو تبرید دن خشک زوفا زیادہ کریں پھر تیسرا اسہل معمولی دیکر ملٹھی مویز مکوہ عرق مکوہ میں جوش کر کے شربت بزوری زیادہ کر کے دیں اور پتلے بلغم بہانے کے لئے یہی اجزا کافی ہو سکتے ہیں۔ ایک عورت بلغمی سوداوی ٹھنڈا دمہ کھانسی اور سوزش سینہ کے ساتھ ہو گیا تھا اور اسقدر زیادتی تھی کہ معلوم ہوتا تھا کہ اندر ایک قسم کا دھواں نکلتا ہے اوسی گوند کتیرا ملٹھی خشک زوفا سوسن کی جڑ نیلوفر جوش کر کے دیاقوزہ داخل کر کے نوش کرایا اچھی ہو گئی فائدہ ابرسا دوسرے درجہ کا گرم خشک ہے کھانسی کو مفید اور جو مادہ کہ متعسر الخروج ہو اوسے بسہولت نکالتا ہے اگر سوء تنفس حرکت سینہ کے ساتھ ہو اور آواز بہت مشکل سے نکلتی ہو تو جاننا چاہیے کہ نفس میں کی حرارت اور فضلی رطوبات کی سوزش موجود ہے مگر مادہ بارد ہے اور حرارت نفس عرضی ہے اوسکے لئے گاؤزبان خشک زوفا خطمی مصری کا قہوہ بنا کر نوش کریں اور تنفس کی شدت کیوقت عرق کیوڑہ اور شہد دینا مجرب ہے۔ نیز یہ اجزا بھی مفید ہیں۔ ملٹھی سپستان بہدانہ دار چینی جوش کر کے مصری

مصری ڈالیں۔ تنفس کی تنگی معدہ کے درد پہلو کی جلن کی لیئے مجرب تدبیر نبض کو ملاحظہ کر کے فصد باسلیق سے پاؤ سیر خون لیں پھر ملہٹی گاؤزبان خشک زوفا بہدانہ جوش کر کے مصری ڈالیں دوسرے روز یہ منضج دیں تاکہ بلغم پک کر نکلنا شروع ہو مکوہ گل خطمی دوسرے روز سنار کی گلقند زیادہ کر کے دیں بعدہ سنار کی زوفا بنفشہ سونف ملہٹی مکوہ اسطوخودوس جوش کر کے آفتابی گلقند ڈالیں۔ اس سے چار پانچ دست ہو جائینگے پھر یہہ منضج دیں زرد انجیر مویز منقی بادیان پر سیاوشان زوفا اسطوخودوس جوش کر کے آفتابی گلقند زیادہ کریں دمے کیلیئے دوسرا مجرب نسخہ ملہٹی گل بنفشہ سپستاں مویز منقی جوش کر کے مصری ڈالیں۔

اگر دمے کی کھانسی اور حیض کا جلنا اور موںہ سے کف جاری ہوں تو مکوہ خطمی بہدانہ زوفا خشک ملہٹی جوش کر کے مصری حل کر کے دیں دوسرے تخم خون کے ادرار یعنی جاری کرنیکے لئے سنار شاہترہ زیادہ کریں دوسرا نسخہ گاؤزبان گل گاؤزبان گل خطمی ملہٹی نیلوفر تخم خطمی جوش کریں اور مصری حل کر کے دیں دمے کے لئے مجرب نسخہ گل گاؤزبان گاؤزبان ملہٹی سونف چار خطائی خشک زوفا دار چینی مصری کا قہوہ بنا کر پئیں دمے کا دوسرا نسخہ زوفا دار چینی ملہٹی سپستاں گل خطمی مصری اگر دما ہچکی کے ساتھ ہو تو پہلے حب الملوک کہائیں بعدہ مکوہ تخم مرو پر سیاوشان ملہٹی بہدانہ مصری دیں دمے کیلئے مجرب نسخہ خشک زوفا عناب سوسن کی جڑ ملہٹی مکوہ بہدانہ مصری بوڑہے آدمی کے لئے جسکو دما ہو ملہٹی سداب کے پتے پودینہ سپستاں جوش کریں اور شہد ڈالکر نوش کریں شام کو برگ سداب کی جگہ فراسیون بھی زیادہ کریں اور حب سیاہ معمولی نوش کریں۔ اگر دما خشک کھانسی اور نزلہ کے ساتھ ہو تو معمولی گولیاں اول کہائیں اوپر سے ملہٹی گل خطمی مکوہ بابونہ جوش کریں اور آفتابی گلقند حل کر کے نوش کریں تیسرے روز زرد انجیر اور شربت دینار زیادہ کریں اکثر دمے میں کہ پیشتر سر رو فصد کیگئی ہو اور اوس سے عسر تنفس پیدا ہو گیا ہو تو سپستاں خطمی خبازی ملہٹی گاؤزبان گل گاؤزبان جوش کریں اور شربت بنفشہ داخل کر کے صبحکو نوش کریں اور شام کو جو یا تودہ عرق گاؤزبان کے ساتھ نیم گرم نوش کریں اور سوء تنفس کیوقت کشمیری شہد چاٹیں۔ دمے کیلیئے مسہل جو خاص کر بلغم کو نکالتا ہے۔ گل بنفشہ۔ ملہٹی سونف بیخ بادیان مکوہ۔ پرسیاوشان گاؤزبان زوفا سپستاں مویز منقی زرد انجیر گل سرخ شاہترہ سوسن کی جڑ تخم خطمی خبازی رات کو گرم پانی میں تر کر کے صبحکو جوش کر کے صاف کریں اور شہد حل کر کے نوش کریں اور دوسرے روز املتاس ترنجبین گلقند روغن بادام زیادہ کریں دمے کیلئے منضج جو بلغم و صفرا دونوں کو نکالتے ہے۔ عناب

ملہٹی گل سرخ گاؤزبان پرسیاوشان مکوہ عرق مکوہ میں جوش کریں اور آفتابی گلقند حل کرکے نوش کریں سات دن کے بعد وہ مسہل جو بلغم و صفرا کو نکالتا ہے اور جسکے اجزا یہ ہیں - عناب ملہٹی خشک زوفا گاؤزبان پرسیاوشان مکوہ خطمی خبازی منقی بنفشہ سنا مکی سفید تربد سونٹھ اکاس بیل جوش کرکے گلقند ملا کر دیں تنضیج کے بعد املتاس روغن بادام زیادہ کریں اس سے آٹھ دست ہونگے پھر یہ منضج دیں - ملہٹی تر سیاوشان خشک زوفا گاؤزبان تخم خطمی جوش کرکے مصری اور سفید بورہ چھڑک کر نوش کریں - دوسرے روز مصری کے عوض شربت بنفشہ اوسکے بعد ایارج فیقرا دیں اسیطرح ایکدن مسہل اور ایکدن منضج دیتے رہیں - تین چار مسہلوں کے بعد آرام ہو جاویگا - مگر کچھہ سوء تنفس اور کرب و بیقراری باقی رہے گی اوسکے لئے مکوہ پرسیاوشان ریوند خطائی - ملہٹی گاؤزبان زرد انجیر جوش کریں اور مصری ڈالیں دوسرے روز ایارج فیقرا زیادہ کریں - ایک جوان عورت کو دمہ ہو گیا تھا اور سانس لینے مین خرخر کی آواز آتی تھی اوسے ملہٹی گاؤزبان گل گاؤزبان اسطوخودوس بسفائج فستقی قیطوریون دقیق اذخر مکی مویز منقی زرد انجیر افتیمون رومی سنبل خشک زوفا بادرنجبویہ تخم کشوث جوش کرکے - گلقند ۲ تولہ ملا کر نوش کرایا اوسکے بعد یہ منضج دئے گاؤزبان مکوہ عناب گل بنفشہ خطمی پرسیاوشان بسفائج فستقی افتیمون رومی زوفا زرد انجیر سنبل مویز منقے جوش کرکے اور آفتابی گلقند ۳ تولہ حل کرکے نوش کرایا - جب مادہ میں پختگی اور تنضیج ہو گیا - تو املتاس ترنجبین روغن بادام تند ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا پوست کابلی ہڑ زیادہ کیا اور دوسرے مسہل میں حب ایارج صبح ہوتے عرق مکوہ کیساتھ نوش کرایا اور صبح کو مسہل دیا گیا اوسکے بعد وہ گولیاں جو گہر کی بنی ہوئی ہیں استعمال میں لائی گئیں اسکے بعد بالکل اچھی ہو گئی - اور کل بیمار لوگوں نے بالکل صحت پائی - **فائدہ** سلیخہ دوسرے درجہ کی گرم و خشک ہے اور اعضا کو تقویت دیتی ریاح کو توڑتی ہے زکام و نزلہ کو مانع کہانسی اور دمے کو مفید ہے قوت قابضہ کے لئے معین اور محلل ہے - ادویہ مسہلہ کی قوت میں زیادتی کرتی اور مادہ کی تلطیف بڑھاتی ہے اسیطرح سلیخہ بھی مادہ کو تلطیف و ترقیق کرتی ہے پس ان دونوں جزوں کو ابتدائی مرض میں دینا مناسب ہے - ہاں پرانے کہانسی اور مزمن دمے میں ابتداءً اسکا استعمال کرنا اچھا نہیں اساروں عصبی بیماریوں اور رطوبی مادوں میں نافع ہے اور فراسیون پہیپڑے - سینہ اور سینہ کے زخم کیلئے منقی یعنے صاف کرنے والی ہے کہ سینہ کو رطوبات اور فضلات سے بالکل پاک صاف کر دیتی ہے

اسیطرح تر کھانسی کو مفید اور حیض کو بہانے والی غلیظ ریاح کو توڑنے والی ہے پرسیاوشان رطوبات
کے صاف کرنے میں فراسیون سے خوب تر اور نافع ہے سفوف کا نسخہ جو امامی بیگم کے تیار کر کے تیسرے مسہل
کے ساتھ دیا گیا تھا۔ گل سرخ مصطگی بالچھڑ تج تگر دار چینی گاوزبان غاریقون ایلوا کالا دانہ سفید تربد
سنا رکمی = ایک شخص ذات الجنب میں مبتلا تھا اور شب کو قلیہ ٹھنڈہ اور کچھ ترشی نوش کی صبح کو سینہ
میں سخت درد ہوا اوسکے واسطے یہ تدبیر کی گئی اور اسوقت معمولی ذات الجنب کا نسخہ استعمال کرایا گیا اور
شام کو سونف کا عرق اور گلاب دیا گیا۔ صبح کو سخت بخار ہوا تب شیرۂ کاسنی گلاب شربت بنفشہ شربت
نیلوفر خاکسی دستور کے موافق دیگئی دوسرے روز عناب ۷ دانہ عرق شاہترہ میں ملکر شیرۂ ہندبانہ شربت
بنفشہ خاکسی داخل کر کے دیگئی چوتھے دن شیرۂ خیارین زیادہ کیا گیا اسکے بعد درد موضع سینہ اور قلب
سے اوتر کر پہلو کی جانب آیا اور بخار سو تنفس کہانسی پیدا ہو گئی پانچویں دن فصد باسلیق سے حاجت کے موافق
خون لیا گیا اور جنب سے نزلہ کو دور کرنیکے لئے عناب ۷ دانہ بنفشہ جوش کر کے شیرۂ کاہو شیرۂ کاسنی
شیرۂ کدو شربت بنفشہ خاکسی دی مگر اضطراب و کرب کی زیادتی کے بعد سات روز تک متواتر شیرہ جات لعابات
تسکین کے لئے استعمال کرائے گئے آٹھویں روز یہ مسہل دیا مکوہ نیلوفر بنفشہ عناب سپستان تخم خطمی خبازی
شاہترہ ملٹھی خیارین گاوزبان عرق گاوزبان عرق مکوہ میں رات کو تر کر کے صبح کو ملکر املتاس ترنجبین
گلقند روغن بادام زیادہ کیا گیا۔ مسہل کے دوسرے روز یہ نقوع مادہ کی پختگی اور نضج کے لئے دیا گیا
عناب ۷ دانہ شربت بنفشہ اسبغول اسکے بعد پھر اسی نقوع میں سابق کی دوائیں زیادہ کر کے دیگئیں
تاکہ اچھی طرح نضج ہو جاوے اور کہنکار سے بلغم بسہولت اور آسانی کے ساتھ نکل آوے۔ دوسرے مسہل
میں سنا رکمی زیادہ کی اور غذا آشجو اور سہ پہر کو ملائم کھچڑی دی گئی دوسرے روز شیرہ عناب ۵ دانہ عرق
شاہترہ۔ ۵ تولہ۔ عرق گاوزبان ۵ تولہ عرق مکوہ۔ ۵ تولہ۔ شربت بنفشہ میں حل کر کے نوش کرایا اور
سہ پہر کو اسبغول بھی زیادہ کیا گیا پھر وہی پہلا نقوع شیرہ کدو زیادہ کر کے چند روز تک برابر دیا گیا پھر مادہ کی
نضج کے لئے پرسیاوشان ۵ ر مویز منقی ۱۰ دانہ۔ تخم کاسنی ۶ ر بیخ کاسنی ۵ ر زیادہ کر کے تیسرا مسہل دیا گیا
مسہل کے بعد پھر وہی نقوع نضج کیواسطے دیکر یہ اجزا دئے گئے۔ عناب ۵ دانہ گاوزبان ۶ ر بنفشہ ۶ ر مکوہ ۶ ر
عرقیات ۱۲ تولہ شربت بنفشہ ۲ تولہ خاکسی ۶ ر اور سہ پہر کو خمیرہ گاوزبان عرقیات اور خاکسی کے ساتھ دیا۔
اسکے بعد دس بارہ روز تک صرف منقی کہلانی تجویز کی گئی اور کبھی کبھی خمیرہ ابریشم بھی غذا ملائم کھچڑی اور

شور باد یا گیا اتفاقاً دو تین دست ملین ہوئے اور شب کو نیند بھی نہیں آئی نبض میں بھی امتلا معلوم ہوا
پس غذا بالکل موقوف کردی گئی اور شیرہ دانہ ہیل سونف کا عرق مکوہ آفتابی گلقند بھی کا شربت
بار تنگ اوپر سے چھڑک کر دیا گیا اس سے گو سوء ہضمی کو کچھ افاقہ ہوا مگر سوزش سینہ پیدا ہوئی لہذا شیرہ
خرفہ بڑھایا مگر جب حرارت میں کچھ کمی ہوئی تو تمام شیرجات موقوف کرکے شربت بزوری اور آلکے زیادہ
کیا تاکہ بلغم بہے اور نکلجاوے اور ضعف کے لئے شیرہ بادیان بھی دینا مناسب سمجھا اسی اثنا میں قیروطی
اور موم روغن اور جو اجزا ورم کو تحلیل کرتے اور پکاتی ہیں موضع مرض میں ملا گیا تھوڑے ہی عرصہ میں بالکل
صحیح وسالم ہوگیا۔ اگر ذات الجنب والیکو بخار اور درد پہلو ہو اور کھانسی کیوقت خون تھوکے اور عسر
نفس شدت کے ساتھ ہو تو اول فصد باسلیق سے سوا پاؤ خون لینا چاہئے بعدہ عناب بہدانہ بنفشہ جوش
کرکے شیرہ بہدانہ شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں۔ اگر ذات الجنب کے ساتھ صرف درد پہلو ہو تو
سونف مویز منقی پرسیاوشان جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے دیں اور روغن گل نیمگرم کی مالش کریں
ریاح آئینگے اور صحت ہوگی۔ **اسیکے موافق دوسرا نسخہ** روغن گل پوست کوکنار کے پانی میں جوش
دیکر مالش کریں اگر فصد مناسب سمجھیں کریں اور صبحکو معمولی طبیخ شیرجات معمولہ کے ساتھ دیں اور شام کو دیاقوزہ
مکوہ کے عرق کے ساتھ نوش کریں۔ اگر ذات الجنب کیساتھ درد پہلو اور سوء تنفس بھی ہو تو اول فصد باسلیق
سے پاؤ سیر خون لیں اور عناب بنفشہ ملہٹی بہدانہ جوش کرکے شیرہ کدو شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں
دوسرے روز شیرہ کاہو تیسرے روز شیرہ خیارین چوتھے دن شاہترہ جوش کرکے زیادہ کریں اور دوسری
تدابیر معمولہ بھی مناسب سمجھکر کی جاویں۔ اگر ذات الجنب پرانے درد پہلو کے ساتھ ہو تو مکوہ مویز منقی سونف
عرقیات یعنے سونف کے عرق مکوہ کے عرق گاؤزبان کے عرق میں بھگوکر جوش کریں اور آفتابی گلقند
حل کرکے نوش کریں۔ پانچویں دن فصد باسلیق بھی کریں۔ اگر ذات الجنب کے ساتھ قارورہ میں سرخی
ہو اور مرد فربہ سیاہ رنگ ہو تو مکوہ گل نیلوفر بہدانہ مصری دیتے رہیں پھر املتاس مکوہ کے پانی میں پیسکر
لیپ کریں۔ اگر ذات الجنب ورم کبد کے مشابہ ہو اور معدہ میں سختی بھی ہو تو عناب بہدانہ خطمی جوش کرکے شیرہ
خیارین شربت بنفشہ نوش کریں ایک شخص ذات الجنب والیکے معدہ اور پہلو میں درد تھا اوسکے درد کی
جگہ ماش کی آٹے کی ٹکیہ بندھوائی گئی پھر فصد باسلیق سے پاؤ سیر خون لیکر عناب ملہٹی بہدانہ خطمی جوش کرکے
شیرہ خیارین شربت بنفشہ خاکسی زیادہ کرکے دیگئی فائدہ ہوگیا ذات الجنب کیلیے مجرب تدبیر

اول فصد کریں پھر گل بنفشہ عناب بہدانہ جوش کرکے شیرۂ خیارین شیرہ ہندبانہ شربت بنفشہ خاکسی نوش کرائیں
تیسرے روز شیرۂ ملہٹی چوتھے دن خشک زوفا چھٹے دن آفتابی گلقند پس نضج مادہ کے بعد ترنجبین املتاس
روغن بادام زیادہ کریں مسہل کے بعد اگر سوء تنفس ہو جاوے اور کروٹ کے بل لیٹنا دشوار ہو پس عناب بہدانہ
جوش کرکے شیرۂ کاہو شربت نیلوفر خاکسی زیادہ کرکے نوش کرائیں اسکے بعد یہ منضج ملہٹی خطمی بہدانہ
جوش کرکے مصری ڈالکر دیں دوسرے روز بھی یہ ہی منضج معمولی دیں اور تیسرے مسہل میں ملہٹی خشک زوفا
مویز منقی گل بنفشہ شربت بنفشہ خاکسی زیادہ کریں۔ اور پھر روزمرہ کے لئے چند دن تک ملہٹی تخم خطمی
بہدانہ مصری پلائیں۔ ایک ذات الجنب والے کا سانس اندر نہ سماتا تھا اوسکے لئے ایک طبیب حاذق نے خطمی
خبازی گل نیلوفر سپستان ملہٹی بہدانہ عناب شیرہ کاہو شیرۂ ہندبانہ شربت بنفشہ خاکسی وغیرہ تجویز
کیا اور کہا کہ روغن گل نیم گرم کی مالش کریں مگر اس نسخہ سے بجائے افاقہ اور شدت و زیادتی مرض میں ہوگئے
پس جناب حکیم صاحب نے اوسکے واسطے یہ نسخہ تجویز فرمایا کہ گل نیلوفر بہدانہ خطمی عرقیات میں جوش کرکے شیرۂ
کدو ملہٹی شربت بنفشہ خاکسی داخل کرکے نوش کریں مگر جب حرارت کا غلبہ دیکھا تو ملہٹی موقوف کردی
پھر عناب بہدانہ گل خطمی شیرۂ ہندبانہ شربت بنفشہ خاکسی دی اور اوسکے پیچھے یہ مسہل دیا گیا۔ املتاس
ترنجبین آلو بخارا مکوہ کے عرق میں ملکر آفتابی گلقند اور روغن بادام حل کرکے نوش کرایا دوسرے روز
لعاب بہدانہ ملہٹی کا شیرہ کاہو کا شیرہ خطمی کا شیرہ ہندبانہ کا شیرہ شربت بنفشہ خاکسی وغیرہ دیا۔ جملہ
امراض کو تخفیف ہوئی۔ ہاں کچھ سانس اور کہانسی باقی رہ گئے ان دونوں کے دور کرنے کے لئے بہدانہ عناب جوش
کرکے شربت بنفشہ گوند کتیرا ہیکر داخل کرکے دیا گیا تندرست ہوگیا۔ ذات الجنب کی دوسری تدبیر
اول دستور کے موافق فصد سے خون لیں پھر عناب گل نیلوفر بہدانہ ملہٹی جوش کرکے شیرۂ ہندبانہ شیرۂ
مغز کدو مصری دیں اور غذا ملائم کھچڑی دیں۔ دوسرے روز بہدانہ کی جگہ گل خطمی اور ہندبانہ کی جگہ شیرۂ مغز کدو
اور خیارین اور کاہو زیادہ کریں مگر ملہٹی اور نیلوفر موقوف کردیں اور متواتر دو مسہل دیں جب فارغ
ہوجاویں تو ورم کے پکانے کے لئے ملہٹی خطمی بہدانہ مکوہ جوش کرکے دیں اسکے بعد پھر مسہل دیں جب
اخیر کے مسہل میں کچھ قلیل ورم رہجاوے تو سونف بہدانہ جوش کرکے شیرۂ کدو مصری داخل کرکے دیں
اگر اوپر سے خاکسی بھی چھڑک لیں تو بہت بہتر ہے پس اسی سے ورم جاتا رہے گا اور بالکل تندرست ہوجائیگا
ذات الجنب کی مجرب تدبیر اول فصد باسلیق سے مادہ کا امالہ کریں اوسکے بعد طبیخ وغیرہ دیں۔ مگر

جب حرارت کی شدت ہو تو ساتویں روز تک فصد کو ملتوی رکھیں اس مدت میں اگر عوارض مرض جیسے سوء تنفس
وغیرہ ظاہر ہو جاویں اور جانب موافق کی فصد کرنے میں تردد ہو تو ایک دن اور توقف کریں اگر یہی شدت
آخر روز تک رہے تو فصد کریں - ورنہ مسہل دینے مناسب ہیں اور اگر یہ کچھ بھی نہو سکے تو ناچار دماغی
آفت کے رفع کے لئے پچھنے لگائیں لخلخہ سونگھائیں اور یہ مجرب نسخہ نوش کراویں - عناب گل بنفشہ گاؤزبان
ملوہ سپستان خطمی خبازی بہدانہ مویز منقی خیارین کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو رکھیں صبح کو ملکر صاف کریں
اور شربت بنفشہ خاکسی زیادہ کریں غذا آشجو دینی چاہئے تیسرے دن گل نیلوفر ملہٹی زیادہ کریں اور سہ پہر
کے نسخہ میں جو کا آٹا گل نیلوفر ملہٹی مصری زیادہ کریں اگر پسلی میں مواد اور تپ کا شدت سے جوش اور
ہیجان ہو تو اوسے بھی یہی سہ پہر کا نسخہ مفید ہو سکتا ہے - ایک طبیب نے ذات الجنب والے کو تین مسہل
دئے اور فصد کرائی مگر تپ اور پہلو اور سینہ میں بدستور درد باقی رہا حکیم صاحب نے اوسکے لئے سپستان
خطمی خبازی ملہٹی بہدانہ عناب تجویز کیا اور فرمایا کہ شب کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو ملیں اور شیرہ کاسنی شیرہ
خیارین شربت بنفشہ خاکسی داخل کرکے نوش کریں دوسرے روز گل بنفشہ گل نیلوفر زیادہ کریں تیسرے
دن سنا مکی گل سرخ املتاس گلقند دیں اور غذا مسہل کے دن آشجو اور پانی کی جگہ چنے کا پانی
دیا جاوے اس سے اوسے صحت ہو گئی - ذات الجنب کے لئے مجرب نسخہ عناب گل بنفشہ ملہٹی عرق شاہترہ
میں جوش کرکے شیرہ کدو شیرہ خیارین شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر دیں - اگر چھ مہینے کی حاملہ عورت
کو ذات الجنب ہو تو ضرورت کیوقت فصد باسلیق کریں اور خطمی عناب سپستان بہدانہ جوش کرکے
شربت بنفشہ داخل کرکے نوش کرائیں اسی سے صحت ہو جاویگی - ایک طبیب نے ذات الجنب
میں فصد کی تاخیر مناسب جانکر تساہل کیا اور مسہل دینے شروع کر دئے حکیم صاحب موصوف نے
اوسے فصد کا حکم فرمایا اور عناب تخم خطمی ملہٹی بنفشہ بہدانہ جوش کرکے صاف کرکے مصری ڈالکر خاکسی
چھڑک کر دیا پہلو کا درد اور سینہ کی چبن جاتی رہی اسیطرح ایک بوڑھا شخص جو صفراوی خفقان
اور درد پہلو رکھتا تھا اور نہایت لاغر اور بغایت ضعیف تھا اوسکی بھی فصد کرنے کے بعد روغن بابونہ کی
مالش کرائی اور اجزا معمولہ میں آفتابی گلقند حل کرکے پلایا اور فرمایا اگر ایسے مریض کو کھانسی اور
تپ بھی ہو تو بہدانہ گل نیلوفر خطمی خبازی بنفشہ عناب سپستان ملہٹی پرسیاوشان گاؤزبان خیارین
دیں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ان اجزا میں سے ایک کا کبھی دو تین جزوں کا استعمال کرتے ہیں

غرض کہ ادویہ مذکورہ کو جوش کر کے شیرۂ ہندبانہ یا شیرۂ خیارین یا شیرۂ کاہو یا شیرۂ خرفہ یا شیرۂ مغز تخم کدو شیریں یا شیرۂ مغز بادام مقشر یا شیرۂ ملہٹی انمیں سے ایک یا دو شیرہ شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر یا شربت دیاقوزہ یا مصری کے ساتھ سنا مکی داخل کر کے دیں اور اگر گوند کتیرا پیسکر چھڑکیں اور مکوہ کے عرق یا گاؤ زبان کے عرق یا شاہترہ کے عرق یا نیلوفر یا ہندبا کے عرق کے ساتھ دیں تو بہت ہی مناسب ہے۔ مسہل کے دن ادویہ سابقہ ہمراہ املتاس ترنجبین گلقند روغن بادام گلقند بھی ملائیں۔ ایک عورت کے بچی درد پہلو میں تھا اور تھا بخار بھی پس آیا ہے اول درد کی تسکین کے لئے زرشک سونف بیخ بادیان مویز منقی اسبند بنفشہ بھگو کر سکنجبین سادہ آفتابی گلقند حل کر کے پلایا اور چھہ دن کے بعد وہ گولیاں جو درد پہلو کو نافع ہیں دیگئیں صحت ہو گئی گولیوں کا نسخہ یہ ہے ریوند خطائی سفید تربد بسفایج فتقے غاریقون ایک ایک مثقال تخم حنظل ایک دانگ ایارج فیقرا حب النیل ہندی نمک دو دو ماشہ زرد ہڑ کا پوست کالی ہڑ کا پوست ایک ایک درم مقل کتیرا آدہ آدہ ماشہ سب کو کوٹ کر چھان کر سونف کے عرق میں گولیاں بنائیں اور پچھلی رات کو تولہ بھر عرق گاؤ زبان عرق مکوہ کے ساتھ کھائیں اور اسکے صبح کو یہ مسہل ہیں مکوہ مویز منقی زرد انجیر ملہٹی بادیان بیخ بادیان بیخ کاسنی گل بنفشہ اسطوخودوس حب القرطم تربد سیاوشاں تخم خطمی تخم کشوث تخم کرفس انیسون ریوند چینی گل سرخ بسفایج فتقے سنا مکی عرق مکوہ عرق گاؤ زبان میں شب کو بھگوئیں صبح کو صاف کر کے ترنجبین املتاس گلقند آفتابی ملکر شیرہ بادام اوپر سے ڈالکر نوش کریں اور بادیان کا عرق سونف شربت بزوری آفتابی گلقند اور تخم ریحاں ڈال کر پئیں۔ اگر ذات الجنب میں پہلو کے خارج کی طرف ورم معلوم ہونے لگے تو جان لینا چاہئیے کہ یہ ورم سدہ کے وجہ سے ہے کچھ اندیشہ نکریں پختہ ہو کر پھٹ جاویگا اوسکے واسطے نیم کے پتے پیسکر لیپ کریں اور اسکے سوا جو ادویہ ورم کے باب میں مفید ہیں استعمال میں لائیں تا کہ تسکین ہووے اور پھٹ جاوے اور پینے کے لئے عناب عرق شاہترہ میں ملکر شیرۂ کاہو شربت بنفشہ مناسب ہے جب ورم پختہ ہو کر پھٹ جاوے تو زخم کے بھرنے کے لئے موم روغن گل میں پگلا کر مردار سنگ کاشغری سفیدہ رسوت باریک پیسکر شیرۂ مغز کدو شیریں ملا کر مرہم بنائیں اور موضع ورم پر لگائیں اگر اسکا ورم خارج کی طرف معلوم ہو تو شاہترہ چرائتہ زرد ہڑ تخم کاسنی کوٹ کر جوش کر کے شربت بزوری داخل کر کے نوش کریں دوسرے روز شاہترہ گل سرخ مکوہ کاسنی مصری دستور کے موافق نوش کریں اگر اس سے حال بدستور رہے اور یہ معلوم ہو کہ گویا پھیپھڑے میں

حنین سی چپ جاتے ہیں اور اسیطرف کا پیر بھی متورم ہو تو عناب نیلوفر شاہترہ بنفشہ مویز منقی سونف ملہٹی سنا مکی گلقند دیں اور دوسرے تیسرے دن ادویہ مسہلہ معمولہ زیادہ کریں جب مادہ پختہ ہو جاوے تو اوسکے پھٹنے کیلئے گل بابونہ ... بزرکتان مغز اشنہ آملہ گل سرخ گل خطمی مکوہ گائے کے دودھ میں پکاکر مرہم بنائیں اور موضع ورم پر لیپ کریں۔ معمولی قیروطی ذات الجنب اور ذات الصدر اور برسام کیلئے جو علوی خاں کی مجرب ہے۔ سفید موم سبز مکوہ کے پانی اور روغن گل میں پگلائیں پھر گل خطمی بابونہ اکلیل الملک مکوہ بنفشہ کوٹ چھانکر مرہم بنائے اور کپڑے کا پھایہ بناکر اچھی طرح لپیٹکر درد کی جگہ رکھیں **ذات الجنب کیلئے مجرب** نسخہ گل بنفشہ ملہٹی خطمی خبازی بہدانہ گاوزبان پر سیاوشان جوش کرکے صاف کریں اور شربت بنفشہ داخل کریں **لیپ کا نسخہ** گل بنفشہ گل خطمی گل بابونہ اکلیل الملک مکوہ حقض بکی جو کا آٹا سبز مکوہ کے پانی میں اور املتاس کے شیرہ میں ملاکر درد کی جگہ لگاویں۔ **پھیپھڑے کے ورم کیلئے مجرب** نسخہ عناب عرق شاہترہ میں ملکر صاف کریں اور لعاب بہدانہ شیرہ کدو شیرہ کاہو شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں تیسرے روز شیرہ خیارین کدو کی جگہ اور چوتھے روز بیخ الجبار زیادہ کریں پانچویں دن شیرہ کدو خیارین کی جگہ چھٹے روز شیرہ خیارین کاہو کی جگہ زیادہ کریں۔ جب ورم پھیپھڑہ کی نوبت سل تک پہونچے اور دست جاری ہوں تو سہ پہر کو لعاب اسبغول شیرہ تخم خرفہ شربت عناب کتیرا پیسکر چھڑکیں اور نوش کریں۔ اگر ورم رہیں خون ہی تھوکنے لگے تو گل خطمی عناب جوش کرکے شیرہ تخم کاہو نوش کریں دوسرے روز عناب ریشہ خطمی بہدانہ جوش کرکے شیرہ تخم خرفہ بارتنگ شربت بنفشہ تیسرے روز شیرہ کاہو چوتھے دن قرص سرطان قرص طباشیر کافوری پیسکر اور شیرہ حب الآس شیرہ تخم خرفہ شیرہ بہدانہ بریاں گوند کتیرا پیسکر زہر مہرہ خطائی نوشادر سادہ ڈالکر نوش کریں پھر بارتنگ تخم ریحاں اسبغول زیادہ کرکے شربت بنفشہ یا مصری زیادہ کرکے نوش کریں **خون تھوکنے کے لئے دوسرا نسخہ** گل خطمی عناب جوش کرکے شیرہ تخم کاہو شیرہ بیخ الجبار شیرہ تخم خطمی کتیرا پیسکر ورم کے پکنے اور درد کی تسکین اور خون بند ہونیکے واسطے دیں یہ نسخہ نفث دم میں مجرب ہے۔ **پھیپھڑے کے ورم اور سینہ کے درد اور تپ صفراوی اور ذات الجنب کے لئے دوسرا نسخہ مجرب** نیلوفر عناب سپستان بنفشہ مصری پھیپھڑ - ے کے ورم کیلئے مجرب نسخہ ملہٹی مویز منقے عناب املتاس گلقند آفتابی سفید قند دوسرا نسخہ مجرب ذات الریہ کے لئے۔ فصد کے بعد دوسری تدابیر کریں جو مادہ کو نرم اور ملائم

کرسنوائی ہیں مثلاً املتاس مویز منقی پانی میں جوش کرکے مکوہ کا شیرہ ملاکر نوش کریں۔ ذات الجنب اور
سینہ کے درد کھانسی دمہ پہلو کے درد کیلئے مجرب نسخہ۔ ملہٹی پرسیاوشاں خطمی تخم خربوزہ خشک زوفا
سنامکی جو مقشر مویز منقی زرد انجیر عناب سپستاں۔ دستور کے موافق نوش کریں۔ ذات الجنب
اور ذات الریہ اور درد سینہ کے لئے مجرب نسخہ۔ خطمی خبازی مویز منقی ملہٹی پرسیاوشاں جو مقشر
زرد انجیر عناب سپستاں۔ چار رطل پانی میں لکائیں جب جلکر ایک رطل رہجاوے روغن بادام
داخل کرکے نوش کریں۔ ذات الریہ کے مادہ کیلئے منضج قرص۔ بنفشہ خطمی خبازی مغز تخم
خیارین مغز کدو مغز تخم خربوزہ تفاح اذخر مکی اکلیل الملک رب السوس مساوی الوزن کوٹ کر بزرکتاں
کے لعاب میں گولیاں بنائیں اور انجیر کے شربت کے ساتھ کھائیں۔ ذات الجنب اور ذات الصدر اور
خون تھوکنے اور گرم تپ کے لئے نافع نسخہ۔ تخم کاسنی تخم خرفہ نیلوفر سپستاں بنفشہ عناب تین رطل پانی
میں جوش دیں جب جل کر ایک رطل پانی رہجاوے تب شیرخشت ترنجبین حلکرکے نوش کریں۔ ذات
الجنب ذات الصدر اور تمام سینہ کی بیماریوں اور پہلو کے درد اور دمہ جو گرمی کی وجہ سے ہوا ہو اور
ضیق النفس حار کے لئے مجرب لعوق۔ بنفشہ ۲ر نیلوفر ۲ر تخم خبازی ۳ر تخم خرفہ ۲ر پرسیاوشاں ۴ر ملہٹی ۴ر
فراسیون ۲ر خشک زوفا ۲ر خشخاش ۴ر مویز منقی ۱۰ دانہ جو مقشر ۱۰ دانہ زرد انجیر جوش کرکے شکر طبرزد
روغن بادام داخل کرکے لعوق بناویں اور صبح و شام صرف ایک چمچہ نوش کریں اور دوسرے نسخہ میں بہ سپستاں
اسبغول خطمی بہدانہ مصری کتیرا کھانسی کے مادہ کو غلیظ کرنے کیواسطے زیادہ کریں اور نیلوفر گل بنفشہ
تخم خیارین تخم خرفہ موقوف کردیں۔ پھیپھڑے کے ورم کے لئے دوسرا مجرب نسخہ ملہٹی بیس درم
مویز منقی پچاس درم عناب بہدانہ املتاس مکوہ کے عرق اور سفید قند میں لعوق بنائیں اور پھیپھڑے
کے تنقیہ اور صفائی کیواسطے ایرسا زوفا فطراسالیون گل بنفشہ ملہٹی دو روز تک شراب میں تر کرکے
چھوڑے ترنجبین اور شہد حل کرکے چھانیں اور جلاب کیوقت اسکا غرارہ کریں خدا چاہے تو چند ساعت
میں مادہ کی ترقیق کرکے بسہولت مادہ کو نکال ڈالیگا۔ اگر شراب کا استعمال اچھا نہ جانیں تو مکوہ
اور سونف کا عرق اوسکے قائم مقام کافی ہوسکتا ہے سل والیکے لئے مسہل جو فضول بدنی کو نافع ہے
بنفشہ ۲ر مویز منقی سپستاں جوش کرکے املتاس ۵ تولہ ترنجبین ۳ تولہ داخل کریں دوسرا مسہل بنفشہ
مویز منقی سپستاں پانی میں جوش کرکے املتاس شکر طبرزد روغن بادام شیرہ بنفشہ وغیرہ۔ سل کے اکثر

جوشاندوں اور مطبوخاتوں میں املتاس جوش کرکے دینی چاہیئے مصلحت اسمیں یہ ہے کہ خشکی کیوجہ سے
املتاس کا عمل ضعیف اور کمزور ہوتا ہے اور یہاں مقصود بھی یہی ہے کہ باقی جلاب کا عمل قوی ہو تاکہ
تحلیل ورم بسرعت و سہولت ہو اور املتاس کا عمل قدری ضعیف ہو تاکہ ہلاکت زیادہ نہ ہو۔

ایک جوان شخص کی روزہ کی گرمی سے بائیں مونڈھے میں اور پیٹ میں بکثرت درد تھا اور مونہہ سے دو
تین درم خون بھی آیا تپ خفیف اور نبض بدستور سابق تو تھا۔ تدبیر یہ کرائی گئی اول فصد باسلیق سے
سوا پاؤ خون بائیں طرف سے لیا گیا اور اوسکے بعد ملیٹھی ۲ ماشہ خطمی ۴ ماشہ خبازی ۳ ماشہ سپستاں ۵ دانہ بہدانہ ۱ ماشہ
پنج انجبار ۲ ماشہ پانی میں بھگو کر شیرہ خرفہ عرق مکوہ عرق شاہترہ عرق گاؤزبان شربت بنفشہ بارتنگ چھڑک کر
پلائی گئی اور شام کیلئے سنگجراحت ۲ ماشہ سندروس ۲ ماشہ کتیرا ۱-۲ ماشہ پیسکر خمیرہ خشخاش ایک تولہ میں ملا کر اول
کھلایا گیا پھر اوپر سے لعاب بہدانہ عرقیات شربت بنفشہ بارتنگ کے ساتھ پلایا گیا اس سے بالکل افاقہ
ہوگیا۔ دموی مادے سے جو برسام ہو جاوے اوسکے لئے عمدہ تدبیر۔ اول فصد باسلیق سے خون
لیں پھر لعاب بہدانہ لعاب اسبغول شربت عناب شربت نیلوفر یا شربت بنفشہ نوش کریں غذا آشجو اور پالک کا
ساگ اور ایسی چیزیں جنسے طبیعت نرم اور ملائم رہے کھائیں۔ اور بنفشہ اور جو کے آٹے کا لیپ موضع مرض پر لگائیں
برسام کے لئے دوسرا نسخہ فصد باسلیق کے بعد شیرہ تخم خرفہ شیرہ تخم خشخاش شربت بنفشہ یا شربت خشخاش
کے ساتھ نوش کریں اگر اسوقت کھانسی بھی ہو تو جو کا پانی شربت عناب کے ساتھ اور قبض کیحالت میں
املتاس ترنجبین کے ساتھ استعمال کریں۔ برسام میں اگر شدت سے پیاس ہو تو بھنے ہوئے کدو کا پانی
طباشیر کے سفوف کے ساتھ اور پسے ہوئے خرفہ کے ساتھ نوش کریں۔ اگر خون تھوکنے میں بخار اور دست
جاری ہوں تو لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی شیرہ انجبار شیرہ تخم خرفہ شربت بزوری عرق بارتنگ۔
عرق مکوہ عرق شاہترہ تخم ریحاں بارتنگ اسبغول بھنا ہوا اوپر سے چھڑک کر نوش کریں ذات الجنب
کے بعد کھیرے کا پانی شربت خشخاش کے ساتھ پیا جاوے اگر اس سے دست جاری ہوں تو قرص خانگی
گل گاؤزبان تخم بادرنجبویہ خرفہ بارتنگ اول کھا کر اوپر سے لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی عرق شاہترہ عرق
گاؤزبان عرق نیلوفر میں ملا کر شربت نیلوفر شربت خشخاش داخل کرکے نوش کریں اور مثلث قرص
گھس کر لیپ کریں خون تھوکنے کیلئے مجرب نسخہ فصد کے بعد لعاب بہدانہ لعاب اسبغول عرق شاہترہ
میں ملا کر شربت بنفشہ گوند کتیرا پیسکر چھڑکیں اور نوش کریں اور نزلہ پختہ کرنے کے لئے عناب بہدانہ

جوش کرکے شیرہ بیخ الخبار شیرہ کاہو ودیا قوزہ کتیرا دوسرے روز گوند کی جگہ شیرہ کدو زیادہ کریں اور تیسرے
دن شیرہ خرفہ ملہٹی زیادہ کریں خون موقوف ہو جاویگا پھر بہدانہ عناب نیلوفر گل بنفشہ ملہٹی جوش کریں اور
شیرہ ہندبانہ شیرہ خیارین شربت نیلوفر اسبغول مصری کا ہمیشہ کے لئے استعمال رکھیں۔ اگر گرم بقولات
جیسے میتھی کا ساگ اور مرغ گوشت کے کھانے کے بعد گرم نزلہ اور گرم کھانسی ہو کر تین چار سیر کے مقدار خون آیا ہو تو جان
لیں کہ پھیپھڑے پر نزلہ گرا ہے اور حجاب صدر پر بہت بڑی آفت پہونچی ہے۔ پس اسوقت فصد کے بعد عناب
سپستاں بہدانہ خطمی بیخ الخبار جوش کرکے شیرہ کاہو شربت خشخاش داخل کرکے نوش کریں اور شام کو
ویا قوزہ کھائیں اسکے بعد رب السوس کتیرا چنیا گوند شکر تیغال پیکر شربت خشخاش میں حل کرکے نوش
کریں اور اوپر سے بہدانہ سپستاں خطمی بیخ الخبار جوش کرکے شربت خشخاش داخل کرکے پئیں اور شام
کو معمولی لعوق اور جو کا شیرہ اور عزی السمک کی گولیاں کھاتے رہیں۔ اگر خشک کھانسی میں لعاب بستہ
بلغم نکلتا ہو تو شیرہ خرفہ شیرہ کوکنار زیادہ کریں۔ بعدہ قرص خشخاش کوٹ کر خمیرہ خشخاش میں ملاکر عرق
ملکوہ شربت بنفشہ بادرنگ اوپر چھڑکیں اول قرص خشخاش کھائیں اوپر سے یہ نوش کریں اور قرص طباشیر
کافوری شیرہ خشخاش شیرہ کاہو کے ساتھ عمل میں لانا بہت مفید ہے۔ خون تھوکنے کی ابتدا میں فصد اکحل
بہت مفید ہے اور چار گھڑی کی شدت میں فصد کرانا بہتر ہے۔ اگر خون تھوکنے میں کھانا بھی قے کرتا ہو تو شیرہ تخم
دانہ ہیل زیادہ کردیں خون تھوکنے کے لئے مجرب نسخہ عناب بہدانہ جوش کریں اور شیرہ تخم خیارین شیرہ
ہندبانہ شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر نوش کریں۔ دوسرے روز خیارین کی عوض تخم کاہو ملہٹی کا شیرہ
زیادہ کریں پھر کہربا دم الاخوین نشاستہ مغز بہدانہ گل ارمنی چنیا گوند کتیرا کوٹ کر خمیرہ صندل شربت
میں ملاکر کھائیں اوپر سے شیرہ خرفہ شیرہ خیارین شربت نیلوفر اسبغول چھڑک کر نوش کریں اور
سہ پہر کو گل ارمنی زہر مہرہ کہربا کتیرا پیکر لعاب بہدانہ ملہٹی کا شیرہ تخم خطمی کا شیرہ بیخ الخبار کا شیرہ
شربت بنفشہ دیں پھر دوسرے روز عناب بہدانہ عرق شاہترہ یا عرق مکوہ میں ملاکر شیرہ مغز ہندبانہ
ویا قوزہ چنیا گوند کتیرا اطرائیت بنسلوچن دم الاخوین کہربا پیکر اوپر سے چھڑکیں اور نوش کریں اسکے
بعد سفوف خانہ ساز کا استعمال کریں پھر پانچویں چھٹے دن گلنار گل ارمنی گل مختوم گل سرخ تخم کوٹ کر
شیرہ بیخ الخبار شیرہ بہدانہ مصری کے ساتھ نوش کریں خون تھوکنے کے لئے دوسرا نسخہ
دم الاخوین کہربا مغز تخم پنبہ دانہ مغز بہدانہ بنسلوچن چنیا گوند کتیرا نشاستہ سبکو پیکر خمیرہ صندل

شیریں میں ملا کر کھائیں اور اوپر سے عناب بہدانہ جوش کر کے شیرہ خرفہ شیرہ کاہو شیرہ خیارین شیرہ بیخ الجبار بارتنگ کے پتوں کے پانی میں اور شربت و یا قوزہ میں حل کر کے دیں خدا چاہے تو فوراً خون بند ہو جاوے گا اور شام کو زہرمہرہ کہربا کتیرا گل ارمنی پیسکر ملہٹی کا شیرہ لعاب بہدانہ شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں پھر کہربا بنسلوچن دم الاخوین پیسکر دواء المسک میں ملا کر کہائیں اوپر سے شیرہ کاہو شیرہ بیخ الجبار شربت نیلوفر پئیں اسکے بعد اگر پھر خرخر کی آواز اور بلغم کی زیادتی معلوم ہو تو عناب عرق شاہترہ میں ملکر صاف کریں اوپر سے شیرہ کاہو شیرہ تخم بیخ الجبار شربت نیلوفر یا مصری ڈالیں اور گوند کتیرا پیسکر اوپر سے چھڑکیں اور نوش کریں **خون تھوکنے کے لئے دوسرا نسخہ** بنسلوچن ۱ سرخ کہربا ۲ سرخ دم الاخوین ۲ سرخ چنیا گوند ۳ سرخ کتیرا ۳ سرخ نشاستہ ۲ سرخ طراثیث شیریں ۱ سرخ گیرو ۲ سرخ شادنج عدسی ۲ سرخ آفیون زعفران تفاح کی جڑ کافور قیصوری ۱ سرخ کو کوٹ کر شربت و یا قوزہ میں ملا کر کہائیں اوپر سے سبز بارتنگ کا پانی ملہٹی کا شیرہ ہندبانہ کا شیرہ خشخاش کا شیرہ خرفہ کا شیرہ کاہو کا شیرہ بارتنگ سوکہی پیسکر چھڑکیں اور نوش کریں **خون تھوکنے لے لئے دوسرا نسخہ** شکر تیغال گل ارمنی مغز تخم خیارین خبازی گوند کتیرا ربالسوس تخم خطمی تخم خشخاش افیون زعفران تفاح کی جڑ کبفایج فستقی کہربا بیخ الجبار کوٹ کر پانی میں بھگوئیں اور تخم خطمی تخم خبازی عرق شاہترہ میں جوش کر کے شیرہ کاہو شیرہ خرفہ شیرہ بیخ الجبار شربت بنفشہ دیں۔ **خون تھوکنے کے لئے معمولی سفوف** کہربا دم الاخوین بنسلوچن چنیا گوند کتیرا دانہ ہیل افیون زعفران کافور قیصوری گل ارمنی شادنج مغسول طراثیث شیریں سبکو کوٹ کر دستور کے موافق سفوف بنا کر پہانکیں اوپر سے سبز بارتنگ کے پتوں کا پانی ملہٹی کا شیرہ لعاب بہدانہ شیرہ خرفہ شیرہ بیخ الجبار سوکہی بارتنگ چھڑک کر نوش کریں پھر تخم خطمی تخم خبازی شاہترہ جوش کر کے شیرہ ملہٹی شیرہ کاہو شیرہ بیخ الجبار ولائتی دیا قوزہ گوند کتیرا پیسکر اوپر سے چھڑکیں اور نوش کریں اگر اب بھی خون بند نہو تو فصد اسلم سے پاؤ سیر خون لیں یا اس سے کچھ زیادہ پھر بھی اگر موقوف نہو تو دوسرے ہاتھ کی فصد کریں اور سوا پاؤ خون لیں۔

خون تھوکنے کے لئے دوسرا مجرب نسخہ عناب گل خطمی جوش کر کے شیرہ الجبار شیرہ مکوہ شیرہ خطمی شربت نیلوفر دوسرے روز کتیرا ایسا ہوا تیسرے روز گوند زیادہ کریں **دوسرا النسخہ** شیرہ کاہو شیرہ خرفہ شربت نیلوفر یا شربت خشخاش کے ساتھ نوش کریں اوسکے بعد بنسلوچن کہربا دم الاخوین

طباشیر شیرہ دانہ ہیل گلقند آفتابی میں ملا کر کہائیں اور پر سے نکوہ ملہٹی خشک زوفا جوش کرکے شیرہ
بیخ الخبار شربت دیا قوزہ بارتنگ چہڑک کر نوش کریں دوسرے روز شیرہ خرفہ کثیرا زیادہ کردیں اور سپہر
کو خشک زوفا زرد انجیر تخم کتاں تہدانہ مہیتی بیخ الخبار عناب جوش کرکے مصری داخل کریں اور قہوہ
کی طرح نوش کریں اس سے سینہ کی پیپ اور غلظت سب نکلجاے گی اسکے بعد اگر کرب و بیقراری اور
بدحالی حد سے زائد ہو اور خون بکثرت آوے تو فصد باسلیق سے سوا پاؤ خون لیں اور کیکڑا دریائی
جلا ہوا سینگ جلا ہوا شیرہ خرفہ کے ساتھ نوش کرائیں ایک دیگر کو یہہ مرض ہوگیا یعنے ہمیشہ
بلا سبب خون تہوکتا تہا اوسے یہ نسخہ لکھکر دیا گیا - کندر دم الاخوین کہربا گل سرخ گل ارمنی شب
یمانی گلنار افیون دارچینی کوٹ کر چار ماشہ آٹو سمیں سے کہلایا گیا اور اوپر سے شیرہ خرفہ شیرہ ملہٹی لعاب بہدانہ
شربت بنفشہ خاکسی دیتی گئی خون بند ہوگیا پس یہ نسخہ مجرب اور معمولہ مطب اور قرارداد حکیم صاحب
موصوف ہے - اگر مزمن نفث الدم کے ساتھ بخار اور درد پہلو ہو تو اول فصد سر رو سے قوت کے
موافق خون لیں اور عناب بہدانہ گل بنفشہ جوش کرکے شیرہ ہندبا شربت بنفشہ داخل کرکے نوش
کریں پہر فصد باسلیق سے آدہ پاؤ خون لیں اگر اسوقت فصد زخم نہ دے اور قارورہ سرخ کبوتر کے
خون کے موافق ہو اور قبض بہی لشدت ہو آب شیرہ ملہٹی شیرہ خیارین شیرہ مغز کدو شیریں لعاب بہدانہ
ترنجبین بارتنگ دیں پہر قرص سرطاں کافوری تین روز تک برابر دیتے رہیں - اگر اب بہی کہانسی
بدستور رہے اور ضعف بہی کمال درجہ ہو تو قرص طباشیر آفتابی گلقند میں ملا کر اول کہائیں
لعبدہ ملہٹی کا شیرہ ہندبانہ کا شیرہ کاہو کا شیرہ شربت دینار دیں اگر پانو میں کچہ ورم اور قبض
ہے تو قرص سرطاں کافوری گلقند میں ملا کر کہائیں اور اوپر سے عناب شیرہ کاہو شیرہ ملہٹی شیرہ
بادہ گوند کثیرا شربت بنفشہ شربت دیا قوزہ دیں اگر اس سے تخفیف ہو فہو المراد ورنہ یہ تدبیر جمعہ اور
مجرب ہے عمل میں لاویں اول فصد باسلیق سے آدہ پاؤ خون لیں دوسرے مرتبہ حبل الزراع کی
صرف چار درم خون لیں پہر اسیطرح فصد اسلیم سے چار درم خون لیں مگر ایکدو دن کے فاصلہ سے
نہیں بلکہ ایک ایک ہفتہ کے فرق سے جب فصد سے فارغ ہوں اور حال بدستور رہے تو قرص
سرطاں کافوری گلقند میں ملا کر کہائیں پہر شیرہ ملہٹی شیرہ بیخ الخبار شیرہ کاہو شیرہ خشخاش
شربت دیا قوزہ دوسرے روز شیرہ خشخاش موقوف کرکے باقی جزو دیتے رہیں اگر سل اور

خون بہوتے کیونکہ عفنی بخار ہو اور زکام و نزلہ گرم کہانسی دائمی نیز مریض کی عمر بہی پچیس سالہ ہو تو بعد فصد
باسلیق سے آدہ پاو خون لینے کے ایسے دوائیاں جو خون کو مسکن اور بند کرنے والی ہوں اور اپنی حبس
کی وجہ سے نزلہ کو بہی بند کر دیں اور ایسے اجزا تجویز کریں جو سینہ کے لئے نرمی اور آلات تنفس کو ڈہیلا
اور سست کرنیوالی ہیں ویں تا کہ پہیپڑی کی حفاظت کما ینبغی ہو اور خون آنا موقوف - پس اول
دن یہ نسخہ دینا چاہیئے لعاب بہدانہ شیرۂ کاہو قرص کہربا یا سفوف کہربا سبز بارتنگ کے پانی او
شیرۂ لبتان افروز شیرۂ بیخ انجبار کے ساتہ دیں اس سے خون بند ہو جاوے گا - اگرچند روز کے
بعد پہر کہانسی اور نزلہ اور نبض میں گرمی ہو کر خون آوے تو کدو کا پانی دیں اگر اس سے بہی تخفیف
نہو تو مسہل کی تیاری کریں اول گل بنفشہ گل نیلوفر ملہٹی خبازی خطمی جو مقشر منقی مکوہ ہنسراج
عرق مکوہ عرق سونف عرق گاوزبان عرق شاہترہ میں جوش کر کے املتاس ترنجبین گلقند خمیرہ
بنفشہ روغن بادام - اور دوسرے مسہل میں عناب شاہترہ زیادہ کریں غذا یخنی اور شام کو پلاؤ یا ملائم
کہچڑی دیں دوسرے روز معمولی تبرید اور لعاب بہدانہ عرق شاہترہ عرق نیلوفر عرق بید سادہ عرق
مکوہ شربت کزبرہ کبہی شربت خشخاش کبہی شربت دیاقوزہ کے ساتہ دیں اگر آخر زمانہ میں
زبان پر کانٹے پڑ جاویں تو یبوست کا غلبہ اور حرارت کی زیادتی غایت درجہ کی سمجہیں پس اسوقت
عرق شیر اور کدو کا پانی اور تربوز کا پانی بار بار پلائیں غذا آشجو اور خشخاش اور گائے کی چہاچہ
یا گلو کا سفوف دیاقوزہ کے ساتہ کہلائیں اور رب السوس بنسلوچن گوند کتیرا گلو شکر سنغال
مغز بہدانہ کوٹ کر دیاقوزہ ملا کر لعابات اور عرقیات اور شیروں کے ساتہ دیں اگر حواس میں کسی
قسم کا فرق آجاوے تو مروارید گل گاوزبان بنسلوچن مغز تخم کدو شیریں ابریشم کترا ہوا الیشب کشنیز
تخم خرفہ مقشر کتیرا تخم خطمی گل سرخ کافور قیصوری مشک چاندی کے ورق شربت انار شیریں
میں ملا کر کہائیں بعد اوسکے ادویہ مذکورہ نوش کریں ایک مسلول کو بیس روز تک برابر خون
آیا اوسی شیرۂ انجبار شیرۂ عناب شیرۂ ملہٹی لعاب بہدانہ شیرۂ کاہو شیرۂ خرفہ شربت نیلوفر -
بارتنگ شربت ہندبانہ دیا گیا اس سے خون تو بند ہو گیا مگر عفنی تپ ہو گئی لہذا معمولی طبیخ عناب
گل بنفشہ بہدانہ جوش کر کے شیرۂ ہندبانہ معہ عرقیات اور شربت بنفشہ کے ساتہ دیا گیا اس سے فی الجملہ
راحت ہو گئی اور پہر خون آیا تب قرص طباشیر خانہ ساز عزی اکسمک پاؤ سیر شام کو دیا اور صبح کیلئے

شیرۂ بیخ انجبار شیرۂ ہندبانہ لعاب بہدانہ شربت نیلوفر بارتنگ اوسکے بعد دم الاخوین کہربا نبلوچن زہر مہرہ خطائی کافور پیسکر خمیرۂ خشخاش میں اول کہلایا گیا اوپر سے ہری بارتنگ کا پانی مصری کے ساتہ ملایا گیا دوسرے روز ابرک کا کشتہ اسی طبیخ پر چہڑک کر نوش کرا بفضلہ تعالی خون بند ہوگیا پہر قرص خانگی عرق شیر اور کدو کے پانی کے ساتہ دیا گیا اور گہر کی گولیاں بنی ہوئی اور آنولہ کا مربے عرق شاہترہ۔ اسبغول بالنگو کے ساتہ کہلائی گئیں اس سے سب شکایتیں تو دور ہوگئیں مگر کہانسی اور عسر نفس باقی رہا لہذا ماء الخیار شیرۂ خرفہ شیرۂ خطمی شیرۂ انجبار شیرۂ کاہو شیرۂ خیارین دم الاخوین کتیرا کہربا مصری دی گئی تبرید کے بعد ضعف کے سبب سے اکثر اوقات سردی معلوم ہوتی تہی اوسکے لئے متوسط درجہ کی دوائیاں دیں اور ضعف کے لئے ماء اللحم عرق صندل عرق کیوڑہ شربت لیموں کتیرا دیا گیا اسنے گونہ گرمی کی لہذا دوسرے روز عرق کافور گرمی کے دور کرنے کے لئے زیادہ کیا انتہا میں کہانسی زیادہ ہوئی تب چنیا گوند زیادہ کیا گیا چند روز کے بعد شراب کہینچکر تیار کی اور صرف الکحولہ کا استعمال کرایا گیا۔ گو اسنے بہی ایک قسم کی حرارت کی مگر مصلحت سمجہکر موقوف نہ کی ہاں اوسکے گرمی توڑنے کے واسطے قرص خانہ ساز اور عرق شیر کافوری زیادہ کیا اور کبہی کبہی چہوٹی الائچی کا کشتہ اور نبلوچن کا استعمال کرایا گیا شافی مطلق نے بالکل صحت عنایت کی۔ ایک شخص کے موہنہ اور ناک سے ایک مدت تک خون آتا رہا اور سردی کیوجہ سے صبح کیوقت ہاتہ پاؤں پر ورم ہو جاتا تہا اکثر اوقات تپ رہتی تہی کہانسی کسیوقت دور نہوتی تہی چنانچہ ایک طبیب نے کتیرا پیسکر خمیرہ خشخاش میں ملاکر کہلایا اور اوپر سے شیرۂ ملہٹی شربت بنفشہ وغیرہ پلایا حکیم صاحب نے اوسے دیکہکر فرمایا کہ اسکو تپ اور درد شکم اور قبض ہے کبہی کبہی پسینہ بہی کثرت سے آتا ہے لہذا تخم خطمی خبازی ریشہ ختمی افزود سپستان سابق کے اجزا میں زیادہ کیا اور گوند کتیرا نبلوچن شکر تیغال گل سرخ کہربا دم الاخوین بیخ انجبار کافور کوٹ کر آفتابی گلقند میں ملاکر گولیاں بنوائیں اور چار ماشہ عرق شیر شیرۂ ملہٹی مصری کے ساتہ استعمال کرائیں دوسرے روز شیرۂ ہندبانہ شیرۂ بیخ انجبار شیرۂ تخم کاہو لعاب بہدانہ گوند کتیرا بارتنگ پوست کوکنار پیسکر چہڑک کر نوش کرایا چونکہ عرق شیر تیار نہ تہا لہذا اسکے عوض عرق مکوہ زیادہ کیا پہلے ہی دن اس سے کہانسی میں تخفیف ہوگئی مگر خون تہوڑا تہوڑا ہر وقت خاصکر کہانسی کے وقت برابر آتا رہا اور اس خون کے آنے کیوجہ سے اشتہا بالکل ساقط ہوگئی لہذا عناب نیلوفر

اسطو خودوس عرق مکوہ میں جوش کرکے شیرہ مغز بادام شیرہ تخم کاہو شیرہ جو مقشر شربت دینار فوزہ کمیا تہ
ملایا اور کبہی کبہی کافور بھی پیسکر چہڑکا گیا اسکے بعد فصد سرو سے پاؤسیر خون لیا گیا شام کو کہانسی کیوقت
چار دام خون آیا اس سے تمام رات قلق و بے قراری رہی صبحکو دم الاخوین کہربا نبسلوچن طباشیر گل ارمنی
کتیرا زعفران افیون کافور کوٹ کر چٹنی بنا کر چٹائی قارورہ میں وہی رنگینی تہی دوا بدستور سابق دیگئی
قارورہ نوبت بھی سرخ رنگ رہا مگر فصد کے ہوتے ہی خون موقوف ہو گیا اوسکے بعد قرص طباشیر
گلقند میں ملا کر تناول کرایا اور اوپر سے ملٹہی کا شیرہ مغز بادام کا شیرہ ہندبانہ کا شیرہ لعاب بہدانہ شربت
دینار فوزہ دوسرے روز بارتنگ کتیرا پیسکر تیسرے دن ابرک جلی ہوئی چہڑک کر دیا گیا تب تو کم ہوئی مگر خون
پہر آیا تب فصد حبل الذراع سے چار دام خون لیا اور ملٹہی کا شیرہ جو مقشر کا شیرہ لعاب بہدانہ شیرہ
تخم خرفہ بارتنگ دیا دوسرے وقت رات کو کچہہ بیہوشی اور پسینہ آ رہا تب قرص سرطان کافوری پیسکر
چہڑک کر دیا گیا فصد کے بعد کچہہ راحت ہوئی چونکہ ضعف شدت سے تہا اسواسطے یاقوتی بادوار المسک
کہلائی اور قرص طباشیر پیسکر دوار المسک میں ملا کر کہلائی اوپر سے عناب بہدانہ عرق مکوہ میں جوش
کرکے شیرہ کاہو شیرہ خرفہ۔ دوسرے روز شیرہ خیارین شیرہ ہندبانہ کی جگہ شربت دینار فوزہ بارتنگ کتیرا
پیسا ہوا زیادہ کیا پہر قرص اور دوار المسک بھی موقوف کر دی دوپہر کیوقت پیاس کا غلبہ ہوا تو مسکہ کا
استعمال کرایا اور عناب بہدانہ شیرہ خرفہ شیرہ ہندبانہ دم الاخوین شربت دینار فوزہ کتیرا گوند بارتنگ
پہر ملٹہی کا شیرہ جو مقشر کا شیرہ تخم خرفہ کا شیرہ لعاب بہدانہ شربت دینار فوزہ بارتنگ وغیرہ دیگئی ایکدن
اونے صبح کو آ کر بیان کیا کہ رات کو بلغم جمع ہو کر ایک ہی مرتبہ منہ بہر کر آتی ہے اور سوتے سوتے بیدار
کر دیتی ہے چہرہ پر کچہہ ہیج سا بہی ہو گیا ہے آپ نے شیرہ مکوہ زیادہ کر کے وہی شیرہ خیارین مکوہ شیرہ
ملٹہی لعاب اسبغول دینار فوزہ حل کر کے نوش کرایا اور دوسرے دن خیارین کی جگہ کاہو بڑہایا جب
دست میں زیادتی ہوگی تو لعابات موقوف کر کے بارتنگ اسبغول زیادہ کیا اور اسہال کے خوف سے
شیرہ خطمی شیرہ ہندبانہ شیرہ خرفہ کتیرا بارتنگ تخم مرو مصری وغیرہ دیگئی دوسرے روز ہندبانہ کی جگہ خیارین زیادہ
کیا اب موہنہ میں کچہہ تلخی اور قارورہ میں تکدر باقی رہا تب شیرہ خرفہ شیرہ عناب شیرہ ملٹہی زہر چہرہ دینار فوزہ
دیا گیا پہر شبکو مریض نے کہا کہ شیرہ خیارین اور گیرو سے کہانسی زیادہ ہوئی۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ کتیرا موہنہ
میں رکہیں اور شیرہ ہندبانہ شیرہ خرفہ لعاب اسبغول شیرہ ملٹہی دینار فوزہ نوش کریں تیسرے روز پیشاب میں

غلظت معلوم ہوئی اور مدہ کے آثار نمایاں تھے۔ پس ادرار بول کے لئے سوکھی کا منٹیں اور تیسرے روز زہر مہرہ
خطائی شیرۂ خرفہ شیرۂ ملٹھی شیرہ کاہو دیا قوزہ دیا تیسرے روز بھی قارورہ میں غلظت اور پیپ آئی چھٹے روز
قرص کہربا بسپکر دیا قوزہ میں ملا کر کھلایا اور لعاب بہدانہ شیرۂ ملٹھی شیرہ کاہو دیا قوزہ دوسرے روز دیا قوزہ
کی جگہ دوا المسک اور شیرۂ خرفہ لعاب بہدانہ شیرۂ خشخاش افیون زعفران تیسرے روز شیرۂ ہندبا زیادہ
کیا۔ اور شام کو قرص طباشیر کافوری بسپکر کھلایا اوپر سے شیرۂ مغز کدو شیرۂ خرفہ شیرۂ ملٹھی لعاب بہدانہ
عرق مکوہ دیا قوزہ پلایا گیا اور ضعف کیلئے قرص طباشیر کافوری بسپکر دوا المسک میں ملا کر کدو کا پانی
شیرۂ ملٹھی شیرۂ لسان الثور شیرۂ خشخاش شربت دیا قوزہ دیا پھر رب السوس کتیرا گوند خاکسی زیادہ
کی اسکے بعد ایک اور طبیب نے عرق شیر بارتنگ دیا قوزہ خشخاش شربت انار شیریں شیرۂ ملٹھی دیا دو روز
دست ہوئے اور اسہال عارض ہوا کہنہ برنجاسف کا استعمال کرایا اچھا ہو گیا۔ خالص سل کے
لئے مجرب نسخہ کہربا مغز بہدانہ دم الاخوین کتیرا گوند لعدہ شیرۂ ملٹھی شیرۂ خشخاش شیرۂ خبازی مصری
اسکے بعد ریشہ خطمی بہدانہ شیرہ کاہو شیرۂ خشخاش گوند کتیرا بارتنگ تخم ریحان مصری۔ دوسرے روز نانخواہ بریان
شیرۂ مکوہ شیرۂ مغز بہدانہ زیادہ کر کے نوش کریں لعدہ بارتنگ دانہ ہیل زیادہ کریں اگر اس سے تخفیف
ہو تو شیرۂ ملٹھی شیرۂ مغز بہدانہ بریان شیرۂ خرفہ شیرۂ مکوہ شربت بنفشہ گوند دو روز کے بعد خشک زوفا قرص
سرطان بسپکر دوا المسک بارد میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے شیرۂ خیارین شیرۂ ملٹھی شیرۂ کاہو عرق سونف
عرق مکوہ مصری اسپغول چھڑک کر نوش کریں دوسرے روز گل ارمنی لسی ہوئی زیادہ کریں تیسرے روز شیرۂ
مکوہ بڑھا دیں۔ جو سل کہ ذات الجنب کے بعد ہوئی ہو اوسکے لئے۔ اول فصد اور مسہلات کرنی چاہئیں
لعدہ شیرجات معمولہ اور اقراص اور بکری کا دودھ اور نقوعات طبیخات دئے جاویں اگر اسکے بعد کھانسی
کی زیادتی ہو تو سپستان ملٹھی مکوہ جوش کر کے شیرۂ تخم خشخاش شیرۂ تخم خرفہ شربت دیا قوزہ دیں اگر
کھانسی میں اس سے کچھ تخفیف ہو تو قرص طباشیر کافوری آفتابی گلقند میں ملا کر کھائیں اوپر سے
بکری کا دودھ خاکسی دیا قوزہ دوسرے روز خشخاس بسپکر زیادہ کریں فائدہ جاننا چاہئے کہ تپ عفنی
رہنے کے وقت تک بکری کا تازہ دودھ دینا مناسب ہے اگر اس وقت بھی یہ دودھ مضر واقع ہو تو سونف کا شیرۂ
دانہ ہیل کا شیرہ آفتابی گلقند اصلاح مزاج کے لئے معمول میں اور ملٹھی بہدانہ تخم خطمی سپستان جوش کر کے
شیرۂ کاہو مصری دوسرے روز شربت دیا قوزہ تیسرے روز خشک زوفا قرص طباشیر کافوری بسپکر زیادہ کریں

اور قرص مثلث گھسکر نیم گرم کا لیپ کریں مسلول کیلئے مجرب نسخہ بیخ اذخر ملہٹی خطمی خبازی جوش دیکر
صاف کریں اور شیرہ خرفہ شیرہ کاہو شربت یا قورہ شربت خشخاش وغیرہ وغیرہ دیں ایک بوڑھا مسلول
شدید تپ میں مبتلا تھا اول اول اوسے ہندی مصری اور معجون وغیرہ گائے کے دودہ کے ساتھ دیا گیا۔
اس سے ہمیشہ دو چار دست آتے رہے مگر اعضا میں درد اور نبض میں صلابت اور غایت درجہ کا ضعف
ہوگیا اور اسیطرح تین مہینہ تک بے حال رہا چنانچہ لوگوں کو دق کا شبہہ ہوا اُستاد صاحب نے اوسے ملہٹی
کا شیرہ کاہو کا شیرہ لعاب بہدانہ مصری خاکسی بارتنگ دانہ ہیل لعاب ریشہ خطمی شیرہ خرفہ شربت ہی
شیریں تخم ریحان دیا پھر شیرہ تخم کاہو لعاب اسپغول لعاب بہدانہ زہر مہرہ خطائی اس سے کھانسی
میں ایک قسم کی زیادتی تھی ہوگئی پس لعاب بہدانہ شیرہ ملہٹی شیرہ خرفہ شربت خشخاش زہر مہرہ خطائی
پھر کئی روز کے بعد صفرا کی تسکین کے لئے قرص طباشیر کافوری پیکر دوا المسک میں ملا کر تناول کرایا
اور اوپر سے بکری کا تازہ دودھ جوش کیا ہوا مصری اور خاکسی کے ساتھ دیا تین روز کے بعد شیرہ جات پیتے
تھے ہوئی لہذا عرق سونف بکری کے دودہ کی جگہ زیادہ کیا تیسرے روز قرص طباشیر کافوری شربت قورہ دیا
میں ملا کر کھلایا اور اوپر سے شیرہ دانہ ہیل صبحکو اور شیرہ تخم خرفہ شام کو زیادہ کیا کھانسی بدستور اور تپ کی شدت
رہی لہذا شام کو لعاب بہدانہ عرق بارتنگ چھڑک کر نوش کرایا چونکہ ضعف نہایت درجہ غالب تھا مدت ہوئی
شربت دیا قورہ کی جگہ دوا المسک استعمال کرائی جملہ بیماریوں سے پاک ہوکر اچھا ہوگیا۔ ایک مسلول
کو دودہ کے استعمال سے تخمہ ہوگیا دو دست روز ہوتے تھے اوسکے لئے قرص طباشیر کافوری دوا المسک
کے ساتھ ملا کر کھلاتا رہا اور اوپر سے شیرہ ہندبانہ شیرہ خرفہ لعاب بہدانہ شیرہ خطمی دیا قورہ زہر مہرہ خطائی
اور شام کو لعاب بہدانہ شیرہ ملہٹی چاروں تخم زہر مہرہ خطائی شیرہ خرفہ شیرہ خطمی دیا قورہ دوسرے دن
قرص طباشیر دوا المسک کے ساتھ ملا کر اوپر سے مذکور دوائیں دیگئیں دوسرا مجرب نسخہ بکری کا دودہ آدھ پاؤ
مصری ایکتولہ بارتنگ ۶ ماشہ خاکسی ۶ ماشہ دیا قورہ ایکتولہ۔ دوسرا مجرب نسخہ بھینس کا دودہ مصری
چنیا گوند ثعلب مصری۔ جس مسلول کو تپ اور کھانسی ہو تو اوسے گلو کا ست بنسلوچن دانہ ہیل خشخاش
گاؤزبان نہری کیکر کا جلا ہوا گوند مصری سبکو کوٹ کر نو ماشہ سے شروع کریں اور ایکتولہ تک بکری کے
دودہ کے ساتھ خاکسی چھڑک کر صبح کو نوش کریں اور شام کو دیا قورہ بہدانہ رب السوس کتیرا مصری۔
پانی میں جوش دیکر قہوہ کی طرح نوش کریں سل کے لئے مجرب نسخہ قرص طباشیر کافوری آقا گلقند ہیں

ملاکر کہائیں اوسکے بعد بکری کا دودہ شربت و یا قورہ شربت خشخاش نوش کریں یہ نسخہ کہانسی کو مفید ہے سل کیلئے دوسرا نسخہ قرص طباشیر مپکر شربت و یا قورہ میں ملاکر کہائیں اوپر سے شیرۂ تخم خرفہ شیرۂ کاہو شیرۂ خطمی شیرۂ ملہٹی عرق شربت نیلوفر دوسرے روز اسبغول بارتنگ شیرۂ بہدانہ شیرۂ خیارین دیں۔ اگر سل کے ساتہ مراق بہی ہو تو حب نزلہ لسفانج کی جڑ شکر سیتال افیون زعفران کی بناکر مونہہ میں رکہیں جس مسلول کو ایک زمانہ ہوا ور ہڈیوں کا عرق یا گودا پائخانہ کی راہ سے آنے لگے تو پہلے معمولی تدبیریں سفوف وغیرہ شربت کی ساتہ کریں جیسے شیرۂ ملہٹی شیرہ عناب شیرہ کاہو حبیا گوند کتیرا شربت نیلوفر میں حل کرکے نوش کریں دوسرے روز شیرہ ہندبانہ تیسرے روز اسکی جگہ شیرۂ خرفہ چوتہے روز طباشیر کافوری کی ٹکیہ پیسکر دیں اور سہ ہر کو گیہونکی بہوسی بہدانہ تخم خطمے مصری جوش کرکے قہوہ کیطرح نوش کریں پہر قرص طباشیر کافوری پیسکر آفتابی گلقند میں ملاکر کہائیں اوپر سے شیرۂ خرفہ شیرۂ ملہٹی شیرۂ تخم کاسنی شربت دیا قورہ دیں سل کے لیئے مجرب نسخہ قرص طباشیر کافوری بکری کا دودہ مصری سل کے لیئے قرص سرطاں پیکر آفتابی گلقند میں ملاکر کہائیں اوپر سے کدو کا پانی اسبغول چہڑک کر نوش کریں۔ نزلہ اور بخار اور کہانسی کے لیئے مجرب نسخہ قرص طباشیر کافوری شربت خشخاش میں ملاکر کہائیں اور لعاب بہدانہ مصری صبحکو نوش کریں دوسرے روز قرص سرطاں قرص کافور کی جگہ اور شام کو خمیرۂ خشخاش کہاکر اوپر سے بہدانہ لعاب تخم خطمے شیرۂ خیارین شیرۂ بیخ انجبار عرق مکوہ عرق شاہترہ شربت گیوڑہ شربت خشخاش عرق گاؤزبان عرق مکوہ عرق بارتنگ خاکسی چہڑک کر نوش کریں دوسرے روز دیا قورہ دیں نزلہ اور سل کے لیئے دوسرا نسخہ قرص طباشیر کافوری پیکر شربت و یا قورہ میں ملاکر کہائیں اوپر سے شیرۂ خیارین شیرۂ خرفہ شیرۂ تخم خطمے شیرۂ ملہٹی شیرۂ تخم کاہو عرق شیر شربت نیلوفر دوسرے روز اسبغول بارتنگ چہڑک کر نوش کریں۔ متفرقات نسخے۔ قرص سرطان کافوری پیسکر آفتابی گلقند میں ملاکر کہائیں پہر ملہٹی خطمی خبازی بہدانہ جوش کرکے شیرۂ خرفہ شیرۂ کاہو شربت نیلوفر کتیرا پیسکر چہڑکیں اور نوش کریں دوسرے روز خیارین بارتنگ زیادہ کریں اور تخم خرفہ کاہو خطمی کتیرا موقوف کریں۔ اگر سل بخار کے ساتہ ہو تو قرص طباشیر کافوری گلقند آفتابی میں ملاکر کہائیں اوپر سے سونف کا شیرہ لعاب بہدانہ شربت دیا قورہ خاکسی چہڑک کر نوش کریں دوسرے روز شیرۂ ہندبانہ زیادہ کریں دوسرا نسخہ سل اور بخار کے واسطے۔ شیرۂ ملہٹی شیرۂ سونف شیرۂ خیارین شربت بزوری خاکسی دوسرے روز خیارین کی جگہ شیرۂ کاہو اور قرص طباشیر ملیں اور

تلیین کے لئے گلقند شربت بزوری کی جگہ دیں دوسرا النسخہ قرص طباشیر کافوری آفتابی گلقند میں ملاکر کہاویں
اوپر سے شیرۂ خرفہ شیرۂ ملہٹی لعاب بہدانہ شیرۂ خطمی شربت دیاقوزہ بعدہ شیرہ مکوہ شیرۂ کاہو شیرۂ خیارین
شیرۂ تخم سونف کتیرا سپکر چہڑ کیں اور نوش کریں دوسرا النسخہ قرص طباشیر کافوری آفتابی گلقند میں ملاکر
اول کہاویں اوپر سے ملہٹی خطمی خبازی بہدانہ جوش کرکے بارتنگ زہر مہرہ خطائی دوسرے روز شیرۂ کاہو
زیادہ کریں اگر تپ مرکب ہو تو شیرۂ ملہٹی شیرۂ مکوہ لعاب بہدانہ عرق مکوہ مصری چوتہے روز قرص طباشیر
ملیں شربت دینار دیں پہر یہ منضج مکوہ مویز منقی سپستان خطمی خبازی عرق سونف عرق مکوہ میں جوش
کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش کریں دوسرے روز طباشیر ملین زیادہ کریں اور اوسکے بعد خیارین تخم خطمی
بنفشہ جوش کرکے شیرۂ ملہٹی شیرۂ خیارین گلقند دوسرے روز شربت دینار تیسرے روز سنار کمی زیادہ کریں
مسلول باتپ عفنی کو قرص سرطان کافوری آفتابی گلقند میں ملاکر اول کہلاویں اوپر سے شیرۂ ملہٹی شیرۂ
ہندبانہ شیرۂ کاہو شربت دیاقوزہ خاکسی نوش کرائیں۔ دوسرا النسخہ قرص سرطان کافوری آفتابی
گلقند میں ملاکر اول کہائیں اوپر سے ملہٹی خطمی خبازی بہدانہ جوش کرکے شیرۂ خرفہ شیرۂ کاہو شربت
نیلوفر کتیرا چہڑک کر نوش کریں دوسرے روز خیارین بارتنگ زیادہ کریں اور خطمی خبازی کاہو خرفہ کتیرا
موقوف کردیں دوسرا النسخہ حب نیل چنیا گوند کتیرا مغز تخم خطمی خبازی مغز بہدانہ جلاہوا کیکر اخشخاش
کافور قیصوری افیون زعفران ایک ایک دانگ کوٹ کر گولیاں بناویں اور سوتے وقت موہنہ میں رکہیں
خون تہوکنے کے لئے مجرب گولیاں شکر تیغال گل ارمنی مغز تخم خطمی زہر مہرہ خطائی زعفران
مغز تخم خیارین مغز تخم لبسان افروز کتیرا چنیا گوند کافور قیصوری کوٹ کر تناول کریں بعدہ شیرۂ کاہو
شیرۂ خرفہ شیرۂ گاوزبان شیرۂ ملہٹی شربت بنفشہ خاکسی چہڑک کر نوش کریں کبھی ادویہ مذکورہ کو
کوٹ کر سفوف بناکر بکری کے دودہ کے ساتہ اور کبھی عرق بیدکے ساتہ کبھی مرکب شراب کے ساتہ دیں سل والیکو
یہ نسخہ بہت مفید ہے نسخہ دوسرا۔ جلاہوا کیکر چنیا گوند مغز تخم کدو شیریں بنسلوچن تخم خشخاش گل داؤدی عشانی
لبسان افروز کافور زعفران کوٹ کر اسبغول کے لعاب میں گولیاں بناویں اور تین ماشہ تربوز کے
پانی کے ساتہ اور کبھی عرق بید کے ساتہ دیں اور کبھی تربوز کے پانی میں شیرۂ ملہٹی شیرۂ خیارین داخل
کرکے دیں دوسرا النسخہ جلاہوا کیکر کتیرا چنیا گوند مغز تخم کدو شیریں مغز بادام مغز تخم خطمی مغز
لبسان افروز گیرو بیخ انجبار کافور قیصوری کوٹ کر شربت دیاقوزہ میں ملاکر کہائیں اوپر سے عرق خانہ بہمان

ہیں معجون کا نسخہ جو محمد علی خانصاحب کو خون تہوکنے میں دیا گیا تہا قرص مروارید یاقوت مونگہ کشب سفید مرجان گل گاوزبان کترا ہوا ابریشم بہمن سفید بہمن سرخ تخم خرفہ سفید صندل زرنب تخم خطمی مغز تخم خیارین کتیرا اطر اشیث شیریں بیخ انجبار زہر مہرہ خطائی گل سرخ چاندی کا ورق عنبر اشہب مشک خالص کافور قیصوری رب انار شیریں رب بہی شیریں۔ اگر خریف کے موسم میں ترشیوں کے کہانیکی وجہ سے کہانسی ہوگئی ہو اور غلیظ و رقیق مختلف رنگ کا بلغم کچا اور بستہ نکلتا ہو اور بلغم کی آمد کے وقت سخت بے حال اور بے قرار ہو اور کہانسی کیوقت آنکہوں سے پانی بکثرت بہے۔ نیز پیشاب کا رنگ بلغمی بے نضج ہو تو اول یہ منضج بنفشہ نیلوفر گاوزبان سپستان تخم خطمی خبازی مویز منقی خشک زوفا ملٹہی ملکوہ پرسیاوشان رزدیانخبیر خمیرہ بنفشہ دیجاوے اوسکے بعد مسہل دیں اور اوس روز سنا مکی گل سرخ املتاس گلقند سفید شکر بادام اوپر کے منضج میں زیادہ کریں اور دو تین مسہل میں سفید تربد سوہٹہ بڑہاویں اس سے عمل بہت اچہا ہوگا مسہل کے بعد یہ تبرید لعاب بہدانہ شیرہ عناب شیرہ ملٹہی شیرہ خیارین شربت بنفشہ تخم ریحان دو مسہلوں کے بعد کہانسی اگر بدستور رہے اور ناک میں سرخی چہرہ پر تہیج اور ورم معلوم ہو اور کہانسی کیوجہ سے بیقراری اور بیخوابی ہو تو پہیپڑے کے ورم کا خوف نکریں بلکہ یوں سمجہیں کہ تہیج کا باعث صرف نزلہ سے ہے بالفعل منضج کا نقوع دینا چاہیے اور کہانسی کی گولیاں موہنہ میں رکہیں تہوڑے توقف کے بعد تیسرا مسہل دیں اور اوسمیں یہہ اجزا ملٹہی۔ گاوزبان۔ خطمی۔ پرسیاوشان زیادہ کرکے رات کو پانی میں جوش کر کے رکہہ چہوڑیں صبح کو پہر جوش کریں اور صاف کر کے شربت بنفشہ داخل کر کے نوش کریں اور شام کو بعد ہضم غذا کے بعد رب السوس گاوزبان جوش کر کے صاف کریں اور شربت بنفشہ داخل کر کے نیم گرم قہوہ کی طرح نوش کریں لیکن اول خمیرہ خشخاش کہالیں بعدہ ادویہ مذکورہ نوش کریں گولیوں کا مجرب نسخہ رب السوس مغز بادام مغز بہدانہ مغز کدو دار چینی چہوٹی الائچی شکر تیغال معمولی گولیاں بناکر سوتے وقت موہنہ میں رکہیں منضج اور گولیوں اور قہوہ کے استعمال سے اگر تپ ہو جاوے تو اسکا کچہ خوف نکریں مادہ کی حرکات کی گرمی سے ہے جانیں اس وقت یہ منضج دینی چاہیے بنفشہ نیلوفر سپستان ملٹہی خطمی خبازی۔ گاوزبان پرسیاوشان ملکوہ خبازی نیم کوفتہ مویز منقی گرم پانی میں رات کو تر کریں صبح کو ملکر صاف کریں اور خمیرہ بنفشہ حل کر کے خاکسی چہڑک کر نوش کریں اور شام کو رب السوس شکر تیغال مغز تخم کدو شیریں

خمیرہ بنفشہ ہیں ملاکر اول کھائیں اوپر سے عرق گاؤزبان عرق مکوہ شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر ہیں
نضج کے بعد مسہل دیں اور یہ اجزا سنا مکی زرد انجیر زیادہ کریں اور خاکسی موقوف کرکے املتاس ترنجبین
روغن بادام بڑھاویں دوپہر کو چنے کا پانی اور شام کو ملائم کھچڑی اور پانی کی جگہ عرق مکوہ برابر پیتے رہیں
تیسرے مسہل میں بیس دست ہونگے دوسرے روز لعوق معہ شیرہ خیارین شربت بنفشہ تخم مرو چھڑک کر دیں
تیسرے روز پھر منضج عناب سپستاں ملٹھی ریشہ خطمی بہدانہ خیارین کوٹ کر گرم پانی میں تر کرکے شربت بنفشہ
داخل کرکے دیں دوسرے روز بنفشہ خبازی پرسیاوشاں خطمی زرد انجیر دیں پھر لعوق اور اس نسخہ کا شربت
بناکر دیا کریں بنفشہ گاؤزبان پرسیاوشان ملٹھی خطمی خبازی زرد انجیر مویز منقی سپستاں خام ابریشم
کو کہ گرم پانی میں رات کو تر کرکے صبح کو جوش کریں اور مل کر صاف کرکے سیر بھر مصری کے قوام میں
داخل کریں اور آخر قوام میں مغز بادام مغز کدو شیریں تخم خشخاش گل گاؤزبان دانہ ہیل خار خسک رب السوس
شکر تیغال تخم خرفہ پیکر زیادہ کریں اور اسکے نیچے زعفران کشمیری پیکر زیادہ کریں اور دستور کے موافق
لعوق کا قوام تیار کرکے استعمال میں لاویں اور یہ شربت ملٹھی خطمی خبازی گاؤزبان پرسیاوشان -
خشک زوفا مویز منقی کو کہ رات کو گرم پانی میں تر کرکے صبح کو مل کر صاف کریں اور پاؤ سیر مصری میں
شربت کا قوام کریں اگر اسکے استعمال سے بھی کھانسی نجاوے اور کرب و بیقراری بدستور رہے تو صبح کو دانہ
ہیل خار خسک رب السوس ملٹھی عرق گاؤزبان میں جوش دیکر شربت خانہ ساز داخل کرکے نوش کریں
اور شام کو لعوق خانہ ساز اول کھائیں اوپر سے عرق گاؤزبان نوش کریں کھانسی میں اس سے قدرے تخفیف
ہوگئی لہذا پھر صبح کو خشک زوفا ملٹھی گاؤزبان جوش کرکے شربت خانہ ساز داخل کرکے نوش کریں اس سے
بالکل کھانسی جاتی رہے گی عرق کافور کا نسخہ خون تھوکنے کے لئے مجرب ہے نیلوفر گل گاؤزبان - سبز
باقلا گل سرخ شاہترہ - برگ کاہو برگ بید سبب شیریں برگ کاسنی خشک دھنیا مغز کدو شیریں سرخ
صندل سفید صندل تخم کاسنی سونف تخم کاہو بنسلوچن ملٹھی مغز تخم خطمی تخم خبازی بارتنگ کے پتے بیخ
انجبار کافور قیصوری کا دستور کے موافق عرق کھینچیں اور پانچ تولہ قرص کے ساتھ جنکے اجزا اوپر مفصلاً
بیان ہو چکے ہیں نوش کریں آمد سرما میں جب کثرت خون تھوکنے کی ہو تب استعمال کریں اس سے ضعف
بھی برطرف ہو جاوے گا -

چھاتی کی بیماریوں کے بیان میں

اگر چھاتی پر ورم ہو جاوے تو فصد باسلیق سے سوا پاؤ خون لیں اور معمولی نقوع کا استعمال کریں دوسرا نسخہ چھاتی کے ورم کے لئے۔ اول دودھ والی کا دودھ اور پائخانہ دیکھیں اگر دودھ زرد اور پائخانہ غلیظ ہو تو بلغمی مزاج کی دلیل سمجھیں پس باسلیق سے طاقت کے موافق خون لیکر معمولی املتاس کا لیپ اور جو اسباب میں مفید ہوں عمل میں لاویں اور شیرۂ مہندبانہ مصری وغیرہ پلاویں اگر حمل کی حالت میں چھاتی پر ورم ہو جاوے اور بچہ اس دودھ کے پینے کے سبب نہایت لاغر اور دُبلا ہو جاوے تو بچہ کو شیرۂ زہر مہرہ سوہے کا نٹوں کا شیرہ سونف کا عرق دیں اور دودھ والی کو بھی یہ اجزا پلائیں۔ اگر شیر خوار بچے کے مر نیکی وجہ سے چھاتی پر ورم ہو گیا ہے اور اس سے نہایت قلق اور بغایت کرب ہو تو معلوم کرلیں کہ ورم کیوجہ دودھ کی زیادتی اور اوسکی طغیانی ہے اوسوقت خاکسی عرق شاہترہ اور عرق مکوہ میں جوش کریں اور شیرۂ خیارین شربت بنفشہ داخل کر کے نوش کرائیں۔ اگر چھاتی میں ورم اور سختی ہو تو جس جانب کی چھاتی میں زیادہ ورم اور سختی ہو اوسی طرف کی فصد باسلیق سے سوا پاؤ خون لیں اور گیرو سوٹ ایلوا زردہڑ وغیرہ کا لیپ کریں۔

اگر جوان عورت کی چھاتی میں ورم اور سختی ہو اور ہاتھ لگانے سے تکلیف اور ایکطرف کا بازو اور سر نہایت سرد ہو تو موافق جانب کی فصد باسلیق سے خون لیکر عناب گل بنفشہ گل سرخ اکاس بیل شاہترہ مکوہ خشک دھنیا آلو بخارا پر سیاوشان اسطوخودوس تخم کاسنی مویز منقی کو جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے نوش کرائیں اور یہ لیپ بنا کر لگائیں گل خطمی بزر کتاں مکوہ کوٹ کر استعمال کریں اگر ہفتہ کے اندر افاقہ ہو جاوے تو بہتر ہے ورنہ ہفتہ کے بعد سنار کی اکتولہ املتاس ۶ تولہ زیادہ کریں اس سے راحت ہوگی۔ گو کچھ سختی باقی رہی لیپ کا نسخہ جو ورم کو پکا کر آلائش نکالڈالے۔ تخم کتاں کنجارہ کنجد سوسن کی جڑ بیٹھی کبوتر کی بیٹ نظروں بکری کی مینگنی مساوی الوزن کوٹ کر تلوں کے تیل اور گائے کی نلی کے گودے میں پکا کر مرہم کا قوام بنا کر استعمال کریں۔ دوسرے نسخہ میں گودے کی جگہ موم ڈالکر بدستور لیپ بناویں۔ لیپ کا نسخہ جو حاملہ عورت کی چھاتی کے ورم کو نافع ہے۔ بابونہ اکلیل الملک خطمی بنفشہ جو کا آٹا چنے کا آٹا سب کو کوٹ کر گلاب اور کاسنی سبز کے پانی میں حل کر کے لیپ بناویں اگر چھاتی میں ورم اور سوزش کے ساتھ ہو اور رنگ نہایت سرخ تو خمیری روٹی کا ٹکڑا گائے کے دودھ میں لگائیں اور مرغی کے انڈے کی زردی روغن گل زعفران ملا کر پیسیں اور معمولی لیپ بنا کر عمل میں لاویں مجرب لیپ کا نسخہ جو ورم اور درد اور سوزش کو مفید ہے سوجی کی روٹی کا ٹکڑا

خمیری روٹی کا ٹکڑا گائے کے دودھ میں پکا کر انڈے کی زردی روغن گل زعفران ملا کر لیپ بناویں۔
دوسرا لیپ کا نسخہ جو کا آٹا باقلہ کا آٹا گیہوں کا آٹا خطمی ہلیٹی زعفران۔ انڈے کی زردی سیکو
ملا کر معمولی لیپ بناویں اور نیم گرم چھاتی پر لگائیں کبھی مذکور نسخہ میں گیہوں کی سوکھی روٹی اور معمولی
اجزا دوسری بھی زیادہ کرتے ہیں جو اپنے اپنے موقع میں لکھے جائینگے **فائدہ** چھاتی کے ورم میں اول
اول صندل حبنا کفی مہندی کے پتے ہری مکوہ کے پانی میں استعمال کرنا چاہئیں اور بیچ کے
زمانہ میں گل خطمی کے پتوں وغیرہ کا لیپ کریں اگر زیادہ حاجت ہو تو اسمیں مرہم اشق بھی ملا لیں اور
جب اخیر زمانہ میں پھٹ جاوے تو ایسے مرہم سے جو زخم کو جلد بھر لائے علاج کریں۔ اگر چھاتی کا دودھ
جم کر گرہ پڑ جاوے اور درد اور کھچاؤ سا معلوم ہو چھاتی کا رنگ سرخ اور سوزش وتپ وغیرہ
بھی ہو تو مونگ کا آٹا باقلہ کا آٹا ہری مکوہ کے پانی میں گوندکر لیپ کی طرح لگائیں اور کبھی ہرے
دھنیئے کے پانی اور انڈے کی زردی روغن گل میں اجزا مذکورہ زیادہ کرتے ہیں پس جب سوزش
اور حرارت جاتی رہے تو ایسی دوائیاں جو ورم کو تحلیل کرنے والی ہیں جیسے بابونہ بنفشہ اکلیل الملک
روغن گل موم زیادہ کریں اور اگر کچھ سختی باقی رہے تو باقلا کا آٹا اکلیل الملک تلوں کے تیل میں
ملا کر لیپ کریں اگر دونوں باتیں جمع ہو جاویں تو میتھی تزرکتاں جو کا آٹا گل خطمی تخم مرو موضع ورم پر
لگاویں جب پک جاوے تو خود چیرہ لگا کر تمام آلائش سے پاک کر کے سفیدہ کا مرہم اور روغن مسکہ کا
لیپ کریں اگر یہ بار دورم ہے تو سابق کی علامتوں کے برخلاف اسمیں علامتیں ہونگی۔ پس
جو علاج حار ورم کا ہے اوسکے خلاف اسکا علاج کریں۔ اگر فصد کرنے کے بعد چھاتی میں سختی اور درد
ہے تو ابتدا میں رسوت گیرو زرد ایلوا ہری مکوہ کے پانی میں حلکرکے لیپ کریں اسکے بعد جراح
سے شگاف لگوائیں یا میتھی تخم زرکتاں اشنہ آلولہ مقشر زرد انجیر گل خطمی تخم جو کا آٹا گائے کے دودھ
میں مرہم کا قوام لگا کر انڈے کی زردی روغن گل داخل کر کے لیپ کریں اس سے ورم پک جاویگا
اور جراح کی کچھ بھی حاجت نہ رہے گی جب پختہ ہو کر پھٹ جاوے تو سیاہ مرہم رکھیں تاکہ میل وغیرہ
سب نکلجاوے پھر زخم بھر لانیکا مرہم لگائیں اچھی ہو جاویگی اس لیپ میں یہ بھی عمدگی ہے کہ اگر مادہ
تھوڑا سا ہے تو اوسے بالکل تحلیل کر دے گا اور اگر بہت ہے تو پختہ کر کے بہا دے گا۔ غرضکہ اس
مرض میں ابتداء گیرو رسوت حضض مکی ہری مکوہ کے پانی میں پیسکر لیپ بنا کر استعمال کریں

اور انہا میں بابونہ اکلیل الملک لوبیا اہلی مرزنجوش جو کا آٹا باقلا کا آٹا میتھی گل خطمی تخم مرو کا گائے کے دودھ میں پکا کر روغن گل اور پر سے ڈالکر مرہم بنا کر عمل میں لاویں دوسرا نسخہ چھاتی کے ورم کے لئے۔ اگر ورم سخت پتھر جیسا ہو۔ تو فصد باسلیق کے بعد مکوہ شاہترہ میتھی جوش کر کے مصری ڈالکر نوش کریں دوسرا نسخہ مجرب چھاتی کے ورم کے تحلیل کے لئے زرد ہڑ گیرو رسوت سونٹھ کا لیپ رسوت سونٹھ کا لیپ کریں اگر چھاتی میں سے دودھ کو کم کرنا چاہیں تو سفید زیرہ سرکہ میں پیسکر چھاتی میں لیپ کریں اور اسکے بعد ایسی دوائیاں جو خشک کرنیوالی اور حیض بہانیوالی ہیں استعمال کریں اور ریاضت اور قے اور فصد بھی بہت مناسب ہے۔ وہ دوائیاں جو گاڑھے دودھ کی اصلاح کرلیتے ہیں جو کا آٹا بنفشہ خطمی تینوں کو لیکر سینہ پر لیپ کریں اور اگر چھاتی میں خون بستہ ہوجاوے یہانتک کہ دوہتے وقت خون نکلے تو میتھی بذر کتاں کا بھپارہ دیں اور تلوں کا تیل خمیری روٹی کے ٹکڑے سے ملکر چھاتی پر باندھیں اور انجیر کے پانی سے چھاتی دھوویں اگر یہ کیفیت چھاتی کی کسی ضرب اور کوفت کی وجہ سے ہوئی ہے تو ماش کا دانہ اور مویز پیسکر لیپ کریں اگر چھاتی میں دودھ سردی کے سبب سے جم گیا ہے یا خشکی کیوجہ سے بستہ ہوگیا ہے تو خشک پودینہ پانی میں پکا کر روغن قسط کے ساتھ جلا کر لیپ کریں اور نرم کرنے کی اگر ضرورت ہو تو میتھی کوٹکر سرکہ اور روغن گل میں ملا کر لیپ کریں۔ عبدالرحمن کرانوی کی کتاب میں اس مرض کا یوں علاج لکھا دیکھا ہے کہ نیم کے پتے کوٹ کر زعفران میں ملا کر اور میدہ کی روٹی جو کے آٹے کی روٹی تخم جرجیر میتھی خطمی تخم کتاں کوٹ کر زیادہ کریں اور کبھی چقندر کوٹ کر قدرے کلونجی داخل کر کے پکا کر لیپ کیا جاوے فائدہ اگر صفرا کے اثر سے دودھ میں زردی اور رقت پیدا ہوگئی ہو تو شیرہ خرفہ آب انار سکنجبین سادہ نوش کرائیں اور غذا فربہ مرغ یا حلوان کا گوشت سفید زیرہ اور سماق کے ساتھ پکا کر کہلائیں تاکہ دودھ صاف ہوجاوے اور اگر دودھ میں نیلاٹ اور غلظت ہے تو سودا کا غلبہ معلوم کرنا چاہیئے او سوقت سودا کا تنقیہ کریں اور سکنجبین بزوری دیں غذا چنے کا پانی قلیہ آب کامہ صعتر اور دارچینی کے ساتھ دینے چاہیئے۔ اور اگر دودھ سفید کہٹا اس کیطرف مائل ہو تو بلغم کے تنقیہ اور کمی دودھ میں کوشش کریں بعد اس ازالہ کے دودھ کے زیادہ کرنیوالی دوائیاں دیں چنانچہ اس قسم کے نسخہ جات ہماری قرابادین میں کثرت سے مذکور ہیں

فائدہ جلیلہ چھاتی میں ورم اکثر اوقات غلبہ بلغم اور کثرت خون کے سبب سے ہوتا ہے پس اورام دموی کی علامت چھاتی کا سرخ ہونا ہے اور صفراوی میں زردی کا غلبہ اور بلغمی میں سفیدی کا زیادہ ہونا اور سودائی میں تیرگی اور کدورت کا بڑا ہوا ہونا ہے۔ جب چھاتی میں دودھ رُک جاتا ہے اندر ہی اندر پک کر ورم پیدا کر لاتا ہے کیونکہ دیر تک رہنے سے غلیظ ہو کر کثرت حرارت لطافت اور رقت کو تحلیل اور فنا کر دیتی ہے یہانتک کہ بہت گاڑھا ہو جاتا ہے اور آمد کی راہ سے نکل نہیں سکتا بدینوجہ چھاتیاں متورم ہو جاتی ہیں چھاتی کے ورم کا علاج بھی اور ورموں جیسا ہے مگر اسمیں صرف اتنی خصوصیت ہے کہ ورم حار کی ابتدا میں باقلہ کا آٹا سکنجبین روغن گل سرکہ کے ساتھ یا گائے کے دودھ کے ساتھ صرف دو تین روز تک استعمال کیا جاتا ہے اور بنفشہ نیلوفر کا ٹکور نرم کرنے کے لئے کیا جاتا ہے تاکہ سختی جاتی رہے اور نرم ہو کر پکنے کے قابل ہو جاوے اسیطرح ابتدا میں مسور اور مکوہ کے پتے کوٹ کر روغن گل ملا کر مادہ کی ردع اور اُکھیڑنے کے لئے استعمال کرتے ہیں بخلاف اور ورموں کے لازم ہیں اول اول ایسے اجزا کا استعمال منع ہے چھاتی کے حار ورم کیلئے نسخہ جو کا آٹا مسور باقلا آٹا مساوی الوزن خرفہ کے پانی میں پیسکر یا سبز دھنیئے کے پانی میں حل کریں اور انڈے کی زردی زیادہ کر کے لیپ کریں اور دو تین روز کے بعد جو دوائیاں کہ اوپر بستگی شیر میں گذر چکی ہیں دیں چھاتی کے ورم کے لئے لیپ جو دودھ جمنے کی وجہ سے ہوا ہو تو دینہ انگوری شراب اور سرکہ میں پکائیں یا مسور کھاری دریا کے پانی میں پکا کر کرنب کے پتے تو کر ٹکر چھاتی پر باندھیں۔ اگر ورم زیادتی اور غلیان دودھ کی وجہ سے ہوا ہو تو مسور دریا کے کھاری پانی میں پکا کر بذر کتان سرکہ ملا کر لیپ کریں بہت نافع ہے مگر زیادتی ورم کے وقت لیپ میں اور ٹکور میں نمیتی اکلیل الملک بابونہ مع اُن اجزا کے جو مادہ کو بہر دیتے ہیں جیسے مسور اور ایسے اجزا جو ورم کو نرم کرنیوالے ہیں جیسے بنفشہ نیلوفر استعمال کریں اور ہری مکوہ کا پانی روغن گل کا برابر خیال رکھیں انتہائے ورم کے وقت تحلیل کے لئے نمیتی اکلیل الملک بابونہ ہی صرف کافی ہے اور اجزا بڑھانے کی حاجت نہیں یہ علاج ورم حار کا ہے اگر بارد ورم بلغمی ہے تو بابونہ کرفس کو ہی کے پانی میں حل کر کے لیپ کریں یا تنہا کرفس یا دونوں بیدانجیر کے ساتھ یا فقط بیدانجیر یا تلوں کے تیل کے ساتھ عمل میں لاویں یہ اجزا درد کے لئے بھی مسکن اور تسلی بخش ہیں اگر چھاتی کا ورم سختی کی طرف مائل ہو تو باقلہ کا آٹا

اکلیل الملک تیل میں ملاکر لیپ کریں اور نلی کا گودا موم روغن وغیرہ کا بھی لیپ کرنا نافع ہے اگر کسی نسخہ سے ورم کو تخفیف نہو تو آخر کار بزر کتان خطمی انجیر پکا کر سوسن کی جڑ اور موم میں قیروطی بنا کر لیپ کریں دوسرا لیپ چھاتی کے ورم کے لئے باقلا کا آٹا جو کا آٹا بنفشہ بابونہ اکلیل الملک مویز منقی کو کوٹ کر موم روغن اور بھیڑ کی چربی میں پکا کر لیپ کریں لیپ کا مجرب نسخہ جو ورم کہ دودھ بند ہونے اور سڑ جانے سے پیدا ہوا ور جسکی علامت رنگ کا فساد اور مزہ کا بگڑنا ہے اسکے لئے بہت مفید ہے۔ میتھی تخم کتان خطمی تخم خطمے بابونہ مساوی الوزن لیکر کوٹیں اور چقندر کے پانی میں حل کر کے تین چار بار لیپ کریں اور پختہ ہونے کی بعد لوہے کے آلہ سے شگاف دیں یا دوا سے پھوڑیں اگر آلہ سے چیریں تو گہرا زخم لگائیں تاکہ مواد اچھی طرح سے نکلے اسکے بعد وہ دوائیں جو زخم کو بسہولت بہریں استعمال میں لاویں۔

دل کی بیماریوں کے بیان میں

اگر جگر کے فساد کیوجہ سے حار خفقان ہو جاوے تو آنولہ کا مربی چاندی کے ورق میں اول لپیٹ کر کہائیں بعدہ شیرۂ خرفہ شیرۂ ہندبانہ شربت انار اسبغول چھڑک کر نوش کریں۔ اگر خفقان کے ساتھ بُرے خیال اور فاسد وسوسہ ہوں تو فصد باسلیق کر کے آنولہ کا مربی چاندی کے ورق میں ملا کر کہائیں اور اوپر سے شیرۂ خرفہ عرق سونف عرق مکوہ عرق گاؤزبان شربت بزوری کے ساتہ نوش کریں۔ اگر بخارات کیوجہ سے خفقان ہوا ہو تو خمیرۂ صندل شیریں خشک دہنیے کا شیرہ عرق گاؤزبان عرق مکوہ عرق سونف شربت نیلوفر داخل کر کے نوش کریں۔ خالص خفقان کے لئے مجرب نسخہ بنسلوچن پیسکر آنولہ کے مربی میں ملا کر کہائیں اور اوپر سے عرق کیوڑہ گلاب عرق شاہترہ نوش کریں۔ ایک خفقانی کو فصد سے پہلے مسہل اور بارا انجبن دے دئے گئے اس سے اوسکے تمام چہرے پر سیاہی اور تیرگی پیدا ہو گئی اور یہ تک نوبت پہونچی جناب حکیم صاحب موصوف نے اوسے فصد کا حکم فرما کر آنولہ کا مربی چاندی کے ورق میں اور خشک دہنیے کا شیرہ عرق شاہترہ شربت انار شیریں میں پلایا بعدہ لاجورد کی گولیوں کے مسہل دئے اچہا ہو گیا اور کوئی شکایت باقی نہ رہی۔ اگر خفقان کے ساتہ دل کی طرف درد بہی ہو تو آنولہ کا مربی چاندی کے ورق میں ملا کر کہائیں اوسکے بعد شیرۂ ہندبانہ گلاب عرق کیوڑہ خمیرۂ صندل گلقند کسترن نوش کریں

اور یا شوربہ دوپہر کو یا شام کو کریں اور ایک روئی کا کپڑا صندل اور گلاب کے پانی میں تر کر کے سینہ پر
رکھیں۔ مجرب نسخہ خفقان کے لئے جس میں نزلہ زکام بھی ہو۔ خمیرہ گاؤزبان خمیرہ خشخاش
میں ملا کر نوش کریں۔ اوپر سے عرق کیوڑہ عرق نیلوفر عرق گاؤزبان شربت بزوری ملا کر پئیں
دوسرا نسخہ خفقان کے لئے خمیرہ خشخاش خمیرہ صندل میں ملا کر اول کھائیں پھر لعاب بہدانہ
عرق بادرنجبویہ عرق گاؤزبان عرق بیدمشک گلاب شربت انار شیریں داخل کر کے نوش کریں۔
خفقان کے لئے دوسرا نسخہ آنولہ کا مربی چاندی کے ورق میں ملا کر کھائیں اور اوپر سے لعاب
بہدانہ اسبغول گلاب عرق مکوہ شربت انار شیریں تخم فرنجمشک دوسرا مجرب نسخہ خفقان کیلئے
آنولہ کا مربی چاندی کے ورق شیرہ کاسنی عرق کیوڑہ عرق شاہترہ گلاب شربت انار تخم بالنگو
دوسرے روز شیرہ تخم خربوزہ زیادہ کر کے نوش کریں خفقان کیلئے مجرب نسخہ آنولہ کا مربی چاندی
کے ورق میں ملا کر بدستور تناول فرماویں بعدہ شیرہ خیارین شیرہ مغز تخم کدو عرق کیوڑہ شربت
انار دوسرے روز شیرہ کدو کی جگہ شیرہ ہندبانہ زیادہ کیا جاوے دوسرا نسخہ خفقان کے لئے۔
ہڑ کا مربی چاندی کے ورق میں ملا کر کھائیں اوپر سے شیرہ خیارین شیرہ مغز کدو شیریں عرق کیوڑہ
گلاب شربت انار شیریں بالنگو۔ ایک بوڑھی عورت جسکو کثرت سے نزلہ تھا اور طبیعت ہضم
سے بالکل عاصی تھی ہول دل مالیخولیا بھی رہتی تھی مطب میں آئی اوسکے لئے گل خطمی گل نیلوفر
عرق شاہترہ میں ملکر صاف کر کے شیرہ سونف شیرہ خیارین مصری اسبغول تجویز کیا گیا اس سے
کچھ راحت ہوئی پھر مناسب مناسب اجزا دئے گئے بالکل اچھی ہو گئی۔ فائدہ جن مزاجوں میں حرارت
قلب زیادہ ہو اگرچہ مریض بوڑھا ہی ہو تو بھی کبرسنی سے کچھ خوف نکریں اور تبرید مناسب جانیں اور اگر
ہاضمہ کے ضعف کیوجہ سے معدہ میں رطوبت بھی اور حرارت قلب کیوجہ سے دماغ سے رطوبت کا سیلان
ہو تو اس سے ریاح کا پیدا ہونا متصور ہے پس اسوقت دینے کا اطریفل شیرہ خشخاش زیادہ کیا جاتا
ہے خفقان کے لئے نسخہ اول دوا المسک معتدل بارد کھا کر اوپر سے خمیرہ صندل شیریں
عرق شاہترہ عرق گاؤزبان میں حل کر کے بالنگو چھڑک کر نوش کریں جب انتہا کے مرتبہ کا قلب کا
اختلاج ہو اور لاغری اور دبلاپن بہت ہو تو اول فصد باسلیق سے تھوڑا سا خون لیں پھر دوا المسک
بارد شربت عناب تخم بالنگو کے ساتھ تناول کریں قلب کے اختلاج کے لئے دوسرا نسخہ۔

شیرۂ خرفہ عرق گاؤزبان عرق مکوہ عرق شاہترہ عرق کیوڑہ عرق نیلوفر شربت انار شیریں۔ جس
خفقان میں فصد بعد غشی اور بے ہوشی طاری ہو اوسکے لئے مجرب نسخہ دوا ارالمسک بارد شربت عناب
تخم بالنگو۔ اگر قلب میں اختلاج و کرب اور پیاس کثرت سے ہو اور نیند بھی نہ آتی ہو تو لعاب بہدانہ
عرق گاؤزبان عرق شاہترہ عرق سونف عرق مکوہ میں ملا کر شربت انار شیریں داخل کر کے نوش
کریں۔ اگر ماء الجبن کے استعمال کے بعد طپش قلب پیدا ہو تو ولائتی آلو بخارا عرق گاؤزبان
عرق سونف وغیرہ میں ملا کر شربت بزوری داخل کر کے نوش کریں اگر فصد کے بعد ماء الجبن کا
استعمال ہوا ہو اور گرمی کے موسم میں قلب میں بیقراری اور اختلاج پیدا ہو جاوے تو دوا ارامسک
آلو بخارا عرق شاہترہ میں ملکر شیرۂ خرفہ شربت انار شیریں دیں **قلب کی بے قراری کیلئے**
دوسرا نسخہ ولائتی آلو بخارا عرق گاؤزبان عرق شاہترہ میں جوش کر کے شیرۂ خیارین سفید لو دوسری
دیں دوسرے روز لعاب اسپغول زیادہ کریں اور طبیخ موقوف کر دیں **خفقان کیلئے دوسرا نسخہ**
جو ماء الجبن کے استعمال سے ہوا ہو دوا ارالمسک معتدل اول تناول کر کے اوپر سے شربت انار
شیریں عرق مکوہ گلاب میں حل کر کے اسپغول چھڑک کر نوش کریں۔ اگر پہلو کے نیچے غذا کھانے کی
بعد گرہ بستہ معلوم ہو تو یہ علامت ضغطۃ القلب کی ہے جو قلب کے ضعف اور غذا کے ابخرہ یا مادہ
سوداوی کے غلبہ کی وجہ سے ہوا ہے اوسکے لئے اول دوا ارالمسک معتدل کھائیں بعدہ عرق گاؤزبان
گلاب عرق شاہترہ عرق مکوہ عرق کاسنی سکنجبین بزوری گلقند آفتابی داخل کر کے نوش کریں
ایک شخص خفقانی نے آکر بیان کیا کہ میرے دل و دماغ دونوں میں ایک قسم کی آفت معلوم ہوتی
ہے دماغ میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی پنکھا پھر رہا ہے اور یہی دل کا حال ہے حکیم صاحب
نے اوسکے لئے فرمایا کہ خمیرۂ صندل غورہ خانگی یا مفرح شیخ الرئیس اول کھائیں بعدہ شیرۂ خرفہ
عرق کیوڑہ گلاب عرق کاسنی شربت بزوری شربت صندل عرق بید سادہ اور عرق شاہترہ
میں داخل کر کے نوش کریں۔ اگر بارد خفقان ضعف اور غشی کے ساتھ ہو اور اوسکی پیدائش کا
باعث جاڑے کے موسم میں پسینہ آنا بلکہ جو غذا کے ابخرہ کی وجہ سے آئیں ہوں یا سوداوی مادہ اور
صفراوی خلط کے فساد سے ہوا ہو تو آملہ خشک دھنیا پانی میں بھگو کر مصری داخل کر کے نوش
کریں اور گرمی کے موسم میں یہ ہی جزو جوارش آملہ کے ساتھ دیں اور جاڑے کے موسم میں دس بارہ

دن کے بعد ٹھنڈے عرق نوش کریں اور ضعف و غشی کے لئے مصطگی دارچینی کترا ہوا ابریشم بہدانہ
ملہٹی جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں اس سے معدہ کا نفخ دور ہو جاوے گا اور قوت حاصل
ہوگی اور کبھی عرق گاوزبان عرق سونف گلاب گرم کرکے دینا نافع ہوتا ہے اور کبھی دارچینی گل
گاوزبان مصری جوش کرکے دیتے ہیں اگر اسحالت میں نبض سریع دقیق متواتر یا صلب ہے تو
عرق شیر تمار الخیار مار القرع تجویز کرنا چاہئیے ایک شخص خفقان کی حالت میں نزلہ اور کہانسی حادث ہوئی
تہی ایک طبیب نے نزلہ کہانسی کا لعوق دیا جس سے کثرت سے پسینہ آیا اور دل بالکل سرد پانی جیسا
ہوگیا۔ اُستاد صاحب نے دوا ء المسک معتدل چاندی کے ورق میں ملا کر اوسے اول کہلائی بعدہ
لعاب بہدانہ شیرہ خرفہ عرق سونف عرق گاوزبان عرق مکوہ عرق شاہترہ عرق نیلوفر ملا کر شربت نیلوفر
داخل کرکے دیا اور ضعف قلب کے لئے سیب اور بہی کا مربی فرمایا اچھا ہوگیا۔ اگر خفقان کیحالت
میں پسینہ بکثرت آتا ہو تو اول ہڑ کا مربی کہائیں اوپر سے گاوزبان زرنباد گلسرخ جوش کرکے
مصری خاکسی داخل کرکے نوش کریں اوپر کے مرض کے لئے **دوسرا نسخہ** زرنباد بسپکر آفتابی گلقند
بزوری کے ساتہ نوش کریں **دوسرا نسخہ** زرد نباد بسپکر ہڑ کے مربے میں ملا کر کہائیں اوپر سے عرق
سونف عرق گاوزبان وغیرہ تخم بالنگو کے ساتہ نوش کریں **دوسرا مجرب نسخہ** اجزاء مذکورہ میں
عقربی تخ مپیکر اور ہڑ کے مربی میں ملا کر کھائیں اگر مناسب سمجہیں تو چاندی کے ورق میں ملالیں اوپر
سے زردک کا پانی مصری سفید تودری چہڑک کر نوش کریں **دوسرا نسخہ** عودالصلیب بسپکر دواء المسک
معتدل میں ملا کر کہائیں اور اوپر سے صرف سونف کا عرق نوش کریں دوسرا تخم دانہ ہیل پسا ہوا زیادہ
کریں **خفقان کے لئے دوسرا نسخہ** مصطگی بسپکر ہڑ کے مربے میں ملا کر کہائیں اور چاندی کا
ورق بہی ملالیں اوسکے بعد عرق زردک خشک کانٹوں کا عرق مکوہ کا عرق داخل کرکے نوش کریں
دوسرا نسخہ خفقان کے لئے۔ ۳ تولہ کا مربی چاندی کے ورق میں ملا کر کہائیں بعدہ لعاب بہدانہ
عرق گاوزبان عرق کاسنی عرق مکوہ میں داخل کرکے اسطوخودوس سفید تودری تخم بالنگو بسپکر چہڑکیں
اور نوش کریں **دوسرا نسخہ** آنولہ کا مربے اور جیا گوند چاندی کے ورق میں ملا کر کہائیں شیرہ تخم
خیارین شیرہ دانہ ہیل عرق کیوڑہ عرق صندل شیرہ ملہٹی شیرہ کاہو دیں۔ ایک عورت کو خفقان
کے ساتہ بخار تہا کسی طبیب نے اول بخار ہی کی تدبیر شروع کی اُستاد صاحب نے قطع نظر تدبیر بخار کے

نسخہ لکھا۔ زرنباد و پسکر اطریفل صغیر میں ملاکر کہائیں اوپر سے شیرۂ خیارین عرق مکوہ شربت بزوری
سفید تودری چھڑک کر نوش کریں اسسے کچھہ سر میں درد ہوگیا۔ اور تبخیر بھی شدت سے ہوئی ہاتھہ پانو
سرد ہوگئے اسکے دفع کے لئے مصطگی بادرنج عنبری سپکر اطریفل صغیر میں ملاکر کہائیں اور شربت
بزوری عرق شاہترہ عرق کیوڑہ میں داخل کرکے نوش کریں اور تودری کی جگہ خاکسی بڑہادیں۔ اس سے
بخارات بالکل زائل ہوگئے مگر تہوڑا سا خفقان باقی رہا لہذا مصطگی دوا المسک بارد میں ملاکر کہائیں
اوپر سے شیرۂ خیارین عرق مکوہ شربت بزوری سفید تودری چھڑک کر نوش کریں۔ اگر خفقان کی حالت
میں نزلہ اور بواسیر بھی ہو تو مصطگی سپکر ہڑ کے مربے میں ملاکر کہائیں اوپر سے گل خطمی مویز منقی عرق
مکوہ عرق کیوڑہ میں جوش کرکے شیرۂ تخم کاہو شیرۂ خشخاش شربت بزوری تخم فرنجمشک چھڑک کر نوش
کریں۔ حکیم عبدالرحمن صاحب کی بیاض سے معلوم ہوتا ہے کہ مربے مشترک النفع ہے۔ اگر مراق نزلہ
اور زکام کے ساتھ ہو تو خمیرۂ گاوزبان خمیرۂ خشخاش میں ملاکر کہائیں اور اوپر سے عرق گاوزبان عرق
مکوہ شربت بزوری داخل کریں۔ اگر خفقان مراق اور نزلہ اور بواسیر کے ساتھ ہو تو زرنباد دوا المسک
میں ملاکر کہائیں اوپر سے مکوہ شیرۂ تخم کاہو لعاب گل خطمی لعاب بہدانہ عرق کیوڑہ میں دیں دوسرا
نسخہ عرق بید سادہ شربت انار شیرین تخم فرنجمشک چھڑک کر نوش کریں اور دوسرے نسخہ میں عرق شاہترہ
اور شربت بھی شیرین زیادہ کریں اگر خفقان میں ہول دل بھی ہو تو خاکسی عرق بید مشک عرق کیوڑہ میں جوش
دیں اور سرد کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں حار خفقان کے لئے مجرب نسخہ لعاب
اسبغول شیرۂ ہندبا عرق شاہترہ سادہ سکنجبین۔ اگر خفقان میں سوء فکر بھی ہو تو شیرۂ کاسنی
شیرۂ خیارین مصری گلاب داخل کرکے نوش کریں۔ خفقان کے لئے دوسرا نسخہ
شیرۂ تخم کاسنی گلاب شربت انار سفید تودری چھڑک کر نوش کریں دوسرے روز گلاب کی جگہ عرق
کیوڑہ اور شربت کی جگہ آفتابی گلقند اور غذا ابلا دیں۔ خفقان میں حتی الامکان دل اور معدہ اور
جگر کی سوزش کی تدبیر اور اسکی تسکین اور تسلی کے واسطے اور بخار و غشی و دق میں نسخہ مذکورہ اور
اور آئندہ بھی نافع ہے خمیرۂ صندل ۲ ماشہ بنسلوچن ۱ ماشہ کافور ۴ سرخ زعفران ایک سرخ ملاکر
اول کہائیں اوپر سے املی کا پانی ۳ تولہ شیرۂ خیارین ۶ ماشہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ گلاب ۳ تولہ شربت انار
۱ تولہ شربت بنفشہ ۱ تولہ عرق مکوہ ۵ تولہ عرق شاہترہ ۵ تولہ بالنگو چھڑک کر نوش کریں لبعدہ

ایک عرصہ تک یہی دوائیاں تغیر و تبدل کے ساتھ دیتے رہیں اور شیرہ تخم خیارین عرق بادیان گلاب سکنجبین اوسکے بعد استعمال کرائیں۔ دوسرے دن سکنجبین کی جگہ شربت انار عرق کیوڑہ زیادہ کیا جاوے اور تیسرے روز خیارین کی جگہ کاسنی اور کبھی شربت انار سکنجبین دونوں کا استعمال بھی کرنا مناسب ہے اسکے بعد یہ منضج دیں سونف مویز منقی گل گاؤزبان کیوڑہ میں جوش کرکے آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کرائیں۔ **خفقان کے لئے** لاجورد مغسول خمیرہ گاؤزبان میں ملاکر شیرہ گاؤزبان عرق گاؤزبان عرق کیوڑہ گلاب میں حل کرکے شربت سیب ولائتی سفید تودری چھڑک کر نوش کریں۔ جو خفقان ٹھنڈک پہونچنے سے ہوا ہو اوسکے لئے گاؤزبان گل سرخ مویز منقی عرق شاہترہ عرق مکوہ میں جوش کرکے نسترن کے گلقند کے ساتھ نوش کریں۔ اگر خفقان دمے کے ساتھ ہو تو گل نیلوفر عرق صندل عرق مکوہ عرق گاؤزبان میں جوش کرکے شربت نیلوفر داخل کرکے نوش کریں۔ **خالص خفقان کے لئے مجرب نسخہ** عناب عرق شاہترہ گلاب میں ملکر شیرہ تخم خرفہ خمیرہ صندل شیریں حل کرکے دیں۔ دوسرے روز خرفہ کے عوض کاہو اور خمیرہ صندل کی جگہ شربت نیلوفر اور آلو بخارا کا پانی زیادہ کریں اور سہ پہر کے لئے لعاب اسبغول گلاب ۴ تولہ شربت انار شیریں ۲۰ تولہ دیں۔ تیسرے دن عناب شیرہ خیارین بڑھانے سے بہت نفع ہوگا۔ جب خفقان میں پسینہ اور ضعف کثرت سے ہو تو زیادہ پیکر دوا المسک معتدل میں اول ملاکر کھائیں اوپر سے گاؤزبان کترا ہوا ابریشم تخم کرفس جوش کرکے مصری اور خاکسی ڈالکر پیئیں اگر خفقان میں طپش قلب اور پیاس کی شدت بیخوابی ہو اور مریض کی عمر بھی زیادہ ہو تو بھنگ کے پتے خشخاش پانی میں پیکر مریض کے پانو سے مالش کریں اس سے فوراً نیند آئیگی اور دوا المسک لعاب بہدانہ عرق مکوہ عرق کیوڑہ عرق گاؤزبان شربت انار شیریں تخم ریحان چار روز تک متواتر دیں اوسکے بعد یہ طبیخ گاؤزبان گل گاؤزبان دارچینی عرق گاؤزبان عرق کیوڑہ میں جوش کرکے شربت نیلوفر سفید تودری چھڑک کر دیں۔ اگر خفقان میں مسہل کی تجویز قرار پائی تو مسہل کے بعد یہ تبرید دوا المسک اول کھاکر اسطوخودوس گاؤزبان جوش کرکے شیرہ خرفہ شیرہ خیارین مصری بالنگو دیں جس قسم کا اضطراب اور کرب ہوگا دوسرے روز ہی جاتا رہے گا۔ خفقان کا مجرب نسخہ ہڑ کا مربہ پانی سے دھوکر چاندی کے ورق میں ملاکر اول کھائیں اوپر سے گاؤزبان جوش کرکے خمیرہ صندل شیریں داخل کرکے نوش کریں دوسرے روز شیرہ خرفہ زیادہ کیا جاوے **دوسرا نسخہ** گاؤزبان گل نیلوفر مویز منقی عرق مکوہ میں جوش کرکے شیرہ ہندبانہ

شربت انار شیریں لودری چھڑک کردیں **خفقان میں مجرب نسخہ** ابریشم تخم کاسنی گاؤزبان جوش کر کے
مصری بالنگو زیادہ کریں **دوسرا نسخہ** دواء المسک کھا کر اوپر سے زرنباد گاؤزبان خام ابریشم جوش
کر کے مصری بالنگو زیادہ کر کے نوش کریں اگر اسکے بعد بت ہو جاوے تو خیارین کوٹ کر زیادہ کر دیں اور
بالنگو کی جگہ خاکسی بڑھا دیں اگر خفقان اور مالیخولیا جگر کی گرمی کی شرکت سے ہو تو گاؤزبان گلسرخ
عرق سونف عرق شاہترہ میں جوش کر کے شربت بنفشہ خاکسی دوسرے روز شیرہ خیارین گل بنفشہ زیادہ
کیا جاوے جب مارالجبن اور معمولی معجون مقوی سے تنقیہ ہو جاوے تو یہ معجون آلو بخارا ۱۰ دانہ
تخم کاسنی ۲ تولہ نیم کوفتہ عرق شاہترہ سار میں جوش دیکر صاف کریں اور شیر خشت ۶ تولہ سفید قند تین حصہ
اور شہد دو حصہ داخل کر کے قوام میں لاویں پھر بہمن سرخ بہمن سفید زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا
پوست گاؤزبان بنسلوچن بادرنجبویہ گلسرخ تخم فرنجمشک کتیرا ابریشم زرنباد۔ مرجان کہربا مروارید
کو اچھی طرح کھرل کر کے قوام میں ملاویں اوپر سے مشک عنبر شہد چاندی کے ورق دستور کے موافق
داخل کر کے مرتب کریں اسمیں سے روزانہ ۶ ماشہ ہمیشہ مغزیات اور مقویات کے ساتھ تناول فرماویں۔
خفقان کے لئے آنولہ کا مربہ لعاب بہدانہ شیرہ خیارین تخم کاسنی عرق شاہترہ میں جوش کر کے
شربت بزوری بارد داخل کر کے نوش کریں دوسرے روز خیارین کی جگہ تخم کاہو تیسرے روز شیرہ تخم کدو
شیریں زیادہ کریں اور آنولہ کے مربہ کی عوض شربت بزوری ہی کافی ہے پھر سہ پہر کو دواء المسک
لعاب بہدانہ شیرہ کاہو دیں اور دوسرے روز دواء المسک بارد لعاب بہدانہ شیرہ کاہو عرق شاہترہ
شربت بزوری بارد دیں۔ ایک ہندو شخص جسیم لحیم کو گرم معجون قوت باہ کے کھانے سے حرارت جگر پیدا ہو گئی
اور اُس سے خفقان ہو گیا قارورہ میں روئی جیسے لتے سفید تہ نشین تھے موسم گرمی کا تھا مرض کی انتہا
یہاں تلک پہونچی تھی کہ ہڈیاں گل کر عرق کیطرح پائخانہ کے راستہ سے آنے لگیں پس اولاً اسکے واسطے
قلعی کے کشتہ کا سفوف بنسلوچن دانہ ہیل شربت بزوری سفید لودری کے ساتھ تجویز کیا گیا اور دوسرے روز
لودری کی جگہ خاکسی تیسرے روز آفتابی گلقند شیرہ دانہ ہیل شیرہ خیارین عرق کیوڑہ مصری ۲ روز تک دی گئی
اس تبرید سے کچھ تسکین ہوئی اور مسہل کی رائے قرار پائی اول یہ منضج گل بنفشہ گل نیلوفر ہر خیارین کوفتہ
بادرنجبویہ زرشک منقی۔ شاہترہ تخم کاسنی گاؤزبان جوش کر کے آفتابی گلقند داخل کر کے دے۔
اسکے بعد قارورہ کو دیکھنے سے معلوم کیا کہ مادہ میں کچھ پختگی اور نضج ہو گیا ہے پس املتاس روغن بادام زیادہ

کر کے مسہل دیا اسکے بعد تھوڑی سی راحت ہوئی تو آ تولہ کا مربے چاندی کے ورق میں ملا کر کھلایا اوپر سے گلاب
عرق کیوڑہ مصری صبح کے وقت نوش کرائی اور شام کو لعاب اسپغول وغیرہ سے بتریدکرائی اس سے بہت
تخفیف ہوئی مگر آخر شب کو مثانہ کی جگہ درد شدید پیدا ہوا لہذا ایسی دوائیاں جو پیشاب بہانے والیں
اور ہضم میں جودت پیدا کرنے والیں اور ریاح کو کھولنے والیں تھی جیسے سوکھے کانٹوں کا شیرہ سونف
کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ عرق گاؤزبان عرق مکوہ عرق سونف شربت بنفشہ خاکسی دیگئیں اور روغن
بابونہ کا نیم گرم موضع درد پر استعمال کیا دوسرے روز گرمی کے عوارض میں بھی کچھ خفت ہوئی تو شیرہ جات
کو موقوف کر کے طبیخ منضج مدرات مفتح ریاح ہاضم جیسے گل سرخ سونف اسفند - تخم خربوزہ دھنیا حب القرطم
پرسیاوشان تبفایج فتتے عرق سونف گلاب عرق کیوڑہ میں جوش کر کے گلقند ۲ تولہ داخل کر کے
دیا گیا اور جوزروغن گل میں پیکر مثانہ پر ملا راحت ہوئی پھر مقل پیکر اطریفل صغیر میں ملا کر کھلایا
اس سے پسینہ آیا بعد اوسکے چھوٹی الائچی سونف تبفایج فتتے عرق سونف میں جوش کر کے مصری
داخل کر کے دیا پھر نسخہ مفرح تیار کر کے منبلوچن پیکر اس مفرح میں ملا کر دیا اور اوپر سے عرق سونف
عرق گاؤزبان عرق شاہترہ عرق مکوہ دیا گیا اثنائے علاج میں مریض نے باجرہ کی روٹی اور ساگ
کھایا - چونکہ معدہ تو پہلے ہی خراب تھا اور ریاح خفقان مراق کا زور تھا اسکے کھانے سے سخت قبض
ہو گیا پس آلو بخارا عرق سونف میں ملکر مصری داخل کر کے نوش کرایا گو اور مرضوں کو تخفیف ہوئی مگر معدہ
کے عوارض بدستور باقی اور دائم رہے اور ایکدن تو زرد رنگ کے دستوں کے آنے سے اور ہضم کے ضعف
کیوجہ سے معدہ میں سخت خرابی پیدا ہوتی جس سے کرب اور بیقراری تمام شب رہی اوسکے واسطے تبشلوچن
پیکر جوارش شیرہ انارین میں ملا کر کھلایا اور عرق مکوہ عرق کیوڑہ شربت بھی شریں پار تنگ تخم ریحاں
دیگئی بالکل صحت ہوگئی **فائدہ** گرمی کی خفقان میں خمیرہ صندل شربت عناب شربت حماض شربت سیب
شربت بھی مربی املی اور ریباس وغیرہ گلاب کے ساتھ دینا مناسب بلکہ نافع ہے اور اگر تپ ہو تو برش خشک
دھنیئے تبشلوچن گل ارمنی کے سفوف کے ساتھ یا مفرح بارد کے ساتھ دیں اور اگر یبوست بے خوابی لاغری
تشنگی ضعف قلب بھی ہو تو شربت انار روغن بادام زیادہ کریں اور ہرے دھنیئے وغیرہ کے قطرے ناک میں
ٹپکا دیں اور تخم خشخاش تخم تنگ دودھ میں ملا کر تلوؤں میں مالش کریں اس سے بہت جلد نیند آئے گی بارہا
آزمایا ہے اور آ تولہ کا نقوع خشک دھنیئے کے شیرہ گاؤزبان کے شیرہ بالنگو مصری کے ساتھ ملا کر نوش کریں

اگر خفقان صفرا کے غلبہ کیوجہ سے ہوا ہے تو تر تُوز کا پانی گلاب مصری عرق کیوڑہ دیں **فائدہ** بار دخفقان
اور ضعف میں برگ گاؤزبان زرنباد درونج عقربی شربت انار شیریں شربت فواکہ گلاب عرق گاؤزبان
عرق کیوڑہ ہر مہینے میں تین مرتبہ دینا مجرب ہے اور اسوقت مسہلات میں اور مزاج کے اثر کی تبدیل میں
ایسی دوائیاں جو مفرح قلب اور مقوی ہیں یا مزاج کے مناسب ہیں جیسے گاؤزبان بادرنجبویہ
زعفران دینی لازم ہیں اور جوارش عنبر دوا آرا لمسک نوشدارو بہت مناسب ہے۔ غشی کے واسطے مرغ
کا شوربہ برگ زعفران منقی کے دانہ میں بہر کر آگ پر سیکیں اور زر کچور سونگہ پیکر سر پر ملیں۔ اگر خفقان
جگر کی حرارت کیوجہ سے ہو تو شیرہ خیارین شیرہ کاسنی عرق شاہترہ شربت نیلوفر اسبغول چہرک کر
دیں دوسرے روز شربت کی جگہ آفتابی گلقند تیسرے روز آ تولہ کا مربے زیادہ کریں اسکے بعد سبز کاسنی کا
پانی شیرہ خیارین شربت بزوری بارد دوسرے روز قرص گل صعتر پہر قرص طباشیر سبز کاسنی مردق کے
ساتہ دیں اور جگر کی حرارت کی تسکین کیلئے سپستاں وغیرہ زیادہ کریں۔ حکیم عبدالرحمن خاں کی کتاب میں منقول
ہے کہ خفقان میں اگر ضعف قلب اور تپ اور پسینہ بکثرت آتا ہو تو خمیرہ صندل چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کہائیں بعد
خشک دہنیئے کا شیرہ لعاب برگ گاؤزبان شیرہ خرفہ شربت انار شیریں بالنگو وغیرہ دیں **معمولی خفقان**
کیلئے سفوف سفید تودری سفید بہمن خشک دہنیا گل سرخ صندل کا برادہ گاؤزبان گل گاؤزبان
دانہ ہیل برگ فرنجمشک مساوی الوزن کوٹ کر عرق گاؤزبان کے ساتہ ماشہ روز پہانکیں مصری بہی حاجت
کے موافق ملالیں **خفقان کے لئے مجرب نسخہ** آ تولہ زرشک انار دانہ سپستاں لسبدلیشب سبز مرجان
بنسلوچن برگ بادرنجبویہ اترج کا پوست دانہ ہیل خشک دہنیا سفید بہمن سفید تودری گل گاؤزبان ترنج کے بیج
عود سب کو کوٹ کر مصری ملاکر چاندی کے ورق اور تہوڑی سی خالص مشک میں۔ عرق گاؤزبان کے ساتہ
نوش کریں مالیخولیا میں اول تنقیہ اور مزاج کی اصلاح کریں پہر اگر دہشت اور غم اور گرمی کی آثار باقی
رہیں تو کافور بنسلوچن تخم خرفہ ریوند چینی گل ارمنی عود گاؤزبان خشک دہنیا لونگ زرشک بسد
کہربا خام ابریشم گلسرخ سفید صندل سبکو باریک پیکر دو درم شربت گاؤزبان یا شربت سیب کے ساتہ
صبح کو اور اسیقدر شام کو پہانکیں اگر پیاس اور گرمی کا غلبہ ہو تو دوا المسک دیں **مالیخولیا کے**
لئے مجرب سفوف سونف رب السوس تودری سرخ بہمن دانہ ہیل ابریشم گاؤزبان بادرنجبویہ تخم
فرنجمشک برگ فرنجمشک مصری مساوی الوزن سب کو باریک کوٹ کر سفوف بنائیں اور عرق گاؤزبان

یا عرق مکوہ کے ساتھ مقدار کے موافق پہا لیں اگر خفقان میں ضعف ہضم اور دمویہ گرم انجرے بھی ہوں
تو دوار المسک بارد آنولہ کی جوارش میں ملا کر کھائیں پھر خشک دھنیے کا شیرہ مغز ہندوانہ کا شیرہ شربت
نیلوفر خاکسی وغیرہ دیں **دوسرا نسخہ** جس میں صفراوی انجرے دماغ کو چڑھتے ہوں دوار المسک بارد جوارش آنولہ
میں ملا کر تناول کریں اوپر سے خشک دھنیے کا شیرہ مغز کدو کا شیرہ شربت بنفشہ خاکسی **دموی**
خفقان کا علاج خمیرہ صندل کھا کر لعاب اسبغول گلاب عرق کیوڑہ عرق بید سادہ ولائتی انار کا
شربت خاکسی نوش کریں غذا خشکہ کے ساتھ قلیہ یا یخنی پلاؤ دوسرے روز دھنیے کے شیرہ کی جگہ شیرہ مغز ہندوانہ
شربت نیلوفر زیادہ کریں اور دوسرے نسخہ میں شیرہ تخم کاہو شیرہ تخم کاسنی بڑھا دیں **دوسرا نسخہ** بنبسلوچن
پیسکر خمیرہ صندل میں ملائیں اور معمولی شیرہ جات اور شربت نوش کریں۔ اگر خفقان کے ساتھ
سوء ہضمی ہو تو خمیرہ صندل آفتابی گلقند میں ملا کر عرق گاوزبان گلاب نوش کریں۔ گرم خفقان جو
بدہضمی کے ساتھ ہو خمیرہ صندل میں بنبسلوچن ملا کر کھائیں اوپر سے شیرہ کاہو خرفہ لعاب اسبغول عرق
مکوہ عرق کاسنی شربت انار شیریں۔ جب خفقان میں صفراوی بخارات دماغ کی جانب چڑھتے ہوں
اور ضعف معدہ کی بھی شکایت ہو تو خشک دھنیا دانہ ہیل پیسکر ہڑ کے مربے اور چاندی کے ورق
میں ملا کر کھائیں پھر لعاب اسبغول عرق کیوڑہ شربت انار شیریں بالنگو چھڑک کر نوش کریں **سوداوی**
خفقان کا علاج لاجورد مغسول دوار المسک بارد میں ملا کر کھائیں اوپر سے شیرہ خرفہ شیرہ
خیارین شربت انار شیریں اسبغول چھڑک کر دیں **دوسرا نسخہ** لاجورد مغسول ہڑ کے مربے میں ملا کر
چاندی کے ورق کے ساتھ کھائیں پھر لعاب اسبغول شیرہ مغز تخم کدو شیریں عرق گاوزبان میں ملا کر شربت
انار شیریں سفید تودری گلگلوں چھڑک کر دیں غذا پلاؤ یخنی یا شوربہ خشکہ کے ساتھ کھائیں **دوسرا نسخہ**
لاجورد مغسول ہڑ کے مربے اور چاندی کے ورق میں ملا کر کھائیں اوپر سے شیرہ مغز کدو شیریں تخم
فرنجمشک زیادہ کریں غذا بدستور تناول کریں۔ ایک جوان عورت کا معدہ ہر وقت بھرا ہوا معلوم ہوتا
تھا کہ گویا ہر وقت اوسمیں کوئی شے موجود ہے اور بھوک بالکل نہ لگتی تھی قلب میں ضعف منہ میں خشکی
بدن میں سستی سب موجود تھے لہذا دماغ کی ترطیب اور خشک گرم بخارات کے دفع کے لئے جو قلب سے
دماغ کو جاتے تھے بہدانہ سپستان خطمی بنفشہ گل نیلوفر شبکو گرم پانی میں تر کر کے صبح کو صاف کر کے شیرہ
مغز تخم کدو شیرہ مغز تربوز شربت نیلوفر داخل کر کے دینا مناسب جانا۔ اگر کبر سنی میں خفقان ہو

اور ہو بھی صفرا کے غلبہ سے تو ملہٹی گاؤزبان سونف مویز منقی سنبل الطیب مکوہ کا طبیخ جوش کرکے نتھا لے
گلقند حل کر کے سات روز تک برابر نوش کریں شفا ہوگی۔ اگر رطوبی مواد کی وجہ سے اور بلغمی بخارات
کی صعود کے سبب سے خفقان میں قبض و حبس ہو تو دوا المسک بارد گل بنفشہ بہدانہ ملہٹی گاؤزبان
خیارین کوٹ کر سونف جوش کر کے شربت بزوری کے ساتھ نوش کریں تلیین کا نسخہ جو مرکب غلیظ
مواد کو آسانی اور سہولت کے ساتھ نکالتا ہے۔ دوا المسک معتدل کھا کر گل بنفشہ بہدانہ ملہٹی سنا
مکی گل سرخ جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے نوش کریں غذا شوربہ خشکہ ہونی چاہیئے۔ اگر خفقان
میں ٹھنڈا نزلہ ہو تو عنبر اشہب سپکر سیوتی کے گلقند میں ملا کر کھائیں اوپر سے بہدانہ ملہٹی عرق گاؤزبان
عرق مکوہ میں جوش کر کے شربت زوفا خاکسی چھڑک کر نوش کریں دوسرا نسخہ اول خمیرہ ابریشم کھائیں
اوپر سے عرق گاؤزبان عرق مکوہ شربت بنفشہ خاکسی نوش کریں۔ **خفقان کے لئے** دوا قوزہ کھا کر
شربت زوفا شربت بنفشہ عرق مکوہ عرق نیلوفر عرق صندل میں حل کر کے تخم بالنگو چھڑک کر نوش
کریں مجرب نسخہ جو خفقان سوء ہضم نزلہ وغیرہ کو نافع ہے مصطگی سپکر خمیرہ صندل اور دوا قوزہ
میں ملا کر کھائیں بعدہ بنفشہ خشک زوفا جوش کر کے صاف کریں اور مصری داخل کر کے نوش کریں
دوسرا نسخہ خمیرہ صندل خمیرہ خشخاش میں ملا کر کھائیں پھر لعاب بہدانہ عرق گاؤزبان عرق بادرنجبویہ
عرق بید مشک معتدل گلقند آفتابی شربت انار شیریں داخل کر کے نوش کریں۔ اگر خفقان سوء ہضمی
کے ساتھ ہو تو دوا المسک معتدل کھا کر اوپر سے گلقند آفتابی عرق کاسنی عرق مکوہ میں ملا کر صاف کریں
پھر تخم بالنگو چھڑک کر نوش کریں اگر خفقان ضعف ہضم کے ساتھ ہو تو دوا المسک معتدل اول کھائیں
بعدہ عود شیریں عرق گاؤزبان عرق شاہترہ عرق مکوہ شربت سیب خانہ ساز حل کر کے مصطگی
پیسکر خمیرہ گاؤزبان ملا کر چاندی کے ورق میں نوش کریں او پھر شیرہ اسپند شیرہ خیارین عرق بادیان
عرق شاہترہ جوش کر کے شربت بنفشہ خاکسی دوسرے روز شیرہ خیارین گلقند آفتابی جب ماء الجبن
کے تنقیہ سے عوارض مذکورہ مندفع ہو جاویں تو یہ نسخہ معجون مقوی تیار کر کے دیں آلو بخارا ۱۰ دانہ
تخم کاسنی ۲ تولہ نیم کوفتہ عرق شاہترہ میں جوش کر کے صاف کریں پھر شیر خشت ۲ تولہ سفید قند تین حصہ
شہد دو حصہ داخل کر کے قوام پکاویں اور آخر قوام میں سفید بہمن سرخ بہمن زرد ہر کا پوست۔ کابلی
ہر کا پوست گاؤزبان بنسلوچن بادرنجبویہ گل سرخ تخم کشنیز کترا ہوا ابریشم زرنباد مرجان کہربا

مروارید خوب باریک پیسکر قوام میں ملاویں جب ٹھنڈا ہونے لگے تو مشک اصہب عنبر اشہب چاندی کے ورق دستور
کے موافق داخل کرکے مرتب کریں خوراک صرف چھ ماشہ مقویات اور مفرحات کے ساتھ کھائیں یہ معجون
قطع نظر مفید خفقان ہونیکے سوء ہضمی تفتیح مسام درد شکم ضعف قلب غشی خشکی لب اور پانی کے پینے سے
جو معدہ میں گرانی اور قارورہ میں تکدر وغیرہ کو نافع ہے **تجویز ہضم کے لئے مجرب نسخہ** آفتابی گلقند
سادہ سکنجبین عرق مکوہ عرق سونف شربت انارین شیریں و ترش۔ **دوسرا نسخہ** جس سے حبس اور
بند ریاح کھلتی اور پیٹ کی گرانی اور شدت پیاس دور ہوتی ہے اور خربوزہ کے تناول کے بعد جو اعضاء میں
سستی اور کھانے میں بے رغبتی اور قارورہ میں غلظت و رنگینی ہو بہت نافع ہے۔ گلقند آفتابی سادہ
سکنجبین عرق مکوہ عرق کاسنی گلاب میں ملکر خاکسی چھڑک کر نوش کریں اسکے بعد اگر زیر ناف چبن اور
قبض ریاح یا کمر میں درد ہو تو شیرہ خیارین زیادہ کریں اور شام کو عرق سونف عرق گاوزبان عرق
مکوہ شربت انار دیں اور غذا کھچڑی ملائم یا بے گھی کا پلاؤ دیں۔ **مجرب نقوع** تجویز ہضم نفخ بلغم
نزلہ مراق کے لئے۔ اور اگر فالسہ کے کھانے سے موہنہ ترش اور درد پہلو موجود ہو اوسے بھی یہ نقوع مفید
ہے گاوزبان گل گاوزبان بنفشہ سونف عرق سونف عرق مکوہ عرق گاوزبان میں بھگو کر آفتابی گلقند
شربت بزوری داخل کرکے نوش کریں دوسرے روز گرمی مزاج اور تشنگی کے لئے تخم کاسنی تخم خیارین
کوٹ کر زیادہ کریں **دوسرا نسخہ** نزلہ اور درد پہلو بھی مفید ہے شیرہ کاسنی شیرہ خیارین شیرہ سونف
شربت بنفشہ شربت گاوزبان اسکے بعد اگر نضج میں کمی واقع ہو اور نزلی رطوبتیں گلے میں اترتی ہوں
اور پیٹ میں بشدت درد ہو تو لعاب بہدانہ شیرہ خیارین شیرہ خرفہ شیرہ سونف ملٹھی سکنجبین گلقند
شربت گاوزبان وغیرہ دیں پھر گرمی کی فصل کی رعایت اور جگر کی حرارت کیوجہ سے جو خون میں احتراق
ہوا ہے اوسکی تبرید کے لئے شیرہ جات معمولہ اور مفرحات مذکورہ دیں۔ اگر خفقان میں نزلہ ہو اوسکے لئے
مجرب نسخہ مصطگی عناب عرق کاسنی میں ملاکر شربت بزوری آفتابی گلقند زیادہ کریں اور حتی الامکان
پانی کم پئیں بعدہ لعاب بہدانہ شیرہ کاسنی گلقند اگر گرمی جگر اور نارنجی قارورہ غشی اعضا میں سستی
پانی بہت پینے سے جو معدہ میں بلغم کی کثرت ہو اور بخارات دل و دماغ کی طرف صعود کریں تو شربت انار
سکنجبین گلقند عرقیات نوش کریں اگر دل سے دو انگل نیچے معدی رطوبات کی وجہ سے درد اور چبن ہو
تو شیرہ کاسنی عرق سونف عرق گاوزبان عرق مکوہ شربت بزوری شیرہ زرشک شیرہ خیارین عرق کمون

عرق کاسنی سکنجبین بزوری اگر نزلہ کی شکایت ہو تو سیوتی کا گلقند اور جو نزلہ ہو تو گلاب دواءالمسک شربت
خرفہ شربت انار داخل کرکے کل شیرہ جات نوش کریں ایک عورت وحشت زدہ مجنونہ جسکو مالیخولیا اور مراق
بھی تھا مطب میں آئی حکیم صاحب نے اول اوسکے لئے تخم گاؤزبان دھنیا صندل کشمش شربت انار تجویز
کیا پھر آلو بخارا گاؤزبان وغیرہ کا مسہل دیا اور جوارش انارین کہلا کر اوپر سے شیرہ کاسنی شیرہ خیارین
شربت بنفشہ . . . شربت بزوری تخم ریحاں اسبغول چھڑک کر نوش کرایا۔ اگر مالیخولیا میں حرارت
جگر اور احتراق بلغم اور نزلہ اور ریاح معدہ ہو تو مصطگی پیکر گلقند آفتابی میں ملا کر کہائیں اوپر سے نیلوفر
گاؤزبان تخم کاسنی مکوہ کترا ہوا ابریشم جوش کرکے نوش کریں دوسرے روز مویز منقی زیادہ کریں اگر
مزاج میں سخت گرمی معلوم ہوتی ہو تو یہ ملین شکم اجزا چند روز تک استعمال میں لاویں مویز منقے
زرشک گل سرخ گاؤزبان شبکو پانی میں تر کرکے صبح کو ملکر صاف کریں اور خمیرہ بنفشہ داخل کرکے
یا گلقند آفتابی ملا کر نوش کریں مجرب نسخہ جو صفراوی اور دموی مزاج کو نافع ہے صندل کا برادہ
خشک دھنیا کترا ہوا ابریشم آلو بخارا رات کو گرم پانی میں تر کرکے صبح کو ملکر صاف کریں اور شربت
انار شیریں شربت سیب داخل کرکے نوش کریں۔ اگر کمر میں ثقل بخارات کی احتباس کیوجہ سے ہو تو بنسلوچن
سنبل الطیب ملٹھی دانہ ہیل پیکر آفتابی گلقند میں ملا کر کہائیں پھر شیرہ تخم خربوزہ شربت گاؤزبان نوش
کریں اور اصحاب مراق کے رفع قبض کے لئے ہڑ کا مربی جوارش عود شیریں کے ساتھ دیں اوپر سے شیرۂ
خیارین شیرہ کاسنی عرقیات اور شربت بزوری کے ساتھ نوش کرائیں۔ دوسرا مجرب نسخہ مصطگی
بنسلوچن اور دانہ ہیل پیکر گلقند میں ملائیں اور عرقیات شربت بزوری شربت گاؤزبان کے ساتھ
نوش کریں یہ نسخہ مقوی معدہ بھی ہے۔ ایک شخصکو نزلہ اور صلابت معدہ اور مراق کی شکایت تھی
سر میں درد بخار معدہ میں درد دونوں مونڈھوں کے اگلی جانب سوزش اور چبن تھی باوجودیکہ اول
فصد بھی کی گئی مگر کچھ بھی تخفیف نہوئی لہذا جوارش مصطگی گلاب عرق سونف عرق مکوہ گلقند شربت
بزوری مصطگی پسی ہوئی تجویز کی گئی اور روغن شبت کی مالش کرائی گئی۔ چونکہ جوارش قابض
تھی اوس سے قبض۔ گلے میں آبلے۔ ناک میں خشکی۔ خفقان کی زیادتی۔ ہوگئی۔ ان عوارض کے دفع کے
لئے خمیرہ گاؤزبان شیرہ مکوہ شیرہ خربوزہ شیرہ خیارین عرقیات شربت بزوری تخم سرستی شربت عناب
دیا گیا اور مونھ کے آبلوں کے لئے یہ غرغرہ لعاب اسبغول دھنیے کا پانی مہندی کے پتے سفید کتھہ

چھڑک کر عمل میں لاویں دوسری روز شیرہ اسبغول آفتابی گلقند زیادہ کریں۔ اگر سر میں درد اور مراق میں گرانی
اور بخارات کا صعود ہو تو ہڑ کا مربی شیریں خیارین کا شیرہ عرق گاؤزبان عرق مکوہ عرق سونف شربت
بزوری میں ملا کر دیں غذا پلاؤ مگر بے گھی کی دیں اور کاہو کاسنی دھنیا صندل کاہری دھنیئے کے پانی میں
ملا کر لیپ کریں اگر ہڑ کے مربے کی وجہ سے خشکی و گرمی ہونیکا خوف ہو تو مربے کی عوض خمیرہ گاؤزبان یا دواء المسک
بارد اور شیرہ کاسنی تخم ریحان زیادہ کریں اگر گرمی کے آثار احتراق کے سبب سے واقع ہوں تو سبز کاسنی
کا پانی پینا شروع کریں اور ایسی تدابیر کی فکر کریں جنسے جگر کی حرارت اور دفع ریاح مراق اور منع
صعود بخارات اور رفع قبض لبوا سیر ریحی ہو۔ جیسے بنسلوچن مصطگی دانہ ہیل سونف
سپید آفتابی گلقند میں ملا کر کھائیں پھر گل خطمی عناب بنفشہ جوش کر کے نوش کریں اگر گرم نزلہ کی شکایت
ہو تو دانہ ہیل سپید گلقند آفتابی میں ملا کر شیرہ تخم کاہو شربت گاؤزبان نوشدارو عرق گلاب میں
جوش کر کے نوش کریں۔ بارد خفقان اور ضعف قلب میں یہ سفوف مجرب ہے۔ برگ گاؤزبان۔
زرنباد درونج عقربی شربت انار شیریں شربت فواکہ میں حل کر کے گلاب عرق گاؤزبان عرق کیوڑہ کے
ساتھ دیں اور مسہلات و مبدلات مزاج میں ایسی دوائیاں جو قلب کو تقویت اور مزاج کو تفریح دینے والی ہیں
زیادہ کریں جیسے گاؤزبان بادرنجبویہ زعفران جوارش عنبر دواء المسک نوشدارو مرغ کا شوربا
اور برگ زعفران منقی کے دانوں میں بھر کر آگ پر سینکیں اور زنجبیل سونٹھ سکر سر پر ملیں بارد مزاج
کے لئے بہت مجرب ہے۔ دوسرا نسخہ بدن کے صاف ہونے کے لئے۔ شیرہ خیارین شیرہ کاسنی۔
عرق شاہترہ شربت نیلوفر اسبغول دوسرے روز شربت نیلوفر کی عوض آفتابی گلقند زیادہ کریں اس سے
ہضم میں تجوید بھی ہوگی تیسرے روز آملہ کا مربی زیادہ کریں پھر سبز کاسنی کا پانی پھاڑ کر شیرہ خیارین شربت
بزوری دوسرے دن قرص زرشک پھر قرص گل مصفر پھر قرص طباشیر سبز کاسنی کے پانی کے ساتھ
نوش کریں مگر اس پانی کو سات تولہ سے شروع کریں اور پندرہ تولہ تک پہونچاویں اگر مراق میں حرارت
مزاج غلبہ دم احتراق دماغ آنکھوں میں سوزش گرم بخارات بند ہوں اعضاء میں درد پیچ کے بدن
کبھی پسینہ نہ آتا ہو تو آملہ کا مربی عرق شاہترہ عرق گاؤزبان شربت انار شیریں کے ساتھ نوش
کریں پھر اطریفل کشنیزی شیرہ تخم کاسنی لعاب اسبغول شیرہ خیارین شربت نیلوفر دیا جاوے اس سے
کچھ راحت ہوگی پھر اطریفل کشنیزی شیرہ تخم کاسنی لعاب اسبغول عرق شاہترہ مصری دوسرے دن

کاسنی کی جگہ شیرۂ خیارین دیں اسکے بعد فصد ہفت اندام سے خون لیں اور مارالجبن کا استعمال کریں
اگر مراق میں خشک ابخرہ دل و دماغ کو چڑھیں اور بے خوابی بکثرت ہو تو ہڑ کابلی چاندی کے ورق میں
لپیٹ کر اول کھائیں اوپر سے لعاب بہدانہ عرق گاوزبان عرق مکوہ عرق سونف گلاب عرق کیوڑہ
شربت بنفشہ حل کر کے نوش کریں اور لڑکیوں کا دودھ ناک میں ٹپکاویں اور تلوؤں پر مالش کریں اگر تخم خشخاش
تخم بنگ گائے کے دودھ میں پیسکر تلوؤں پر مالش کریں تو نیند لانے میں مجرب ہے اگر مراق میں قبض و
بخارات اور خفقان ہو اور فصل بھی خریف کی فصل ہو تو خشک دھنیا اطریفل کشنیزی میں ملا کر اول
کھائیں اوپر سے شیرۂ ہندبانہ گلاب شربت انار شیریں دوسرے روز ہندبانہ کی جگہ شیرۂ تخم خرفہ زیادہ
کریں اگر اس نسخہ کے استعمال سے پیچش کا اثر معلوم ہو تو دارچینی گاوزبان گل سرخ کترا ہوا ابریشم
تخم کاسنی جوش کر کے صاف کریں اور خمیرۂ صندل حلک کے بالنگو چھڑک کر نوش کریں دوسرے روز
گل سرخ کی جگہ گل نیلوفر اور وہی سابق کا نسخہ تبرید کے لئے دیں اگر جاڑی کے موسم میں ہو تو زرنباد
مصطگی پیسکر اطریفل صغیر میں ملا کر کھائیں پھر خمیرہ صندل شیریں اوپر سے عرق صندل عرق شاہترہ
نوش کریں دوسرے روز مصطگی کی جگہ درونج عقربی پیسکر دھنیے کے اطریفل میں ملا کر کھائیں اوپر سے
عرق مکوہ دیں اگر پھر خفقان کی حرکت اور سوزش دل پیدا ہو تو پھر تبرید سابق دیں پس جب فصل خریف
معتدل ہو تو یہ مسہل دیں عناب گل سرخ بنفشہ گاوزبان اکاس بیل تخم کاسنی مویز منقی اسطوخودوس
نیلوفر جوش کریں اور آفتابی گلقند حل کر کے نوش کریں جب قارورہ کے دیکھنے سے نضج مادہ پایا جاوے
تو اجرائی مسہلہ یعنے املتاس ترنجبین روغن بادام داخل کریں اگر موروثی مراق ہو یعنے لڑکپن ہی سے
اس مرض کی پیدائش اوسمیں ہو اور سر اور آنکھ کان پر کچھ غبار سا معلوم ہوتا ہو تو اولاگدی پر
پچھنے لگاویں اور معدہ کی رعایت مقدم رکھکر ایسے مسہل دلویں جن میں تنقیہ سودا کا اکثر ہو مگر جب مراق
کی وجہ بخارات کا صعود اور دونوں مونڈھوں میں درد ہو تو مصطگی مویز منقی گاوزبان عرق مکوہ
میں جوش کر کے مصری داخل کر کے نوش کریں اگر بخارات سینہ سے فوارہ کی طرح مونڈھوں کیطرف
چڑھتے ہوئے محسوس و معلوم ہوں تو سونف چار خطائی کا قہوہ معمولی طور پر دیا جاوے۔ اگر مراقی کو بواسیر
اور مالی خولیا ہو مزاج بھی بلغم و صفرا سے مرکب ہو نیز کبرسنی تو ہو مگر قوت اور فربہی بکثرت موجود ہو تو خریف
کے موسم میں عام و خاص تنقیہ کے بعد ایسی دوائیں جو معدہ اور دماغ کو پاک کرنے والی ہیں جیسے

آملاس اسطوخودوس سنارکمی بسفائج وغیرہ دیں اور دونوں عضوؤنکی تقویت کیلئے مصطگی پیکر
اطریفل صغیر میں ملا کر کہائیں اوپر سے عرق شاہترہ گلاب مصری بالنگو دی جاوی دوسرے روز مسعد
کوفی زیادہ کریں اس سے دو مین اچھی طرح دست ہونگے پہر شاہترہ گاوزبان میں جوش کر کے مصری
داخل کر کے نوش کریں اور دوسرے دن سے ماء الجبن شروع کر دیں ایک جوان ضعیف مراقی کے احتباس ریاح
اور حبس بخارات تہا شراب پینے سے خفقان کی شدت ہوگئی تہی ہمیشہ فصد صافن اور مسہل اور ماء الجبن
دیئے گئے لیکن ماء الجبن کے استعمال کے بعد وہم اور غم اور برے برے وسوسے فاسد خیال پیدا ہونیلگے
لہذا پنج فرمایا لاجورد گل سرخ آنولہ مقشر گل گاوزبان منبلوچن کہربا شمعی مروارید خشک دہنیا سبکو
پیکر سفوف بناویں اور چھ ماشہ عرق گاوزبان گلاب عرق کاسنی شربت انارین کے ساتہ کہائیں
اور کبھی کبھی گائے کے دودہ کے ساتہ یا بکری کے دودہ اور مناسب شربتوں کے ساتہ دیں اس سے
بالکل صحت ہوجاویگی - اگر مراق کی حالت میں بواسیر اور مسہل کے عمل میں قصور ہونے کی وجہ سے گرم بخارات
تمام بدن میں محسوس ہوں اور ریح جابجا پہرتی ہوئی معلوم ہو اور پہلو سینہ میں شدت سے درد ہو پیٹ
میں قراقر کی آواز ہر وقت آوے اور بیخوابی اکثر دن کے درمیان بطور باری کے لازم ہو پس اسوقت اول
تسکین کیلئے شیرہ ہندبانہ عرق شاہترہ میں اور تخم خشک دہنیئے کے شیرہ اور شربت انار شیریں میں نوش کریں اور یا
اسکے مناسب وقت جیسا چاہیں عمل میں لاویں - اگر مراق کی حالت میں وسوسے اور خیالات فاسدہ ہوں
تو لعاب بہدانہ لعاب اسبغول شیرہ خرفہ شیرہ خشک دہنیا عرق شاہترہ شربت انار شیریں بالنگو چہڑک کر
نوش کریں اگر مراق قلب و جگر کی شرکت کیوجہ سے ہو تو صندل کا برادہ گل سرخ گاوزبان عرق نکوہ عرق
سولف عرق گاوزبان میں بہگو کر مصری اور بالنگو داخل کر کے پئیں - اگر خفقان میں مسہل کے بگڑ جانے سے
مراق پیدا ہوا اور میٹہے اوہتے جگر اور ضعف کے آثار معلوم ہوں تو کشمش زرشک بہدانہ رات کو عرق کاسنی
گلاب میں تر کر کے صبح کو ملکر صاف کریں اوپر سے شیرہ تخم خرفہ شربت بزوری داخل کر کے نوش کریں اگر مراق
حرارت جگر اور بلغم معدہ کی شرکت سے ہو جس میں درد سر اور ناک خشک رہے اور بخارات و ریاح محتبس ہوں
اول زرشک منبلوچن خشک دہنیا پیکر آنولہ کے مربے اور چاندی کے ورق میں ملا کر تناول فرماویں -
اوپر سے عرق صندل عرق گاوزبان عرق کیوڑہ خالص گلاب شربت گاوزبان نوش کریں دوسرے روز
نشب سبز اور زرشک کا شیرہ زیادہ کریں دوسرا نسخہ مراقی کیلئے - جس میں سوزش گلو اور احتراق صفر ہو

یعنے سر میں جلن اور گلے میں ایک قسم کی سوزش پیدا ہو شیرۂ زرشک عرق سونف عرق گاؤزبان عرق
مکوہ شربت بزوری جب مراق میں معدہ سوء ہضمی سے خراب اور مونھ ہر وقت کثرت رطوبت سے پر آب
ہو تو دانہ ہیل بنسلوچن آنولہ کے مربے میں ملا کر کھائیں اوپر سے عرق گاؤزبان عرق سونف عرق مکوہ۔
شربت بزوری تخم بالنگو نوش کریں۔ جس مراق میں سوزش معدہ ہو اوسکے لئے مجرب نسخہ کشمش گلاب
میں تر کرکے علی الصباح سوئی کے نوک سے ایک ایک کرکے کھائیں اوپر سے گلاب نوش کریں اگر
پرانا مراق اختلاج قلب کے ساتھ ہو یعنے دل ایسا پھڑکتا ہو جیسے بسمل کبوتر تو مصطگی بنسلوچن گاؤزبان
ایک ایک ماشہ گل گاؤزبان تینوں کو پیسکر آنولہ کے مربے اور چاندی کے ورق میں ملا کر اول
کھائیں پھر شیرۂ خرفہ گلاب مصری بالنگو نوش کریں دوسرے روز آنولہ کا مربی موقوف کرکے
اجزاے مذکورہ کا سفوف بنا کر اسبغول کے لعاب کے ساتھ پھانکیں اسکے بعد اگر اس قسم کا درد کمر میں پیدا ہو
جس سے کمر ٹیڑھی ہوئی جاتی ہو تو ہڑ کا مربے سفید بنسلوچن گل گاؤزبان زہر مہرہ خطائی پیسکر ملا کر کھائیں
اوپر سے عرق شاہترہ نوش کریں اگر اس سے فائدہ نہو تو مار انجبین کا استعمال کریں اگر مسہل کے بعد
ایسا مراق پیدا ہو جس میں طبیعت برہم اور مونہہ رطوبت سے ہر وقت پر رہے تو جان لیں کہ مراق کیوجہ
نزلہ دماغی نہیں بلکہ شرکت معدہ ہے پس اسوقت حتی الامکان اصلاح معدہ میں کوشش کریں اور ہمگی
طبیعت اسیطرف متوجہ کریں چنانچہ اسباب میں مجرب نسخہ داخل کتاب ہوتا ہے۔ جوارش عود شیریں دانہ
ہیل عرق گاؤزبان عرق سونف عرق بید سادہ شربت بزوری اگر مراق میں قطع نظر رطوبات کے کثرت
کے درد سر اور دماغی عوارض ہوں تو معلوم کریں کہ اسکا باعث عدم ہضم معدی اور دماغی نوازل اور رطوبات
یا دونوں میں سے ایک ہے پس اسوقت مشترک علاج دماغ و معدہ کا ہونا چاہیے اور اکثر اوقات اطریفل
صغیر یا اطریفل اسطوخودوس کا استعمال کریں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ضعف ہضم کبدی کیوجہ سے منہہ
میں رطوبت کی کثرت ہوتی ہے اوسوقت منضج جیسے سونف تخم کشوث وغیرہ دینے مناسب ہے کیونکہ اس سے
نضج بھی ہوگا اور ادرار بھی۔ اگر ورم خصیہ کے دفع ہونیکے واسطے پنبہ دانہ کا لیپ کیا گیا تھا جس سے مراق ہوگیا
اور اسکے بعد تبریدات مراق کو مفید بھی ہوئیں مگر اوسیر ور خفقان اور تولید ریاح جی متلانا ضعف
نبض لاحق ہوا تو جان لیں کہ مالیخولیا مراقی ہے پس جوارش عود شیریں چاندی کے ورق میں ملا کر اول
کھلائیں اوپر سے عرق گاؤزبان عرق شاہترہ عرق کاسنی عرق کیوڑہ شربت انار شیریں بالنگو چھڑک کر

نوش کرائیں اگر اس سے آرام ہو جاوے تو فہو المراد ورنہ مسہل اور فصد کے درپے ہوں مگر فصل کی شرط ملحوظ نظر رکھیں یعنے فصد موسم فصد میں ہونی چاہیئے اگر موسم فصد کا نہو تو بالفعل مروارید کا معمولی سفوف خفقان کے لیئے اور نمک کا سفوف ہاضم معدہ کے لئے اور عرق گڑہل آلو بخارا شربت لیمو صفرا کے لئے دیں اگر مراق کی حالت میں کہانا کہانیکے بعد متصل ہی درد ہو اور ہضم جید نہوتا ہو تو جوارش عود شیریں شیرہ سونف گلاب مصری داخل کرکے نوش کریں دوسرے روز زرنباد پیسکر جوارش عود میں ملاکر سفید زیرہ کا شیرہ مصری اوپر سے نوش کریں - مراق کیلئے دوسرا النسخہ سونف خطائی پیسکر آفتابی گلقند میں ملاکر کہائیں پہر عرق سونف پئیں دوسرا النسخہ اسبغول پیسکر آفتابی گلقند میں ملاکر نوش کریں پہر عرق گاؤزبان عرق سونف پئیں دوسرا النسخہ مکوہ گل سرخ تخم کاسنی سونف جوش کرکے شربت بزوری داخل کرکے چھوٹی الائچی تخم کاسنی آفتابی گلقند دوسرے دن زیادہ کریں - اگر مراقی کا مزاج نہایت خشک ہو مگر منہ سے بکثرت رطوبت جاری ہو کبہی کبہی قے بہی ہوتی ہو تو جوارش عود شیریں جدوار بنسلوچن ملاکر تناول فرماویں اوپر سے عرق کاسنی عرق مکوہ گلاب شربت بزوری بارد حل کرکے نوش کریں دوسرے روز دانہ ہیل پیسکر زیادہ کریں اور شربت بزوری کی عوض شربت انار شیریں زیادہ کریں تین چار روز کے بعد یہ طبیخ دیں گل سرخ گاؤزبان عود مصطگی مویز منقی عرق کاسنی عرق مکوہ عرق گاؤزبان جوش کرکے صاف کریں اور آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کریں اس سے بہی اگر نفخ مراق دور نہو تو روغن گل روغن مصطگی نفخ کی جگہ ملیں نفخ بالکل جاتا رہیگا - اگر بخارات کیوجہ سے تمام بدن میں سوزش ہو تو مفرح بارد معہ عرق گاؤزبان عرق سونف عرق مکوہ کے استعمال کریں اور مصطگی پیسکر روغن گل میں ملاکر فم معدہ پر ملیں - اگر مراق میں عدم اشتہا کی شکایت ہو تو مفرح شاہی ہلیلجین کا مربی اول تناول فرماویں بعدہ عرق گاؤزبان عرق مکوہ عرق الائچی شربت بزوری تخم فرنجمشک نوش کریں - اگر مراق میں کبہی کہٹی ڈکاریں آویں تو معلوم کریں کہ مراق کا باعث ریاح سوداوی ہیں جو ہاضمہ کے ضعف کیوجہ سے پیدا ہوئیں ہیں پس اسوقت نوشدارو سادہ عرقیات شربت بزوری اور معمولی چورن کا نسخہ جو بنسلوچن انار دانہ وغیرہ سے بنایا گیا ہے دیں دوسرا النسخہ نسترن کا گلقند شربت لیموں میں ملاکر نوش کریں اسکے بعد شیرہ دانہ ہیل شیرہ سونف گلاب مصری داخل کرکے نوش کریں کیونکہ کہٹی ڈکاریں مراق صفراوی کے سبب سے ہیں - اگر سوء ہضمی کے بعد مراق میں کہٹی ڈکاریں زیادہ آویں تو

مصطگی آلائچی خشک پودینہ عرق سونف گلاب میں جوش کرکے سکنجبین حلکر کے نوش کریں اس سے رطوبات
بالکل تحلیل ہوجاویں گی پھر دوسرے روز گلقند آفتابی اور معجون تجویز کرکے دیا جائے اگر کچھ عرصہ کے بعد
پھر رطوبت اور بلغم مونہہ سے بہی تو معلوم کریں کہ اسکا نزول دماغ سے ہے پس سب سے اول دماغ کا تنقیہ
کرنا چاہیئے اور شام کو ہمیشہ جدوار کی گولیاں اور اطریفل اسطوخودوس تناول فرمایا کریں اور صبح کو معمولی
معجون عرقیات کے ساتھ اگر فصل مسہل ہو تو اولی مسہل ہیں۔ اگر معدہ دماغی نزلی رطوبت سے پُر ہو تو
زرنباد گل گاوزبان گل سرخ سورنجان کترا ہوا ابریشم سبکو سیکر آنولہ کے مربے میں ملاکر کھائیں پھر
عرق مکوہ عرق کیوڑہ نوش کریں اس سے معدہ کو خوب تقویت ہوگی۔ اگر مراق میں قبض ہوا سیری اور
آنتونکی خشکی تولید ریاح کثیر ہو اور مراقی کا مزاج بلغمی نہو مسہل کے بعد جگر و قلب میں حرارت بکثرت ہو
تو شیرۂ زرشک شیرۂ خرفہ وغیرہ دیں اگر اسکے باربار کے استعمال سے آرام نہو بلکہ مزید براں دونوں
مونڈہوں میں جلن اور بخارات کا چڑھنا ریاح کا بند ہونا کبھی ڈکاریں آنا وغیرہ ہو تو جان لیں کہ مراق
معدہ درد فم معدہ ہے کیونکہ کا ذب اشتہا اور ہضم قلیل اور حرارت غریزی کا نقص یہ سب اُسکے علامات ہیں
لہذا سنبل الطیب گل سرخ مویز منقی مکوہ جوش کرکے شربت بزوری حل کرکی نوش کرائی اس سے بیخوابی
اور بخارات کی پیدائش کم ہوئی مگر مزاج پر حرارت کا غلبہ یہانتک ہوا کہ بدون ٹھنڈے پانی سے نہائے
چین ہی نہیں پڑتا اور دل کی اوپر کچھہ درد سا معلوم ہوتا ہے کہ جابجا پھرتا ہے پس اسصورت میں گل
گاوزبان زیادہ کرکے اجزاء مذکورہ دئے جاویں پھر دو تین دن کے بعد اگر وہی عوارض یعنے مُنہ کا ترش
ہونا قے بکثرت ہونا مجنونانہ اور خفقانیہ باتونکا ظاہر ہونا تو گل سرخ سنبل الطیب کو موقوف کرکے
مصطگی زیادہ کریں اسوقت اسمر یض کو ایک ہندی طبیب نے پودینہ کی جوارش دی اسکا دینا تہا کہ بیخوابی
اور مونھہ کی ترشی اور قے اور صعود بخارات اور جملہ عوارض سابق لاحق ہو گئے پھر اُستاد صاحب
کے پاس رجوع کی اور حیات سے مایوس ہوکر التجا کی آپنے اوسوقت آلو بخارا تخم کاسنی نیلوفر جوش کرکے
مصری داخل کرکے دیا دیتے ہی حیات مستعار مالک کو سونپی۔ ایک شخص خفقانی مراقی جو نہایت فربہ
اور توانا تہا اوسکا ہمیشہ جی متلاتا اور اوبکائیاں لیتا اور بدون ہضم ہوئے کہانیکے کبھی کبھی قے کرتا
ہر چند کہ سادہ سکنجبین کا استعمال کیا مگر کچھہ بھی فائدہ نہوا چونکہ مسہل اور ماء الجبن کا موسم تہا لہذا
منضج اسکو دی گئی گل بنفشہ ملٹھی گاوزبان مکوہ آلو بخارا شاہترہ تخم کاسنی بیخ بادیان بیخ کاسنی

عرق کاسنی عرق مکوہ کو گرم کر کی رات بھر اُن دوائیوں کو اِن عرقوں میں تر رکھیں صبح کو ملکر صاف کریں اور
آفتابی گلقند داخل کر کے نوش کریں دوسرے روز خطمی خبازی سنارکی کے پتے بسفائج فستقے وغیرہ بدستور
دیں اور املتاس ترنجبین گلقند روغن بادام شیریں نضج کے بعد زیادہ کریں مسہل کے دِن پانی کی جگہ
ہر وقت عرق مکوہ عرق کاسنی دیتے رہیں۔ مسہلوں کے بعد ماء الجبن کی تجویز کرنی چاہیئے پس بالکل صحت
ہو جاویگی۔ اگر مراق میں درد معدہ اور قے اور مونھ کی ترشی وغیرہ کی اولاً اصلاح کی اور چند روز کے بعد پھر
وہی سابق کے بعض عوارض لاحق ہو جاویں تو پیٹ کو ملاحظہ کریں اگر چھونے میں ملائمت معلوم ہو
تو جانیں کہ معدہ میں بلغم آگیا ہے مسہل کی ضرورت ہے پس مکوہ ملٹھی پرسیاوشان سونف بیخ بادیان۔
بیخ کاسنی مویز منقی سنبل الطیب مصطگی جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے نوش کرائیں اور نضج کے بعد
قنطوریون وغیرہ دیں اور تقویت کیلئے مصطگی عود پیسکر آفتابی گلقند میں ملا کر کھلائیں اوپر سے عرق
مکوہ نوش کرائیں اگر معدہ کثرتِ رطوبت سے بھرا ہوا ہو اور نفخِ شکم اور سختی معدہ سوءِ ہضم دردِ پہلو ہو مزاج
نہایت ٹھنڈا تو حلتیت کی گولیاں دارچینی سونف اسطوخودوس گاؤزبان افسنتین عرق سونف
گلاب میں جوش کر کے صاف کریں اور لسترن کا گلقند حل کر کے نوش کریں دوسرے روز اسطوخودوس
کی جگہ دانہ ہیل اور افسنتین کی عوض نانخواہ بڑھاویں اس سے رطوبات تحلیل ہو جاوینگی۔ اور ایلوا زرد
زرد ہٹیر باقلا کا آٹا ہرے دھنیئے کے پانی میں گوندکر موضع معدہ پر لیپ کریں ایک جوان دُبلا پتلا جسکو
بڑے بڑے خیال اور فاسد وسوسے ظاہر ہوتے تھے معدہ میں آفت سر میں درد رہتا تھا اول اسکے واسطے
ایسی دوائیاں جو تسکین دینی والی اور ٹھنڈک اور ترطیب بخشنے والی تھیں استعمال کرائیں آخر وقت
گاؤزبان مویز منقی گلسرخ خطمی جوش کر کے لسترن کا گلقند سرخ تو دری دی گئے —
دوسری روز گلسرخ تیسری دِن سنارکی زیادہ کی گئی ہر چند کہ اس سے دو تین دست ہوئے اور رفع
قبض بھی بخوبی ہو گیا مگر درد معدہ بدستور رہا اور کم اشتہائی کی شکایت باقی رہی چنانچہ اسکے بعد گل بنفشہ
گل سرخ زوفا انجیر تخم کاسنی کوٹ کر عرق شاہترہ میں جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے چوتھے دِن
سنارکی پرسیاوشان اکاس بیل بڑھائی اس سے پانچ دست ہوئے جس سے دماغ میں ضعف
اور معدہ میں گرانی پیدا ہوئی لہذا مصطگی پیسکر آفتابی گلقند میں ملا کر اول کھائے اوپر سے عرق
سونف گلاب دیا اور تقویت کے لئے مصطگی ترنج کا پوست خشک پودینہ گل سرخ کو گلاب میں

جوش کر کی آفتابی گلقند حل کر کے نوش کرایا اگر نفخ شکم موجود ہے اور کسیطرح کم نہیں ہوتا تو عود غرقی
پیسکر زیادہ کریں اگر اور بھی تقویت منظور ہو تو گلاب معہ تلیین سابق کے نوش کریں دوسرا النسخہ۔
مصطگی سنبل الطیب نیم کوفتہ آفتابی گلقند میں ملاکر تناول کریں اوپر سے عرق سونف عرق مکوہ شربت
بزوری دوسرے روز بسبار کی زیادہ کریں اور شربت بزوری کی جگہ شربت زوفا دوسرا النسخہ مصطگی عود
غرقی اسپند پیسکر گلقند میں ملاکر کہائیں اوپر سے عرق سونف پئیں دوسرا النسخہ مصطگی پیسکر مربی آملہ
میں ملاکر تناول کریں پھر سونف خیارین کاسنی جوش کر کے مصری داخل کر کے نوش کریں دوسرا
مجرب النسخہ مصطگی پیسکر آنولہ کے مربے میں ملاکر کہائیں پھر عرق گاوزبان عرق مکوہ میں جوش کر کے
مصری ڈالکر پئیں۔ اگر حاملہ عورت کو مراق ہو اور قے کثرت سے ہوتی ہو معدہ میں سوزش بھی ہو تو سونف
مصطگی اسپند پیسکر آفتابی گلقند میں کہائیں اوپر سے سنبل الطیب مویز منقی دانہ ہیل عود ہندی جوش
کر کے مصری حل کر کے نوش کریں اگر مراق کے ساتھ کہانسی بھی ہو تو خمیرہ عنبر کہاویں اوپر سے گاوزبان
گل گاوزبان جوش کر کے مصری ڈالکر نوش کریں دوسرے روز اگر نفخ ظاہر ہو تو سونف کا شیرہ
زیادہ کیا جاوے بعدہ جوارش کمونی تناول کریں دوسرا النسخہ سونف گلاب مصری دوسرے روز
مصری کی جگہ شربت انار شیریں دیں اگر اسکے درمیان میں پلاؤ کہانے سے قے کی اور ناف میں سختی
اور معدہ میں صلابت ظاہر ہوئی تو معلوم کرنا چاہئے کہ بلغم و سودا کے مادے سے ورم و نفخ مراق میں ہے
لہذا سونف سوکہی کاسنی مکوہ جوش کر کے آفتابی گلقند ڈالیں دوسرے روز تسکین کیلئے گل گاوزبان
دانہ ہیل مصطگی پیسکر آنولہ کے مربے میں اور چاندی کے ورق میں ملاکر کہائیں اوپر سے عرق گاوزبان
عرق سونف وغیرہ نوش کریں۔ دوسرا النسخہ اسپند دانہ ہیل سونف مصطگی پیسکر آفتابی گلقند
میں ملاکر تناول کریں اوپر سے عرقیات کا استعمال کریں شام کے لئے شیرہ تخم کشوث شیرہ ملہٹی مصری
تجویز کریں اور رات کو ہڑ کا مربی گرم پانی سے دہوکر عود شیریں پیسکر لگائیں اور اسی نسخہ کے ساتھ
ہمیشگی کریں دوسرا النسخہ جو درد پہلو قصور ہضم طعام تشنگی اضطراب و کرب کو نافع ہے۔ اول
اطریفلات جیسے دھنیے کا اطریفل وغیرہ دیا جائیگا پھر بھی اگر تخفیف نہو تو موسم میں مسہل کئے جاویں
اور تبریدیں یا یہ اجزا دیں زرنباد خام ابریشم گاوزبان مویز منقی جوش کر کی خمیرہ صندل شیریں دوسرے
روز نیلوفر زیادہ کریں۔ دوسرا النسخہ جو معدی ریاح اور خفقان ضعف ہضم وغیرہ کو مفید ہے

سونف خطائی چار خطائی کترا ہوا ابریشم گل گاوزبان بسفایج فستقی دارچینی جوش کر کے مصری داخل کر کے دیں
دوسرا نسخہ سوء ہضمی اور سست طبیعت کیلئے مفید ہے مصطگی بوزیدان سکر آفتابی گلقند میں حل کر کے
کہائیں بہیر تخم مرو دانہ بہیل عرق سونف عرق مکوہ میں جوش کر کے شربت بزوری معتدل داخل کر کے دیں
اگر معدہ میں تکان اور اجابت کیوقت پیچش معلوم ہو یا بواسیر ریحی کی حرکت محسوس ہو تو عنب الثعلب یعنی
مکوہ عود خشک پودینہ ریشہ خطمی چھوٹی الائچی جوش کر کے چار تخم داخل کر کے دیں اگر ابھارا
اور جی متلانا خفقان کھٹی ڈکار ہچکی ضعف بھوک کی کمی نقصان ہضم ہو تو عود عرق مصطگی خشک پودینہ
چھوٹی الائچی سکر سادہ سکنجبین میں ملا کر تناول فرماویں اور پر سے تخم کاسنی عرق مکوہ میں داخل کر کے
شربت بنفشہ ڈالکر نوش کریں۔ بدہضمی اور نفخ کیلئے مجرب نسخہ خشک پودینہ چھوٹی الائچی چار خطائی
سونف خطائی خیارین گلسرخ جوش کر کے صاف کریں اور لیموں کی سکنجبین حل کر کے نوش کریں۔
دوسرا نسخہ مجرب۔ چھوٹی الائچی خیارین پودینہ ترنج کا پوست تخم کاسنی کو عرق مکوہ میں جوش
کریں اور شربت انارین داخل کر کے دیں۔ اگر مراق میں نفخ اور ضعف دل اس درجہ پر ہو کہ اٹھنے
بیٹھنے سے غشی طاری ہو اور اکثر اوقات لب پر خشکی رہے اور پانی نوش کر کے معدہ میں گرانی معلوم ہو اور
قارورہ میں نضج نہو ہضم میں بھی فساد ہو تو آفتابی گلقند سادہ سکنجبین عرق مکوہ عرق سونف شربت
انارین داخل کر کے دیں۔ اگر نفخ و حبس پیٹ میں گرانی پیاس کی شدت کہانا کہانے بعد اعضا
اور سر میں سستی غشی قارورہ میں رنگینی اور غلظت ہو تو آفتابی گلقند ۲ تولہ سادہ سکنجبین ۲ تولہ۔
گلاب ۲ تولہ اور عرق کاسنی ۳ تولہ عرق مکوہ ۳ تولہ میں ملکر خاکسی چھڑک کر نوش کریں اگر اسکے بعد زیر
ناف نفخ اور گرفتگی ریاح قبض وغیرہ ہو تو شیرہ خیارین زیادہ کریں اور شام کو عرقیات شربت انار
دیتے رہیں غذا کھچڑی ملائم کر کے دیں اگر فالسہ کہانے سے مونھ ترش اور پہلو میں درد ہو تو ہضم کی تجوید
اور بلغم پکانے کیلئے نیز نزلہ اور مراق کے دفع کیلئے یہ نقوع دیں گاوزبان گل گاوزبان بنفشہ سونف
سبکو عرقیات میں رات کو بھگوئیں صبحکو گلقند شربت بزوری داخل کر کے نوش کریں دوسرے روز فراخی
گرمی اور پیاس کیلئے کاسنی تخم خیارین کوٹ کر زیادہ کریں مجرب نسخہ نزلہ نفخ درد پہلو کے لئے شیرہ کاسنی
شیرہ خیارین شیرہ سونف شربت بنفشہ شربت گاوزبان اسکے بعد اگر نزلہ کی رطوبت گلے میں اترتی
ہوئی معلوم ہو اور پیٹ میں درد ہو تو لعاب بہدانہ شیرہ خیارین شیرہ خرفہ شیرہ سونف شیرہ ملہٹی سادہ

سکنجبین سادہ گلقند حل کر کے نوش کریں اور گرمیکے موسم کی رعایت کے لئے اکثر اوقات شربت گاؤزبان دیں اس سے احتراق خون اور حرارت جگر دور ہوجاتی ہے بعد اس نقوع کے استعمال کی یہ تبرید دیں جوارش مصطگی اوّلاً کہا کر اوپر سے عناب عرق کاسنی میں ملکر شربت بزوری حل کر کی نوش کریں حتی الامکان پانی کم پیئیں اور لعاب بہدانہ شیرہ کاسنی آفتابی گلقند کا اکثر ایام میں استعمال کریں۔ اگر جگر کی گرمی سے قارورہ نارنجی اور غشی سُستی نفخ معدہ میں بلغم تخمیر تصعید بخارات ہو تو شربت انار شیریں سکنجبین گلقند عرقیات بہی دیں اور جگر کی حرارت دور کرنے کے لئے سبز کاسنی کا پانی شربت بزوری اگر نزلہ کی شکایت ہو تو گلاب دواء المسک شیرہ خرفہ عرق سونف عرق گاؤزبان گلاب شربت انار کاسنی داخل کر کی دیں جب جگر کی حرارت دور ہوجاوے تو نفخ کی تدبیر کریں۔ ایک مخبوبہ عورت جسکو مراق بھی تھا مطب میں آئی اوسکے لئے گاؤزبان خشک دھنیا صندل سفید کشمش شربت انار تجویز کیا گیا پھر مسہل کے اجزا میں آلو بخارا گاؤزبان وغیرہ بڑہایا۔ اگر قلب سے دواو نکل نیچے درد اور جلن ہو اور معدہ رطوبت سے بھرا ہو تو گلقند سیوتی شیرہ کاہی عرقیات شربت بزوری عرق سونف دیں اور تلئین جوارش انارین شیرہ کاسنی شیرہ تخمخیارین شربت بزوری تخم ریحان اسبغول کی دیں۔ اگر مالیخولیا میں حرارت جگر احتراق بلغم و نفخ ریح معدہ ہو تو مصطگی گلقند میں ملا کر کہائیں پھر گل نیلوفر گاؤزبان تخم کاسنی مکوہ کترا ہوا ابریشم جوش کریں اور مصری ۲ تولہ داخل کر کے تناول فرماویں دوسرے روز منقی ۶ دانہ زیادہ کریں۔ اگر مزاج میں زیادہ حرارت ہو تو یہ تلئین دیں آلو بخارا منقی ۱۰ دانہ زرشک گل بنفشہ گل سرخ گاؤزبان۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو صاف کر کے آفتابی گلقند ۳ تولہ شربت بنفشہ ۲ تولہ کے ساتھ نوش کریں۔

مزاج صفراوی اور دموی کے لئے تلئین مالیخولیا کی حالت میں۔ صندل کا برادہ خشک دھنیا کترا ہوا ابریشم آلو بخارا رات کو پانی میں تر کریں صبح کو ملکر شربت انار شیریں شربت سیب داخل کر کے نوش کریں۔ اگر مراقی کے بخارات بند ہو کر کمر میں ثقل اور درد پیدا ہوجاوے تو بنسلوچن سنبل الطیب ملٹھی دانہ ہیل پیسکر آفتابی گلقند میں ملا کر کہالیں اوپر سے شیرہ تخم خربوزہ شربت گاؤزبان داخل کر کے دیں اس سے ریح قبض بواسیر نزلہ مراق سب جاتے رہیں گے۔ مراقیوں کے قبض دور ہونے کے لئے مجرب تلئین ہر کام کی جوارش عود کہا کر شیرہ خیارین تخم کاسنی عرقیات شربت بزوری بارد دیں دوسرا نسخہ جو معدہ کی تقویت کرتا ہے مصطگی بنسلوچن پیسکر آفتابی گلقند میں ملا کر کہائیں اوپر سے عناب عرقیات شربت بزوری شربت

گاؤزبان دیتی رہیں۔ اگر مراقی کو نزلہ معدہ میں سختی درد پہلو درد معدہ بخارات کا صعود ہو تو جوارش مصطگی
گلاب عرق سونف عرق مکوہ گلقند شربت بزوری نوش کریں اور مصطگی پیکر شبت کی تیل میں حل کر کے
موضع مراق میں لیپ کریں۔ اگر جوارش مصطگی کے لیپ سے گرمی اور پیٹ میں نفخ سوء تنفس درد سر گلے میں
آبلے کہانا پینا مشکل سے نگلا جاوے ناک کی خشکی ایسی جیسی دہواں نکلتا ہے خفقان کی شدت ہو
تو خمیرہ گاؤزبان شیرہ مکوہ شیرہ خربوزہ شیرہ خیارین عرقیات شربت بزوری شربت عناب دیں اگر سوء
زیادہ گرمی سے ہو منہ بھی آجاوے تو لعاب اسپغول ہرے دہنیئے کا پانی مہندی کے پتے سفید کتھہ پیکر جوش
کریں اور سوتے وقت غرارہ کریں دوسرے روز اسپند گلقند زیادہ کریں ڈکار بند ہو جاوینگی جلن بالکل
دور ہو جاویگا۔ مراق کی حالت میں اگر درد سر اور گرانی صعود ابخرہ ہوں تو ہڑ کا مربی شیرہ خیارین عرقیات
شربت بنفشہ دیں غذا پلاؤ بے گھی کا دیں اور کاہو کاسنی دہنیا صندل ہرے دہنئے کے پانی میں پیکر لیپ
کریں اگر ہڑ کے مربے کیوجہ سے خشکی و گرمی ہو تو مربے کی جگہ خمیرہ گاؤزبان یا دواء المسک بارد شیرہ کاسنی
تخم ریحان زیادہ کریں اگر جگر کی حرارت کی آثار معلوم ہوں تو ایسے شربت اور شیرے جو ریاح کی دافع
اور بخارات چڑہنے کو مانع اور قبض لواسیر ریحی کی رافع ہوویں جیسے بنسلوچن مصطگی دانہ ہیل
سونف پیکر آفتابی گلقند میں ملا کر تناول کریں اوپر سے گل خطمی عناب بنفشہ جوش کر کے شربت بزوری
داخل کریں دوسرا نسخہ جو قبض کو نافع اور تقویت معدہ میں بے نظیر۔ بخارات اور ریاح کے
دفع کرنے میں بے مثل ہے دانہ ہیل پیکر آفتابی گلقند میں ملا کر اوپر سے تخم کاہو شربت گاؤزبان دیں
معدہ میں سودا کے اجتماع سے جب خفقان ہو جاوے اوسکا علاج بالنگو ملٹھی گاؤزبان جوش کر کے
مصری ڈالکر نوش کریں۔ اگر معدہ کی شرکت سے خفقان ہو تو بادرنجبویہ گل سرخ ملٹھی مصری دیں۔
سودا اور رطوبت کیلئے گاؤزبان گل گاؤزبان گل سرخ مصری گلاب کا شربت بنا دیں۔
سوداوی کے ضعف قلب اور تقویت معدہ کیلئے مجرب نسخہ گل سرخ گاؤزبان بادرنجبویہ لونگ
عود پانی میں جوش کر کے صاف کریں اور مصری داخل کر کے نوش کریں یا گاؤزبان گل گاؤزبان بادرنجبویہ
سنبل الطیب خشک دہنیا سفید صندل کا برادہ جوش کریں مصری داخل کر کے نوش کریں جگر کے
سدوں اور دماغی نزلوں کی بیماریوں کیلئے عمدہ تدبیر اسطوخودوس گاؤزبان بادرنجبویہ بسفائج
فستقی جوش کر کے شکر طبرزد زیادہ کر کے سفید قند کا قوام لگا کر شربت بنا دیں۔ جب معدہ کے طبقوں میں

غلیظ ریح محتبس ہو کر قولنج پیدا کر دی تو بادرنجبویہ سونف نانخواہ گلقند شکری جوش کر کی صاف کریں دوسرا
نسخہ جو قولنج میں فضلہ کو بہ آسانی نکال دے سپستان آسبند زرد انجیر مویز منقی سیاہ خوخ شفتالو۔
عناب آلو بخارا سفید کشمش کو آٹھ پہر پانی میں تر کرکے آدہ سیر مصری میں قوام پکا کر شربت بناویں اور دو
تولہ سے چار تولہ تک عمل میں لاویں **ورمی قولنج کے لئے تلمین** عناب بنفشہ سپستان گاؤزبان
زرشک آلو بخارا آملی مکوہ کاسنی ہنسراج سونف آسبند املتاس ترنجبین روغن بادام بھگو کر ملیں
اور صاف کرکے چار گھڑی رات رہے نوش کریں انشاءاللہ آفتاب کی حرارت سے پہلے پانچ چھ دست
ہو جاویں گے پھر دوپہر کو چنے کا پانی اور پیاس کے وقت گلاب عرق بیدمشک دیں منضج کے بعد
یہ مسہل جو صفرا و بلغم کو تمام بدن سے عموماً اور دماغ سے خصوصاً نکالتا ہے دیں مویز منقی آلو بخارا
عناب شاہترہ اسبند مصطگی جوش کرکے صاف کریں اور سفید تربد پیس کر چھڑکیں اور نوش کریں
دوسرا مسہل جو صفرا و بلغم کو نکالتا اور معدہ کی تقویت اور صاف کرتا ہے دماغ و جگر کو نہایت
قوت بخشتا اور سدوں کو کھولتا ہے ریاح کو خاص کر تحلیل کرتا ہے صفت۔ زرد ہڑ کا پوست کابلی
ہڑ کا پوست ریوند چینی خشک دھنیا سونف سونٹھ مویز منقے کشمش سبز ایک پیالہ پانی میں رات کو
بھگو دیں علی الصباح صاف کرکے مصطگی ڈالکر نوش کریں۔ **نسخہ مجرب** مالیخولیا اور سوداوی امراض
کے لئے۔ تخم کاسنی تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ گاؤزبان بادرنجبویہ ملہٹی سونف بسفائج فتیقے شیریں
سیب کے پانی میں یا گلاب میں جوش کریں جب تیسرا حصہ باقی رہے مصری داخل کرکے شربت بناویں
طبیخ جو قبض کو دافع ریاح کو توڑنے والا بواسیر کو نافع وحشت و خفقان اور سوداوی بخارات کو
پھیر کر تحلیل کرنے والا۔ بنفشہ گاؤزبان بادرنجبویہ دارچینی ملہٹی سونف سنا مکی سفید تربد شکر سفید
اور کبھی کبھی ترنجبین ۲ تولہ شیر خشت ۲ تولہ مادہ کی تلمین کے لئے مفید ہے **مجرب نسخہ** جو خالص
مراق کو نافع ہے۔ اکاس بیل گاؤزبان ملہٹی گل سرخ بنفشہ مکوہ اسطوخودوس بسفائج فتیقے۔
بادرنجبویہ ترنج کا پوست سنبل الطیب سفید قند تین حصہ ڈال کر شربت کا قوام بناویں اور سات تولہ
عرق گاؤزبان کے ساتھ تخم فرنجمشک چھڑک کر روزمرہ نوش کریں **شربت کا نسخہ** جو خفقان کو امراض
سوداوی کی مشارکت کی وجہ سے ہوا ہے اوسے مفید اور اکثر امراض قلب کو نافع ہے عناب ۵ تولہ بنفشہ
۵ تولہ۔ نیلوفر ۵ تولہ گل سرخ ۵ تولہ گاؤزبان تین رطل پانی اور تین رطل گلاب میں جوش کریں جب

اچھی طرح جوش ہو جاوے تو صاف کر کے سفید قند آدھا رطل ترنجبین آدھا رطل شیرخشت آدھا رطل داخل کر کے نوش کریں اگر غلیظ مادہ کی وجہ سے صداع مراقی ہو اور سر میں تمدد بھی ہو تو عناب عرق بید میں ملا کر شیرۂ خرفہ شیرۂ خشخاش ملاویں اور بنسلوچن پیس کر چھڑک کر نوش کریں کبھی شیرہ خرفہ شیرۂ خشخاش کی عوض شیرۂ تخم کاہو شیرۂ خیارین دیں اور شدت کے وقت ان اجزا کی عوض شربت عناب شربت بنفشہ شربت نیلوفر اور یہ ملینین زیادہ دیں عناب آلو بخارا آلو ہو نیز منقی گرم پانی میں تر کریں صبح کو املتاس ترنجبین روغن بادام داخل کر کے استعمال کریں معدہ اور دماغ کے تئیں بہت تقویت کریگا۔ اگر معدے کو سوء المزاج حار لاحق ہو تو بنسلوچن تخم گل سرخ آنولہ سیب کے رب یا مصری میں معجون کا قوام بنائیں اگر بلغم کا غلبہ معلوم ہو تو گل سرخ بالچھڑ مصطگی کہربا کے معمولی گولیاں بناویں اور ایک مثقال اسبند ملٹھی اذخر بابونہ اکلیل الملک کے جوشاندہ کے ساتھ نوش کریں اگر ورم معدہ اور ورم جگر ہو تو سبز مکوہ کا پانی زیادہ کریں اور خالص بلغمی کیلئے کبھی عرق سونف عرق مکوہ عرق کاسنی گلقند عسلی اور کبھی ماء الاصول خیارین سونف تخم کشوث بیخ بادیان وغیرہ نافع ہوتے ہیں اور معدہ کی رطوبت کے لئے گل سرخ ملٹھی سنبل الطیب مفید ہے۔ **عمدہ تدبیر ضعف معدہ اور خفقان اور زرد پیشاب کیلئے** دواء المسک معتدل گلقند معتدل میں ملا کر اول کھائیں پھر بنسلوچن اور مصطگی پیس کر بہڑ کے مربے میں ملا کر تناول کریں اور معدے کے ضعف طبیعت کے قبض منہ کی خشکی کیلئے شربت انار عرق کاسنی زیادہ کریں غذا جوان فربہ مرغ کی یخنی ہونی چاہئے اگر ضعف معدہ گرم و تر ہے تو گلقند شربت لیموں نوشادر و شربت انار بنسلوچن۔ گلقند اول تناول کریں اور سکنجبین پر گلاب نوش کریں۔ اگر ضعف معدے میں صفرا کا اختلاط معدی رطوبت کے ساتھ اور اوس میں سے سڑاند لباند آتی ہو تو جوارش بنسلوچن اور املوے کا نقوع بہڑ کا مربے اور ایسی چیزیں جنسے معدہ کی رطوبت خشک ہو عمل میں لاویں

معدے کی بیماریوں کے بیان میں

اگر معدہ میں درد تخمہ و اول صرف سونف پیس کر پھانکیں اوپر سے سونف کا عرق نوش کریں اور روغن گل کی مالش کریں پلیٹ کے درد کے لئے اول جوارش کمونی کھائیں اوپر سے عرق گاوزبان عرق مکوہ عرق سونف گلاب شربت بزوری حل کر کے نوش کریں دوسرے روز شیرۂ سونف اور زیادہ کریں اگر ساری پیٹ میں درد معلوم ہو تو سنا مکی گلقند آفتابی میں ملا کر کھائیں اور اوپر سے صرف عرق سونف نوش کریں

دوسرے روز آلو بخارا تخم کاسنی خیم کوفتہ عرق شاہترہ گلاب میں جوش کرکے گلقند داخل کریں معدہ کے
درد کے لیئے جس میں نفخ شکم ہو مصطگی سونف پیسکر گلقند میں ملا کر تناول کریں اوپر سے عرق سونف عرق
مکوہ گلاب داخل کرکے نوش کریں - اگر معدہ کے درد کے ساتھ دلمیں سوزش ہو تو سوکھے کانٹوں کا شیرہ سفید
زیرہ کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ عرق سونف عرق مکوہ آفتابی گلقند - اگر پرانا درد معدہ مع مراق کے ہو تو
جوارش عود شیریں شیرہ تخم کثوث شربت انار سبز یں دوسرے روز تخم جرجیر زیادہ کریں اس سے بھی اگر درد باقی
رہے تو لیمو کا پانی ادرک کا پانی پودینہ شہد ہمشش شیشہ کے برتن میں ڈالکر نوش کریں اس سے کچھ نفع
ضرور مرتب ہوگا اور یہ گولیاں بنا کر دیں نانخواہ سونف کرفس کوہی سونٹھ فلفل سیاہ زیرہ سفید زیرہ
لاہوری نمک حلتیت کی معمولی گولیاں بناویں اگر اسکے بعد کہانیکے وقت کچھ چین معلوم ہو تو جوارش
مصطگی جوارش عود شیریں جدوار خطائی میں ملا کر کہائیں اوپر سے عرق گاؤزبان گلاب نوش کریں پھر
قرص گل صعتر مویز منقی مکوہ ملہٹی تہدانہ شربت بزوری کے طبیخ کے ساتھ نوش کریں دوسرے روز شربت دینار
اگر اسکے بعد بھی کچھ شکایت باقی رہے تو ہندی گولیاں یعنے حلتیت اندرائی نمک مازو ترنگ سونٹھ کے
پانی میں گولیاں بنا کر نوش کریں پھر بھی اگر درد اور سختی جگر کی طرف معلوم ہو تو مسہل دیں اور ہلیلہ جات
کا استعمال کریں چوتھے روز گل صعتر آفتابی گلقند میں ملا کر کہائیں اوپر سے شیرہ سونف شیرہ مکوہ مصری
داخل کرکے نوش کریں اس سے سختی تو دور ہوجاویگی مگر جگر کی طرف کچھ ورم باقی رہیگا لہذا سبز مکوہ کے
پانی میں املتاس حلکر کے موضع ورم پر لیپ کریں اور انجیر کے پتے اوپر سے باندہیں مسہلات کے بعد اگر
کسی چیز کی شکایت ہو تو قرص گل صعتر گلقند میں ملا کر کہائیں اوپر سے گل سرخ عرق شاہترہ میں جوش کرکے مصری
داخل کرکے نوش کریں بالکل صحت ہو جاویگی دوسرا نسخہ معدہ کے درد کے لیئے - گل سرخ مصطگی روغن گل
میں پیسکر ڈالیں اور درد کی جگہ لیپ کریں اور تخم سفید بزر بدر کو ند چینی پیسکر گلقند میں ملا کر تناول کریں اوپر سے
عرقیات نوش کریں اس سے چند دست ہونگے اگر اسکے بعد بھی درد بدستور رہے تو جاننا چاہئے کہ وجع الفواد
یعنے دل کے حوالی اور اطراف میں درد ہی معدہ میں نہیں پس اوسوقت آفتابی گلقند سادہ سکنجبین کے ساتھ
نوش کریں اور اوپر سے عرقیات کا استعمال ہو پھر عود مصطگی پیسکر روغن گل میں حلکر کے گرم گرم درد کی جگہ
لیپ کریں - اگر درد معدہ بلغمی ہو تو گل سرخ سونف بنجباد یان حب سیاوشان زرد انجیر گلقند دیں اس سے
چار دست ہونگے دوسرے روز سونف مویز منقی زیادہ کریں اگر درد اور سختی معدہ کی جگر کی طرف زیادہ ہو تو

ماء الاصول سونف بنجاویان بیخ کاسنی گل سرخ آسبند کاسنی کوٹ کر جوش کریں اور گلقند حل کر کی نوش کریں اس سی کچھ تخفیف ہوگی بعدہ مصطگی پیس کر اطریفل صغیر میں ملا کر کھائیں اوپر سی تخم کاسنی گل سرخ جوش کر کی آفتابی گلقند داخل کر کی نوش کریں۔ اگر بائیں کروٹ سے لیٹنا اور سونا مشکل ہو تو گل سرخ مکوہ سونف سنا مکی کاسنی ہنسراج جوش کر کی خاکسی چھڑک کر نوش کریں۔ اگر معدہ میں درد ہمیشہ کھانے کے بعد ہوتا ہو تو بنجادیان آسبند بنفشہ مویز منقی گل سرخ جوش کر کی آفتابی گلقند ملا کر دیں اور ان اجزا کی ٹکور کریں۔ گیہوں کی بہوسی نمک سونف تخم خربوزہ تخم گل سرخ سبکو کوٹ کر ایک کپڑے کی پوٹلی میں رکھیں اور گرم گرم ٹکور کریں۔ **پیٹ کے درد اور نفخ اور بھوک کی کمی اور ضعف کیلئے** مصطگی پیس کر گلقند میں ملا کر کھائیں اوپر سے عرق مکوہ پیئیں **معدہ کے درد بدہضمی بلغم اور تخمہ کے لئے مجرب نسخہ** مصطگی عود پودینہ دریائی نارجیل پیس کر آفتابی گلقند ملا کر تناول کریں اوپر سے شیرہ سونف شیرہ آسبند عرق مکوہ شربت بنفشہ نوش کریں۔ اگر مسہلوں کے بعد معدہ میں خلل اور درد ہو تو سونف بنجادیان پرسیاوشان گل سرخ مکوہ مویز منقی زرد انجیر کاسنی جوش کر کی چوتھے روز سنا مکی زیادہ کریں **پیٹ کے درد کے لئے** مکوہ مویز منقی بنفشہ جوش کر کے گلقند آفتابی داخل کر کے پیئیں **پہلو کے درد اور نفخ کے لئے** اگر پہلو کے قریب درد ہو اور نفخ کی زیادتی تو تخم کاسنی سونف گل سرخ جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کی نوش کریں اگر خاکسی بھی چھڑکیں تو بہت مفید ہے **پیٹ کے درد کے لئے مجرب نسخہ** جو درد جگر کو بھی نافع ہے۔ تخم کاسنی سونف گل سرخ شربت دینار۔ اگر بچے کے پیٹ میں درد ہو اور نفخ بھی تو بنجادیان مکوہ تخم کشوث بنفشہ جوش کر کے گلقند آفتابی ڈالیں۔ کھانیکے بعد اگر پیٹ میں درد ہو تو بہدانہ گلقند سکنجبین سادہ میں حل کر کے مع عرقیات اور شیرجات کے دیں **نفخ اور معدہ کی سختی کیلئے** سونف ملٹھی گل سرخ مویز منقی پرسیاوشان گلقند۔ ایک شخص کو معدہ کی سختی کے لئے حکیم صاحب نے مسہل کا حکم فرمایا مگر مسہل کے دس دن بعد قبض ہو گیا اوسکو ایسے اجزا کا استعمال کرایا جو معدہ کو سست اور ڈہیلا کر دیں اور ماش کی ادہ کچری روٹی معدہ کی جگہ بندہوائی اس سے سختی بالکل جاتی رہی مگر کہانسی کا لگاؤ ہو گیا اوسکے واسطے معمولی لعوق کی اجازت دی اور رفع قبض کے لئے یہ نسخہ معمولہ مطب خود دیا سونف مصطگی پیس کر گلقند میں ملایا اوپر سے شربت بزوری عرق سونف عرق مکوہ عرق شاہترہ میں حل کر کے صبح وشام دیا بالکل صحیح وسالم ہو کر چلا گیا **پیٹ کے درد اور گرمی**

سوزش کی لئی گل سرخ مویز منقی تخم خطمی جوش کرکی گلقند ڈالیں دوسرے روز بیج تخم خیارین زیادہ کریں اگر موافق ہو تو گاجر کا حلوا نوش کریں اور چند روز مویز منقی شاہترہ گل سرخ کاسنی جوش کرکے گلقند خاکسی ڈالکر نوش کریں - دوسرے روز عناب بیج مویز منقی سونف جوش کرکے شربت بنفشہ خاکسی دیں جس مراقی کو بہوک نکلنے کی شکایت ہو تو اول اوسکو تخم ریحاں کا استعمال کرائیں بعدہ مزاج کے مناسب دوائیں دیں جس شخص کی اشتہا ساقط خفقان گردش دوران سر بخارات چڑہنے کی وجہ سے دماغ پریشان اور ذہن میں تشویش ہو تو اکثر اوقات جوارش عود ترش یا روزانہ مسہل یا نوشدارو کا استعمال کریں غذا پلاؤ اور لیموں کا اچار مناسب ہے اس سے طبیعت ملائمت اور نرمی قبول کریگی - اور مرض سے نجات ہوگی **ضعف ہضم** کے لئے مجرب نسخہ سونف کا شیرہ دانہ ہیل کا شیرہ تخم خرفہ کا شیرہ گلاب شربت انار اول نوش کریں اوپر سے عرق کاسنی عرق گاؤزبان عرق کیوڑہ شربت انار شیریں حل کرکے نوش کریں اور کبھی شربت بزوری کبھی شربت فالسہ کبھی جوارش آملہ تناول کرتے رہیں - اگر کسی شخص کا مزاج مراقی ہو اور مسہلوں میں تپ ہوئی ہو جس کی وجہ سے معدہ میں فساد اور خرابی پیدا ہوئی ہو تو جوارش مصطگی کا استعمال ہمیشہ رکہیں اور سر کے درد کے لئے معجون عشبہ سنا مکی سونف بسفائج فتیقے سرخ صندل سفید قند یا شکر وغیرہ مناسب ہے - اگر معدہ میں غذا دیر تک رہتی ہے جلد ہضم نہیں ہوتی تو اطریفل کشنیزی بہی زیادہ کریں -

خالص پیٹ کے درد کیلیے جوارش کمونی گلقند میں ملا کر کہائیں اوسکے بعد سادہ سکنجبین گلاب اور سونف کے عرق میں حل کرکی نوش کریں - اگر نوشدارو عرق اور گلاب میں حل کرکے دیں تو تلئین اور ہضم طعام اور تقویت معدہ کے لئے مفید ہے - اگر درد کے ساتہ نزلہ بہی ہو جوارش مصطگی اول کہائیں پہر دیانہ عرق سونف عرق مکوہ میں حل کرکے نوش کریں اور کبھی کبھی اس طبیخ کا استعمال کریں خبازی خطمی ملیٹھے مصری خاکسی جوارش عود جوارش آملہ سب کو گلاب میں ملائیں اور نوشدارو سادہ عود عرق بید کر الائچی کے عرق اور گلاب میں جوش کرکے نیمگرم نوش کریں **خفقان سوزاک درد گردہ پیشاب بند کیلیے** جوارش آملہ اول کہا کر اوپر سے تخم کشوث کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ خیارین کا شیرہ عرق خبازی شربت بزوری معتدل سفید تودری غذا اسوقت پلاؤ دیں دوسری روز جوارش کمونی کہا کر عرق کاسنی عرق گاؤزبان عرق مکوہ گلاب گلقند داخل کرکے نوش کریں - اگر صفراوی مزاج کو شکر اور گہی کہانے کی وجہ سے یا صفرا کے غلبہ کے سبب سے اوبکائیاں آئیں تو شیرہ دانہ ہیل لعاب بہدانہ عرق گلاب سادہ سکنجبین

نیم گرم دو تین مرتبہ تھوڑا تھوڑا نوش کریں دوسری روز بھی اگر اوبکائیاں اور قے بدستور رہے تو معمولی سفوف
حابس قے اور لیموں کا پانی آملی کا مربی نوش کریں **دوسرا نسخہ** اوبکائی و قے معدہ کے برہم ہونیکے لئے۔ جوارش
عود شیریں گلاب عرق مکوہ عرق کیوڑہ شربت انار شیریں۔ **اوبکائیوں کے لئے مجرب نسخہ** جوارش انارین
گلاب شربت فالسہ دیں مگر پہلے تنقیہ کر لیں تنقیہ کے بعد ادویہ مسہلہ ہلیلہ جات وغیرہ اور جوارش آنولہ سادہ
سکنجبین میں حل کر کے نوش کریں اور اوپر سے عرق کیوڑہ پئیں۔ اگر بخار کے دور ہونیکے بعد بکثرت
اوبکائیاں آئیں مگر کھانسی نہ ہو تو لعاب اسبغول شیرہ تخم کاسنی عرق سولف گلاب سادہ سکنجبین سنگترہ
نیز نوش کریں اگر قے بکثرت ہو تو دیکھنا چاہئیے کہ معدہ میں مادہ کا کچھ بقیہ ہے یا نہیں اسکے بعد ملاحظہ کریں
کہ اب قے کے بند کرنیکا موقع ہے یا نہیں پس جب یہ معلوم ہو جاوے کہ معدہ میں مادہ کچھ بھی باقی نہیں رہا
اور قے بند کرنے سے کچھ حرج بھی نہ ہوگا اوس وقت حابس قے دینے چاہئیں پھر اگر یہ قے صفرا کی وجہ سے ہے
تو آلو بخارا گلاب شربت نیلوفر سادہ سکنجبین نارنگی وغیرہ دیں اسکے بعد حبس کے لئے انار دانہ پوست
پستہ مصطگی پودینہ بنسلوچن وغیرہ پیسکر شربت انارین ملا کر چاٹیں اوپر سے گلاب شیرہ تخم خرفہ۔
شیرہ دانہ ہیل سکنجبین دیں۔ اگر قے اوبکائی کے بعد آوے تو لونگ بیر کا آٹا فلفل آملی سعد کوفی خشک
دھنیا نیلوفر مغز کنول گٹہ انار دانہ زہر مہرہ کا سفوف گلاب کے ساتھ پھانکیں **نزلہ اسہال کھانسی سے
اوبکائی کے لئے** رب السوس دانہ ہیل بنسلوچن پیسکر شربت خشخاش شیرہ بہدانہ شیرہ حب الآس
تخم بارتنگ وغیرہ دیں **صفراوی اسہال اور اوبکائیوں کے لئے عمدہ سفوف۔**
حب الرمان شربت بہی شیریں اول تناول کریں بعدہ شیرہ بارتنگ شیرہ دانہ ہیل لعاب ریشہ خطمی عرق
مکوہ شربت حب الآس **اوبکائیون کے لئے۔** جامن کی گٹھلی دانہ ہیل اترج کا پوست شربت
انارین میں ملا کر تناول فرماویں اوپر سے عرق کیوڑہ کاسنی نوش کریں۔ اگر معدہ پر صفرا کا انصباب ہو
یعنے ہمیشہ معدہ پر صفرا قطرہ قطرہ ٹپکتا رہے تو اترج کا پوست پستہ کا داخلی پوست سماق دانہ ہیل لونگ
مصطگی بالچھڑ سفید صندل گلاب میں پیسکر فم معدہ پر لیپ کریں **صفراوی قے اور اوبکائی کیلئے**
انار دانہ زرشک سماق لیموں کی سکنجبین میں ملا کر کھائیں اوپر سے آلو بخارا شیرہ تخم کاسنی صندل زرد
کا شیرہ عرق کاسنی میں حل کر کے شربت انار ترش داخل کر کے نوش کریں۔ **دوسرا نسخہ** گلاب سکنجبین
گلقند عرق سولف۔ اگر ہیضہ میں شدت سے درد ہو تو نارجیل دریائی گلاب اور سولف کے عرق میں گھسکر

دیں اگر ہیضہ میں تپ بھی ہو تو گلقند آفتابی سکنجبین عرق مکوہ گلاب خاکسی دیں غذا بشرط اشتہا ملائم کھچڑی دیں یا دوسرے روز شیرہ تخم کاسنی شیرہ سونف گلاب سکنجبین سادہ خاکسی دیں صفرا اور بلغم کے غلبہ کیوقت سونف پیکر سادہ سکنجبین اور آفتابی گلقند میں ملا کر دیں اور آملی کا مربی گلاب میں ملکر نوش کریں اگر ہیضہ میں فقط صفرا غالب ہو تو شربت انارین سادہ سکنجبین یا لیمونی گلاب اور عرق کاسنی میں داخل کرکے اسغول چھڑک کر نوش کریں ایک شخص کو تخمہ ہوا اور غیر منہضم کھچڑی نکلی چھ سات دست بھی ہوئے اور ضعف ایسا ہو گیا جیسے سوء ہضم میں ہوتا ہے پس اوسی سونف کا عرق گلاب عرق مکوہ شربت بزوری گلقند سادہ سکنجبین دی دوسری روز شیرہ کاسنی ملہٹی شیرہ مکوہ زیادہ کیا تخمہ نہیں اگر درد معدہ بلغم و صفرا کی وجہ سے ہوا ہو تو پانچ روز تک صرف معمولی جوارن کا استعمال کریں اس سے اگر درد بجائے تو گلقند سادہ سکنجبین عرقیات میں ملکر دو تین روز تک دیں اوسکے بعد زرشک مویز منقی گل سرخ گلاب عرق سونف میں رات کو بھگو دیں صبحکو صاف کرکے نوش کریں اس سے دو تین دست ہونگے طبیعت بالکل صاف ہو جاوے گی۔ چوتھے دن اگر عام بلغم اور تمام وکمال ضعف پیدا ہو اور دونوں مونڈھوں میں درد بھی سابق کیطرح آموجود ہو یا دو تین دن کے بعد کچھ قبض بھی ہوا ہو تو چھوٹی الائچی کا شیرہ بڑی الائچی کا شیرہ عرقیات شربت انار شیریں دوسرے روز جوارش انارین زیادہ کریں۔ ایک صفراوی مزاج والی عورت کو جو غایت درجہ کی نحیف تھی تخمہ کے بعد حبس کا کالگا ہو گیا حکیم صاحب نے فضلہ کے پہلانے اور سدوں کے کھولنے بند ریاح کے تحلیل کے لئے گلاب بنفشہ ریشہ خطمی سونف۔ سونف کی جڑ اسپند سونف کے عرق مکوہ کے عرق میں تر کرکے صبحکو ملکر صاف کرکے گلقند آفتابی داخل کیا اور نوش کرایا دوسرے روز اول چاروں تخم نوش کرائے پھر اوپر سے دوائی مذکور دی تیسرے روز پودینہ مویز منقی زیادہ کی مگر جب شدت کی گرمی ملاحظہ کی گئی اور پیٹ کا نفخ دیکھا گیا تو مد حارہ یا باردہ کے ساتہ اول تلئین کی گئی پہر نضج مادہ کے لئے جوارش عود نوشدارو سادہ شیرہ سونف عرق مکوہ گلاب شربت بزوری گلقند تبرید کی قائم مقام دیا گیا اور غذا روغنی روٹی اور پلاؤ دینا مناسب جانا۔ جب بدہضمی معدہ کی شرکت سے ہو اور اوس سے پہلے تخمہ بھی ہو چکا ہو تو اول معدہ کی تقویت اور مزاج کی اصلاح کیجاوے پہر قلب کی تقویت کے لئے دواء المسک عرق گاؤزبان گلاب عرق کیوڑہ شربت انار شیریں یا سکنجبین دی جاوی معدہ کی اصلاح اور تخمہ کے علاج کے بعد بھی اگر حرکت معدی اور جگر کی خرابی بالکل دور نہو بلکہ قے میں پت اور صفرا بکثرت آتا ہو تو اول دواء المسک کہنا

پھر زرشک بہدانہ گلاب میں ملکر صاف کریں اور شربت انارین داخل کرکے نوش کریں دوسرے
روز اسبغول سونف پیکر جوارش عود ترش میں ملاکر کھائیں بعدہ شیرہ سونف شیرہ اسبغول شربت بزوری
نوش کریں اور روغن شبت گرم گرم موضع پر ملیں تیسرے دن جوارش عود لعاب بہدانہ سونف کا شیرہ
اسبغول کا شیرہ خیارین کا شیرہ شربت انارین دیں اس سے اگر عوارض مذکورہ سابق جاتے رہیں اور تپ کی
شدت ہوجاوے تو املی کا پانی شیرہ کاسنی شیرہ مغز کدو شیریں لعاب بہدانہ گلقند آفتابی گلاب لیموں کا
عرق دیں اسکے بعد اگر نیلا نیلا پانی قے میں آئے اور قبض ہوجاوے پیشاب میں سوزش بھی ہو تو املی
کا پانی گلاب عرق کاسنی عرق مکوہ گلقند آفتابی ملکر نوش کریں پھر اگر پچھلی رات کو کھٹی قے ہو اور
کھانا بھی نکلے تو گرم پانی جس میں نمک وغیرہ پڑا ہو پیکر پھر قے کریں صبح کو تخفیف ہوجاویگی مگر منہ
میں لعاب بکثرت بہے گا اوسوقت گلقند آفتابی مکوہ کے عرق اور گلاب میں حل کرکے سادہ سکنجبین
داخل کرکے نوش کریں غذا کھچڑی کھائیں - ایک شخص جوان جو مرض مذکور میں مبتلا تھا مطب میں
آیا اوسی تدابیر معمولہ کا جنکا ابھی ذکر ہوچکا ہے اسی ترتیب کے ساتھ استعمال کرایا اور دوسرے ہفتہ میں
کچھ منضجات بھی بڑھائے گئے لہذا آٹھ نو دست ہوئے جن میں فضلہ اور زرد رقیق پانی نکلا سہ پہر کے
لئے بھی وہی معمولی نسخہ دیا گیا جس سے ایک دو دست ہوتے رہے معدہ کی لذع تو بالکل جاتی رہی
مگر اعضا میں تشنج اور کسل کمر میں درد سر میں دوران کچھ باقی رہا تھا وہ بھی آہستہ آہستہ جاتا رہا -
دوسرے روز سونف کاسنی کا شیرہ سکنجبین سادہ دی گئی عوارض مذکورہ بالکل مندفع ہوگئی لیکن
دوسرے روز پھر قے ہوئی وہی نمک کا پانی پلایا گیا قارورہ کو دیکھا تو غلیظ سبز رنگ تھا لہذا گلقند عرق
سونف اور گلاب میں حل کرکے دیا شربت دینار بھی نوش کرایا اس سے دو تین دست آئے ہیضہ سے تو نجات
ہوئی ہاں خفیف تپ تکسر اعضا درد سر باقی رہا پس سونف کا عرق مکوہ کا عرق گلاب اول نوش کرایا بعدہ
زہر مہرہ پیکر شربت دینار شربت انارین میں داخل کرکے دیا دوسرے روز شربت کی عوض گلقند
بڑھا اب بخار کی اصلاح کے لئے خاکسی مکوہ کے عرق گلاب میں جوش کرکے ٹھنڈا کیا اور شیرہ تخم
کاہو شربت بنفشہ زیادہ کرکے پلایا - جب ہیضہ کے دور ہونے کا یقین ہوگیا اور قارورہ میں
رقت بھی پیدا ہوگئی تو شیرہ جات کے استعمال کو جائز بتایا چنانچہ دوسرے روز کاہو کی جگہ شیرہ خیارین
کا حکم فرمایا اسکے بعد مراقی ریاح اور سوء مزاج معدہ ضعف قلب پیدا ہوگیا لہذا دواء المسک

کھلا کر سونف گلاب پلایا دوسرے روز پھر سخت تپ ہوئی شیرۂ خیارین شیرۂ بہدانہ شربت نیلوفر خاکسی دی
عرق مکوہ گلاب عرق سونف گلقند آفتابی وغیرہ دیا دوسرے روز پھر تپ ہوئی نیلوفر گل سرخ تخم کاسنی
کوٹ کر عرق مکوہ گلاب میں جوش کرکے شیرۂ تخم کدو شربت نیلوفر گلقند آفتابی خاکسی دی دو تین دست
ہوئے مگر درد پیدا ہو گیا لہذا سونف گل سرخ مویز منقی تخم کاسنی کوٹ کر عرق مکوہ گلاب میں جوش
کرکے شیرۂ تخم کدو شربت نیلوفر خاکسی دی پھر گلقند آفتابی عرق سونف عرق مکوہ شربت بنفشہ میں
حل کرکے دیا گیا رات کو مریض نے خربوزہ اور لیمو کھایا جس سے پچھلی رات اسہال ہوا صبح کو گلقند
سونف کھجی عرق مکوہ کھجی عرق گلاب سادہ سکنجبین میں دیا گیا جب معدہ بالکل صاف ہو گیا تو سہ پہر کو شربت
انارین عرق مکوہ عرق کاسنی گلاب دیا گیا اسکے پیتے ہی دو تین دفعہ قے ہوئی دوسرے دن کی صبح کو بلغم
بھی نکلا حکیم صاحب نے فرمایا کہ صفراوی مادہ میں احتراق ہو گیا ہے پس گلقند آفتابی عرق مکوہ
گلاب میں ملاکر سکنجبین حلکر کے نوش کریں۔ اگر تخمہ کے بعد غذا کی خرابی اور فاسد بخارات کی وجہ سے
سر میں دوران اور گردش آنکھوں کے تلے اندھیرا ہو جاتا ہو تو قے کریں اسیطرح اگر ناف کے اوپر
درد ہو اور مادہ کا ثقل معدہ میں محسوس ہو تو بھی قے کریں پھر مسہلات مناسبہ جیسے سنا مکی گلقند شربت
دینار وغیرہ دیں۔ ہاں جب زیر ناف درد ہو تو مسہلات ہی کا استعمال واجب ہے۔ قے بول کر کرائیں
علیٰ ہذا القیاس جو اسہال بدہضمی کے بعد حاصل ہو اوسے یکایک بند کرنا بہتر نہ ہوگا۔ ہاں معدہ میں
اگر فضلہ کیلوسی فاسد باقی رہے تو شربت انارین اور مناسب جوارشیں دیں اور پیچش کے
وقت ایسی دوائیں دیں جنمیں ہضم اور تحلیل ہو اور مادہ میں لچپ پیدا کرکے پھسلانے قابل کردیں مگر تخمہ و ہیضہ
میں ہر قسم کی ادویہ اور اغذیہ سے احتراز واجب ہے اسوقت صرف نارجیل دریائی اور عرقیات
وغیرہ مناسب ہیں یا ایسی اجزا جنسے سمی مادہ فنا ہو اور صالح قبض پیدا ہووے۔ وبائی خریف کے
زمانہ میں جسے عام مرگ کہتے ہیں صرف عرقیات اور شربت انارین اور گلاب دیں۔ اگر کسی شخص نے
صبحکو روٹی کھا کر شام کو قے کی اور معاً قے کے اسہال بھی شروع ہو گیا پیاس بھی بہت معلوم ہو
پسینہ کی بھی کثرت ہو اور چار روز تک برابر سبز رنگ کے پتلے دست آتے رہیں تو چھٹے روز ایسی
دوائیاں جنسے معدہ کی تقویت اور ہضم کو اعانت اور قبض صالح اور وبا کی اصلاح متصور ہو دیں
جیسے عود پوست پستہ دانہ ہیل گل گاؤزبان جدوار پیکر شربت انارین میں دیں۔ ایک شخصکو

تخمہ کے بعد قے اور دست شروع ہوئے اور ساتھ ہی درد گردہ درد شکم حادث ہوا اوسیوقت موافق جانب کی فصد باسلیق سے خون لیا گیا اور گلقند عرقیات کا استعمال کرایا اسکے بعد وہ طبیخ جس میں گردہ کے درد پیٹ کے درد معدہ کی رعایت بھی دیا گیا اسی اثنا میں ایک اور طبیب نے اسبند سونف تخم کرفس گلقند وغیرہ دیا دست نہ ہوا مگر جب دوا نے حرارت پیدا کی تو سرسام اور بیہوشی اور ہذیان کے عوارض ظاہر ہوئے اور احتراق اور سو تنفس حادث ہوا اسکے بعد فصد کرائی گئی قے اور درد سینہ لاحق ہوا اب دوسرے طبیب نے سونف بنجیادیان زیرہ کرمانی گل سرخ اسبند شربت دینار دو دفعہ پلایا دونوں دفعہ قے ہوئی آخر پھر اوسنے حکیم صاحب کیطرف رجوع کی آپنے بنفشہ سونف مویز منقی تخم کاسنی سنا مکی گل سرخ جوش کرکے گلقند ڈالکر دیا اچھا ہو گیا اسکے بعد اوسنے روغنی روٹی کھائی جس سے پیٹ میں گرانی اور کچھ ثقل پیدا ہوا آپنے فرمایا کہ گلقند عرق سونف عرق مکوہ میں جوش کرکے سنا مکی گل سرخ املی سونف مویز منقی جوش کریں اور آفتابی گلقند حل کرکے نوش کریں **دوسرا نسخہ** سنا مکی پیکر گلقند میں ملاکر تناول فرماویں اوپر سے آلو بخارا۔ عرق آلو بخارا۔ عرق مکوہ۔ گلاب میں داخل کرکے نوش کریں۔ ایک بلغمی عورت موٹی تازی کی شدت سے پیٹ میں درد تھا اوسکے واسطے عرق سونف عرق مکوہ گلاب شربت دینار تجویز فرمایا اسے پیکر قے تو ہوئی مگر کوئی دست نہ آیا پھر بادیان بنجیادیان گل سرخ سنا مکی جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے دیا گیا دست آتے ہی اچھی ہو گئی۔ اگر بند بیضہ میں اجابت نہو تو اول کموئی نوش کریں پھر معمولی عرقیات پئیں اور حب السلاطین کھائیں۔

ایک عورت فربہ نہایت شحیم لحیم تھی اوسے دست وقے دونوں ہولے اول اوسکے لئے منضج تنقیہ بدن کے واسطے تجویز کی چنانچہ فرمایا تا دیان بنجیادیان تخم کاسنی مویز منقی مکوہ تخم کرفس پرسیاوشاں جوش کرکے گلقند آفتابی داخل کرکے دیا جاوے اس سے جب مریضہ کو کچھ تخفیف ہوئی تو مسہل کی تجویز فرمائی دوسرے طبیب نے تقویت جگر کے لئے مصطگی پیکر ہڑ کے مربے میں ملاکر اولا کھلائی پھر سونف گلسرخ جوش کرکے آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کرایا اس سے مریضہ کی طبیعت نے اور گرانی و قبض قبول کرلیا چنانچہ حکیم صاحب نے دوبارہ سنا مکی کوٹ کر گلقند میں ملاکر سونف عرق کے ساتھ کھلایا اور غذا یخنی کا پانی دوسرے روز سنا مکی تخم کاسنی گلقند جوش کرکے دیا سات دست ہوئے پھر حب السلاطین دیگئی اسکے بعد پھر سنا مکی گل سرخ سونف بنفشہ شاہترہ جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش کرایا

اچھی ہوگئی۔ اگر پیٹ کے درد کیوقت حبس بھی ہو تو سنا مکی بنفشہ سونف اسپغول تخم کرفس گل سرخ جوش
کرکے گلقند داخل کرکے پئیں۔ اگر طبیعت محتبس ہو دست نہ آتا ہو تو بادیان بیخ بادیان بیخ کاسنی۔
پرسیاوشان گل سرخ جوش کرکے گلقند داخل کرکے دیں بدہضمی کے لئے مجرب نسخہ گلقند
آفتابی سونف کے عرق اور گاؤزبان کے عرق میں حل کرکے نیم گرم دیں اگر اسوقت بے بہوک کھچڑی کہا کر اسہال اور
لزج بلغم نکلا تو سنا مکی بنفشہ گل سرخ مکوہ مویز منقی پرسیاوشان سونف بیخ کاسنی خیارشنبر۔
ریوند چینی جوش کرکے عسلی گلقند داخل کرکے نوش کریں اس سے اسہال ہوکر صحت ہوجاویگی۔
دوسرے روز مزاج اور جگر کی گرمی کے دفع کرنیکے لئے شیرۂ کاسنی عرق مکوہ گلاب شربت انارین دیں
اس سے طبیعت کی اصلاح اور جگر کی تقویت ہوگی۔ ایک ہندی طبیب کا سفوف اسباب میں نہایت
مجرب ہے چنانچہ داخل کتاب ہوتا ہے۔ گلو کا ست چھوٹی الائچی وغیرہ کا سفوف بنا کر بکری کے دودہ کے
ساتہ ہمیشہ دیا کریں اگر اس سے معدہ میں فساد پیدا ہوکر قے کرائے تو اول شربت دینار عرق مکوہ کے
ساتہ نوش کریں پہر دوسرے روز تخسیاہ حب الملوک دیں اصلاح ہوجاویگی دوسرا نسخہ معدہ کے درد
کے لئے۔ سنا مکی ہلیلہ گلقند میں ملا کر کہائیں اوپر سے شربت دینار مکوہ کے عرق گلاب میں حل
کرکے نوش کریں دوسرے دن معدہ اور جگر کی تقویت اور تنگ مجاری اور رگوں سے مادہ بہانے کے لئے
شیرۂ سونف شیرۂ کاسنی گلقند دیں تیسرے روز لعاب گل خطمی سفید زیرہ کا شیرہ سوکہے کانٹوں کا
شیرہ شربت بزوری بارد دیں اس سے رطوبات کا ادرار اچھی طرح ہوجاویگا۔ اگر تخمہ کے علاج کے
بعد درد اور قبض لواسیر باقی رہے تو سنا مکی گلقند میں ملا کر تناول کریں پہر عرق مکوہ گلاب میں حل
کرکے نوش کریں۔ جب دوسرے روز ناف اور مثانہ میں درد شدید ہوا اور جی متلائے تو معجون کمونی
کبیر شیرہ سونف سوکہے کانٹوں کرمانی زیرہ گلقند خاکسی دیں اور تیسرے روز صرف زیرہ کا شیرہ
مصری ملا کر دیں۔ ایک شخص نے ماش کی دال کھا کر قے کی اوسکا علاج تخمہ کا علاج ہوا جب سب
عوارض دور اور برطرف ہوئے تو تقویت معدہ اور احشا سے بلغم دور کرنے کے لئے سونف دارچینی
ریشہ خطمی جوش کرکے آفتابی گلقند ڈالکر دیا گیا دوسرے دن پیٹ میں سوزش اور چنگ پیدا ہوگئی
آلوبخارا ریوند چینی زیادہ کی گئی اسکے دو تین دن بعد عناب چھوٹی الائچی جوش کرکے شیرۂ تخم کاہو گلقند
بادیانہ ملیں اور گلقند یا بہدانہ اور گلقند دیا گیا غرضکہ جب تخمہ اور ہیضہ کا مادہ اچھی طرح زائل

ہو گیا تو معدہ اور احشا کی تقویت ضرور ہوئی سو اسوقت ایسی دوائیاں جو اعضا کو سست اور ڈہیلا
کرکے فضلہ کو اپنی جگہ پہسلا کر نکالدے یا اپنی چیپ کیوجہ سے مادہ کے ساتہ لپٹ کر نکل آوے اور تلئین
صدر کہانسی اور نزلہ کو بہی نافع ہو دینی چاہئیں اور معدہ کی تقویت مادہ کے دفع ہونیکا لحاظ فر جب
جانیں اگر تخمہ اور ہیضہ کے بعد ہمیشہ دو تین دفعہ اجابت ہوتے ہو مگر کبہی قبض کے ساتہ کبہی لینت کے
ساتہ تو گلقند عرق سونف عرق مکوہ گلاب میں ملکر صاف کریں اور سادہ سکنجبین داخل کرکے دیں اگر
سوء ہضمی کے بعد اسہال ہو تو دفعۃً بند کرنا اچہا نہیں بلکہ اوسوقت تلئین کم اجرا دینے یعنے جن دوائیوں
میں تلئین ہو مناسب ہیں ہاں اگر زیادتی اسہال کیوقت قبض صالح کیواسطے ایسے اجزا دیں
تو کچہ مضائقہ نہیں چنانچہ قبض صالح کے لئے یہ نسخہ مجرب ہے۔ بنسلوچن پیسکر سادہ نوشدارو میں ملاویں
اور چہوٹی الائچی کا شیرہ خرفہ کا شیرہ گلاب شربت انار نوش کریں۔ اگر اول جوارش مصطگی جوارش
انارین آملہ کا مربے پیسکر گلقند میں ملاکر تناول فرماویں اور اوپر سے معمولی شیرہ جات نوش کریں تو
بہت ہی مفید ہوگا۔ اگر تخمہ کے علاج کے بعد سوء تنفس اور کہانسی اور آلات صدر میں بلغم کا وجود ہو
تو تقویت معدہ اور آلات صدر کیواسطے خمیرہ گاوزبان الائچی گل گاوزبان جوش کرکے مصری ڈالکر
نوش کریں یا پہلے دن آفتابی گلقند سونف نیم کوفتہ جوش کرکے دیں دوسرے روز اگر پیچش کا لگاؤ
ہے تو ریشہ خطمی زیادہ کیجاوے۔ ایک شخص جسے صفراوی قے ہوتی تہی اور دن بہر میں سو سو دست
ہوتے تہے اوسے صرف املی کا پانی اور گلقند استعمال کرانے سے صحت ہو گئی۔ قے کرنے کے بعد اگر
سخت پیاس ہو اور قے کا رنگ زنگاری اور معدہ میں گرانی سوزش قلق اضطراب وغیرہ نہو تو دریائی
نارجیل مناسب عرق اور گلاب اور گلقند یا شربت انار کے ساتہ دیں اس سے غریزی حرارت کو بہی
تقویت ہوگی اور مادہ بہی دفع ہو جاویگا اگر ہیضہ کے بعد معدہ میں درد ہو تو دریائی نارجیل جدوار
پیسکر عرق سونف شربت انار میں حل کرکے دیں۔ ایک بچیالہ بچہ نے شام کو پلاؤ کہایا تہا صبح کو اوسکے
پیٹ میں سخت درد ہوا حکیم صاحب نے اول نارجیل گلاب میں پیس کر دیا دو گہڑی کے بعد شربت دینار
سونف کے عرق اور گلاب میں حل کرکے دیا اور حاضرین سے فرمایا کہ جب تخمہ داخلی اور اختلاط طعام سے ہو
تو نہایت ردی ہے اور حیات کی رگ منقطع کر دیتا ہے۔ ایک عورت جسکا صفراوی مزاج تہا اور جو
نہایت لاغر و ضعیف تہی بے اشتہا کی حالت میں کہچڑی کہا گئی صبح کو ضعف دل اور اشتہا کا ذہ

سستی پیاس عارض ہوئی اوسنے دہنیئے کا حلوا کہا کر اوپر سے پانی پیا دو گہڑی کے بعد پیٹ میں درد ہو کر دو دست ہوئے پہر دوپہر کو سادہ پھلیہ گیہوں کی روٹی سے کہایا اسکے بعد تین دست اور ہوئے اور پچہلی رات کو ایسے دو دست ہوئے جس سے نہایت ضعف اور فم معدہ میں درد ہو گیا ایک طبیب نے نزلہ اور شقیقہ کے دہوکے میں اولا یہ طبیخ ملیٹھی خطمی سپستاں جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے دیا اس سے دو دفعہ اجابت ہوئی مگر پیچ کے ساتہ اور فضلہ کا رنگ بہی بہت سرخ تہا اسدن اوسے مزعفر کہچڑی کہلائی گئی ابہی چار گہڑی رات نہ گذری تہی کہ پیٹ کے درد نے زیادتی پکڑی اور قے میں دن کی کہچڑی نکلی تب طبیب صاحب نے سونف کا عرق گلاب کثرت سے پلایا اور گلقند آفتابی سونف کے عرق میں ملکر دیا اس سے قے تو تہم گئی مگر کئی دست اور آئے دوسرے روز ضعف مزاج ملاحظہ فرما کر دانہ ہیل سونف کے عرق اور گلاب میں ملاکر شربت انارین داخل کر کے دیا اور دوپہر کو آب نخنی ملائم کہچڑی شوربہ کے ساتہ کہلائی تمام دن پیچ رہا اور پائخانہ کم کم آتا رہا آخر دن میں غذا کا فضلہ اور بدبودار آنو نکلی اس سے پہلے تو معدہ میں درد تہا مگر اب پیٹ کے قریب آ گیا ہر چند کہ اسدن درد رہا مگر اجابت نہ ہوئی صبح کو ایک دست ہوا جس سے درد بالکل جاتا رہا لہذا تخم ریحاں اسوقت زیادہ کی گئی اور شوربہ پیٹ کے پیچ سبب سے موقوف کیا گیا اور فرمایا اب اگر زائد ضعف ہو تو کہچڑی دیں ورنہ موقوف رکہیں پہر تیسرے روز تین دفعہ کم کم پیچ کے ساتہ اجابت ہوئی اور پیٹ میں ایسا درد رہا جیسا کوئی سوئی سے خلش کرتا ہے جب چوتہا دست ہوا تو ریشہ خطمی سونف کا شیرہ بڑہایا گیا چوتہے دن پہر تین دست ہوئے جن میں فضلہ غذا کم رنگ تہا پہر دو دست اور ہوئے جن میں فضلہ سرخ رنگ غلیظ تہا جیسے گڑ کا شیرہ ہوتا ہے اور آنو بہی نکلی تخم ریحاں جوں کی توں پائخانہ میں نکلی اب وہ مریضہ حکیم صاحب کے مطب میں آئی آپنے دیکہکر فرمایا کہ تمام پیٹ میں درد ہے معدہ سے اوٹہتا ہے اور سارے پیٹ میں آہستہ آہستہ پہیلجاتا ہے اور پیچش مروڑ کچہ نہیں ہے قارورہ بہی قدرے رنگین ہے حبس ریاح پہلے ہی سے ہے چونکہ سدے کا ڈر پیچش کا خوف تہا اور درد معدہ کی زیادتی کا خیال لہذا آپ نے ایسے اجزا تجویز فرمائے جو مادہ پہیلا کر بسہولت نکال لائیں اور سدوں کو کہولیں اور ریاح محتبسہ کو توڑ دیں چنانچہ یہ نقوع اول دیا ریشہ خطمی تخم خطمی سونف کی جڑ اسپند عرق سونف عرق مکوہ میں ملکر گرم پانی میں بہگو دیں صبح کو ملکر صاف کریں اور گلقند چاروں تخم روغن بادام

ڈالکر نوش کریں اور روغن گل کی مالش پیٹ اور زیر ناف کریں تیکر دن تو دینہ منقی زیادہ کریں۔
سوال آج پانچواں دن ہے صرف ایک دست شام کیوقت ہوتا ہے تمام دن تو پیٹ میں آرام رہتا ہے مگر سہ پہر کو دو گھڑی تک میٹھا میٹھا درد جیسے سوئی کی خلش اور جلن معدہ میں معلوم ہوتی ہے ادرار اور رفع ریاح تو اچھی طرح سے ہوتی ہے ہاں ضعف کیوجہ سے تمام عمر مسہل کبھی نہیں لیا ہے۔ مریضہ اس امر کی عادی ہے کہ دس بیس دن کے بعد درد شقیقہ میں ضرور مبتلا ہوتی ہے اگر درد سیدھی طرف ہوتا ہے تو چار یا چھ پہر سے وری قے سے رہائی نہیں ہوتی اور بائیں جانب اگر درد ہوتا ہے تو کامل ایکدن تا قے رہتی ہے تاوقتیکہ قے تلخ یا ترش نہو درد شقیقہ میں کمی نہیں ہوتی۔ اکثر اوقات ایسا ہوا ہے کہ سکنجبین پیکر قے ہوئی اور درد کو آرام ہو گیا۔ جواب بہتر ہے ابھی دو تین دن تک یہی نقوع پینا چاہیئے قارورہ جو کم رنگ اور رقیق ہے اوسکے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ جگر اور معدہ کی خرابی سے یہ عوارض لاحق ہیں اور شقیقہ کے سواتلی کے خلل کی مشارکت سے بھی یہ بات ہے اگرچہ شقیقہ کا علاج اسوقت میں مناسب ہے مگر ضعف قوت کی وجہ سے توقف کرنا بہتر معلوم ہوتا ہے اگر اسی نقوع سے مزاج اصلاح پذیر ہو جاوے فبہا ورنہ اس نسخہ میں تلئین بڑھا دیجاویگی چنانچہ پودینہ اور مویز منقی زیادہ کر دیگئی۔ سوال مریضہ تلئین کے قابل نہیں کیونکہ اوسکے کبھی مسہل نہیں ہوئے ہیں کل جو پودینہ اور منقی نقوع میں زیادہ ہوئے تھے اوس سے سر میں گرمی اور پیٹ میں نفخ اور کم کم درد رہا دست بھی ہوا مگر طبیعت صاف نہ ہوئی جواب اب یہ نسخہ دینا چاہیئے جوارش عود یا انوشدارو اول کہائیں اوپر سے شیرہ الائچی کلاں شیرہ سونف عرق سونف عرق مکوہ گلاب شربت بزوری گلقند میں حل کرکے دیں اگرچہ اس مرض کا رفع بدون مسہل کے جائے قیاس سے دور معلوم ہوتا ہے مگر بالفعل جوارش وغیرہ سے اصلاح مناسب ہے ضرورت کیوقت مسہل دیا جاوے گا مگر ہلکا سا گو ضعف ہی کیوں نہ ہو خدا چاہے نافع ہوگا سوال مزاج نے اصلاح قبول کر لی ہے لیکن کبھی کبھی خفیف سا درد ہوتا ہے اور جیسے پہلے بھوک لگتی تھی اب ویسی بھوک نہیں ہے۔ اور کہانیکی خواہش اصلا نہیں ہوتی مسہل ہو نہیں سکتے کیونکہ ضعف مانع ہے مگر دو روز سے شقیقہ اور خشکی کی زیادتی ہے بدن میں خارش بھی ہے۔ اگر حکم ہو تو فصد سے تھوڑا خون لے لیا جاوے جواب بالفعل لعاب بہدانہ عرق گاؤزبان عرق شاہترہ عرق نیلوفر شربت عناب وغیرہ دینا چاہیئے اور ضعف کے لئے

ایسی چیزیں تجویز کی جاویں گی جو حافظ الصحت ہوں فصد بھی ضرورت کیوقت جائز سمجھی جاویگی اب صرف
قرص مثلث گھسکر شقیقہ کے جگہ لیپ کریں۔ سوال بیس روز کے بعد روغنی روٹی ہونی کے ساتھ کہانیکا
اتفاق ہوا اور دوسرے وقت پلاؤ وغیرہ کہا گیا اس سے سوء ہضمی ہوگئی جواب غلیظ غذا اور دیر ہضم
سے حتے الامکان پرہیز کریں بالفعل تقویت مزاج کی رعایت اور معدہ کی اصلاح کے لئے شربت انار
شیریں یا شربت انارین گلاب عرق گاوزبان عرق کیوڑہ دیں اور سادہ سکنجبین زیادہ کریں۔ چونکہ
شقیقہ کا لگاؤ معدہ کی مشارکت کیوجہ سے ہے لہذا معدہ کے لئے مناسب دوائیں دیں۔ اگر
سکنجبین سے دردسر کا خوف ہو تو اوسکی جگہ دواء المسک دیں غذا کی اگر اشد ضرورت ہو تو ملائم
کھچڑی دینی چاہئے۔ ورنہ یخنی پر اکتفا کرنا مناسب ہے سوال کل شقیقہ کیوجہ سے یا بعضے فضولات کے
سبب سے جو دوران اور غشی طاری ہوئی تھی اوسمیں مونگ کی دال کا پانی اور شوربہ ملاکر پیا تھوڑی سی
روٹی بھی اوسمیں ڈالکر کھائی گئی اس سے تسکین اور حرارت غریزی میں انتعاش پیدا ہوا غشی بھی برطرف ہوگئی
سہ پہر کو سادہ سکنجبین عرق کیوڑہ اور گلاب میں حل کر کے نوش کرایا گیا جواب صبحکو عرق گاوزبان عرق
شاہترہ عرق کاسنی عرق مکوہ سکنجبین حل کر کے نوش کرنا چاہئے مگر اول جوارش انارین چاندی کے
ورق میں ملاکر کھائیں پھر دوائیں مذکورہ نوش کرائیں اس سے ہضم بھی خوب ہوگا۔ سوال اس نسخہ
کے پہونچنے سے پہلے ضعف اور نقاہت بکثرت دیکھا گیا اسواسطے اوس نسخہ کی جگہ یہ ادویہ دیگئیں
دواء المسک عرق گاوزبان گلاب عرق کیوڑہ شربت عناب شربت بزوری اس سے کچھ طبیعت خوش
بھی رہی اور چار گھڑی کے بعد ایک دست بھی ہوا مگر ضعف بدستور رہا نہیں معلوم یہ ضعف معدہ کے
خلو کیوجہ سے ہے یا غذا نہ ہونے کی سبب سے یا سوء ہضم کے باعث سے مگر جب روٹی شوربا کے ساتھ کھائی
گئی تو طبیعت کو کچھ سکون ہوا اور آرام سے نیند آئی۔ سہ پہر کو پھر ضعف کے آثار نمودار ہوئے اور ہاتھ
پاؤں بالکل ٹھنڈی ہوگئی پسینہ بکثرت آیا اور تھوڑی دیر کے بعد جوش بدن اور گرمی محسوس ہوئی۔
دوسرے روز شقیقہ کیوجہ سے سر میں جلن آنکھوں میں خیرگی اور ضعف بدستور ہوا جواب یہی نسخہ
دواء المسک کا دیں اور قرص مثلث گھسکر پیشانی پر لیپ کریں کبھی کبھی شقیقہ کے لئے جو معدہ اور جگر
کی شرکت سے ہوا ہے یہ نقوع دیں زرشک بہدانہ مویز منقی گلاب۔ خدا چاہے تو اس سے بہت نفع
ہوگا فائدہ معدہ میں دیر تک کہانا رہنے کا نام ضعف ہے اگر ہضم میں کمی اور قصور ہو اسکا نام

سوءِ ہضم اور فسادِ ہضم ہے۔ ہضم کے بطلان کا نام تخمہ اور ہیضہ ہے۔ اگر قے میں خون برآمد ہو اور ضعف
غایت درجہ کا بڑھا ہو مریض خود بھی نحیف ہو تو قرص کہربا مع سیکر شربت نیلوفر میں ملا کر کھائیں اور پر سے
شیرہ ملہٹی شیرہ تخم خشخاش بارتنگ دانہ ہیل شیرہ خرفہ سوکھی کانٹوں کا شیرہ شیرہ بیخ الجبار عناب
زہر مہرہ شربت بزوری دیں دوسرے روز قرص کہربا کیجگہ قرص طباشیر اور بارتنگ کی عوض بستان
افروز کے پتوں کا پانی زیادہ کریں اگر قے میں خون آوے اور خفیف سا بخار بھی ہو تو کندر دم الاخوین
کہربا بسادج ہندی گل ارمنی شب یمانی گلنار افیون دارچینی کوٹ کر تناول فرماویں اور پر سے لعاب
بہدانہ شیرہ ملہٹی شیرہ تخم خرفہ شربت دیا قوزہ بارتنگ چھڑک کر نوش کریں اس سے بلغم کی تقطیع ہم
معدہ سے ہوگی۔ ایک دودھ پلانے والی کو غشی ہوتی تھی اور سرد پسینہ بکثرت بہتا تھا اوسکو اول
گلاب عرق شاہترہ سادہ سکنجبین داخل کر کے نوش کرایا۔ دوسرے روز دانہ ہیل پودینہ آلو بخارا
لیموں کا پوست شربت انارین تیسرے روز لیموں کا پوست آلو بخارا جوش کر کے شربت انارین اور نویں
دن ملہٹی عود زیادہ کیا۔ اگر تخمہ کے بعد ہچکی شروع ہو جاوے تو گلقند عرق سونف میں حل کر کے
نوش کریں دوسرے روز بھی اگر ہچکی عارض ہو تو سادہ سکنجبین عرق سونف و گلاب میں حل کر کے شیرہ
کاسنی گلقند نوش کریں۔ اگر کثرت سے ہچکیاں آئیں اور مادہ تیار ہو تو ایسے وقت سنا مکی بنفشہ
گل سرخ مویز منقی مکوہ چھوٹی الائچی جوش کر کے املتاس ترنجبین خراسانی گلقند روغن بادام ڈالکر
نوش کریں اگر اس سے راحت ہو نیکے بعد پھر ہچکیاں آئیں تو یہ منضج دیں۔ گل سرخ بنفشہ چھوٹی الائچی
بیج کاسنی جوش کر کے شربت بنفشہ دیں دوسرے دن گل خطمی سونف مصطگی مکوہ جوش کر کے مصری
ڈالکر دیں۔ پس دوسرے مسہل میں سونٹھ سفید تربد آلو بخارا نیلوفر زیادہ کریں اور تیسرے مسہل میں
حب ایارج دیجاوے اسکے بعد مصطگی اطریفل میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے شیرہ سونف شیرہ
کاسنی عرق شاہترہ شربت انار شیریں دوسرے روز شربت دینار دیا جاوے۔ اگر ہچکی میں ورم کبد ہو اور
ہو بھی کبد یعنے جگر کی شرکت سے یا صفرا و بلغم دونوں سے مرکب ہو مانند پیروں میں تشنج سا ہو تو اول
دن عرقیات شربت انارین کے ساتھ دیں دوسرے روز زرشک آلو بخارا عرق کاسنی گلاب میں رات کو
بھگو رکھیں صبحکو ملکر صاف کریں اور گلقند آفتابی شربت بزوری تہر ملہٹی گاؤزبان مویز منقی سونف
مکوہ تخم کاسنی بیخ کاسنی بھیا دیان زرشک جوش کر کے صاف کریں اور بارہویں دن املتاس ترنجبین

خراسانی سنا رکمی زیادہ کریں تیسری مسہل میں یہ تبریدیں لعاب بہدانہ شیرہ دانہ ہیل شربت بزوری عرق مکوہ کیجگہ پہلے فم معدہ پر ورم تہا اور خفیف سا درد بھی اب مثانہ کی جگہ کچھہ ورم باقی ہے دو مسہلوں کے بعد اسے بھی تخفیف ہوجاوے گی غذا دال آشجو ہونی مناسب ہے اور کہچڑی بخنۃ گوشت کا بھی مضائقہ نہیں - ایک شخصکو کہانسی میں ہچکی آتی تہی اور اشتہا بالکل ساقط - قوت نہایت کم تہی حکیم صاحب نے فرمایا کہ تین مسہل ہونے چاہئیں اور تیسرے مسہل میں اگر قبض ہو تو بنفشہ مکوہ زرشک عرقیات میں جوش کرکے شربت بزوری گلقند ڈالکر دیں - اگر بلغم کیوجہ سے ہچکی آتی ہو تو سنا رکمی ملہٹی سونف مصطگی پیسکر گلقند میں ملاکر اول کہائیں اوپر سے معمولی شیرہ جات نوش کریں یا انہیں اجزا یعنے سنا رکمی ملہٹی سونف مصطگی کو جوش کریں اور گلقند آفتابی داخل کرکے نوش کریں ہچکی کے لئے مجرب نسخہ مصطگی پیسکر گلقند میں ملاکر کہائیں اوپر سے عرق سونف نوش کریں دوسرے روز مصطگی چہوٹی الائچی پودینہ خشک عرق سونف جوش کرکے آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کریں تیسرے روز سنا رکمی پیسکر آفتابی گلقند میں ملاکر کہائیں ہچکی کے لئے دوسرا نسخہ عود مصطگی دانہ ہیل سپستان جوش کرکے شربت انار شیریں داخل کرکے نوش کریں دوسرے روز گل سرخ زیادہ کریں تیسرے روز مسہل دیں مگر ان اجزا کے ساتھ سنا رکمی سونف - سونف کی جڑ ملہٹی مویز منقی بیجکاسنی مصطگی گل سرخ جوش کرکے آفتابی گلقند داخل کرکے دیں مسہلوں کے بعد فم معدہ کے لئے ملہٹی پودینہ الائچی سپستان مصطگی گلقند دیں تیسرے روز عود زیادہ کریں صحت ہوجاویگی اگر گرم ورم معدہ پر ہو اور سوزش اور قے اور پیاس وغیرہ عوارض لاحق ہوں تو فصد باسلیق کے بعد یہ نقوع دیں نیلوفر بیجکاسنی عرق مکوہ پانی میں بہگوئیں اگر مزاج گرم ہے ورنہ جوش کریں اور مصری یا شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر داخل کرکے دیں لیپ کا نسخہ سفید صندل سنگر ہری دہنیئے کی پانی میں اور مکوہ گلاب کے پانی میں حل کرکے پیٹ پر لیپ کریں اور دو تین دن کے بعد جو کا آٹا گل خیرو زردرو گلاب اور کاسنی کے پانی میں حل کرکے لیپ کریں اسکے بعد محللات جیسے گل خیرو بابونہ برگ کاسنی سنبل الطیب سعد کوفی جو کا آٹا وغیرہ لیکر لیپ کریں اگر دموی ورم ہے اور مادہ فلغمونی ہیت کے ساتھ ہو اور اندوہ معدہ میں ظہور ورم زبان میں سرخی پیاس کی شدت ہاتھ پاؤں ٹہنڈے وغیرہ ہوں تو فصد باسلیق سے اسقدر خون لیں جس سے بیطاقت اور بے حال نہو اور فصد کے بعد انارین کے پانی سے تسکین کرنی چاہیئے اگر قبض بھی ہو تو رفع قبض کیلئے مکوہ بیجکاسنی آلو گل سرخ جوش کرکے املتاس خیار شنبر

داخل کرکی نوش کریں سخت پیاس کیحالت میں تربوز کا پانی دینا مضائقہ نہیں اور پیٹ کے ملائم کرنے کی واسطے
قابضات خفیفہ جیسے بہی کا پانی انار کا پانی شربت لیمو وغیرہ دیں۔ اگر معدہ میں ورم صفراوی بخار کے ساتھ
ہو اور کرب و بیقراری درد سر بشدت ہو تو فصد باسلیق سے قدری خون لیں اور جو ادویہ ملین ہوں اون سے
حقنہ کریں بعدہ چار شربت یعنے املی آلو شیر خشت گلاب دیں یا مویز منقی گلاب عرق کاسنی عرق بید مشک
عرق گاوزبان نوش کریں۔ اگر معدی ورم صفرا اور خون کے سببسے ہو اور سخت حرارت ظہور ورم زبان کی
سختی کم بہوک وغیرہ بہی ہوں تو فصد باسلیق کے بعد انارین کا پانی جو کا پانی لیمو کا شربت املی کا شربت بنفشہ کا شربت
نیلوفر سبز کاسنی کے بہیٹے ہوئے پانی میں اور سبز مکوہ کے پانی میں ملاکر نوش کریں **فائدہ** یہ بات بھی یاد
رکہنے کے قابل ہے کہ ورم معدہ میں مسہل قوی اور ایسی دوائیاں جو معدہ کو صاف اور پاک کرنیوالی
ہوں ندیں اور ایسے اجزا بھی جو بالفعل برودت پیدا کریں ورم میں ندیں کیونکہ اجزاء مبردہ مانع
نضج ہیں **فائدہ** جو درد سر معدہ کی مشارکت کیوجہ سے ہوا ہو یعنے خون اپنی کثرت کے سببسے صفرا کے
ساتھ ملکر معدہ کی رگوں میں متخلل ہو کر درد سر پیدا کردی اوسمیں فصد باسلیق کے بعد دونوں مونڈہوں پر
پچھنے لگائیں اور گدی کے اوپر پچھنے لگانے مفید ہیں اگر اسوقت تنقیہ کی زیادہ ضرورت ہو تو مسہل
خفیف دیں عناب پانی میں جوش کرکے صاف کریں اور املتاس ملکر شربت بنفشہ روغن بادام
داخل کرکے نوش کرائیں۔ اگر معدہ میں گرم ورم بخار اور کھانسی کے ساتھ ہو اور درد بھی معدہ میں محسوس
ہو پیاس کی شدت سقوط اشتہا ظہور ورم بہی ہو تو فصد باسلیق کے بعد شربت بنفشہ نیلوفر شیرہ کاسنی
کاسنی کے پانی میں یا انارین کے پانی میں مصری اور ترنجبین خراسانی داخل کرکے نوش کریں غذا پالک
کاساگ وغیرہ ہونی مناسب ہے۔ اگر ورم میں کچہ نضج ہو جاوے تو ابتدا میں مکوہ کا پانی تخم کاسنی دیکر
املتاس اور بنفشہ کیساتھ تلیین دیں اگر حرارت میں کمی ہو تو سونف زیادہ کریں۔ اگر ورم پہٹ کر مواد نکلنے
لگے تو بزر کتان خطمی مردار سنگ تین تین درم بکری کے دودہ کے ساتھ نوش کریں جب اچھی طرح مواد سے
معدہ پاک ہولے تو شربت عناب شربت خشخاش دیں اس سے پیپ اور خون سب پاک ہو جاوے گا
مگر تخم ریحان اور مصری اسباب میں اکسیر کا حکم رکہتی ہیں اگر زیادہ حرارت معدوم ہو تو ماء العسل نوش
کریں کیونکہ اس سے معدہ مدہ اور خون سے اسہال کے ذریعہ سے بالکل پاک ہو جاویگا۔ پاک ہونیکی
بعد گل سرخ یعنے گیرو اور گل ارمنی دم الاخوین مساوی الوزن مصری کے ساتھ ایک مثقال نوش کریں

مسہل کا نسخہ جو معدہ کے حار ورم کیلئے غلبۂ حرارت کی سکون کے بعد نہایت مفید ہے سبز کاسنی کا پانی پھٹا ہوا املتاس اور مصری کے ساتھ نوش کریں دوسرا مسہل سر کے درد کے لیے جو معدہ کے ورم کی شرکت کیوجہ سے ہوا ہو فصد باسلیق کے بعد اور دونوں مونڈھوں کے پچھنے لگانے کے بعد املتاس لبلاب کے پانی اور سبز مکوہ سبز کاسنی کے پانی میں حل کر کے صاف کریں اوپر سے روغن کرو یا روغن بادام ڈالکر نوش کریں - دوسرا مسہل جو معدی ورم میں آٹھویں دن سے چودہویں دن تک دینا معمول ہے مکوہ کا پانی سنوف کا پانی ہری کرفس کا پانی املتاس زعفران حل کر کے شربت بنفشہ داخل کر کے نوش کریں اگر معدہ کا ورم بہنے اور پھٹنے کے قریب ہو تو تخم مرتخم کتاں تخم خطمی مساوی الوزن کوٹ کر تین درم صبح اور تین درم شام تناول فرماویں اگر ورم معدی جلد پکا کر پھاڑنا مقصود ہو تو ایلوا سقوطری زعفران لعاب تخم کتاں لعاب میتھی زردانجیر کا مطبوخ دیں - روغن جو ورم معدہ میں مفید ہے - بابونہ اکلیل الملک پیسکر پانیمیں ملائیں اور روغن بادام شیریں تین حصہ زائد ملا کر جوش کریں جب روغن ہی روغن رہجاوے تو شربت داخل کر کے نوش کریں اگر معدہ میں ورم پھوڑا ہونے کی وجہ سے ہو تو اوسکی علامت بخار کا ہونا معدے کی سختی پیشاب کمی کے ساتھ آنا اسہال بکثرت ہونا قے بار بار ہونا ہاتھ پاؤں اکثر وقت سرد رہنا ہے مگر جسوقت نضج پاکر پھٹنے کے قریب ہوتا ہے اوسکی علامت بخار ضربان یعنے کنپٹیوں کا پھڑکنا پھریری آنا ہے - اس مرض میں ابتداءً فصد کریں اگر صلب یعنے سخت ورم ہو تو اوسوقت فصد نکریں بلکہ اس لیپ کا استعمال کریں تخم حلبہ تخم خرجیر سوکھے کانٹے کوٹ کر دودھ میں پکاویں اور تلوں کا تیل روغن گل کے ساتھ ملا کر ورم کی جگہ لیپ کریں دوسرا مجرب نسخہ صحرائی کاسنی میتھی تخم خرجیر دھنیا کا لیپ کریں جب نضج کا اثر معلوم ہونیلگے تو معدہ کو گرم چیز سے جیسے روٹی اچھی طرح سیکیں اور اگر سقوطری ایلوا سبز کاسنی کے پانیمیں حل کر کے لیپ کریں بہت ہی مفید ہے اور معدہ کے زخم بھرلانے میں کندر کہربا دم الاخوین گل ارمنی مجرب ہے پس اگر معدہ کا پھوڑا خود بخود پک کر نہ پھٹے تو حلتیت گرم جوش دیکر ٹپکاویں - اور معدہ کو دباویں مگر مریض کو اسطرح لٹاویں کہ سر کی جگہ نیچی اور پیر و نیچی جگہ بلند ہو - پس اس عمل سے پھوڑا پھٹکر پیپ نکلے گا اگر اسوقت بھی نہ پھٹے تو ماء العسل اور خشک انجیر مویز منقی گرم پانی میں پلاویں جب اس عمل سے بھی نہ پھٹے تو قدرے ماء العسل اور رائی کوٹ کر زیادہ کریں اس سے پھٹ کر پیپ نکلے گا اگر بخار کے پھر آنے کا خوف ہو تو برشت جگر گرم پانی میں حل کریں اور املتاس زیادہ کر کے نوش کرائیں

پہر تہوڑی دیر بعد ماء العسل یا شکر کہلائیں اس سے مادہ بالکل پاک ہوجاویگا۔ پس مادہ پاک ہونیکے بعد ایسی دوائیں جو زخم پہر کر صاف کرنے والی ہیں جیسے کندر دم الاخوین گلنار کہربا گل ارمنی وغیرہ دیں۔ اگر ورم معدہ بلغم کیوجہ سے ہو اور بخار کی شدت انتفاخ ورم زبان کی سفیدی لعاب کی کثرت مونہہ پر ورم اور تہبیج ہو تو بیخ کاسنی کا پوست ملہٹی سونف گلقند وغیرہ دیں۔ غذا اسوقت چنے کا پانی خسکدانہ کے ہیڑہ کے ساتہ دیں دوسرے روز فلفل دارچینی روغن بید انجیر دیں اسکے بعد نرم مسہلات اور ماء الاصول اور تریاق اربعہ مثرودیطوس دینا بہت نافع ہونگی اگر ورم بلغمی میں نرم بخار اور بہوک کی کثرت ہو تو قرص سنبل قرص عنبر باربیس دیں اور روغن ناردین ملیں معدہ کی ورم بلغمی کے لئے (جس میں ہلکا ہلکا بخار اور نفخ معدہ مونہہ سے بکثرت رال بہے اور تمام مونہہ پر ورم معلوم ہووے) بہت نافع ہے۔ بادیان بیخ بادیان ملہٹی آجمود جوش کرکے گلقند آفتابی داخل کرکے نوش کریں اور تریاق اربعہ ماء الاصول کے ساتہ دینا اسکی لئے اکسیر کا حکم رکہتا ہے دوسرا نسخہ بیخ کاسنی بیخ بادیان بیخ کرفس ملہٹی سونف کو جوش دیں اوپر سے املتاس روغن بید انجیر ڈالکر نوش کریں لیپ کا نسخہ سعد کوفی ملہٹی اذخر سنبل سرکہ میں حل کرکے لیپ کریں۔ اگر ورم معدہ بے صلابت ہو اور نفخ معدہ سقوط اشتہا مونہہ سے پانی کثرت سے بہے تو تریاق فاروق گلاب اور ماء الاصول اور روغن گل روغن مصطگی ملاکر معدہ پر مالش کریں۔ اگر ورم تحلیل نہو ایلوے کی گولیوں کو معہ سقمونیا بریاں لکاویں اور غذا اگر تپ نہو تو مرغ کا شوربہ اور چقندر وغیرہ دیں اور اگر تپ ہو تو کرنب نوش کریں مگر پانی کی جگہ ماء الاصول کا استعمال کرتے رہیں لیپ کا نسخہ ورم بلغمی کے لئے جس میں کثرت سے مونہہ سے پانی بہے اور کہانیکی بالکل خواہش نہو اور مونہہ میں سفیدی زبان میں سفیدی خشکی اور جسم پر ورم سا معلوم ہو روغن گل سرکہ میں حل کرکے چند روز تک مالش کریں پہر انگور کی لکڑی کی راکہہ سعد کوفی سنبل گلاب اور سرکہ میں ملاکر لیپ کریں اس سے ورم اگر تحلیل پذیر نہو تو سونف تخم کرفس جوش کرکے املتاس گلقند حل کرکے نوش کریں اور اکلیل الملک کا مطبوخ جو ورم بلغمی میں لکہا گیا ہے نوش کرائیں یا سونف کا پانی سبز کرفس کوہی کا پانی روغن بید انجیر روغن بادام دیں۔ معدہ کے ورم بلغمی کے لئے مجرب نسخہ تفاح اذخر تخم کرفس مصطگی اسبندبر سیاوشان بیخ بادیان چار رطل میں جوش کریں۔ جب چوتہا حصہ رہجاوے روغن بید انجیر روغن بادام داخل کرکے نوش کریں اگر معدے میں

سختی اور فاسد فکر برے خیالات آنکھوں کی خشکی وغیرہ ہو تو ماء الاصول سونف تخم کرفس افتیمون جوش کرکے
مصری داخل کرکے چند روز تک برابر دیں اگر قبض ہو تو املتاس روغن بادام زیادہ کریں دوسرا
مطبوخ بنفشہ گلسرخ مصطگی تخم حلبہ کوٹ کر بذر کتاں کے لعاب میں حل کرکے معدہ پر رکھیں اور نرم نرم
سیکیں اور کبھی کبھی ایسی چیزیں جو محلل ہیں اور گاہی ایسے اجزا جو ملین ہیں زیادہ کریں اگر مرغ کی چربی
اور روغن مغز قلم گاؤ وغیرہ کا طلاء کیا جاوے تو بہت مفید واقع ہوگا اگر ورم کے پکنے میں تاخیر ہوئی
ہو تو قرص سنبل الکیدرم اور روغن بید انجیر یا املتاس ماء الاصول کے ساتھ نوش کرائیں اور ایارج
کبار اور تریاق اربعہ اسباب میں انفع ہے۔ ورم معدہ سوداوی کے لئے مجرب لبیب اول
ماء الاصول جو سوداوی خلط کے زیادہ موافق اور مناسب ہے دیں۔ اور نضج کے بعد املتاس سونف
کے پانی کرفس کے پانی میں حل کرکے روغن بادام داخل کرکے نوش کریں اس سے اسہال ہو کر
مواد سوداوی نکل جاویگا معدہ کی سختی کے لئے مجرب مرہم سونف مکوہ گل بنفشہ گل سرخ۔
گل خطمی مصطگی حرمل چرو بجی افسنتین رومی عصارہ غافث اقیون موم روغن ناردین سب ملا کر بدستور
قیروطی بنا کر عمل میں لاویں۔ سوداوی ورم معدہ کے لئے جس میں سختی اور حبس نفس اور فاسد فکر
ہوں سونف ملہٹی کرفس کی جڑ جوش کرکے گلنگبین خشکدانہ کا شیرہ روغن بید انجیر ڈالکر نوش کریں اور
اور لیپ مذکور عمل میں لاویں۔ ماء الاصول جس سے سخت اورام معدہ کی نرمی اور ملائمت قبول
کرتے ہیں کرفس کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ آسنبد سونف ملہٹی بابونہ ملہٹی انجیر مویز منقی چار رطل
پانی میں جوش کریں جب ایک رطل رہجاوے صاف کرکے بتیس مثقال املتاس روغن بید انجیر
داخل کرکے دیں بعدہ ایارج توغاذیا ایارج ارکاغانیس ملین دیں۔ ایک جوان شخص زرد رنگ
معدہ میں گرم ورم رکہتا تھا اور فم معدہ کی جگہ سختی انگلی لگانے سے معلوم ہوتی تھی پیاس اور
ہچکی بکثرت آتی تھی اوسکے لئے حکم ہوا کہ اول فصد باسلیق سے پاؤ سیر خون لیا جاوے پھر سبز کاسنی
اور سبز مکوہ کا پانی پہاڑ کر شیرہ ہندبانہ املتاس روغن بادام کے ساتھ دیا جاوے اور پانی کی جگہ
مکوہ کا عرق نوش کریں۔ اسیطرح ایک جوان شخص کے معدہ میں ورم ہچکی اوبکائی کے ساتھ
تھا اوسے فرمایا کہ گل خطمی گل سرخ مویز منقی مکوہ کو عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت دینار داخل کرکے
نوش کریں اور پانیکی جگہ عرق مکوہ پیئیں۔ ایک شخص کو ورم معدہ کی حالت میں بیس دست ہوئے اور

سوء تنفس بخار سانس لینے میں ناک کو حرکت ہوتی ہے جیسے ضعیفوں کی حالت ہوتی ہے اوسکی فصد سے
خون لیا گیا تو خون بالکل سیاہ رنگ نکلا پس شیرۂ کاسنی شیرۂ مکوہ سبز شربت بزوری دوسرے دن
ہری کاسنی کا پانی پھاڑ کر اور مکوہ کا پانی املتاس میں ملا کر دیا کچھ افاقہ ہوا **معدہ کے ورم کیلئے**
مجرب نسخہ گل بنفشہ گل سرخ تپر سیاوشاں مویز منقی سنا مکی گلقند ایک طبیب کی رائے سے دیا گیا
اُستاد صاحب نے بہت طعن و تشنیع فرما کر کہا کہ یہ مرد نحیف حار مزاج رکھتا ہے اور سنا مکی کی طبیخ سے
ورم میں حدت اور بخار میں شدت پیاس میں کثرت واقع ہوئی اُسکو شیرۂ مکوہ لعاب خطمی شیرۂ تخم
کاسنی شربت بنفشہ تجویز فرمایا اور اسکے دو روز بعد فصد باسلیق کا حکم فرمایا بعدہ سبز مکوہ سبز کاسنی
کا پانی املتاس گلقند دیا گیا۔ ایک مریض کو ورم معدہ او پکائی اور کھانسی کے ساتھ تھا آپنے فرمایا
کہ اسکے پیٹ میں ورم ہے گرم ادویہ کے استعمال سے جابجا پیٹ میں سختی ہوگئی ہے۔ بالفعل فصد باسلیق
سے قدرے خون لیا جاوے فصد میں خون سیاہ نکلا تو لعاب گل خطمی شیرۂ مکوہ لعاب اسبغول گلاب
شربت انار شیریں دو دفعہ دیا دونوں دفعہ قے میں دوائی نکل گئی اثر مرتب نہ ہوا۔ پھر یہی نسخہ دیا ہضم ہوا
آپنے فرمایا کہ محل غذا ماؤف ہے اور حال بالکل ردی ہے غذا بالکل نہ دینی چاہئے اگر اشد ضرورت
ہو تو نرم کھچڑی دیں اور اجزا مذکورہ املتاس کے ساتھ ملا کر نوش کرائیں روغن گل بھی اگر ملالیں تو
بہت اچھا ہے اگر اب بھی دوا ہضم نہ ہو تو یہ لیپ ورم کی جگہ لگا دیں۔ گل خطمی مصطگی قمرکی وغیرہ سرکہ
میں حل کر کے عمل میں لاویں۔ دوسری روز گل خطمی عرق مکوہ میں جوش کر کے مصری داخل کر کے نوش کریں
اگر بدن سرد ہو تو سونٹھ پیسکر تلوؤں پر ملیں اور سبز کاسنی کا پانی سبز مکوہ کا پانی پھٹا ہوا املتاس زعفران
بنفشہ پیسکر ملاویں اور گلقند داخل کر کے نوش کریں۔ اگر معدہ میں ورم اور بخار اور ناف کے اوپر
ورم ظاہر ہو تو عناب عرق شاہترہ میں ملکر مصری خاکسی ڈالکر نوش کریں دوسرے روز شیرۂ ہندبا
شیرۂ کاہو شیرۂ کدو کی تبرید دیں تیسرے روز گلقند زیادہ کریں اور آٹھویں دن مسہل جوش کر کے مسہل
مبارک کے ساتھ پلاویں۔ اگر پیٹ کے چھونے سے معدہ میں ورم معلوم ہو تو مکوہ بنفشہ مویز منقی جوش
کر کے گلقند آفتابی حل کر کے نوش کریں۔ اگر ورم معدہ کے سبب پیٹ میں سختی اور بخار ہو تو عناب نیلوفر
خیارین کوٹ کر چھان لیں بہدانہ جوش کر کے شربت بزوری خاکسی چھڑک کر نوش کریں۔ اگر
سرکہ کھانے کے بعد ورم ہو جاوے تو نیلوفر گل خطمی مکوہ کے عرق میں جوش کر کے شیرۂ ہندبا نہ—

شربت بنفشہ خاکسی نوش کریں۔ اگر ورم معدہ کے ساتھ سانس میں کشش اور چھونے سے سختی لفخ کی
طرح معلوم ہو تو فصد باسلیق کے بعد مکوہ کاسنی جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں دوسرے دن
سونف زیادہ کریں۔ ایک عورت کو ایام حمل میں سختی اور ورم معدہ ہو گیا تھا اور وضع حمل کے بعد وہ سختی
وغیرہ بالکل جاتی رہی۔ مگر ابخرہ کے صعود کے واسطے اونسے سیاہ مرچ اور لونگ کا کثرت سے استعمال
کیا۔ آخر کو حال سے بے حال ہو گئے اور دو ماہ تک سخت بخار اور پیٹ میں ورم رہا۔ نقاہت اور ضعف بے
زائد ہو گیا مگر کھانسی نہ تھی لہذا خاکسی تھوڑے سے عرق مکوہ میں گرم کرکے شربت بنفشہ داخل کرکے دی گئی
اس تدبیر کے بعد معلوم ہوا کہ اعضاء اور ہونٹوں میں سختی غایت درجہ کی ہے پس اول دو مسہل دیکر پھر
منضجات دینی شروع کیئے چنانچہ پہلا منضج یہ ہے گاؤزبان بیخ کاسنی تخم کاسنی بیخ بادیان املی خطمی بنفشہ
نیلوفر خیارین کوٹ کر رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کرکے شیرہ مغز بادام شربت نیلوفر خالص
ڈالکر نوش کرایا اسکے بعد انہیں اجزا کو سبز کاسنی کے پانی میں بھگو کر نوش کرایا۔ گرم ورم معدہ
کے لیئے مجرب نسخہ بنفشہ نیلوفر خیارین مکوہ پوست بیخ کاسنی ملٹھی تخم کاسنی شاہترہ رات کو
پانی میں تر کرکے صبح کو صاف کریں اور شربت بنفشہ داخل کرکے نوش کریں دوسرے روز سنا مکی تخم
اجزاء مسہلہ زیادہ کیئے جاویں اور زرشک کا استعمال اکثر وقت رکھیں۔ اگر بارد ورم اور معدہ میں سختی
ہے تو بابونہ گل خطمی بنفشہ مکوہ تخم حلبہ گل سرخ سبز مکوہ کے پانی میں جوش دیکر صاف کریں پھر جوش
دیں جب سب پانی جلکر خشک ہو جاوے تو سفید موم داخل کرکے آگ سے نیچے اوتاریں اور مصطگی
لاون داخل کرکے موم روغن کیطرح قوام پکا دیں اور ایک کپڑے میں آلودہ کرکے خلوے وقت
سختی کے موضع میں لیپ کریں اور کھانا کھانے سے دو گھڑی پہلے لیپ کو دھو ڈالیں ادھر گھنٹہ بعد
باندھیں۔ جب ورم بارد بلغمی اور سوداوی کے ساتھ سختی اور کشیدگی بھی ہو تو مسہل کے بعد مکوہ گاؤزبان
مویز منقی ملٹھی خطمی عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت بزوری تخم ریحان مصطگی پھر اطریفل صغیر میں
ملا کر اول کھائیں اوپر سے شیرہ کاسنی گلاب عرق مکوہ سفید تودری مصری ڈالکر نوش کریں
پھر اطریفل کی جگہ ہڑ کا مربی کھائیں اس سے کچھ سختی کم ہو گی پس تیسرے مسہل میں ایارج فیقرا دیا جائے
اگر اسوقت تپ لاحق ہو تو خاکسی عرق سونف شیرہ خیارین گلاب شربت بنفشہ دیں اگر اس کے بعد
وہی سابق کے عوارض ریاح درد بدستور لاحق ہو جاویں تو مصطگی پودینہ اذخر مکی تخم کاسنی

جوش کر کے گلقند آفتابی سفید تودری ڈالکر نوش کریں دوسری روز شاہترہ گل سرخ زرد انجیر آنجو
گاؤزبان سنا مکی تخم کاسنی مویز منقی جوش کر کے گلقند دیں پھر اسکے بعد اگر پیٹ کے درد کا لگاؤ
معلوم ہو تو سولف مویز منقی زیادہ کی جاوے اور درد کی تسکین کے لئے کرنجوہ نانخواہ دہی بچے پانی میں
دی جاویں اور چورن نمک نانخواہ اجمود پیپل چترک زرد ہڑ کے پوست کا کھانا کھانے سے پہلے کھلا دیں
اس سے تجدید ہضم بھی حاصل ہوگا۔ ایک شخص کے ورم معدہ تھا طبیبوں نے گرم ورم کا علاج کیا
یعنی فصد سے خون لیکر مسہل دئے اور کاسنی مکوہ وغیرہ کا پانی دیا آخر کو اپنے قصور کے معترف
ہوئے اور علاج سے دست کشی کی۔ اُستاد صاحب نے بادیان بیخ بادیان زرد انجیر آذخر مکی وغیرہ
منضجات دئے اور مسہل کے دن املتاس سنا مکی تربد سونٹھ دی تندرست ہوگیا۔ ایک شخص مراقی
عسر تنفس والے کو ورم معدہ بلغمی ہوگیا تھا سینہ میں سخت حرکت ہوتی تھی جب انگلیوں سے پیٹ
دبایا جاتا تھا تو ورم اور نفخ معلوم ہوتا تھا ہاتھ پاؤں میں تشنج اور تخلخل بھی ظاہر تھا۔ ایک مہینے
سے ایک طبیب صاحب معالج تھے مگر افاقہ مرض نہ ہوتا تھا اُستاد صاحب نے ملہٹی مویز منقی
سولف خشک زوفا زرد انجیر اسپند بنفشہ جوش کر کے گلقند حل کر کے نوش کرایا۔ کچھ تنفس میں کمی
ہوئی پھر مکوہ مویز منقی زرد انجیر اسپند گل سرخ پرسیاوشان سنا مکی سونٹھ تربد سفید جوش
کر کے املتاس ترنجبین روغن بادام دیا اسکے بعد دو مسہل دیکر ملہٹی سولف گل سرخ مویز منقے
ریوند چینی مکوہ پرسیاوشان تخم کرفس جوش کر کے گلقند آفتابی ڈالکر نوش کرایا بعدہ پھر منضج
دیکر بدستور مسہل دیا گیا پھر معجون کبیر کمونی شیرہ سولف عرق شاہترہ آفتابی گلقند دیا تندرست
ہوگیا۔ اگر معدہ پر ورم بلغمیہ کسطرح ظہور کرے تو آلوبخارا ملہٹی سولف سنا مکی مکوہ گل سرخ
گاؤزبان پرسیاوشان تخم کاسنی بیخ کاسنی افسنتین رومی جوش کر کے گلقند آفتابی سفید تربد
سونٹھ املتاس روغن بادام نوش کریں اسکے بعد ہڑ کا مربہ عرقیات شربت بنفشہ یا لنگو
نوش کریں اسباب میں نسخہ مذکور نہایت مجرب ہے۔ اگر دو سال سے ہاتھ پاؤں میں تشنج اور
ورم معدہ ہو تو بہت جلد اسکے استعمال سے نجات ہو۔ ورم معدہ بلغمی کے لیئے۔ اول بلغم وغیرہ کی
تدابیر کریں پھر مصطگی پرسیاؤشان سولف منقے گل سرخ وغیرہ جوش کر کے شربت بزوری داخل
کریں۔ اگر معدہ اور پیٹ پر ورم ہو تو معجون گل اول کھائیں اوپر سے گلقند عرق سولف عرق مکوہ

عرق بہار میں جوش کریں پھر معمولی مسہل دیں۔ ایک بوڑھیا عورت کے معدہ میں ورم تھا اور
ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے تکیہ سا پیٹ میں دھری ہے۔ حکیم صاحب نے اول دو تین مسہل دئے بعدہ
اونٹ کا دودھ پلایا اور معجون گل کھلا کر یہ نسخہ پلایا۔ ملہٹی مویز منقی سونف تخم خطمی جوش کرکے گلقند
آفتابی ڈالیں اس سے اور اہی ہوا اور صحت ہوگئی۔ ایک عورت جس کو دما اور خفقان پہلے سے تہا ورم
معدہ میں گرفتار تھی اوسے ہر کام ربے گلقند دیا گیا صحیح وسالم ہوگئے۔ اگر پیٹ میں ورم مونہہ میں خشکی
پیاس کی شدت ہو تو مکوہ گل سرخ سنبل الطیب چرونجی تخم کاسنی بیخ کاسنی خیارین جوش کرکے
شربت بزوری نوش کریں۔ اگر ورم معدہ اور سختی کے بعد تپ اور کھٹی ڈکاریں اور ریاح کا بند
ہونا اور ہاتہ پاؤں سرد ہوں تو گل بنفشہ بیخ کاسنی مکوہ مویز منقی تخم خربوزہ تخم کشوث تخم خیارین
کوٹ کر جوش کریں اور گلقند حل کرکے دیں بخار جاتا رہے گا۔ بلغمی ورم معدہ کی حالت میں اگر قارورہ
کا رنگ سرخ وسیاہ ہو مریض بہی جوان۔ گرمی کا موسم۔ نبض شاہق ہو۔ اختلاط غذا کے سبب سے
اول بدہضمی ہوکر پیٹ میں درد ہوا ہو پھر نہایت بے پروائی کی وجہ سے مکی کے دانہ کہانے لگے ہوں درد بہت
شدت سے ہو ایک مریض عوارض مذکورہ میں مبتلا تہا ایک ہندی طبیب نے سوء ہضمی کیلئے گلقند پر سیاوشان مکوہ مویز منقے بنجیاد یا
شربت دینار کا طبیخ دیا اس سے درد کی اور بہی شدت ہوئی استاد صاحب نے اول فصد باسلیق
سے ڈیڑہ پاؤ خون لیا مگر فصد کے ہوتے ہی تپ ورم درد بشدت اور فم معدہ کی جگہ ایک تکیہ سے
معلوم ہوئے چھونے سے اور مالش سے درد میں کمی ہوتی تھی اسکے بعد پھر فصد ہوئی تاکہ تپ اور ورم
کو تخفیف ہوا اور یہ تبرید عرق مکوہ عرق کاسنی عرق گاوزبان گلاب شربت بزوری خاکسی نوش کرائے
اور روغن گل کے پیٹ پر مالش کرائی دوسرے روز منضج ورم صفراوی وبلغمی مرکب کے لئے مکوہ
گل سرخ گاوزبان کاسنی عرق مکوہ میں شبکو تر رکھیں صبحکو شربت بزوری گلقند آفتابی گل خطمی
گل سرخ سفید صندل مکوہ کا پانی داخل کرکے نوش کریں اور روغن گل کی بدستور مالش کریں۔ تیسرے روز
روغن حنا زیادہ کریں اور شام کو عرق کاسنی عرق گاوزبان عرق مکوہ گلاب شربت بزوری گلقند
اور سکنجبین دیں۔ اگر سکنجبین کو طبیعت نہ چاہے تو شربت انار دیں اوسکی جگہ زیادہ کریں درد کی بہت شدت
ہوئی اور بیقراری نے زیادتی کی پھر فصد ہوئی تہی تہوڑی ہی تسکین ہوئی مگر تہوڑے عرصہ بعد پھر وہی حالت پیدا
ہوئی۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ مادہ بلغم اور سودا سے مرکب ہے اور معدہ پیٹ کے طبقات میں منتشر ہے

اب فصد کے بعد گل سرخ بالچھڑ بابونہ سُعد کوفی کوٹ کر پانی اور گلاب میں پکا کر کپڑے میں لت کر کے سینک کریں اور دوسری صبح کو منضج دینا چاہیے اور حساب کے موافق مسہل کی تجویز ہونی چاہیئے۔ اگر پھر درد کی شدت ہو تو گلاب اور روغن گل کی مالش کریں۔ منضج یہ ہے۔ مکوہ گل سرخ ملٹھی بیخ کاسنی بیخ بادیان مویز منقی شاہترہ گاوزبان بنفشہ آلو بخارا رات کو گرم پانی میں تر رکھیں صبح کو مل کر گلقند آفتابی حل کر کے نوش کریں پھر مسہل کے دن املتاس شربت دینار شربت ورد مکرر وغیرہ دستور کے موافق زیادہ کریں اور غذا چنے کا پانی دی جاوے۔ اگر مسہل کا عمل اچھی طرح نہو تو مسہل کے دن شام کو یہ سفوف جو مسہل کا مددگار اور ملین ہے دیں بنفشہ مصطگی سونف مصری کا سفوف بنا کر عرق سونف عرق گاوزبان گلاب شربت بزوری گلقند کے ساتھ پھانکیں اور پانی کی جگہ ہر وقت عرق مکوہ عرق کاسنی دیتے رہیں اس سے تین دست ہوئے درد میں کمی ہوی پھر حکیم صاحب نے فرمایا کہ ورم جوف معدہ میں نہیں طبقات معدہ میں ہے اسیواسطے مسہل کا عمل اچھا نہ ہوا اب شام کو اسبغول عرق مکوہ عرق کاسنی عرق گاوزبان گلاب شربت بزوری کے ساتھ دینا چاہیئے اور صبح کو شیرہ خیارین عرقیات گلقند مسہل کے دوسرے روز غذا صرف ملائم کھچڑی ہونی چاہیئے۔ پھر منضج سبز کاسنی کے پانی کے ساتھ اور مسہل میں بھی پانی کاسنی کا دینا چاہیئے۔ دوسرے روز سنا مکی خیارین کوٹ کر زیادہ کی۔ اسکے بعد بھی کرب و اضطراب اور درد کی شدت ہوئی چھہ سات دست بھی ہوئے جن میں صفراوی و بلغمی سدے نکلے لہذا مسہل کے بعد مکوہ کا پانی املتاس روغن گل نیم گرم کا درد کی جگہ گاڑھا گاڑھا لیپ کیا اور چنے کے پانی کی جگہ جو کا پانی اور پانی کی عوض گلاب عرق کاسنی دیا۔ مگر درد بدستور بلکہ کچھ زیادہ رہا فصد باسلیق کی پھر تجویز ہوئی اور درد کی طرف سے پاؤ سیر خون لیا گیا۔ شام کو عرقیات شربت بزوری شربت انارین اسبغول اور صبح کو شیرہ مکوہ شیرہ خیارین شیرہ کاسنی لعاب بہدانہ عرقیات شربت انار شیریں اسبغول وغیرہ دیا گیا اور یہ قیروطی معمول مطب بنا کر لگائی گئی۔ بالچھڑ گل خطمی بابونہ گل سرخ اکلیل الملک حضض مکی سرخ صندل جو کا آٹا تلوں کا تیل سفید موم دستور کے موافق قیروطی بنا کر عمل میں لائی گئی۔ اسکے بعد پھر طپش اور درد کی شکایت گئی۔ آپنے روغن شبت فرمایا۔ اس سے کچھہ فائدہ نہوا پھر شبت کے پتے پکا کر باندھیں اوس سے بھی ضرر ہی ہوا مریض نے ہراساں ہو کر اپنے مرض کی کیفیت سے استفسار کیا آپ نے

فرمایا قارورہ کے بھی سرخی سی معلوم ہوتا ہے کہ ورم فلغمونی صفرا اور خون سی مرکب ہے بالفعل آلو بخارا شیرہ تخم کاسنی عرقیات شربت بزوری نوش کرو انشاء اللہ تعالی ہفتہ آئندہ تک اگر قوت ساقط نہوئی تو اچھے ہوجاؤ گے۔ اتفاقاً ایک اور ہندی طبیب نے زرد ہڑ کابلی ہڑ کی گولیاں اکاس بیل سنا مکی تربد سونٹھ کوٹ کر گلاب عرق سونف شربت بزوری کے ساتھ دیا اس سی بہت دست جاری ہوئے پھر پودینہ نانخواہ گاؤزبان سونٹھ وغیرہ کا قہوہ بنا کر دیا اور اسبند کرفس سونف گل سرخ افسنتین رومی وغیرہ جوش کرکے دیا تیسری روز معجون کمونی دی اس سے کچھ تخفیف ہوئی مگر تیسرے مسہل کے بعد تمام پیٹ پھر ورم اور قے لاحق ہوئے جو کچھ کھاتا کھاتا قے کرتا آخر کار ورم کی حرارت کی تسکین کے لئے تبریدات معمولہ اور لیپ وغیرہ استعمال کرائے گئے چنانچہ مکوہ کا پانی املتاس وغیرہ کا ہر وقت لیپ کیا اور آٹھویں دن مسہل میں ایسی دوائیاں جو معدہ کو سست اور ڈھیلا کرنے والی ہیں جیسے خطمی خبازی وغیرہ زیادہ کرکے دیا پھر انہیں اجزا کے ساتھ مسہل اور منضج برابر دیتے رہے یہانتک کہ ورم کو بالکل افاقہ ہوگیا مگر پیٹ وا گیا اور لازم ہوگئی بواسیر کا مرض بھی لاحق ہوگیا گو حب مقل کا استعمال کرایا گیا پھر بھی بالکل صحت نہ ہوئی

ذرب کے علاج میں

ذرب پتلے دست آنیکو کہتے ہیں یعنے رقیق پانی جیسے دست آویں۔ اس مرض کا باعث اکثر اور غلبہ صفرا ہے پس لعاب بہدانہ شیرہ خرفہ۔ مکوہ - عرق کاسنی عرق گاؤزبان شربت انار شیریں تخم ریحان بارتنگ نوش کرائیں۔ ذرب کے لئے دوسرا نسخہ اول تنقیہ کے لئے دوائی سیاہ۔ حب السلاطین دیجاوی اس سے دست اور قے ہوکر تندرستی ہوجاویگی۔ اگر اسکے تیزی اور حدت سے اور بھی دست آنے لگیں تو لعاب ریشہ خطمی مغز بادام شیرہ تخم خرفہ لعاب بہدانہ عرق مکوہ گلاب۔ شربت انار شیریں۔ چاہوں تخم روغن بادام سے چرب کرکے اوپر سے چھڑکیں اور نوش کریں۔

اگر ذرب پیٹ کے درد اور پیچش کے ساتھ ہو تو اوکھری سونف پیکر گلقند میں ملاکر اول کھاویں اوپر سے شیرہ خیارین لعاب بہدانہ اسبغول عرق کیوڑہ شربت بزوری سرخ تودری بھونی ہوئی چھڑک کر نوش کریں ذرب کیلئے دوسرا مجرب نسخہ شیرہ بادیان بریان نانخواہ بریان مصری تخم ریحان۔ اگر ذرب کے ساتھ فم معدہ میں درد بھی ہو تو اول زیرہ کرمانی کا شیرہ دستور کے موافق نوش کریں پھر معمولی لعاب کا استعمال کریں۔ اگر ذرب کی حالت میں قراقر اور بستہ اجابت ہو تو نوشدارو سادہ جوارش آملہ کے

ساتھ کہائیں پھر شیرۂ تخم خرفہ تخم ریحان بارتنگ شربت بہی شیریں نوش کریں۔ ایک شخصکو تین سال
سے تین چار دست بطور ذرب ہوتے تھے اور تلی کی جگہ درد اور ضعف بکثرت معلوم ہوتا تھا۔ حکیم صاحب نے
کبارزرشک انار دانہ عرق گل عرق گاؤزبان عرق مکوہ گلاب میں تر کر کے صبحکو ملکر شربت بہی شیریں تخم
ریحان داخل کر کے نوش کریں اور شام کو حب الرمان کا سفوف عرق بارتنگ کے ساتھ نوش کریں۔
اگر حاملہ عورت کو وضع حمل کے بعد ذرب لاحق ہو مگر حالت تخمہ نہو تو سونف الائچی سیاہ زیرہ گل سرخ
جوش کر کے صاف کریں اور گلقند داخل کر کے نوش کریں۔ پھر پرسیاؤشان ملٹھی گل سرخ عرق مکوہ
میں جوش کر کے صاف کریں اور آفتابی گلقند داخل کر کے پئیں۔ اگر بھوک میں کمی ہو یا بالکل خواہش
ہی نہ ہو تو الائچی کے چھلکے کندر پودینہ لیموں کے پوست مصری دوسرے روز بارتنگ زیادہ کریں
تیسرے روز چار دن تخم دئیے جاویں اس سے اگر بالکل آرام نہو تو سادہ نوشدار و پیکر شیرۂ سونف
بریاں شیرۂ الائچی گلاب پئیں۔ اگر اسہال میں چھوٹے چھوٹے کیڑے نکلیں اور سابق سے تپ میں کمی
ہو تو چاروں تخم ثابت نانخواہ بریاں پیکر سفوف بناویں اور صبح و شام چھ ماشہ پھانکیں اوپر سے
سونف الائچی لیموں کا پوست نانخواہ بریاں جوش کر کے مصری ڈالکر نوش کریں۔ ایک شخص ذرب
اور اسہال دونوں رکھتا تھا دستور کے موافق علاج کیا گیا مگر اچھا نہ ہوا چار پانچ دست برابر ہوتے رہتے
تب بنبلوچن پیکر نوشدار و سادہ میں ملا کر کہلایا اوپر سے شیرۂ تخم خرفہ لعاب بہدانہ شربت انار بارتنگ
پلایا اور گائے کا گھی رات دن میں چار دام تک نوش کرایا اس سے کچھ ضعف میں تخفیف ہوگئی اور لوا سیر
کی رعایت کے لئے مکوہ زرشک مویز منقی جوش کر کے شیرۂ تخم خرفہ شیرۂ تخم خیارین شیرہ دانہ ہیل سے
بارتنگ چھڑک کر بہی شیریں کا رب زہر مہرہ حل کر کے نوش کرایا اور شام کے لئے بارتنگ دانہ ہیل
پیکر پانیمیں ملا کر شیرۂ زیرہ سفید شیرۂ تخم خرفہ شیرۂ تخم کاسنی خمیرۂ صندل شیریں تخم ریحان تجویز فرمایا
دوسرے روز بہی شیریں کا مربے انار شیریں کی عوض دیا گیا اس سے حال بدستور رہا بعدہ سفوف
مذکورہ بہی شیریں کے مربے میں ملا کر تناول کرایا اور اوپر سے بارتنگ دانہ ہیل پیکر پانی میں چھانکر
شیرۂ نانخواہ شیرۂ زیرہ شیرۂ حماض خمیرۂ صندل تخم ریحان چنیا گوند چھڑک کر نوش کرایا اچھا ہو گیا
ذرب کے لئے مجرب نسخہ۔ سونف الائچی سیاہ زیرہ گل سرخ جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے
نوش کریں اسکے بعد اگر اسہال اور سقوط اشتہا بدستور رہے تو پرسیاوشان سونف مویز منقی

فرمایا قارورہ کی سرخی سی معلوم ہوتا ہے کہ ورم فلغمونی صفرا اور خون سے مرکب ہے بالفعل آلو بخارا شیرہ تخم کاسنی عرقیات شربت بزوری نوش کرو انشاء اللہ تعالی ہفتہ آئندہ تک اگر قوت ساقط نہوئی تو اچھے ہو جاؤ گے۔ اتفاقاً ایک اور ہندی طبیب نے زرد ہڑ کابلی ہڑ کی گولیاں انکا سہل سنا کی تربد سونٹھ کوٹ کر گلاب عرق سونف شربت بزوری کے ساتھ دیا اس سے بہت دست جاری ہوئے پھر پودینہ نانخواہ گاوزبان سونٹھ وغیرہ کا قہوہ بنا کر دیا اور اسبند کرفس سونف گل سرخ افسنتین رومی وغیرہ جوش کر کے دیا تیسری روز معجون کمونی دی اس سے کچھ تخفیف ہوئی مگر تیرے مسہل کے بعد تمام پیٹ ورم اور قے لاحق ہو گئی جو کچھ کھانا کھاتا قے کرتا آخرکار ورم کی حرارت کی تسکین کے لئے تبریدات معمولہ اور لیپ وغیرہ استعمال کرائے گئے چنانچہ مکوہ کا پانی املتاس وغیرہ کا ہر وقت لیپ کیا اور آٹھویں دن مسہل میں ایسی دوائیاں جو معدہ کو سست اور ڈھیلا کرنے والی ہیں جیسے خطمی خبازی وغیرہ زیادہ کر کے دیا پھر انہیں اجزا کے ساتھ مسہل اور منضج برابر دیتے رہے یہانتک کہ ورم کو بالکل افاقہ ہو گیا مگر پیٹ درد دائم اور لازم ہو گئی بواسیر کا مرض بھی لاحق ہو گیا گو حب مقل کا استعمال کرایا گیا پھر بھی بالکل صحت نہوئی

ذرب کے علاج میں

ذرب پتلے دست آنیکو کہتے ہیں یعنی رقیق پانی جیسے دست آویں۔ اس مرض کا باعث اکثر اور اغلب صفرا ہے پس لعاب بہدانہ شیرہ خرفہ۔ مکوہ۔ عرق کاسنی عرق گاوزبان شربت انار شیریں تخم ریحاں بارتنگ نوش کرائیں۔ ذرب کے لئے دوسرا نسخہ اول تنقیہ کے لئے دوائی سیاہ۔ حب السلاطین دیجاوی اس سے دست اور قے ہو کر تندرستی ہو جاوے گی۔ اگر اسکے تیزی اور حدت سے اور بھی دست آنے لگیں تو لعاب ریشہ خطمی مغز بادام شیرہ تخم خرفہ لعاب بہدانہ عرق مکوہ گلاب۔ شربت انار شیریں چاہوں تخم روغن بادام سے چرب کر کے اوپر سے چھڑکیں اور نوش کریں۔

اگر ذرب پیٹ کے درد اور پیچش کے ساتھ ہو تو اوکچری سونف پیکر گلقند میں ملا کر اول کھاویں اوپر سے شیرہ خیارین لعاب بہدانہ اسبغول عرق کیوڑہ شربت بزوری سرخ تودری ہونی ہوئی چھڑک کر نوش کریں ذرب کیلئے دوسرا مجرب نسخہ شیرہ بادیان بریان نانخواہ بریان مصری تخم ریحاں۔ اگر ذرب کے ساتھ فم معدہ میں درد بھی ہو تو اول زیرہ کرمانی کا شیرہ دستور کے موافق نوش کریں پھر معمولی لعاب کا استعمال کریں۔ اگر ذرب کی حالت میں قراقر اور بستہ اجابت ہو تو نوشدارو سادہ جوارش انار کے

ساتھ کھائیں پھر شیرۂ تخم خرفہ تخم ریحان بارتنگ شربت بہی شیریں نوش کریں۔ ایک شخص کو تین سال سے تین چار دست بطور ذرب ہوتے تھے اور تلی کی جگہ درد اور ضعف بکثرت معلوم ہوتا تھا۔ حکیم صاحب نے کبار زرشک انار دانہ عرق گل عرق گاؤزبان عرق مکوہ گلاب میں تر کرکے صبحکو ملکر شربت بہی شیریں تخم ریحان داخل کرکے نوش کریں اور شام کو حب الرمان کا سفوف عرق بارتنگ کے ساتھ نوش کریں۔ اگر حاملہ عورت کو وضع حمل کے بعد ذرب لاحق ہو مگر حالتِ تخمہ نہو تو سولف الائچی سیاہ زیرہ گل سرخ جوش کرکے صاف کریں اور گلقند داخل کرکے نوش کریں۔ پھر پرسیاؤشان ملٹھی گل سرخ عرق مکوہ میں جوش کرکے صاف کریں اور آفتابی گلقند داخل کرکے پئیں۔ اگر بھوک میں کمی ہو یا بالکل خواہش ہی نہ ہو تو الائچی کے چھلکے کندر پودینہ لیموں کے پوست مصری دوسرے روز بارتنگ زیادہ کریں تیسرے روز چار دن تخم دیئے جاویں اس سے اگر بالکل آرام نہو تو سادہ نوشدارو پیکر شیرۂ سولف بریاں شیرہ الائچی گلاب پئیں۔ اگر اسہال میں چھوٹے چھوٹے کیڑے نکلیں اور سابق سے تپ میں کمی ہو تو چاروں تخم ثابت نانخواہ بریاں پیکر سفوف بناویں اور صبح و شام چھ ماشہ پھانکیں اوپر سے سولف الائچی لیموں کا پوست نانخواہ بریاں جوش کرکے مصری ڈالکر نوش کریں۔ ایک شخص ذرب اور اسہال دونوں رکھتا تھا دستور کے موافق علاج کیا گیا مگر اچھا نہ ہوا چار پانچ دست برابر ہوتے رہتے تب بلبلوچن پیکر نوشدارو سادہ میں ملاکر کھلایا اوپر سے شیرۂ تخم خرفہ لعاب بہدانہ شربت انار بارتنگ پلایا اور گائے کا گھی رات دن میں چار دام تک نوش کرایا اس سے کچھ ضعف میں تخفیف ہوگئی اور لوا سیر کی رعایت کے لئے مکوہ زرشک مویز منقی جوش کرکے شیرۂ تخم خرفہ شیرۂ تخم خیارین شیرہ دانہ ہیل بارتنگ چھڑک کر بہی شیریں کا رب زہر مہرہ حل کرکے نوش کرایا اور شام کے لئے بارتنگ دانہ ہیل پیکر پانیمیں ملاکر شیرۂ زیرہ سفید شیرۂ تخم خرفہ شیرۂ تخم کاسنی خمیرۂ صندل شیریں تخم ریحان تجویز فرمایا دوسرے روز بہی شیریں کا مربہ انار شیریں کی عوض دیا گیا اس سے حال بدستور رہا بعدہ سفوف مذکورہ بہی شیریں کے مربے میں ملاکر تناول کرایا اور اوپر سے بارتنگ دانہ ہیل پیکر پانی میں چھانکر شیرۂ نانخواہ شیرۂ زیرہ شیرۂ حماض خمیرۂ صندل تخم ریحان چنیا گوند چھڑک کر نوش کرایا اچھا ہو گیا ذرب کے لئے مجرب نسخہ۔ سولف الائچی سیاہ زیرہ گل سرخ جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش کریں اسکے بعد اگر اسہال اور سقوط اشتہا بدستور رہے تو پرسیاوشان سولف مویز منقی

گل سرخ جوش کرکے گلقند ڈالیں دوسرے روز سونف الائچی لیمو کا پوست نانخواہ بریاں جوش کرکے دیں تیسرے روز لیمو کا پوست الائچی کندر مصطگی پودینہ مصری بارتنگ چھڑک کردیں۔ چوتھے دن تخم خیارین زیادہ کرکے دیجاوے پھر سادہ نوشادر وکھا کر شیرہ سونف الائچی کلاں شربت بھی داخل کرکے نانخواہ تبریاں چاروں تخموں کا سفوف بناکر تین روز تک استعمال کریں اب تندرستی ہوجاویگی۔

ایک شخصکو ذرب کی طرح ہر روز دو تین دست متواتر ہوتے ہیں۔ گاؤزبان ریشہ خطمی سیاہ زیرہ جوش دیکر شربت انار شیریں تخم ریحاں دی بعدہ شیرہ حب الاس شیرہ تخم کاہو خشک دہنیئے کا شیرہ شیرہ دانہ ہیل شربت بھی شیریں حضض ملکی اسبغول تخم ریحاں دوسری روز شربت موقوف کردیا کیونکہ شیرینی بھی اسہال لاتی ہے اور حضض ملکی بھی موقوف کردی دوسرے روز ایسی دوائیاں جو خشک اور قابض اسہال اور قاطع سیلان رطوبات اور بواسیر کو مفید ہیں عمل میں لائی گئیں مثلاً شیرہ خرفہ شیرہ دانہ ہیل تخم ریحاں وغیرہ اسکے بعد بستہ فضلہ کی اجابت ہوئی پھر یہ معمول ہوگیا کہ ایکدن تو قبض ہوتا تھا ایکدن دست آتا تھا لہذا طباشیر لوچن پیسکر نوشادر و سادہ میں ملاکر شیرہ حب الاس دیا گیا۔ جب سب عوارض بالکل جاتے رہے اور ذرب میں تخفیف نہ ہوئی تو مرغ صحرائی کے سنگدانہ کی معجون تجویز کی گئی۔ ذرب کی حالت میں اگر دو تین دست طین آتے رہیں تو معلوم کریں کہ ضعف معدہ ہے پس اسوقت گلو طباشیر لوچن دانہ ہیل بریاں پیسکر پھانکیں اوپر سے شیرہ ہندبانہ شیرہ بہدانہ بریاں شیرہ سونف شیرہ دانہ ہیل عرق بادیان تخم بارتنگ تخم ریحاں چھڑکیں دوسرے روز شیرہ زہر مہرہ شیر زرہ حل کرکے شربت لیمو جگہ دیں اسہال کے لئے یہ معمولی نسخہ مجرب ہے۔

اگر قصور ہضم سے دو تین دست برابر ہوتے رہیں تو مصطگی پیسکر آنولہ اور ہڑ کے مربے میں چاندی کا ورق ملاکر تناول فرمادیں اوپر سے ریشہ خطمی جوش کرکے صاف کریں اور سفید تودری ڈال کر نوش کریں۔ ایک بوڑھے شخص کو صرف دو تین قطرہ قراقر کے ساتھ اجابت ہوتی تھی حکیم صاحب نے فرمایا کہ گلقند کا استعمال کرو مریض نے کہا مجھے پیٹ کی نرمی سے خوف معلوم ہوتا ہے آپنے فرمایا گلقند معدہ اور آنتوں کی تقویت کرتا ہے قابض اور ہاضم دافع اسہال ہے اجزائے غیر منہضم کو انضاج کرکے بسہولت نکالتا ہے۔ ہاں گلقند کو پانی میں ملکر یا گلاب میں حل کرکے استعمال کرنا پیٹ کو ملائم کرتا ہے ایک شخص کے معدہ میں اول ریاح بند تھی اور کھچڑی کھانے کے بعد غیر منہضم

کہانا اور دانہ دانہ دست میں نکلے پہر کہانا کہانیکے متصل ہی ہمیشہ دست ہوا کرتا۔ ایک طبیب نے غلطی سے تنقیہ کے پہلے ہی سفوف قابض اور پہٹکری کا رب دیدیا اس خیال سے کہ دست بند ہوجاویں۔ بعدہ چہوٹی الائچی دارچینی وغیرہ گرم ادویہ کا سفوف پہکایا اور چالیس روز تک اسیکا استعمال کرایا جس سے روز بروز معدہ سخت اور رنگ سیاہ ہوتا ہوگیا پس اُستاد صاحب نے فرمایا کہ معدہ میں مختلف اخلاط سخت ورم کیطرح مجتمع ہوگئے ہیں منضج کے بعد مسہل دیا پہر مکوہ گاؤزبان سونف مویز منقی کاسنی کوٹ کر شاہترہ گل سرخ بیخ کاسنی جوش کرکے ہلیلہ جات وغیرہ املتاس سنا مکی روغن بادام زیادہ کیا چہہ دست ہوئے پہر ریوند چینی غاریقون سابق کے جوشاندہ میں زیادہ کیا بارہ دست ہوئے تیسرے مسہل میں دست تہوڑے ہوئے مگر دس۔ اسکے بعد فرمایا کہ اونٹ کا دودہ پینا مناسب ہے مگر یہ دودہ موافق نہ آیا بلکہ کسیقدر مضر رہی ہوا تب عرق مکوہ عرق گاؤزبان عرق کاسنی گلقند شربت بزوری دی تندرست ہوتا چلا دوسرے روز سونف کا شیرہ زیادہ کیا اسکے بعد اُستاد صاحب سے بہی یہ غلطی ہوئی کہ دو تین دن بعد اونٹ کا دودہ شربت بزوری کے ساتہ پانچ چہہ روز متواتر نوش کرایا جس سے جگر کے مقابلہ سے اوپر تک ورم ہوگیا اور صبح وشام کہچڑی اور خشکہ کہلایا گیا۔ پہر اونٹ کا دودہ دیا نہایت بدحال ہوا نفخ اور ہیجان شکم اور ورم اوپر کی طرف ہوگیا۔ یہ منضج مکوہ مویز منقی گاؤزبان بنفشہ بخیلا ملہٹی شربت بزوری دی اس منضج کے دو تین دن کے بعد سہال میں ایک ہی دفعہ ڈیڑہ سیر سا خون آیا تب ریشہ خطمی تخم خطمی جوش کرکے شربت بیخ انجبار چاروں تخم دئے کچہ تخفیف ہوئی پہر ریشہ خطمی۔ خطمی بنفشہ گاؤزبان کو عرق شاہترہ میں گرم کرکے بہگویا صبح کو جوش کرکے املتاس ترنجبین آفتابی، گلقند روغن بادام ڈال دیا خون آنے سے مسہل تو موقوف ہوگیا مارتنگ عرق مکوہ میں جوش دیکر شربت بیخ انجبار تخم ریحان ڈالکر نوش کرایا پہر خون جاری ہوا پس گل ارمنی گل مختوم چینیا گوند کہربا تخم بارتنگ تخم ریحان کا سفوف بناکر چہہ ماشہ اول کہلایا اوپر سے شیرہ بیخ انجبار عرق مکوہ عرق گاؤزبان عرق شاہترہ میں ملاکر شربت بیخ انجبار حلکر کے پلایا خون کے موقوف ہوتے ہی یہ اجزا بہی موقوف کردئے گئے مگر چند روز کے بعد قضائی آلہی غالب آئے مریض فوت ہوگیا۔ **ضعف معدہ کے لیئے** نسخہ پستہ کا پوست سفید صندل انار دانہ نارنگی کا پوست خشک دہنیا سماق زرشک بہنسلوچن مساوی الوزن پیکر شربت انارین میں ملاکر شیرہ تخم کاسنی عرقیات سادہ سکنجبین دیں۔

جگر کی بیماریاں اور اونکے علاج میں ٭

ورم جگر کے ساتھ اگر بخار بھی ہو تو اول تبرید اور ایسا نقوع جس میں کاسنی کا پانی ہو دیا جاوے اور سونف خطائی وغیرہ کا طبیخ دیا جاوے جب ورم میں سوزش اور اشتعال ہو تو تبریدات اور نقوعات دیکر مسہل مبارک کے ساتھ تنقیہ کرکے مناسب مناسب عرقیات میں شربت دینار دیا جاوے جب جگر میں ورم اور چہرے - ہاتھ - پاؤں میں ہیج ہو خریف کا موسم بخار ایک آن نہ اوترے تو مسہل کی تجویز کرنی چاہیے - چنانچہ سبز کاسنی کے پانی میں گل بنفشہ گل نیلوفر گل سرخ سنبھالو کے پتے ملہٹی بیخ کاسنی تخم کاسنی تخم خیارین کوٹ کر مکوہ شاہترہ بھگوئیں صبح کو ملکر صاف کریں اور املتاس گلقند و روغن بادام داخل کرکے نوش کریں پھر دوسری مسہل میں سبز مکوہ کا پانی پھٹا ہوا شربت دینار زرشک بہدانہ زیادہ کرنا چاہیے - پھر مسہلوں کے انفراغ اور بخار کی مفارقت کے بعد اور درستی طبیعت اور برطرف ہونے عوارض سابق کے پیچھے اگر کچھ قبض ہو تو ضعیف سا منضج دیکر تیسرا مسہل دیا جاوے منضج یہ دینی مناسب ہے - گل سرخ بنفشہ زرشک مویز منقی سپستان خطمی ملہٹی مکوہ گاوزبان سبز کاسنی کے پانی میں رات کو تر کرکے صبح کو ملکر صاف کریں اور گلقند آفتابی زیادہ کریں پھر مسہل کے دن املتاس شربت دینار روغن بادام زیادہ کریں - ایک جوان شخص کے چہرہ پر ہیج اور ورم جگر تھا اوسکے واسطے فرمایا بیخ کاسنی تخم کاسنی مکوہ گل سرخ بنفشہ جوش کرکے صاف کریں اور شربت بزوری خاکسی دیں دوسرے روز ملہٹی زرشک بہدانہ زیادہ کریں - اگر جگر میں سختی اور معدہ میں صلابت مس کرنے سے معلوم ہو اور کھانسی بخار بھی ہو تو ملہٹی مکوہ گاوزبان تخم خطمی تخم کاسنی پوست بیخ کاسنی سبز کاسنی کے پانی میں بھگو کر صبح کو ملیں - اور صاف کرکے گلقند حل کرکے نوش کریں **ورم جگر کیلیے لیپ کا نسخہ** مصطگی سعد کوفی گل بابونہ مکوہ کوٹ کر املتاس روغن گل ملا کر پیٹ پر ملیں **ضعف جگر اور ہیج اطراف کے لئے مجرب نسخہ** نوشدارو سادہ - عرقیات کے ساتھ نوش کریں اور سعد کوفی لودہ ارمنی ہرن کی مینگنی انگور کی لکڑی کے راکھ پیکر سبز مکوہ کے پانی میں ملا کر کپڑے پر لت کر کے پیٹ پر رکھیں - اگر ہاتھ پاؤں میں ورم بخار کے ساتھ ہو تو مکوہ تخم کاسنی کوٹ کر جوش کریں اور شیرہ ہندبانہ شربت بنفشہ خاکسی ڈالکر نوش کریں - پہلو کے ورم میں اگر نزلہ اور فساد جگر ہو تو عناب خطمی بہدانہ جوش کرکے شیرہ خیارین شربت بنفشہ خاکسی دیں درد جگر اور درد پہلو میں ان علامات سے

فرق معلوم ہو سکتا ہے کہانسی کا ہونا عسر نفس بخار ہونا چبھن پہلو میں ثقل یہ علامتیں ذات الجنب کی ہیں رنگ زرد ہونا درد اور ثقل جگر کی طرف گاڑھا گاڑھا پیشاب آنا کبھی کہانسی ہونا کبھی نہونا جگر کے درد کی علامتیں ہیں۔ اگر پہلو میں پھوڑا یا پیٹھ میں ہو اور ضعف ہاضمہ معدہ بھی ہو تو مکوہ ملہٹی شاہترہ تخم کاسنی کوٹ کر عرق مکوہ عرق سونف میں جوش کر کے گلقند آفتابی داخل کر کے نوش کریں۔

ایک بوڑھے شخص کے سردی کے موسم میں چوب چینی کے استعمال میں بدپرہیزی یعنے دہی وغیرہ کہانے سے پہلو میں سختی جگر کے اوپر اور اوسکے مقابلہ میں درد پہلو میں پھوڑا سو گیا تھا بخار بھی سخت تھا حکیم صاحب نے اسصورت میں فصد سے منع فرمایا کہ مادہ ردی ہے فصد نہونی چاہئے مکوہ گل خطمی منقی گل سرخ صاف کر کے شربت بزوری خاکسی دیں اسکے چندروز بعد فصد بھی کیگئی مگر فائدہ نہوا قضائے الٰہی سے فوت ہو گیا۔ ایک نحیف شخص زرد رنگ جسکو اول صفراوی بخار اور آخر میں غایت درجہ کا ضعف ہو گیا تھا ورم جگر رکھتا تھا اوسکا علاج دستور کے موافق کیا گیا یعنے اول تپ کی تسکین کے لئے لعابات اور شیرجات اور اشربہ معمولہ دئے گئے پھر منضج دیکر تین مسہل جن میں سنا رکمی بھی تھی دیگئی مسہلوں سے فراغت کے بعد کچھ تخفیف بھی ہوئی تھی کہ بدپرہیزی کیوجہ سے پھر بخار اور موہنہ سے کف کہانسی جگر میں سدے وغیرہ ہو گئے۔ آپ نے بخار کی رعایت اور احشار کی حفاظت کے لئے قرص زرشک صغیر سادہ سکنجبین میں ملا کر کہلائی پھر شیرہ خیارین شیرہ کاسنی عرق مکوہ عرق شاہترہ عرق گاوزبان عرق کاسنی گلاب شربت بزوری خاکسی صبحکو اور شام کو لعاب بہدانہ عرقیات شربت بزوری خاکسی تجویز کیا دو تین دن میں اس سے تخفیف کلی ہوئی مگر نزلہ اور زکام پیدا ہو گیا۔ تین روز تک نزلہ کے لئے یہ نقوع خفیف دیا بہدانہ خطمی ملہٹی گاوزبان مصری نضج کے بعد اس مسہل کی تجویز ہوئی۔ مکوہ تخم کاسنی پرسیاوشان گل بنفشہ خاکسی موبز منقی گاوزبان ملہٹی خطمی کاسنی کے آدہ سیر پانی میں رات کو تر کر کے صبحکو ملکر اور صاف کر کے شیرہ خیارین شربت بزوری خاکسی دی دو روز کے بعد انہیں اجزا میں سنا رکمی املتاس گلقند روغن بادام ترنجبین زیادہ کی گئی۔ جب پورا پورا تنقیہ ہو چکا تو ضعف و نقاہت کیلئے ایسی دوائیاں جنسے تعدیل اور تقویت متصور تھی بدستور دیگئیں بالکل تندرست ہو گیا۔ **فائدہ** جسطرح پرانے بخاروں اور پیٹ کی جہلی کے گرم ورموں اور جگر کے مرضوں اور انکے علاج کی ترکیبوں میں کاسنی کا پانی کثرت سے استعمال کرنا اساتذہ سے منقول ہے

اسیطرح ضعیف مریض کو جسے کہانسی بخار ہے اور مسلولین کو ملین کی ضرورت ہو اسوقت کدو کا پانی ککڑی
کہیرے کا پانی نقوع میں زیادہ کرنا معمول ہے۔ مگر ابتدا میں دینا اچھا نہیں۔ جب تنقیہ کے بعد تعدیل کی ضرورت
ہو اوسوقت استعمال کرائیں مجرب نسخہ جو تنقیہ کے بعد جگر کے سدے کہولتا اور بقیہ مواد کو دفع اور تقویت
جگر ادرار کرتا ہے شیرہ خیارین شیرہ ملہٹی مصری خاکسی پہر شربت بنفشہ عرق شاہترہ عرق مکوہ گل بنفشہ
خاکسی پہر مکوہ کا شیرہ کاسنی کا شیرہ سونف کا شیرہ خشک کانٹوں کا شیرہ شربت بزوری معتدل خاکسی
دوسرے روز گلقند آفتابی شیرہ خربوزہ زیادہ کرکے نوش کریں اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو دوسری روز قرص
ہنلوجن پیکر نقوع مذکورہ میں چہڑک کر نوش کریں اور تیسرے روز خاکسی کی جگہ بارتنگ بڑہاویں
پہر قرص طباشیر کافوری دیجاوے مجرب نسخہ اوس بخار کے لئے جو معمولی تنقیہ کے بعد خفیف تپ کی
طرح ہر وقت رہے اور کبہی بالکل دور نہ ہو۔ تمام تدابیر معمولہ کے بعد سبز کاسنی کا پانی پہاڑ کر
لعاب اسبغول شیرہ تخم خیارین شربت بزوری بارد خاکسی نوش کرائیں پہر قرص زرشک صغیر آفتابی
گلقند میں ملاکر اول تناول کرائیں بعدہ سبز کاسنی کا پانی پہٹا ہوا سونف کا شیرہ شربت بزوری دیں
دوسرے روز شیرہ خیارین زیادہ کریں۔ پرانے بخار کے لئے۔ سبز کاسنی کا پانی پہٹا ہوا شیرہ خیارین شیرہ
مکوہ شربت بزوری معتدل خاکسی پہر چند روز کے بعد شیرہ ہندبا اور مکوہ کی عوض شیرہ ملہٹی دیجاوے
اسکے بعد تمام شیرجات موقوف کرکے ۲ تولہ کا مربی چاندی کے ورق میں ملاکر اول تناول کریں اور پہر سے
شیرہ سونف شیرہ خیارین شربت بزوری دیجائے اور آٹہویں دن یہ مسہل دیں اجزا سبز کاسنی کا پہٹا ہوا پانی
سبز مکوہ کا پانی املتاس ترنجبین روغن بادام پورے مسہل کے اجزا یہ ہیں۔ آلو بخارا املتاس گلقند آفتابی
سبز کاسنی سبز مکوہ کے پانی میں حلکر کے شیرہ دانہ ہیل گلاب ملائیں اوپر سے شیرہ تخم خرفہ شیرہ ہندبا
روغن بادام حلکر کے دیں غذا دوپہر کو چنے کا پانی اور پانی کی جگہ عرق شاہترہ نوش کریں دوسرا
معتدل مسہل کاسنی مکوہ تخم خیارین مویز منقی رات کو گرم پانی میں تر کریں صبحکو صاف کرکے صافی
سے قطرہ قطرہ ٹپکاویں اور شربت بزوری داخل کرکے نوش کریں۔ اگر پیشاب میں سرخی ہو تو یہ مسہل
دیں تخم کاسنی کوٹ کر رات کو پانی میں بہگو دیں علی الصباح صاف کرکے صافی کے کئی تہ میں بوند بوند
ٹپکاویں اور شربت انارین کبہی سکنجبین کبہی شربت بزوری دیتے ہیں ایک عورت آٹہ مہینے کے بیمار
جیسے بخار اور حرارت مزاج ضعف اشتہا تہا ایک طبیب نے مسہل دیا تپ تو بدستور باقی رہی ہاں

تشنگی میں کچھ تخفیف ہوئی - اُستاد صاحب نے گلقند آفتابی سکنجبین سادہ میں ملا کر اول تناول کرایا اوپر سے تخم کاسنی
مویز منقی شاہترہ عرق شاہترہ میں جوش دیکر شربت بزوری ڈالکر دیا کچھ اچھی ہو گئی - دوسرے روز شیرہ
ہندبانہ شیرہ خربوزہ شیرہ زہر مہرہ شربت انار شیریں دیا گیا تیسرے روز شیرہ خرفہ شیرہ ہندبانہ خمیرہ
صندل حل کرکے زہر مہرہ گھسکر دیا گیا پھر رحم کی خلل کی رعایت کی گئی - گل خطمی گل سرخ مکوہ عرق
مکوہ میں جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے دیا گیا ہے ابھی تک بالکل زائل نہ ہوئی اوسکے رعایت
کے لئے قرص گل صغیر کوٹ کر آفتابی گلقند میں ملا کر کھلایا اوپر سے تخم کاسنی کوٹ کر مویز منقی شاہترہ
عرق شاہترہ میں جوش کرکے شربت بزوری بارد خاکسی دی اس سے بھی تپ نہ گئی پھر قرص طباشیر
شربت انارین میں ملا کردی بعدہ شیرہ خرفہ شیرہ مکوہ مصری بارتنگ چھڑک کر نوش کرایا - دوسرے
روز دانہ ہیل پیکر زیادہ کیا اس سے تخفیف ہو گئی اور رفتہ رفتہ بالکل تندرست ہو گئی - اگر تپ
دق کے ساتھ مرکب ہو اور خریف کا موسم ہو تو قرص گل صغیر قرص طباشیر ملا کر شیرہ خرفہ شیرہ خیارین
لعاب بہدانہ شربت بزوری لعاب اسغول وغیرہ کے ساتھ نوش کریں اگر آخر زمانہ پاؤں میں ورم معلوم
ہو تو قرص گل صغیر ملیں اور قرص طباشیر ملین کوٹ کر آفتابی گلقند میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے
تخم خطمی ملٹھی مکوہ گاوزبان جوش کرکے شربت بزوری خاکسی چھڑک کر نوش کریں - اگر کوئی شخص بست سالہ
خریف کے موسم میں علاج مسہل وغیرہ کے بعد تپ میں مبتلا ہوا اور چہرہ پر زردی جگر کی جگہ دبانے سے
سخت اور تمام پیٹ ملائم معلوم ہو تو قرص طباشیر زرشکی جس میں ریوند نہ ہو اول تناول کریں پھر
شیرہ خیارین شیرہ تخم خربوزہ مصری داخل کرکے نوش کریں - ایک خواجہ سرا کو معمولی مسہلوں کے
بعد بخار ہو گیا اوسکے قرص طباشیر شیرہ خیارین شیرہ خرفہ شربت بزوری خاکسی دیگئی اسکے بعد تلی کیطرف
درد اوٹھا آپنے فرمایا کہ تلی کی طرف کی فصد باسلیق سے پاؤسیر خون لیں اور قرص طباشیر قرص زرشک
بے ریوند چینی آپس میں ملا کر اول تناول فرماویں اوپر سے شیرہ کاسنی شیرہ خیارین شربت بزوری
نوشکر تیسرے دن قارورہ میں زردی پائی گئی آپ نے فرمایا کہ کاسنی کا پانی ٹپکا کر شربت انارین
سکنجبین شربت بزوری دستور کے موافق دیں - مسہلوں کے بعد اگر شدید تپ ہو تو لعاب بہدانہ
شیرہ خیارین شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر نوش کریں - ایک شخصکو کامل چار مہینے سے کہانسی
بخار تہا اوسکے لئے شیرہ زیرہ شیرہ خیارین شربت نیلوفر مصری خاکسی پھر قرص زرشک پیسکر

دواء المسک میں ملا کر کھلایا اور پرسے شیرۂ زیرہ شیرۂ کاسنی گلاب شیرۂ سونف شربت انار شیریں پھر قرص گل
صغیر آفتابی گلقند میں ملا کر دیا اور پرسے شیرۂ کاسنی عرق شاہترہ عرق مکوہ مصری خاکسی چھڑک کر نوش کرایا۔
اگر جگر میں ٹھنڈا ورم صفرا و بلغم کی رطوبت کیوجہ سے ہو تو اول مسہل ہونے چاہئیں اور مناسب مناسب
شیرجات و لعابات دیتے رہیں۔ ایک مریض اسی قسم کے ورم میں مبتلا تھا اول سے اوسے مسہل دئے گئے
مگر مسہل کے بعد تپ اور سخت ورم جگر کے نیچے پہلو کے متصل ہو گیا اور طبیبوں نے پھر مسہل دئے اور
معجون دبید الورد اور شیرہ جات معمولہ شربت بزوری کے ساتھ استعمال کرائے مطلقاً مفید نہوئے استاد
صاحب نے گل سرخ گل بنفشہ ملٹھی منڈی شک منقی آلو بخارا گل نیلوفر تخم کاسنی کوٹ کر مکوہ بیخ کاسنی سبکو سبز کاسنی
کے پھٹے ہوئے پانی میں رات بھر تر رکھیں صبحکو ملکر صاف کریں اور گلقند آفتابی شربت بزوری خاکسی چھڑک کر
نوش کریں پھر مسہل کی تجویز فرمائی اور جگر کی سختی کیلئے معمولی لیپ گل سرخ پنیر کتان مرکی زعفران خشک زوفا
اکلیل الملک سبز کاسنی سبز مکوہ کے پانی میں پیکر سفید موم روغن گل اور پرسے ڈالکر بدستور لیپ بنادیں
اور استعمال کریں اس سے کچھ تخفیف ہوئی زبان کے تلخے بھی جاتی رہی۔ جگر کے پہلو کے بل نیند بھی آنے لگی
چوتھے دن تخم خیارین خشانده میں زیادہ کی گئی اور یہ لیپ بدلا گیا گل سرخ افسنتین بابونہ جرو بخی۔
سنبل الطیب کو کوٹ کر سبز مکوہ اور سبز کاسنی کے پانی میں حلکر کے روغن گل سفید موم ڈالکر بدستور
قوام کر کے مالش کرائی۔ چند روز کی وہی زبان کی تلخی وہی تپ وہی درد تھا اسکے بعد پھر مسہل ہوا اور
یہ اجزا زیادہ کئے املتاس ترنجبین آفتابی گلقند شربت دینار روغن بادام غاریقون اس سے پانچ
چھ دست اور قے بکثرت ہوئی اور عوارض میں تو کمی ہوگئی مگر خفیف سا تشنج ہاتھ پاؤں میں ہو گیا آپنے
فرمایا کہ اب دو تین روز کے وقفہ سے مسہل دیا جائیگا کیونکہ ایسے امراض میں پے در پے اور متصل مسہل
دینے اچھے نہیں ہیں۔ بالفعل گل بنفشہ بیخ کاسنی مکوہ گاؤزبان ملٹھی پاؤ سیر سبز کاسنی کے پانی میں
بھگو کر صبح کو صاف کر دو اور شربت بزوری داخل کر کے دو۔ اسکے بعد مریض کی یہ کیفیت ہوئی کہ جب
ورم کو تسکین ہوئی اور اوسمیں تخفیف معلوم ہوئی درد ہو گیا لہذا ماء الجبن کے استعمال کی تجویز
فرمائی جب تپ ہوتی تو ماء الجبن موقوف کیا جاتا ورم کی یہ صورت ہوئی کہ کبھی تو حنظل کے برابر معلوم
ہوتا اور کبھی دو تین اونگل کے مقدار دکھائی دیتا۔ پس ان ایام میں سنبلوچن آسبند گلقند وغیرہ
دیتے رہے آخر الامر جب تپ ہوئی اور تھوڑا سا ورم باقی رہا قارورہ بھی از حد سرخ تھا حکیم

صاحب نے فصد باسلیق سے بارہ دام خون جگر کی سختی کی طرف سے نکلوایا اور ضعف کے لئے عرق
شاہترہ عرق گاوزبان عرق کاسنی شربت بزوری خاکسی دیگئی پھر شیرہ تخم خرفہ عرق کاسنی عرق کیوڑہ
گلاب بہدانہ زیادہ کیا۔ جب مریض نے مزاج کی گرمی کی شکایت کی تو سابق قیروطی موقوف کرکے
اس عمل کی تجویز فرمائی۔ جو کا آٹا گل خطمی سرخ صندل روغن گل سفید موم سبز کاسنی سبز مکوہ خشک
دھنیے کا پانی لیکر معمول کے موافق ایک کپڑے میں لت کرکے ورم کی جگہ رکھیں اب قارورہ میں سرخی
کچھ کم معلوم ہوئی آپنے پھر جگر کی سختی کی جانب سے بارہ دام خون فصد باسلیق سے آیا اور شیرہ تخم
خیارین عرقیات شربت بزوری خاکسی قرص زرشک قرص طباشیر دواسکے بعد ایک قنوجی طبیب
نے سونٹھ سیاہ نمک زرشک مغز کرنجوہ جواکھار سوختہ سیاہ زنگ کشتہ کے ساتھ ملا کر دیا اور تھوہر
حلتیت وغیرہ کا لیپ کرایا پھر گرم دوائیوں کے ساتھ مسہل دیا اوس سے غلیظ بلغم نکلکر وہی
پہلا سا حال بدستور ہوگیا بلکہ زیادہ ہوگئے تھے کہ گرمی کی شدت سے بیقرار اور مضطر ہوگیا اُستاد
صاحب کے پاس آکر پورا پورا حال عرض کیا آپنے عرق گاوزبان عرق سولف عرق کا
مکوہ شربت انار شربت بزوری بارد دیا پھر تخم کاسنی زیادہ کی کچھ طبیعت بحال ہوئی لیکن ورم
بدستور قائم رہا آپنے فرمایا کہ ہمیشہ صبحکو کاسنی کا پانی اور شام کو اونٹ کا دورہ پلایا جاوے
اس سے کچھ راحت ہوئی پھر دق والوں کی مانند گرمی اور ورم کی اصلاح آہستہ آہستہ ہوگئی
مگر جو گرمی کی اصلاح ہوئی قلب کو ترویح کی زیادہ حاجت ہوتی تھی معلوم ہوا کہ جگر میں سدے
ہوگئے ہیں جس سے جگر تک پانی اور دوا کا اثر نہیں پہونچتا ہے اسواسطے تربوز کا پانی شیر تخم خرفہ
وغیرہ دیا گیا مگر قضائے الٰہی غالب آئی علاج نے فائدہ نہ کیا۔ ایک بارہ سال کی لڑکی کے
پیٹ میں ورم تھا۔ ابتدا میں نزلہ کے سبب سے شاید اوسکے کان میں درد ہوا تھا مگر نزلہ کی اوق
دینے سے وہ ورم بالکل جاتا رہا اور نزلہ کے جاتے ہی پھر وہی ورم آموجود ہوا۔ اُستاد صاحب نے
اوسکے لئے کاکلانج عرق مکوہ کے ساتھ دیا دو تین دست ہوئے ورم میں بالکل تخفیف نہ ہوئی
تب مادہ کے اخراج کے لئے ملٹھی مکوہ مصری دی گئی اتنے میں ایک دوسرے طبیب نے کالادانہ تخم کشوث
ملٹھی مکوہ سولف۔ سولف کی جڑ اسبند گلقند کا طبیخ دیدیا اس طبیخ کا پینا تھا کہ زبان بند ہوگئی
اور برابر ایک رات دن بند رہی پھر اُستاد صاحب کے طرف رجوع کی آپنے سولف ملٹھی گاوزبان

مکوہ سکاعی تپر سیاوشان آسطوخودوس جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے دیا دو تین دست ہوئے اور چار پہر کے بعد ہوش میں آئی دس پندرہ دن تک یہ ہی طبیخ اجزا کی کمی زیادتی کے ساتھ برابر دیتے رہے پیٹ کے ورم سے نجات پائی اور تندرست ہوگئی - ایک شخص کے جگر پر ٹھنڈا ورم سوداوی اور بلغمی ہوگیا تہا اور ایک مدت سے بخار بہی شدت سے آتا تہا چہرہ کا رنگ سیاہ اور غبار آلودہ معلوم ہوتا تہا۔ حکیم صاحب نے پیٹ کو چھو کر فرمایا کہ آب ہوا کے اختلاف سے آنتوں میں فساد ہے غالباً سدے معلوم ہوتے ہیں پس موبز منقی خیارین مکوہ جوش کرکے شربت بنفشہ خاکسی دی پہر گل سرخ گل بنفشہ خیارین موبز منقی کاسنی شاہترہ جوش کرکے آفتابی گلقند حلکر کے دیا غذا مونگ کی دال اور ماش کی دال دہوئے ہوئی بہی جائز ہے - تیسرے روز گلبنفشہ مکوہ خیارین موبز منقی جوش کرکے شیرۂ خیارین شربت بنفشہ دیا پہر مسہل کی تجویز فرمائی پہلے مسہل کے بعد یہ منضج مکوہ تخم خطمی پودینہ منقی خیارین گل سرخ جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے دی پہر شاہترہ اور کاسنی زیادہ کی دوسرے مسہل کے بعد یہ منضج مکوہ تخم خطمی گاؤزبان جوش کرکے شیرۂ خیارین شربت بنفشہ خاکسی دی - تیسرے مسہل کے بعد مکوہ بہدانہ جوش کرکے مصری بالنگو دی تین ہی مسہلوں میں تندرست ہوگیا مگر چند دن کے بعد غذا کی بے اعتدالی کیوجہ سے کہ مرغن قلیہ تناول کیا اور ماسوا اسکے غم و غصہ اور بہو کا رہا - پہر ہمی طبیعت پیدا ہوئی اوسوقت شیرۂ مکوہ عرق سونف میں ملا کر مصری ڈالکر دی گئی اور مریض کے استفسار کے بعد آپنے فرمایا کہ معدہ اور جگر میں خرابی اور فساد ہوگیا تہا اوسکی وجہ سے تپ بہی ہوئی اور درد جگر بہی رہا اب دس پندرہ دن میں طبیعت بالکل صاف ہوجاویگی فصد موقوف کرنی چاہیئے کچہ خفیف سا مسہل ضعف کیوجہ سے دیا جاوے گا- اس سے بالکل نجات ہوجاویگی - اگر ورم جگر کے ساتہ پرانا بخار اور فساد اخشاء دائمی ہو تو تنقیہ کے بعد مسہل ہونی چاہیئے پہر بہی اگر خفیف تپ اور نزلہ کا بقیہ رہے تو مکوہ خیارین موبز منقی سپستان تخم خطمی خبازی عرق سونف میں جوش کرکے آفتابی گلقند شربت بزوری حلکر کے نوش کریں دوسرے روز شربت دینار قوزہ داخل کرکے نوش کریں پہر قرص طباشیر کافوری گلقند میں ملا کر اول کہائیں اوسکے بعد شیرۂ خیارین شیرۂ کاہو شیرۂ سونف - لعاب بہدانہ شربت بنفشہ پہر مکوہ تخم خطمی تخم خبازی گل بنفشہ جوش کرکے شیرۂ ملہٹی شیرۂ خیارین گلقند آفتابی خاکسی نوش کریں دوسرے روز لک مغسول کسنار کی شربت دینار دیں اسکے بعد اگر اتفاقاً منہ سے خون آنے لگے اور تپ بہی لاحق

ہو تو قرص طباشیر سونف کے پانی - مکو - کاسنی - کے پانی کے ساتھ اور شیرۂ ملہٹی گلقند آفتابی
شربت بنفشہ نوش کریں نافع ہوگا - ایک شخص دو مہینے سے بیمار تھا ورم جگر - بلغمی کھانسی پاؤں میں
ورم رطوبات کا ادرار جگر سے بکثرت تھا اوسکے لئے حکیم صاحب نے مسہلوں کے بعد قرص گل صغیر پیسکر
آفتابی گلقند میں ملاکر ملہٹی پرسیاوشاں مکوہ جوش کرکے سوکھے کانٹوں کا شیرہ سونف کا شیرہ -
شربت بزوری معتدل خاکسی چھڑک کر دیا اور معمولی لیپ کا استعمال کرایا - دوسرے روز شیرۂ
ملہٹی شیرۂ مکوہ زیادہ کیا پھر قرص زرشک صغیر نوشدارو میں ملاکر اول کھلائی اوپر سے مکوہ سونف
سفید زیرہ خشک زوفا گل بابونہ جوش کرکے شربت دیا قوزہ اور شام کے لئے سکاعی باد آورد
مکوہ تخم خربوزہ جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش کرایا بائیں پاؤں میں درد سا معلوم ہوا -
اور پہلی کی بہ نسبت جگر کی جانب سختی بھی زائد معلوم ہوئی - لعاب بھی موہنہ سے بکثرت جاری ہوا
آپ نے فرمایا ضعف کبدی کیوجہ سے ہضم میں قصور واقع ہوا ہے پس سکاعی کا طبیخ دستور کے
موافق دیا گیا اوسسے کچھ فائدہ بخشا - اور گل خطمی خشک دھنیا پوست کوکنار جوش کرکے لعاب اسبغول داخل
کرکے بدستور غرغرہ کرایا صحت ہوگئی اگر جوان شخص کی سیدھی طرف جگر کی جگہ سختی ہو تو اول شربت
دینار عرق سونف نوش کریں - پھر یہ منضج سونف - سونف کی جڑ گاؤزبان وغیرہ نوش کرکے مسہل لیں
اسی سے نجات ہو جاوگی اگر گرم مزاج والے کی جگر میں سختی ہو تو تخم کاسنی جولائی ملہٹی شاہترہ مکوہ سنبل الطیب
جوش کرکے شربت بزوری معتدل نوش کریں - ایک جوان شخص کے جگر میں سُدّے پڑ گئے تھے پیٹ میں
بھی سختی تھی - لڑکپن کی حالت میں مٹی کھائی تھی جس سے تمام چہرہ کا رنگ زرد ہو گیا تھا لاغری
غایت درجہ کی تھی ہونٹ خشک کھانا کھانے کے بعد درد ہوتا تھا اوسکے لئے پوست بیخ کاسنی
گل خطمی سونف مویز منقی اور ایسے اجزا جنسے سدے کھلتے ہیں جوش کرکے گلقند آفتابی جاکھے
چھڑک کر نوش کرانا تجویز کیا دو تین دن کے بعد نضج معلوم کرکے بدستور مسہل دئے گئے تندرست
ہوگیا - ایک شخص جسکا مزاج اصلی گرم صفراوی تھا معدہ اور جگر کی سختی میں مبتلا تھا زردی
رنگ تہیج چہرہ عمر ساٹھ سالہ رکھتا تھا موسم خریف کا تھا اوسے معمولی مسہلات کے بعد معجون
دبیدالورد کھلاکر اونٹ کا دودھ اسطرح سے کہ چار تولہ سے شروع کرکے پاؤ سیر تک پہونچایا جالیس
روز کے استعمال سے نجات پائی پھر خریف کی فصل میں دوسرے سال اوسیطرح چہرہ پر تہیج ہو گیا

اول معجون نبید الورد شربت بزوری عرق مکوہ میں حل کرکے نوش کرایا اسکے بعد اونٹ کا دودھ دواء الکرکم کے ساتھ دیا گیا۔ مگر زیادتی گرمی کی وقت ایک دو روز موقوف کرکے پھر دواء الکرکم شربت بزوری اور عرقیات کے ساتھ دیا نجات پائی اسی اثنا میں پاؤں پر ورم معلوم ہوا تو معمولی لیپ لگایا گیا اسکو بھی فائدہ ہوا۔ اگر جگر میں ضعف اور پانوں میں بلغمی ورم عسر نفس اور نزلہ کے ساتھ ہو تو خشک زوفا تخم خطمی مویز منقی جوش کرکے سرخ شکر میں رات کو تر رکھیں۔ صبحکو زراوند طویل زیادہ کرکے جوارش کمونی کے ساتھ نوش کریں اگر اسکے بعد دمابدستور رہے تو خطمی ٹہنی مکوہ مویز منقی کنیر کی جڑ جوش کرکے آفتابی گلقند دوسرے روز سنا مکی زیادہ کریں۔ دس روز تک برابر اسکا استعمال کریں اس سے چھ دست ہونگے بعدہ پاؤں کے ورم کے لئے سبز مکوہ کے پانی میں گیرو حل کرکے لگائیں اور یہ منضج پرسیاوشاں تخم سونف سونف کی جڑ کاسنی کی جڑ کنیر کی جڑ مکوہ تخم کاسنی گل سرخ جوش کرکے گلقند آفتابی ڈالکر دو تین روز تک دیں جب قارورہ دیکھنے سے نضج اور پختگی معلوم ہو تو تربد سفید سونٹھ عصارہ ریوند اور اجزاء مسہلہ بدستور زیادہ کریں۔

متفرق نسخے۔ جب تنقیہ کے بعد لازمی تپ لاحق ہو اور جگر میں حرارت موجود ہو جیسا کہ نواب تاج محل صاحبہ کو لاحق تھی اور خفقان بھی رکھتی ہوں تو گل گاؤزبان گل سرخ عرق مکوہ عرق کیوڑہ میں جوش کرکے صاف کریں اور شیرۂ تخم کاسنی شیرۂ تخم خیارین شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر دیں اسکے بعد فصد باسلیق یا اکحل ہے لیکن شیرۂ مکو شیرۂ تخم خرفہ شیرۂ تخم کاسنی خشک کانٹے گلاب اور عرق کیوڑہ میں ملاکر شربت بزوری بارد خاکسی چھڑک کر نوش کریں۔ دوسرے روز سے کاسنی کا پانی اسطرح پینا شروع کریں کہ پانچ تولہ سبز کاسنی کا پھٹا ہوا۔ پانی اور دو تولہ شربت بزوری ڈالکر پئیں معمولی مجرب نسخہ جو مسہل کے عمل کما حقہٗ ہونے سے عام مواد کے استفراغ کے بعد دیا جاتا ہے اور جس سے بقایا مواد کا اخراج جگر کے گرم رطوبت کا سیلان۔ سدوں کی کشادگی ہوتی ہے پہلے شاہترہ تخم کاسنی گل سرخ عرق مکوہ عرق کاسنی میں جوش کرکے شربت بزوری بارد حل کرکے دیں۔ دوسرے روز قرص زرشک صغیر شیرۂ خیارین خاکسی زیادہ کرکے دیں دوسرا نسخہ اول دن شیرۂ خرفہ شیرۂ سونف عرق مکوہ شربت سیب میں حل کرکے نوش کریں دوسرے روز قرص زرشک صغیر بیکر نوشدارو سادہ میں ملاکر کھائیں۔ تیسرے روز شیرۂ سونف شیرۂ سفید زیرہ زیادہ کریں

اگر مسہل کی کماحقہ عمل ہونیکی وجہ سے مسہل ہونیکے بعد احشا میں سختی اور صلابت رہے تو اول گلقند آفتابی سادہ سکنجبین
ملا کر پیئیں اسکے بعد تخم کاسنی شاہترہ مویز منقی عرق شاہترہ میں جوش دیکر شربت بزوری خاکسی چھڑک کر نوش
کریں دوسرے روز قرص گل صغیر شیرہ ہندبانہ شیرہ تخم خربوزہ زیادہ کریں اسی اثنار میں اگر اسہال
ہو تو بسلوچن پیکر شربت انار شیریں میں ملائیں اور شیرہ خرفہ شیرہ ہندبانہ شربت بہی زہر مہرہ کے
ساتہ نوش کریں دوسرا مجرب نسخہ مکوہ مویز منقی۔ گل بنفشہ گاؤزبان جوش کرکے شیرہ کاہو شیرہ
سونف شربت بنفشہ خاکسی دیں پہر تخم کاسنی گل سرخ شاہترہ عرق شاہترہ میں جوش کرکے شربت بزوری
حل کرکے نوش کریں۔ سہ پہر کو لعاب اسبغول عرق شاہترہ گلاب میں ملا کر شربت انار شیریں زہر مہرہ
ڈالکر پیئیں دوسرا مجرب النسخہ مکوہ ملہٹی شاہترہ جوش کرکے آفتابی گلقند اور خاکسی ڈالکر دیں ہمیں دو
روز کے بعد خاکسی موقوف کردیں اور سنارمکی خیارین بڑھاویں اس سے معدی فضلے اور آنتوں کے
مواد نکلکر نرمی اور ملائمت پیدا ہو جاویگی دوسرا النسخہ گل نیلوفر مکوہ عرق مکوہ میں جوش دیکر
صاف کریں شیرہ ہندبانہ شربت نیلوفر خاکسی ڈالکر نوش کریں۔ دوسرے روز شربت کی عوض گلقند
دیا جاوے۔ فساد معدہ کے لئے مکوہ گل سرخ مویز منقی سونف پرسیاوشاں سنارمکی جوش
کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش کریں۔ جو نسخے ورم اور پیٹ کا ادرار کے ساتہ دور کرتے اور بجاے فساد
مزاج میں اصلاح پیدا کرتے ہیں۔ لعاب اسبغول عرق مکوہ شربت بنفشہ خاکسی پہلے دن دیں دوسرے
دن شیرہ کاسنی تیسرے روز خیارین کا شیرہ زیادہ کیا جاوے۔ چوتھے روز گلقند کی جگہ شربت۔
دوسرا النسخہ لعاب بہدانہ شیرہ تخم خیارین شیرہ ملہٹی شیرہ مکوہ مصری خاکسی دوسرے روز خیارین
کی جگہ شیرہ کدو شیرہ ہندبانہ زیادہ کریں دوسرا النسخہ شیرہ مکوہ شیرہ کاسنی شیرہ سونف تخم خشک
کانٹوں کا شیرہ شربت بزوری خاکسی دوسرے روز شیرہ تخم خربوزہ گلقند آفتابی زیادہ کریں دوسرا
النسخہ شیرہ ملہٹی۔ شیرہ مکوہ شیرہ ہندبانہ مصری خاکسی **فائدہ جلیلہ** مطلق ورموں میں اول اول
ایسے اجزا جو مادہ کو پہیر دیں استعمال میں لانا پہر ایسی دوائیاں جو تحلیل اور پہیر دینے والی ہیں پہر صرف
جو تحلیل کرتی ہیں دینا معمول اور مناسب ہے ہاں جگر کے ورموں میں یہ قاعدہ جاری نہوگا کیونکہ اونمیں
قوی تحلیل اور تفتیح جگر کو سکیڑنے اور ورم کو بدون پختہ ہونیکی پہاڑ ڈالتی ہے اور رادع اور قابض
اجزا ورم میں حجریت اور سختی پیدا کرتے ہیں لہذا جگر کے ورموں میں ابتدا میں رادع غالب اور محلل

مغلوب ہونی چاہئیں اور وسط میں دونوں مساوی اور آخر میں تحلیل غالب اور ردع مغلوب رہے اور محلل سے وہ اجزا دہیں کہ اعضاء کو سست اور ڈھیلا کر دیں پس جگر کے ورم کا علاج ایسے قاعدہ کے موافق ہو جو خلاف نہو کیونکہ اول میں اگر صرف رادع کا استعمال ہوگا تو جگر میں سختی اور تحجر پیدا ہو جاویگا اور اگر صرف محللات کا استعمال ہوگا تو جگر تحلیل قبول کر لیگا اور اس سے یکایک موت ہو جاوے گی چنانچہ جالینوس کے ہمعصروں میں ایک شخص اسیطرح مر گیا تھا جسکی پوری تفصیل کتاب جالینوس میں درج ہے **قاعدہ واجب الحفظ** ورم جگر سوء مزاجی کی حالت میں ادویہ ٹھنڈی میں مبالغہ کرنا مرض استسقا کا پیدا کرنا ہے۔ علی ہذا القیاس ورم جگر بارد میں گرم اجزا اور تسخین میں زیادتی گرنی دل و جگر کی تسخین سوختہ کرنے میں کوشش کرنا ہے۔ طبیب کو لازم ہے کہ ان دونوں درجوں کے بین بین علاج کرے یعنے جو اجزا کہ جگر کے لئے مبرد اور مقوی ہوں اور مسخن و مفرح ہوں دونوں عمل میں لاوے اور ادویہ عطریہ قابضہ بھی ملائے۔ **کلیہ قاعدہ** اسباب میں یہ ہے کہ جگر کے امراض میں ایسی ادویہ دیں جو چھ صفتوں سے موصوف ہوں۔ قابض۔ جس سے تقویت ہو۔ ملین۔ منفتح۔ محلل۔ خفیف جن سے دفع مواد اور استخراج فضلات ہوں معطر جس سے عفونت اور سڑاند مندفع ہو۔ ملطف۔ جس سے مادہ میں رقت اور تلطف پیدا ہو۔ نیز مسہلات کے وقت ایسی دوائیوں سے پرہیز کریں جو بہانے والی ہیں۔ ہاں جب مدرات کی اشد ضرورت ہو اوسوقت باز رہنا ہی خلاف قاعدہ طب ہے۔ مزاج کی اصلاح اسطریق سے ہو کہ طبیعت خود بخود تلیین قبول کرتی ہوئی چلی جاوے مگر نہ اسقدر کہ اسہال مفرط ہو لیپوں اور طلاؤں اور جگر میں ایسا جلد نفوذ ہوتا ہے جو اور مقاموں میں نہیں اسیواسطے عاقل کو فرض ہے کہ جبتک مرض کی اچھی طرح تشخیص نہ ہو طلا ہی نہ کئے جاوے۔ یہ بات بھی یاد رہے کہ جو دوائیاں جگر کی بیماریوں میں دیجاتی ہیں اونکو بہت باریک پیسنا چاہئے تاکہ تُس وغیرہ جگر کو مضر نہو۔ اسیطرح جب جگر میں سدے ہو جاویں تو اجزا مسخنہ اور ملطفہ جن میں سخت گرمی اور شدت سے تلطیف ہو نہ دیں بلکہ خفیف سے دوائیاں دینی بہتر ہیں۔ ورم جگر میں ماءالشعیر اور ماءالعسل وغیرہ دینے بہتر ہیں۔ جگر کا ورم دفعۃً پھاڑنا بھی طبیبوں کے نزدیک جائز نہیں کیونکہ اس سے جرم جگر فاسد ہو جاتا ہے بخلاف اور ورموں کے کہ نضج کے بعد اون میں تفجیر جائز ہے۔ جب جگر میں زائد جلا منظور ہو تو شکر فس کا پانی ماءالشعیر کے

ساتھ دینا مناسب ہے **فائدہ** جگر کی بیماریوں میں عموماً اسہال ممنوع ہے خاصکر جب ورم جگر بخار کے
ساتھ جمع ہو مگر جگر کی قوت کی تحصیل کے لئے ضرورت اشد کیوقت خفیف اسہال اُستادوں نے جائز
رکھا ہے وہ بھی بقدر ضرورت۔ ایک شخصکو اول بخار تھا۔ بعدہٗ عروق ماساریقا میں سدے پیدا ہو گئے
تھے حکیم صاحب نے اول تپ کا علاج کیا تپ کی مفارقت کے بعد حفظ صحت اور استیصال مادہ کے
لئے مسہل دئے مگر دوسرے مسہل میں ہلیلہ جات اور املتاس وغیرہ تھی جس سے مریض کو پیتے وقت
پُھریری آئی جبراً پلایا گیا اس سے رقیق بلغم املتاس جیسا رنگ پچاس دستوں میں نکلا پھر ماندن
برابر اسہال جاری رہا۔ ایک طبیب نے یہ حال دیکھکر مادہ کی کثرت اور طغیانی سمجھکر منضج دیا۔ مگر کچھ
فائدہ نہ ہوا۔ بلکہ اسہال کی شدت حمی کی کثرت تشنگی کی زیادتی پیدا ہو گئی اسکے بعد دوسرے طبیب نے
اسہال کو شرکت معدہ سے تجویز فرما کر احشا کی تقویت اور تپ کی رعایت کے لئے تیرین بھی کارب
عرق بادرنجبویہ عرق مکوہ عرق کاسنی بادرنجبویہ ڈال کر دیا۔ اسہال کم ہوا اور حرارت کو بھی کچھ تسکین
ہوئی لیکن تپ اور ضعف پہلے درجہ کا ہو گیا طبیعت میں ایسی ملائمت ہوئی کہ دو تین دست روز مرہ
پانی جیسے ماساریقا کے سدّے کی وجہ سے آتی رہے ضعف کی یہ نوبت ہوئی کہ بات کے لئے
آواز نکالنی دشوار ہو گئی۔ پچش کے لگاؤ دست آنے سے صاحب فراش ہو گیا بعد اوسکے سبز
کاسنی کا پھٹا ہوا پانی شربت بزوری بادرنجبویہ کا استعمال کرایا۔ چار پانچ روز کے بعد گرم منضج
جیسے سونف موبز منقی وغیرہ سے اور جگر کی سنجونت کیوجہ سے تپ میں بہت زور شور سے اشتعال
پیدا ہوا اسکے بعد شاہترہ مکوہ گل سرخ گل نیلوفر ملہٹی رات کو سبز کاسنی کے پانی میں تر کر کے
صبحکو ملکر صاف کر کے شربت بزوری بادرنجبویہ چھڑک کر دیا۔ جب قارورہ اور فضلے سے مادہ کا نضج
معلوم ہوا تو املتاس زیادہ کی پہلے مسہل میں چند دست ہوئے اور پانی جیسا جو اسہال ہوتا تھا
وہ بالکل جاتا رہا۔ مگر تھوڑے دنوں کے بعد پھر وہی اسہال وہی تپ وہی گرمی۔ پس از سر نو وہی سابق کا علاج
کیا گیا اور قارورہ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ماساریقا میں سدّے پڑ گئے ہیں اوسکا علاج کیا
اچھا ہو گیا۔ معدے کی سختی پانوں کے ورم قبض نزلے۔ مزاج خفقانی۔ طبیعت پیرانہ سالی
تپ سوزش شکم۔ یہ جملہ امور ایک مریض میں تھے اول اوسکو سوء ہضمی ہوئی تھی جس میں جوارش
عود شیریں عرق گاؤزبان عرق مکوہ شربت انار شیریں خاکسی نوش کرائی تھی اس سے قبض اور

گرمی زائد ہوگی پس آلو بخارا عرق گاؤزبان عرق مکوہ شربت بزوری خاکسی دی اسکے بعد معدہ کی رعایت
کے لئے کہ کھانا پانی نہ تناول کرنے سے پیٹ میں جہریاں اور یبوست پہیل گئی تہی ملٹھی گاؤزبان خطمی
عناب عرق مکوہ عرق شاہترہ عرق کاسنی میں رات بھر بھگو کر صبح کو صاف کر کے شیرہ تخم خیارین شربت
بنفشہ خاکسی ڈالکر نوش کرایا ابھی تک پانو کا ورم پیٹ کی سختی گرمی کی شدت بخار بدستور تہا تب
تخم کاسنی خیارین گاؤزبان زرشک بنفشہ خطمی عرقیات میں بھگو کر شربت نیلوفر خاکسی دی اسکے
بعد مرض بدستور مگر حرارت کو کچھ تسکین ہوئی پھر گل بنفشہ گل نیلوفر آلو بخارا عرق مکوہ عرق کاسنی
میں تر کر کے شیرہ تخم خرلوزہ شربت بنفشہ شیرہ تخم کاسنی خاکسی دی گرمی تو جاتی رہی لیکن پیٹ اور
پانوں کا ورم چونکہ ابتک موجود ہے اجابت بھی کھل کر نہیں ہوئی کچھ کچھ رطوبت نکلتی ہے بحیثیت مزاج
کی گرمی بہت بدستور ہے اوسوقت یہ منضج بلغمی اور گرم مادہ کے اخراج کے لئے آلو بخارا تخم کاسنی کا
پوست ریشہ خطمی تخم مرو گل بنفشہ ملٹھی تخم خطمی خیارین کاسنی عناب جوش کر کے شربت بنفشہ خاکسی
شیرہ مغز تخم تربوز دی پھر نضج مادہ کے بعد حرارت کی شدت سینہ کی سوزش پیٹ کے جلن تپ
کے لئے شیرہ جات دئے جوشاندے بالکل موقوف کردئے اور لعاب تہدانہ شیرہ کاسنی شیرہ خیارین
شیرہ ملٹھی شیرہ مکوہ تسکین کے لئے اور چھوٹی الائچی کا شیرہ بڑی الائچی کا شیرہ شربت بزوری-
بارتنگ اسہال کے دفع کے لئے دیا اچھا ہو گیا- ایک شخص ضعف جگر میں مبتلا تھا اوراس سے
پہلے بواسیر کی وجہ سے خون بکثرت آیا تھا اوسوقت علاج کے بعد اونٹ کا دودھ پلایا گیا تہا جس سے
اچھا ہو گیا تہا اب ضعف جگر کے ساتہ پاؤں میں ورم چہرہ پر تہبج بھی ہے کچھ میٹھا میٹھا درد بھی- لہذا
آفتابی گلقند سونف مصطگی چھوٹی الائچی خشک پودینہ جوش کر کے دیا- دوسرے روز عود الصلیب
تیسرے روز سنبل الطیب مویز منقی زیادہ کی گئی اور پانی کی جگہ عرق مکوہ غذا کچھ نہیں دو روز کے بعد
قارورہ زردی مائل تہا ورم بھی کم ہوا حکیم صاحب نے فرمایا ہو کچھ نہ کچھ غذا ہونی مناسب ہے مگر کم اور تہوڑی
اسکے بعد چھوٹی الائچی خشک پودینہ آذخر ملٹھی بہیکا دیان جوش کر کے آفتابی گلقند ڈالکر نوش کرایا
دوسرے روز گاؤزبان زیادہ کی گئی مریض نے بہوک کی شکایت کی آپنے فرمایا زیادہ خوراک ہرگز نہ کہاویں
اگر بہت ہی بہوک ہو تو صرف پاؤ سیر صبح آدھ پاؤ شام کو ہو اس سے زائد کسی آن اور کسی وجہ سے نہونی
چاہیئے- ضعف جگر کے لئے دواء الکرکم بہت مفید ہے اور اوسکے اجزا یہ ہیں- سنبل الطیب

ریوند چینی زعفران سلیخہ دارچینی قرنفل قسط تلخ قفاح مساوی الوزن لیکر شہد کے قوام میں ملائیں اور
ابتدا تین ماشہ سے کریں اور آہستہ آہستہ بڑھاتے جاویں پہلے دن اول دو ماشہ دواء الکرکم کہائیں
بعدہ شیرۂ مکوہ شیرۂ سولف مصری داخل کرکے نوش کریں اگر اسکے استعمال سے زبان و لب میں خشکی
ہو تو تخم ریحان عرق سولف میں پکاکر شیرۂ مکوہ مصری حلکر کے نوش کریں اور معجون کہانے میں تاخیر کریں
پھر خشک کانٹیں تخم خربوزہ کوٹ کر عرق مکوہ میں جوش کرکے تخم ریحان مصری ڈالکر نوش کریں اس سے دست بھی
موقوف ہوجاوینگے پانونکا ورم بھی کم ہوجاویگا اگر ورم چہرہ باقی رہے تو قرص گل صعتر کوٹ کر نوشادر
میں ملاکر کہائیں اور پر سے مکوہ تخم کاسنی سولف جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں پھر دواء الکرکم
کہانی شروع کریں اگر لینت طبع نہ ہو تو دواء المسک کہاکر شیرۂ کاسنی شیرۂ مکوہ مصری معجون دواء الکرکم
کے ساتھ نوش کریں اس سے دو تین دست ہونگے پھر دوسرے روز سفید زیرہ کا شیرہ زیادہ کریں غرضکہ صبح
نسخہ دواء المسک اور شام کو دواء الکرکم ہمیشہ تناول کرتے رہیں اسکے بعد بھی اگر پنڈلیوں میں درد چہرہ
ورم ہاتھ پاؤں میں کچھ خفیف سا ہیچ ضعف وغیرہ باقی ہو تو پھر وہی دواء الکرکم بدستور تناول فرماویں
تاکہ ایک دو دست ملین ہمیشہ ہوتے رہیں جب عوارض سابق جاتے رہیں تو اونکی اصلاح قابضات
خفیفہ اور مقویات جگر سے کریں اور دواء الکرکم کا مکرر کر استعمال کریں اس سے جگر کی تقویت بخوبی
ہوگی یا یہ نسخہ ملحوظ رکہیں۔ دواء الکرکم صغیر اول کہائیں تخم کاسنی مویز منقی مکوہ جوش دیکر مصری ڈالکر نوش
کریں اگر پھر پتلے دست آنے لگیں تو چاروں تخم عرق مکوہ شیرۂ مکوہ شیرۂ حب الآس شیرۂ سولف مصری
کے ساتھ نوش کریں اور مرض کو خیرباد کریں۔ اگر جگر کے ضعف کے سبب سے غسالی پیشاب آنے لگے
تو مکوہ تخم کاسنی تخم خربوزہ کشوث اذخر مکی گل سرخ خیارین عرق شاہترہ میں جوش کرکے گلقند
آفتابی داخل کرکے نوش کریں اور روغن بابونہ کی موضع جگر پر مالش کریں غذا صرف یخنی پھر اسکے
بعد سولف۔ سولف کی جڑ تخم کاسنی پرسیاوشاں اذخر مکی مکوہ جوش کرکے گلقند آفتابی حل
کرکے املتاس ترنجبین گل نیلوفر سناء مکی روغن گل زیادہ کریں منضج کے بعد مسہل اور مسہل کے بعد
پھر یہ منضج مکوہ خیارین مویز منقی خیارین جوش کرکے شربت بزوری داخل کرکے دیں غذا ملائم کہچڑی
اور پانی کی جگہ عرق مکوہ اس سے جگر کی تقویت بھی ہوگی اور زرد رطوبی مادہ بھی نکل جاویگا۔
دوسرا نسخہ تپ اور تشنگی اور کہانسی کے لئے۔ اذخر مکی مکوہ خشک زوفا خیارین خطمی مویز منقی

جوش کرکے خمیرۂ خشخاش حلکر کے نوش کریں گرم جگر کے ضعف کے تدبیر اول تبریدات لعابات اور شیرہ جات
اور شربہ معمولہ کے ساتھ کرنی مناسب ہے دوسرے روز انصباب مواد معدہ کے لئے فصد باسلیق سے
خون لیں اگر خون کم نکلے اور پورا پورا تنقیہ نہو تو عرق کاسنی عرق گاؤزبان شربت انار شیریں فصد
کے بعد دیں غذا صرف چند دانہ فالسہ ہوں۔ دوسرے روز شیرۂ خیارین عرقیات شربت بزوری حل کرکے
نوش کریں۔ تیسرے روز جبکہ آنکھوں میں کچھ زردی فساد اخشا رتب کے آثار قارورہ سرخ اشقر ہو تو
آلو بخارا زیادہ کریں اور سکنجبین بزوری خانہ ساز اور سکنجبین ہندبائی لیمو کے پانی میں داخل کرکے دیں
اگر کچھ خارش جلد بھی ہو تو لعاب بہدانہ زیادہ کریں غذا اسوقت زرشک کا افشورہ اور آلو اور لیمو
تجویز کرنے چاہئیں تھوڑے دنوں بعد تخم خیارین تخم خربوزہ تخم کاسنی بیخ کاسنی لیمو کا پانی سفید
شکر سبز کاسنی کا پانی پھٹا ہوا سکنجبین خانہ ساز عرق کاسنی شاہترہ میں حل کرکے نوش کریں دوسرے
روز شیرۂ خیارین زیادہ کریں تھوڑے دنوں میں آرام ہوجاویگا اگر ہاتھ پاؤں میں تشنج اور پیٹ میں ورم
مزاج گرم ہو تو گل سرخ مکوہ تخم کاسنی مویز منقی شاہترہ خطمی زرشک بیخ بادیان بیخ کاسنی گاؤزبان
جوش کرکے آفتابی گلقند املتاس شربت دینار روغن بادام حل کرکے نوش کریں۔ لیپ کا نسخہ
ہندی نمک تودہ ارمنی ہرن کی مینگنی سعد کوفی انگور کی لکڑی کی راکھ سبز مکوہ کے پانی میں پیسکر
پیٹ اور ہاتھ پاؤں پر گاڑھا گاڑھا لیپ کریں۔ سوء مزاج اور فساد معدہ کے لئے سفوف
انجدان لیمو کا پوست دانہ ہیل سونٹھ خیارین کرمانی زیرہ مصطگی گل سرخ۔ سبکو کوٹ کر سفوف بنا دیں
اور عرق مکوہ کے ساتھ پھانکیں دوسرا لیپ کا نسخہ ہندی نمک بابونہ گل سرخ کرمانی زیرہ سرکہ
میں حل کرکے موضع ورم پر لیپ کریں۔ مجرب نسخہ تپ اور ہاتھ پیروں کے ورم حار اور فساد معدہ
کیلئے مجرب نسخہ سبز کاسنی کا پانی پھاڑ کر شیرۂ تخم کشوث شربت بزوری بارد خاکسی ڈالکر نوش کریں
اگر ہاتھ پاؤں پر ورم اور صفرا پر بلغم غالب آنے کی وجہ سے سینہ بھی متورم معلوم ہو تو پہلے معمولی
منضج دیں بعدہ یہ اجزا تخم خربوزہ تخم کاسنی پوست بیخ کاسنی گل سرخ ملٹھی ریوند چینی سفید تربد
جوش کرکے آفتابی گلقند املتاس ترنجبین روغن گاؤ اسی قسم کے تین مسہل دیں بعدہ قرص گل
صغیر پیسکر گلقند میں ملاکر مکوہ گل سرخ پرسیاوشاں مصری کے ساتھ جوش کرکے نوش کریں۔ ہاتھ
پاؤں کا ورم اور فساد معدہ دور ہوجاوے گا۔ اگر جگر کیطرف رطوبی بلغم کیوجہ سے کچھ بوجھ او

ثقل سا معلوم ہو تو نکوہ لک مغسول تخم کاسنی شاہترہ خشک کاسنی جوش کر کے مصری اور دوسرے روز سناء مکی سکنجبین زیادہ کر کے نوش کریں۔ **غلیظ بلغم کے لئے** نکوہ مویز منقی انجیر زرد پرسیاوشاں گل غافث ملہٹی جوش کر کے آفتابی گلقند زیادہ کریں۔ دوسرے یا تیسرے روز سناء مکی زیادہ کریں۔ **رطوبی بلغم کے لئے** تخم کاسنی دو قو تخم مرو نکوہ تخم خیارین جوش کر کے مصری حل کر کے نوش کریں۔ **معدہ کے فساد خون کے کیے زردی رنگ کے لئے مجرب** نسخہ قرص زرشک صغیر دوا دارالکرکم میں اول ملا کر کہائیں اوپر سے تخم کاسنی پرسیاوشاں مویز منقی جوش کر کے مصری داخل کر کے نوش کریں دوسرے روز مصری کی جگہ گلقند تیسرے روز گل سرخ زیادہ کریں اور شربت دینار گلقند میں ملا کر پیئیں پہر مسہل صفرا و بلغم دیں وہ یہ ہے۔ نکوہ گل سرخ سونف مویز منقی پرسیاوشاں جوش کر کے آفتابی گلقند دوسرے روز سناء مکی زیادہ کی جاوے۔ اگر ضعف جگر کی حالت میں قارورہ کا رنگ سرخ اور سفیدی مائل ہو اور اسکی وجہ قوت متمیزہ کا جگر و گردہ میں ہو نہ ہونا ہو تو نکوہ تخم کاسنی تخم خطمی ملہٹی جوش کر کے شربت بزوری نوش کریں جن لوگوں کی جگر میں فساد ہو اور قوت بالکل ساقط ہو گئی ہو زردرنگی غالب ہو تو خبث الحدید کا چالیس روز تک بلاناغہ استعمال کریں اور اوسکے بنانے کی مختصر ترکیب یہ ہے کہ فولاد عمدہ کو تاہوا آگ کے دہوئیں میں کچہ کر کے آگ میں رکہدیں اور ایک مدت معین کے بعد نکالکر بچہڑے کے پیشاب میں حل کریں پہر آگ میں پہونکیں اور نکالکر گہیگوار کے شیرہ میں کہرل کریں اور تین چار ماہ کے بعد گائے کے دودہ میں ڈال کر نوش کریں غذا بے نمک کی روٹی روغنی کر کے کہائیں

باب استسقا کے علاج میں

ایک عورت کے تمام بدن اور پیٹ اور ہاتہ پاؤں پر ورم ہو گیا تھا۔ استسقائی لحمی تجویز ہوا حکیم صاحب نے نکوہ بادیڑنگ کابلی کیفر کی جڑ گل سرخ تخم کشوث پرسیاوشاں تخم خربوزہ جوش کر کے مصری داخل کر کے نوش کرایا اور کشوث کی جگہ تخم کرفس بہی زیادہ کرنا جائز فرمایا اور دوسرے روز مصری کی جگہ گلقند زیادہ کیا اور فرمایا کہ نکوہ پہاڑ کر پیٹ اور ہاتہ پاؤں پر لیپ کریں اور کبھی کبھی صرف کہیر کو پکا کر ملیں استسقاء لحمی میں مسہلوں سے پہلے لیپ کا کبھی استعمال نکریں پہلے سناء مکی وغیرہ زیادہ کر کے آدہا مسہل دیں جب طبیعت ملائم اور نرم ہو جاوے تب لیپ کا

استعمال کریں **فائدہ** اس مرض میں خفیف مسہل دینا مناسب ہے اور غذا موقوف ہونی چاہئے
اگر زیادہ ضرورت ہو تو چار دام کھچڑی شوربہ کے ساتھ دینا مضائقہ نہیں اور پانی کی جگہ عرق مکوہ
دیں اگر سنا رکمی کما ینبغی عمل نکرے تو دوسرے روز تقویت کے لئے اول دوا ء المسک معتدل نوش
کریں اوپر سے مکوہ ریوند چینی گل سرخ جوش کر کے شربت بنفشہ داخل کر کے نوش کریں دوسرے روز
شربت کی جگہ گل بنفشہ گلقند دیں اس سے تلی کی جانب سے ورم کم ہو جاویگا اور جگر کی طرف
بدستور قائم رہیگا لیں تیسرے روز قرص گل صغیر کلکلانج بزوری میں ملا کر اول کھائیں پھر مکوہ کنیر
کی جڑ پرسیاوشاں خیارین جوش کر کے گلقند آفتابی داخل کر کے دیں اس سے دو چار دست آکر
ورم کی سختی میں کمی ہوگی پھر مکوہ گل سرخ گاؤزبان سنبل الطیب کنیر کی جڑ ریوند چینی تخم کاسنی گلقند
آفتابی دیں۔ ایک مستسقی جو عوارض مذکورہ میں مبتلا تھا اوسے حکیم صاحب نے تدابیر مسطورہ پر عمل
کرایا جب یہانتک پہونچی تو ورم میں کمی ہوئی مگر سور تنفس اور پہلو پر لیٹنا دشوار ہو گیا اوسکے بعد
قرص گل صغیر بسکر آفتابی گلقند میں ملا کر تناول کرایا اوپر سے ریوند چینی ملٹھی گاؤزبان مکوہ مصرے
دی گئی پھر دوا ء المسک پھر گاؤزبان مکوہ جوش کر کے سفید مصری ڈالکر دی اور طبیعت کیے تقویت او
تلئین کے لئے شربت بیٹہ جائز رکھا۔ دوا ء المسک ہر چند کہ مضر بھی ہے مگر استسقاء میں تقویت کیلئے
دینا مضائقہ نہیں غرضکہ مسہلوں سے فراغت کے بعد ضعف کیوجہ سے اوس مریض کو خفقان
اور ہول دل ہو گیا لرزہ بھی بکثرت تہا حکیم صاحب نے مرکب عرق شاہترہ کے ساتھ کھلایا اس سے
دماغ کو تقویت آعصاب کو مضبوطی ہوگی اور دوسرے روز گاؤزبان زربناد گل سرخ جوش کر کے
مصری ڈالکر دیا گیا اس سے بالکل آرام تو ہو گیا مگر ہمیشہ اوسکی کیفیت یہ رہی کہ دماغ کو جوش
اور گرمی بہت معلوم ہوتی تہی سر پر پانی ڈالنے سے راحت ہوتی تھی دوسرے طبیب نے روغن
بنفشہ روغن کدو ناک میں ٹپکانیکو فرمایا اور گل سرخ شیرہ ہندبانہ وغیرہ کا نقوع پینے کو دیا کچہہ
فائدہ نہوا بلکہ زیادتی یہہ ہوئی کہ پاؤں سے سر تک سنسناہٹ اور صعود بخارات ہر وقت محسوس
ہوتی تھی جب زور کی ہوا چلتی تو اسکو تسکین ہوتی اور اسکے بعد ہی نکسیر جاری ہو گئی اُستاد صاحب
نے اول گھونگہ جلا ہوا پیکر ناک میں ڈالا پھر ایک بتی دم الاخوین کہربا طراشیث شیریں مازو گلنار۔
روغن گل میں لتہہ کر کے ناک میں رکھے گو ظاہر میں نکسیر کی علامتیں ناک کا کھجلانا مقدم سر میں

درد ہونا ناک سے تھوڑا تھوڑا خون آنا تھا مگر اسکے بعد گرمی کی علامتیں جیسے جوشش دماغ بخارات
کا صعود ٹھنڈی ہوا سے تسکین اور راحت لرزہ۔ ہول دل تنگی قلب اندوہ وغم وغیرہ ظاہر ہوئیں
لہذا دواء المسک معمولی کا استعمال کرایا گیا۔ اٹھارہویں دن دانتوں میں نزع اور درد معلوم ہوا۔
آپنے فرمایا کیڑون کے وجہ سے یہ درد ہے عناب عرق شاہترہ میں ملکر شیرہ تخم کاہو شربت نیلوفر
نوش کریں اور شفتالو کے پتوں کا پانی ناک کے دونوں سوراخوں میں ٹپکاویں پھر شفتالو کے پتوں کا
پانی توت کی جڑ کا پانی ایارج فیقرا ملیکر چند قطرہ ناک میں ٹپکاویں اس سے سوزش اور جوشش دماغ
کو فائدہ ہوگا پھر ایارج کی جگہ نیم لپا ہوا زیادہ کریں اور ان اجزا کا۔ گل خطمی مکوہ شفتالو کی پتے۔
مہندی کے پتے۔ گائے کے دودھ میں جوش کرکے غرارہ کریں۔ مریض نے بیان کیا کہ معدہ اور حلق
کی طرف کیڑے آتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں یہ کہتے ہی سو کیڑے کے قریب مُنہ کی راہ سے نکلے اور
ناک میں سوراخ ہوگیا دماغ بھی بند ہوگیا۔ آپنے فرمایا معمولی نسخہ موم روغن گل شیرہ کدو وغیرہ کا مرہم
بناکر استعمال کریں اور گل سرخ عناب بہدانہ جوش کرکے شیرہ تخم ہندبانہ شربت بنفشہ
نوش کریں۔ ایک عورت کو ضعف دماغ ہوگیا تھا اوسکے واسطے اسطوخودوس پیکر دواء المسک
بارد میں ملاکر اول کہانے کو فرمایا اوپر سے مغز بادام شیرہ مغز بادام تخم خشخاش شربت انار شیریں
نوش کرایا دوسرے روز شربت کی جگہ گلقند شکر وز دواء المسک کی عوض سادہ نوشدارو دی گئی
حال بدستور تھا آپنے پھر ریشہ خطمی تخم مرو عرق مکوہ میں جوش کرکے شیرہ مکوہ شیرۂ ملہٹی زہر مہرہ
شربت انار شیریں چار تخم دئے۔ استسقا کی حالت میں اگر اسہال ہو تو حتی الامکان شیرہ جات
خفیفہ کا استعمال کرنا اولی ہے۔ حکیم صاحب سے کسی نے دریافت کیا کہ استسقا میں اسہال
ہوتا ہے فرمایا کیوں نہیں اکثر ہوتا ہے اور مریض کو اسقدر مضر بھی نہیں جس سے ہلاک یا اشتداد
کا خوف کیا جائے ہاں اسہال بواسیری جگر کے لئے مضر یعنی ضعیف کرنیوالا ہے چنانچہ ایک شخص
جو استسقا میں اسہال رکھتا تھا مطب میں آیا آپنے ریشہ خطمی عرق مکوہ میں جوش کرکے لعاب بہدانہ
شیرۂ ہندبانہ چار تخم بریاں زہر مہرہ تجویز فرمایا اور اسہال بواسیری کی رعایت کے لئے شربت
موقوف کردیا۔ پھر قبض کے لئے شیرۂ بہدانہ زیادہ کیا۔ ایک شخص جسکو استسقا اور معدہ میں
کیڑے ناک میں سوراخ تھا آیا آپنے ناک کے سوراخ کے لئے یہ نسخہ مرہم لکھا۔ مکوہ تخم مرو گل سرخ

یا تو نہ چھوارے کی گٹھلی شفتالو کی گری سیب کو کوٹ کر گائے کے دودھ میں مرہم کا قوام پکاویں۔ پھر
روغن گل سفیدہ انڈے کی زردی داخل کرکے ناک پر لگاویں پھر قبض کے لئے بارتنگ دانہ ہیل
پیسکر پانی میں پکاویں اور شیرہ تخم خرفہ لعاب ریشہ خطمی زہر مہرہ پیسکر شیریں ہی کے پانی میں داخل
کرکے تخم ریحاں اسبغول چھڑک کر نوش کرنا فرمایا اور تیکر ہر کے لئے چاروں تخم روغن بادام
حریرہ کے پلائے اور حب الرمان کا سفوف سادہ نوش دارو میں ملاکر بارتنگ دانہ ہیل پانی میں پکا کر
شیرہ حب الاس شیرہ تخم خرفہ شیرہ مکوہ شربت انار شیریں لعاب ریشہ خطمی وغیرہ کے ساتھ دیا چھ روز
کے بعد سفید زیرہ بریاں کالا زیرہ بریاں حب الاس۔ خشک دھنیا شہد انج کا آٹا بیر کا آٹا انار دانہ
بریاں طباشیر شیریں عود مشک وغیرہ کا سفوف چھ ماشہ عرقیات کے ساتھ نوش کرایا اب پیٹ
پانی کی بھری ہوئی مشک کے مانند ہو گیا اور پاخانہ بھی رقیق پانی جیسا ہوا ضعف اس قسم کا
طاری ہوا کہ اوٹھنے بیٹھنے حرکت کرنے سے معذور ہو گیا مقعد میں درد شدید منھ اور ناک سے
پانی جاری۔ مزاج میں کثرت سے حرارت وغیرہ پیدا ہو گئی حضور نے یہ سفوف لکھایا۔ کالی ہڑ کا
پوست کوکنار سونٹھ سونف روغن گاؤ میں بھونکر کوٹ لیں اور مکو۔ خشک دھنیا جوش کرکے
مقل ازرق ہنبلوچن پیسکر چھڑکیں اور سفوف پہلے پھانک کر اوپر سے یہ پئیں۔ دوسرے روز شیرہ
تخم حماض شیرہ بہدانہ بریاں زیادہ کیا گیا اور مقل ہنبلوچن موقوف کر دیا اسکے بعد سفوف یہودا
پھر سفوف حب الرمان شربت انار شیریں میں ملاکر شیرہ خرفہ لعاب ریشہ خطمی روغن گل کے ساتھ دیا
اس سے آنتوں کی سطح میں چکناہٹ بھی ہو جاوے گی۔ اور تقویت بھی دوسرے روز نیلوفر کی
جڑ وغیرہ کا سفوف عرق کیوڑہ تخم ریحاں کے ساتھ نوش کرایا اسکے بعد ایک ہندی طبیب کیطرف
رجوع کی اونسے مرض کے عوارض کی تشخیص کرکے ناگوری گوند پیسکر تخم ریحاں گھی میں بھونکر مصری
ملاکر سفوف بنایا اور عرق مکوہ کے ساتھ دیا کچھ فائدہ نہوا اور قضائے الٰہی سے فوت ہو گیا۔ کیا
اچھا کسی شاعر نے کہا ہے ؎ چوں مخبط شد اعتدال مزاج ؞ نہ عزیمت اثر کند نہ علاج ؞
اسیطرح ایک شخص استسقا کے علاوہ ضعف جگر حار رکھتا تھا عمر بھی سن شیخوخت سے متجاوز تھی
اور ہاتھ پاؤں میں ورم بلغمی رطوبات بہتے تھے آپ نے اول فرمایا کہ حب زعفران خانہ ساز کھائیں
پھر مکوہ مویز منقی تخم خطمی شکاعی پرسیاوشاں عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت بزوری سفید تودری

ڈال کر نوش کریں پھر حب زعفران دوا المسک معتدل کے ساتھ کھا کر تخم خطمی پر سیاوشاں مکوہ
تخم کاسنی جوش کر کے شربت دینار سفید تودری اوپر سے نوش کریں اور گیرو سونٹھ پیکر پاؤں پہ
لیپ کریں اسکے بعد قرص گل صغیر کلکلانج کے ساتھ کھا کر مکوہ مویز منقی سونف پر سیاوشاں
جوش کر کے شربت بزوری حل کر کے نوش کریں غذا روزمرہ یخنی اور ملائم کھچڑی ہونی چاہیے
اور پانی کی جگہ عرق کاسنی عرق مکوہ ہو پھر دوسرے روز کلکلانج کی جگہ آفتابی گلقند دیا جاوے
اس سے تقویت جگر اور جو رطوبات جگر کو ضعیف کرتے ہیں انکا اخراج ہوگا اسکے بعد کھانسی
اور پیچش اور ہاتھ پاؤں میں ورم ظاہر ہوا آپنے فرمایا کہ قرص سرطان ہمراہ گل سرخ مکوہ عرق
شاہترہ شیرہ تخم کاہو شربت دیاقوزہ شیرہ حب الاس شیرہ سونف شیرہ مغز بہدانہ کے نوش
کریں اور قبض کے لئے شیرہ تخم خرفہ دیاقوزہ کے ساتھ نوش کریں ہرچند کہ معمولہ تدابیر کی گئیں
مگر اسہال بدستور رہا لہذا فرمایا پھر ریشہ خطمی تخم مرو جوش کر کے صاف کرو اور چاروں تخم ڈالکر ہلکا سا
ایک جوش دو پھر سرد کر کے شیرہ حب الاس شیرہ تخم خیارین تخم حماض دیاقوزہ داخل کر کے نوش
کرنا چاہیے۔ اگر اس سے بھی تخفیف ہو تو خرنوب کرمانی زیرہ سماق تخم مورد بلوط خشک دھنیا
مصطگی کا سفوف بنا کر پھانکیں اور سہ پہر کو یہی سفوف عرق بادرنگ کے ساتھ پھانکیں اور
اوسکی صبح کو ریشہ خطمی چھوٹی الائچی تخم مرو عرق مکوہ میں جوش کر کے صاف کریں چاروں تخم ڈالکر
ایک جوش دیکر شیرہ تخم حماض شیرہ تخم خیارین شیرہ سونف دیاقوزہ دیا جاوے پھر بھی وہی
سابق جیسا حال ہے کچھ تخفیف نہیں تو ناچار مقلیاسا کا سفوف نوشادر و سادہ کے ساتھ کھلایا
اور اوپر سے شیرہ سونف چھوٹی الائچی کا شیرہ حب الاس کا شیرہ تخم خرفہ کا شیرہ شربت بنفشہ
تخم ریحاں دی گئی اس سے قدرے راحت ہوئی بعدہ نسخہ معجون لکھایا اور فرمایا کہ ہمیشہ اسکا
استعمال کرنا وہ یہ ہے۔ مروارید کہربا مرجاں سفید صندل گل سرخ خشک دھنیا گل سرخ
کا غنچہ گل گاؤزبان کترا ہوا ابریشم سرخ بہمن دانہ ہیل عود مشک چاندی کے ورق شربت
سیب مصری ہموزن جملہ ادویہ کے لیکر قوام پکا کر دستور کے موافق معجون بناویں۔ ایک
بڑھیا عورت بلغمی مزاج کے پیٹ میں رطوبات مائی کیوجہ ایسا ورم تھا کہ پھولے ہوئے مشک
معلوم ہوتی تھی اور نبض دودی نملی تھی حکیم صاحب نے دیکھکر حاضرین سے مخاطب ہوکر فرمایا

کہ اسکو استسقاء زقی ہے پیٹ میں زرد آب رہتی ہے ضعف بھی بکثرت ہے لہذا سہولت کے ساتھ اور چند ایام کے گذرنے کے بعد صفرا اور بلغمی مادہ کا اسہال کے ذریعہ سے اخراج ہونا چاہیئے۔ بالفعل ملٹھی پر سیاوشاں جوش کر کے مصری ڈالکر دی جاوے اور دوسرے روز مکوہ تیسرے روز شربت دینار زیادہ کریں اس سے تو دست ہونگے پھر ملٹھی مویز منقی کیسر کی جڑ شاہترہ جوش کر کے گلقند آفتابی حل کر کے دیا جاوے اسکے دوسرے دن تحریک مواد اور اخراج کے لئے شربت دینار وغیرہ زیادہ کریں تیسرے روز سونف مکوہ زیادہ کریں چوتھے دن ریوند چینی۔ تخم کاسنی بڑھاویں اس سے زرد پانی بہہ جاویگا۔ غذا چنے کا پانی لے گوشت دیا جاوے اور کبھی کبھی موٹھ کا پانی دینا مضائقہ نہیں اور پانی کی جگہ عرق مکوہ عرق سونف نوش کریں اگر پانی میں مکوہ اور سونف کی پوٹلی بناکر جوش کرلیں تو یہ بھی کافی ہو سکتی ہے اسکے بعد پیچے کے بدن کا ورم کم ہوگیا پھر مواد کے نضج اور پتلا کرنے کے لئے شاہترہ مکوہ کیسر کی جڑ مویز منقی سونف آفتابی گلقند دیا گیا آخر کو نجات ہوگئی **فائدہ** اگر استسقاء میں بخار بھی ہو تو شیرہ خیارین تخم کاسنی شیرہ سونف شیرہ زہر مہرہ۔ ادویہ مذکورہ میں بڑھا کر دیں۔ ایک عورت کو جسے معمولے استسقاء تھا طبیخات معمولہ کے استعمال کرانے کے بعد یہ مسہل حب روناس گل سرخ گلِ نیلوفر لک مغسول۔ عصارہ غافث زرشک کا پوست افتیمون ریوند چینی زرد املوا اسپند تربد سونٹھ کی گولیاں بناکر عرق سونف عرق مکوہ کے ساتھ دیں اور گاہے گاہے اونٹ کا دودھ بھی پلایا گیا ان گولیوں میں سے اول دن چار ماشہ اونٹ کے دودھ کے ساتھ دیگئیں پھر چار دانگ دو دو ماشہ غرضکہ دو دام ہر روز بڑھائی گئے یہانتک کہ سولہ تک نوبت پہونچی اور نہایت بیس تک اس سے قوت اور ہضم مریض کا ٹھیک ہوگیا اوسوقت دودو دام گھٹائی گئی اور سماۃ مذکورہ بالکل تندرست ہوگئی اب غذا دن میں وہی اونٹ کا دودھ اور کھچڑی یا شوربہ اور کھچڑی دو تین دام سے شروع کر کے بیس دام تک دیگئی آخرالامر سوجن اور ورم تو کم ہوگیا اور پیاس کو بھی تخفیف تھی مگر استسقا یعنے اصلی مرض جیسا کا تیسا رہا۔ آپنے فرمایا کہ ابھی چند روز تک اونٹنی کا دودھ اور پیا جاوے اور سابق کی طرح ابتدا میں جتنا دودھ بڑھاویں اوتنی کھچڑی گھٹاتے جاویں جب نہایت کو پہونچ چکے تو اسیطرح دودھ گھٹاتی جاویں اور کھچڑی بڑہا کر غذا اپنے معمولی کرلیں

زیادہ نہ ہو۔ **حب روناس کا نسخہ** جو مسہل کے قائم مقام ہے۔ سنبل الطیب مصطگی زعفران آذخر مکی اسارون تخم کشوث روناس لک مغسول حب بلسان تونگ قاقلہ صغار گل سرخ کوٹ کر شہد کے قوام میں معجون بنادیں۔ ایک بوڑھا شخص جسے جگر کے سدے اور اسہال کی وجہ سے تخمہ ہو کر استسقا ہو گیا تھا اور ہاتھ پیروں سے قطع نظر تمام بدن پر ورم ہو گیا اور بھوک بالکل جاتی رہی تھی مطب میں آیا حکیم صاحب نے دریافت کیا کہ اس مرض سے تپ ہوئی تھی یا اسہال اوسنے بیان کیا کہ پہلے تخمہ ہوا تھا اور خون پیپ کے دست پیچش اور مروڑ کے ساتھ کئی روز تک برابر آئے اب تین مہینے سے برابر یہ مرض موجود ہے آپنے فرمایا کہانسی ہے کہا نہیں فرمایا کہ زرشک لک مغسول منقی چولائی گل سرخ کوٹ کر سفوف بناؤ اور لعوق کی طرح چاٹو اوپر سے تخم کاسنی مکوہ سکاعی بادآورد عرق مکوہ میں جوش کر کے مصری ڈالکر نوش کرواؤ دوسرے روز گلقند آفتابی زیادہ کیا جاوے تیسرے روز سنا مکی زیادہ کی اس سے اسہال ہوا دوسرے روز موقوف کر دی اور فرمایا استسقا میں اسہال مفرط ردی ہے اور اس سے بھی قوت زائل ہوتی ہے۔ استسقا کی حالت میں اگر ہاتھ پاؤں میں ورم ہو تو خشک زوفا ملہٹی تخم خطمی مویز منقی جوش کر کے شکر سرخ ڈالکر دیں دوسرے روز اگر پیٹ میں نفخ ہو یعنے کلانی اور ڑائی پیدا ہو اور ہوا کی وجہ سے نفس میں تنگی اور سختی ہو تو زراوند طویل زیادہ کر دیں۔

ایک مریض جو عوارض مذکورہ رکہتا تھا اوسکے لئے حکیم صاحب نے معمولی تدابیر کیں۔ جب دمے کی شکایت کی تو خطمی ملہٹی مکوہ مویز منقی کیکر کی جڑ جوش کر کے گلقند آفتابی حل کر کے نوش کرایا دوسرے روز سنا مکی زیادہ کی اور گیرو رسوت سبز مکوہ کے پانی میں پیسکر لیپ کرایا پاؤں میں بہت ورم تھا فرمایا کہ منضج کے بعد مسہل دیا جاویگا۔ اول یہ منضج پر سیاوشاں سونف بیخ بادیان بیخ کاسنی مکوہ تخم کاسنی گل سرخ جوش کریں اور آفتابی گلقند حل کر کے دیں نضج کے بعد سفید تربد سونٹھ عصارہ ریوند زیادہ کیا جاوے۔ اسی سے آرام ہو جاوے گا۔ اگر استسقا کیحالت میں گلے پر ورم ہو تو زرد انجیر سونف سونف کی جڑ مویز منقی پر سیاوشاں مکوہ جوش کر کے گلقند آفتابی حل کر کے نوش کریں غذا موٹھ کی کہچڑی روز مرہ دیں اور شام کو تیتر اور بٹیر کے گوشت کی یخنی دیں دوسرے روز بادآورد زیادہ کریں۔ لعدہ گل بنفشہ سونف منقی وغیرہ جوش کر کے

دیا جاوے اور دو تین دن کے لبعد معجون کلکلانج عرق مکوہ کے ساتھ دیں اور گلے کے ورم کیلئے دہنیے کا پانی اور سکنجبین کا غرارہ کریں۔ ایک عربی بوڑھا آدمی جسکا مزاج قوی اور دموی تھا اور جسکو مرغن اور ترش کھانا کھانے کے لبعد بخار اور زیر ناف درد۔ کبھی کبھی زیر ناف اور خصیہ کے نیچے ورم بھی ہوجاتا۔ اور پرانا دمہ بھی رکھتا تھا استسقا میں مبتلا ہو کر حکیم صاحب کے پاس آیا مگر اس سے پہلے ایک اور طبیب نے اوسکا اسطرح علاج کیا کہ نسترن کا گلقند مویز منقی کھلایا اور کف دریا مکوہ کے پانی میں حل کر کے لیپ کیا پھر املتاس اور کف دریا بورہ ارمنی کا لیپ کرایا اور کنیر کے پتوں وغیرہ کا بخار اور دہونی دی مگر تپ کی شدت اور پیٹ کی گرانی حد سے بڑھگئی۔ حکیم صاحب سے بیان کیا کہ مجھے اجابت کے لبعد راحت سی معلوم ہوتی ہے پس آپنے فرمایا کہ منضج یا ملین اجزا دینے چاہئیں چنانچہ یہ منضج لکھی۔ ملٹھی پرسیاوشاں مویز منقی زرد انجیر کنیر کی جڑ جوش کر کے شربت دینار حل کر کے نوش کریں اور غذا چنے کا پانی اور پانی کی جگہ سونف اور مکوہ کا عرق دیں اور کبھی کبھی بادبرنگ کی پوٹلی پانی میں جوش کر کے پلاویں اس سے کچھ تخفیف تو ہوئی لیکن زیر ناف اور خصیہ کا ورم بدستور ہے آپ نے مکوہ ملٹھی پرسیاوشاں گل سرخ تخم کرفس جوش کر کے شربت دینار حل کر کے دیا اچھا ہو گیا۔ ایک دو برس کے بچے کو ایک مہینے پہلے دو تین دست روز آتے رہے اور کہانسی کی شدت تہی آخر کو استسقا لحمی ہو گیا۔ حکیم صاحب نے اوسکے لئے مکوہ بادیان پرسیاوشاں مویز منقی تخم کاسنی سوسن کی جڑ خشک زوفا گل بنفشہ ملٹھی رات کو عرق مکوہ میں تر کر کے صبح کو جوش کر کے گلقند آفتابی حل کر کے نوش کرنا فرمایا اور غذا یخنی کا پانی کبھی دو دانہ انجیر اور پانچ دانہ منقی کے بھی دئے مگر اور ہر قسم کے کہانے کی ممانعت کر دی اور پانی کی جگہ عرق مکوہ بتایا دو تین دن کے لبعد تخم کاسنی کی جگہ تخم خیارین بڑھائی اور فرمایا کہ استسقا میں اگر ضرورت تلئین کی ہو تو موافق مزاج دیں اور گرم ادویہ سے اس مرض میں عموماً پرہیز کریں خصوصاً جب درد بھی ہو غرضکہ اس تدبیر سے تشنگی کم ہوئی ورم بھی دور ہو گیا۔ اب شام کو یخنی اور صبحکو کھچڑی ملنے لگی تندرست ہو گیا۔ اگر کسی شخص کو سن بستجوخت میں استسقا بدون تپ کے ہوا اور ایک مہینے پیشتر تپ اور بخار رہتا کبھی کبھی ورم بھی ہوتا تھا اور خود بخود دور ہو جاتا تھا سونف اور اجوائن کا ورد رکھتا تھا۔ جب مطب میں آیا تو آپنے پوچھا کہ پیاس بہی ہے کہا

بہت فرمایا کہ پہلے سدوں کی تفتیح اور کشادگی ہونی چاہیئے اور یہ نسخہ مارالاصول کے بعد دیں مکوہ
سپستان سونف کی جڑ کاسنی کا پوست خشک زوفا گل غافث کبر کی جڑ فنطوریون ملہٹی پرسیاوشان
مکوہ مونیز منقی جوش کرکے مصری خاکسی ڈالکر نوش کریں دوسرے روز گلقند آفتابی بیتکر دن
سونف زیادہ کریں اسکے بعد چہرہ اور پانوں میں ورم بدستور باقی رہا یہ منضج سونف مکوہ گلسرخ
پرسیاوشاں آسطوخودوس جوش کرکے گلقند آفتابی حل کرکے دی بعدہٗ تخم خطمی خیارشنبر ملکی
املتاس شکر سرخ روغن بادام داخل کریں پہر دوسرے مسہل میں حب ایارج چار گہڑی رات
رہے کہا کر صبحکو مسہل نوش کریں اسکے بعد حکیم صاحب نے تعدیل مزاج معمول کے موافق
کی مسہل تو موقوف کردئے مگر منضج ادویہ مسطورہ بالا کے دیتے رہے جب مادہ کا تنقیہ ہوچکا تو
خفیف سا مسہل معدہ اور جگر کی تقویت کے لئے اور پہٹوں کی مضبوطی کے واسطے نسخہ معجون
کلکلانج شربت دینار عرق مکوہ کے ساتھ دیا اس سے بالکل تندرست ہوگیا ایک مسن شخص کو
مسہلوں کے بعد جو ورم جگر اور تپ کے لئے دئے گئے تھے استسقا معہ بخار اور تہیج اطراف معہ
ورم قضیب ہوگیا تہا آپنے فرمایا قرص کلکلانج شربت بزوری میں ملاکر اول کہائیں اوپر سے مکوہ
پرسیاوشان ملہٹی زرد انجیر جوش کرکے شربت دینار حل کرکے دیں۔ ایک جوان مرد مستسقی کو ایک
طبیب نے معجون گل و معجون کلکلانج اور اونٹ کا دودہ دیا مگر اوسکی طبیعت کے موافق نہوا ایک رات دن
تک برابر بیہوش رہا۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ خفیف سی تلیئیں دینی چاہیئے چنانچہ گاوزبان
مکوہ عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت دینار گلقند آفتابی ڈالکر دیا اچھا ہوگیا۔ ایک شخصکو بخار
اور استسقا زردی رنگ اور تہیج اطراف کے ساتھ تہا ایک ہندی طبیب نے اونٹ کا دودہ معجون
دبید الورد کے ساتھ دی تہی اسنے سخت گرمی کی تب لعاب بہدانہ شیرہ خیارین گلاب مصری تجویز
کی اس سے گو مزاج کی کچھ اصلاح ہوئی مگر نواسیر کا لگاؤ ہوگیا پہر صبحکو اونٹ کا دودہ مصری
ڈالکر دیا اور شام کو شربت بزوری عرقیات پلایا گیا تہوڑ لسی قوت پیدا ہوئی پہر بارہ روز تک اونٹ
کا دودہ بارہ دام تک پہونچایا۔ پہر کم کرنا شروع کیا آخر الامر موافق نہ ہوا۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ جب تک
استسقا کا پورا استحکام نہولے اونٹ کا دودہ دینا مناسب نہیں کیونکہ یہ دودہ بحرارت امزجہ باردہ کے
موافق نہ آئیگا گو گلاب سے اصلاح بہی ہوئی مگر فائدہ نہ ہوا آخر کو ہلاک ہوگیا۔ ایک مستسقی کو اول

سقوط اشتہا ہی بعدہ فساد معدہ ہوگیا ایک طبیب نے اونٹ کا دودھ پلانا شروع کیا ہر چند
کہ مریض بوڑھا بارد الغذا تھا لیکن اصلی مزاج صفراوی تہا موافق نہوا بلکہ اور گرمی سوزش
زیادہ کی تب دودہ کو موقوف کرکے جوارش انارین اور جوارش جوزی کا منضج مذکورہ کے ساتہ استعمال
کرایا اس سے مزاج کی اصلاح معدہ کا تنقیہ اخراج ریاح ہو گیا حکیم صاحب نے کاسنی کا
پانی شربت بزوری سادہ سکنجبین دی ایک عرصہ کے بعد اسہال ہوا تب تخم ریحاں تخم مرو
عرق مکوہ میں جوش دیکر عرقیات مناسبہ اور شربت بنفشہ داخل کرکے دیا گیا اسکے بعد ضعف
جگر اور استسقا کی انتہا ہوگئی لہذا سونف مصطگی پیکر گلقند آفتابی میں ملاکر سبز مکوہ کا پانی
شربت بزوری کے ساتہ دیا **فائدہ** کاسنی سبز کا پانی جگر کی حرارت اور گرم ورموں کو نافع ہے
اور مکوہ کا پانی بارد ورم کے لئے ملین اور نافع ہے ضعیف القوۃ اور پیرانہ سال کی اسہال میں
مخل اور بداثر ہے مگر جب پہلے ہی سے پیٹ میں ملائمت اور نرمی ہو تب اسکا استعمال منع ہے۔

ایک عورت کو استسقا کی حالت میں عسر نفس اور دما اور پیٹھوں میں ورم ہو گیا تھا یہ منضج مکوہ
مویز منقی تخم کشوث بیخ بادیان بیخ کاسنی ملہٹی خطمی پرسیاوشان جوش کرکے گلقند آفتابی ڈالکر
دیا چوتھے روز املتاس شربت دینار زیادہ کیا عمل معتدل ہوا مگر جب دوسرے مسہل میں پانچ چھ
دست ہوئے اور پیٹ کی گرانی اور تکان اور تحیر طبیعت سمجھی گئی تو املتاس موقوف کردیے
کیونکہ زیادہ ملینت طبع استسقا میں سخت ممنوع اور محظور ہے اسیطرح اول منضج میں سے گلسرخ
موقوف کرکے پرسیاوشان بڑھائی گئی پہر جب طبیعت میں اصلاح ہوگئی تو دوسرا مسہل
ان اجزا کے ساتہ دیا گیا۔ مکوہ مویز منقی زرد انجیر گاوزبان سونف سونف کی جڑ بیخ کاسنی تخم کشوث
کبر کی جڑ اذخر تربد سفید سنا، مکی ریوند چینی جوش کرکے گلقند آفتابی املتاس دستور کے موافق
دی دوسرے روز تبرید یہ اجزا شیرہ تخم کشوث عرق گاوزبان عرق مکوہ عرق سونف میں ملاکر گلقند
آفتابی شربت بزوری کے ساتہ دی گئی - اسکے بعد منضجات کامل الاجزا دیکر تیسرا مسہل دیا گیا
اور تبرید و تسکین کے لئے تخم کشوث عرقیات شیرہ سونف شربت بزوری گلقند آفتابی دی اسکے
بعد چوتھا مسہل دیکر معمولی تبرید اور تسکین دی پہر معجون کلکلانج زیادہ کریں پہر تین چار روز طبیعت
تہد کے ساتہ عمل میں لانے کا حکم فرمایا چونکہ جاڑے کا موسم تھا دما ہوگیا اور مر گیا دوسرا نسخہ

استسقا کے لیئے قرص صغیر زرشک پیکر کلکلانج بزوری میں ملا کر کھائیں اوپر سے شیرہ مکوہ شیرہ سونف شیرۂ تخم خیارین مصری نوش کریں دوسرے دن سفید تودری چھڑک کر نوش کریں تیسرے روز مویز منقی کا جوشاندہ زیادہ کریں اور قرص گل صغیر کی جگہ یہی جوشاندہ کافی ہوگا کیونکہ اس سے بلغم کا غلبہ کھانسی کی شدت دور ہوگی نضج مادہ اچھی طرح ہوگا۔ دوسرا النسخہ دوا رالکرکم عرق سونف میں ملا کر کھائیں اور کوہی بکری کی مینگنی کی راکھ صحرائی گائے کے اوپلے کی راکھ مٹی ریوند چینی بورہ ارمنی سیاہ زیرہ۔ سب کو کوٹ کر سرکہ میں حل کر کے لیپ کریں دوسرا لیپ کا نسخہ سعد کوفی انگور کی لکڑی کی راکھ۔ ہرنی کی مینگنی کی راکھ سبز مکوہ کے پانیمیں پیکر مستسقی کے ہاتھ پاؤں اور پیٹ پر لیپ کریں اور کبھی کبھی بورہ ارمنی زیادہ کریں دوسرا نسخہ مکوہ گاوزبان چوب چینی بیخ بادیان ریوند چینی رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح کو جوش کر کے گلقند آفتابی داخل کر کے نوش کریں اور مکوہ گیرو زرد ایلوا اکلیل الملک مہندی نمک انگور کی لکڑی کی راکھ مکوہ کے پانی میں لیپ کریں استسقا میں اگر اسہال ہو کر کچھ ورم میں تخفیف معلوم ہو تو مکوہ کا پانی بارتنگ کا پانی شربت بزوری کا استعمال رکھیں۔ دوسرا المجرب نسخہ گل سرخ مکوہ تخم کاسنی مویز منقی شاہترہ خطمی زرشک بیخ کاسنی بیخ بادیان گاوزبان جوش کر کے املتاس گلقند شربت دینار زیادہ کر کے نوش کریں۔ اگر استسقا میں چوتھیا بخار ہو تو کلکلانج شیرۂ مکوہ ملٹھی شیرۂ سونف شیرۂ خیارین گلقند آفتابی حل کر کے نوش کریں۔ جس استسقا میں طبیعت ملین ہو اوسمیں شیرہ سونف زیرۂ کرمانی زیرۂ مصری پھر شیرۂ مکوہ شیرۂ ملٹھی شیرہ بیخ کیبر گلقند آفتابی تخم ریحان چھڑک کر نوش کریں۔ ایک خواجہ سرا بوڑھے آدمی کو پرانا استسقا تھا حکیم صاحب نے مکوہ مویز منقی کیبر کی جڑ ملٹھی پرسیاوشاں خیارین۔ دوسرے روز زرد انجیر سکاعی زیادہ کی۔ دوسرا النسخہ مویز منقی مکوہ گل سرخ پرسیاوشاں جوش کر کے نوش کریں دوسرے روز سنار مکی زیادہ کریں غذا کھچڑی کا اور پانی کی جگہ عرق مکوہ دوسرا النسخہ مکوہ ملٹھی خیارین مویز منقی جوش کر کے شربت بنفشہ داخل کریں۔ دوسرے روز سنار مکی گلقند آفتابی پرسیاوشاں معجون کلکلانج زیادہ کر دیں تیسرے روز ایلوا بڑھاویں دوسرا المجرب نسخہ قرص گل صغیر پیکر کلکلانج بزوری میں ملا کر کھائیں اوپر سے مکوہ سونف مویز منقی ملٹھی

خشک زوفا جوش کرکی گلقند آفتابی داخل کرکی نوش کریں دوسرے روز سکاعی پرسیاوشان بڑہاویں
اسکے بعد قرص ریوند قرص زرشک دوارالمسک کے ساتہ یا نوشدارو کے ساتہہ ملاکر بدرقہ کے ساتہ
نوش کریں دوسرا نسخہ قرص زرشک صغیر پیکر گلکلانج اور شربت بزوری کے ساتہ کہائیں
اوپر سے شیرۂ سونف شیرۂ خیارین شیرہ مکوہ مصری سرخ تودری دوسرے روز ادویہ مذکورہ
کا طبیخ پکاکر پرسیاوشان مویز منقی زیادہ کریں اور خیارین بالکل موقوف کردیں اور قرص
زرشک کی عوض قرص گل صغیر دی جاوے وہ دوا جو فساد معدہ کہ اکثر ضعف جگر اور
اثر برودت ورطوبت سے ہو ابتدا میں دارچینی سونف سکاعی دانہ ہیل جوش کرکے عرق افسنتین
اور گلاب میں حل کرکے نوش کریں اگر گلاب اور عرق افسنتین نہ ملے تو عرق سونف جوش
کریں- پہر دو تین روز کے بعد سکاعی کے عوض اذخر مکی دینی مناسب ہے اور تین روز
کے بعد اذخر کی جگہ اسارون پہر تین روز کے بعد سوکف کرفس کی جڑ دیں جسوقت خلط بلغمی
کا غلبہ معلوم ہو توان اجزا کے ساتہ منقیہ مفید ہوگا مازریون روغن بادام میں چرب کرکے جوارش زرشک
میں ملاکر اول کہائیں یا اوسکی گولیاں بناکر چاندی کے ورق میں ملاکر تناول کریں اوپر سے بادرنجبویہ
بنجبادیان مکوہ پرسیاوشان اسارون آذخر مکی افسنتین رومی سنار مکی مویز جوش کرکے-
المناس گلقند آفتابی شربت دینار حل کرکے روغن بادام اوپر سے ڈالکر نوش کریں دوسرے روز
مصطگی عود پیسکر آنولہ کے ورق میں ملاکر کہائیں اوپر سے دارچینی اسارون گلاب میں جوش کرکے
شربت افسنتین حل کرکے دیں اوسکے بعد یہی مطبوخ معجون دوارالکرکم یا معجون کلکلانج یا معجون
کبیر یا جوارش دارچینی وغیرہ کے ساتہ دیں- ایک بوڑہا مرد ابتدائے صیف آخر خریف میں ایک
رات کو قے میں مبتلا ہوا یعنے اول تخمہ ہو کر قے میں کہانا اور صفر بر آمد ہوا دوسرے روز پہر قے کی
اور سکنجبین عرق مکوہ پیا حکیم صاحب نے مسہل کو کہا اوسنے انکار کیا رمضان تو گذر گیا مگر بعد اوسکے
جگر میں ورم استسقا پانوں میں ورم اور تہیج بہت ہوا آپنے بنجکاسنی کا پوست ملیٹھی مویز منقی جوش
کرکے آفتابی گلقند حلکر کے نوش کرایا دو تین دن کے بعد مکوہ پرسیاوشان مویز منقی گلسرخ
تخم خربوزہ ملیٹھی گل بنفشہ بہگو کر شربت دینار آفتابی گلقند ڈالکر نوش کرایا اسکے دوسرے
دن شربت دینار سے مزاج پر گرمی زیادہ معلوم ہوئی اوسے مو قوف کرکے بیس یوم تک

یہ ہی نسخہ پلایا گیا غذا یخنی اور نمک کی روٹی پانی کی جگہ عرق سولف دیا پہر ان لیپوں کا استعمال
کرایا مکوہ بکری کی مینگنی املتاس کو ملا کر پاؤں اور پیٹ پر لیپ کریں بیس روز کے بعد قلب کی
ایک جانب سے تو ورم کم ہوگیا لیکن خصیہ میں سوجن اور ورم معلوم ہوا دو تین دن کے بعد اسکو
بہی تخفیف ہوئی اب دونوں پنڈلیوں اور پاؤں اور پیٹ پر ورم باقی رہا ادویہ مسطورہ کے
استعمال سے یہ بہی جاتا رہا بہلا چنگا ہوگیا کہیں اس مریض نے سنا تہا کہ ایک مستسقی خربوزہ
کہانے سے اچہا ہوگیا اسنے بہی ذوق شوق خربوزہ کہایا اُسکا کہانا تہا کہ اسہال جاری ہوا اب اوسکی
تدبیر کی گئی اور دوبارہ تندرستی نصیب ہوئی - اسہال جگر اور فساد معدہ جو اسہال سے
ہوا ہے اوسکے لئے مجرب نسخہ - ریوند چینی عصارہ غافث لک مغسول رازیانہ ترمس -
افسنتین تخم کاسنی تخم کشوث کا سفوف بناکر سکنجبین کے ساتہ پہانکیں **فائدہ** جس استسقا
میں اسہال ہو تو یہ تدبیر ہمیشہ اور ہر وقت یاد کرکے عمل میں لاویں سرخ بہمن عرق کاسنی
میں جوش کرکے شربت سیب حل کرکے دیں - وہ نسخہ جو درد جگر معہ اسہال میں دیا جاوے -
لک مغسول ریوند چینی سنبل الطیب خبث الحدید کوٹ کر دہنیے کے پانی میں نوش کریں -
سفوف کا نسخہ طحلی استسقا کے واسطے - تخم کشوث رب السوس زراوند لک مغسول تخم خربوزہ
سولف گل سرخ تخم کاسنی کی معمولی ٹکیاں بنائیں اور ایک مثقال کاسنی کے پانی اور
سکنجبین کے ساتہ نوش کریں یا سفوف کی طرح پہانک کے اوپر کاسنی کا پانی اور سادہ سکنجبین نوش
کریں اگر استسقا میں کہانسی اور دمہ بہی ہو تو ادویہ مذکورہ کے ساتہ زوفا عرق سولف تخم
کرفس دانہ ہیل کا مطبوخ بہی زیادہ کرنا انسب اور اولی ہے - قرص ریوند سدی اور دموی
اسہال اور جگر کے سوء مزاج کو نافع ہے - اگر اسوقت ریوند چینی عصارہ زرشک تخم کاسنی
مساوی الوزن بارتنگ کے پتوں کے پانی میں ٹکیاں بناکر عرق بارتنگ کے ساتہ دیں تو بہت ہی
مناسب ہے - **سفوف کا نسخہ** جو جگری اسہال کو بند کرنے والا اور جو حکیم کمال الدین شیرازی
کا مجرب ہے - گل سرخ تخم حماض عربی گوند نشاستہ گل ارمنی تین تین درم زعفران ایک درم
کوٹ کر شیرہ کاسنی اور گلاب کے ساتہ پہانکیں - یہ نسخہ قطع جگری اسہال کے ہاضم طعام
حابس طبع پیشاب بہانے والا ضعف جگر و معدہ و تلی کو نافع ہے اسکی پوری اجزا یہ ہیں

بسباسہ درونج تربد الائچی لونگ اسبند اکلیل الملک شیطرج ہندی مشک ریوند چینی زراوند اشنہ قسط سنبل الطیب حب بلبسان سلیخہ کالی ہڑ کابلی ہڑ جوز بوا حب الاس۔ تمام اجزا سے دو حصہ زائد مصری کا گلاب میں قوام کرکے دستور کے موافق معجون بنائیں اور عمل میں لائیں۔ **فائدہ** جو دوائیں اسہال معہ کھانسی کے دیجاتی ہیں۔ مصطگی حب الاس چنیا گوند کندر اسپغول بریاں تبسلوچن شاہ بلوط جوز بوا وغیرہ جن میں سیٹھاپن اور ترشی زائد نہ ہو استعمال کرائیں اور خشخاش سعد کندر حب الاس مساوی الوزن بچوں کو دانت نکلتے وقت بہت مفید ہے۔ **سفوف کا نسخہ** جو پیچش میں مفید ہے تخم خطمی خبازی نشاستہ چنیا گوند کوٹ کر شربت حب الاس میں ملا کر دیں اور جگری اسہال کے لئے قرص تبسلوچن شربت الہی تخم بارتنگ کے ساتھ دیں اور جب بکثرت دست آتے ہوں تو قرص لوس جو قابض ہے اور حلبس میں مجرب شربت عفص کے ساتھ دینا لائق ہے جو نسخہ کہ صفراوی اسہال اور ضعف معدہ حار اور تقویت حرارت عزیزی کے لئے نافع ہے۔ تبسلوچن۔ زہر مہرہ مصطگی۔ پیکر آنولہ کے مربے میں ملا کر کھائیں بعدہ عرق کاسنی عرق گاوزبان شربت بزوری بارتنگ ڈالکر نوش کریں۔ دوسرے روز شربت بھی زیادہ کریں۔ **آنولہ کا سفوف** جو مقوی جگر و معدہ اور دافع اسہال ہے سدہی آنولہ گل سرخ مصطگی ریوند چینی کرمانی زیرہ رب السوس پودینہ مغز تخم خیارین کوٹ کر ایک مثقال گلاب کے ساتھ دیں۔ ایک ولائتی مرد کو جو نہایت نحیف و لاغر جسکو بخار اور پیروں پر ورم چہرہ سرخ دموی مزاج استسقاء و اسہال رکھتا تھا حکیم صاحب نے قرص کہربا قابض شیرہ گلنار شیرہ زیرہ شیرہ خرفہ شربت بزوری دی نجات پائی۔ **مطب کے معمولی وہ نسخے جو صاحبان مراق اور بواسیر کو دیے گئے۔** ایک عورت کے مدت سے درد پہلو درد زانو تھا۔ موہنہ بہت کڑوا جی متلانا دست پتلے پانی جیسے جاری تھے اسے آلو بخارا عرق سونف عرق شاہترہ جوش کرکے شیرہ کاسنی شربت بنفشہ ڈالکر نوش کرایا ایک دست ہوا اور پہلو کے درد میں کمی واقع ہوئی متلی وغیرہ بدستور آپنے فرمایا اسے بواسیر کا لگاؤ یقینی معلوم ہوتا ہے۔ گل خطمی مویز منقی آلو بخارا عرق سونف عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت بنفشہ تخم بالنگو ڈالکر دینا چاہیئے اور قنب کے پتے انڈے کی زردی روغن گل کا لیپ کریں۔ اسکے بعد مریضہ کو نفخ اور بخار اور نزلہ اور پیٹ میں درد ہوا آپ نے ریشہ خطمی خبازی گلاب میں

جوش کرکے شربت بزوری شربت بنفشہ اسبغول دیا اب تو اچھی ہوگئی مگر فصل خریف کی آمد
میں قبض درد سر زکام جوش دہن دانتوں میں ورم وغیرہ ہوگیا۔ آپ نے گل بنفشہ ریشہ
خطمی تخم خطمی سپستاں بہدانہ گرم پانی میں بھگو کر شیرۂ خیارین شیرۂ خرفہ شربت نیلوفر تخم ریحاں
اسبغول نوش کرایا دوسرے روز خبازی زیادہ کی ترش بلغم کا نضج اور کھانسی کو تخفیف
ہوئی اب تسکین حرارت اور اصلاح نزلہ و بواسیر کے لئے عناب سپستاں گاؤزبان خطمی بہدانہ
شیرۂ خیارین شربت بنفشہ حل کرکے نوش کرایا اور شام کے لئے خمیرۂ خشخاش عرق گاؤزبان
تجویز فرمایا پھر بواسیر کے لئے اور نزلہ و مراق کے واسطے یہ منضج بنفشہ نیلوفر سپستاں تخم
خطمی گاؤزبان خبازی تخم خیارین ملہٹی ریشہ خطمی مکوہ مویز منقی بخیادیان گرم پانی میں جوش
کرکے آفتابی گلقند ڈالکر دیا اسکے بعد قبض کے سبب سے دس روز تک اجابت نہ ہوئی اور پیشاب
بھی مشکل سے آیا اب مقل ہیکر اطریفل صغیر میں ملاکر کھلایا۔ اوپر سے گل نیلوفر مویز منقی
تخم کاسنی عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت بنفشہ اسبغول چھڑک دیا۔ اچھی ہوگئی۔ اسیطرح
ایک عورت کمر میں درد پیٹ میں جلن رکھتی تھی اوسے اطریفل صغیر کھلا کر مویز منقی عرق شاہترہ
میں اور گلاب میں جوش کرکے مصری داخل کرکے پلایا۔ دوسرے روز گلقند آفتابی تیسرے روز
مصطگی سورنجان اطریفل صعتر میں ملاکر عرق مذکورہ دیا پھر معجون فلاسفہ تجویز کی گئی اور کمر
کے درد کے لئے مصطگی مقل گندنا ہیکر اطریفل صعتر میں ملاکر کھلایا اوپر سے گل خطمی مویز منقی
تخم مرو تخم خیارین جوش کرکے مصری ڈالکر دی۔ دوسرے روز خشک کانٹے خیارین کی جگہ اور اطریفل
صعتر کی جگہ آفتابی گلقند بڑھایا اسکے بعد مقل ہیکر اول گلقند میں ملاکر کھلایا۔ اور مویز منقے
سونف تخم کاسنی عرق سونف میں جوش کرکے مصری ڈالکر دیا اسکے دوسرے دن سورنجان ہیکر کھلایا
اس سے شدت درد کی کم ہوئی۔ مادہ میں نضج اور پختگی بھی پیدا ہوئی پھر حب انجبار ہیکر
اطریفل صعتر میں ملاکر کھلایا اوپر سے مویز منقی عرق شاہترہ میں جوش کرکے مصری اسبغول
ڈالکر دیا گیا اچھی ہوگئی۔ دوسرا نسخہ مجرب پہلو کے درد کے لئے۔ سونف منقی پرسیاوشاں
جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش کریں دوسرے روز بسفائج گل خطمی زیادہ کریں تیسرے
روز مقل اطریفل صعتر مکوہ پرسیاوشاں گل سرخ گل خطمی زرد انجیر مصری دیں

اس نسخہ کا استعمال کریں پھر جیسا مناسب سمجھیں کریں۔ مجرب نسخہ جس سے طبیعت کا ثقل
دور ہو۔ ریاح کی کشادگی ہو اسیر کو نافع خفقان و توحش سوداوی زائل صعود ابخرہ کو مانع ہو
صفت۔ ملٹھی سونف۔ سنا مکی گاؤزبان بادرنجبویہ سفید تربد کابلی ہڑ کا پوست دارچینی مصری
سرخ شکر نوش کریں۔ اگر زیادہ تلیین منظور ہو تو شیر خشت زیادہ کریں۔ فائدہ جن نزلہ
والوں کا مزاج گرم قبض اور سدے ہوں تو تلیین اور تسکین مزاج کے لئے اور قلب جگر و معدہ
کی تقویت کے واسطے کبھی بہدانہ کا طبیخ کبھی بہدانہ خطمی تخم مرو کبھی خطمی مویز منقی کبھی خطمی خبازی
گلبنفشہ بہدانہ کبھی گل بنفشہ آلوبخارا گاؤزبان اور بلغم اور جگر و معدہ کی تقویت اور سدوں
کی تفتیح و کشادگی کے لئے۔ مکوہ ملٹھی کبھی مویز منقی گل نیلوفر گاؤزبان بڑی الائچی خیارین
کبھی ملٹھی مویز منقی عرق مکوہ عرق سونف عرق شاہترہ عرق کیوڑہ گلاب میں کبھی شیرہ مکوہ شیرہ
خیارین شیرہ کدو شیرہ کاسنی شیرہ تخم خربوزہ شیرہ الائچی شیرہ اسبغول تخم کشوث شیرہ سونف
شربت بنفشہ شربت نیلوفر شربت بزوری شربت انار شیریں شربت عناب اور بیچ مناسب
مناسب تبدیل و تغیر کرتے کرتے دیتے رہیں۔ اگر ہاتھوں میں ورم معدہ میں سختی ہاتھ پیر وں
میں ورم ابکائی قے کے ساتھ کھٹی ڈکاریں فضلی رطوبات کا اسہال وغیرہ ہو تو منضج محررہ
ذیل دیں چنانچہ ایک عورت افیمی ساٹھ سالہ مطب میں آئی اور عوارض سابقہ کے علاوہ مواد
حارہ صفراوی نزلی رطوبات پر غالب تھی حکیم صاحب نے یہ منضج سوسن کی جڑ پرسیاوشاں
سنبل الطیب ملٹھی بادرنجبویہ غافث تخم خربوزہ جوش کر کے دی چونکہ نضج اور تلیین زیادہ
منظور تھی اسواسطے دوسرے روز افسنتین رومی افتیمون اصلی بسفائج فنتقی ریوند چینی
زیادہ کی۔ اگر اسوقت قبض کی ضرورت ہو تو قابضات جیسے سلنجہ اسبغول دارچینی پودینہ عود
بڑی الائچی مصطگی زیادہ کریں۔ جب مسہلوں کی نوبت آئی تو سوسن کی جڑ ملٹھی افسنتین بسفائج
ریوند افتیمون دور کریں اور اگر مزاج پر حرارت غالب ہو تو قابضات باردہ۔ جیسے
زرشک اناردانہ گل سرخ زیادہ کر دیں اور کھانسی کی صورت میں جیسا گوند رب السوس
کتیرا بڑھاویں اور شربت انار کی عوض شربت بزوری اور سادہ سکنجبین کر دیں وقت
شربت حب الاس یا شربت بنفشہ دیں۔ منضج جو کثرت مواد اور بسیاری رطوبت کیوقت

اور درد معدہ درد جگر فساد معدہ ورم جگر استسقا بخار اسہال ضعف مزاج کی حالت میں
دینی مفید ہے۔ سکاعی بادآورد تخم کشوث بیخ بادیان کا پوست بیخ کاسنی کا پوست مکوہ سونف
پر سیاوشاں۔ رات کو گرم پانی یا عرق مکوہ یا سبز کاسنی کے پانی میں بھگو کر صبح کو صاف
کریں اور شربت بزوری خاص ڈالکر دیں چونکہ ضعف مزاج قوی مسہل کو مانع ہے تو اس منضج مدہ کی صلاح اخراج مواد اور
درستی مادہ مقویہ و جگر سے کی ہو مگر یہ منضج اسیوقت موثر ہوسکیگا جب مزاج پر زیادہ گرمی غالب نہو اور بلغم کو
اور اخلاط پر رجحان ہو اور اگر زیادہ تلیین اور قوت معدہ اکثر اس سے منظور ہو تو مویز
منقی گل خطمی آفتابی گلقند بھی بڑھاویں اور جب گرمی مزاج پر غالب نہو اور طبیعت بھی
نرم نہ ہو تو بیخ کاسنی کا پوست بیخ بادیان کا پوست گل سرخ تخم خربوزہ خیارین زرشک
بڑی الائچی خشک کانٹے مکوہ ملٹھی اذخر مکی کرویا اسنبد پودینہ عرق سونف عرق مکوہ رات
کو پانی میں تر کر کے صبح کو جوش دیکر صاف کریں اور شربت بزوری بار تنگ تخم ریحان ڈالکر نوش
کریں اس سے مادہ پیشاب کی راہ یا پسینہ یا حیض کی راہ نکلجائیگا اور قبض صالح
ہوگا اور جسوقت برودت کا مزاج بلغم پر غالب ہو اور اسہال بھی بکثرت ہو مصطگی بیخ بادیان
کا پوست بیخ کاسنی تخم کرفس گل سرخ اکر دیا تخم خربوزہ عرق کاسنی عرق مکوہ میں جوش
کر کے صاف کریں اور شربت بزوری بار تنگ تخم ریحان ڈالکر نوش کریں۔ مجرب نسخہ
جو استسقار حار اور فساد جگر جو اسہال سے ہوا ہو اور حرارت جگر اور استسقار زقی جو حرارت
اور اسہال کے ساتھ ہو نافع ہے (صفت) تخم خرفہ تخم کشک سعد کوفی آذخر مکی اسنبد سنبل الطیب
ریوند چینی پانی میں بھگو کر یا جوش کر کے بہی شیریں کا رب داخل کر کے تخم کاسنی تنبلوچن
گل سرخ زرشک تخم حماض کزمازج تخم خرفہ لک مغسول افتیمون داخل کر کے دیں اگر
چاہیں تو سب کا سفوف بنا کر پھنکائیں۔ جو مستسقی کہ لینت طبع اور تپ مرکب پرانی اور
یرقان رکھتا ہو اسے یہ نسخہ نافع ہے صفہ۔ سکنجبہ گل سرخ سنبل الطیب اسارون
مصطگی اذخر مکی سونف اسنبد حب الآس ریوند چینی عرق سونف عرق مکوہ وغیرہ بھگو کر
صبح کو صاف کر کے سکنجبین بزوری حل کر کے نوش۔ اور زرشک۔
لک مغسول افسنتین تنبلوچن گل ارمنی چینا گوند نشاستہ رب السوس زعفران۔

اقاقیا کا کوٹ کر سفوف بناویں اور کبھی شربت دینار کے ساتھ اور کبھی شربت بزوری کے ساتھ اور اگر کہانسی کا لگاؤ ہو تو شربت حب الآس کے ساتھ دیں۔ نسخہ جو بے قصد و ارادہ پاخانہ نکلنے کو مفید ہے۔ کزمازج آبر سا سعد نانخواہ کرمانی زیرہ گل سرخ سفید تودری مشک مصطگی بوزیدان طالیسفر صغیر فارسی خشک زوفا مساوی الوزن کوٹ کر سفوف بناویں نسخہ جو سوء مزاج حار جگر میں اور اسہال سدی اور دموی میں اور آنتوں کے فساد اور سحج اور مروڑ وغیرہ میں نافع ہے۔ صفت۔ ریوند چینی زرشک منقی تخم کاسنی مساوی الوزن کوٹ کر بارتنگ کے پانی میں گولیاں یا ٹکیاں بناویں اور پانی کے ساتھ استعمال کریں اگر قبض کرنیکا ارادہ ہو تو زعفران ریوند چینی لک مغسول زرشک طباشیر گل سرخ تخم حماض اور اسہال کبدی کے مجرب نسخہ میں صندل چینیا گوند بریاں زیادہ کر کے شیرہ کاسنی اور دہی کے ساتھ نوش کریں اگر حرارت زیادہ ہو تو لعاب اسبغول لعاب گل خطمی شیرہ مکوہ تخم کاسنی شربت انار گلاب کاسنی کا پانی مکوہ کا پانی شربت انار دیں۔ ایک چودہ ۱۴ برس کا لڑکا خریف کی ابتدا میں صفراوی اور بلغمی بخار میں مبتلا تھا حکیم صاحب نے تبریدات دیکر حرارت کی تسکین کر کے منضجات دیں۔ اسکے بعد تین مسہل ہوئے مگر بخار رہا کہ کسیطرح اور کسی عنوان جدا نہ ہوتا تہا۔ کبھی لرزہ کے ساتھ کبھی بدون لرزہ۔ کبھی پسینے کے ساتھ کبھی بغیر پسینہ آخر الامر سبز کاسنی کا پانی پہاڑ کر اور سبز مکوہ کا پانی شربت بنفشہ شربت بزوری خاکسی کے ساتھ دیا اور قرص طباشیر کا بھی استعمال کرایا تپ جاتی رہی پھر نقوعات دیئے گئے جیسے مکوہ تخم خطمی تخم خیارین گاؤزبان ملہٹی پرسیاوشاں مویز منقے سونف جڑ سونف کے تخم کاسنی پوست بیخ کاسنی شربت بنفشہ کبھی شربت بزوری کبھی گلقند دیا اس منضج کے آٹھ روز کے استعمال سے تپ کا اثر بالکل جاتا رہا۔ ہاں پیٹ کے پٹھوں میں سختی باقی تھی کہ دوسرے طبیب نے مکوہ کا پانی اسبغول کا شیرہ شربت بزوری خاکسی (دو) اسکے دیتے ہی خفیف سی تپ کا پھر لگاؤ ہو گیا۔ تین روز کے استعمال کے بعد اصلی بخار شدت کے ساتھ عود کر آیا ایک اور طبیب نے ضعف جگر سمجھکر اور طبیعت کو نرم اور ملائم پاکر یہ نسخہ تجویز کیا۔ قرص زرشک طباشیر ترنجبین تخم کاسنی تخم خیارین تخم خرفہ ہر ایک ایک ایک گل سرخ سنبل الطیب

مصطگی۔ سب کو کوٹ کر مکوہ کے پانی میں ٹکیاں بنا کر ہر روز میں ماشہ آفتابی گلقند کے ساتھ اول
تناول کریں اوپر سے سبز کاسنی کا پانی شیرہ تخم خیارین عرق مکوہ میں ملا کر شربت بزوری بارد داخل
کر کے نوش کریں پندرہ دن کے بعد کاسنی کے پانی سے خفیف سی تپ اور کثرت پیشاب کی ہوئی تب
اسکے لئے یہ طبیخ تجویز کیا اور فرمایا مکوہ پرسیاوشاں تو ویز منقی۔ بیخ کاسنی بیخبادیان سونف
ملٹھی خطمی تخم کاسنی تخم خیارین جوش کر کے شربت بزوری خاکسی ڈالکر نوش کرو اس سے
اچھا ہو گیا۔ مطبوخ ہلیلہ جو یرقان اور بدن کی سستی کو نافع اخلاط فاسدہ کے لئے
منقی زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا پوست آملہ عناب مویز منقی گل سرخ گل نیلوفر بنفشہ
نرم آگ میں جوش کر کے املتاس روغن بادام حلکر کے نوش کریں۔ وہ ادویہ جنکا استعمال ضعف
معدہ خرابی جگر استسقا اور دوسرے امراض میں ہوتا ہے۔ ملینات حار سوسن کی جڑ پرسیاوشاں
مویز منقی ملٹھی غافث بادرنجبویہ زرد انجیر افسنتین رومی بسفائج ریوند چینی مکوہ غاریقون
تخم کشوث سکاعی بادآورد۔ ملینات بارد آلو گل سرخ خطمی کاسنی کا پانی املتاس۔
قابضات حارہ چھوٹی الائچی عود سلیخہ دار چینی پودینہ اسبند آذخر ملکی کرویا مصطگی
سعد کوفی سنبل الطیب اسارون قوہ زعفران کافور کندر **قابضات باردہ** گل سرخ
زرشک انار دانہ حب الاس ہنسلوچن گلنار تخم حماض لک مغسول سماق کزمازج افیون۔
گل ارمنی نارتنگ اقاقیا خرفہ صندل مشک۔ **مفتحات حارہ اور باردہ** مصطگی قسط۔
سلیخہ کاسنی بیخ کاسنی سونف۔ سونف کی جڑ۔ کبر کی جڑ تخم کرفس تخم خیارین تخم خربوزہ سوکھی
کاسنی اذخر اسبند ریوند قوہ **استسقا لحمی کا علاج** جو تمام بدن میں پھیلا ہوا ہو
اسکی علامت پیشاب کا رنگ سفید ہونا۔ طبیعت کا نرم اور ملائم ہونا۔ پیٹ میں نفخ دبانے
سے اونگلیوں کا اندر کے رخ دہنس جانا اعضا میں سستی اور ڈھیلاپن آجاتا ہے۔ اول
اول اوسمیں سدوں کی کشادگی کے واسطے ماء الاصول سکنجبین بزوری حبوب مسہلہ
مرقق۔ جیسے حب ایارج حب ریوند چینی قرص زرشک صغیر و کبیر اور تخم کاسنی
تخم کرفس مصری شربت افسنتین عرق کاسنی حبوب چینی وغیرہ وغیرہ استعمال کرائیں
اور حکیم علی گیلانی کا نسخہ اور تریاق نخودی پودینہ اور کرفس کے پانی میں اسوقت مجرب ہے

غذا صرف یخنی ہونی بہتر ہے اور روغن بابونہ کی مالش ضرور ہے پھر چند روز کے بعد کبریت بورہ ارمنی
ذریت حمام حب ریوند مقل زرد رواسنبد معجون وبید الورد ودوار الکرم کلکلانج اونٹ کے
دودھ کے ساتھ نوش کریں اور گلقند شربت بزوری معتدل عرق سونف عرق گاؤزبان عرق
مکوہ میں ملاکر دودھ کے ساتھ نوش کریں اور قرمنہ ترکی سیپی جلی ہوئی بورہ ارمنی پرانی بیل
کا گوبر ایک ایک تولہ۔ سرکہ میں حل کر کے تمام بدن پر لیپ کریں اور صبح وشام دوقو اسارون
تخم کرفس حب بلساں قفاح اذخر مکی سنبل الطیب سلیخہ زعفران مساوی الوزن کا سفوف
بناکر سکنجبین عسلی شربت کروہ کے ساتھ نوش کیا کریں۔

سیاہ یرقان کے بیان میں

اگر قارورہ میں سیاہی اور تلوؤں میں زردی پائی جاوے سیاہ یرقان کی علامت سمجھو
اس مرض میں اول زرشک آلو کوٹ کر شربت انار شیریں میں ملاکر کھائیں پھر سبز کاسنی
کا پانی شیرہ خیارین شربت بزوری بارد داخل کر کے نوش کریں دوسرے روز شیرہ زرشک
زیادہ کیا جاوے اس مرض میں اکثر وقت تپ بھی ہوتی ہے اگر تپ میں تخفیف ہو اور دوسرے
عوارض بدستور تو یہ منضج گل نیلوفر گل بنفشہ آلو بخارا تخم کاسنی خیارین مکوہ۔ کبر کی
جڑ کا پوست سنبل الطیب سنا مکی جوش کر کے اس میں گلقند آفتابی ترنجبین روغن
بادام ڈالکر دیں اچھا ہو جاوے گا۔ دوسرا نسخہ قرص زرشک کوٹ کر شربت انار
شیریں میں ملاکر اول کھائیں اوپر سے سبز کاسنی کا پانی سادہ سکنجبین آفتابی گلقند
حل کر کے نوش کریں پہلے دن کی نسبت اگر دوسرے روز قارورہ میں سیاہی کم معلوم
ہو تو معلوم کریں کہ مزاج کی اصلاح ہوگئی اور یرقان کی اس سے بہتر اور کوئی عمدہ
تدبیر اور مجرب ترکیب نہیں ہے۔ اگر یرقان کی حالت میں سیاہ قارورہ کف دار ہو اور
کف بھی زردی مائل تو شیرہ کاسنی شیرہ سونف شربت بزوری پر قرص زرشک
صغیر سبز کاسنی کے پانی۔ شیرہ خیارین شیرہ ملٹھی شیرہ مکوہ گلقند آفتابی اسپغول
کے ساتھ دیں۔ ایک جوان شخص جسکے یرقان کی وجہ سے آنکھوں میں زردی سینہ میں
سوزش حرارہ میں ورم تھا مطب میں آیا حکیم صاحب نے تخم خیارین کا شیرہ لعاب بہدانہ

گلاب ۲ تولہ شربت نیلوفر خاکسی داخل کرکے نوش کرنا تجویز فرمایا اور غذا صرف کھچڑی دو تین دن کے
بعد شیرہ ملہٹی ۲ تولہ زیادہ کی اسکے بعد مسہل آلوبخارا املتاس گلقند آفتابی عرق مکوہ میں ملکر صاف
کرکے روغن بادام چرب کرکے نوش کرایا پھر دو دن کے بعد دوسرا مسہل شیرہ تخم کاسنی
گلاب، لعاب اسبغول گلقند آفتابی وغیرہ دیکر دوسرے روز آلوبخارا عرق شاہترہ میں حل کر
زیادہ کیا درمیان میں مرض کو کچھ تخفیف ہو گئی تھی مگر اب پھر وہی سوزش سینہ وہی آنکھوں کی
زردی بدستور قائم ہے آپنے دوسرے مسہل کی تجویز کی اور فرمایا آلوبخارا تخم کاسنی گل سرخ
سنا مکی گل نیلوفر آملی سونف جوش کرکے املتاس آفتابی گلقند روغن بادام چھڑک کر نوش کرو
اور مخاطبین سے فرمایا کہ پہلے حکیموں نے املی کو کتب قدیم میں تلی کے لئے بہت نافع مانا اور لکھا
ہے۔ ایک بوڑھے شخص نحیف لاغر کو جو مزاج گرم اور نفخ اور فساد جگر اور خفیف بخار اور چہرہ
زرد رکھتا تھا اوسے اول یہ نقوع بہدانہ عناب گل خطمی بنفشہ عرق گاوزبان عرق مکوہ عرق
سونف رات کو گرم پانی میں تر کرکے صبح کو شیرہ تخم کاسنی کبھی شیرہ سونف اور آفتابی گلقند کبھی
شربت بنفشہ کبھی سکنجبین سادہ کبھی شربت بزوری کے ساتھ دیا پانچ چھ دن میں جب
دیکھا کہ مادہ میں نضج اور پختگی ہوئی تو یہ مسہل لکھا کر نسخہ کاسنی بنفشہ تخم کاسنی تخم خطمی گل
نیلوفر گل سرخ گاؤزبان۔ رات کو سبز کاسنی کے پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کریں۔
اور شربت بنفشہ ۲ تولہ یا شربت بزوری ۲ تولہ یا گلقند آفتابی ۲ تولہ داخل کرکے نوش کریں
دوسرے مسہل میں سنا مکی ۹ ماشہ املتاس ۶ تولہ ترنجبین ۳ تولہ روغن بادام ۶ ماشہ
اور تیسرے مسہل میں ریوند خطائی مویز منقی مکوہ خیارین سنا مکی زیادہ کی اسکے بعد
معمولی تدابیر اور قانونی تراکیب کی گئیں اچھا ہو گیا۔ ایک بچہ جسے اول تپ ہو گئی تھی اور
ہمیشہ زرد رہتا تھا مطب میں آیا حکیم صاحب نے معمولی تدابیر منضجات و مسہلات و تبریدات
وغیرہ کیں صفرا اور بلغم کے خروج سے کچھ تخفیف ہوئی مگر تپ کی حرارت بالکل زائل نہوئی
بدن ہر وقت گرم رہتا تھا آپنے تلی کا موضع مس کرکے فرمایا کہ یہ وجہ تلی کی ہے تلی نے
اکثر حصہ اور اجزاء پیٹ کے گھیر لئے ہیں لہذا شیرہ ملہٹی کیثر کی جڑ کا شیرہ خیارین کا شیرہ
شربت بزوری ۵ تولہ خاکسی دوسرے روز شربت کی جگہ سکنجبین دیگئی تیسرے روز قرص زرشک صغیر

زیادہ کی غذا قلیہ پھلکا فرمائی۔ اور خشکہ سے ممانعت کی اسکی تین دن بعد شیرۂ ملیٹھی شیرۂ تخم خیارین عرق شاہترہ شربت
بزوری بارد خاکسی دی اور سہ پہر کیلئے اطریفل کشنیزی عرق شاہترہ کیساتھ نوش کرنیکی اجازت دی۔ اور فرمایا
تلی والے کو زیادہ ٹھنڈی ادویہ بھی مضر ہیں۔ تلی والیکا اکثر رنگ زرد سیاہی کی طرف مائل ہوتا ہے اور کبھی چہرہ اور
ہاتھ پاؤں میں تہیج ہوجاتا ہے آخر کار استسقا کا خوف ہوتا ہے۔ ایک دودھ والی کے تلی تھی اور کھانسی بخار۔ تلی کیجگہ سختی بھی
تھی کبھی کبھی قے بکثرت ہوتی تھی حکیم صاحب نے اول منضج دیکر سنا رکی آملتاس گلقند آفتابی روغن بادام زیادہ کیا آٹھویں
دن ملیٹھی خطمی زوفا خشک تخم خیارین سوسن کی جڑ سپستان جوش کرکے مصری ڈالکر نوش کرایا دوسرے روز گلقند آفتابی
تیسرے روز شربت بنفشہ دیا اوسکے بعد پہلو میں درد بازو میں سوزش تلی میں گرانی اور تراقی پیدا ہوئی اوسوقت منضج
منقی۔ مکوہ کاسنی گلسرخ سنبل الطیب عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت بزوری معتدل کرکے خاکسی چھڑک کر دیا۔
دوسرے روز کابلی ہڑ سنا رکی دی گئی پھر اسطوخودوس ملیٹھی تخم خطمی زیادہ کی پھر فرمایا کہ بچہ شیرخوار کو دوسری دایہ کا دودھ پلایا
تاکہ میں اوسے مسہل دوں جبتک دایہ تجویز ہوکر سولف منقی تخم کاسنی گل سرخ دیتے رہو اور دوسرے روز مکوہ
پرسیاوشاں گل بنفشہ عناب کبر کی جڑ سنبل الطیب شاہترہ زرد ہڑ کا پوست کالی ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا پوست گاؤزبان
گاؤزبان گیلانی سنا رکی آملتاس گلقند آفتابی ترنجبین روغن بادام حل کرکے نوش کرایا اس مسہل سے عوارض
سابق میں کمی ہوگئی مگر دو مہینے کے بعد بخار اور پیٹ میں درد تلی میں سوزش اور چبھن یا نوعیں درد عود کر آیا آخر
موضع تلی چھوکر ملیٹھی گل بنفشہ کبر کی جڑ شاہترہ جوش کرکے شربت بنفشہ خاکسی ڈالکر تجویز فرمائی پھر شربت
بزوری دیا کی تپ اور سوزش جگر کے لئے گل سرخ گل نیلوفر خیارین تخم کاسنی کبر کی جڑ شاہترہ گلقند
آفتابی نوش کریں تلی کے درد اور متلی کے لئے گلقند آفتابی سادہ سکنجبین میں ملاکر اول کھائیں بعدہ
کبر کی جڑ کا شیرہ تخم خرفہ کا شیرہ عرق شاہترہ مصری۔ **تلی کیلئے مسہل** گل بنفشہ عناب ملیٹھی خشک زوفا
گاؤزبان سنا رکی پرسیاوشان منقی تخم خطمی کبر کی جڑ شاہترہ کالی ہڑ زرد ہڑ کا پوست جوش دیکر صاف
کریں آملتاس ترنجبین گلقند آفتابی روغن بادام چھڑک کر نوش کریں دوسرے مسہل میں حب ایارج چار گھڑی
رات رہے نیم گرم پانی کے ساتھ تناول کریں صبح کو آملتاس کا جلاب نوش کریں **تلی کے ورم کے**
لئے عمدہ تدبیر قرص زرشک پیکر سادہ سکنجبین میں ملاکر تناول کریں بعدہ کبر کی جڑ کا شیرہ
ملیٹھی مصری دو دوسرے روز فصد باسلیق کرکے معمولی شیرہ جات دیں۔ **فائدہ** تلی والوں کی کبھی
فصد باسلیق بائیں جانب کی اور کبھی فصد اسلم بائیں جانب کی معمولی ہے اور متقدمین حکماء

نے موضع تلی کے بہی فصد جائز رکہی ہے اور اوسکے مسہل بہی تجویز فرمائی ہیں - اگر تلی کے قریب ہزال بدن ہو تو قرص زرشک صغیر آفتابی گلقند میں ملاکر اول کہائیں اوپر سے کنیر کی جڑ کا شیرہ تخم خرفہ عرق شاہترہ مصری دوسرے روز گلقند آفتابی غذا چولائی کا ساگ اور شوربا مرغ مناسب ہے تلی کے لئے مجرب نسخہ قرص گل صغیر پیسکر آفتابی گلقند تولہ بہر میں ملاکر اول کہائیں شیرہ تخم کاہو ۶ عرق مکوہ ۱۰ تولہ - عرق شاہترہ ۱۰ تولہ مصری نوش کریں - اور زرد ایلوا ۶ ترمس اصفہانی ۶ مکوہ ۴ گل خطمی ۴ گیرو ۲ جدوار ۲ تولہ کا دستور کے موافق لیپ کریں - ایک تلی والا جو کہ صبحکو کہاتا تہا شام کو قے کرتا تہا - تلی کی جگہہ چہونے سے بہت سخت معلوم ہوتی تہی اوسکے لئے مکوہ تخم کاسنی گل سرخ جوش کرکے آفتابی گلقند یا دوسرے روز گلقند کی جگہ سکنجبین زیادہ کی اور غذا فرمایا روٹی کہائیں خشکہ بہول کر نہ دیں - ایک جوان مرد کو صیف کے موسم میں تلی کی زیادتی ہوگئی تہی اوسکے لئے شیرہ مکوہ تخم خرفہ تخم خیارین شیرہ سونف مویز منقی - جوش کرکے مصری ڈالکر دی اچہا ہوگیا - کبہی کبہی مصری کی جگہ سادہ سکنجبین مفید ہے -

دوسرا نسخہ مکوہ خیارین سونف مویز منقی جوش کرکے مصری ڈالکر نوش کریں -

فائدہ - جب تلی کے وقت موضع تلی پر سختی ہو اور کبہی کبہی قے میں خون آتا ہو تو تلی کی جانب کی فصد باسلیق سے پاؤ سیر خون لیں اور منضج و معمولی مسہل دیں اگر فصد کرنے سے خون آنا موقوف ہوجاوے اور دوسرے عوارض مسہل سے دور ہوجاویں مگر سختی تلی کی جگہ باقی رہی تو معمولی لیپ استعمال میں لاویں - جب کسی سے فائدہ نہ ہو تو ناچار سہاگہ ایلوا وغیرہ پیسکر ایک کپڑے پر لیپ کرکے گرم گرم تلی کی جگہ رکہیں اسی سے اچہا ہوجاوے گا - اگر تلی کی حالت میں نفخ بکثرت ہو اور غذا کے بعد پیٹ میں قراقر اور چین ہو تو سفوف سلیمانی اور بہونا ہوا سہاگہ اول کہائیں پہر تربد سفید سونٹہ ملہٹی خیارین کنیر کی جڑ مکوہ جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں **دوسرا نسخہ** مقل ازرق سرکہ میں ترکرکے ریوند چینی ہمگم کوٹ کر ایک موٹی کپڑے میں پانی میں ترکرکے لیپ کی طرح لگاویں اور شیرہ خیارین شیرہ کاسنی کنیر کی جڑ عرق شاہترہ شربت دینار خاکسی نوش کریں - دوسرے روز سکنجبین تیسرے روز شیرہ سونف اور شام کے لئے دہنیے کا اطریفل عرق مکوہ میں نوش کریں **دوسرا نسخہ** - دہنیے کا

اطریفل اول کھائیں اوپر سے شاہترہ ۶ر آسطوخودوس ۴ر مکوہ کنیر کی جڑ جوش کرکے شربت
بنفشہ حل کرکے نوش کریں۔ دوسرے روز خاکسی پرسیاوشان خیارین زیادہ کریں۔ ایک شخص کے
تلی اور دمے کی زیادتی تھی چار مہینے سے مونھ سے خون آتا تھا اُسکے تئیں فرمایا کہ عناب گل بنفشہ
بہدانہ ملہٹی جوش کریں اور شیرہ بیخ انجبار شیرہ بہدانہ شیرہ تخم کاسنی شیرہ خرفہ شربت ویاقوزہ
کتیرا ڈالکر نوش کریں دوسرے روز شیرہ ملہٹی جوشاندہ سے موقوف کردیں۔ اسکے بعد درد شقیقہ
بائیں جانب اور پہلو میں سوزش و درد پیدا ہوا تو اول تیل کی مالش کرکے فصد باسلیق سے
پاؤ سیر خون لیا۔ خون آنا تو موقوف ہوگیا مگر درد ہنوز باقی ہے پس عناب گل بنفشہ تخم خطمی
ملہٹی بہدانہ سپستاں خیارین جوش کرکے شیرہ بیخ انجبار شیرہ ہندبانہ گلقند آفتابی حل کرکے نوش
کرایا دوسرے روز شاہترہ زیادہ کیا گیا آخر الامر مسہل کی تجویز فرمائی۔ اول مبارک مسہل دیا
پھر عناب بہدانہ ملہٹی تخم خطمی گل خطمی مکوہ کنیر کی جڑ ملہٹی سناء مکی جوش کرکے املتاس ترنجبین گلقند
آفتابی روغن بادام کا مسہل دیا اور تیسرے مسہل میں توقف کرکے دیکھا کہ طبیعت ابھی اصلاح
قبول ہے یا نہیں قارورہ اور نبض سے معلوم ہوا کہ مزاج میں اصلاح تو ہوئی مگر تلی کی طرف
سختی اور جگر کی جانب کچھ صلابت معلوم ہوتی ہے اور پہلو کے بل سونا اور لیٹنا دشوار۔ اب
چوتھے مسہل کی تجویز ہوئی جس سے تسکین ہو پھر چار روز کے بعد تلی کا فکر کیا اور یہ نسخہ معمول
مطب دیا۔ سونف ۶ر مکوہ موینر منقی فلنجمشک شاہترہ جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش
کرایا اسکے بعد جوارش کمونی شیرہ سونف شیرہ فلنجمشک کنیر کی جڑ کا شیرہ کردیا کا شیرہ۔
شربت بزوری معتدل شیرہ ملہٹی دوسرے روز مریض نے بیان کیا کہ جگر کی جگہ جو درد تھا وہ تو
جاتا رہا لیکن تلی کی جگہ ورم معلوم ہوتا ہے آپنے قرص گل صغیر کوٹ کر گلقند آفتابی میں ملا کر
کھلائی اور اوپر سے کنیر کی جڑ کا شیرہ مکوہ کا شیرہ شربت بزوری معتدل حل کرکے نوش کرایا اور
تلی پر تخم روغن گل میں پیسکر لیپ کیا اس تدبیر سے بالکل اچھا ہوگیا۔ ایک شخص قوی مزاج
کے جگر اور تلی کی جانب درد معدہ میں سختی اور نفخ تھا اوسے اول سناء مکی کا جوشاندہ وغیرہ
گلقند آفتابی میں حل کرکے دیا دو تین دفعہ اجابت ہوئی مگر قبض کے ساتھ آپنے فرمایا قطع نظر
درد کے معدہ میں ورم بھی ہے آب مکوہ موینر منقی زرد انجیر گل سرخ پرسیاوشان تخم کاسنی

تخم خیارین جوش کر کی آفتابی گلقند دیا چونکہ جاڑے کا موسم تھا لہذا دوسرے روز جسنار کی شربت دینار
زیادہ کیا اس سے طبیعت نے قدرے نرمی اور ملائمت اختیار کی اسکے بعد سفوف جسنار کی سفید تربد
شحم حنظل غاریقون ریوند چینی زرد ایلوا گل سرخ وغیرہ کا پھنکایا اور اوپر سے عرق مکوہ گلاب سہتا
سہتا نوش کرایا مگر اسکا عمل کما حقہ نہ ہوا پس یہ منضج ملٹھی مکوہ خیارین جوش کر کے گلقند آفتابی
ڈالکر دی صحت و تندرستی ہو گئی ایک تیرہ سال کے لڑکے کو یرقان خفیف تپ آنکھوں میں زردی
پیٹ میں درد اور سختی اور نفخ اس درجہ جیسے چارپائی کی رسیاں تنی ہوتی ہیں اور پٹھوں میں
کشیدگی۔ موسم بھی جاڑے کا تھا حکیم صاحب نے عناب بہدانہ عرق مکوہ میں ملکر شیرہ مہندبانہ
شربت بنفشہ خاکسی نوش کرائی چونکہ سابق کے عوارض کا باعث شراب نوشی بے عادت جاڑے
کے موسم میں تھی لہذا شراب کی حرارت کی تسکین اور تبرید کے لئے منضج اور تفتیح سدہ کے بعد
یہ مسہل جسنار کی سولف۔ سولف کی جڑ بیخ کاسنی مویز منقی پرسیاوشاں جوش کر کے گلقند
آفتابی املتاس ترنجبین روغن بادام ڈالکر دیا اس مسہل کا عمل اچھا ہوا صرف دو یا تین دست
ہوئے مسہل کے دوسرے روز املتاس ترنجبین روغن بادام سفید تربد زیادہ کی اور اسکے
دوسرے دن باقی مادہ کی دفع اور نضج کے لئے مصطگی چھوٹی الائچی سولف کا شیرہ گلسرخ
کر دیا آسبند کرفس کی جڑ جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے نوش کرایا اس سے بھی صرف دو ہی
دست ہوئے طبیعت عادی قبض کی تھی اور مزاج عاصی مادی رہی تھا مادہ بھی آنتوں میں
لپٹا ہوا معلوم ہوتا تھا تب زرد انجیر مکوہ گل سرخ تخم کرفس تخم کاسنی وغیرہ زیادہ کر کے مادہ
میں پختگی پیدا کر کے سابق کے اجزا کے ساتھ مسہل دیا اور سفید تربد تھوڑا زیادہ کی مگر مسہل کا
عمل سابق سا ہی رہا دوسرے مسہل میں مکوہ گل خطمی سولف گل سرخ آلو بخارا عرق مکوہ گلاب
میں جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے نوش کرایا اسکے بعد تخم کاسنی شربت دینار زیادہ کیا گیا
ہر چند کہ مسہل کے نقص عمل کی تکمیل اور تتمیم منظور تھی مگر اجابت اچھی طرح نہوئی پھر دو تین
دن منضجات دیکر سولف۔ سولف کی جڑ مویز منقی تخم کاسنی گل نیلوفر آفتابی گلقند دیتے رہے
اور املتاس مسہل سے بالکل اوڑا دیا تیسرے مسہل میں صرف حب ایارج پیکر گلقند ساتھ کھلائی
اوپر سے گلسرخ سولف گاؤزبان ملٹھی مویز منقے جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے پلایا

دوسرے روز سنا کی بہی زیادہ کی اس سے بارہ دست ہوئے مسہل کے دوسرے روز یہ تبرید ٹہر کا مربے عرق کاسنی عرق مکوہ گلاب مصری دی پہر اسکے بعد ایارج کا نسخہ دیا جس سے نو دست ہوئے مگر اس سے حرارت اور شدت تپ لاحق ہوگئی دوسرے روز آلو بخارا گل سرخ سونف مویز منقی جوش کرکے آفتابی گلقند ڈالکر پلایا اچھا ہوگیا۔

باب گروہ اور مثانہ کے امراض و علاج میں

اگر درد گردہ حار ہو تو اوسکی علامت پیشاب میں رنگینی اور کدورت ہے اسوقت فصد سے قوت کے مقدار خون لینا مناسب اور معین ہے پہر بہی اگر درد بدستور رہے اور اس جانب کروٹ لینا دشوار ہو تو یہ ملیپ کا نسخہ جو ریحی اور بلغمی گرم ورم اور درد کو مفید ہے استعمال کریں۔ جدوار حضض ہندی جابہ تنبر دھنیئے کے پانی میں پیسیں اور عمل میں لاویں اگر گردہ میں درد بدون ورم کے ہو اور اسکا باعث ٹہنڈک اور رطوبت ہو تو زرد انجیر دو تو فطراسالیون۔ پر سیاوشاں خشک کانٹے زوفا جوش کرکے صاف کریں اور شیرہ حب القرطم گلقند آفتابی دیں اس سے درد گردہ بارد تحلیل ہو جاوے گا۔ اور دفع بلغم و بواسیر اور رفع قبض بلغمی کے لئے بہی نافع ہے اسیطرح شیرہ فطراسالیون شیرہ ہلیون شیرہ اسبغول دینا فائدہ رکہتا ہے۔ اگر سدوں کی وجہ سے اول پہیپڑے میں درد تہا پہر رفتہ رفتہ گردہ کی جگہ ہوگیا ہو معجون کمونی کبیر کہا کر اوپر سے مویز منقی درونج عقربی جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش کریں مجرب نسخہ جو درد گردہ اور پیٹ کی چبہن اور نفخ اور قبض کو نافع رطوبات کو بہا کر صاف کردے اور نفخ کو ایک ہی مرتبہ کے استعمال میں بالکل دور کر دیتا ہے۔ تو کہے کانٹوں کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ خیارین کا شیرہ عرقیات شربت بزوری گلقند آفتابی شربت دینار میں حل کرکے نوش کریں پہر منضج دیکر مسہل دیں اور روغن شبت درد کی جگہ ملیں۔ اگر گردہ کے درد میں تہیگاہ میں بہی درد اور سوزش ہو اور تپ کی شدت تو فصد باسلیق سے خون لیکر عناب بہیدانہ جوش کرکے شیرہ خیارین شربت بنفشہ خاکسی نوش کریں دوسرے روز گل نیلوفر زیادہ کریں اور تبرید دیکر منضجات شروع کریں صحت ہو جاوے گی۔ اعضائے بول پر اگر چوٹ لگتی ہے درد اور ورم ہو جاوے تو فصد باسلیق کرکے گل خطمی تخم مرو گل سرخ خشک کانٹے مکوہ جوش کرکے

آفتابی گلقند حل کرکے نوش کریں دوسرا ضربہ کا نسخہ لک مغسول مصطگی مازو انڈے کی زردی بھنی ہوئے میں ملاکر تناول کریں۔ اگر مثانہ میں کوئی صدمہ پہونچا اور پیشاب بند ہو گیا تو مغاث بغدادی مورد کی پتی سنبل الطیب مونگ کا آٹا گلسرخ خشک کانٹے۔ قدرے روغن گل انڈے کی زردی دو عدد۔ حجر الیہود سب کو پیسکر مثانہ پر لیپ کریں۔ اگر گردہ کی درد کے وقت پیٹھ میں بھی درد ہو پیشاب سرخ سفیدی مائل شگفتہ جیسے لیمو کے پانی میں شنگرف گھول کر رکھا ہو ریاح بکثرت پیدا ہوں تو اول ریح کے دفع کے لئے گلقند آفتابی عرق مکوہ عرق شاہترہ گلاب دوسرے روز بہدانہ گل خطمی عرق شاہترہ میں جوش دیکر شیرہ تخم خرفہ شیرہ ہندبانہ شربت نیلوفر اسپغول تیسرے روز شربت بنفشہ دیں چوتھے روز یہ منضج عناب گل خطمی سپستاں مکوہ خیارین شربت نیلوفر دیکر مسہل رب السوس گل خطمی عناب گل بنفشہ تخم خطمی مکوہ سپستاں خیارین خبازی گل نیلوفر سنا مکی جوش کرکے املتاس ترنجبین آفتابی گلقند روغن بادام کا دیں۔ مگر پہلے مسہل میں یہ تبرید بہدانہ شربت نیلوفر اسپغول کے ساتھ اور کبھی اور کیسکے ساتھ کرتے رہیں اسکے بعد منضج معمولی دیکر مسہل بدستور دیں۔ دوسرا نسخہ عناب گل بنفشہ عرق مکوہ میں جوش کرکے آفتابی گلقند ملکر صاف کریں اور روغن گل نیمگرم کی مالش کریں انشاء اللہ تعالی صحت ہو گی

اگر گردہ میں ضعف فعل میں قصور یبوست کا غلبہ پیشاب میں سخت تکلیف ہوتی ہو اور ادویہ مدرہ سے کچھ فائدہ نہ ہوتا ہو تو لعاب گل خطمی شیرہ بادام شیرہ بہمن سفید لعاب اسپغول۔ شیرہ دانہ ہیل شیرہ خیارین شربت بنفشہ ثعلب مصری پیسکر چھڑکیں اور نوش کریں۔ ایک عورت کو تپ اور پیشاب میں سوزش و جلن تھی اور موسم جاڑے کا حکیم صاحب نے اول مسکنات جیسے لعاب بہدانہ شیرہ ہندبانہ شیرہ خشک کانٹوں کا شربت نیلوفر خاکسی دی بالفعل تو آرام ہو گیا مگر چند دن کے بعد بخار نے عود کیا اور دوبارہ آیا آپنے لعاب گل خطمی لعاب اسپغول زیادہ کیا اور دوسرے روز لعاب بہدانہ شیرہ تخم خطمی شیرہ تخم خربوزہ سوکھے کانٹے ہندبانہ مصری شربت نیلوفر دیا چونکہ مادہ نہایت گرم اور تیز تھا ان سے تسکین نہ ہوئی بلکہ ورم کا وہم ہوا آپنے فصد کھلوائی اور پیشاب کے فساد کے لئے مکوہ گل خطمی کی نکور تجویز کی اب سوزش میں کچھ تخفیف ہوئی مگر قطرہ قطرہ اور بوند بوند پیشاب آتا تھا جس سے مریضہ کو سخت تکلیف تھی آخر یہ منضج مکوہ گل نیلوفر۔

خیارین گل خطمی شاہترہ عناب دی پھر اسمیں املتاس ترنجبین گلقند آفتابی روغن بادام
زیادہ کیا۔ مسہل کے بعد بھی وہی عسر بول رہا تبرید کے دن لعاب گل خطمی شیرہ عناب شیرہ
ملہٹی سوکہے کانٹوں کا شیرہ شربت بزوری دیکر قرص طباشیر زیادہ کی دوسرے روز گل خطمی
کی عوض شیرہ تخم خطمی اور ہندبانہ کی جگہ لعاب بہدانہ عرق شاہترہ مصری قرص طباشیر کافوری
پیکر دی گئی۔ سوزش پیشاب میں ویسی ہی ہے بلکہ مزید براں پیپ بھی آنے لگی آپنے لعاب بہدانہ
لعاب گل خطمی کانٹوں کا شیرہ ہندبانہ کا شیرہ خطمی کا شیرہ مصری دوسرے روز پیٹ کے صاف کرنیکے لئے
شہد زیادہ کرکے نوش کرایا آرام ہوگیا۔ ایک عورت کی رحم کی شرکت سے پیڑو میں درد تھا
رحم کی خرابی تو دوائی کی دوا سے جاتی رہی لیکن مثانہ میں درد اور پیشاب بند ہو گیا تھا اوسکے لئے
گل بنفشہ عناب تخم خطمی مویز منقی جوش کرکے شربت بنفشہ خاکسی تجویز کی گئی اور فرمایا کہ دانہ
ہلیل پوست سمیت تمباکو کی جگہ رکھکر حقہ میں پئیں۔ ایک بچہ فربہ زرد رنگ کے مثانہ میں درد
حبس بول سوزش وغیرہ بھی تھی اوسکے لئے خشک کانٹے چینہ سوکف تخم خربوزہ نیم کوفتہ عرق مکوہ
میں جوش کرکے شربت بزوری ڈالکر تجویز کی دو روز تک پیشاب بالکل نہ اوترا لہذا مکوہ خیارین
سوکہے کانٹے جوش کرکے شربت بزوری ڈالکر نوش کرایا اور گل خطمی گل کافہ مکوہ خشک کانٹوں کا
شیرہ مکوہ سبز کاسنی کے پانی میں حل کرکے لیپ کرایا۔ اگر مثانہ میں ورم اور درد اور سختی
ہو تو گرد مثانہ کے نیم کا بھرتہ باندہیں اگر اس سے نفع نہ ہو اور قبض بھی ہو جاوے تو سنا مکی پیکر
گلقند آفتابی ملاکر کہائیں پھر شیرہ مکوہ شیرہ خیارین شیرہ خشک کانٹوں کا شربت دینار نوش
کریں اور دوسرے روز جو اکہار پیکر زیادہ کریں پھر شیرہ خیارین شیرہ مکوہ تخم کاسنی کانٹوں کا
شیرہ لعاب گل خطمی مصری دوسرے روز شربت دینار تخم بالنگو نوش کریں۔ غذا صرف ملائم کہچڑی
دیں اور نہ منضج مکوہ پرسیاوشاں جوش کرکے شیرہ ہندبانہ شربت بنفشہ خاکسی پھر لعاب
گل خطمی شیرہ خیارین شربت بنفشہ پھر سنا مکی گل بنفشہ گل خطمی تخم خطمی خبازی خیارین
جوش کرکے گلقند آفتابی حل کرکے نوش کریں اور صحت پائیں۔ اگر مثانہ میں سخت ورم اور
قبض ہو تو گل خطمی عرق مکوہ میں جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں اسکے بعد قلعی کا
کشتہ تناول کریں تاکہ درد اور ورم میں تخفیف ہو پھر پرانے برشعثا اول کہا کر شیرہ بہمن سفید

شیرہ مکوہ شیرۂ کاکنج شیرۂ تخم خشخاش نوش کریں اور مکوہ گل خطمی بابونہ اسبغول گل سرخ تخم ریحاں رسوت سب کو کوٹ کر روغن اور سرکہ میں ملا کر پتلا پتلا لیپ کریں اس سے سختی اور ورم میں کمی ہوگی پھر سداب کی پتی سعد کوفی کندر مصطگی اول تناول کریں اوپر سے گل خطمی عرق مکوہ میں جوش کر کے مصری ڈالکر نوش کریں دوسرے روز شیرۂ مکوہ لعاب گل خطمی خیارین شربت بزوری بارد تخم بالنگو نوش کریں اگر اسوقت ورم جمع ہو کر ایک سخت پتھر کی طرح معلوم ہو تو مکوہ گل خطمی جو کا آٹا بزر کتاں مرزنجوش اکلیل الملک گل سرخ گائے کے دودھ اور روغن گل میں حل کر کے ورم پر گاڑھا گاڑھا لیپ کریں اور گل خطمی عرق مکوہ میں جوش کر کے ما الکنگنی سپکر چھڑکیں اور نوش کریں غالباً اسوقت میں پیچش کا لگاؤ بھی ہوتا ہے اوسکے لئے ریشہ خطمی تخم مرو جوش کر کے شیرہ تخم خربوزہ سونف شربت انار شیریں تناول کریں ضعف ہاضمہ کے لئے مجرب نسخہ زیرہ کا شیرہ مویز منقی کے طبیخ میں ملا کر نوش کریں۔ گردہ کے درد کیلئے مولی کے ٹکڑے کر کے پانی میں جوش کریں اور مثانہ کے اوپر ٹکور کریں اور قے بھی کرائیں اسکا علاج درد مثانہ کے علاج کے قریب قریب ہے اتنا فرق ہے کہ ورم میں درد کا ہونا کچھ ضرور ہے البتہ درد میں ورم ہونا لازم نہیں۔ گردہ کا جسم ہرچند کہ حس سے خالی ہے مگر گردہ پر جو ایک پتلی سی جھلی ہوتی ہے وہ ذی حس ہے۔ ایک شخص کے گردہ میں درد تھا اور تمام ران بلکہ پاؤں تک اور خصیتین میں بھی بہت شدید درد تھا تمام شب کرب و بیقراری میں کاٹی اور صبحکو مطب میں آیا حکیم صاحب نے فصد باسلیق اور ابطی سے تھوڑا خون لیا۔ اور فرمایا بالفعل لعاب گل خطمی عرق مکوہ میں جوش کر کے شربت بزوری کے ساتھ نوش کرو۔ ایک شخص کا پیشاب بند گردن کے پٹھوں میں درد اور ہچکیاں بکثرت آتی تھیں آپنے سونف بنفشہ بیخ کاسنی تخم خطمی خبازی پرسیاوشاں مویز منقی گل سرخ گاوزبان تخم خربوزہ اسبند خسکدانہ جوش کر کے گلقند آفتابی حل کر کے نوش کرایا اچھا ہو گیا ایک قوی جوان نے منضج کے زمانہ میں پیچش اور حبس بول اور شدت تشنگی کی شکایت ظاہر کی آپنے نسخہ کی تبدیل کا ارشاد فرمایا کہ تخم کاسنی خیارین خشک گوکھرو سونف مویز منقی گل سرخ عرق مکوہ گلاب میں جوش کر کے شربت بزوری حل کر کے پئیں۔ ایک شخص کے مثانہ اور بواسیر میں اشد درجہ ورم

بڑھا تھا کہ مقعد بالکل باہر نکلا ہوا معلوم ہوتا علی ہذا القیاس مثانہ کے ورم نے وہ امتداد کھینچا کہ خاصے ایک لوٹے کے برابر سرخ رنگ معلوم ہونے لگا اور درد بھی نہایت شدت کے ساتھ ہوتا تھا جب مریض سے ابتدا مرض کی کیفیت دریافت کی تو جواب دیا کہ جاڑے کے موسم فصل خریف میں نزلہ کھانسی مادہ سوداویت اور خشونت خلط کیوجہ سے بلغم نہایت دشواری سے نکلتا تھا اور کبھی کبھی آلات صدر کو حمپٹ بھی جاتا تھا اس سے پہلے سے خفقان بھی ہے اور بواسیر سے خون بھی بکثرت آتا ہے مگر جب خون کی آمد کم ہوتی ہے یا مطلقاً بند ہو جاتی ہے اوسوقت قبض کا سامنا ہوتا ہے آپنے یہ کیفیت دریافت کر کے طبیخات مذکورہ ذیل اس ترتیب کے ساتھ دئی اول دن زوفا ملہٹی گاوزبان تپر بسپاوشان مصری دوسرے دن بہدانہ عناب خطمی گل گاوزبان مصری۔ اسیطرح ایسے شیرجات اور لعابات جو حرارت اور برودت میں متوسط اور معتدل تھی اور خشخاش کا لعوق سپستان کا لعوق وغیرہ کامل ایک مہینہ تک دیتے رہے مگر کھانسی ایسی جم گئی کہ کچھ بھی تخفیف نہوئی تمام رات کھانسی کیوجہ سے بیداری میں کاٹتا تھا آخر الامر آنتوں کی طرف مادہ نے رجوع کی اب بواسیر کا خدشہ پیدا ہوا خون تو نہ آیا مگر قبض شدید کئی روز تک متواتر رہا ہر چند کہ اسوقت تبریدات نوش کرائی گئیں مگر فائدہ نہ ہوا تب فصد باسلیق سے پاؤ بھر خون لیکر خفیف سا نقوع نقوش کرایا اسکے بعد مثانہ کیطرف مادہ کا رجوع معلوم ہوا جس سے مثانہ کی رگوں پر ورم اور درد پیدا ہوا اب دو مرض کے عوارض اور درد و قلق کرب و بیقرار حبس ریاح جمع تھے غرضکہ سخت تکلیف ہے اور ہر وقت اسکی فکر تھی کہ کسیطرح بواسیر خون جاری ہو جاوے۔ پیشاب بھی کھل کر آ جاوے ناچار یہ نقوع گل خطمی گاوزبان خیارین عناب مکوہ گل بنفشہ سونف اسپند عرق مکوہ میں ملکر آفتابی گلقند حل کر کے نوش کرایا اور فرمایا گل خطمی گل بابونہ بنفشہ مکوہ کوٹ کر تازہ سیب کے پانی میں یا سیب کے پتوں کے عرق میں اور سبز مکوہ کے پانی میں پکا کر روغن گل ملا کر موضع ورم یعنے ناف کے نیچے ہلکا ہلکا لیپ کریں۔ اگر ایک دو دست اس سے ہو جاوینگے تو سدے نکلکر تخفیف ہو جاویگی اب خمیرہ بنفشہ سنا رکی گلسرخ دینی مناسب ہیں اس سے دو یا تین دفعہ پاخانہ ہوا بواسیر کو بھی آرام ہوا اور خون بھی کچھ نکلا ریاح بھی آئی مگر نہایت بدبو آ جسے کہ خوشبو کی دھونیاں دمبدم جلاتے تھے مگر بو جاتی تھی غرضکہ پورا

ایک مہینہ اسیطرح گذرا دوسرے مہینے میں وہی پہلے عوارض لاحق ہوگئے مثانہ میں سوزش اور درد کی
شدت بے ارادہ پیشاب کے قطرے یہاں تک کہ فرش پر بیٹھا ہے اور بوندیں کی بوندیں ٹپک رہی ہیں فرش ہے
کہ تمام تر ہو رہا ہے اسی اثنا میں بواسیر نے اپنا زور اور اشتداد دکھایا کہ مقعد اپنی جگہ سے بالکل خارج
ہوگیا زبان کا ذائقہ کچھ ایسا بگڑ گیا کہ نمکدار کھانا کھانا دشوار تھا لہذا غذا دال خشکہ بے نمک اور
مثانہ کی اصلاح کے لئے معجون ارغوانی اور ایسے شربت جس سے پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا بند ہو جاوے
اطبا نے تجویز کیا بعضوں نے مرغ کا سنگدانہ مصری کا حکم فرمایا بعضوں نے جفت بلوط خولنجان
کندر مصری کا سفوف کرنب کے عرق کے ساتھ تجویز کیا اور بواسیر کے لئے رزدھڑ کا پوست کابلی ہڑ
پوست مقل تخم کتان حضض مکی کشمش مویز منقی ترنجبین گلقند آفتابی کا سفوف چھ ماشہ عرق
گاؤزبان اور عرق مکوہ کے ساتھ دیا حضرت استاد صاحب کی رائے تقویت کی طرف مائل تھے
آپنے خمیرہ مروارید چاندی کے ورق میں ملا کر اول کھلایا اور اوپر سے عرق صندل عرق کیوڑہ
عرق مکوہ تخم ریحاں فرنجمشک کا ایک ہفتہ تک استعمال کرایا اور معجون کو توالی صرف تجربہ کیلئے
ایکدن کھلائی اس سے پیشاب کو فائدہ ہوا پھر آنولہ کا مربہ عرقیات اور شربت بزوری تخم ریحاں
کے ساتھ دیا اس سے مثانہ اور بواسیر دونوں کو نفع پہونچا مگر ایک ہفتہ کے بعد پھر کثرت
بول اور دمبدم کا تقاطر پیدا ہوگیا آپنے فرمایا گو اسوقت معجون ارغوانی دینی نہایت مناسب ہے
مگر اسباب کا شبہہ ہے کہ شاید مزاج متحمل نہ ہو البتہ ماسک البول کا نسخہ اجزاے مناسبہ کے
ساتھ دینا اچھا معلوم ہوتا ہے مگر اس سے پہلے اسباب کو دریافت کرنا چاہئے کہ پیشاب کا جریان
آیا بالاصالۃ اور مستقل کوئی مرض ہے یا دوسرے مرض کی وجہ سے عارض ہوا ہے اس تشخیص
کے بعد جیسا لائق ہو ویسی تدبیر کریں پس آپنے مریض کا پیشاب ایک چینی کی قاب میں لیکر دیر تک
غور سے ملاحظہ فرمایا اور کہا چونکہ اسمیں رنگینی بالکل نہیں ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ورم مثانہ
کا بقیہ مادہ رہگیا ہے اور پتھری کے لگاؤ کا بھی شبہہ ہوتا ہے اسیوجہ سے مثانہ ایسا ضعیف
ہوگیا ہے کہ پیشاب کے ضبط اور روکنے پر قادر نہیں ہے یا بواسیر کے صدمہ سے یہ بات پیدا ہوئی
ہے۔ علاوہ ان سب باتوں کے مریض کا مزاج خفقانی ہے جو ادویہ شدیدۃ الکیفیت کا اسیوجہ سے
متحمل نہیں ہو سکتا اس سے بہتر یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اول امتحانا ایک دو روز چھ ماشہ

جوارش تکمونی اطریفل صغیر اور عرق گاوزبان کے ساتھ رات کو تناول کریں اور سفوف خولنجان مصری کا چھہ ماشہ رات کو سوتے وقت پہانکیں صبحکو مریض نے کہا کہ کل کی تدبیر کا کچھہ بھی اثر ظاہر نہ ہوا کوئی قوی تدبیر کرنی چاہیئے آپنے جواب میں فرمایا قوی دوائی پہر ہرگز جرأت نہ کرنا بالفعل قلعی کے کشتہ کا سفوف سلاجیت دانہ ہیل بہید کے پتے بنسلوچن مصری مساوی الوزن لیکر سفوف بناؤ اور گاوزبان کے عرق کے ساتھ پانچ روز تک پہانکو پہر شیخ الرئیس کی مفرح جس میں کل اجزا مقوی بارد ہیں عرق صندل شربت صندل شربت انار دجوارش عود عرقیات کے ساتھہ استعمال میں لاکر۔ اور کبھی کبھی آنولہ کا مربی عرقیات کے ساتھ نوش کرتے رہو خدا کے فضل و کرم سے مریض کو بالکل شفا ہو گئی اور کسی قسم کی شکایت باقی نرہی ایک بوڑھا شخص جسکے مثانہ میں پتھری ہو گئے تھے اور قدیم سے خفقان میں مبتلا تھا ظاہر میں تخیم و لحیم بھی تھا جمعرات کے دن مثانہ میں درد شروع ہوا ہفتہ تک کمی زیادتی کے ساتھ موجود رہا ہفتہ کی شام کو پیرو اور ڈھٹری اور ران میں تمام جگہ اوپر نیچے پہل گیا وہ بیچارہ زمین پر لوٹتا تھا اور چیخ مارتا تھا دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ اس سے پہلے اوسنے معجون عقرب اور حجر الیہود کے کشتے اور عرق بیر بہوٹی وغیرہ کا کثرت سے استعمال کیا تھا اُستاد صاحب نے اول صرف ترب قلمی شورہ کی ٹکور اور روغن عقرب کی مالش کرائی پہر اجزاے مدرہ مسکنہ جیسے شیرہ خیارین شیرہ خربوزہ شیرہ سفید زیرہ گلاب مصری حجر الیہود پیسکر دئیے دوسرے روز شربت بزوری تیسرے دن گلقند آفتابی زیادہ کیا ابہی تک کچھہ تخفیف نہ ہوئی اور پتھری نہ نکلی تو آپنے دوا قوی زیادہ کیا پہر ریوند چینی حجر الیہود گلاب پیسکر زیادہ کیا مگر درد کی شدت نہ گھٹی آخر جو اکہار بڑھایا اور اُسکے بعد گوکہرو کا شیرہ۔ خیارین کا شیرہ سفید زیرہ کا شیرہ دو قوت دیا تاکہ پتھری ٹوٹ کر اور ریزہ ریزہ ہو کر نکل آوے اور لعاب اسبغول لعاب گل خطمی شربت دینار دوسرے روز شربت دینار کی جگہ شربت بزوری اور حجر الیہود پیسکر زیادہ کیا مگر درد کو بہی افاقہ نہ ہوا اور پتھری بہی نہ نکلی۔ پہر حجر الیہود گلاب میں پیس کر شیرہ کاکنج ہلیون شیرہ بہدانہ شیرہ گوکہرو شیرہ حب القلب شیرہ تخم ترب شہد داخل کرکے دیا گیا تین چار روز کے بعد درد تو کم ہو گیا مگر پتھری نہ نکلی ابہی فکر ہی تہا کہ کیا تدبیر کرنی چاہیئے کہ درد

پھر وہی شدت ہوئی آپ نے سابق ہی کی معمولی تدابیر کیں اسمرتبہ بہتری بھی نکل آئی اور درد بھی جاتا رہا۔ ایک ہندو مرد فربہ کے بہتری ہوگئی تھی حکیم سـ ـب نے معجون حجرالیہود ایک عرصہ تک کھلائی اس اثنا میں درد مثانہ بھی ہوگیا آپ نے سیب کے پتے گلسرخ مولی کے پتے مولی جوش کرکے روغن گل داخل کرکے ٹکور کرائی اور گوکھرو کا شیرہ سفید زیرہ کا شیرہ عرق سونف عرق مکوہ گلاب شیرہ تخم خربوزہ شربت بزوری دوسرے روز شیرہ کاکنج شیرہ تخم کرفس شیرہ خیارین شیرہ تخم خربوزہ شیرہ گوکھرو عرق سونف عرق مکوہ شربت بزوری تیسرے روز ریوند چینی پیکر چیڑ کی اسکے بعد سفوف آبگینہ معمولی جلاہوا گوند آلو وغیرہ کا دیا گیا پھر ملٹھی خطمی خبازی خیارین جوش دیکر مصری گلقند آفتابی دو تین روز تک برابر دیا آرام ہوگیا۔ ایک بچے کے بہتری تھی اور پیشاب بدون قصد وارادہ نکلجاتا تھا آپنے فرمایا۔ ریشہ خطمی تخم مرو جوش کرکے شیرہ حب القرطم شیرہ گوکھرو شربت بزوری دیں۔ نو برس کے ایک بچے کو دشواری سے پیشاب آتا تھا اور زیر ناف درد اوسکے لئے حجرالیہود سنگ سرماہی گلاب میں پیکر شیرہ گوکھرو لعاب گل خطمی تجویز کیا ایک عورت کے رحم کی جگہ درد اور پیشاب بند تھا آپنے شیرہ گوکھرو شیرہ تخم کاسنی شیرہ مکوہ شربت بزوری بارد دیا اور سختی کے لئے بابونہ پرسیاوشاں گل خطمی مکوہ تخم ترب کی ٹکور بدستور کرائی اور مثانہ کے اوپر انہیں اجزا کے جوشاندہ کا تنطیر کرایا اور گردہ کی ریت مثانہ کی بہتری کے لئے سنگ سرماہی حجرالیہود گلاب میں پیسکر دو قوا تخم خربوزہ گوکھرو کا شیرہ تخم گندنا بدستور دیا آرام ہوگیا مثانہ کے درد کیلئے۔ سنگ سرماہی حجرالیہود گلاب میں پیکر دو قو تخم خربوزہ گوکھرو کا شیرہ گندنا بابونہ دیں۔ ایک شخص گردہ کی جگہ درد کہتا تھا پیشاب بہت غلیظ اور گاڑھا آتا تھا آپنے فرمایا یہ بہتری کی علامت ہے اول گوکھرو کا شیرہ سونف کا شیرہ گلقند آفتابی سکنجبین حل کرکے نوش کرایا پھر فرمایا سنگ سرماہی حجرالیہود گلاب میں پیکر تخم کرفس تخم خربوزہ تخم ہلیون انڈے کے چھلکے تھی کی راکھ ریشم کی خاکستر خرگوش کی پشتہ جلی ہوئی آبگینہ جلا ہوا سب کو کوٹ کر مولی اور اوسکے پتوں کے پانی میں حل کرکے نوش کریں فائدہ تخم کاکنج گردہ کے حار ورم اور مثانہ کے ورم ودرد اور قضیب کے زخم کو

نافع ہے اور کتیرا سینہ کے زخم اور مثانہ کے زخم اور قضیب کی قرحہ اور آنتوں کے زخم کو مفید ہے۔ ایک پتھری والے کو پیشاب سختی کے ساتھ آتا تھا اوسکو دودھ شیرۂ گوکھرو وغیرہ کے ساتھ نوش کرایا اور روغن قسط روغن شبت کی مالش کرائی دوسرا نسخہ بنفشہ نیلوفر گاوزبان شاہترہ پرسیاوشاں مکوہ سونف اسبغول حب القرطم جوش کرکے گلقند آفتابی شربت دینار کے ساتھ نوش کریں اور روغن گل کی مثانہ پر مالش کریں اگر اسوقت درد بھی ہو تو بلغم لزج کی علامت سمجھیں اب منضجات اور مسہلات کی تجویز ہونی چاہئے مگر مسہل سے پہلے گل بابونہ گل خطمی مکوہ گل کافہ کو کوٹ کر سیب کے پانی اور روغن گل میں حل کرکے لیپ کریں اور مسہل کے بعد جوارش عود ترش شیرۂ اسبغول شیرہ سونف عرقیات شربت بزوری نوش کریں اور روغن نیمگرم کی مالش کریں اور مولی کے پتے شبت کے پتے شلجم کے پتے گل کافہ کے پتے خسکدانہ بابونہ تخم قلت وغیرہ جوش کرکے معمول کے موافق تکمور کریں اور یہ مسہل گل بنفشہ گل نیلوفر۔ خبازی سپستاں گل سرخ خطمی گوکھرو تخم خربوزہ سناء مکی گاوزبان بنجکاسنی کا پوست خیارین رات کو پانی میں بھگوئیں صبح کو صاف کرکے گلقند آفتابی املتاس شربت دینار روغن بادام ڈالکر نوش کریں غذا چنے کا پانی اور پانی کی جگہ عرق مکوہ پئیں اور روغن شبت نیم گرم کی مالش کریں اور فرمایا کہ درد کی شدت کے وقت اول شربت دینار دینا پھر منضج دیگر مسہل نوش کرانا معمول ہے اور کبھی ایسے شیرہ جات جو پتھری کو اپنی حدت سے توڑتے نہیں دینا کفایت کرتے ہیں دوسرا مجرب نسخہ جو درد کمر اور درد خصیہ اور درد ران کو مفید ہے۔ حجر الیہود پیکر شیرہ مکوہ شیرۂ خیارین شیرہ گوکھرو شربت دینار آفتابی گلقند شربت انار تودری ڈال کر نوش کریں آرام ہو جاوے گا۔ بعض طبیبوں نے مقل ازرق اطریفل میں ملا کر دی مگر فائدہ نہ ہوا۔ ایک بچہ حبس بول اور نفخ مثانہ کے سبب سے سخت تکلیف میں تھا حکیم صاحب نے سنگ سرماہی حجر الیہود گلاب میں پیکر سفید زیرہ کا شیرہ گوکھرو کا شیرہ مصری داخل کرکے دیا اچھا ہو گیا۔ ایک فربہ شخص کے پیشاب اوترتے وقت مہلک درد اور جانستاں تکلیف ہوتی تھی مرض پرانا تھا اس سے پہلے علاج کرنے سے کچھ راحت ہو گئی تھی مگر تھوڑے عرصہ کے بعد ایسی شدت سے

درد ہوا کہ جان نکلی جاتی تھی اُستاد صاحب نے چندروز تک مدرات کا استعمال کیا لیکن فائدہ نہو
آخرالامر سوزاک اور پتھری دونوں کا مرکب علاج شروع کیا اول سنگ ماہی حجرالیہود گلاب میں پیکر
گوکھرو کا شیرہ حب القرطم کا شیرہ عرق کیوڑہ عرق شاہترہ مصری اسبغول دیا پھر شیرہ سونف
شیرہ دوقو لعاب گل خطمی خمیرہ صندل حجرالیہود سنگ سرماہی گلاب میں پیسکر شیرہ حب القرطم
شیرہ کاکنج کے ساتھ نوش کرادیا خدا کے فضل سے شفا ہوگئی۔ سوزاک اور مثانہ کے زخم
کے لئے مجرب نسخہ کاکنج کا سفوف کھیرے کا پانی حجرالیہود شیرہ تخم خرفہ شربت بزوری داخل
کرکے نوش کریں اسکے بعد اگر درد و سوزش کی شدت ہو تو گل خطمی گوکھرو خشک دھنیا
تولہ سفید کتھہ رات کو تر کرکے صبح کو نوش کریں۔ ایک مریض نے سنگ گردہ اور ڈھڈی کے درد
کی شکایت کی آپنے فرمایا مولی اور اوسکے تخم کا جوشاندہ کرکے گردہ اور مثانہ پر نکور کریں اور
سنگ سرماہی حجرالیہود گلاب میں پیکر شیرہ گوکھرو شیرہ تخم خیارین جوا کھار حل کرکے نوش
کریں روغن بابونہ روغن ترب روغن عقرب کی درد کی جگہ مالش کریں اور پیڑو کمر کے
اوپر بھی تین روز تک مالش کریں آرام ہو جاویگا اور کبھی کبھی نسترن کا گلقند عرق سونف کے
ساتھ نوش کیا کریں سنگ گردہ اور مثانہ کے لئے عمدہ نسخہ گل خطمی عرق مکوہ میں
جوش کرکے شیرہ گوکھرو شیرہ زیرہ سفید شیرہ تخم خشخاش مصری نوش کریں بعدہ شیرہ گوکھرو
مصری حجرالیہود سنگ سرماہی مغز تخم خیارین مغز حب القلت مغز چلغوزہ سفید زیرہ
شربت بزوری بارد داخل کرکے نوش کریں۔ بواسیر پیشاب کے بند ہونے میں مسوں کے
بڑے اور سخت ہونے میں یہ تدبیر کریں۔ اطریفل کشنیزی شیرہ کاکنج شیرہ مکوہ شیرہ
گوکھرو مصری حجرالیہود نوش کریں دوسرے روز سفید زیرہ کا شیرہ زیادہ کریں بالکل
صحت ہوجاوے گی۔ ایک بڑے حاذق طبیب نے مرض مذکور میں شیرہ گوکھرو شیرہ خربوزہ
شربت نیلوفر شربت بزوری پلایا فائدہ ہوا استاد صاحب نے مکوہ مویز منقے پرسیاوشان
گاوزبان جوش کرکے مصری تخم ریحان چھڑک کر دیا پھر شیرہ مکوہ شیرہ سونف شیرہ تخم خربوزہ
شیرہ حب القرطم شیرہ گوکھرو مصری ملی تودری سرخ کا استعمال کرایا ایک ہفتہ کے بعد قرص کافور
کا حکم کیا صحت ہوگئی۔ فائدہ گردہ اور مثانہ کی بیماریاں اکثر وقت فساد کی طرف منجر ہوتے ہیں

لہذا ابتدا میں اصلاح جگر کی رعایت ضرور کریں تاکہ اوسکی وجہ سے گردہ اور مثانہ کی اصلاح ہو جاوے۔ ایک شخص کی پیشاب میں اس قسم کی سوزش تھی کہ راتوں کو چلایا کرتا تھا اول دوروز کے علاج سے فائدہ ہو گیا تھا مگر پھر کسی قسم کی بے اعتدالی سے وہی پہلی سی سوزش اور وہی بیقراری پیدا ہو گئی آپنے قرص بنادق البزور کھلا کر قے کرائی معلوم ہوا کہ مرض موضع گردہ متحقق ہے پس شیرہ زیرہ سفید شیرہ بلبیون شیرہ خربوزہ شیرہ گوکھرو شربت دینار کے ساتھ نوش کرایا اسی اثنا میں ایک جدید فائدہ اور غریب نکتہ فرمایا کہ کھانا کھانے کے درمیان پانی نہ پینا پتھری کی پیدائش کو مانع ہے اسکے بعد کھلکر پیشاب آنے کے واسطے اور زخم و سوزش و ورم کے لئے کچی ٹھیکری دیگ میں جوش کر کے اسبغول چھڑکیں جب اچھی طرح گرم ہو جاویں پس پانی میں بیٹھکر پیشاب کریں۔ اگر پیشاب سفید چونہ کے مانند آئے اور زمین پر جم جاوے تو حجر الیہود سنگ سرماہی پیکر گوکھرو کے شیرہ سولف کے شیرہ گلقند آفتابی شیرہ سفید زیرہ شیرہ تخم شربت نوش کریں اور دوسرے روز حجر الیہود موقوف کر دیں۔ ایک جوان شخص دبلا جسے سفید پیشاب مع درد اور رطوبت کے ہوتا تھا آپ کے پاس آیا حکم فرمایا کہ اس مرض میں مسہل مفید ہے بالفعل لعاب اسبغول اور معمولی شیرہ جات پینے مناسب ہیں۔ ایک بچہ کو سفید پیشاب جو زمین پر گرتے ہی جم جاتا تھا سخت تکلیف سے آتا تھا آپنے حجر الیہود سنگ سرماہی شیرہ سولف شیرہ تخم خربوزہ شیرہ سفید زیرہ شیرہ گوکھرو شربت بزوری وغیرہ دیا جاڑے کے ابتدا میں تو کچھ تخفیف رہی مگر کچھ دنوں بعد اور موسم کے تبدیل کیوقت پھر زائد ہوا اور مادہ اسفل سے اعلی جانب متصاعد ہوا تدابیر صائبہ سے آرام ہو گیا۔ ایک جوان شخص کو لیمو کے رنگ کی مانند جما ہوا پیشاب آتا تھا اوسے صرف گلو کے ست کے سفوف سے آرام ہو گیا۔ ایک مرطوب المزاج پچاس سالہ کو پیشاب میں بلغم انڈے کی زردی کی مانند آتا تھا اور ساوسمیں ایک قسم کے دانہ دانہ بھی ہو جاتے تھے ظاہر میں پتھری معلوم ہوتی تھی ایک ہمعصر طبیب نے سنگ سرماہی حجر الیہود اور بہت سے مدرات دئے کچھ فائدہ نہ ہوا کیونکہ یہ اجزا بے وقت دئے گئے استاد صاحب نے فرمایا کہ مواد کی کثرت اور امتلا کی حالت میں تنقیہ سے پہلے مدرات قویہ کا استعمال کرنا ممنوع ہے کیونکہ مادہ دوسری جگہ سے

عضو ماؤف یعنے گردہ اور مثانہ کی طرف آئیگا اور آفت کا موجب ہوگا اور جاننا چاہئے کہ اسوقت
اور اس مرض میں تنقیہ کے بعد معجون مقوی معدہ اور گردہ رطوبی فصل ہیں اونٹ کے دودھ
کے ساتھ استعمال کرنا نہایت مفید ہے اسواسطے کہ ضعف ہاضمہ معدہ سے بلغم کی بکثرت پیدائش
ہوگی بالجملہ مریض مذکور کو درد گردہ اور مثانہ شدت سے تھا اور کبھی کبھی نزلہ کی حرکت سے آنکھوں
میں سرخی گلے میں خراش معلوم ہوتی تھی کمر میں درد ہاضمہ میں ضعف تھا آپنے ہاضمہ کے لئے
خفیف خفیف نسخہ دئے جیسے عرق سونف عرق مکوہ عرق کاسنی گلاب شربت بزوری گلقند
دوسرے روز شیرہ برگ کشوث عرقیات شربت بزوری دیا گیا۔ **فائدہ** ایک جوان کو تنقیہ
کے بعد تپ ہوگئی۔ حکیم صاحب نے ازالۂ تپ کا علاج کیا یعنے کاسنی کا پانی مقطر چند روز
تک نوش کرایا اس سے سفید پیشاب جو نہایت غلیظ جس میں بہہ کثرت سے لس وغیرہ آتے
تھے فائدہ نہوا۔ ایک عرصہ کے بعد پیشاب میں خون آنے لگا آپنے شورہ قلمی کالی مرچ دی
صحت ہوگئی **فائدہ** جاننا چاہئے کہ جب مثانہ اور گردہ میں زخم ہوجاویں تو اول ماروف خانہ
سے فصد باسلیق سے پاؤ سیر خون لیں۔ اس سے زیادہ ہرگز نہ لیں کیونکہ خون کا زائد نکلنا
عموما قوی کو ضعیف اعضاء رئیسہ کو خاصکر ضعیف کرتا ہے اور متوسط درجہ کا بدن میں
خون ہونا حفظ عضو علیل پر قادر ہوتا ہے پس جس عضو سے زائد خون نکالا جائے گا مادہ
اوسی عضو کی طرف رجوع کریگا جو مرض کے زیادتی کا باعث ہوگا۔ غرضکہ فصد کے بعد دو
تین روز آرام لیکر شیرہ خیارین تخم خربوزہ شیرہ گوکھرو شربت آلو عرق جاو شیر دیں اور
تیسرے دن انہیں اجزا میں املتاس ترنجبین شیرخشت گلقند آفتابی سبز کاسنی کے پھٹے
ہوئے پانی میں اور مکوہ کے پھٹے ہوئے پانی میں ملکر روغن بادام داخل کرکے نوش کریں
پھر دوسرے روز آنولہ کا مربہ گلاب سے دہو کر کہربا بنسلوچن پیکر اوسپر چھڑکیں اور تناول
کریں اوپر سے تخم خربوزہ کا شیرہ تخم خیارین کا شیرہ گوکھرو کا شیرہ شربت انار شیریں۔
عرق جاو شیر عرق بیدمشک نوش کریں۔ **سوزاک اور خفقان کے لئے مجرب نسخہ**
مصطگی پیکر آنولہ کے مربے میں ملاکر اور چاندی کے ورق میں لپیٹ کر تناول فرماویں اوپر
سے عرق زرد عرق گوکھرو عرق مکوہ نوش کریں۔ **سوزاک معہ اسہال کیلئے عمدہ نسخہ**

بنسلوچن سرخ سادہ نوشادر دہی میں ملاکر کھائیں بعدہ شیرہ دانہ ہیل شیرہ زیرہ کرمانی بریاں شربت انار شیریں تخم ریحاں چھڑک کر نوش کریں **سوزاک کے لئے مجرب نسخہ** قرص طباشیر کافوری شربت بزوری میں حل کر کے تناول کریں اور اوپر سے شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم کاسنی شیرہ جاؤ شیر شیرہ زیرہ سفید عرق شاہترہ شربت بزوری بارد دستور کے موافق نوش کریں پھر بنادق البزور پیکر سادہ سکنجبین میں حل کر کے نوش کریں اور شیرہ مغز بہدانہ شیرہ گوکھرو شیرہ تخم خربوزہ مصری دوسرے روز شیرہ ریشہ خطمی زیادہ کریں۔ اگر سوزاک سے پیشتر پیٹھ اور ڈھڈی میں درد تھا اور اب بھی وہی درد ہو تو گل خطمی جوش کر کے شیرہ تخم خشخاش شیرہ زیرہ سفید۔ شیرہ گوکھرو مصری نوش کریں۔ طبیب شریف الدوران نے ایک مریض کو سوزاک کیلئے شیرہ خیارین شیرہ گوکھرو وغیرہ دیا اس سے درد کم ہو گیا۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ زائد تبرید کبھی مضر بھی ہوتی ہے شیرہ سونف شیرہ حب القرطم شیرہ خیارین شہد داخل کر کے نوش کرایا آرام ہو گیا **دوسرا نسخہ** سوزاک اور پیپ بہنے کے لئے۔ اول فصد سرو کریں بعدہ حب بہروزہ قلعی کشتہ کے ساتھ نوش کریں اور بنسلوچن کا سفوف شیرہ ملہٹی لعاب بہدانہ کے ساتھ نوش کریں مرض مذکورہ کو اس سے بالکل صحت ہو گی۔ **بواسیر اور سوزاک کے لئے** سابق **سفوف کا نسخہ** اول پھانکیں اور اوپر سے گل خطمی مویز منقی عرق مکوہ میں ملکر شیرہ ستاور شیرہ گوکھرو گلقند آفتابی حل کر کے نوش کریں **سوزاک کے لئے** شیرہ خرفہ شیرہ گوکھرو تخم خربوزہ مصری معمولی سفوف اور دستوری شیاف مامیثا اور شیاف ابیض کے ساتھ نوش کریں اور لعاب اسبغول میں سفوف مذکورہ حل کر کے موضع مخصوص میں پچکاری لگائیں **فائدہ** مثانہ کے درد اور پیشاب میں ریت آنیکے لئے قرص کاکنج قرص بنادق البزور جلاب کے ساتھ تناول کرنا مفید ہے اور غذا مالک کا ساگ مرغن نافع۔ اگر سوزاک کی شدت ہو تو فصد سے طاقت کے موافق خون لیکر لعاب گل خطمی شیرہ تخم خشخاش شیرہ تخم خیارین شربت بزوری بارد اسبغول شہد کے ساتھ نوش کریں اس سے تخفیف ہو گی۔ آنکھونکی سرخی کے لئے شیرہ آنولہ شیرہ دھنیا لعاب گل خطمی مصری ڈالکر نوش کریں آرام ہو جائے گا۔ ایک جوان مرد کو سوزاک آتشک سوزش بول قضیب میں پھنسیاں ہو گئیں تھیں حکیم صاحب نے اول فصد باسلیق سے خون لیکر فرمایا

کہ آج قصب الذریرہ شیرہ گوکہرو شیرہ خربوزہ عرق شاہترہ مصری نوش کریں اور کل پہر فصد کرکے شیرہ جات مناسبہ پئیں۔ **سوزاک کے لئے مجرب نسخہ** اول تنقیہ کرکے مسہل پئیں پہر اگر پیچش کا بہی لگاؤ ہو تو ریشہ خطمی بہدانہ ملٹہی شیرہ خیارین شربت بنفشہ نوش کریں پہر گل بنفشہ تخم مرو جوش کرکے شیرہ بہدانہ شربت نیلوفر بار تنگ پہر شیرہ خرفہ لعاب گل خطمی لعاب اسبغول۔ مصری کتیرہ پہر شیرہ گوکہرو شیرہ املتاس ریوند چینی شیرہ سولف شیرہ خیارین شیرہ املتاس شربت بزوری اور کبہی کبہی فالسہ کی چہال کے ساتہ نوش کریں۔ اگر پیشاب بوند بوند آئے اور عمر رسیدہ شخص ہو تو سولف تخم خربوزہ گوکہرو سفید زیرہ جوش کرکے نوش کریں۔ اگر مرد جوان کے قضیب پر پہنسیاں اور پیشاب میں سوزش ہو تو فصد باسلیق کرکے شیرہ قصب الذریرہ عرق شاہترہ وغیرہ میں حل کرکے نوش کریں اس سے آتشک کو بہی فائدہ ہوگا۔ اگر آتشک کے ساتہ جریان منی ہو تو سوزاک کی علامت ہے اول دن عناب عرق بید سادہ میں ملکر لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی شیرہ تخم کاہو طباشیر چینی خشک و ہبینا املتاس کے پانی کے ساتہ نوش کریں اور دوسرے روز عناب لعاب بہدانہ لعاب اسبغول لعاب ریشہ خطمی شیرہ تخم کاہو طباشیر چینی بسفائج فستقے غاریقون تیسرے روز عناب لعاب ریشہ خطمی لعاب اسبغول لعاب بہدانہ شیرہ تخم کاہو خشک و ہبینا طباشیر چینی تخم خیارین تخم کدو شیریں نوش کریں **سوزاک کی دفع کے لئے مجرب تدبیر** صبح کو قدرے تخم ریحان رات کے بسے پانی سے تین روز تک سفوف کیہڑ پہانکیں پہر یہ منضج گل سرخ تخم کاسنی ملٹہی سولف عناب سپستاں گاؤزبان شاہترہ بادرنجبویہ رات کو گرم پانی میں بہگوئیں صبح کو صاف کرکے گلقند آفتابی حل کرکے نوش کریں دو تین روز تک یہی منضج عمل میں لاویں اور دوسری دوائیاں تنقیہ کے لئے جیسے کابلی ہڑ کا پوست کالی ہڑ کا پوست بسفائج فستقے افتیمون سنا مکی بنفشہ تربد املتاس ترنجبین روغن بادام زیادہ کریں۔ اگر مسہل کا عمل خوب نہ ہو تو حب ریوند تربد سفید مسہل کے ساتہ دیں۔ ایک جوان شخص سوزاک میں مبتلا تہا اول معمولی شیرہ جات اور پچکاری کا عمل کیا اور فصد باسلیق سے خون لیا گیا اس سے پیپ کا آنا سوزش کا ہوا سر قضیب میں درد ہونا احلیل کا سوراخ وغیرہ کشادہ ہو گیا اسکے بعد فرمایا کہ سفید لو توری

شیرۂ خیارین مصری کے ساتھ نوش کریں پھر سرخ تودری بکری کی دودھ کے ساتھ نوش کریں اور آخر میں ریوند سفید زیرہ تخم کاسنی سونف سفید کہنہ کا سفوف بکری کے دودھ کے ساتھ پھانکیں مگر اب مصری اور دودھ کا استعمال موقوف کردیں اگر اسکے بعد پھر پیپ آوے تو یہی سفوف پھر دیں

سوزاک کے لئے نقوع عناب تو نیز منقی رات کو گرم پانی میں تر کر کے شبنم میں رکھ چھوڑیں صبحکو شیرۂ خیارین شیرہ گوکھرو شیرۂ تخم پٹیہ شیرہ الائچی شیرہ تخم کاسنی شبنم کے پانی میں ملاکر سفید صندل پسا ہوا کباب چینی پسی ہوئی ڈالکر نوش کریں **سوزاک کے لئے قوی مسہل** ملذر عناب تخم خطمی سونف زرد ہڑ کا پوست سنا مکی ریوند چینی رات کو پانی میں تر کر کے صبحکو صاف کر کے شیرۂ تخم خیارین شیرہ گوکھرو شیرہ سفید زیرہ تخم کاسنی پانی میں صاف کر کے قلمی شورہ پیسکر چھڑکیں اور نوش کریں۔ **دوسرا نسخہ** شیرۂ املتاس۔ شیرۂ گوکھرو قلمی شورہ ریوند چینی پیکر نوش کریں۔ **دوسرا نسخہ** شیرۂ املتاس شیرۂ سونف شیرہ کاسنی لعاب بہدانہ مصری **دوسرا نسخہ** شیرہ کاکنج لعاب گل خطمی شیرہ خرفہ شیرہ سفید زیرہ شیرہ بیخ الخبازی کتیرا پیکر چھڑکیں اور شربت انار شیریں حل کر کے نوش کریں دوسرے روز سفید زیرہ کی عوض شیرہ خربوزہ قرص کاکنج زیادہ کریں چوتھے روز قرص کاکنج کی جگہ قرص بنادق البزور سکر زیادہ کریں پھر گل خطمی عناب عرق مکوہ عرق شاہترہ میں جوش کر کے شیرۂ تخم کاسنی شیرہ تالمکھانہ شیرۂ تخم خربوزہ شربت بزوری پھر تخم ریحاں اور مرہم داخلیون زخم کے لئے عمل میں لاویں **دوسرا نسخہ** شیرۂ حب القرطم شیرہ کاکنج مصری شربت بزوری معتدل **دوسرا نسخہ** فالسہ کی چھال پانی میں بھگوکر مصری ڈالکر نوش کریں **سوال** برگ شبت اور برگ بکائن کی تجویز کی گئی ورم اور پیپ میں تو کچھہ تخفیف ہوئی لیکن پیپ سوراخ میں آکر بند ہوجاتی ہے اور پیشاب کو مانع ہوتی ہے جب لعاب سے بند سوراخ کو کھولتے ہیں تو پیشاب لستہ آتا ہے کبھی کبھی قطرہ قطرہ پیشاب بے ارادہ اور بے قصد ٹپکتا ہے ظاہر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حشفہ کے نیچے زخم ہے اور احلیل کے قریب سوراخ ہے جس سے پیشاب اوپر کی جانب نہیں چڑھتا **جواب** زخم پر مرہم داخلیون لگاویں **سوزاک کے لئے نسخہ** گلو کا ست سلاجیت کاست دانہ ہیل تالمکھانہ تمبلوچن اکہٹی قلعی کا کشتہ مصری

مساوی کوٹ کر سفوف بنائیں اور آٹھ ماشہ اول پھانکیں اوپر سے شیرہ خیارین شیرہ گوکھرو شیرہ خرفہ مقشر عرق نیلوفر عرق شاہترہ عرق گاوزبان میں ملاکر شربت بزوری حل کرکے نوش کریں اور شب یمانی سفید کہنہ مردار سنگ سفیدہ قلعی کا پانی دم الاخوین زرد ہڑ کا پوست کالی ہڑ کا پوست رات کو پانی میں تر کرکے صبحکو صاف کریں اور پچکاری میں بھر کر عمل میں لاویں۔ اگر پیشاب کرتے وقت اول غلیظ گاڑھا گاڑھا پیشاب آوے اور آخر میں پیپ نکلے تو گلو کا ست سلاجیت کا ست دانہ ہیل پا کھان بید بنسلوچن مصری مساوی الوزن کوٹ کر پھانکیں اوپر سے شیرہ گوکھرو شیرہ کاکنج شیرہ مکوہ سبز شربت خشخاش شربت بزوری حل کرکے نوش کریں اور سفید انزروت بکری کی دودھ جوش شدہ میں ملائیں اور نوش کریں اور دم الاخوین قلعی کا پانی سفیدہ کہربا بیخ انجبار افیون زعفران پیکر سبز مہندی کے پانی گدہی کے دودھ یا لڑکی کے دودھ میں ملاکر پچکاری کریں۔ سوزاک جو پرانا ہوگیا ہو اور جس میں مادہ سوداوی کے احتراق سے کالے کالے داغ اوپر کے زخم پڑجاویں تو لعاب گل خطمی شیرہ ہندبانہ شیرہ کاہو عرق شاہترہ شربت بنفشہ نوش کریں دوسرے روز ہندبانہ کی عوض شیرہ خرفہ عناب اسبغول کبھی فقط اسبغول زیادہ کریں اگر سوزاک اور قضیب میں پیپ بھری رہے شیرہ عناب شیرہ کاہو شیرہ سفید زیرہ شیرہ سیاہ زیرہ لعاب بہدانہ لعاب گل خطمی۔ لعاب اسبغول نوش کریں۔ اگر سوزاک کی حالت میں مراقیت اور کم اشتہائی ہو تو سلاجیت کا ست بنسلوچن شیرہ دانہ ہیل بکائن کا پوست لعاب اسبغول شیرہ گوکھرو شیرہ سونف شیرہ خیارین مصری کے ساتھ دیں اور خمیرہ صندل کا اکثر وقت استعمال کرائیں **سفوف کا نسخہ** گلو کا ست سلاجیت کا ست گوکھرو بنسلوچن تالمکھانہ جلی ہوئی سیپی دم الاخوین عرق شاہترہ کے ساتھ پھانکیں **سوزش پیشاب کے لئے**۔ گوکھرو کا شیرہ سفید زیرہ کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کریں **سوزش کے لئے دوسرا نسخہ** جس میں تقاطر بول اور شدید قبض اور تشنج چہرہ اور بے ارادہ ریاح کا نکلنا اور اصلی مزاج کا صفراوی ہونا بھی ہو تو اسطوخودوس پیکر اطریفل صغیر میں ملاکر اول کھائیں بعدہ گل خطمی مویز منقی تخم کاسنی جوش کرکے صاف کریں اور شہد سفید داخل کرکے اسبغول چھڑک کر نوش کریں اس سے رفع قبض ہوگا اور کل عوارض زائل ہوجاویں گے۔ ایک جوان مرد کے پیشاب میں سوزش وسط معدہ میں درد تھا

حکیم صاحب نے گوکھرو کا شیرہ سفید زیرہ کا شیرہ تخم خرفہ کا شیرہ عرق شاہترہ آفتابی گلقند دیا۔ نسخہ سوداوی مادہ معدی کے نضج کے لئے معمول ہے شیرۂ گوکھرو شیرہ زیرہ شیرہ خرفہ لعاب اسبغول مصری پھر شیرۂ خیارین لعاب گل خطمی شیرہ حاو شیر خطمی عرق شاہترہ مصری اسبغول چھڑک کر نوش کریں۔ دوسرے روز دھنیئے کا شیرہ زیادہ کریں۔ اگر پیشاب میں جلنگ اور قضیب میں سوزش ہوا اور مرد بھی جوان ہو تو فصد باسلیق کرکے شیرۂ خیارین شیرۂ تخم خربوزہ شیرۂ گوکھرو شیرۂ عرق شاہترہ مصری حل کرکے نوش کریں ریح مثانہ کے لئے مجرب نسخہ تخم خربوزہ گوکھرو سونف گلسرخ عرق سونف میں جوش کرکے شربت دینار داخل کرکے نوش کریں۔ اگر مثانہ میں نفخ اور سوزاک شدید ہو پیشاب کرتے وقت سوزش بھی معلوم ہو تو گوکھرو کا شیرہ خربوزہ کا شیرہ لعاب اسبغول گلاب مصری نوش کریں۔ ایک شخص کے مثانہ میں نفخ یعنے مثانہ گاہ سخت ہو گیا تھا۔ حکیم صاحب نے فرمایا آنتوں اور قولوں میں ریاح کا اجتماع ہو گیا ہے اور مثانہ میں اسکا مقابلہ ہو رہا ہے پس یہ سختی اصلی نہیں ہے۔ عارضی ہے۔ جوارش عود شیریں کھلا کر عرق مکوہ نیم گرم پلانا چاہیئے اسی سے صحت ہو جاوے گی **مثانہ کے درد اور سختی کے لئے مجرب نسخہ** گل خطمی مکوہ گوکھرو بابونہ جوش کرکے مصری تخم ریحاں چھڑک کر نوش کریں اور اسکے بعد قارورہ دیکھکر اوسکے مناسب ادویہ اور اغذیہ تجویز کرنی چاہئیں جب پیشاب میں سوزش اور خون آنے لگے تو فصد باسلیق کرکے لعاب گل خطمی شیرہ سفید زیرہ شیرہ خیارین شیرۂ ہندبانہ شیرۂ بیخ انجبار شیرہ گوکھرو مصری اسبغول وغیرہ **دوسرا نسخہ** عسر بول اور مثانہ کے زخم کیلئے بنادق البزور سفید زیرہ کا شیرہ گوکھرو کا شیرہ وغیرہ نوش کریں اس سے پیشاب کھل کر آئیگا ایک شخص کا عسر بول میں ایک مدت تک علاج کیا مفید نہ ہوا آخر الامر ایک چینی کے پیالہ میں مریض کا پیشاب لیکر دیکھا اور سونف گلاب میں جوش کرکے دی دوسرے روز شربت بزوری بھی زیادہ کیا آرام ہو گیا۔ اگر پیشاب میں خون آنے لگے اور عمر بڑی ہو تو شیرۂ مکوہ شیرۂ نا ملکہانہ شیرۂ خشخاش خمیرہ صندل اگر جاڑے کا موسم ہو تو دوسرے روز شیرۂ تخم خربوزہ تیسرے روز بنسلوچن چنیا گوند زیادہ کرکے نوش کریں۔ اگر مرد فربہ کے تقطیر بول بلا ارادہ ہو تو چلغوزہ مصری بہمن سفید بہمن سرخ سعد کوفی سداب کوٹ کر سفوف بنادیں اور ہتیلی بھر

لیکر گلاب کے ساتھ نوش کریں **مجرب نسخہ** جو پیشاب کو اپنی قوۃ اقبض اور لکاسف سے بند
کردی - تل کلیجن کو کوٹ کر مصری ملاویں اور رات کو غذا کے بعد سونے سے تھوڑی دیر پہلے پانی
کے ساتھ پھاکیں **دوسرا نسخہ** گل خطمی نانخواہ سونف جوش کرکے شربت بنفشہ داخل کرکے نوش
کریں **بندپیشاب کے کھولنے کے لئے مجرب نسخہ** مغز پنبہ دانہ پیکر روغن بید انجیر میں لتھہ
کرکے مثانہ پر لیپ کریں اس سے پیشاب بہت جلد کھل کر آئے گا **دوسرا نسخہ** گل معصفر
تکائے کے دودہ میں حل کرکے مثانہ پر لیپ کریں اور بہتری کے لئے یہ عمل نافع ہوسکتا ہے
ایک شخص کا پیشاب بند تھا اور قطرہ قطرہ خون ٹپکتا تھا حکیم صاحب نے فرمایا کہ اسوقت خون
کا آنا بہتر ہے کی خراش اور رگڑ سے ہے مریض نے کہا اس سے پہلے بھی مجھے خون آتا تھا - مگر وہ
قضیب کے مونہہ کی رگ کھلنے سے تھا آپنے حجر الیہود چینیا گوند گلاب میں پیکر شیرہ گوکہرو شیرہ
خربوزہ شربت خشخاش بزوری کے ساتھ نوش کرایا اور مولی اور اوسکے پتوں کا مع شبت کے
پتے اور شلغم اور گل کافہ کے پتے خسکدانہ بابونہ گل خطمی وغیرہ کی نکور اور تریڑا دلوایا پھر کپڑے
یا پائجامہ کے صدمہ سے قضیب میں درد اور خون کے قطرے ٹپکنے لگے چونکہ بوڑھا آدمی تھا اور ضعف
جگر کا بھی خوف ساتھ ہی لگا تھا لہذا فصد کی تجویز نہ فرمائی بلکہ ڈھڈی پر جونک لگانا مناسب
سمجھا اور گل خطمی عرق شاہترہ عرق مکوہ میں یا گلاب میں جوش کرکے شیرہ لبسان افروز
شیرہ تخم خشخاش خمیرہ صندل حل کرکے دیا اب مریض نے بیان کیا کہ شاید ایک سال کا عرصہ
ہوا ہوگا کہ اس مرض کی ابتدا میں سرخ پیشاب آتا تھا اور دست اور اسہال دموی ہوا تھا
پھر چند ایام کے بعد پیشاب میں پیپ آنے لگی اور اکثر وقت خون آیا کرتا تھا اوسوقت اطبا
نے سنگ سرماہی حجر الیہود وغیرہ اور بجید تبریدات دے کر یکایک موقوف کردیں حکیم صاحب
نے فرمایا کہ بالفعل شیرہ تخم خشخاش شیرہ مغز بادام عرق مکوہ خمیرہ صندل بالنگو چھڑک کر نوش
کریں - دوسرے روز مریض نے کہا کہ درد ہوکر پیشاب ہوتا ہے مگر خون آمیز اور آخر میں سخت
سوزش اور جلن ہوتی ہے - آپ نے فرمایا کہ اچھا ایک چینی کے برتن میں پیشاب کرو ملاحظہ
کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ سوزش عسر بول خون جمع ہیں اور پیشاب بھی فی نفسہ بہت
سرخ ہے ارشاد فرمایا کہ گو اسوقت پیرانہ سالی اور ضعف جگر کا پورا خوف ہے مگر بدون

فصد کے چارہ ہیں چنانچہ فصد کرا کے شیرہ خرفہ شیرہ ملیٹھی شیرہ مغز بادام شیرہ خشخاش خمیرہ صندل شیریں نشاستہ بیکر چھڑک کر دیا اور دوسرے روز کاہو کی جگہ خشخاش کا شیرہ بہمن سفید کا شیرہ یا اسکی عوض دانہ ہیل اور چنیا گوند نشاستہ کی جگہ زیادہ کیا ابھی تک دستوری کیفیت تھی آپنے شکر کر کے ثعلب مصری بڑی ہوئی اور شیرہ بیخ انجبار زیادہ کیا۔ کچھ طبیعت کو تسکین و آرام ہوا مگر ساتھ ہی اوسکے دوسرے روز وہی پہلی سی حرکت بلکہ کسی قدر اوس سے زائد ہوئی آپنے ثعلب مصری بستان افروز ستاور چنیا گوند بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری بہلوچن کا سفوف ملیٹھی کے شیرہ مغز تخم مہندبانہ کے شیرہ بیخ انجبار کے شیرہ خمیرہ صندل شیریں بالنگو کے ساتھ نوش کرایا اس سے خون کی آمیزش اور درد اور سوزش وغیرہ کو تخفیف ہوئی۔ ایک شخص کے گردہ میں ورم تہیگاہ کی جگہ درد بخار بیٹھنے میں سوزش اور درد شب کو پانچ چھہ مرتبہ پاخانہ ہوتا تھا ہچکی بھی بکثرت آتی تھی طبیب شریف الدوران نے اس غلط خیال سے کہ مادہ کا رجوع معدہ اور آنتوں میں ہے اول معدہ کے درد کے لئے گلقند وغیرہ دیا پھر بہتری کے شبہہ میں شیرہ تخم کرفس شیرہ کرویا شیرہ گوکہرو گلاب شربت دینار دیا دوسرے روز سنگ سرہی حجر الیہود گلاب شیرہ خیارین شیرہ تخم کاہو شربت بنفشہ خاکسی کا استعمال کرایا اسکے بعد دوسرے طبیب نے جنکو ذکار الزمان کہتے تھے شیرہ سونف شیرہ سفید زیرہ۔ شیرہ تخم خربوزہ شیرہ گوکہرو شربت دینار دیا اب تو پانی پینے اور ادنی حرکت سے چبھن اور درد ہونے لگا۔ گو گرم دودھ بھی پیا مگر درد نہ گیا اور آنتوں کا خلل محسوس ہونے لگا تب گردہ کا بارد ورم سمجھکر سونف۔ سونف کی جڑ گل سرخ شاہترہ بکوہ تخم کاسنی گل خطمی پرسیاوشان مویز منقی شعیر تربد جوش کرکے املتاس ترنجبین روغن بادام داخل کرکے نوش کرایا اسکے پینے سے پیٹھہ میں ایسا درد ہوا جسنے بے حال کر دیا اور ہچکی کی کثرت نے سخت تکلیف پہونچائی علی الصباح استاد صاحب کے پاس آکر پوری پوری کیفیت معروض کی اور درد کا موضع گردہ بتایا چونکہ جاڑے کا موسم اور ورم حار تھا لہذا ضرورتاً فصد باسلیق بارہ درم خون لیکر گل خطمی بکوہ گلاب عرق بکوہ میں جوش کرکے شیرہ خیارین ڈالکر نوش کرایا اور جو کے آٹے باقلہ کے آٹے۔ گل خطمی گل سرخ بزرکتان بابونہ کا معمولی لیپ کیا اور قدرے

گائے کا دودھ روغن گل انڈے کی زردی حضض تلی کافور سپکر اجزاء مذکورہ میں ملا کر گردہ اور پیٹھ پر ہلکا ہلکا لیپ کیا بفضل خدا دفعۃً نجات پائی۔ ایک شخص کے گردہ میں حار ورم تھا ابتدا میں گو علاج میں غلطی ہوئی مگر انجام بخیر ہوا چونکہ ایسے مریضوں کو کچھ تھوڑا سا قبض اور خشکی مزاج ہوتی ہے ہوا ہے گلسرخ سونف جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے دیا مثانہ کی سختی کے لئے جس میں اول دماہی تھا۔ خطمی خبازی ملٹھی سپستان وغیرہ نوش کریں اگر اس سے آرام معلوم ہو تو نضج کے بعد ملٹھی بہدانہ خطمی عناب گل نیلوفر سپستان مکوہ سنار مکی گرم پانی میں جوش کرکے صبحکو صاف کریں اور املتاس گلقند روغن بادام دیں دوسرے روز معمولی تبرید کی تجویز کریں اگر مسہل کے بعد گوشت کے قیمہ اور دودھ چانول اور اختلاط غذا سے پیر درد مثانہ اور صلابت ظاہر ہووے تو سابق کی تدبیر سے بہت جلد شفا ہوگی۔ اگر پیٹ میں درد اور بائیں جانب ورم ہو تو پہلے دن آفتابی گلقند عرق سونف گلاب دوسرے روز گل بنفشہ جوش کرکے شیرہ سونف زیادہ کرکے نوش کریں ایک مریض عوارض مذکورہ میں مبتلا تھا اور یہی اجزا دئے گئے مگر تیسرے دن مثانہ کی جگہ ایک سخت ٹکیہ سی اور تپ شدید لاحق ہوئی تب حکیم صاحب نے خاکسی عرق سونف گلاب عرق مکوہ میں ملا کر پلایا دوسرے مرتبہ اسکو نیم گرم کرکے شربت بنفشہ داخل کرکے دیا اور دوسرے روز رلیشہ خطمی مویز منقی مکوہ عرق مکوہ میں جوش کرکے مصری سفید لوذری ڈالکر نوش کرایا اچھا ہو گیا۔ جب مثانہ میں سخت ورم اور زیر ناف سختی معلوم ہو تو سونف۔ سونف کی جڑ بیخ کاسنی پرسیاوشاں مکوہ اسطوخودوس شاہترہ تخم کاسنی ملٹھی گل خطمی مویز منقی گلقند آفتابی کی منضج دیں اور گل خطمی بابونہ برگ کتان بیتھی مکوہ کو کوٹ کر چھان لیں اور تھوڑی سی گائے کے دودھ میں مرہم کا قوام پکاویں اوپر سے روغن گل داخل کرکے زیر ناف اور مثانہ کی جگہ لیپ کریں۔ رحم اور مثانہ کے حار ورم کی تحلیل کے لئے داخل اور خارج سے گل خطمی بابونہ مکوہ اسبغول تخم ریحاں جو کا آٹا تبز مکوہ کے پانی اور روغن گل میں ملا کر لیپ کرنا معمول ہے اور گل خطمی جو کا آٹا تبز کتاں گل سرخ اکلیل الملک مرزنجوش گائے کے دودھ میں بقدر حاجت مرہم کا قوام کرکے روغن گل انڈے کی سفیدی ملا کر لیپ کرنا ہی معمول مطب حکیم صاحب موصوف ہے۔ حار مزاج کے لئے سلسل بول میں کشنیزی اطریفل کھا کر

شیرۂ تخم کاہو شیرۂ تخم خرفہ شربت خشخاش تخم ریحاں نوش کریں۔ اور بارد مزاج کیلئے اسطوخودوس زیادہ کریں اور کندر اسپکر جوارش کمونی میں ملاکر کہائیں اور بعدہ ادویہ مذکورہ نوش کریں۔
دوسرا النسخہ بارد مزاج کے لئے۔ اسطوخودوس سولف جوش کرکے صاف کریں اور شربت گاؤزبان کا داخل کرکے نوش کریں اسکے بعد ایسی دوائیں جن سے پیشاب کی بوند بوند آنا جاتا رہے استعمال کریں اور جو مادہ کہ مثانہ میں جمع ہوگیا ہے اوسکی دفع کے لئے شیرۂ سولف شیرۂ تخم خربوزہ جوش کریں۔ جبکا پیشاب ہر وقت ٹپکتا ہو اور بے ارادہ ہر آن تقاطر رہتا ہو اوسکے لئے مغز تخم خشخاش چلغوزہ چاروں مغز پوست ایک ایک دام سفید شکر تین دام کی گولیاں بنائیں اور صبح و شام دو گولیاں کہلائیں۔ اگر سلسل البول میں پیاس بھی ہو جیسے ذیابطیس میں ہوتی ہے تو یہ نسخہ مجرب ہے خطمی خبازی کاہو خشک دہنیا صندل کا برادہ سپستان آملی ایک ایک تولہ مغز تخم خیارین گل سرخ دو دو دام شقاقل محلب ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ کر سفوف بناویں اور چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام شہد کے ساتھ پہا کیں۔ ایک فربہ آدمی کو جسکی ساٹھ برس کی عمر ہوگی ذیابطیس درد کمر کے ساتھ تہا حکیم صاحب نے کبھی قرص طباشیر کبھی قرص ذیابطیس شربت انار شیریں شیرۂ خرفہ عرق صندل فالسہ کی چھال کا شیرہ چھاچھ یا بکری کا دودھ دیا اور لبتا افروز کا معمولی لیپ کرایا کبھی کبھی قرص بزور لعاب بہدانہ وغیرہ کے ساتھ دیا مگر جب جاڑے کا موسم آگیا تو چھاچھ موقوف کردی اور اوسکے قائم مقام سفوف معمولی گلو سبز کے شیرہ کے ساتھ اور کبھی زہر مہرہ بنسلوچن مروارید کہربا کے شیرہ کے ساتھ سہ پہر کے لئے دیا۔ بعض وقت دہی کا استعمال بہی جائز رکہکر فرمایا کہ اس مرض میں اسی عمل میں لانا مفید ہے اور کسیوقت عرق کنول گٹہ یا شیرۂ کنول گٹہ دینا مناسب سمجہا اور گدہی کا دودہ بہی دیا چار مہینے کے بعد مقعد کے قریب اور ڈھڈی کے دونوں طرف چار پہوڑے دلدار نکلے جسکے زور سے بخار بہی ہوگیا آپنے فصد باسلیق سے پاؤ سیر کے قریب خون لیکر معمولی شیرجات کا حکم فرمایا اور پہوڑوں کے لئے مطب کا معمولی نسخہ لکھکر دیا خدا کے فضل سے تہوڑے دنوں میں اچہا ہوگیا۔ ایک شخصکو ذیابطیس کے اول میں سلسل بول تہا لوگو نکو ضعف گردہ اور ذیابطیس کے عوارض کا اشتباہ ہوا ابتدا میں معمولی شیرجات رب بہ قابضہ حامضہ کے ساتھ دلے بعدہ قرص طباشیر گلنار وغیرہ وغیرہ کا

درد کی رعایت کی لئے مویز منقی گل خطمی تخم خربوزہ مکوہ جوش کرکے شربت بزوری نوش کریں دو دن کے بعد معجون کلکلانج اول کہائیں اور گل بنفشہ گاؤزبان گل خطمی مکوہ جوش کرکے گلقند ڈالکر نوش کریں پھر سنا مکی مکوہ بسفائج فستقی تخم خربوزہ گل خطمی جوش کرکے دیں غرضکہ اس قسم کے تدابیر کرتے کرتے عاجز ہوگئے مگر حال بدستور۔ آخر دوسرے روز اطبا نے اسہال کے اجزا زیادہ کیا تب بھی صحت نہوئی دق ہوگئی۔ محمدی بیگم جنکو ایک مدت سے خلل رحم اور فساد امعا بخارات کے کہانا کہانے کے بعد پیٹ میں سخت درد ہوا اور نفخ بھی زیادہ آپنے گل خطمی عرق مکوہ میں جوش کرکے گلقند ڈالکر دیا نفخ بدستور رہا اسکے بعد جوارش کمونی کہا کر شیرہ سونف عرق مکوہ میں حل کرکے گلقند ڈالکر دیا اور مصطگی پیسکر گلقند میں ملا کر کہلائے اوپر سے شیرہ سونف شیرہ تخم خربوزہ مصری پھر عناب گل بنفشہ تخم گل خطمی خبازی گل سرخ زرنباد دیا دوسرے روز سونف۔ سونف کی جڑ۔ فوہ گوکھرو تخم خربوزہ مکوہ جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے دیا پھر ہلیلہ جات گوکھرو تخم خربوزہ مکوہ گلقند۔ اب مادہ پک کر تیار ہوگیا تب اجزاء مسہلہ زیادہ کرکے مسہل دیدیئے اور مسہل کے دوسرے روز تبر کا مربی عرقیات شربت بنفشہ بالنگو چھڑک کر نوش کرایا پھر شربت نیلوفر وغیرہ کا استعمال کرایا اور فرمایا کبھی کبھی روغن بابونہ نیم گرم کرکے مالش بھی کرلیا کرو اگر پھر کالگاؤ معلوم ہوتا ہے تو ریشہ خطمی تخم مرو عرقیات میں جوش کرکے شربت بنفشہ شیرہ خیارین دوسرے دن شیرہ کاسنی زیادہ کرکے نوش کرو **فائدہ** ورم رحم میں ہمیشہ نہیں بلکہ اکثر احتباس حیض ہوجاتا ہے اسیطرح اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد جریان نفاس میں قلت اور کمی ہو تو صاف ظاہر ہے کہ رحم میں ورم ہوگیا ہے۔ ماما فاضلا کے پیڑو کی نیچے ورم ہوگیا تھا آپ نے سونف۔ سونف کی جڑ مویز منقی جوش کرکے شربت بزوری دوسرے روز مکوہ گل خطمی تخم خیارین گل سرخ جوش کرکے شیرہ ہندبانہ شربت نیلوفر خاکسی نوش کرائی پھر سپستان ملٹھی گوکھرو وغیرہ دیا اور فرمایا یہ اجزا سابق کے اجزا کا بدرقہ ہیں نیز اجزار مذکورہ منضج بلغم اور منفتح سدہ ہیں۔ گوکھرو صرف ادرار میں مجرب ہے پس ادویہ مسطورہ بالا کو اسوقت دینا اسواسطے مناسب جانا کہ آئندہ تفتیح سدد کے لئے مدرہ اجزار کی حاجت نہ ہے حاذق طبیب اور فیلسوف حکیم کو لائق ہے کہ عورات کے اورام میں اول اول مدرات پر اکتفا کریں کیونکہ اگر

اتفاق ہوا ہے اور لاکھوں بار تجربہ میں آیا ہے کہ امراض اورام میں جیسے مدرات کے لئے تاثیر
ہے اور کسیکو نہیں ہے۔ غرضکہ سابق کے نسخہ سے ورم تو کم ہوگیا مگر نفخ بدستور اور تشنگی کی
بہت شکایت کی آپنے فرمایا پانی ہرگز نہ پینا بلکہ پیاس اور غیر پیاس کے وقت عرق مکوہ پیو
دانتوں کے کند ہونے اور پیشاب کے بند ہونے سے مطلقاً بے خوف رہو گو کہ روا سیواسطے
بڑھائے گئے ہیں شام کو عسر نفس قبض ہاتہ پیروں میں ورم بت رات بہر غشی رہی صبح کو
گل خطمی نسخہ میں زیادہ کر دی اور قرص گل صغیر بیکر معجون کلکلانج میں ملاکر گلقند کے ساتہ
کہلائی اور ملہٹی پرسیاوشان مکوہ پانی میں جوش کرکے شیرہ گوکہرو شیرہ سولف شربت بزوری
معتدل خاکسی وغیرہ بتلائی اور یہ مرہم کا نسخہ لکھکر عنایت فرمایا بزرکتان تخم مرو اکلیل الملک
گل سرخ۔ سب کو باریک کوٹ کر گائے کے دودہ میں مرہم کا قوام پکاویں اور روغن گل
انڈے کی زردی داخل کرکے نیم گرم لیپ کریں **فائدہ** گل سرخ محلل مواد اور حافظ قوت
ہے **دوسرا نسخہ** مکوہ بزرکتان تخم مرو اکلیل الملک زعفران گل سرخ بابونہ مردار سنگ
کاشغری سفیدہ جو کا آٹا گل خطمی باقلہ کا آٹا وغیرہ کا مرہم پکاویں۔ **دوسرا مرہم کا نسخہ** جو کا
آٹا باقلہ کا آٹا بزرکتان اکلیل الملک میتہی تخم کتان خبازی گل بنفشہ مردار سنگ کف دم الاخوین
کاشغری سفیدہ روغن گل انڈے کی زردی دم الاخوین وغیرہ اس سے زخموں کا اندمال اور
التحام بہت جلد ہوگا **دوسرا مرہم کا نسخہ** بابونہ گل خطمے جو کا آٹا ریحان اسبغول کوٹ کر
سبز مکوہ کے پانی اور روغن گل میں حل کرکے عمل میں لاویں **ورم رحم کے لئے مجرب ضماد**
از ترکیب نواب صاحب مکوہ گل خطمی گل بنفشہ بابونہ خبازی پرسیاوشاں جوش کرکے پالک کا پانی
سبز مکوہ کا پانی ایک ایک تولہ لیکر پانچ تولہ روغن گل داخل کرکے اسقدر جوش دیں کہ پانی بالکل
جلکر تیل رہ جاوے اوسوقت سفیدہ قلعی ایک ایک تولہ داخل کرکے نیم گرم لیپ کریں **رحم کے
ورم اور سختی کے لئے مرہم** جو شاہزادہ جو شریف بیگم کے لئے تیار کیا گیا تہا اول باسلیق
فصد سے قوت کے موافق خون لیکر درد سر کے لئے جو صعود ابخرہ کیوجہ سے ہوتا تہا اطریفل
صغیر کہلایا اور گل خطمی پرسیاوشاں مکوہ تخم خربوزہ جوش کرکے شربت دینار داخل کرکے
نوش کرایا اور فرمایا چونکہ احشا کے اورام کا انضاج اور تحلیل منظور تہی چونکہ اجزاء مذکورہ

یہ مرہم اندمال و التیام زخم کیلئے مجرب اور بیحد نافع ہے ۱۲

استعمال کرایا اور غذا گائے کا دہی املی کا مربی دیا اب بھوک بالکل جاتی رہی ضعف بدن
لاغری جسم غایت درجہ کا ہوگیا اب حکیم صاحب نے طباشیر مروارید پیکر آنولہ کے مربے
میں ملاکر عرق بید سادہ عرق کیوڑہ عرق گلوہ شربت انار کیساتھ کہلائی۔ بہت مفید واقع
ہوئی پھر شب پیکر آنولہ کے مربے میں ملاکر کہلائی اوپر سے عرق بید سادہ عرق نیلوفر شربت
نیلوفر پلایا اور جو کا آٹا گل ارمنی منسور مقشر گل سرخ خرفہ کے پانی میں پیکر لیپ کرایا اچہا
ہوگیا **فائدہ** ذیابطیس اوس مرض کا نام ہے کہ مریض جیسا پانی پیئے فی الفور ویسا ہی پیشاب
کرے قرص ذیابطیس کے اجزا یہ ہیں۔ کافور آقاقیہ چنیا گوند سفید صندل سرخ صندل۔
گلنار خشک دہنیا گلسرخ گل ارمنی طباشیر رب السوس تخم خرفہ تخم کاہو مصری وغیرہ ان اجزا
کے فقط پانی میں پیکر ٹکیاں بنائیں **دوسرا نسخہ** ملٹھی بنسلوچن تخم کاہو تخم خرفہ خشک
دہنیا تخم حماض سماق گلنار چنیا گوند کافور سب کو کوٹ کر ٹکیاں بنائیں اور کچے انار کے پانی کے
ساتہ نوش کریں۔ **دوسرا قرص کا نسخہ** جو ایک بڈہے فربہ شخص کو جسے بکثرت اور بدفعات
کثیرہ پیشاب آتا تھا جاڑے کے موسم بارد ولایت میں دیا گیا اور بہت جلد نفع بخشا۔ خشک دہنیا
گل سرخ بنسلوچن تخم کاہو تخم خرفہ گل ارمنی گلنار چنیا گوند کافور سبکو کوٹ کر سفوف بناویں
اور شربت انار شیریں میں ملاکر معمولی دوا کے ساتہ نوش کریں اگر انہیں اجزا کی ٹکیاں
بنانا منظور ہو تو بہی مفید ہونگی اس مرض میں جامن کا استعمال بہی نافع ہے اور کبہی کبہی قرص
ذیابطیس ہمراہ لعاب بہدانہ مصری اور کبہی ہمراہ گلو کے سیب کے پانی میں بہگو کر صبح کو مصری
داخل کرکے نوش کریں ایک موٹے آدمی جوان پہلوان کشتی گیر کو جو ایک مدت مدید سے
کثرت کیا کرتا تھا اور ڈرخم میں اپنے ہمعصروں سے ممتاز تہا ذیابطیس ہوگیا اب ایکسال
سے جما ہوا پیشاب الجزوں سوزش خشکی دہن کے ساتہ آتا تہا جس سے نہایت نحیف اور لغایت
ضعیف ہوگیا تہا ابتدا میں ایک طبیب نے پرانی اینٹہ کا سفوف شیرہ خیارین اور
پہاچہہ وغیرہ کے ساتہ نوش کرایا۔ دو تین دن کے بعد معجون مصری دی گئی فائدہ نہ ہوا بلکہ
مدرات کی کثرت استعمال سے پیشاب میں غایت درجہ کی رقت پیدا ہوگئی مکہیوں کا ہجوم
ہونے لگا اسی اثنا میں ایک دوسرے طبیب نے ثعلب مصری وغیرہ کا نقوع پلایا اس سے

بالفعل تہوڑ لیسی راحت ہوئی تشنگی بہی کم پیشاب بہی کم مکہیوں کا بیٹہنا بہی موقوف ہوا اور حسب طرح
پہلے پانی پینے سے پیشاب آتا تھا اب وہ بات نہیں بلکہ دیر کرکے آتا ہے ہاں اتنی بات ہے کہ
پیشاب بند ہوتے وقت سوزش ہوتی ہے اور نمکینی ایک قسم کی زائد ہے چونکہ یہ شخص پہلوان
تہا اور دودہ پینے کا عادی حسب روز معمولی دودہ نہ پیتا تھا مونہہ میں خشکی بدن میں ہٹیں ظاہر
ہوتی تہی چنانچہ دستور کے موافق دودہ پیا دودہ کا پینا تھا کہ کم رنگ پتلا سیاہ تیل جلبیاں پیشاب
آیا جب چینی کے برتن میں ڈالکر دیکہا گیا تو قطرہ نشین اور چوڑا ہو گیا آپ نے یہ سفوف
لکہایا شقاقل مصری ثعلب مصری بہمن سرخ بہمن سفید حب السمنہ چلغوزہ تل مقشر دانہ ہیل
مغز تخم خیارین مغز تخم ہندبانہ مصری وغیرہ اور فرمایا یہ سفوف نو ۹ ماشہ پہانکیں۔ ایک نوجوان
شخص کو سلسل بول کی حالت میں قبض دائمی درد کمر نزلہ کثرت ریاح شدت بلغم بہی
تہا اوسے عرق کیوڑہ گلاب میں دیگر سنار مکی گل سرخ سورنجان بوزیدان مصطگی کا سفوف
بنا کر شاہترہ بنجکاسنی گل سرخ شربت بزوری کے جوشاندہ کے ساتہ پہکایا اور مثانہ
کی تقویت اور حبس بول کے رعایت کے لئے جوز السرو کا درد کی جگہ لیپ کیا پہر جوز السرو
نکوہ سرلیس قرنجوش روغن حنا میں پیکر ملا اور چوب ماميسا رومی زفت زیادہ کی تاکہ عضو
ماؤف کی تقویت درد کو تسکین مادہ کی تحلیل ہو۔ عوارض سابقہ میں کچہ تخفیف ہوئی مگر درد کمر
بدستور اور سلسل بول کی تو وہ شدت ہوئی کہ ذیابیطس تک نوبت پہونچی حرارت و یبوست
مزاج پر غالب ہوئے آپنے شیرہ تالمکہانہ شیرہ کاکنج لعاب اسبغول بہمن سفید شیرہ تخم
خشخاش شیرہ تخم خربوزہ شیرہ لسان افروز خمیرہ صندل شیریں سفید نو دری دی اچھا
ہو گیا ایک شخص کا پیشاب ہر وقت ٹپکتا تہا اور اسقدر بہی فرصت نہ دیتا تہا کہ بچہونے سے
ہٹ سکے ہمیشہ بچہونے پر پیشاب رہتا تہا۔ حکیم صاحب اول صرف شیرہ بادام تجویز کیا
بعدہ لعاب ریشہ خطمی شیرہ مغز بادام شیرہ تالمکہانہ شیرہ کاکنج لعاب اسبغول شیرہ ہندبانہ
شیرہ مغز بادام شیرہ مغز حب الخضرا شیرہ چلغوزہ خمیرہ صندل کمر کے درد اور سلسل بول
ذیابیطس کے لئے جو شور بلغم سے مرکب ہوں لعاب اسبغول شیرہ حب القرطم شربت انار
شیریں نوش کریں اگر بواسیر کی شکایت ہو تو خبث الحدید اطریفل کشنیزی میں ملاکر شیرہ

ہندبانہ شیرۂ خیارین شیرۂ خشخاش حب المحلب شیرۂ مغز فندق مصری تودری گلقند کے ساتھ کہا ہیں۔ ایک شخص امراض مذکورہ میں مبتلا تھا تدابیر مسطورۂ بالا اوسکے ساتھ کی گئیں۔ مگر پیشاب میں وہ کثرت ہوئی کہ تین سیر کی مقدار دن میں اور اتنا ہی رات میں آتا اور پیاس کا غلبہ مونہہ میں خشکی۔ خشک ہوا سے تسلی و آرام روٹی کا لقمہ بدون پانی کے نیچے اوتارنا دشوار معلوم ہوا اور ہچکی متلی درد کمر بواسیر کی شرکت سے بدستور تہی آپنے مصطگی ٹہر کا مزی شیرۂ حب المحلب دیا اور تیسرے دن دہی کا توڑ پلایا اسکے بعد کافور قیصوری بنبسلوچن شیرۂ مغز کدو شیرین بیکر خمیرۂ صندل میں ملاکر اول کہلایا پہر شیرۂ خشخاش شیرۂ خرفہ تالمکہانہ اسبغول چہڑک کر پلایا اور فرمایا اس مریض کو دق کا لگاؤ ہوگیا ہے اوسکا علاج کرنا چاہئے آخر کار قضاء الٰہی غالب آئی اور فوت کو محبوب رکہا۔ اگر گردہ میں پتہری ٹہرہ جاوے اور درد کی شدت ہو تو حجر الیہود سنگ سرماہی گلاب میں پیکر نوش کریں اوپر سے تخم زیجان تخم خربوزہ گوکہرو حب القلت دو قورات کو گرم پانی میں بہگو کر صبحکو صاف کریں اور گلقند آفتابی حل کرکے نوش کریں۔ **معمولی نسخہ** حجر الیہود سنگ سرماہی مغز حبہ آلو گوند آلو بالو تخم خیارین گوکہرو گوند خطائی دو قو تخم کرفس حب القلت تخم ترنج تخم کاکنج اسبند تخم خشخاش سفید بنبسلوچن مغز تخم خربوزہ بلوط تخم کدو تخم کاسنی تخم خرفہ سیاہ سبکو کوٹ کر سفوف بناویں اور مصری ملاکر سات ماشہ عرق گوکہرو عرق کاسنی عرق شاہترہ گلاب میں آفتابی گلقند حل کرکے پہانکیں۔ **گردہ کے درد کے لئے**۔ شیرۂ خیارین مغز حبہ الو بالو گوکہرو شیرۂ تخم خربوزہ عرق حاوشیر عرق گوکہرو عرق کاسنی میں ملاکر شربت بزوری بارد ڈالکر نوش کریں اور روغن بابونہ روغن شبت درد کی جگہ ملیں۔ **خون بند کرنے کے لئے مجرب نسخہ** گل ارمنی دم الاخوین سنگ جراحت کتیرہ چلیا گوند شادنج عدسی مغسول کا سفوف بناکر ہمراہ شیرۂ تخم خشخاش شیرۂ کاکنج شیرۂ بیخ الخبار شیرۂ خرفہ شربت حب الاس بارتنگ داخل کرکے نوش کریں دوسرا **مجرب نسخہ** بارہ سنگہے کا سینگ جلا ہوا کتیرا کندر کا سفوف۔ چار ماشہ عرق گاوزبان کے ساتھ نوش کریں۔ جب مثانہ میں چوٹ لگنی یا کسی چیز کے گرنے سے خون جم جاوے تو فرومانا کی اشق اہل حلتیت کو کوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بناکر

کہائیں اور معمولی آبزن کریں ہمارے مطب کا آبزن معمولی یہ ہے۔ تخم شبت تخم خربوزہ۔ مکوہ سونف تخم خطمی گل خطمی تخم شلغم تخم ترب خبازی دوقو کا کنج حب القلت اکل معصفر۔ مولی اور اوسکے پتے اگر تب کا ساگ حقندر پوستین ہمیت بیخ تخم کرفس گوکہرو نجبادیان تخم خیارین گل ٹیسو سبکو کوٹ کر بیس سیر پانی میں جوش کریں اور جوش شدہ پانی میں مریض کو بیٹہاویں سلسل البول کے لئے مصطگی جفت بلوط کندر تخم خشخاش سفید گل ارمنی تخم خشخاش سیاہ خولنجان کا سفوف بنا کر مصری ملائیں اور تین ماشہ عرق گاوزبان عرق مکوہ شربت بنفشہ کے ساتہ نوش کریں۔ پیشاب کے بند کرنے کے لئے کالے تل سفید شکر کے ساتہ کہائیں اگر حبس بول معہ بواسیر اور گرمی مزاج کے ہے تو فصد باسلیق سے پاو سیر خون لیں پہر ہڑ کا مربے کہا کر تخم خیارین حب القلت نجبادیان عرق مکوہ میں تر کر کے صبحکو صاف کریں اور شربت بزوری بارد اسبغول چہڑک کر نوش کریں اور روغن عقرب کی مثانہ پر مالش کریں اس سے پیشاب کہلکر آئے گا اور بواسیر کے لئے خاکسی تخم گندنا خشک دہنیا انگیٹہی میں جلا کر دہونی لیں یعنے اون کا دہواں مقعد میں پہونچاویں۔ حبس بول اور بواسیر کے لئے قلمی شورہ مولی کے پانی کے ساتہ نوش کریں۔ چنک اور تقطیر بول کے لئے شیرہ کا کنج۔ اور شیرہ حب القلت شیرہ دوقو عرق شاہترہ شربت بزوری میں حل کر کے نوش کریں اگر پیشاب کے بعد قطرہ آوے اور پیشاب کی جگہ خشک رہے تو مصطگی خولنجان مصری کا سفوف بنا کر شیرہ تخم خشخاش عرق گاوزبان میں ملا کر شربت دینار حل کر کے نوش کریں۔ اگر پیشاب کرتے وقت سوزش اور چنک ہو تو کباب چینی کتیرا اول کہائیں پہر شیرہ حب القلت شیرہ تخم خیارین عرق کاسنی میں ملا کر شربت بزوری داخل کر کے نوش کریں **سوزاک کے** لئے سفوف گلو کاست سلاجیت کاست دانہ الائچی کہربا شمعی نجیبند گجراتی چینیا گوند کباب چینی گل ارمنی گیرو کا سفوف بناویں اور سات ماشہ بکری کے دودہ کے ساتہ پہاکیں سوزاک کے لئے سفوف گلو کاست سلاجیت کاست گوکہرو تنبلوچن سیستان تالمکہانہ دم الاخوین جلی ہوئی سیپی کا سفوف بنا کر سات ماشہ عرق شاہترہ کے ساتہ پہاکیں دوسرا نسخہ سنگجراحت تالمکہانہ نجیبند گجراتی کتیرا چینیا گوند تخم خرفہ دانہ ہلیل گوکہرو

گل ارمنی مساوی الوزن کا سفوف بنا کر پہا نکیں۔ **پچکاری کا نسخہ** سولف رزد پہر کا
پوست آ تولہ خشک دہنیا جوش کر کے صاف کریں پہر اصفہانی سر مہ کاشغری سفیدہ ڈالکر
پچکاری لیں **دوسرا نسخہ** جو ابتدار سوزاک میں انفع ہے۔ کباب چینی تنگچار احت پیسکر اول
تناول کریں اوپر سے گوکہرو کا شیرہ شربت بزوری بارد میں حل کر کے نوش کریں۔ اگر بارد
رطوبی ہوا خصیوں میں بہر جاوے تو سولف اسبند تخم کرفس پیسکر گلقند میں ملا کر کہا ئیں
اور جوارش محللہ ریاح اور معجونین حارہ محللہ تناول کر کے گاورس نمک کی ٹکور کریں
دوسرا نسخہ تخم کرفس اسبند نانخواہ سولف جوش کر کے صاف کریں اور عسلی گلقند حلکر کے
نوش کریں غذا چنے کا پانی تیتر اور بٹیر کا گوشت یا جنگلی کبوتر اور چڑیا کا گوشت خسکدانہ
ڈالکر نوش کریں۔ **مرض رجی اور ریاح توڑنے کے لئے مجرب نسخہ** تخم کرفس اسبند
مصطگی رومی زعفران ایک ایک دام کابلی ہڑ آ تولہ دو دو درم مقل ازرق ۲ ۱/۲ درم۔ سب کو
کوٹ کر سبز سداب کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بناویں اور ایک مثقال شربت دینار
کے ساتہ صبح کو کہائیں۔ **خصیہ کے ورم کے لئے مجرب نسخہ** جو استسقار کے مادہ مع
پیٹ کے ورم کے ہو مکوہ سولف تربد گل سرخ پاؤبہر پانی میں جوش کر کے خشک
کریں جب چار درم پانی رہجاوے تو شیرہ تخم خربوزہ گلقند عسلی داخل کر کے نوش کریں۔ اگر
خصیوں میں صرف رطوبت کا نزول ہوا ہو تو مازو کا پوست انار کا زیرہ گائے کا گوبر روغن
زیت میں ملا کر لیپ کریں **فتق کے لئے مجرب نسخہ** سونٹھ مرچ سیاہ پیسکر شہد میں ملا کر
تناول کریں۔ اگر خصیوں کے تہیلی میں پانی اوتر آوے تو اسبند سولف پیسکر گلقند میں ملا کر
تناول کریں اگر یہ پانی سیاہی مائل ہے تو خصیوں میں شگاف لگا کر پانی نکال لیں اور اس
موضع کو داغ دیں پہر گہوڑے کا سم جلا ہوا انجیر کی لکڑی عناب مازو انار کا پوست جو کا آٹا
باقلہ کا آٹا کبوتر کی بیٹ مساوی الوزن کا خصیوں پر لیپ کریں اور کبہی جوارش کمونی
اور کبہی جوارش مصطگی سنبل الطیب لونگ دار چینی تخم سو تہہ چودہ ۱۴ چودہ ۱۴ ماشہ فلفل
دس ماشہ شہد تین حصہ روغن گاؤ میں چالیس دن تک چرب کر کے استعمال کریں۔
فتق کے لئے مجرب نسخہ کرمانی زیرہ جوش کر کے صاف کریں اور گلقند عسلی ملا کر چند روز تک

علی الاتصال تناول کریں بہت نافع ہوگا۔ **فیلپائے کے لئے مجرب نسخہ** ملہٹی اسطوخودوس
سولف جوش کرکے صاف کریں اور گلقند عسلی حل کرکے نوش کریں غذا قلیہ گرم مصالحہ کے ساتھ
کہائیں۔ اگر خصیوں میں فراخی اور اتساع ہوجاوے تو روغن گل اور روغن سئبت سماق
عفص کا لیپ کریں پہر انزروت اشق ایلوا مقل ملہٹی کا استعمال کریں اور ایسی دوائیں جو
محلل ہوں اور جنکا استعمال استسقا میں ہوتا ہے جیسے مکوہ سولف وغیرہ عمل میں لاویں اور
کبھی کبھی داغ دیکر تریاق فاروق اربعہ اور مثرودیطوس اطریفل مقل اس مرض میں مجرب ہے
مگر اسوقت غلیظ بارد غذا اور جو ریاح کو پیدا کرنی والی ہے اور جماع سے پرہیز کریں اور شدید
حرکت کوئی بہی نکریں۔

باب اون بیماریوں میں جو مردونکے ساتھ مخصوص ہیں

جب خصیوں میں ورم بے سوزش ہو تو گل خطمی اکلیل الملک بابونہ جو کا آٹا کوٹ کر گائے کے دودھ
میں ملاکر مرہم کا قوام پکاکر روغن گل داخل کرکے خصیوں پر لیپ کریں۔ **فائدہ** جب خصیوں میں
نزلی رطوبت اور ورم ہوجاوے اور فوطہ اپنی جگہ سے ہٹ کر اوپر کی طرف بڑھجاوے اور درد بہی ہو
تو شیرۂ حب القرطم شیرہ کوکہرو گلقند داخل کرکے نوش کریں۔ اور تخم کشف سرکہ اور روغن گل
میں پیسکر خصیہ پر لیپ کریں۔ **فائدہ** ورم خصیہ میں خواہ ریحی ہو یا بادیا اور کوئی تو کبھی تنہا
کشف اور کبھی صرف محللات جیسے زیرہ سفید اور ہلدی پانی میں پکاکر لیپ کرتے ہیں اور ورم
یا درد کی زیادتی کیوقت فصد باسلیق یا فصد اسلم بہی جائز ہے اور کبھی اسطوخودوس
گائے کے دودہ میں پکاکر لیپ کرتے ہیں اور کبھی اکلیل الملک گائے کے دودہ میں اور کبھی سرشیا
اور کبھی روغن حنا اور کبھی روغن بابونہ وغیرہ عمل میں لاتے ہیں اور اکثر وقت درد خصیہ میں جو ریحی
بواسیر کی شرکت سے ہوا ہو اطریفل ایسی دوائیوں کے ساتھ جو ریزہ ریزہ اور ٹکڑی ٹکڑے
کرکے بہادینے والی اور ریاح کو کہولنے والی ہیں استعمال کریں۔ ایک شخص کا ایک فوطہ
بڑا ہوگیا تہا تخم کشف سبز مکوہ کے پانی میں پیسکر لیپ کرایا گیا خدا کے فضل سے اچھا ہوگیا
ایک فتق والے کو درد کی بہت شکایت تہی آپنے فرمایا کہ پیٹ کا درد تو ابہی جاتا رہے گا مگر
یہ مرض یعنے فتق جانے والا نہیں بالفعل مصطگی پیسکر آفتابی گلقند میں ملاکر کہائیں اور

اوپر سی عرق بادیان عرق مکوہ نوش کریں پھر آسبند سونف زیادہ کی اور فصد کے بعد مسہلونکی تجویز فرمائی۔ چنانچہ سونف۔ سونف کی جڑ۔ بنجکاسنی مکوہ گل بنفشہ گل سرخ زردانجیر آبند جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش کرائے پس اس منضج کے بتین روز بعد املتاس روغنگل زیادہ کرکے نوش کرایا۔ ایک شخص کے خصیہ میں ورم کے سبب سے کلانی پیدا ہوگئی تھی اور اوسجانب کے مونڈے اور ران اور سرین میں درد تھا اور چبن اوسی طرف کے گردہ میں اور سوزش معلوم ہوتی تھی حکیم صاحب نے اجزاء مدرات پینے کو اور تخم کشنیز پیپ کو دیا۔

فتق کے لئے مجرب نسخہ اطریفل صغیر نوش کرکے عرق مکوہ نوش کریں اور بوز السرو مکوہ گل خطمی کو کوٹ کر گائے کے دودہ اور بیدانجیر کے روغن میں ملاکر لیپ کریں **خصیہ کے ورم اور سختی کے لئے** لعاب گل خطمی شیرۂ گوکھرو شیرۂ حب القرطم عرق مکوہ مصری نوش کریں اور گل خطمی گل سرخ اکلیل الملک تخم کشنیز کو کوٹ کر گائے کے دودہ میں پکاکر لیپ کریں پانی کی جگہ اکثر وقت عرق مکوہ پئیں۔ **خصیہ کے ورم کے لئے** تخم حلبہ تخم کتان۔ گل بابونہ اکلیل الملک مکوہ کالا زیرہ انڈے کی زردی روغن گل ملاکر لیپ کریں۔ ایک جوان شخص جریان منی میں مبتلا تھا حکیم شریف الدوران نے بنسلوچن گلو کا ست قلعی کا کشتہ دیا اس سے کچھ بھی فائدہ نہ ہوا استاد صاحب نے اطریفل کشنیزی شیرۂ تخم خربوزہ شیرۂ تالمکھانہ خمیرۂ صندل شیریں دیا مفید ہوا **فائدہ** جریان منی اور پیپ کے بہنے میں فرق یہ ہے کہ جریان میں درد نہیں ہوتا اور سوزاک میں پیپ آتے وقت بشدت درد ہوتا ہے **معمولی نسخہ عجیب و غریب** جو قوت باہ میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ انڈے کی زردی۔ بکری کا بھیجا یخنی میں پکاکر پیاز ادرک پودینہ سے بگھاریں اور دار چینی اجوائن سفید فلفل داخل کرکے خاگینہ کی طرح پکاویں اور ہاضمہ کے مقدار تناول فرماویں اسکو خاگینہ سلیمانی کہتے ہیں اور چاندی کا کشتہ اسباب میں اثر تمام رکھتا ہے۔

چاندی کا کشتہ اور اوس کی ترکیب ۔ ایکتولہ چاندی کو ورق ورق کرکے آدہ پاؤ ہڑتال کا اکیسواں حصہ پہلے دن لیں اور ایک کاغذی لیموں کا عرق ہڑتال میں ملاکر چاندی کے اوپر نیچے کرکے کورے مٹی کی ہنڈیا میں رکھکر مٹی سے اچھی طرح اوسکا موہنہ بند کریں اور دو سیر اوپلوں کی آگ میں اس ہنڈیا کو رکھدیں اسیطرح اکیس روز

یہ ہی عمل کریں کہ ایک حصہ ہڑتال ایک لیموں کا عرق اوسی ایک تولہ چاندی میں ملاتے جائیں۔ اکیس روز کے بعد پکر رکھہ چھوڑیں اور بادی بلغم مرض میں چار رتی لونگ کے ساتہ اور قوت باہ کے لئے لبساسہ دارچینی لونگ کے پہول کے ساتہ اور پیشاب کہولنے کیلئے کالاخرفہ کبابہ تخم خربوزہ دودہ یا دہی کے ساتہ نوش کریں **جریان منی کے لئے مجرب سفوف** بیجبند گجراتی ستاور تالمکہانہ شقاقل مصری ثعلب مصری موچرس سر والی گل منڈی سنگہاڑہ کمرکس ببول کا گوند سنبل کا گوند ہر ایک چھ ماشہ چھیے ماش کی دال چار چار درم کوٹ کر مصری ڈالکر سفوف بناویں صبح کو ایکدرم گائے کے تازہ دودہ کے ساتہ اور شام کو تولہ بہر پانی کے ساتہ پہانکا کریں بہت مفید واقع ہوگا۔ **رقت منی اور پیشاب کی سوزش دور کرنے کے لئے** خشک دہنیا اسطوخودوس گل بنفشہ گل سرخ جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں چونکہ یہ دونوں آفتیں نزلی اور رطوبی امراض سے ہیں جن سے دماغ ضعیف ہوا ہے لہذا اسمیں حتی الامکان اجزا مقویہ دماغ استعمال کریں **فائدہ** رقت منی میں کبھی مدرات بارده اور کبھی سفوف ہندی ہی نافع ہوتا ہے **قوت باہ کے لئے مجرب نسخہ** ستاور موچرس گوکہرو کیکر کی پہلی تالمکہانہ قوۃ الضبع نرکچور کالی موصلی گلو کاست تمیدہ لکڑی۔ چہوٹی الائچی تبلوچن تخم خرفہ تخم خشخاش سفید صندل ڈہاک کا گوند کافور مصری ثعلب مصری علیا گوند قلعی کا کشتہ سب کو کوٹ کر سفید شکر برابر کی ملاکر چھہ ماشہ سرد پانی کے ساتہ پہانکیں **دوسرا مجرب نسخہ** ستاور موچرس گوکہرو ببول کی پہلی تالمکہانہ سہ والی قوۃ الضبع سنبل کی چہال مولسری کی چہال نرکچور کندر سفید موصلی کالی موصلی کزمازج سمندر سوکہہ سعد کوفی سورنجان تبلوچن سب کو کوٹ کر سفوف بناویں **دوسرا نسخہ مقوی باہ زود اثر**۔ گوند کتیرا لبساسہ بہمن سفید بہمن سرخ لودری سرخ لودری سفید لودری مصطگے تالمکہانہ تخم خشک گوکہرو شقاقل مصری ثعلب مصری چڑیوں کی زبانیں تبلوچن لودہ پٹہ مولسری کا پوست جہاڑی کے بیر کی جڑ سنبل الطیب سنگہاڑہ سعد کوفی بزرالبنج خشخاش کیکر کی جڑ کچنال کا پوست سفید صندل سفید موصلی کالی موصلی موچرس سبکو مساوی الوزن لیکر سفوف بناویں اور تولہ بہر پانی کے ساتہ پہانکیں یہ نسخہ منی کے جریان کو بند اور گاڑہا

کرنے میں اکسیر ہے سفوف جو ظفریاب خاں صاحب کے واسطے تیار ہوا تھا۔ ثعلب مصری
شقاقل مصری چڑیوں کی زبان جنگلی اونٹ سر گل گاوزبان گل سرخ علک البطم سفید تودری
سرخ تودری سفید بہمن سرخ بہمن چینی موچرس تخم اوٹنگن دانہ ہیل تخم فرنجمشک
دہی گلو کا ست سفید صندل سرخ صندل تباشیر تخم خرفہ سیر والی گوکھرو مصطگی۔
موصلی مغز تخم خیارین مغز تخم خربوزہ تخم کاہو تالمکھانہ رتن جوت خالص مشک عنبر اشہب
سونے کے ورق چاندی کے ورق موتی بن بندھے ہوئے۔ سب دوائیوں کے ہموزن شہد
میں معجون کا قوام لگاویں۔ ماءاللحم کا نسخہ جو ظفریاب خاں کے لئے بنایا گیا۔ بکری کا
گوشت تیتر کا گوشت سیاہ فلفل کرمانی زیرہ سوکا دھنیا دارچینی لونگ زعفران کشمیری
ان سبکو ایک باریک کپڑے کی پوٹلی بنا کر گوشت میں ملاویں اور گوشت کی یخنی کے بعد
گل گاوزبان ۲ ثمار گاوزبان ۲ ثمار گل نیلوفر۔ ثمار چھوٹی الائچی ۶ تولہ گل بنفشہ ۶ تولہ گل
سرخ۔ ثمار۔ کاسنی۔ ثمار سبکو کوٹ کر کاسنی کے پتے۔ ثمار بادرنجبویہ ۳ تولہ شاہترہ۔ ۴ تولہ
سونف ۶ تولہ گلو ۲ تولہ بسفائج فستقی ۴ تولہ آنولہ ۶ تولہ گل سیوتی ۵ر سفید صندل ۵ر۔
خام ابریشم ۲ تولہ بڑی الائچی ۲ ثمار۔ بہمن سرخ ۴ تولہ بہمن سفید ۴ تولہ ثعلب مصری ۶ تولہ
شقاقل مصری ۴ تولہ مصطگی ۴ تولہ کا بدستور عرق کھینچکر تیار کیا۔ **عمدہ تدبیر جریان**
کے لئے اول ریوند خطائی تخم خرفہ کا سفوف بنا کر پھانکیں اوپر سے گوکھرو پانی میں
جوش دیکر مصری ملا کر پیئیں اوسکے بعد یہ دوائیں عمل میں لاویں ثعلب مصری۔ گلو کا
ست سلاجیت کا ست چھوٹی الائچی قلعی کا کشتہ مصری کا سفوف بنا کر پاؤ سیر دودھ کے
ساتھ پھانکیں۔ جریان منی کے لئے بنسلوچن قاقلہ صغار قاقلہ کبار گوکھرو مصطگی
کالی موصلی اسپند قرفہ سیپی کا کشتہ ثمر ہندی سوکھا تالمکھانہ بیجبند سریائی۔ سبکو
کوٹ کر سفوف بنا تین ماشہ پانی کے ساتھ پھانکیں۔ عورت کے خون جاری کو یہ سفوف
بند کرتا ہے۔ موچرس سیدہ لکڑی مائیں خورد اجمود بیلگری کو کوٹ کر سفوف بناویں
بناویں اور تین ماشہ صرف پانی کے ساتھ نوش کریں۔ یہ سفوف جریان منی اور
عورت کے اندام نہانی سے جب پیپ یا رطوبت بہے اوسے بند کرکے صاف کرتا ہے

تبلوچن سروالی ڈہاک کا گوند مغز تخم خربوزہ گوکہرو گل سرخ کالی موصلی سفید موصلی موچرس سفید بہمن سرخ بہمن شقاقل مصری چینیا گوند تججبند منڈی ترکنڈی تخم اوٹنگن زعفران تخم خرفہ رزدرو دانہ ہیل سب کو کوٹ کر مساوی الوزن سفید شکر ملاکر گائے کے دودہ یا سرد پانی کے ساتہ تین ماشہ پہاکین اور کثرت احتلام منی کے لئے مفرح بارد پنج تیس اگر عرق گاوزبان کے ساتہ نوش کریں۔ خفقان اور ضعف قلب کو بہی یہ مفرح مفید ہے۔

ایک بوڑہے مردم طوب المزاج کو ضعف گردہ اور منی کے داغ ہر وقت پائجامہ میں پڑے رہتے تھے یعنے بکثرت جریان تہا حکیم صاحب نے قلعی کا کشتہ جوارش مصطگی میں ملاکر اول کہلایا پہر اوپر سے عرق گاوزبان پلایا دوسرا النسخہ جریان منی اور خفقان کے لئے۔ خمیرہ صندل خمیرہ خشخاش میں ملاکر اول کہلائیں پہر لعاب بہدانہ عرق بادرنجبویہ عرق گاوزبان عرق بید گلاب شربت انار شیریں نوش کریں دوسرا جریان کے لئے شیرہ گوکہرو شیرہ مغز پنبہ دانہ شیرہ تخم خرلوزہ شیرہ گاوزبان گلاب عرق گاوزبان صندل کے شربت یا خمیرہ کے ساتہ نوش کریں اسکے بعد تیسرے روز اطریفل صغیر تناول کرکے شیرہ تخم کاسنی عرق مکوہ گلاب شربت بزوری معتدل پہر دہنیے کا اطریفل شیرہ گوکہرو شیرہ مکوہ عرق سونف عرق مکوہ میں ملاکر شربت دینار داخل کرکے نوش کریں جریان کا مجرب اور عمدہ لنسخہ۔ اطریفل کشنیزی کہاکر شیرہ تالمکہانہ شیرہ مغز خربوزہ شیرہ مغز کدو شیریں شیرہ ہندبانہ۔ شربت بنفشہ نوش کریں دوسرے روز کاہو زیادہ کریں دوسرا النسخہ معجون ماسک المنی عرق گاوزبان کے ساتہ کہائیں اور غذا پلاؤ مرغن اور نمکین کباب نوش کریں۔ دوسرا لنسخہ اول دن شیرہ کاکنج وغیرہ صندل کے خمیرہ کے ساتہ کہائیں تیسرے روز اطریفل صغیر شیرہ ستاور شیرہ گوکہرو مصری نوش کریں۔ اگر پیشاب سے پہلے یا درمیان میں یا پیچہے رقیق منی بہی تو خشک دہنیا اسطوخودوس گل بنفشہ گل سرخ جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں اسکے بعد سفوف یا معجون جو چیز مناسب سمجہیں تجویز کریں بالفعل اعضاء دل ودماغ کی تقویت اور گردہ کی رسوخیت اور تجویدہضم کی رعایت ضرور ہے۔ یہ بہی یاد رہے کہ کبہی جریان قبض کیوجہ سے بہی ہوتا ہے۔ اسوقت طبیعت کے نرم ہونے کے بعد

مزاج کی اصلاح خودبخود ہوجاویگی۔ ایک جوان آدمی کو جریان تھا ایک طبیب نے قلعی کا کشتہ بنسلوچن وغیرہ دیا کچھ بھی فائدہ نہ ہوا اُستاد صاحب نے دھنیئے کا اطریفل شیرۂ خوز پوزہ۔ شیرۂ تالمکھانہ خمیرۂ صندل شیریں کے ساتھ دیا اچھا ہوگیا فائدہ کبھی رقت منی گرمی کی وجہ سے ہوتی ہے اوسوقت مناسب شیرہ جات اور سفوفات معمولہ دینا نافع ہونگی۔ مگر جب برودت اور رطوبت غریبہ جریان اور رقت کا باعث ہو تو معمولی معجونات کا استعمال کرنا بہتر ہوگا۔

ایک شخص نے فساد قلب اور سقوط قوت باہ کی شکایت کی آپنے فصد کی تجویز فرمائی بالفعل تو کچھہ آرام معلوم ہوا مگر کسی حرکت کیوجہ سے پھر وہی حال ہوگیا اور گرمی کا موسم تھا حکیم صاحب نے صندل کا برادہ خشک دھنیا سبز کشمش ثمر کا پوست پانی میں بھگو کر شبنم میں رکھدیا صبح کو نتھار کر مصری داخل کرکے نوش کرایا۔ کبھی اعضاء رئیسہ کی مزید حرارت بھی ضعف باہ پیدا کرتی ہے اوسوقت شیرۂ خرفہ مصری کا استعمال اولی ہے۔ **باہ کے لئے مجرب نسخہ** ثعلب مصری بنسلوچن مصطگی کتیرا شیرہ دانہ ہیل مغاث سب کو کوٹ کر سفوف بناویں اور گلقند میں ملاکر اول تناول کریں اوپر سے بمقدار سیر بھر گائے کا دودھ نوش کریں۔ ایک شخص کو سوزاک کے ساتھ ضعف گردہ۔ ضعف باہ جلق کے سبب سے اعصاب میں ضعف اور کجی ہوگئی تھی حکیم صاحب نے اول مزاج کی تعدیل و اصلاح کے لئے معجونات اور ضمادات کا استعمال کیا پھر یہ منضج عناب گل بنفشہ۔ مویز منقی گل سرخ کاسنی آلو بخارا عرق شاہترہ عرق مکوہ میں جوش کرکے گلقند آفتابی داخل کرکے دی چوتھے روز سنا مکی خوبانی املتاس ترنجبین روغن بادام زیادہ کیا۔ جب مسہلوں سے انفراغ اور تعدیل مزاج سے فرصت ہوئی تو اعضاء رئیسہ کی تقویت کے لئے معجون اور لیپ اور روغن حالبق تجویز کی گئی مسہلوں کے بعد کچھہ خفیف سی حرارت باقی تھی لیپ اور ٹکور کے بعد آلو بالو کا مربی لعاب بہدانہ عرق گاؤزبان عرق کیوڑہ شربت انار دیا اور فرمایا ابھی دو تین روز روغن ملنا موقوف کردو **سوزاک کا سفوف** گوکھرو ستروالی ستاور موصلی سفید تخم خربوزہ کو کوٹ کر سفوف بناویں اور گائے کے دودھ یا شیرہ خرفہ عرق صندل شربت انار کے ساتھ پھانکیں۔ **جریان و سوزاک کے لئے** گل خطمی مویز منقی عرق مکوہ میں جوش دیکر شیرہ ستاور ۶ ماشہ شیرہ گوکھرو ۶ ماشہ مصری ۲ تولہ داخل کرکے نوش کریں دوسرے روز

گوکھرو ۵ ر ستاور ۵ ر بہجبند ۵ ر تخم اوٹنگن مغز تخم کونچ ۵ ر ببول کی پھلی ۵ ر ڈھاک کا گوند
چنیا گوند ۵ ر تخم خشخاش ۲ ر گلوکاست ۵ ر تالمکھانہ ۵ ر سروالی ۵ ر قلعی کا کشتہ ۲ ر
سب کو کوٹ کر سفوف بناویں اور بکری کے دودھ کے ساتھ نوش کریں پھر دوسرے معجون کے نسخہ میں
یہ اجزا منڈی دودی ملٹھی کباب چینی تالمکھانہ سنگھاڑا اندرجو شیریں پاکھان بید تمند سوکھا
گوند سنبل گل سرخ مغز بادام مغز تخم کدو مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیارین مغز چلغوزہ مغز حب الزلم
مغز اخروٹ مغز پستہ دارچینی دانہ ہیل سفید فلفل سورنجان سونٹھ بسباسہ سفید شکر
تین حصہ شہد ایک حصہ پاؤسیر پانی میں معجون کا قوام پکا کر اجزاء مذکورہ داخل کرکے بدستور
عمل میں لاویں۔ سفوف اور معجون کے اوزان بھی برابر اور نفع بھی برابر ہے۔ جلق والیکے
لئے مجرب نسخہ تین پھل زعفران جند بید ستر تج فربیون نرگس کے تیل میں کھرل کرکے آگ پر
پکاویں اگر اس نسخہ میں ہاتھی دانت کا برادہ آبنہ ہلدی وغیرہ ڈالیں تو بہت مفید ہے۔ اگر
یہ نسخہ اوپار کرے تو کچھ خوف نہ کریں زخم کی جگہ مسکہ کا استعمال کریں اور دو روز پیچھے پھر لیپ
کا استعمال کریں۔ خدا کے فضل سے ہفتہ میں تندرست ہو جاوینگے۔ ایک بوڑھے شخصکو جریان
تھا آپنے خمیرہ گاؤزبان عرق کیوڑہ شربت بزوری بالنگو تخم ریحان نوش کرایا اور معمولی
سفوف اور معجون دی گئی۔ ایک مرد مراقی کو ضعف باہ اور جریان منی تھا اوسے خمیرہ
ابریشم معہ شقاقل مصری دیا گیا قلعی کے کشتہ کا سفوف بہمن سرخ بہمن سفید
شقاقل توزیدان چنیا گوند ڈھاک کا گوند کیکر کی پھلی ستاور بہجبند سروالی سرخ موصلی
سفید موصلی مساوی الوزن کوٹ کر سفوف بناویں اور گائیکے دودھ یا پانی کے ساتھ
نوش کریں باہ کیلئے مجرب نسخہ ثعلب مصری بنسلوچن کتیرا دانہ ہیل باریک پسا
ہوا گلقند میں ملاکر عرق نکوہ عرق سونف عرق بید سادہ شربت انار شیریں تودری
سفید کے ساتھ نوش کریں معجون مروارید مقوی باہ مروارید ۶ ر بسد ۵ ر کہربا شمعی
یاقوت سرخ ۵ ر لاجورد مغسول ۵ ر سفید صندل ۵ ر دھنیا ۵ ر دانہ ہیل ۵ ر گل گاؤزبان
مغز تخم خیارین ۵ ر مغز تخم کدو ۵ ر تخم بستان افروز تخم خرفہ ۶ ر گل سرخ ۶ ر سفید بہمن ۲ ر
سرخ بہمن ۲ ر ثعلب مصری ۶ ر سفید موصلی ۶ ر کالی موصلی ۶ ر خام ابریشم ۹ ر

چاندی کی ورق ۶ر مشک ۱ر عنبر ۱ر قلعی کا کشتہ ۶ر شربت انار ۔ ٹار سفید قند تین حصہ
شہد دو چند لیکر عرق گلاب میں معجون بناویں **ضعف باہ اور خفقان کے لئے معجون**
معمولہ مطب لاجورد مغسول ۴ر سفید بہمن ۴ر سرخ بہمن ۴ر گل سرخ ۴ر ابریشم ۴ر گل نیلوفر ۴ر
زرشک ۴ر دہنیا ۶ر ترنج کا پوست ۶ر گاؤزبان ۶ر تخم کاسنی ۴ر مغز تخم خیارین تخم خرفہ ۶ر
سرخ صندل ۲ر سفید صندل ۲ر آنولہ شقاقل مصری ثعلب مصری خشخاش مغز تخم خربوزہ
مغز بادام مغز نارجیل چاندی کے ورق ۴ر سفید قند تین حصہ میں قوام پکائیں۔ تیاری کے
بعد بادرنجبویہ زعفران داخل کریں۔ **معجون معمول مطب** لاجورد مغسول ۳ر خولنجان
صندل ۵ر گلاب میں پیسکر تخم خرفہ ۵ر دار چینی ۵ر درونج عقربی ۴ر سرخ بہمن ۶ر سفید
بہمن ۶ر گل گاؤزبان ۶ر شقاقل مصری ۶ر دہنیا ۶ر گل سرخ ۶ر تبلوچن ۶ر زرشک ۶ر
سفید تودری ۴ر مغز تخم کدو ۴ر تخم خشخاش مغز تخم خیارین ورق نقرہ۔ ۱ر ورق طلا۔ ۱ر
مشک ۱ر عنبر اشہب ۱ر زعفران ۳ر سیب کا مربی آدہ پاؤ سفید مصری بیس دام۔
شہد چودہ دام لیکر دستور کے موافق معجون کا قوام پکاویں۔ **معجون مقوی باہ اور**
اولاد کے لئے محمد حبکو استاد صاحب نے ایجاد فرمایا۔ ثعلب مصری ۶ر شقاقل مصری ۶ر
چڑیوں کی زبانیں ۵ر گل گاؤزبان جنگلی اونٹ کا پنیر ۵ر علک البطم ۴ر گل سرخ ۴ر۔
تودری سرخ بہمن ۵ر سفید بہمن ۵ر موبزج ۴ر مغز اشنہ دانہ ہیل ۴ر تخم اوٹنگن ۶ر
فرنجمشک ۶ر فودی ۶ر گلو کا ست ۶ر سفید صندل ۴ر سرخ صندل ۵ر تبلوچن ۶ر۔
خرفہ ۹ر ستروالی ۴ر گوکہرو مغز تخم خیارین ۶ر موصلی سنبہل ۶ر مغز تخم تربوز ۶ر۔
تخم کاہو ۶ر تالمکہانہ ۶ر رتن جوت ۳ر خالص مشک ۲ر عنبر اشہب ۳ر سونے کے ورق ۴ر
چاندی کے ورق ۲ر موتی بن بندہے ہوئے ۹ر مصری سفید دو حصہ۔ شہد دوگنا۔ دستور
کے موافق معجون بناویں **معجون باہ لانے اور امساک کرنے میں اکسیر صفت** اور حکیم حبیب صاحب کے مجربات سے
تالمکہنی عاقرقرحا تخم زردک جوز بوا۔ ایک ایک تولہ۔ زعفران لونگ بسبنہ چھ چھ ماشہ تل ۵ تولہ
خشخاش ۵ تولہ گائے کا گھی پانچ تولہ شہد چار تولہ مرغی کے انڈے کی زردی پانچ عدد۔ سبکو
ملاکر گھی میں بھول لیں اوپر مقدار کے موافق شہد داخل کرکے جائفل کے برابر گولیاں

بناویں اور جماع سی ایک گھنٹہ پہلی ایک گولی کھاویں - یہ نسخہ اسباب میں نہایت پر اثر اور مجرب ہے ہر چند کہ انزال ہو مگر شہوت برقرار رہتی ہے - **دوسرا نسخہ** موچرس ۲ دام سنگھاڑے کا آٹا ۲ دام نشاستہ ۲ دام مغز تخم کونچ ۲ دام ببول کا گوند ۲ دام - ماش کا آٹا ۲ دام - اوٹنگن کی جڑ کا پوست لونگ فلفل دراز فوہ تالمکھانہ ڈھاک کا گوند کالی موصلی تخم اوٹنگن لونگ چھوٹی الائچی دارچینی سونٹھ زعفران کبابہ مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ مغز نارجیل - مغز اخروٹ - مغز تخم کنار مغز چیاں ایک ایک دام - مغز تخم کدو شیریں آدھا دام چینا گوند کتیرا اسبغول کا گوند آدھا دام میدہ لکڑی ایکدام - ثعلب مصری ایکدام پیاز کے بیج شلغم کے بیج خرفہ کے بیج مولی کے بیج گاجر کے بیج آدھے آدھے دام روغن گاؤ چار دام گائے کا دودھ آدھ سیر شہد تین پاؤ مصری پاؤ سیر لیکر معجون بناویں

مجرب سفوف جس سے منی گاڑھی ہوتی ہے ثعلب مصری دارچینی بڑی الائچی سفید موصلی گوکھرو بہلوچن تالمکھانہ ستاور آندرجو شیریں قلعی کاشتہ سب کو کوٹ کر مصری ہموزن داخل کرکے انچولہ گائے کے دودھ کے ساتھ پھانکیں - فقط

اون بیماریوں کے بیان میں جو عورتوں کے ساتھ مخصوص ہیں

ایک عورت کے ایک مہینے جننے کے بعد رحم میں گرم ورم تپ پیٹ میں درد موضع رحم میں سختی تشنگی ضعف چلتے وقت زانو میں سستی وغیرہ تھی حکیم صاحب نے اول فصد کا حکم فرمایا اور عناب ۵ دانہ گل خطمی ۳ ماشہ مکوہ - ۳ ماشہ ملٹھی ۳ ماشہ عرق مکوہ پاؤ سیر میں جوش دیکر شیرہ تخم کاہو ۶ ماشہ گلقند آفتابی تین روز تک نوش کرایا اور سہ پہر کے لئے بہدانہ ۳ ماشہ گل نیلوفر ۳ ماشہ جوش کرکے سفید مصری دی دوسرے صبح کا نسخہ تو وہی اور شام کے نسخہ میں گل بنفشہ عرق مکوہ مصری زیادہ کی پھر مکوہ گل بنفشہ ملٹھی عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت دینار داخل کرکے دیا اسکے بعد کھانسی کی شکایت کی تو چینا گوند موہنہ میں رکھنے کو فرمایا اور دوسرے روز مکوہ گل بنفشہ ملٹھی عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت دینار حلکر کے نوش کرایا اسکے بعد نشاستہ مکی پیکر آفتابی گلقند میں ملاکر کھلایا اس سے کھانسی میں کچھ کمی ہوئی لیکن اکثر وقت بیہوشی رہنے لگی آپنے کیوڑہ کے عرق کا استعمال کرایا اوسی رات کو جاڑے سے سخت بخار ہوا اور کم

اور پیٹ میں بشدت درد آپنے صبح کو گاؤزبان ملہٹی مکوہ عرق مکوہ میں یا عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرہ خیارین شربت بزوری خاکسی نوش کرائی اور شام کے لئے بنفشہ خبازی خطمی جوش کرکے مصری حل کرکے دی روغن بابونہ کی مالش کا حکم فرمایا پھر ورم کی طرف کی فصد باسلیق سے قوت کے موافق خون لیا اور گل سرخ گل بنفشہ گاؤزبان شیرہ بہدانہ شربت بنفشہ خاکسی دی اچھی ہوگئی - ایک عورت رحم کے درد کیوجہ سے ماہی بے آب کے مانند تڑپتی تھی یہ درد پانچویں روز سے تھا چھٹے دن درد کی شدت مگر کھانسی نہ تھی آپنے فرمایا اگر درد کی زیادہ تکلیف ہو اور آج شام تک موقوف نہ ہو تو فصد باسلیق کرنی چاہئے ورنہ یہ نسخہ ملہٹی ۴ر سونف ۴ر عرق سونف ۱۰ تولہ میں جوش دیکر آفتابی گلقند ۲ تولہ داخل کرکے نوش کریں کریں خدا الٰہی سے فضل کرے گا - ایک عورت زیر ناف کے درد اور اوسکی سختی سے تمام رات بے قرار بے خواب ہی صبحکو کچھ کم تھا کھانسی بھی نہ تھی قارورہ کا رنگ نارنجی تھا پیاس غالب - آپنے مکوہ ۴ر گل سرخ ۴ر سونف ۴ر مویز منقی ۱۰ دانہ گل خطمی ۳ر عرق مکوہ ۱۰ تولہ گلاب ۴ تولہ میں جوش کرکے مصری خاکسی ڈال کر نوش کرنے کا حکم فرمایا دوسرے روز گل خطمی مکوہ جوش کرکے مصری خاکسی زیادہ کرکے دی اور شام کو یہ نسخہ لکھکر گل خطمی عرق مکوہ میں جوش کرکے شیرہ خیارین شربت نیلوفر دیا تیسرے روز بھی درد کی شکایت باقی رہی - آپنے تخم خطمی گل خطمی گل سرخ سپستان عرق مکوہ میں جوش کرکے شیرہ بہدانہ آفتابی گلقند خاکسی لکھی - ایک عورت دو مہینے سے اسی زیر ناف کے درد میں مبتلا تھی اوسکے لئے لعاب گل خطمی شیرہ مکوہ شیرہ بہدانہ شربت بنفشہ خاکسی تجویز کی - دوسرا نسخہ گل خطمی عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرہ بہدانہ شیرہ گوکھرو شربت نیلوفر اسبغول چھڑک کر نوش کریں دوسرے روز اسبغول موقوف کرکے مویز منقی شیرہ سونف زیادہ کریں دوسرا النسخہ گل خطمی مکوہ گل سرخ جوش کرکے شیرہ بہدانہ شربت نیلوفر خاکسی - دوسرا النسخہ گل خطمی گل نیلوفر پرسیاوشاں شاہترہ وغیرہ مجرب النسخہ گل خطمی گل نیلوفر مکوہ خیارین سپستان آلو بخارا عرق مکوہ عرق شاہترہ آفتابی گلقند میں حل کرکے نوش کریں دوسرے روز گلقند کی جگہ شربت بزوری بڑھاویں تیسرے روز شربت دیا قورہ شیرہ ملہٹی زیادہ کریں -

دوسرا النسخہ سونف سونف کی جڑ مویز منقی جوش کرکے مصری ڈالکر دیں پھر مکوہ گل سرخ گل خطمی خیارین سپستان جوش کرکے شیرہ بہدانہ شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر نوش کریں اگر اسوقت ضعف جگر ہو جاوے تو ملہٹی اور گوکھرو زیادہ کریں پیاس کی غلبہ کیوقت صرف عرق مکوہ دیں یا اس مریضہ کو اگر پرانا بخار اور شب کو کبھی کبھی غشی ہو جایا کرے تو قرص گل صغیر پیکر آفتابی گلقند میں ملاکر کہلائیں اور ملہٹی پر سیاؤشاں مکوہ جوش کرکے شیرہ سونف ملہٹی گل سرخ مویز منقی۔ گل خطمی شاہترہ گاؤزبان سپستان خیارین گرم پانی میں جوش کرکے رکھہ چھوڑیں صبح کو پھر جوش دیں اور آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کریں۔ اس جوشاندہ کے پانچ دن بعد املتاس ترنجبین روغن بادام سنا مکی زیادہ کریں اور معمولی مرہم کا نسخہ لکھکر دیا۔ **زیر ناف کے درد کے لئے لیپ کا نسخہ**۔ زرد ایلوا گیرو سنبل الطیب ریوند چینی مکوہ کے پانی میں یا املتاس کے پانی میں حل کرکے روغن گل اوپر سے ڈالکر درد کی جگہ لیپ کریں۔ جہاسہ کے لئے زرد لونگ گلاب میں پیکر لگانا مفید ہے۔ ایک عورت کے جننے کے بعد پیٹ میں ورم اور پنڈلی پر ایک بڑا پھوڑا اٹھا اوسکے لئے عناب گل خطمی شاہترہ عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرہ بہدانہ شربت بنفشہ خاکسی دیکر فصد کی تجویز ہوئی اور پھوڑے کے لئے سفید موم کافور روغن گل کاشغری سفیدہ تحریر فرمایا۔ ایک عورت کو بخار خارش اعضا میں درد معدہ میں خلل رحم میں سختی رنگ میں زردی وغیرہ عوارض تھے آپنے فرمایا مسہل ہونے چاہئیں مگر بالفعل خاکسی کو عرق مکوہ میں ایک خفیف سا جوش دیکر سرد کریں اور شیرہ تخم کاسنی شربت بنفشہ حل کرکے نوش کریں۔ **نسخہ زیر ناف کے درد اور ورم کے لئے**۔ مکوہ گل بنفشہ گل سرخ سونف۔ سونف کی جڑ مویز منقی زرد انجیر تخم خربوزہ گوکھرو کرویا جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش کریں اگر اسکے بعد تپ ہو جاوے تو مزاج کی گرمی کے لئے تبرید مناسب دیں ایک عورت کے جننے کے بعد دائی کی مالش اور دوا سے بائیں جانب درد ہو گیا آپنے بابونگ باد کبنہ تلوں کا تیل۔ سب کا تیل نکالکر تمام کمر اور پیٹ پر مالش کرائی اس سے کمر کے درد کے علاوہ پاؤں میں بھی درد ہو گیا۔ فصد باسلیق سے پاؤ سیر خون لیکر مکوہ کے پتے آنولہ کے پتے بالسن کے پتے پانی میں جوش کرکے زیر ناف بپارہ دلوایا اور گل خطمی مکوہ عرق مکوہ میں

جوش کرکے آفتابی گلقند داخل کرکے نوش کرایا۔ دوسرے روز ورم میں نرمی معلوم ہوئی تو پرسیاوشاں
مویز منقی زیادہ کی اور مرہم کا نسخہ اپنی قلم سے لکھکر عنایت کیا تندرست ہوگئی۔ رحم کے گرم ورم اور
سکے درد زیر ناف کی سوزش ہنگاہ اور جٹیروں کے لئے کلی تدبیر۔ جو کا آٹا گل خطمی گل بنفشہ۔
ہری مہندی و بہیئے اور ہری کاسنی کے پانی میں اور لعاب خرفہ وغیرہ میں پیسکر مواضع درد لیپ کریں
اگر ورم کی تحلیل منظور ہو تو میتھی خبازی بزرکتاں لیپ کے نسخہ میں زیادہ کریں مگر جب ورم پہنے لگے
لگے اور پیپ خون نکلے تو لعاب اسبغول لعاب تخم مرو لعاب خطمی بابونہ روغن گل وغیرہ داخل کرکے
حقنہ کریں اور شیرہ تخم خیارین عرق کاسنی عرق مکوہ شربت انار عرق گاوزبان نوش کریں پھر
دوسرے مرہم سفیدہ روغن گل شیرہ تخم خیارین عرق کاسنی کا حقنہ کرکے ایکدو دن کا وقفہ
کریں اگر تنقیہ کے بعد زخم نہ بھرے تو دم الاخوین گیرو کندر ماشہ ماشہ روغن گل میں ملاکر قبل کی
طرف سے حقنہ کریں۔ ایک عورت کے رحم میں ابتدا ءً ورم تھا مگر اب ایک عرصہ سے مزمن تپ
ہوگئی حکیم صاحب نے قرص طباشیر مکوہ شیرہ تخم خطمی شیرہ تخم کاسنی عرق مکوہ شربت بزوری بارد
خاکسی تجویز کی اور املتاس مکوہ شیرہ تخم خطمی روغن گل کا لیپ بنایا کرب زیادہ ہوا تو مکوہ کا عرق
بڑھایا دوسرا النسخہ بخار اور رحم کے درد کے لئے۔ تخم کاسنی گل خطمی گل سرخ سپستاں عرق مکوہ
جوش کرکے شیرہ بہدانہ آفتابی گلقند خاکسی نوش کریں نسخہ معمول مطب گل خطمی گوکہرو۔
تخم کاسنی مویز منقی مکوہ پرسیاوشاں سوکف جوش کرکے آفتابی گلقند دیں۔ رحم کے ورم
میں فصد ہی معمول مطب ہے مجرب نسخہ جو قبض پیشاب کے سوزش رحم کی جلجہ درد انجنتی۔ کو
نافع ہے۔ گل خطمی مکوہ پرسیاوشان جوش کرکے شربت دینار دوسرے روز شربت کی جگہ
آفتابی گلقند زیادہ کرکے نوش کریں اگر اسوقت بخار اور موہنہ میٹھا ہو مگر دوا کہانیکے بعد
کڑوا ہوجاتا ہو اور درد و کہانسی ہیں ہی کمی ہو تو لعاب گل خطمی شیرہ مکوہ شیرہ گوکہرو شربت
بنفشہ عرق کاسنی عرق مکوہ تین روز تک عمل میں لاویں۔ چوتھے روز شیرہ زوفا عرق مکوہ
پھر شیرہ بہدانہ لعاب بہدانہ عرق مکوہ شربت بزوری خاکسی نوش کریں۔ ایک عورت کے
بائیں جانب رحم میں درد تھا آپنے فرمایا معمولی نسخہ بابونہ وغیرہ کا مع کافور مقوم روغن گل کے
استعمال کریں اور درد کی جانب سے فصد میں سوا پاؤ خون لیں پہلے دن درد ہوئے ہضمی

اور بھوک کی رفع کی لئے سونف مکوہ گل سرخ عرق مکوہ میں جوش دیکر آفتابی گلقند ڈال کر پلایا اس سے
پانچ دست بھی ہوئے مگر درد بدستور قائم تھا دوبارہ فصد کا حکم فرمایا اور گل خطمی مکوہ گل نیلوفر
سونف کا عرق مکوہ کا عرق - منصرے - خاکسی اوپر سے پلایا پھر گل خطمی عناب گل نیلوفر عرق
شاہترہ میں جوش دیکر شیرہ بہدانہ شربت نیلوفر خاکسی دیگئی فصد سے ایک قسم کا ضعف بھی
ہوا مگر درد وہی ہے تب آپنے کہا فرنجمشک کے پتے - سبز مکوہ کوٹ کر تیل میں پکاویں اور ایک
بڑی سی ٹکیہ بناکر ناف پر رکھیں اور درد کی شدت کے وقت عرق وگلاب نوش کریں - پیٹ میں
نرمی تو پیدا ہوئی لیکن نلہ میں درد بدستور آپنے صرف قرص مکوہ کے استعمال کا حکم فرمایا - ایک
عورت کے نلہ میں درد کبھی داہنی کبھی بائیں ہوتا تھا اور پیشاب میں جلن تھی فصد کرانے سے سوزش
پیشاب میں تخفیف ہوئی - مگر رحم کے نیچے سے درد اوٹھتا تھا اور اوپر تک تمام پیٹ میں پھیلجاتا
تھا یہ معلوم ہوتا تھا کہ پیٹ میں کچھ پھرتا ہے اور حمل کی صورت نمایاں ہوتی تھی - کبھی ناف کے
پاس ایسی چبن ہوتی تھی کہ گویا ایک کانٹا سا کھٹک رہا ہے آپنے یہ حال دیکھکر گل نیلوفر گل خطمی -
گل سرخ عرق مکوہ عرق کاسنی شیرہ بہدانہ شربت بنفشہ - دوسرے روز شربت کی عوض
گلقند آفتابی زیادہ کی نوش کرایا اس سے ورم تو بالکل جاتا رہا تاں معدہ میں تشنج ہو گیا آپ نے
سابق کے نسخہ میں مویز منقی شربت دینار زیادہ کی اور تخم خربوزہ کی عوض گل سرخ زیادہ کیا
تندرست ہو گئی - ایک عورت کے پیٹ میں درد اور نفخ تھا اور مثانہ کی جگہ بھی درد معلوم ہوتا تھا مگر خفیف پیشاب
دیر میں سوزش کے ساتھ آتا تھا آپنے نبض دیکھکر فرمایا رحم میں ورم ہے یا مثانہ میں سختی بالفعل
شیرہ گوکھرو شیرہ تخم خیارین عرق مکوہ شربت بزوری خاکسی نوش کریں اور مغز بادام لسمید تل
گائے کے دودھ میں پکاکر ایک بڑی سی ٹکیہ بناویں اور روغن گل میں چرب کرکے درد کی جگہ
رکھیں اسیطرح ایک عورت کی رحم میں ایک عرصہ سے درد تھا اور زیر ناف کھٹک - کبھی ایسا
معلوم ہوتا تھا کہ درد نیچے اوترتا چلا جاتا ہے - کبھی اوپر کی طرف آپنے فاختہ کا پتہ روغن گل
میں چرب کرکے درد کی جگہ رکھوایا اور کبھی نیم کا بھرتہ پیٹ پر بندھوایا اچھی ہو گئی - ایک عورت
کے رحم میں درد تھا دائی نے کہا بدون مسہل لئے مطلقاً تخفیف نہو گی آپنے گل خطمی عناب عرق
مکوہ میں جوش کرکے شیرہ تخم بہدانہ شربت نیلوفر اسبغول چھڑک کر دیا اور سہ پہر کو لعاب اسبغول

شربت بنفشہ عرق مکوہ دیا گیا چونکہ درد میں کسیطرح تسکین نہ ہوئی لہذا فصد باسلیق سے تھوڑا
خون لیا گیا اس ہی درد میں کچھ کمی ہوئی پھر آپنے فرمایا حبل الزراع سے بھی کچھ خون لینا چاہئے۔
دوسرے روز صافن سے خون لیا ہے ورم اور پیشاب میں تخفیف ہوئی آپنے فرمایا سبز مکوہ کا پانی
پلاؤ اور پتوں کا بھرتہ کرکے پیٹ پر باندھو اس سے پیشاب بھی کھل کر آیا۔ اور ورم بالکل جاتا رہا
مگر اجابت درد کے ساتھ ہوئی آپنے فرمایا اسبغول موقوف کرد و سات دن کے بعد اچھی
ہوگئی۔ ایک عورت کے رحم میں ورم اور ابتدا میں کمر میں درد تھا آپنے معمولی منضجات کا استعمال
کرایا ابھی بالکل آرام نہ ہوا تھا کہ حکیم شریف الدوران سے علاج کرانا شروع کیا انہوں
نے مصطگی پیکر گلقند میں ملا کر کھلائی اور اوپر سے سونف تخم خربوزہ جوش کرکے مصری داخل
کرکے نوش کرایا اس سے اصل مرض میں زیادتی ہوئی۔ حکیم صاحب کی طرف عود کیا آپ نے
فصد سے پاؤ سیر خون لیکر مکوہ گل خطمی عناب۔ عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرۂ تخم کدو شیرۂ
شربت نیلوفر خاکسی دی دوسرے روز درد زانو کی شکایت کی آپنے فرمایا مکوہ کے پتے پکاکر
باندھو تیسرے روز مریضہ نے بیان کیا کہ درد کی جگہ آگ کی طرح جلتی ہے فرمایا گل خطمی کا معمولی
طلیخ ہو۔ ایک عورت ورم رحم کیوجہ سے پہلو میں درد تھا اوسکے لئے عناب شاہترہ گل نیلوفر
گل خطمی مکوہ جوش کرکے شیرۂ تخم خیارین شربت عناب تخم ریحاں تجویز فرمائی دوسرے روز
تخم خربوزہ مویز منقی زیادہ کی پھر مکوہ گل خطمی سونف شاہترہ عرق مکوہ میں جوش کرکے گلقند
ملا کر دیا۔ رحم کی ورم اور کھانسی کے لئے مجرب نسخہ۔ عناب گل خطمی جوش کرکے شربت بنفشہ
حل کرکے نوش کریں اگر اوپر سے سفید تودری بھی چھڑک لیں تو بہت مفید ہوگا۔ اسوقت مسہل اور
مسہل کے بعد فصد باسلیق پھر فصد صافن بھی جائز ہے۔ رحم کے درد اور بخار کے لئے
آلو بخارا گل سرخ گل نیلوفر سونف عرق شاہترہ میں جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش
کریں دوسرے روز مکوہ زیادہ کریں۔ اگر اسوقت درد میں تخفیف اور تپ میں حدت پیاس
میں شدت ہو تو خیارین زیادہ کریں اور گل نیلوفر موقوف کردیں اور شام کو گلقند عرق
مکوہ میں ملا کر نوش کریں معمولی لیپ کا نسخہ بھی عمل میں لادیں اسی سے فائدہ ہوگا۔
ایک عورت کی جگر میں سختی رحم میں ورم وضعف معدہ میں صلابت وخشونت تھی اور علاوہ انکے

اور بھی مزمن مرض میں مبتلا تھی آپنے معمولی مسہلات کے بعد اونٹ کا دودھ پلانا شروع
کیا چند روز تک اسکا استعمال کرایا پھر معمولی مسہل میں ترنجبین اور آفتابی گلقند حل کرکے نوش
کرایا اور آخرات کو تربد سفید ۳ر سنا مکی ۲ر زرد ٹبر غاریقون ۲ر آسنبد ار گل سرخ ار
وغیرہ کی گولیاں عرق مکوہ کے ساتھ کہلا کر صبح کو مسہل پلایا - ایک فربہ بڑھیا عورت کے رحم میں
قدیم سے سختی تھی اوسکے لئے آنولہ کا مربی ۱ عدد - چاندی کا ورق ۱ عدد - کیوڑہ - ۲ تولہ -
گلاب ۴ تولہ - سفید لوذری ۱۲ ماشہ - شربت بنفشہ تجویز کیا گیا اور معمولی مرہم کا فرزجہ دائی
سے رکھوایا پھر فصد کے بعد یہ منضج - عناب ۵ دانہ گل سرخ ۴ر مکوہ - ۴ر پرسیاوشاں ۴ر
سونف ۴ر مویز منقی ۱۰ دانہ - اسطوخودوس ۴ر گل خطمی ۳ر جوش کرکے آفتابی گلقند ۳ تولہ
حل کرکے نوش کرایا مادہ کے پختگی کے بعد املتاس ۶ تولہ ترنجبین ۴ تولہ روغن بادام ۲ تولہ دوسرے
روز مصطگی ۱ ما اطریفل ۷ تولہ پھر میں ملاکر اول تناول کرایا پھر مکوہ - ۴ر گل خطمی ۳ر عرق مکوہ
دس تولہ - میں جوش کرکے شربت بزوری ۲ تولہ سفید لوذری ۳ر - چھڑک کر نوش کرایا اور
سر کے درد کیلئے عود گلاب میں پیشانی پر لیپ کرایا یہ تو پہلے ہی سے معلوم ہوگیا کہ رحم سے بخار
اوٹھکر دماغ کو جاتے ہیں اور مراقیت کا بھی لگاؤ ہے لہذا دوسرے مسہل کے لئے یہ منضج
مکوہ - ۴ر گل خطمی ۳ر پرسیاوشان ۴ر تخم کاسنی ۵ر گل سرخ ۴ر جوش کرکے آفتابی گلقند ۴ تولہ
داخل کرکے دیا دوسرے روز گلقند کی جگہ شربت بزوری دیا لیکن اسکے بعد بھی وہی پیٹ
میں خاصکر ناف میں زیادہ بے قراری اور بے چینی تھی اختلاج قلب اور خفقان تھا تو پہلے
ہی سے اب اور بھی زیادتی ہوگئی آپنے گلاب وغیرہ سے تسکین دی اور عود گلاب میں پیکر -
پیشانی پر لیپ کرایا - املتاس مکوہ کے پانی میں حل کرکے سارے پیٹ پر لگوایا اس سے
سینہ میں درد ہوا تو آپنے مکوہ ۴ مویز منقی ۱۰ دانہ - گل خطمے ۳ تخم خربوزہ ۴ جوش کرکے شربت بزوری ۲ تولہ
دی مگر اسی اثنا میں وہ دوسرے طبیب کے پاس چلی گئی - طبیب ذکار الزماں صاحب نے
معجون کمکلانج دیکر فصد کھلوائی اور گل بنفشہ ۳ گل خطمی ۳ گاؤزبان ۴ مکوہ ۵ تخم خربوزہ ۵ بسفائج فستقی
جوش کرکے گلقند آفتابی آٹھ تولہ - خاکسی ڈالکر نوش کرائی پھر سنا مکی ۵ر مکوہ - ۴ر -
گاؤزبان ۵ر گل خطمے ۳ر تخم خربوزہ - ۵ر بسفائج فستقی ۶ ما وغیرہ جوش کرکے آفتابی گلقند ۲ تولہ

دیا اس سے بدحال ہوئی اور مر گئی۔ پیڑو کی سختی اور صلابت رحم کے لئے اسطوخودوس ۴ ماشہ گل خطمی ۳ ماشہ شاہترہ ۶ ماشہ پرسیاوشان ۴ ماشہ رفوۃ الضبع ۴ ماشہ گل نیلوفر ۴ ماشہ سونف ۴ ماشہ تمر ہندی منقیٰ ۱۰ دانہ آلو بخارا ۱۰ دانہ تخم کاسنی ۶ ماشہ جوش کر کے گلقند آفتابی حل کر کے عمل میں لاویں پھر ہلیلہ جات املتاس سفید تربد سونٹھ روغن بادام ڈالکر مسہل دیں۔ اگر ریاح بند ہے تو خشک نرکچور دیں۔ جب پورا پورا تنقیہ ہو لے تو ورم کی تحلیل کے لئے جو ۴ ماشہ باقلا کا آٹا ۴ ماشہ گل خطمی ۳ ماشہ تخم کتاں ۳ ماشہ اکلیل الملک ۴ ماشہ مغز اشنہ سب کو کوٹ کر گائے کے دودھ میں پکا کر مرہم بناویں اور ورم کی جگہ لیپ کریں۔ یہ نسخہ یا تو ورم کو تحلیل کر دیگا یا پکا کر بہا دیگا۔ ایک عورت نحیفہ کے بخار ہمراہ زیر ناف سختی کو پندرہ روز گذر گئے پہلے دن اوسکے لئے گل خطمی گل سرخ مکوہ۔ سونف جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے پلایا پھر سختی کیجانب سے فصد باسلیق کی گئی اور معمولی مرہم تیار کرنے کا حکم دیا پھر مکوہ گل بنفشہ گل سرخ گاؤزبان جوش کر کے شیرہ بہدانہ گلقند آفتابی دیا اس سے گو درد میں کمی ہوئی مگر سختی کی حد کمال کو پہونچ گئی تھی آپنے یہ منضج گل خطمی مکوہ ۲ ماشہ گل سرخ ۲ ماشہ گاؤزبان ۱ ماشہ سونف ۲ ماشہ سنا رمکی ایکماشہ جوش کر کے آفتابی گلقند دو تولہ ملا کر دے اس سے آٹھ دست ہوئے غرضکہ اسطرح دو تین منضج دیکر مسہل دیا گیا رحم کا ورم جاتا رہا۔ رحم کی صلابت اور حوالی رحم کے لئے مجرب نسخہ تخم خشخاش تل مقشر کو کوٹ کر گائے کے دودھ میں پکائیں اور زعفران کتیرا چینیا گوند گل خطمی کوٹ کر انڈے کی زردی میں ملا کر روغن گل یا روغن حنا اوپر سے ڈالیں اور روئی کے کپڑے میں لپیٹ کر کے رحم کی جگہ رکھیں۔ ایک عورت کے رحم سے سفید رطوبت جاری تھی اور اوسمیں کچھ دانے معلوم ہوتے تھے کمر تہیگاہ ران میں درد بھی تھا آپنے نبض دیکھکر فرمایا کہ رطوبات کا جریان رحم سے بھی معمولی سفوف اور لعابات مصری کے ساتھ نوش کرو۔ نوناک کا آٹا نیلوفر تخم خرفہ مصطگی کندر کا سفوف بنا کر سرد پانی کے ساتھ پھانکو۔ ایک عورت کو بہت زمانہ سے پیشاب میں پیپ آتی تھی اور رحم کے موضع میں درد معلوم ہوتا تھا آپنے فرمایا کہ رحم میں پھوڑا ہے اول فصد ہو کر مسہل دینے چاہیئیں پھر فتیلہ اور معمولی فرزجہ ور مناسب تدابیر کی جاویں۔ ان سب کے عمل کرنے کے بعد مثلی قے اسہال آویکائی

درد کمر درد گردہ مثانہ وغیرہ لاحق ہوئے اور سپ تو برابر بہتی رہی پھر آپ نے عود پودینہ مصطگے
دانہ ہیل پیکر آفتابی گلقند میں ملاکر کھلایا اور تیل کی مالش کرائی مگر عوارض سابق میں تب
بھی تخفیف نہ ہوئی پھر آپنے گل سرخ پستہ کا پوست تبنلوچن زہر مہرہ سماق زرشک ماشہ
ماشہ بھر کوٹ کر سادہ سکنجبین . . . . میں ملاکر شیرہ دانہ ہیل عرق گاؤزبان
عرق شاہترہ عرق کیوڑہ گلاب شربت انار شیریں میں ملاکر پینے کا حکم فرمایا اور رحم کے
پھوڑے اوبکائی قے بہچش کے لئے عرق کاسنی زیادہ کیا اور پرسیاوشاں صرف اسی
وجہ سے موقوف کردی گئی کہ قے اور اوبکائی میں زیادتی اسیکے سبب سے ہوئی پھر تخم خطمے
گل بنفشہ گاؤزبان پرسیاوشان جوش کرکے شیرۂ خیارین دی۔ اس کسے
مادہ کا کچھہ نضج ہوا اور تسکین حرارت کے لئے شربت نیلوفر خاکسی زیادہ کی گئی پھر شربت
بنفشہ مکرر اور شربت بزوری بڑھائی پھر حمول ملینہ مہندی کے تیل میں لتھہ کرکے رکھی گئی
اوبکائی اور قے میں کچھہ تخفیف ہوئی پس صبحکو زرشک انار دانہ سفید زیرہ تبنلوچن مصطگی
وغیرہ شیرۂ زرشک اور شربت بزوری کے ساتھ پلایا اور شام کے لئے تخم ریحاں چینیا گوند
بہچش کے لئے دیا گیا اسکے بعد پوری دس بارہ دن تک بلغم آتا رہا اور اوبکائی کے ساتھ تھوک
میں بھی کم کم بلغم آیا۔ شاید اسکی وجہ یہ ہو کہ بسبب مزاحمت رحم کے آنتوں کو تری زائد اثر کر گئی
جس سے بلغم کی کثرت ہو گئی مگر اس بلغم کے آتے ہی قے بالکل موقوف ہو گئی۔ پھر حکیم صاحب نے
قارورہ اور نبض کو ملاحظہ فرماکر اول دن زیرہ مصطگے تبنلوچن دانہ ہیل پیکر کھلایا۔ اوپر
سے لعاب ریشہ خطمی تار تنگ تخم ریحاں شیریں بہی کا پانی دیا گیا اور سہ پہر کو دانہ ہیل تبنلوچن
پیکر سیب کے شربت میں ملاکر چٹایا دوسرے روز سہ پہر کے نسخہ میں زیرہ سولف مصطگے
تخم ریحاں بڑھاکر دیا خدا کے فضل سے قے اور اسہال اور معدہ کی ملائمت جو آنتوں
اور معدہ پر مادہ کے ٹپکنے سے لاحق ہوئی تھی بالکل جاتی رہی۔ تھوڑی اوبکائیاں
باقی رہیں۔ شیرہ دانہ ہیل عرقیات شربت انارین جوارش انارین دی گئی اس سے قبل سے
سپ بہنے لگی تب شیرۂ مروالی شیرۂ بجیبند شیرۂ تالمکھانہ خمیرۂ صندل۔ دوسرے روز بجیبند کی
شیرۂ نکال کر گنج۔ تیسرے روز گوکھرو کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ زہر مہرہ نیم کوفتہ شیرۂ تخم خربوزہ

شیرۂ گاؤزبان و شیرۂ تخم کاہو شیرۂ بیخ انجبار خمیرۂ صندل کے ساتھ کھلایا اس سے رحم کی رطوبت تو بہی مگر پہلو اور اوسکے گرد اگرد درد ہونے لگا جس سے سخت بیکلی پیدا ہوئی آپنے لعاب مصری انڈے کا چہلکا دیا اس سے تپ ہوئی۔ مگر پسینہ کا پتہ نہیں آپنے فرمایا گرم ادویہ کا استعمال اسوقت بہتر ہوگا بالفعل خمیرۂ گاؤزبان عنبری شربت بزوری نوش کریں اور تخم خشخاش تل کوٹ کر گائے کے دودہ میں پکا کر روغن گل انڈے کی سفیدی اوپر سے ڈالیں اور ایک موٹے کپڑے کی بتی میں لتہ کر کے فرج میں رکہیں صحت ہوگی۔ اگر عورت کے مثانہ کی جگہ قدیم سے درد ہو تو سونف کو دیا جوش کر کے آفتابی گلقند دینا مناسب ہے درد کم ہونے کے بعد سنا مکی زیادہ کی جاوے اگر نفخ بدستور ہے تب جوارش غورہ سونف عرق مکوہ گلقند روغن بابونہ میں ملا کر دیں صحت ہوگی۔ ایک مراقی عورت کے پیٹ میں نفخ اور کہانا کہانے کے بعد بکثرت درد ہوتا تہا اوسے اول دن گل خطمی عرق مکوہ میں جوش کر کے مصری ڈالکر دی پہر دوسرے روز منضج عناب گل بنفشہ گل خطمی گل سرخ خبازی جوش کر کے مصری داخل کر کے نوش کرائی اور تیسرے دن قوۃ الضیح گاؤزبان تخم خربوزہ مکوہ جوش کر کے آفتابی گلقند ڈالکر دیا اور مسہل کے ایام میں بہت قوی مسہل دیا اور شربت کا مربی عرقیات کے ساتھ کہلایا مسہل کے دوسرے روز شربت بنفشہ بالنگو تیسرے روز مصطگی آفتابی گلقند میں ملا کر دیگئی۔ پہر شیرۂ سونف شیرۂ تخم خربوزہ مصری شربت نیلوفر دیا اب مرض میں تو کمی ہوئی مگر بہوک کی طرف بالکل رغبت نہیں ہتی آپنے فرمایا اور نہیں تو چنے کا پانی ہی پینا چاہئے معدہ کا خلو اسوقت مضرت تمام پیدا کردے گا دوسرے روز پہلو میں درد اور چبن معلوم ہوئی تب ریشہ خطمی تخم مرو عرق مکوہ میں جوش کر کے شیرۂ تخم خیارین شربت بنفشہ دوسرے روز شیرۂ تخم کاسنی شیرہ تخم خیارین شربت بنفشہ دیا گیا اچہی ہوگئی۔ پیٹ کے درد کے لئے مجرب نسخہ۔ تخم کاسنی مکوہ برگ سداب گل خطمی جوش کر کے روغن بید انجیر اوپر سے ڈالکر نوش کریں انہیں اجزا کو اگر سونف کے عرق میں ملا کر استعمال کریں تو قولنج کو بہت نافع ہے اور بلغم کے خارج کرنے میں اکسیر صفت۔ اگر انہیں اجزا کو جوڑوں کے درد میں استعمال کرنا ہو تو گل نیلوفر گل سرخ سنا مکی تودری منقی سونف گل بنفشہ گلقند زیادہ کر لیں بہت مفید ہے۔ غرضکہ مریضہ نے دوسرے روز پہر درد کی شکایت کی آپنے املتاس کا روغن گل میں ملا کر لیپ کرایا پہر قرص گل صغیر پیسکر گلقند بزوری میں حل کر کی کہلائی بالکل صحت ہوگئی

زیر ناف کے درد اور ورم حار کی لئے اول فصد باسلیق سے احتیاج کی مقدار خون لیں پھر گل خطمی گل نیلوفر
عرق شاہترہ میں ملکر شربت بنفشہ خاکسی نوش کریں۔ پہلو کے درد اور چھاتی کی سوزش کیلئے
مکوہ ملہٹی شاہترہ کاسنی عرق مکوہ اور عرق شاہترہ میں جوش کرکے گلقند داخل کرکے نوش کریں۔
ایک عورت کے معدہ اور رحم میں فساد تھا دایہ نے ہرچند دوائی دی مسہل کئے مگر فائدہ نہ ہوا۔
حکیم صاحب نے فصد کی اور مکوہ گل خطمی عرق مکوہ میں جوش کرکے گلقند ڈالکر دیا اسکے پیتے ہی ناف کے
نیچے ایک گرہ بستہ پیدا ہوگئی آپنے فرمایا رحم میں سخت درجہ کی صلابت ہی ادویہ مسہلہ سے طبیعت کو
نرم اور ملائم کرنا چاہئے اور ایک موٹے کپڑے کی بتی روغن حلیون میں لتھ کرکے عمل میں لاویں۔
نیز مغز ارنڈی دودھ میں پکاکر روغن شبت اوپر سے ڈالکر رحم اور معدہ کی جگہ لیپ کریں اور محلل
آب زن عمل میں لاویں۔ **ورم میں مسہل** سنا مکی گل نیلوفر ہنسراج گل خطمی تخم خطمی خبازی
گل بنفشہ مکوہ کاسنی گل سرخ جوش کرکے املتاس شیرخشت ترنجبین گلقند روغن بادام ڈالکر
نوش کریں۔ اس مسہل کے بعد یہ منضج مکوہ گل خطمی کاسنی ہنسراج جوش کرکے گلقند ملاکر پئیں۔
ایک عورت حمل کے زمانہ میں بخار میں مبتلا تھی بچہ ہونیکے بعد بھی پوری چار مہینے تک بخار کھانسی رہی
اطبائے ہند کے علاج سے گو تخفیف ہوئی مگر رحم اور زیر ناف میں درد ہوگیا بخار کھانسی میں ہرچند کہ
کمی ہوگئی تھی مگر لگاؤ اوسکا چلا جاتا تھا۔ حکیم صاحب نے تخم خطمی مکوہ عناب گل بنفشہ سپستان۔
مویز منقی جوش کرکے دی اور اسکے بعد اوسکے مزاجکے موافق تغیر و تبدل کرتے رہے بارہ دن میں
اچھی ہوگئی۔ ایک عورت کے رحم میں فساد اور بخار عارض تھا دایہ کی زبانی معلوم ہوا کہ رحم کی
جگہ ایک ٹکیہ سی معلوم ہوتی ہے آپنے فرمایا فصد باسلیق کیجاوے اور چونکہ پیچش اور مروڑ کا بھی لگاؤ
معلوم ہوتا ہے لہذا ریشہ خطمی تخم خطمی بہدانہ جوش کرکے شیرہ خیارین شیرہ خرفہ شربت بنفشہ
شربت بزوری خاکسی پلائی جاوے۔ دوسرے روز خاکسی کی عوض چاروں تخم روغن گل میں چرب
کرکے پہلے ہی دن کا نسخہ دیں اور یہ اجزا اوسمیں زائد کردیں لعاب بہدانہ شیرہ خرفہ لعاب ریشہ خطمی
شیرہ خیارین شربت بنفشہ تخم ریحان تخم کنوچہ۔ اگر فصد سے پہلے یہ نسخہ پیا جاوے تو بہت ہی اچھا ہے
رحم کی قدیم صلابت کے لئے مجرب نسخہ اونٹ کا دودھ مفرح معتدل علی گیلانی۔
چہار ماشہ شام کو عرق گاوزبان کے ساتھ نوش کریں اور مازو حب الآس کز مازج اقاقیا

زعفران وغیرہ کوٹ کر کپڑے کو لتھڑ کر کے پیشاب گاہ میں رکھیں مجرب لیپ اکلیل الملک سنبل الطیب سعد کوفی برگ ہزرد زعفران ہر زرکتاں روغن گل اور سبز مکوہ کے پانی میں حل کر کے سختی کی جگہ لیپ کریں ورم رحم کے لئے مجرب تدبیر معمولہ مطب۔ فصد باسلیق یا صافن کے بعد لعاب خطمی سبز مکوہ کا پانی خشک مکوہ عرق گاؤزبان عرق بیدمشک شربت بنفشہ شیرۂ عناب اور اوسکے سوا جو چیز عوارض کے مناسب ہو گرمی اور سردی کے وقت حب مبارک استعمال کرانا مطب کا معمول ہے ورم رحم کے لئے متفرق نسخے جو فتیلہ یا فرزجہ کے طور پر مستعمل ہوتے ہیں۔ ورم کی ابتدا میں لعاب اسبغول سے کپڑے کو لتھڑ کر کے یا دہنیئے کے پانی اور روغنگل یا انڈے کی سفیدی میں ملاکر استعمال کریں ان اجزار کو خواہ مفردۃً یا مجموعاً جسطرح چاہیں استعمال کریں زخم اور تسکین کیلیئے مفید ہیں اور ورم کی تحلیل کے لئے اسبغول کافی ہے۔ ورم کی تسکین کے لئے شہد مجرب ہے قطع نظر تسکین کے اس سے ورم رحمی کا میل بالکل صاف ہو جاتا ہے اور پیپ وغیرہ سے بالکل رحم صاف کر دیتا ہے۔ غرضکہ ابتدا میں اجزاء مذکورہ کو عمل میں لاویں اور انتہا میں فصد کے بعد اس نسخہ کا استعمال کریں۔ گل خطمی جو کا آٹا بابونہ گل سرخ تخم کتاں اسبغول تخم ریحاں خشخاش کا پوست خشخاش کے بیج مکوہ بہتی اکلیل الملک گل ارمنی زعفران کافور روغن گل انڈے کی سفیدی بط کی چربی کا مرہم بنا کر دایہ رحم کے مقابل میں رکھواویں اسکے بعد وہ گرم ادویہ جو رحم کو تقویت دینی والی اور رطوبات کو چوسنے والی ہوں اور جیسے ریاح کی تکسیر جیسے تیباسیر سعد کوفی زرنباد شبت کرنا زرخ مرکی دیں بایں شرط کہ ریاح کا ازدحام اور حرارت مزاج وغیرہ زیادہ ہو اگر میل کچیل رحم سے بہنے لگے تو اوسوقت کپڑا شہد میں لتھ کر کے رکھیں پہر ایسی دوائیں جو رحم کے پیپ کو دہو کر صاف کر دیں اور ایک قسم کی جلا بہی دیدیں فرزجہ کے طور پر عمل میں لاویں اسوقت مرہم داخلیون میں کپڑے کو لتھ کر کے رکھنا اور اجزاء مدملہ (زخم بہرلانے والے) عمل میں لانا معمول ہیں۔ کبھی ورم رحم ہوتے ہوتے دق اور سل ہو جاتی ہے لہذا اوسکی حفاظت فرض جانیں اور دوا میں بہت مبالغہ کریں مگر اسکے ساتہ اسباب کی بہی ضرور رعایت کریں کہ دوا قوی نہ ہو کیونکہ یہ عضو نہایت نازک اور قابل فساد ہے۔ رحم کے ورم اور زخم کے بہر لانے میں زود اثر نسخہ جو کا آٹا ۴ گل خطمی ۴ باقلہ کا آٹا ۴ تخم کتاں ۴ مہیتی ۴ اکلیل الملک ۱/۲

گل بنفشہ ۴ ر قمر دار سنگ کافور دم الاخوین کاشغری سفیدہ انڈے کی سفیدی روغن گل۔
جب مزاج پر حرارت غالب ہو اور سختی و صلابت سے رحم بالکل دبا ہوا ہو تو نسخہ مذکورہ بالا بہت
جلد اثر کریگا۔ ورم اور سختی اور زخم کے لئے بابونہ ۳ ر گل خرو ۴ ر مرزنجوش ۴ ر
بزر کتاں ۴ ر مکوہ ۴ ر تخم مرو ۴ ر اسبغول ۳ ر اکلیل الملک ۳ ر گل سرخ ۴ ر مردار سنگ
کاشغری سفیدہ زعفران جند بیدستر ۴ ر انڈے کی سفیدی سبکو فرزجہ بناکر لبہہ کریں اور
دستور کے موافق رکھیں رحم کے ورم کے لئے مجرب نسخہ مکوہ بابونہ گل سرخ مصطگی
بزر کتاں میتھی اکلیل الملک تخم مرو مقل ارزق مردار سنگ ۴ ر کاشغری سفیدہ مرغ کی
چربی املتاس سفید موم روغن گل بابونہ نرکچور سلیخہ کرم کلہ کا ساگ کالے تل زعفران
انڈے کی سفیدی دستور کے موافق مرہم بناویں اور رحم میں رکھیں۔ ایک عورت کے رحم
سے پیپ آتی تھی۔ بعض طبیبوں نے جریان منی کا گمان کرکے اوسکی اصلاح کی تدبیر میں مشغول
ہوئے آپنے اطریفل صغیر شیرہ خیارین شیرہ گوکہرو شیرہ تالمکھانہ شیرہ تخم خربوزہ گلاب مصری
سفید لوذری خمیرہ صندل دیا اچھی ہوگئی۔ ایک مدت کے بعد پھر عوارض سابقہ لاحق ہوئے
آپنے سفوف ہندی کثیر اجزاء حالبہ کے ساتھ دیا اور حمول کا نسخہ جسکا بیان اوپر ہوچکا ہے
لکھا اور لعاب گل خطمی شیرہ مکوہ شیرہ خیارین شربت بزوری بالنگو نوش کرنے کو فرمایا
پھر بابونہ مکوہ گل خرد جو کا آٹا اسبغول تخم ریحاں رسوت کوٹ کر سبز مکوہ کے پانی روغن گل سرکہ
میں ملاکر لگوایا۔ دوسرے روز جو کا آٹا باقلا گل خیرو گل بنفشہ خبازی تخم کتاں مردار سنگ
اکلیل الملک دم الاخوین کاشغری سفیدہ قلعی کافور بکری کی چربی انڈے کی سفیدی روغن گل
کا لیپ کرایا اور حب باسہ کرنارخ لونگ سعد کوفی سنبل الطیب مغز شفتالو مغز آلو دار چینی
اسبند مغز بینہ مغز پستہ مغز بادام مغز فندق مغز اخروٹ مغز نارجیل پرانا ہلدی کندر فوفل۔
مصری مقل ارزق مومیائی مصطگی تخم کندر کا پانی گل سرخ مویز کافوری چنبیلی کا تیل
انڈے کی سفیدی یا چربی کا مرہم بناکر دیا چہہ روز کے استعمال سے بہبودی کی صورت معلوم
ہوئی اور رفتہ رفتہ آرام ہوگیا۔ مطب کا معمولی نسخہ جو ورم رحم کے لئے کارآمد ہے۔ گل خطمی
بابونہ اکلیل الملک تخم خرفہ اسبغول تخم مرو گل سرخ زعفران مردار سنگ روغن چنبیلی۔

سفید موم کا شغری سفیدہ وغیرہ۔ جب رحم کے اطراف و نواحی میں صلابت ہو جاوے جو مانع حمل ہے تو دار چینی اسبند کیز کے دانے ہلدی کندر فوفل انڈے کی سفیدی وغیرہ اگر رحم کی زائد تقویت منظور ہو تو جند بید ستر زعفران وغیرہ زیادہ کریں اور رحم زخم کے لئے وہ ادویہ جو زخم کو بھر لاتے ہیں اور جنکا اوپر بیان گذر چکا ہے عمل میں لاویں **مرہم مقوی رحم** لسباسہ ۲ر کز مازخ ۲ر سعد کوفی ۲ر سنبل الطیب ۲ر مغز شفتالو ۳ر مغز زرد آلو ۳ر مغز نارجیل ۲ر مغز پستہ ۲ر مغز پنبہ دانہ ۲ر مغز اخروٹ ۲ر کندر ۲ر مصطگی ۲ر مقل ازرق ۲ر تخم مرو ۲ر گل سرخ ۲ر گندنا ۲ر فوفل ۲ر حجر الیہود وغیرہ۔ اسکے استعمال سے اگر موافقت مزاج نمعلوم ہو تو یہ نسخہ عمل میں لاویں لسباسہ مغز پستہ حجر الیہود تخم مرو گندنا لونگ چھوٹی الائچی باوبڑنگ کابلی بادیٔ جوا کہار تر کچور وغیرہ **مرہم** جو شاہ صاحب کے واسطے بنایا گیا سولف نکوہ باوبڑنگ باو کہنبہ جوا کہار تر کچور مغز پنبہ دانہ موم ناگرموتہ وغیرہ اگر سانس لینے سے رحم میں درد ہو اور اوسکی تفریق و پریشانی معلوم ہو تو گل خطمی بابونہ اکلیل الملک تخم کتان میتھی۔ گل سرخ تخم ترب مرکی کندر مقل اشق پنبہ دانہ مرغ کی چربی روغن گل زعفران انڈے کی زردی وغیرہ سے مرہم بنا کر تیار کریں اور شیافات مدرہ کے بعد عمل میں لاویں۔ **فرزجہ** جس سے رحم پاک ہو جاتا ہے زرنباد تر کچور باو کہنبہ سولف باوبڑنگ کابلی تخم شبت نمک سنگ کہاری نمک کہانے کا نمک جوا کہار مساوی کوٹ کر شیشے میں نگاہ رکہیں حاجت کیوقت کپڑے کی بتی بنا کر عمل میں لاویں۔ اگر خشک فرزجہ کریں رطوبت بہا کر صاف کر دیگا اور تلوں کے تیل کے ساتہ حمل کو مانع ہے اگر شراب سے تر کر کے عمل کریں حمل کے لئے معین ہے **شیاف مخرج بلغم مجرب** مغز بادام مغز نارجیل مغز چلغوزہ مغز نارجیل مغز خرما لسباسہ تین ماشہ مغز پستہ کشمش چار مغز زرد نباد باوبڑنگ کابلی زعفران باو کہنبہ مصری کافور قیصوری غنچہ پنبہ ۲۱ عدد۔ **مرہم** جس سے رحم کے فاسد مواد دفع ہوتے ہیں مغز بادام تخم شفتالو مغز اشنہ مغز آلو مغز نارجیل مغز بنولی۔ مغز سنجد مغز پنبہ دانہ تانبے کا برادہ سولف اسبند باوبڑنگ کابلی انزروت حاشا مویز منقی زرنباد تر کچور باو کہنبہ سبز توتیا مصری وغیرہ **مرہم** رحم کے بہرنے اور ریم و خون سے پاک صاف کرنے کے لئے چلغوزہ مغز شفتالو مغز آلو مغز بادام مغز نارجیل مغز بنولی باو کہنہ مویز منقی دستور کے موافق

مرہم بناویں اور دایہ سے رحم کی تہ تک لگوا دیں مرہم رحم کے مواد فاسدہ اور ادرار حیض کے لئے مجرب اور معمول مطب استاد۔ مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ گوکہرو تخم دانہ مرکی گل گاوزبان۔ سب اجزا کو کوٹ کر گل معصفر کے پانی میں گولیاں بیر کی گٹھلی کے برابر بناویں اور ایک صبح ایک شام تین روز تک فرج میں رکہیں

رحم کی سختی اور انتفاخ کے لئے مجرب مرہم تخم خطمی اسبغول تخم مرو میتہی تخم کتاں چہہ چہہ ماشہ پانی میں بہگو کر لعاب لیں پہر روغن گل خیرو مرغ کی چربی بطخ کی چربی میں مرہم پکاویں اور مقل ازرق زفت رومی کندر میعہ سائلہ مرکی زیادہ کر کے بالوں میں لپہہ کر کے استعمال کریں قبل و دبر میں دونوں میں رکہنا جائز ہے اور ایکساں فائدہ مرتب ہوتا ہے اگر مدت سے حیض بند ہے اور جاری نہیں ہوتا تو اس فرزجہ کو عمل میں لاویں گوکہرو شاہترہ چہہ چہہ ماشہ گل نیلوفر ساتہ ماشہ آلو بخارا سات دانے جوش دیکر سکنجبین سادہ ڈالکر اول نوش کریں اور دوسرے روز شیرۂ تخم کاسنی زیادہ کریں اور مقل ازرق گوکہرو اشنہ وغیرہ کا فرزجہ عمل میں لاویں اگر مریضہ صفراوی مزاج ہے تو تیسرے روز قرص زرشک صغیر پیکر چہڑکیں اور اجزار مذکورہ نوش کریں

دوسرا نسخہ تخم کشوث ۱۲ سفید زیرہ ۱۲ خیارین ۴ مشک طرامشیع جوش کر کے مصر داخل کریں۔ اگر ادرار حیض جلد منظور ہو تو انہیں اجزا میں تخم خربوزہ تخم گدزا اور زیادہ کریں اگر اس سے قبض کی شکایت درد کی شدت ہو تو سنا مکی سفید تربد ونہہ گلقند میں ملا کر عرق سولف گلاب کے ساتہ پئیں اس سے کچہہ نضج بہی ہو جاوے گا اور دو تین روز کے استعمال سے تہوڑا سا مادہ نکلکر راحت ہو جاوے گی۔ ایک عورت کے رحم میں سختی اور ورم شدت سے تہی ایک عرصہ سے حبس یعنے حیض بند تہا چونکہ اول اول اشتباہ حمل تہا لہذا چند روز صرف شربت اصول دیا گیا جب عدم حمل کا علم ہوا تو قوی مسہل دیا گیا تہوڑے دنوں بعد اتفاق سے سولف فلفل وغیرہ کا طبیخ پیا گیا جس سے یک لخت بارہ دست ہوئے اور پیٹ کے درد نضج کے علاوہ پیشاب بالکل سفید بے رنگ آنے لگا آپنے فرمایا سابق کے مرض نے عود کیا ہے بالفعل اونٹ کا دودہ پلانا کافی ہے۔ ایک عورت مرض رجا میں مبتلا تہی (حمل کے اسباب ظاہری موجود ہونے کا نام رجا ہے جیسے پیٹ بڑا ہونا بچہ جیسے اندرون شکم میں حرکت معلوم ہونی حیض کا بند ہونا وغیرہ وغیرہ) اور چار مہینہ تک اوسکا یہی حال رہا تب دایہ کے دکہانے

معلوم ہوا کہ یہ حرکت بچہ کی نہیں ہے نہ حمل معلوم ہوتا ہے صرف مادہ کا اجتماع ہوگیا ہے۔ آپنے فرمایا اجتماع مادہ نہیں ہے اطبا کی اصطلاح میں اسے رجا کہتے ہیں بالفعل یہ اجزا مشک طرامشیع تخم خربوزہ جاؤشیر۔ قوۃ الصبغ پرسیاوشاں گوکہرو جوش کرکے شربت بزوری ۲ تولہ دیں اس سے ادرار ہوکر حالت اصلی پر ہوجاویگے۔ اسیطرح ایک عورت کو حبس حیض کیوجہ سے حمل معلوم ہوتا تھا اور درحقیقت حمل نہ تھا آپنے فرمایا مشک طرامشیع تخم خربوزہ گوکہرو سولف پرسیاوشاں کاسنی جوش کرکے شربت بزوری ڈالکر نوش کریں حیض کے بہانے اور مرے ہوئے بچے کے نکالنے والا مجرب نسخہ سولف سونٹھ تخم کسوڑہ تخم زردک تخم بادنجان آجوائن گڑ۔ جوش کرکے دیں دوسرا نسخہ جس سے مرا ہوا بچہ بسہولت نکل آتا ہے۔ بنڈال مغز لودری مغز اندرائن مغز تخم ارنڈ مغز تخم کدو تلخ سب کو کوٹ کر گندہ بروزہ ملاکر حمول کریں فوراً اسقاط ہوجاویگا جب حیض ایک مدت سے بند ہو اور اوسکے ساتھ بخار بھی ہو تو مسہل کی ابتدا میں کدو کا پانی اور دوسری تدابیر مناسبہ کیجاویں اور آخر میں فصد صافن ہونی چاہئے اگر روزوں کی خشکی کیوجہ سے کچھ تھوڑا سا جاری ہوکر بند ہو جاوے تو زرشک منقی لسب گرم عرقیات میں بھگو کر صبح کو صاف کریں اور شربت بزوری داخل کرکے نوش کریں اسقاط حمل کیلئے مجرب نسخہ گل خطمی تخم ترب مشک طرامشیع تبہنراج گوکہرو جوش کرکے جواکھار خشک بیکرا اوپر سے چھڑکیں اور غذا مونٹھ کا پانی شوربہ کے ساتھ کھائیں۔ اسقاط حمل کے لئے مجرب نسخہ تخم خربوزہ گوکہرو سولف تبہنراج مجیٹھ جوش کرکے جواکھار قلمی شورہ داخل کرکے نوش کریں۔

متفرقات نسخے

حیض بہانے والا نسخہ۔ املتاس کے چھلکے سولف۔ سولف کی جڑ خیارین شیرہ تخم ترب نوش کریں دوسرا نسخہ مدر حیض مویز منقی گل خطمی پرسیاوشاں سولف جوش کرکے گلقند ڈالیں تین دن ستار کمی زیادہ کرکے دیں اور آخر رات کو صغیر اطریفل عرق سولف نوش کریں۔ دوسرا نسخہ تج ترکی تانخواہ سولف جوش کرکے صاف کریں۔ شکر سرخ حل کرکے نوش کریں دوسرا مجرب نسخہ سولف زردانجیر شاہترہ قصب الذریرہ ریوند چینی تخم کاسنی سرخ شکر ۲ تولہ اسقاط کے بعد ادرار رطوبت باقیہ کے اخراج کے لئے معمولی نسخہ

تخم شبت تخم گذر تخم خربوزہ خشکدانہ خشکدانہ تمک طرا مشیع تخم خیارین بانس کی گرہیں کا کنج آدہ سیر پانی میں جوش کرکے صاف کریں اور آفتابی گلقند حل کرکی نوش کریں۔ اگر احتباس حیض کی وجہ سے درد ہو تو املتاس کا پوست سونف خشک زوفا اسبند ستونیز گڑ جوش کرکے نوش کریں مجرب نسخہ گل خیرو تخم ترب تمک طرا مشیع پرسیاوشاں نکوہ جوش کرکے جوا کہار خشک ہیکر حتٹر کیں غذا موٹہہ کا پانی یا یخنی ہونی مناسب ہے۔ ایک سترہ برسکی جوان عورت کو گرمی کے موسم میں بخار کے بعد بکثرت حیض جاری تہا آپنے لعاب گل خطمی شیرہ تخم خرفہ شیرہ خیارین شیرہ تاج خروس شربت نیلوفر دوسرے دن گل خطمی کی جگہ لعاب ریشہ خطمی خیارین تاج خروس شیرہ عناب اور شربت بزوری دیا مگر ہیچش کا لگاو نزلہ کے آثار معلوم ہونے کے بعد شربت بزوری کے قائم مقام شربت بنفشہ دیا تیسرے روز یہ سفوف جو حیض کے حبس اور بند کرنے میں مجرب ہے دیا کتیرا چینیا گوند ببول بسہ گلنار دم الاخوین بیخ انجبار مغز تخم کدو کوٹ کر اول پہانکیں اوپر سے دوائیں مذکورہ نوش کریں پہر لعاب اسبغول لعاب گل خطمے و ہنیئے کا پانی لڑکی کا دودہ دم الاخوین گلنار چینیا گوند کتیرا گل ارمنی مرغ کے انڈے کی سفیدی شیرہ مغز کدو کاشغری سفیدہ۔ سب کو ایک جگہ کوٹ کر مرہم بنا دیں۔ اور ایک کپڑے میں لتہ کرکے فرج میں رکہیں۔ ایک عورت کو پورے ایک مہینے سے رحم سے بکثرت خون جاری تہا ہر چند کہ دایہ نے علاج کیا مگر فائدہ نہ معلوم ہوا۔ حکیم صاحب نے دم الاخوین سپکر اطریفل صغیر میں اول ملا کر کہلایا پہر شیرہ بیخ انجبار تخم خربوزہ شیرہ گوکہرو مصری چار روز تک برابر دیا اور سندور دم الاخوین گیرو تکہمان بید گلنار کا سفوف پہنکایا اور تخم خربوزہ گوکہرو بیخ انجبار جوش کرکے مصری ڈالکر نوش کرایا۔ ایک عورت کو جریان نفاس بکثرت تہا آپنے فصد کا حکم فرمایا اور یہ نسخہ لکہکر حوالہ کیا۔ گاوزبان شیرہ اسبند گلہتی تخم کرفس اشنہ ملہٹی بیخ کاسنی بنجیا دیان نکوہ ہلنراج آلو گوکہرو کاسنی نیلوفر خیارین گل سرخ ستا ورتربد املتاس شیرہ بادام وغیرہ۔ اگر جریان خون میں ضعف اور ورم ہو تو فصد سے مقدار کے موافق خون لیں اور تکہمان بید کا سفوف کہا کر گل خطمی جوش کرکے شیرہ گوکہرو شیرہ بیخ انجبار شیرہ تالمکہانہ خمیرہ صندل کے ساتہ نوش کریں۔ ایک عورت کو رحم کے خلل کی ابتدا میں تین مسہلوں کے بعد ورم ظاہر ہوا ادویہ معمولہ مطب دی گئیں۔

جس سے ورم پھٹ گیا اوسوقت شہد اور دودھ کا حمول کرایا گیا اور گل خطمی کتیرا مردار سنگ نشاستہ سفیدہ اقاقیا گلنار بطخ کی چربی مرغ کی چربی وغیرہ کا مرہم بنا کر عمل میں لایا گیا کبھی لعاب اسغول اور کبھی روغن بنفشہ میں دیا گیا بالجملہ تسکین ہوئی پھر گاؤزبان گل بنفشہ تخم خطمی سپستان تخم خربوزہ جوش کر کے شربت بزوری کے ساتھ دیا صحت ہوگئی۔ ایک عورت کے کامل دو مہینے سے جریان حیض تھا فصد کے بعد قرص کہربا نوش کرایا آرام ہوگیا مگر تھوڑے دنوں بعد پھر بکثرت بہنے لگا آپ نے فرمایا جریان حیض دفعۃً بند کرنا مناسب نہیں بالفعل لعاب گل خطمی سفیدہ بارتنگ کی پتی شیرہ عناب شیرہ بیخ الجبار شیرہ ہندبانہ زہرمہرہ تبنلوچن بے مٹھاس کے دینا چاہیئے اس سے ایک قسم کی سوزش ناف میں درد خون کی کثرت ہوگئی آپ نے فصد باسلیق کے بعد شیرہ خشک دھنیا نسخہ میں زیادہ کیا اس سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا تب عناب گل خطمی مویز منقی عرق شاہترہ میں جوش کر کے مادہ کی نضج کی رعایت کے لئے شیرۂ ہندبانہ شیرۂ تخم کاہو شیرۂ تبنلوچن دم الاخوین چھڑک کر دیا قوزہ حل کر کے دیا۔ پھر خون کی رعایت اور حدت کی تسکین کے لئے جوشاندہ بالکل موقوف کر دیا بلکہ ٹھنڈی پانی میں بھگو کر قرص کہربا کی ساتھ دیا اس سے کچھ احتباس ہوا آپ نے پھر فرمایا سہ پہر کو شیرۂ تخم خرفہ بیخ الجبار رب خطمی بارتنگ زہرمہرہ مصری کا سفوف اول پھانکیں پھر گل خطمی مویز منقی عرق شاہترہ میں ملکر صاف کریں اور شیرۂ بیخ برا۔ بارتنگ کا پانی شیرۂ تخم کاہو خشخاش کی زہرمہرہ نوش کریں۔ اور دوسرے دن سہ پہر کو لعاب اسبغول دم الاخوین رسوت تبنلوچن زہرمہرہ نوش کریں انہی سے بفضل خدا شفا ہوگی۔ اب قرص کہربا پسی ہوئی کا استعمال کرنا مناسب ہے اگر ادویہ مذکورہ سے حرارت کا اثر معلوم ہو تو صبح کے نسخہ میں مویز منقی اور شام کے نسخہ سے دم الاخوین موقوف کر کے لعاب گل خطمی لعاب بہدانہ شیرہ ہندبانہ شیرہ کاہو خشخاش شیرہ بیخ الجبار شربت دیا قوزہ چینا گوند تبنلوچن دم الاخوین کا استعمال کریں مگر پہلے دن قرص کہربا شربت دیا قوزہ شیرہ ہندبانہ شیرہ بیخ الجبار مصری کتیرا وغیرہ نوش کریں اور سہ پہر کو دم الاخوین آطریفل صغیر میں ملا کر عرق مکوہ کے ساتھ نوش کریں۔ **حیض بہانے والا مجرب** نسخہ ملیٹھی خطمی سونف زردانجیر جوش کر کے شہد شیرہ ڈالکر پئیں **دوسرا نسخہ** اسطوخودوس گل بنفشہ ملیٹھی ہنسراج دارچینی بیخ ترکی جوش کر کے مصری داخل کر کے نوش کریں۔ ایک صاحب نے یہ رباعی کیا عمدہ فرمائی ہے ع میر صاحب

فتق نزد عقل است حرام ؛ اقبال بمرخیات حتی الحمام ؛ تا علت مذکور زیادہ نہ شود ؛ باید بر فافہ بستن در
وقت قیام ؛ جسکا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص مرض فتق میں مبتلا ہو اوسی عقل کے نزدیک مرخیات کی طرف
میل کرنا حرام ہے حتے کہ حمام میں بھی نجاوے کیونکہ اس مرض کی زیادتی ہوتی ہے بلکہ اوٹھتے بیٹھتے
وقت تسمہ باندھنا مناسب ہے۔ واضح ہو کہ مرض فتق میں آنتیں شرب میں یا پیڑو کی جگہ رہجاتے
ہیں اور جسطرح قولنج میں درد ہوتا ہے یہاں بھی ویسا ہی درد اور قراقر وغیرہ ہوگا اسوقت
استفراغ سے بچنا اور جلنار بلوط باقلا کا آٹا پیسکر گلاب اور جو کے پانی میں حلکر کے لیپ کرنا
اچھا ہے اگر آنتوں کا ازدحام صفاق بطن میں ہوا ہے تو اوسکا علاج ذرا مشکل ہے۔ تاں
جب اس مرض کی پیدائش رطوبی مادہ سے ہوگی تو آنتیں سہولت کے ساتھ اپنی جگہ عود کر جائینگے
ایسے وقت مصطگی انزروت کندر جوز السرو انار کا پوست جلنار شب یمانی اقاقیا ایلوا آلو کا گوند
وغیرہ ملاکر لیپ کریں اور اوپر سے کپڑے کی پٹی مضبوط باندھکر تین روز تک نہ کھولیں اسعرصہ میں
جوارش کمونی جوارش قولنج کھاتے رہیں۔ قیلہ یہ بھی ایک مرض ہے کہ غلیظ ہوا خصیوں میں نفوذ
کر جاتی ہے اسمیں بھی ترک استفراغ اولی ہے اور جوارش الخدان جوارش کمونی جوارش قولنج
وغیرہ نافع۔ اگر مائی یا دموی رطوبت خصیوں میں آکر ایسے راسخ ہوئے ہو کہ اوسکا ازالہ مشکل ہے
معلوم ہو تو اوسکا علاج استسقا جیسا علاج ہے۔ یعنے ایسے اجزا دینے مناسب ہیں جو رطوبت
کو چوس لیں یا غلیظ مادہ بناکر فضلے کی راہ سے نکالدیں اور جو اجزا فتق میں دیتے ہیں وہ ہی یہاں
دے سکتے ہیں مگر شرط یہ ہے کہ اون میں نفخ کم ہو جیسے آملہ زیرہ وغیرہ اور مقوی ادویہ جیسے
زفت علک البطم رانیج مقل وغیرہ بھی مناسب ہیں اور تر میووں نفاخ اور ٹھنڈے ساگوں
اور ترشیوں جماع شدید حرکات خاصکر کھانا کھانے کے بعد سے پرہیز لازم جانیں۔ ریحی مادہ
اور فتق اور آنتوں کی صفاق میں اوترنے میں صرف فرق یہ ہے کہ فتق میں ایک قسم کا قراقر ہو کر مادہ
خود بخود اپنی جگہ بہ آسانی چلا جاتا ہے اور ریحی مادہ میں درد اور بیقراری زیادہ ہوتی ہے
اسیطرح تیسری بیماری میں ان تینوں قسم کے مرضوں میں جوارش زیرہ معجون حب بلغا
کھانے نافع اور تازہ انار کے پوست کا لیپ انفع ہے اگر روغن بابونہ کی مالش کریں تو بھی
اچھا ہے گرم پانی کی ٹکور اور قابض دوائیوں کا لیپ معمول مطب ہے۔ **مجرب لیپ۔**

خشک ملتا کو قنب کی پتے جو کا آٹا ایک ایک تولہ - افیون ایک ماشہ کنور کے پتوں کے پانی میں
حل کر کے فتق پر لیپ کریں - فتق کی ظاہری علامت یہ ہے کہ ایک خصیہ نیچے لٹک کر درد کرنے
لگتا ہے ابتدا میں گو اسکا علاج بہت آسان ہے مگر تھوڑے ہی عرصہ میں سخت دشوار ہو جاتا ہے
زیادتی کی حالت میں روغن بابونہ روغن مصطگے گرم گرم خصیہ سے ناف تک ملیں اور دیوار پر
پاؤں قائم کر کے چت لیٹ کر آہستہ آہستہ ہاتھ سے اوپر کی طرف مالش کریں اس عمل سے
خصیے اوپر کی طرف چڑھ جاوینگے - اگر درد کی شدت ہو اور انکا رجوع اوپر کی طرف نہ ہوتا ہو
تو قدرے افیون سولف سیاہ دانہ چباویں اور اونکا عرق گھونٹ گھونٹ پئیں اگر اس سے
تسکین نہ ہو تو آبزن میں بیٹھیں اگر بالفرض اس عمل سے بھی درد کا ازالہ نہ ہو اور خصیے بدستور
اپنی جگہ اڑے رہیں تو گلقند آفتابی ایک گلاب کے پیالہ میں ملیں اور صاف کر کے مناسب
معجون ملا کر نوش کریں اس سے بفضلہ تعالی صحت ہو جاوے گی - **فائدہ** خصیوں کے ورم
میں بشرطیکہ بار جلب ہو قوی منضجات دینا مناسب ہیں چنانچہ بالنگو سولف ملہٹی خطمی گلقند
کا جلاب ہماری مطب کا معمول ہے اسکے بعد ایسے لیپ جو محلل صلابت ہوں لگائیں پس جب
مادہ میں نرمی آجاوے اور ورم سے سختی جاتی رہے تو مطبوخ افیونی اور حب افیون ایارج فیقرا
وغیرہ وغیرہ عمل میں لاویں اور ورم خصیہ رجی میں گیہوں کی بھوسی گاؤزبان نمک کی ٹکور کریں -
جوارش کمونی اور جو بلغمی کے موافق مزاج ہو دینی بہتر ہیں **فرزجہ** جو احتباس حیض کو نافع ہے
انار کا پوست کہربا گل ارمنی دم الاخوین سنگ جراحت ملتانی مٹی اقاقیا گلنار فارسی سنہ تازہ
جلا ہوا کاغذ سرمہ سب کو کوٹ کر کئی پوٹلیاں باریک کپڑے کی بنا کر یکے بعد دیگر فرج میں رکھیں مگر
تر ہوتے ہی نکال لیں اور گل ارمنی دم الاخوین جلی ہوئی سیپی سادنج کا سفوف بنا کر چھ ماشہ
کھا کر اوپر سے شیرہ تخم خرفہ شیرہ بیخ الخبار شبر بار تنگ کے پتے شربت خشخاش نوش
کریں - ایک بانجھ عورت جسکے تناسل اور توالد کے آلوں میں فرق آگیا تھا اور استقرار
حمل نہ ہوتا تھا مطب میں آئی آپنے یہ مجرب مسہل لکھکر دیا عناب گل بنفشہ سولف پرسیاوشان
ملکوہ ملہٹی منقی مویز گل خطمی گوکھرو مجیٹھہ خیار شنبر کی جوش کر کے املتاس گلقند ترنجبین روغن بادام
ڈالکر نوش کریں - دوسرے مسہل میں ملینہ جات زیادہ کی گئی تاکہ رحم میں رطوبت کا نام بھی نہ رہے

ہفتہ کے بعد معجون مقوی قلب وجگر اور رحم معدہ و دماغ کی مضبوطی کے لئے تجویز کی گئی۔
ایک عورت کو آٹھ مہینے سے بخار کولہ میں درد ران میں سوزش احتباس حیض تھا آپ نے فرمایا
فصد باسلیق یا صافن کے بعد خاکسی عرق مکوہ میں جوش کرکے سرد کرکے شربت بنفشہ ڈالکر
نوش کریں اور معمولی لیپ کا استعمال کریں۔ اگر رحم کی سیدھی جانب گردہ کے قریب سختی ہو تو
مکوہ گل خطمی بابونہ مرزنجوش بزرکتاں گل سرخ میتھی سب کو کوٹ کر انڈے کی زردی اور
روغن گل میں ملا کر ورم کی جگہ ملیں دوسرا نسخہ مکوہ پرسیاوشاں ملٹھی جوش کرکے صاف
کریں اور گلقند ڈالیں دوسرے روز گلقند کی عوض شربت دینار دیا جاوے اگر قبض کی
شکایت بھی ہو تو گل خطمی کا جوشاندہ یا سبنالوں کے پتوں کا بھرتہ باندھیں اور رحم و مثانہ پر جوشاندہ
کا تنتیڑ اکریں صلابت کو بہت مفید ہے۔ اگر مردہ بچہ پیدا ہونے کے بعد بدن سیاہ اور چھوٹی
چھوٹی پھنسیاں نکل آویں اور چیچک کیطرح سارا بدن پھیل کر سخت نکایت واذیت دی تو موقع
ومحل کے موافق فصد کریں پھر مسہلوں کے واسطے یہ منضج زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا پوست
سیاہ ہڑ کا پوست شاہترہ خشک دھنیا گلو مکوہ خیارین قصب الزیرہ شنار کی وغیرہ
دیں جب مادہ میں ملائمت اور نرمی پیدا ہو جاوے تو اجزاء مذکورہ میں املتاس گلقند ترنجبین
روغن بادام وغیرہ بڑھاویں اور تین مسہل اسیطرح پے در پے منضجوں کے فاصلہ سے
دیں مگر ہر مسہل کے دوسرے روز احشاء واعضاء کی تقویت کے لئے اطریفل کشنیزی شیرہ تخم
کاسنی عرق شاہترہ مصری اسبغول چھڑک کر نوش کرایا جاوے فائدہ مرض رجا اور بانجھ
کے ازالہ حمل کے رہنے کے لئے مارالاصول میں روغن بید انجیر حل کرکے دینا مفید ہے خواہ عدم
استقرار حمل سردی سے ہو۔ یا تری سے یا باد غلیظ مانع حمل ہو۔ سب صورتوں میں مفید
واقع ہوگا نیز وجع نقرس اور جوڑوں کے درد بارد میں بہت نافع ہے۔ ایک عورت نے
بیان کیا کہ معتاد اور معمولی حیض میں نقص ہے پیٹ کی رگوں میں درد معلوم ہوتا ہے۔
حمل کی حالت میں جیسے بچہ پھرتا ہے یہ ہی حال میرا بھی ہے۔ سر میں سوزش اور درد لشدت
کن پٹیوں میں لپک بکثرت ہے آپنے فرمایا نرکچور پانی میں گھسکر لیپ کرو اور معمولی جوشاندہ
کا استعمال ہونا چاہئے۔ ایک عورت کو نو مہینے سے حیض نہ آتا تھا پیٹ میں درد بیہوشی

خفقان وغیرہ بھی تھا آپنے دریافت کیا کہ جیسے حمل کی صورت میں ثقل ہوا کرتا ہے ویساہی ہے یا
کچھ کم اوسنے جواب دیا اوس سے زائد سخت معلوم ہوتا ہے آپ نے اپنے ہاتھ سے پیٹ دیکھکر
فرمایا اختلاج شکم معلوم ہوتا ہے یہ دوا لکھے دیتے ہیں کل پوری کیفیت معلوم ہو جاویگی
مصطگی قوہ کالا زیرہ سونف کے عرق میں جوش کر کے گلقند ڈالکر نوش کریں ۔ ایک عورت
کوٹھے پر سے گری جس کی وجہ سے رحم میں بائیں طرف درد ہو گیا آپنے فصد باسلیق سے پاؤ سیر
خون لیا اور گل خطمی مکوہ گل سرخ جوش کر کے گلقند ڈالکر دیا ۔ مثانہ کی جگہ اور رحم کے موضع پر
معمولی لیپ کرایا ۔ ایک عورت زینہ سے گر گئی تھی جسکی وجہ سے رحم اپنی جگہ سے ٹل گیا احتباس
حیض اسقدر رہا کہ عادت قدیم کی موافق بالکل خون جاری نہ ہوا دایہ کے علاج سے پیٹ اور
درد وبیکلی عارض ہوئی اُستاد صاحب نے منضجات معمولہ دیکر یہ مسہل خطمی مکوہ ملہٹی گلسرخ
سنا ا کی جوش کر کے گلقند املتاس ترنجبین روغن گاو ڈالکر دیا ۔ اور ہین مسہلوں کے بعد مصطگے
بیکر ہڑ کے مربے میں ملاکر کہلائی اور اوپر سے شربت بنفشہ شربت نیلوفر عرق گاؤزبان
عرق مکوہ میں حل کر کے نوش کرایا تاکہ تقویت ہو اس عمل کے دو روز بعد حیض جاری ہوا اور
ہوا بھی معتاد کے موافق مگر جب زیادہ جریان کی نوبت پہونچی تو ان اجزاء مدرہ کے ساتھ
اعانت کی گئی شیرہ تخم خربوزہ شیرہ تخم ترب متصری وغیرہ اسکے دینے سے بالکل صحت
ہو گئی اور پھر کبھی بصیغۃ العمر اس مرض کی اوس سے شکایت نہ سُنی ۔

حمل اور تولد کی تدبیریں اور مولود کی حفاظت ۔ ایک عورت
کو بچہ ہونے کے بعد ہمیشہ ہچکی ہو جاتی تھی آپنے لعاب ریشہ خطمی عرق مکوہ شربت بزوری
چاروں تخم لکھے اور ہمیشہ اسکے استعمال کا حکم فرمایا اسیطرح ایک عورت کے اسقاط حمل کے
بعد بخار موہنہ میں چھالے ہو گئے چہرہ پر ورم بھی معلوم ہوتا تھا آپنے خمیرہ گاؤزبان شیرہ
تخم کاسنی شیرہ عناب شربت نیلوفر خاکسی دی اچھی ہو گئی ۔ ایک عورت نے اسقاط حمل
کی درخواست کی اول تو آپنے منع فرمایا مگر اوسکی بجد الحاح سے دوقو مکوہ ہنسراج تخم کرفس
سیاہ زیرہ املتاس کا پوست گوکہرو شربت بزوری لکھدیا دوسرے روز کمر کے درد کی
شکایت پیش کی فرمایا اسقاط کا زمانہ قریب ہے ۔ درد کے لئے سونف کا عرق اور گلاب نوش

کریں اور روغن گل کی مالش بھی کرنی مناسب ہے اسکے بعد دایہ نے بھی اسقاط کی دوائی دی۔ اوسکے دیتے ہی خون بکثرت جاری ہوا اور تہیگاہ سے پیٹھ تک درد اور پہلو میں سوزش حیک بخارات کا صعود ہونے لگا آپنے فرمایا فصد ہونی مناسب ہے اسکے بعد اسقاط ہوگیا اوسکے لئے تبریدات دیں اور دایہ نے بھی ٹھنڈی دوائیں دینی شروع کیں مگر تپ ہوگئی آپنے قارورہ و نبض دیکھکر فرمایا رحم میں ورم اور سختی ہے کیونکہ اسقاط کے بعد اکثر رحم متورم ہو جاتا ہے زانو اور پنڈلی پانو وغیرہ پر خاصا تشنج معلوم ہوتا تھا اسوقت مکوہ روغن گل میں پکا کر پیڑو پر رکھیں اس سے اگر درد کو بھی تسکین ہو جاوے فہوالمراد ورنہ روغن بابونہ روغنگل کی مالش کریں اور اوسکے بعد گل خطمی عرق مکوہ میں جوش کر کے شیرہ تخم کاہو شیرہ تخم خرفہ شربت نیلوفر نوش کریں اور درد کیلئے تخم کاسنی پیسکر لیپ کریں غذا کھچڑی ہو اور اگر پلاؤ کھائیں تو گھی کا تناول کریں **فائدہ** اسقاط حمل کے تین روز بعد غذا دیں وہ بھی ضرورت کے وقت اور تین دن سے پہلے تو کسیطرح جائز ہی نہیں چوتھے روز موٹھ کی روٹی کھلائیں اور ان ایام میں جوشاندہ جس سے بکثرت ادرار ہو دیتے رہیں خاصکر پیاس کی شدت میں کیونکہ ادرار موجب اخراج فضلات ہے۔ ایک عورت کے آٹھویں مہینے اعضا شکنی چہرہ پر زردی اور کاہلی۔ سستی بشدت تھی اوسکے لئے مکوہ سونف جوش کر کے مصری ریوند خطئی پیسکر دینا تجویز کیا اور فرمایا اس سے کامل درجہ کی تفتیح ہوگی اور یہ بھی فرمایا اسوقت ریوند اور حب ریوند۔ کا سفوف بھی عمدہ ہے مدرات با منضجات کے ساتھ دیں مگر حاملہ کو اول کے دو مہینے اور آخر کے دو مہینہ میں مسہل اور مدرات بہول کر نہ دیں کیونکہ اسہال و ادرار سے بچہ کو پورا خطر اور کلی ضرر ہوتا ہے اور سقوط کی طرف انجام ہونا بعید نہیں۔ ایک عورت کو چوتھے مہینہ سے تپ شروع ہوئی اوسوقت خفیف سا مسہل دیکر تبریدات دی گئیں اور سات مہینے تولد کے بعد فصد حب الزراع سے آدہ پاؤ خون لیکر عناب لعاب بہدانہ وغیرہ دیا۔ دوسرے دن پھر فصد باسلیق سے آدہ پاؤ خون لیا مگر مریضہ نے کہا میں مسہل کی عادی ہوں شاید بدون مسہل آرام نہ ہو آپنے گل خطمی عناب مکوہ جوش کر کے شیرہ تخم ہندبانہ شربت نیلوفر اسبغول دیا چونکہ ورم رحم تھا اوسکے لئے معمولی مرہم کا نسخہ لکھکر دیا اور سر پر کے لئے لعاب اسبغول تجویز کیا

اسکے بعد بہی ورم کی جانب سوزش اور جلن باقی رہی آپنے فرمایا اب فصد صافن سے بہی آدہ پاؤ
خون لینا چاہئے فصد صافن ہوتے ہی تخفیف معلوم ہوئے پہر آپنے فرمایا املتاس سبز مکوہ کے پانی میں
حل کرکے لیپ کریں اس سے آرام تو رہا مگر پوری چار گہڑی تک پیشاب یا پاخانہ بند رہا اوسکے بعد اجابت
ہوئی مگر درد کے ساتہ - لہذا لعاب اسبغول موقوف کردیا صبح کو بیداری اور زیر ناف کی سختی کی
شکایت بیان کی اور کہا درد تو کم ہے پیشاب بہی نارنجی آتا ہے کہانسی بہی کم ہے مگر تشنگی بدستور ہے
آپنے فرمایا مکوہ گل سرخ مویز منقی سونف گل خطمی گلاب میں جوش کرکے گلقند اور خاکسی ڈالکر
نوش کرو - ایک عورت نے اسقاط حمل کی درخواست کی آپنے اوسے دو قو مکوہ تخم کرفس
کلا زیرہ پر سیاوشاں املتاس کا پوست گوکہرو جوش کرکے شربت بزوری ڈالکر پلایا -
. . . . . دوسرے روز درد کی شکایت کی آپنے فرمایا قریب الاسقاط ہے اوسوقت
گلاب سونف کا عرق نوش کریں مریضہ نے بیان کیا جو فرزجہ آپنے بتایا اوسی ترتیب سے رکہا
مگر موثر نہ ہوا فرمایا شاید دوا رحم کے اندر تک نہیں پہونچی ہے دوا اندر پہونچاؤ اور اثر
دیکہو آخر الامر خون بکثرت بہا اور پہیگاہ پشت پہلو میں درد بشدت ہوا آپنے کہا اب اسقاط
ہوتا ہے - رائی پانی میں پیسکر ایک فرزجہ بنا کر رکہیں اور دوسرا فرزجہ اسطرح تیار کریں
بنولے روغن بید انجیر میں آلودہ کرکے رحم کے قریب رکہیں اور اسکے بعد سرخ ریٹہ کا پوست پیسکر
کپڑے کو لتہ کرکے فرزجہ کریں اور اگر یہ جوشاندہ نوش کریں تو بہت مفید پاویں - تخم بابون -
ملیٹہی کلونجی سونف اجمود اجوائن بابڑنگ کابلی تخم السی تخم گذر تخم پیاز بدستور جوش دیکر پرانا
گڑ ڈالکر نوش کریں اسکے پیتے ہی اسقاط ہوگا - اگر اسقاط کیوجہ سے ورم ہوجاوے تو گل خطمی
نیلوفر عرق شاہترہ میں جوش دیکر شیرہ ہندبا مع شربت نیلوفر خاکسی ڈالکر نوش کریں فائدہ
اکثر عورتیں اسقاط کے لئے گرم ادویہ کا استعمال کرتی ہیں جسکے سبب سے سخت تپ ہوجاتی ہے
اور رفتہ رفتہ دق تک نوبت پہونچتی ہے لہذا اونکو آگاہ کیا جاوے کہ ایسا ہرگز نکریں کسی طبیب
کی رائے و دانا دایہ دائی کی عقل سے اس کام میں پیشقدمی کریں ایسے وقت سوائے فصد کے اور کوئی
علاج کارگر نہ ہوگا اور ورم کے لئے سبز مکوہ روغن گل میں پکاکر رانوں اور پنڈلیوں پر لیپ کریں
اگر اس سے بہی بہتری نہ معلوم ہو تو روغن گل روغن بابونہ کی مالش کریں اور گل خطمی مکوہ

عرق مکوہ میں جوش کرکے شیرہ کاہو شیرہ تخم خرفہ شربت نیلوفر نوش کریں سر درد کے لئے کاسنی
پیسکر لیپ کریں اور تین روز تک غذا کی قسم سے کچھ نہ کھاویں ہاں تین روز کے بعد اگر اشد ضرورت
ہو تو موٹھ کے آٹے کی روٹی بے گھی کی کھانا مضائقہ نہیں ایک حاملہ کے چھ مہینے سے اعضا میں
تنگی اور تشنج چہرہ پر زردی تھی آپنے مکوہ سونف جوش کرکے مصری ریوند چینی پیسکر پلائی کیونکہ جگر کے
سدے کا نضج منظور تھا اور چہرہ کی زردی انتشار مرارت کیوجہ سے تھی فائدہ اسوقت تفتیح
سدے کے لئے سفوف ریوند چینی دینا مسہل کے قائم مقام ہے۔ ایک عورت کے وضع حمل کے بعد
نفاس کا جریان ہوا مگر کم کم اور رحم کے موضع میں ورم و اماس معلوم ہوتا تھا آپنے مکوہ سونف
ہنسراج قوہ المتاس کا پوست تخم خربوزہ گوکھرو گلقند لکھدیا اسیطرح ایک عورت کے رحم
میں ورم اور درد تھا اوسکے لئے تخم کاسنی مکوہ سداب کے پتے گل خطمی روغن بید انجیر
تجویز فرماکر کہا کہ تین تین ماشوں سے زیادہ اجزا مذکورہ نہ دیں اور روغن بید انجیر درد کے
لئے خاصکر بوڑھاپے میں بہت مفید ہے اگر روغن بید انجیر سونف کے عرق کے ساتھ جوش کرکے
دیں تو قوی مسہل کا حکم رکھتا ہے علی ہذا القیاس وجع مفاصل بلغمی اور ریحی قولنج کو بہت نفع بخش
اور سریع التاثیر ہے پھر اسکے بعد گل نیلوفر گل سرخ سنا مکی مویز منقے سونف گل بنفشہ
گلقند وغیرہ بتایا شام کو کچھ درد میں زیادتی معلوم ہوئی آپنے فرمایا شاید نیلوفر کیوجہ سے ہوئی ہو
اب مسہلوں کی ضرورت ہے مگر بالفعل گل سرخ املتاس روغن گل میں حل کرکے لیپ کیا جاوے
اور قرص گل صغیر ہمراہ گلکلانج بزوری کے کھا کر شیرہ مکوہ شربت بزوری نوش کرو۔
ایک عورت کے سوء النساء امراہوا بچہ پیدا ہوا زیر ناف درد پیٹ میں چبن تمام اعضا میں سوزش
جوڑوں میں کسک اور درد تھا آپنے دیکھکر فرمایا کہ اعضا میں مواد کا انتشار ہوگیا ہے لہذا
ہنسراج سونف۔ سونف کی جڑ مویز منقی سورنجان شیریں جوش کرکے ٹھنڈا ڈالکر نوش کریں
دوسرے تیسرے دن منضجات مدرات مسہلات مزاج کے موافق مرض کے مطابق دیں اول اول
اس منضج کا استعمال کرائیں پرسیاوشاں سونف سونف کی جڑ کاسنی اوسکی جڑ تخم خربوزہ
ریوند چینی شاہترہ مکوہ قہوہ سنا مکی سفید تربد اسطوخودوس وغیرہ۔ ایک عورتکے پرانا مزمن
صلابت رحم تھا حکیم صاحب نے آملہ کا مربہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کھلایا۔ پھر

عرق مکوہ عرق کیوڑہ گلاب شربت انار شیریں لودری وغیرہ پلایا دوسرے دن نبض دیکھکر فرمایا
فصد کی بھی حاجت ہے دریافت فرمایا کہ کتنی مدت سے سختی ہے جواب دیا شاید ایک سال سے۔ یہ اپنے
عناب گل بنفشہ گل سرخ مکوہ پرسیاوشان سونف مویز منقی اسطوخودوس گل خطمی گلقند لکھا اور
فرمایا اسکو جوش کرکے پیوٗ پھر مادہ کی پختگی کے بعد املتاس ترنجبین روغن بادام زیادہ کئے گئے
اور مسہل کے بعد مصطگی اطریفل صغیر میں تناول کرنے کو فرمایا پھر ایکدو روز کے توقف کے بعد
مکوہ گلاب میں جوش کرکے شربت بزوری سفید لودری چھڑک کر پلایا اور ملٹھی گل خطمی مصطگی مکوہ
شربت بزوری سفید لودری کا نسخہ لکھا اور سر کے درد کی شکایت کے لئے چنے گلاب میں گھسکر
پیشانی پر لیپ کرنا بتلایا اور فرمایا یہ درد سر رحم کی شرکت سے ہے یعنی رحم سے ابخرہ صعود کرکے
دماغ تک پہونچتے ہیں اور دماغ ضعف کیوجہ سے اونہیں قبول کرلیتا ہے پس عمل مذکور سے دماغ
کی تقویت ہوگی پھر وہ ابخرہ قبول نکرے گا مگر اب یہ مسہل دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ تخم کاسنی
مکوہ پرسیاوشان گل خطمی گلقند اور دوسرے دن گلقند کی عوض شربت بزوری زیادہ کریں
مسہل کے دن قے ہوئی آپنے فرمایا گلاب نوش کریں اس سے ساری رات ناف کے متصل درد اور
بیقراری رہی آپنے فرمایا ورم میں اشتداد معلوم ہوتا ہے اب اگر فصد ہوگی تو درد کو بھی تسکین
اور اصلاح قلب بھی ہوگی اگر سر میں بہت درد ہے تو چنے گلاب میں پیسکر پیشانی پر لیپ کرو
اور پیٹ کے درد کے لئے املتاس سبز مکوہ کے پانی میں پیسکر ہلکا ہلکا لگاؤ ورم رحم کے لئے
مرہم مسطور ذیل مع دیگر اجزاء محللہ اورام عمل میں لاؤ مرداسنگ تلوں کا تیل سنگ مقناطیس
مقل ازرق اشق مرمکی کندر مصطگی زنگار زرا وند برزرہ اول مرداسنگ اور سنگ مقناطیس
کو باریک پیسکر پاؤسیر پانی میں جوش دیں اور روغن زراوند ڈالکر آگ پر رکھیں اور ایک موٹی
لکڑی سے خوب حل کرتے رہیں جتنے کہ پانی سب جل جائے نمی تک باقی نہ رہے پس آگ پر سے اوتار
کر ٹھنڈا کریں اور باقی ادویہ مذکورہ کو پاؤسیر سرکہ میں تر کرکے آگ پر رکھیں اور لکڑی سے ہلاتے
رہیں جب سرکہ بالکل اوڑ جاوے تو مرداسنگ اور سنگ مقناطیس معہ روغن مذکور
کے ملاکر خوب حل کریں اور آگ سے اوتار کر زراوند زنگار اول ڈالیں پھر مصطگی ڈالکر خوب
حرکت دیں ٹھنڈا ہونے کے بعد سینہ کے درد رحم کے ورم وغیرہ میں استعمال کریں اور سینے

منضج و محلل نیز ملین ہیں لہذا یہی مناسب وقت ہیں اسکے استعمال کے بعد یہ مرہم عمل میں لاویں
بابونہ گل خطمی اکلیل الملک مکوہ ہنسراج سبز کتان ہیتی مرزنجوش جو کا آٹا باقلہ کا آٹا چار چار ماشہ
گائے کے دودھ میں مرہم کا قوام پکا کر اوپر سے انڈے کی زردی روغن گل اضافہ کرکے نیم گرم لیپ کریں
دوسرا النسخہ سبز مکوہ کے پانی میں املتاس ریوند چینی بابونہ پیکر لیپ کریں اور اسوقت اجزا
جوشاندہ میں سنا مکی زیادہ ہو۔ شیخ کریم کی بیٹی جینا بیگم رحم کے ورم اور سختی میں مبتلا تھی
بیقراری بھی از حد تھی آپنے مکوہ ملیٹی سونف مویز منقی ہنسراج گل خطمی گاؤزبان شاہترہ پپلیاں
خبازی جوش کرکے املتاس سنا مکی گلقند روغن بادام اور مرہم مذکور دیا فائدہ نہ ہوا
پس مسہل کے بعد جوارش کمونی شیرہ سونف شیرہ حب القرطم عرق شاہترہ دیا اور روغن گل
کا طلا کیا دوسرے روز فرمایا۔ زرد آلو اسنبل الطیب ریوند چینی سبز مکوہ اور املتاس کے پانی میں
پیکر روغن گل ملالیں اور نیم گرم کا لیپ کریں پھر گاؤزبان مکوہ تخم کاسنی تخم خربوزہ سونف جوش
کرکے شربت بزوری معتدل خاکسی داخل کرکے نوش کریں اس سے مریضہ کا مزاج نہایت
درست رہا آپنے فرمایا مرہم مذکور کا ناف کے گرد اور اوسکے نیچے لیپ کرو اور گوکھرو سونف تخم
کاسنی ملیٹھی عرق شاہترہ میں جوش کرکے گلقند آفتابی ڈالکر نوش کرو بالکل صحت ہوجاویگی۔
فائدہ علاج کرنے وقت ایام حیض میں پیشاب کی سرخی پر کبھی اعتماد نکریں کیونکہ پیشاب کرتے
وقت خارج سے یا داخل سے حیض کا خون پیشاب میں اپنی آمیزش کرلیتا ہے بلکہ دوسرے علامتوں
پر علاج کا دار مدار بہتر ہے۔ اطبا کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ورم رحم کا باعث سقطہ یا
احتباس حیض ہے اور ولادت مشکل سے ہونا کثرت جماع سے عموما ورم رحم ہوجاتا ہے خاصکر
جب مرد کا آلہ تناسل سخت اور دراز ہو اور ورم رحم کی پہچان میں فرماتے ہیں بخار کا ہونا سر میں
درد عموماً یا لو میں خصوصاً آنکھوں میں ثقل پیڑو میں چبن معدہ میں فساد پیاس احتباس براز عسر بول
تقطیر بول وغیرہ وغیرہ ہیں۔ واضح ہو کہ اگر موخر رحم میں ورم ہے تو اوسکی علامت پاخانہ
کا نہ آنا رحم کے آگے درد کا ہونا ہے اور مقدم ورم رحم کی علامت پیڑو میں درد تقطیر بول ہے
اعلی رحم میں اگر ورم ہوگا تو ناف کے اوپر درد۔ اور مقعد میں چبن ہوگی۔ اگر
رحم کے دونوں طرف ورم ہے تو دونوں رانوں میں دونوں پنڈلیوں میں درد ہوگا اور جسوقت

رحم میں ورم ہوگا تو نیچے کے اکثر بدن کے حصوں میں درد ہوگا۔ ایک عورت کے خود بخود بدون کسی ظاہری سبب کے اسقاط حمل ہوگیا حکیم صاحب نے بقیہ مادہ اور فضلہ حیض کے اخراج کیلئے اخروٹ کا پوست چھ تولہ بالنس کی پتی آدہ پاؤ فلوس مسی پانچ عدد چار سیر پانی میں جوش کرنے کا حکم فرمایا اور کہا جب نصف باقی رہ جاوے صاف کرکے کہانے پانے کی جگہ یہی نوش کریں غذا کی قسم سے کچھ بھی نہ دینا چاہئے اسیطرح پانے کا ایک قطرہ بھی نہ دینا مناسب ہے مگر تین دن کے بعد مرغ کا شوربہ گرم گرم مصالحوں کے ساتھ تناول کریں چونکہ اسقاط کے بعد اکثر رحم میں ورم ہوتے دیکھا ہے پس اس احتیاط کے لئے ادویہ مدرہ اور اوسکے بعد لعابات جیسے لعاب سپستاں لعاب خطمی وغیرہ دیں اور فصد باسلیق کریں کیونکہ یہ دونوں منقی رحم میں اگر فصد مناسب نہ جانیں تو اسکے علاوہ اور جو عمل اور جو اجزا منقی رحم ہوں برابر دیتے رہیں یہانتک کہ رحم خوب پاک ہوجاوے۔ مسماۃ عمدہ بیگم کے رحم میں زخم ہوگئے تھے اور اوس سے پیپ اور رطوبت بہتی تھی آپنے سروالی بزرالبنج بنسلوچن کہربا دم الاخوین بیخ الجبار زہرمہرہ ایک ایک ماشہ پیسکر اول تناول کرایا پھر شیرہ تخم خربوزہ شیرہ تخم خشخاش شیرہ کاسنی عرق شاہترہ میں ملاکر گلاب اور خمیرہ صندل آبارتنگ تخم ریحاں اوپر سے ڈالکر پلایا پھر دوسرے روز سروالی موقوف کردی۔ مگر فصد باسلیق اور صافن دونوں سے پاؤ سیر خون لیکر مرہم معمول مطب جو زخموں کے میل پاک کرنے میں اکسیر صفت ہے لکہدیا۔ اس مرہم میں گوشت کا بھرنا سوزش حرارت۔ کسی قسم کی بھی ہو دور کرکے ایک عمدہ ٹھنڈک پیدا کرنا رحمی درد اور دموی اور صفراوی بواسیر کو بہت جلد نفع دینا وغیرہ وغیرہ موجود ہیں۔ اسکے اجزا دیکھو اور آزماؤ صفت۔ مغز کدو بریاں دم الاخوین گلنار مرداسنگ سرکہ میں پیسکر توتیائی کرمانی مہندی کے پتے کدو کا پوست جلا ہوا ایک ایک ماشہ سفیدہ قلعی کا پانی دو دو ماشہ سبکو کوٹ کر چھان لیں پھر سفید موم دو ماشہ روغن گل ایک تولہ میں پگھلائیں اور مرہم کا قوام بناکر عمل میں لائے

دوسرا مرہم کا نسخہ۔ جو رحم کی تمام آلائش اور رطوبات کو نکالکر صاف اور پاک کردیتا ہے۔ زرد ابلوا۔ مصری دو دو درم مرداسنگ دہویا ہوا۔ گلنار گیرو دو دو ماشہ کدو کا پوست تلخ جلا ہوا ایکماشہ کندر افیون آدہ آدہ ماشہ سب کو باریک پیسکر سبز مہندی

کسے پانی میں حل کریں اور ہر روز ایکدو فتیلہ تر کر کے رحم میں رکھیں۔ ایک کسبی عورت نے جسکا نام بی بی جان تھا حمل رہنے کی شکایت کی۔ فرمایا اول فصد باسلیق سے تھوڑا خون لو اور تنقیہ رحم کے بعد مدرات ہو۔ فوہ مشک طرامشیع کا اکثر استعمال کرو اوسکے بعد تخم کاسنی تکوہ شاہترہ بالونہ تخم خربوزہ گوکہرو گل خطمی بزرکتان خیارین جوش کر کے شربت بزوری ڈالکر نوش کرو اور ایک مہینے کے بعد اس معجون کا ورد کرو۔ ہاتہی دانت کا برادہ ۵ر مبعہ سائلہ ۵ر افیون ۲ر مصطگی ۵ر درونج عقربی ۳ر عنبر اور مشک ا ر مصری دوگنی شہد تین حصہ لیکر معمولی معجون کا قوام بنا کر بقدر مناسب کہاتے رہیں۔ اگر سنبل الطیب عود قماری عود صلیب گلسرخ لونگ مشک بہی اسمیں زیادہ کریں تو خوب ہے۔ مگر اس کی خوراک تین ماشہ سے زائد نہ ہو دوسرا معجون کا نسخہ جو ریاح اور سقوط اشتہا اور عدم استقرار حمل جو سیلان حیض اور جریان رطوبات کیوجہ سے ہوا اور ضعف معدہ جو کثرت بلغم کی سبب سے ہو نافع ہے صفت۔ سونف عود غرقی مصطگی گل سرخ مروارید عود صلیب زرنباد تودینہ مازو سبز ٹری الائچی انجبار بنامی چولائی آنوکہ ابریشم چاندی کا ورق شکر سفید دوگنی شیرہ گلقند دو حصہ لیکر معجون بنا دیں (مقوی رحم سفوف) گلدہادہ۔ گل نیلوفر بالنہ کی پتی اسگند حیض سے پاک ہونے کے پانچ دن بعد ایکتولہ گائے کے دودہ کے ساتہ بلا فاصلہ کہا کا کریں۔

استقرار حمل کیلئے گولیاں مغز تخم مہوہ آملہ ا مساوی الوزن ہیکر کہجور کی گٹہلی کے برابر گولیاں بنا دیں اور ایک گولی اول فرج میں رکہیں پہر جماع کریں۔ ایک حاملہ عورت کو احتباس حیض کی وجہ اختلاج ول کا تصاعد قلب و دماغ کی جانب ہو کر رات اور دن میں دو دو تین تین مرتبہ بیہوشی غشی ہو بستگی دندان رہتی تہی حکیم صاحب نے عود صلیب گلاب میں یاقوتی معتدل کے ساتہ کہلائی پہر گل گاؤزبان گلاب میں جوش کر کے شربت گاؤزبان داخل کر کے نوش کرایا شفا پائے۔ رحم کی رطوبت کے سیلان **کیلئے مجرب نسخہ**۔ کابلی ہڑ۔ بہونی ہوئی سرخ بہمن خشک پودینہ حب الآس سنبل رومی آمر کی سعد کوفی لسباسہ چہہ چہہ رتی۔ لونگ چار رتی۔ راسن دو رتی آنولہ چار رتی سب کو کوٹ کر شہد میں معجون بنا دیں **سیلان رطوبت کیلئے** مفید نسخہ یعنے استحاضہ کے جریان خون کو مانع ہے۔ جلی ہوئی چھالیہ ایکعدد بالنہ کی پتی دو دانگ ترال پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر

پانچ ماشہ پانی کی ساتھ پھانکیں یہ نسخہ استحاضہ تو اسیر کی خون بحیض کو بھی نافع ہے۔ دوسرا نسخہ جریان استحاضہ کے لئے۔ سنگجراحت مصری دو دو درم ڈھاک کا گوند ایکدرم مائین خورد آدھا درم کا سفوف بنا کر گائے کے دودھ میں پھانکیں۔ **دوسرا نسخہ** آنولہ کا پوست جامن کا پوست کونتاک کا پوست سوت مائین خورد موچرس سپستان مجیٹھ تبلگری توتیہ جانفل تودہ گیرو۔ سرخ صندل گلدھاوہ مساوی الوزن لیکر سب کو کوٹیں اور پانی سے دہو کر ساٹھی چانول اور شہد میں ملا کر کھائیں **دوسرا نسخہ** جریان خون کے لئے۔ رسوت تودہ ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر صبح وشام پانی کے ساتھ پھانکیں۔ **مجرب نسخہ** جو خوف اسقاط کی حالت میں دیتے ہیں اور اسقاط کو فوراً باز رکھتا ہے۔ ملٹھی تودہ آنولہ مساوی الوزن کا سفوف بنا کر پانچ تولہ گائے کے دودھ میں دس ماشہ سفوف پھانکیں۔ **استقرار حمل کے لئے مجرب نسخہ** سیاہ بالسنہ کی جڑ پیکر روغن گل میں ملائیں اور حیض سے پاک ہوتی ہے۔ دو تین روز تک استعمال کرکے صحبت کریں انشاء اللہ تعالے حمل رہجاوے گا۔ **سرطان الرحم** یہ ایک قسم کا ورم ہے جو گرمی کی وجہ سے رحم میں تحلیل پذیر نہیں ہوتا۔ اور نہ مادہ رحم کی بیرونی جانب نکلتا ہے اسکی علامت موضع رحم میں سختی حرارت کن پٹی پھڑکنا حجاب شکم میں سینہ تک درد ہونا ضعف لاغری بدن عموماً پنڈلیوں کا سوکھنا وغیرہ ہے ہر چند کہ اوسکا علاج مشکل ہے مگر اصلاح کرنے سے مادہ نہ اوٹھاویں ضرباں اور گرمی مزاج کیوقت مرہم مسکن اور لعابات مناسبہ دیں اور حرارت کی سکون اور کمی درد کیوقت ملین اور محلل جیسے داخلیون مقل بابونہ بطخ کی چربی طبیخ میتھی بزرکتاں کرنب کے پتے کے ہمراہ استعمال کرائیں اور کبھی کبھی تقلیل سودا اور تنقیہ بدن کے لئے فصد اور مسہل سودا بھی دینا جائز ہے مگر فصد اور مسہل میں ترطیب بدن کے لئے تبریدات ضرور ہیں۔ اگر رحم میں پھوڑا ہو کر پختہ ہو مگر منفجر نہوا ہو تو گوکھرو تخم خربوزہ تخم خیارین شربت بزوری نوش کریں مگر یہ تدبیر اوسوقت جائز ہو سکتی ہے کہ ورم قعر رحم میں ہو۔ اگر فم رحم میں ہوگا تو اوسوقت یہ تدبیر موثر نہ ہوگی اوسکے دوسرے ترکیب ہے پس حسب نسخہ بالا سے انفجار زخم نہ ہو تو میتھی بابونہ اکلیل الملک بزرکتاں خطمی جو کا آٹا تخم مرو باقلہ کا آٹا ریشہ خطمی اور انجیر کے طبیخ میں پیکر روغن گل میں ملا کر لیپ کریں اسکے چند روز کے استعمال سے بہی اگر انفجار نہ ہو تو خوف تاکل ہے اوسوقت انجیر خردل۔

پانی میں جوش کرکی حقنہ کرائیں مگر اس ڈھنگ سی کہ دوا کا اثر رحم تک پہونچے اور اسی نسخہ کا ثفل
ہوک پیکر پیڑو پر لیپ کریں اس سی ورم پھٹ کر پیہ نکلے گا جب خوب تنقیہ ہولے تو گوشت بہرنے اور
زخم اچھا ہونے کے لئے مرہم کا استعمال کریں شفا ہوگی - ایک عورت کے رحم میں چھوٹی چھوٹی
پھنسیاں روی خون کے اختلاط سے یا صفرا اور خون کی آمیزش کیوجہ سے ہوگئی تہیں اور دایہ
نے آکر بیان کیا کہ رحم میں پھنسیاں ہیں جسکی وجہ سے سخت خارش ہے - حکیم صاحب نے فرمایا فصد
باسلیق سے تہوڑا سا خون لیکر شیرۂ خرفہ پانی میں پیکر شربت لیموں اور سادہ سکنجبین حل کرکے
نوش کراو غذا آش غورہ اور سماق بہتر ہے - ایک عورت کی بواسیر الرحم تھے دایہ نے بیان
کیا کہ رحم کی گردن میں زخم مسوں کی طرح ہوگئے ہیں آپنے فرمایا سوداوی مادہ بڑھا ہوا ہے -
فصد کرکے طبیخ افتیمون نوش کریں اور اغذیہ حتی الامکان مرطبہ کہائیں - روغن نرگس روغن
سوسن کی مالش کریں اور اقلیمیا ہلالی مردار سنگ تین تین درم سفید موم پانچدرم زردآلو کی
گٹھلی کا روغن بیدرم لیکر مرہم بنا دیں اور اسکے بعد بواسیر المقعد کا علاج کریں - ایک
عورت نے بیان کیا کہ جسقدر جماع کی زیادتی ہوتی ہے سیری نہیں ہوتی بلکہ ایک قسم کی خارش
زیادہ ہوتی ہے آپنے فرمایا حکۃ الرحم ہے اور اسکا سبب یا تو خلط حاد صفراوی ہے یا شور خلط
سوداوی اکال کے ساتھ مخلوط ہے اسوقت ایسا مسہل جو ہر خلط کے موافق ہو دینا مناسب ہے
اور صندل مامیسا ہرے دہنیے کا پانی خرفہ کا ہو کا لیپ کرنا نافع اور روغن گل بنفشہ کی مالش
انفع ہے پودینہ کے پتے انار کا پوست مسور مقشر کو سرکہ یا شراب میں جوش کرکے صاف کریں اور
صوف اوس میں ڈالکر شافہ کریں - ایک عورت کے ہمیشہ درد رحم رہتا تہا اور جماع کیوقت تو
اور بہی زیادہ ہوتا اور مرد کا آلہ تناسل خون آلودہ نکلتا تھا موضع رحم کچھ ایسا ماؤف ہوگیا تہا
کہ صرف اونگلی رکھنے سے درد کے مارے بے قرار ہو جاتی تہی آپنے فرمایا شقاق الرحم ہے یعنے
کسی صدمہ کیوجہ سے رحم میں شکست واقع ہوئی - ظاہر میں اسکا سبب غلبہ یبوست معلوم
ہوتا ہے جو کثرت جماع سے پیدا ہوا ہے اسوقت مرہم باسلیقون - بطخ کی چربی اور روغن بنفشہ
کے ساتھ استعمال کرنا بہتر ہوگا - اگر اس سے فائدہ نہ معلوم ہو تو جو شقاق مقعد کا علاج
ہے وہی یہاں ہونا چاہیئے یہ تدبیر اوسیوقت کارگر ہوگی جب شقاق کا وقوع قعر رحم میں ہو

ورنہ دوسری صورت میں دیگر تدبیر کرنی پڑے گی۔ گردن رحم کا شقاق نظر سے بھی محسوس ہوگا اور تلمس سے بھی معلوم ہوگا اور جوف رحم کا شقاق جبتک اچھی طرح رحم کا موہنہ کشادہ نکیا جاوے یا بڑا آئینہ جو اسکے لئے مخصوص آئینہ ہے نہ دیکھا جاوے تب تک معلوم نہ ہوگا۔ لہذا یہ مرض اسوجہہ سے مشکل ہے کہ اسکی تشخیص امر مبہم ہے۔ **نسخہ شقاق رحم کے لئے مجرب مرہم** بطخ کی چربی گائے کی پنڈلی کا گودا پانچ پانچ درہم روغن بنفشہ دس درم زفت موم تین تین درم لیکر بدستور مرہم بنا دیں اگر زفت اور علک البطم دونوں ڈالیں تو بہت مفید ہیں۔ ایک حاملہ عورت کے چوتھے مہینے سے تپ شروع ہو گئی آپنے خفیف سا مسہل دیکر تبریدات شروع کردیں بچہ پیدا ہونے سے پیشتر شیرہ خیارین شیرہ تخم کاسنی سونف کا عرق شربت بنفشہ یا شربت بزوری خاکسی وغیرہ دی گئی مگر تولد کے بعد تبریدات یک لخت موقوف کر کے حلوا کم کم روغن کھلایا اور پانی کی جگہ صرف مکوہ کا عرق۔ اگر حاملہ عورت کو بخار معہ لرزہ اور کھانسی ہو تو مکوہ ملہٹی گوکھرو گل خطمی جوش کر کے شربت بنفشہ داخل کر کے نوش کریں اور اعضا شکنی کے لئے روغن بابونہ کی مالش کریں مگر روغنگل عمدہ ہے۔ ایک حاملہ عورت کے تمام ہاتھ پاؤں زرد تھے درد اور تکسر کی سخت شکایت تھی نبض دیکھنے سے معلوم ہوا کہ قریب الولادت ہے آپنے سونف مکوہ جوش کر کے ریوند پیکر دی۔ اچھی ہو گئی۔ اسیطرح ایک اور عورت جو ایک سال پیشتر سے سوزش وخارش میں مبتلا تھی اور اب ایک ماہ کا حمل رکھتی تھی مطب میں آئی اور پیٹ کے درد تنگی قبض بواسیر کی شکایت کی آپنے گل خطمی مویز منقی جوش کر کے شیرہ تخم کاسنی گلقند خاکسی حل کر کے نوش کرائی۔ ایک عورت کا پورا الحمل ساقط ہوا اور اوسمیں سخت بخار اور ورم رحم ہو گیا آپنے فرمایا فصد باسلیق کر کے عناب گلبنفشہ تخم خطمی بہدانہ جوش کر کے شربت بنفشہ خاکسی ڈالکر نوش کریں اور کثرت پیاس کیوقت عرق مکوہ پئیں۔ ایک عورت کے تولد کے بیس روز بعد نفخ شکم ہو گیا ایک حکیم نے معجون سفرجلی کا استعمال کرایا اس سے اور بھی نفخ زیادہ ہوا استاد صاحب نے فرمایا اسوقت فصد ہونی واجب ہے کیونکہ خون نفاس جو درحقیقت موجب نفخ ہے اچھی طرح نہیں نکلا وہی باعث نفخ اور موجب ورم رحم ہے اور رحم کے بھیجنے سے تمام معدہ

اور احشار کو صدمہ پہنچا ہے چنانچہ فصد باسلیق سے پاؤ سیر خون لیا فصد ہوتے ہی اچھی ہو گئی- ایک عورت کے بچہ ہونے کے پانچ مہینے بعد جماع کی وجہ سے بیکلی اور درد رحم پیدا ہو گیا حکیم صاحب نے دایہ کو بلا کر پوچھا کہ حاملہ تو نہیں ہے اوسنے کہا حمل تو نہیں ہے البتہ صلابت رحم معلوم ہوتی ہے آپنے اول فصد باسلیق سے پاؤ سیر خون لیا پھر ڈھڈی پر جوک لگائی اور گل خطمی بہدانہ جوش کر کے شیرہ ہندبانہ شیرہ ملہٹی شربت بنفشہ خاکسی نوش کرائی دوسرے روز عناب زیادہ کئے اور شیرہ ملہٹی کی عوض شیرہ خیارین زیادہ کیا اگر مریضہ نے مربے اور کہانے کا اعتدال سے زائد استعمال کیا اور اس سوء تدبیری سے تخمہ ہو گیا اور بائیں پسلی میں درد اور چبھن بھی معلوم ہوتی تھی- آپنے مکوہ کا عرق سولف کا عرق خاکسی دی بالکل صحت ہو گئی- ایک حاملہ چار ماہہ جسکے بچے اس سے پیشتر مرض سرخبادہ میں مر مر جاتے تھے اور طبیبوں نے باہم اتفاق کر کے بیان کیا تھا کہ ماں باپ میں مادۂ آتشک موجود ہے جسکے اخراج مادہ سے بچہ میں اس مرض کا لگاؤ پایا جاتا تھا اور جسم و سر پر آبلہ زخم جیسے پڑ جاتے اور بخار ہو کر موت کا پیام لاتے تھے- اس باب میں حکیموں کا یہی مقولہ ہے کہ اس مرض میں تاوقتیکہ بچہ جوان نہ ہو جاوے اور حد بلوغت کو پہونچکر اپنے شباب اور نمو کی پوری قوت پیدا نکر لے مرض ہلاک اور محل آفات ہے- غرضکہ جب وہ عورت مطب میں آئی آپنے علوی خاں کا معمولی نسخہ لعاب بہدانہ عرق سولف عرق مکوہ مصری کے ساتھ نوش کرایا اچھی ہو گئی- اور اسکے بعد پھر کبھی بیمار نہوئی- نہ اوسکی بچے اس مہلک مرض میں مبتلا ہوئی- ایک عورت کے زیر ناف ورم تھا فرمایا اسقاط کے بعد اکثر رحم میں ورم ہوتا ہے غذا تو بالکل موقوف ہونی چاہئے- ہاں بھوک کی شدت جب انتہا کو پہونچ جاوے اور بے قراری ہو تب یخنی بدون روغن دی جائے اور پانی کی جگہ صرف عرق مکوہ نوش کریں- شبت کے پتے مکوہ کے پتے روغن گل میں پکا کر زیر ناف لیپ کریں اگر تولد کے بعد عسر نفس اور درد پہلو تپ بکثرت ہو خون نفاس بھی کما ینبغی جاری نہ ہو تو دائیں جانب کی فصد باسلیق سے پاؤ سیر خون لیکر عناب بہدانہ سپستاں جوش کر کے شربت بنفشہ خاکسی نوش کریں اور تیسرے دن گل بنفشہ گئے ہنسراج گاؤزبان خطمی خبازی جوش کر کے شربت بنفشہ خاکسی ملا اس سے کچھ راحت معلوم ہوا

اگر تولد کی بعد جریان خون نہو تو بہت جلد کپاس کا ڈوڈہ عرق مکوہ میں جوش کر کے دیں اور تین چار روز موٹھ کی کھچڑی کے سوا اور کچھہ غذا نہ دیں اور کبھی کبھی ماش کی گرہ جوش کر کے دیتے رہیں۔ اور پانچویں روز اگر اپنی ہیئت پر بخار ہو تو حبوبات اور مدرات اسباب میں مجرب ہیں اور جنکا اوپر تفصیلی بیان ہو چکا ہے استعمال کرائیں۔ ایک حاملہ عورت کے چھتے مہینے جریان خون ہوا۔ آپنے فرمایا کمہار کے چاک کی وہ مٹی جسپر تاگہ رہتا ہے تھوڑے سے پانی میں حل کر کے نوش کریں۔ اگر اس سے خون بند نہ ہو تو بور ککڑی کو جلا کر باریک پیسیں اور چھہ ماشہ پانچروز تک پھانکیں بفضل الٰہی شفا ہوگی۔ یہ نسخہ بارہا تجربہ میں آیا ہے مگر کبھی خطا نہیں کی۔ ایک حاملہ عورت کو دسویں مہینے سفید پانی سا جاری ہوا مگر بچہ بدستور خود حرکت کرتا تھا جس سے اوسکی سلامتی کے آثار معلوم ہوتے تھے کچھہ درد بھی نہ تھا آپنے صرف مصطگی پیسکر نوشدارو کے ساتھہ کھلائی اور اوپر سے سونف کا عرق دیا۔ ایک عورت کے اولاد مر مر جاتی تھی اوسکے قوائے دماغ میں کچھہ ایسی آفت تھی جو تدبیر پذیر نہ ہوتی تھی بلغم و نقاہت کا غلبہ موںہہ کا ذائقہ پھیکا تھا آپنے پہلے دن اطریفل صغیر عرق مکوہ میں حل کر کے پلا دیا دوسرے روز اطریفل کی جگہ ہڑ کا مربے دیا گیا اور اسطوخودوس گل خطمی تخم مرو مکوہ خشک دھنیئے کا جوش کر کے غرارہ کرایا اور مسہلوں کی تجویز ٹہری چنانچہ اول یہ منضج عناب ملٹھی گاوزبان شاہترہ مویز منقے آذخر مکی خشک زوفا گل سرخ اسطوخودوس سنا مکی جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے دی اور مسہل کے دن اوہنیں اجزا میں ترنجبین املتاس روغن بادام زیادہ کیا اور دوسرے مسہل میں تینوں ہڑیں بڑھائی گئیں پھر مسہلوں کے بعد اسطوخودوس پیسکر اطریفل کشنیزی میں ملا کر کھلایا اور اوپر سے عرق شاہترہ شربت بزوری بالنگو چھڑک کر نوش کرایا اسکے دوسرے روز اطریفل کے عوض ہڑ کا مربی اور بالنگو کی جگہ اسبغول زیادہ کیا تیسرے روز عناب شاہترہ میں ملکر دئے۔ اگر بچہ پیدا ہونیکے تھوڑے دنوں بعد ہچکی اور سوزش بول یا دایہ کی سوء فہمی اور عدم تجربہ سے وضع حمل کیوقت کچھہ خرابی پیدا ہو جاوے تو فصد باسلیق کر کے عناب گل خطمی مکوہ جوش کر کے گوکھرو کا شیرہ خیارین کا شیرہ گلقند آفتابی حل کر کے نوش کریں۔ اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ معلوم ہو تو مسہل کی تیاری کریں۔ ایک حاملہ کے آٹھویں مہینے تپش پیدا ہوئی اور اوسکی دوسرے روز نہ

لڑکی ہوپڑی۔ گرمی کی وجہ سے اچھوانی ندی گئی بیت کے روز صرف موٹھ کی دال دیگئی اور فرمایا
اگر گرمی کی زیادتی کا خوف ہو تو مونگ کی دال دینا اور بانس کی گرہ املتاس کا پوست تخم خربوزہ
جوش کر کے شربت بزوری داخل کر کے پلانا چاہئے۔ اس سے خون نفاس خوب جاری ہوگا مگر
سہ پہر کو ڈ شروع ہوئی اور لڑکی مر گئی اوسکے غم والم سے خفقان اور پیچش از سہر نو ہو گئی اسوقت
ایک طبیب نے آلو بخارا سولف کا عرق گلقند دیا دو چار دست تو ہوئے مگر بے قراری بدستور
رہی پھر ریشہ خطمی عرقیات شربت انار گلاب وغیرہ دیا گیا اس سے بھی وہی حال رہا آخر الامر
پیچش کے دفع کے لئے یہ خیسانده ریشہ خطمی تخم مرو۔ گل بنفشہ وغیرہ شربت بنفشہ تخم ریحان اسغول
روغن گل ملا کر دیا اس سے پانچ چھ دست ہوئے۔ ضعف و غشی کی کثرت اور پسینہ کی شدت
رہی سہ پہر کو عرق گاؤزبان عرق مکوہ بھی شیرین کا رب غشی اور قے کے لئے دیا اور دوا المسک
چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کہلائی مگر فائدہ نہ ہوا پان بہی چبوائے گئی دوسرے روز
یہ سمجھکر کہ ریاح کا نزول اسفل کی جانب ہو پیچش دور ہو کہیں ڈکاروں کو نفع ہو سولف کا
عرق شیرہ زرشک گلاب سابق کے نسخہ میں زیادہ کیا اور تخم ریحان کے اکثر وقت عمل میں لانیکو
حکم فرمایا تھوڑے دنوں میں شفا ہو گئی۔ ایک عورت کو اسقاط حمل کے بعد گاؤزبان۔
گوکھرو تخم خربوزہ آبھل عرق مکوہ میں جوش کر کے گلقند شربت بزوری حل کر کے نوش
کرایا اور پانی کی جگہ عرق مکوہ اس طبیخ کے دو تین دن لعبد خون نفاس بخوبی جاری ہوا
تب حکیم صاحب نے تقویت کے لئے خمیرہ گاؤزبان عنبری عرقیات کے ساتھ دیا غذا نرم کہچڑی
چاردام طبیخ اور گوشت کا شوربا شام کو دیتے رہے۔ ایک حاملہ عورت کو نویں مہینے بد اخلل
طعام کی وجہ سے تخمہ اور دردسر ہو گیا نیز ناسہضم کہانا تین چار بار نکلا دایہ نے گو
ہشیاری سے لونگ پان چبوائی مگر پھر قے ہوئی اور فاسد غذا سمی وہ کیوجہ سے جیسے
مرگی کی وقت تشنج اور تکسر اعضا ہوتا ہے ہونے لگا اور اسی حالت میں بچہ پیدا ہو گیا اور
اطبار شریف الدوران اور ذکارالزماں نے ماراالعسل اور سولف کا عرق گلاب گرم کر کے
دیا دوسرے روز جا کر کچھ ہوش آیا مگر دانت بند۔ کلام موقوف۔ انجرہ کے تقاعد سے
اعضا میں کشیدگی اور اعصاب میں پیچیدگی برابر رہی تب حرارت غریزی کی تقویت

اور بخارات کی تسکین کیلئے غذا اور دوا کے قائم مقام صرف تین دام مویز منقی پھر کر چٹائی اور
ہاتھ پاؤں خوب ملوائے گئے بفضل الٰہی نجات پائی - ایک دودھ پلانے والی جسے تھوڑے
دنوں کا حمل بھی تھا خفقان میں مبتلا تھی اور تبریدات کے استعمال سے درد سر اور اختلاج
بڑھ گیا تھا آپنے فرمایا بالفعل صرف خاکسی عرقیات میں جوش دیکر سرد کر کے شربت بنفشہ یا نیلوفر
داخل کر کے پیؤ اسی اثنار میں دفعةً اسہال عارض ہوگیا اور اکھٹے چودہ دست قوی ہوئے
تب آپنے لعاب ریشہ خطمی تج الخبار تخم ریحان دی - پھر دوسرے روز ریشہ خطمی بیخ الخبار
تخم خطمے جوش کر کے اسبغول اوپر سے چھڑک کر نوش کرایا اس سے صرف چار دست ہوئے
مگر خون اور بلغم آلودہ تیسرے روز گل ارمنی چار تخم زیادہ کئے پھر لعاب بہدانہ لعاب ریشہ
خطمی عرق مکوہ عرق بار تنگ عرق کاسنی شربت بنفشہ چنیا گوند وغیرہ دیا - خفقان وغیرہ
کو تو آرام ہوگیا مگر قے اور کچھ اسہال باقی رہاقے میں بلغم نکلتا مگر مختلف رنگوں کا - کبھی
زرد کبھی سبز وغیرہ - آپنے فرمایا نسخہ تو سابق ہی کا پیا جاوے گا مگر گوند جو قے لانیوالا ہے موقوف
کردو اور شربت بنفشہ کی عوض شربت انارین جو قے کو مفید ہے اور جگر کی تقویت جو کل
عضو ماؤف کے لئے موافق ہے زیادہ کرو اسکے استعمال سے صحیح ہوگئی - ایک عورت کو
تولد کے چالیس دن بعد لرزہ سے بخار ہوا اور خون کی کثرت جریان سے غایت درجہ کا ضعف
اور معدہ میں صلابت وسختی ہوگئی - چونکہ فصد کی مجال نہ تھی لہذا خفیف خفیف منضجات
دی گئے - چنانچہ پوست بیخ کاسنی پوست بیخ بادیان مکوہ ملیٹھی گاؤزبان مویز منقی تخم کاسنی
جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے دی پھر اسکے بعد مسہل کی تجویز ہوئی - ایک عورت کے
بچہ پیدا ہونے کے بعد خون نفاس بالکل محتبس ہوگیا - اگر کسیوقت آیا بھی تو بہت تھوڑا سا
ضعف کے ساتھ آیا ہاتھ پیروں میں ورم اور تشنج بھی معلوم ہوتا تھا - حکیم صاحب نے مکوہ
شاہترہ پرسیاوشان خوزہ الضبع املتاس کا پوست گوکھرو تخم خربوزہ جوش کر کے آفتابی
گلقند ڈالکر پلایا صحت ہوگئی - ایک بیس سالہ عورت کے ابتدا میں خون حیض اچھی طرح
جاری نہ ہوتا تھا کبھی کبھی پیٹ میں ایک گولی کیطرح کوئی چیز معلوم ہوتی تھی - کبھی تمام
بدن میں کھجلی خارش جیسے ہوتی تھی اور اکثر بارد موسم میں ذات الجنب میں مبتلا رہتی تھی

حکیم صاحب نے فصد سے خون لیکر مسہلات دیئے اور ہمیشہ کے لئے کاسنی کا پانی تازہ شاہترہ کا پانی پلایا اب اکثر اوقات غشی اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہنے لگے اور اعضا میں تشنج اعضا میں تکسر چہرہ کا تیرہ ہونا مرگی کے جملہ عوارض لبطور اختناق الرحم موجود ہوگئے۔ تب تو آپنے آمد فصل خریف میں اول ہفت اندام کی فصد سے خون لیا اور پھر جو جو عارضے پیش آتے گئے یکے بعد دیگرے اوسکا علاج کرتے گئے مگر فصد سے پہلے اعضاء رئیسہ کی تقویت اور غشی تفریح ارواح تسکین بخارات صاعدہ اختناق الرحم کے لئے یہ تبرید دیگئی خمیرہ گاوزبان عنبری شیرۂ عناب ۵ دانہ شیرۂ خیارین ۶ تخم خربوزہ ۔ہر عرق گاوزبان عرق شاہترہ عرق کیوڑہ شربت بزوری سفید تودری وغیرہ تبرید کے دوسرے دن پھر غشی کی نوبت بدستور رہی آپنے فصد صافن پاؤسیر خون لیکر سابق کی تبرید میں شیرۂ کوکہر و زیادہ کردیا اور شام کے لئے دواء المسک بارد عرق کاسنی عرق شاہترہ عرق کیوڑہ شربت انار شیرین تخم فرنجمشک جو اختناق الرحم کے لئے مخصوص اور مجرب ہے تجویز کیا۔ اور غذا پلاؤ کم روغن اور یخنی گیہوں کی روٹی وغیرہ پھر بتلائے اور غشی کے وقت تقویت کے لئے عرق گاوزبان دواء المسک کے ساتھ دیا گیا۔ یہ تدبیریں ہو ہی رہی تھیں کہ مریضہ کی آنکھیں پھٹ گئیں ہذیان شروع ہوگیا۔ کان میں ایسی گرانی اور ثقل ہوگیا کہ جب کوئی شخص مریضہ کے کان میں کامل قوت کے ساتھ آواز دیتا تھا تب اوسکی حس سامعہ کو خبر ہوتی تھی اور جواب کی نوبت آتی اسوقت ہچکی بھی ہوگئی اور بلا قصد دست جاری تھے آپنے دو تین روز متواتر منضج مسطور ذیل پلائے تاکہ مسہل کے لئے مادہ تیار ہوجاوے۔ گاوزبان گل گاوزبان ملہٹی خطمی تخم خربوزہ کوکہرو۔ عرق مکوہ عرق گاوزبان عرق شاہترہ رات بھر تر رکھا صبح کو صاف کرکے شربت بزوری حل کرکے نوش کرایا اور غشی کے وقت دواء المسک اور مفرح یاقوتی دیکر روز شربت کی جگہ گلقند نیلوفر یا درنجبویہ گل بنفشہ زیادہ کیا اس سے قبض بھی رفع ہوگیا اور چھ دن تک پائخانہ نہ ہوا تھا اسکے دیتے ہی کھل کر دست ہوا پانچویں روز مکوہ ہنسراج پوست بیخ کاسنی پوست بیخ بادیان مویز منقے گل سرخ سات روز تک برابر ہی نقوع دیا پھر مسہل کے دن شاہترہ سنا مکی مغز خسک دانہ بسفائج فنتقے زرد ہڑ کا پوست املتاس ترنجبین روغن بادام روغن

لفوع مذکور میں زیادہ کیا اس سے کل پانچ چھ دست ہوئے۔ دوسرے دن مسہل کے بعد لعاب بہدانہ شیرہ خیارین عرق بادیان شربت بزوری سفید لوزری خمیرۂ گاؤزبان کی تبرید دیگئی۔ پھر وہی سابق کی منضج بدون نقص و کمال کی دی مگر خارش اور غشی برابر رہی دوسرے مسہل میں ریوند چینی زیادہ کی اسدن صرف چار دست ہوئے اور ایک صبحکو دوسرے روز مطلق اجابت ہوئی ہی نہیں۔ حکیم صاحب نے دستور کے موافق سابق منضج دی اور قارورہ ملاحظہ کیا تیسرے مسہل میں حب ایارج جسکے اجزاء (ایارج فیقرا بسفائج فستقی افتیمون زرد ہڑ کا پوست کالی ہڑ کا پوست سقمونیا ریوند چینی غاریقون لاجورد مغسول اسبند مقل کتیرا۔ سب کو کوٹ کر عرق گاؤزبان میں چنے کی برابر گولیاں بناویں) ہیں گرم پانی کے ساتھ شب کو کھلائی۔ اور علی الصباح بدستور مسہل پلایا اور سرور عمل اچھا ہوا اور چھ دست اچھی طرح آئے جس سے زائد مواد برآمد ہوا دوسرے دن لعاب بہدانہ شیرہ خیارین شربت بزوری بالنگو خمیرۂ گاؤزبان کی تبرید دی مگر تیسرے مسہل کے آخر دن میں مریضہ کو غشی طاری ہوئی اور افاقہ کے بعد بیان کیا کہ مجھے کسیکی آواز سنائی نہیں دیتی اور کوئی چیز آنکھوں سے معلوم نہیں ہوتی۔ آپ نے فرمایا ضعف کیوجہ سے ہے کوئی خوف کی بات نہیں اب تقویت کے لئے دو تین تبریدیں پیدر پے ہونی چاہئیں پھر چوتھے مسہل کی تجویز ہوگی ظاہر میں عوارض مذکورہ کا موجب احتراق خون مواد خفقان حبس حیض ہے بالفعل یہ نسخہ جس میں اصلاح خون اور ادرار کی رعایت کی گئی ہے پانچ روز تک علی الاتصال استعمال کرنا چاہیئے پھر جیسا ہوگا عمل میں آوے گا بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تخم خیارین بادرنجبویہ گاؤزبان عناب شاہترہ پوست بیخ بادیان پوست بیخ کاسنی تخم خربوزہ گوکھرو مویز منقی۔ شبکو گرم پانی میں تر کرکے صبحکو صاف کریں گلقند اور شربت بزوری داخل کرکے نوش کریں اسکے استعمال سے قارورہ نارنجی رنگ اور ایکدن میں دو دو دفعہ غنودگی اور بیخبری ہونے لگی آپنے چوتھا مسہل دیا اور فرمایا سابق ہی کا مسہل دو مگر اوسمیں سے ہلیلہ جات کو نکالڈالو شاید اونکی خشکی کیوجہ سے مسہل کے عمل میں فتور و قصور ہوتا ہو اوسکی عوض حب لاجورد زیادہ کردو اور شربت بزوری کے قائم مقام گلقند آفتابی بڑھادو۔ اگر قبض شدید کی شکایت ہے اور اصلی مزاج پر گرمی زیادہ معلوم ہوتی ہے یا خفقان کا لگاؤ محسوس ہوتا ہے

تو آلو بخارا پانچ دانہ زیادہ کر دو - اسکے استعمال سے قبض تو ضرور ہی رفع ہو گا - اگر غشی
اور جریان خون بدستور رہے تو سابق کی منضج نوش کراؤ - دوسرے روز مریضہ نے کہا تلی کے متصل
درد معلوم ہوتا ہے اور قعر رحم میں بہی کچہہ چبن سی معلوم ہوتی ہے - تسور تنفس اور بیقراری
بھی زیادہ ہے آپنے فصد باسلیق سے آدہ پاؤ خون لیکر تقویت کے لئے دوا المسک معتدل
شربت انار میں حل کر کے فصد کرتے ہوئے پلائی اسکے پلاتے ہی درد بالکل جاتا رہا آپ نے
فرمایا سہ پہر کو بھی دوا المسک عرق کیوڑہ عرق گاوزبان شربت انار فرنجمشک پلائی جاوے
اور صبح کو شیرۂ گوکہرو شیرۂ تخم خربوزہ شیرۂ خیارین عرق سولف شربت بنفشہ سفید تودری
دی جاوے اس سے خون حیض خوب جاری ہوگا اسکے بعد پہر پانچ روز تک قبض رہا اور
تین روز تک جریان حیض میں بہی کمی رہی آپ نے دونوں عارضوں کے رفع کے لئے ہڑ کا
مربی چاندی کے ورق میں ملا کر کہلایا اور اوپر سے شیرۂ عناب شیرۂ تخم خربوزہ شیرۂ تخم
خیارین شیرۂ گوکہرو عرق گاوزبان عرق کیوڑہ شربت بزوری تخم فرنجمشک پلایا اس سے
سہ پہر کو غشی اور بیخبری ہوئی مگر تہوڑ لیسی اور ذرا سی آواز کی بلندی سے آگاہ ہو جاتی تہی دوسرے
روز پہر قبض ہوا مگر قدرے ادرار خون قطرہ قطرہ بہا لہذا تخم خیارین تخم خربوزہ گوکہرو خطمی بنفشہ
کا طبیخ شربت بنفشہ شربت بزوری ڈالکر دیا اور فرمایا گو اسوقت حار طبیخ از بس مفید تہا مگر
چونکہ احتراق خون خفقان استیلائی گرمی وغیرہ وغیرہ موجود ہیں بدینوجہہ یہی طبیخ مناسب
ہے اب رفع قبض کے لئے صبح سے ماء الجبن شروع کیا جاوے مگر اوسکے ساتہ شربت بنفشہ
شربت بزوری اسبغول چہڑک کر اور سوتے وقت بنفشہ کا سفوف مصری کے ساتہ دینا چاہیے
کوئی ایسی معجون جو ملین مقوی ہو دیتی رہو اور جاڑے کے ابتدا میں مدرات قوی العمل جیسے
کاڑھا وغیرہ مناسب حال تجویز کئے جاوینگے - اسکے بعد دوسرے روز تخم کاسنی ہنسراج -
خب القرطم سولف نیلوفر کا طبیخ دینا مناسب ہے اور چہہ روز کی بعد پہر فصد باسلیق سے
حاجت کی مقدار خون لینا اچہا ہے - **سوال** بنفشہ کا سفوف جو سوتے وقت دیا گیا
تہا اور اوسکے دوسرے روز جو طبیخ پلایا گیا اوس سے طبیعت نرم ہوئی - غشی جاتی رہی تہی
اب پہر قبض بدستور غشی کی علامتیں تشنج کے آثار معلوم ہوتے ہیں **جواب** سات روز تک

ماءالجبن شربت گاؤزبان شربت عناب شربت بنفشہ کیساتھ پلاؤ اس سے قبض جاتا رہیگا حیض بھی جاری رہیگا اور خارش کوبھی تسکین ہوگی۔ اگر پھر بھی قبض رفع نہ ہو تو ایک تولہ معجون نزلہ شب کو سوتے وقت کھلاؤ اس سے پانچ چھ دست ہونگے پھر ماءالجبن بدستور پلاؤ **سوال** ماءالجبن بدستور پلایا گیا مگر بجائے منفعت مضرت پہونچائی یعنے عوارض نزلہ اور درد پہلو شروع ہوگیا۔ طبیخ نزلہ جسکے اجزاء معمولہ یہ خبازی خطمی۔ گل نیلوفر گل بنفشہ۔ سپستاں۔ عناب مصری شربت بنفشہ ہیں پلایا ایکدودن گو نزلہ کو فائدہ ہوا مگر خارش غشی قبض دائمی پھر ہوگیا۔ ہاں ادرار حیض بہ نسبت سابق زیادہ ہوا جس سے اصلاح مزاج کی امید کی جاسکتی ہے غشی بھی دیر دیر ہوتی ہے **جواب**۔ اب ماءالجبن کا استعمال موقوف کرکے اوسکی عوض کوئی معجون ملین مقوی کھلاؤ دوسرے سال ربیع کی موسم میں اگر پھر غشی اور خفقان کے آثار معلوم ہوں یا اختناق الرحم اور ورم کا گمان ہو۔ یا احتباس حیض ہوجاوے تو یہی تدابیر معمولہ کیجاویں **سوال** غشی اعضا میں ابھی ہاتھ پاؤں میں تشنج باقی ہے آپکی تجویز کے موافق اول خمیرہ گاؤزبان شیرہ گوکہرو شیرہ خیارین عرق مکوہ عرق گاؤزبان عرق کاسنی شربت انار شربت بزوری سفید تودری کی تبرید دی گئی اوس سے آنکھوں میں اسیطرح درد تالو اور کوّے پر نزلی رطوبت کا اثر ظاہر ہوا۔ دوسرے روز شیرہ کاہو زیادہ کرنے سے بائیں پنڈلی میں خون بستہ اور بلغم کی گرہ معلوم ہوئی اگلے سال انہیں عوارض میں فصد صافنین کے تھے اور اوسی سے آرام ہوگیا تھا اس سال بھی فصد کی گئی مگر خون کم دیا شاید اچھے نہ ہونے کی یہی وجہ ہو اب جیسا ارشاد ہو تعمیل کیجاوے **جواب** فصد کے بعد قارورہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اب مادہ میں کچھ نضج ہوچلا ہے کیونکہ اس سے پہلے قارورہ بہت رقیق مائی تھا مگر اب کچھ غلظت آگئی ہے ہاں رنگ میں سیاہی مائل ہے جبتک حیض خوب جاری نہوگا صحت امر موہوم ہے۔ بالفعل پنڈلیوں پر پچھنے لگاؤ مدرات حیض نوش کرو۔

سوال۔ اگر مناسب ہو مسہل دیدیجے کیونکہ پچھنے وغیرہ لگانے سے بھی فائدہ نہیں معلوم ہوتا۔ **جواب** ابھی دو ایک دوروز میں توقف کرو دیکھو خود ہی تخفیف ہوجاتی ہے۔ اگر حاجت مسہل متقاضی ہوگی کہدیا جاوے گا بالفعل وہی سابق کی تبرید نوش کرو اور دایہ کو دکھاؤ اگر رحم میں صلابت بتادے گی تو مسہل دے دیا جاوے گا ورنہ فرزجہ اور کوئی شربت مدر حیض

مزاج کی موافق اور فصل کی مطابق دیدیا جائیگا کامل دایہ سے علاج کراؤ غرضکہ دایہ کے علاج
سے دوسرے ہی روز اجابت ہوئی اور قبض میں کمی غشی بالکل موقوف ہوگئی اور قبل ماہ بیباکھ
پانچویں سال اول دردشقیقہ ہوا فصد سرروکمے کے بہدانہ کا ہو عناب شربت نیلوفر کی تبرید دیگئی۔
اور سوت وغیرہ کا لیپ کیا آرام ہوگیا۔

آنتوں کے امراض اور قولنج بیسی اور سُدی کی بیماریاں

واضح ہو کہ ریحی قولنج کی علامت پیٹ میں درد اور مروڑ کا ہونا ہے۔ اگر یہ درد ناف کے اوپر ہے اور
ہے بہی زیادہ تو صرف مسہل موثر ہونگے اور اگر ناف کے نیچے ہے تو حقنہ وغیرہ مفید ہو سکتا ہے اس
مرض میں اول معجون کمونی کہاکر اوپر سے خفیف مطبوخ اور معجون بنفشہ معمولی نوش کریں۔ مگر
گل بنفشہ قولنج اور ضعف معدہ کو مضر ہے بہولکر ندیں۔ اسیطرح کدو کا پانی عموماً امراض
امعاء میں ردی خصوصاً قولنج میں اردا ہے اسوقت صرف اسبغول اور روغنگل۔ پانی میں
کپڑا لتہہ کر کے حقنہ کریں اور لعاب گل خطمی شیرخشت املتاس گرم پانی یا گلاب میں تر کر کے روغن
انجیر داخل کر کے نوش کریں **قولنج کا دوسرا مجرب نسخہ** گل خطمی گل سرخ بنفشہ اسبند
مویز منقے تخم خربوزہ۔ عرق مکوہ نیمگرم پانی میں بہگوئیں۔ صبح کو صاف کر کے گلقند اور روغن بید انجیر
حل کر کے نوش کریں اور شکر سرخ ترنجبین کو قوام میں لاکر املتاس سفید تربد سنا رکی بورہ ارمنی
عصارۂ ریوند علیحدہ پانی میں تر کر کے لعاب نکالکر قوام میں داخل کریں اور ایک موٹے کپڑے کی
بتی بناکر لتہہ کر کے شیاف کریں۔ اگر آنتوں میں دائمی درد مع قبض ہو تو بزرکتاں حلبہ اسناد
جوش کر کے صاف کریں اور ترنجبین روغن بادام حل کر کے صبح و شام نوش کریں یہ نسخہ مسکن
وجع مخرج ثفل مسلم اور معتمد مانا گیا ہے **قبض دائمی کے لئے مجرب نسخہ** گل بنفشہ سونف تخم کاسنی عصفر
زرد انجیر مغز تخم کافور ترنجبین گلقند شربت دینار شربت بزوری معتدل کے ساتہ نوش کریں۔ ایک شخص
کو ہمیشہ قولنج ہوتا تہا مگر وہ تسہیل یا معتاد ہونیکی وجہ سے اوسکی پروا نہ کرتا تہا چنانچہ ایکسال کے
بعد وہ درد معدہ اور جگر میں اوتر آیا اور پہلو پر سخت سوزش جلن معلوم ہوتی تہی۔ حکیم صاحب
نے اسبند کا لازیرہ صعتر سونف گل سرخ تازہ عرق مکوہ میں جوش دیکر شربت دینار گلقند داخل

کرکے نوش کرایا (یہ نسخہ درد گردہ کو بھی از بس مفید ہے) دوسرے روز انیسون کی جگہ فرد ناہا اور صعتر موقوف کردیا۔ **مجرب سفوف** خراسانی اجوائن زیرہ اسبند سولف سکو کوٹ چھانکر ایکتولہ پاؤ سیر اونٹ کے دودہ کے ساتہ نوش کریں۔ **قولنج ورمی کے لئے مجرب** نسخہ عناب بنفشہ سپستاں سولف آسبند تخم کرفس گل سرخ جوش کرکے مصری ڈالیں اگر قبض بہی ہو تو شیر خشت محمودہ بہنا ہوا زیادہ کریں۔ **ورمی ایلاؤس کے لئے مجرب** نسخہ بنفشہ اکلیل الملک بابونہ بلہٹی خطمی جوش کریں اور پانچ دام گلاب یا سبز مکوہ کا پانی ملاکر املتاس شکر سرخ روغن بنفشہ زیادہ کرکے نوش کریں۔ **بارد بلغمی قولنج کے لئے مفتح مجرب** حب الملوک جوارش املی شنبار کلی شہد یا ہان شربت دینار عسلی گلقند خمیرہ بنفشہ عرق سولف عرق زیرہ املتاس وغیرہ **قولنج کے ثقل کے لئے مخرج** زرد انجیر منقی سپستاں شفتالو عناب آلو بخارا موبز سرخ وغیرہ کبہی کبہی لعاب حلیہ بزر کتاں حب الرشاد جوش کرکے تلوں کا تیل ترنجبین حل کرکے بہی دیتے رہیں **سدی قولنج کے لئے مفتح** قرص زرشک کوٹکر شیرہ تخم خربوزہ شیرہ مکوہ چہہ چہہ ماشہ مصری ۲ تولہ شیرہ تخم خیارین شیرہ خسکدانہ شیرہ اشنہ شیرہ آلو یا بونہ پانچ پانچ ماشہ کے ساتہ نوش کریں اور کبہی قرص زرشک کی عوض جوارش عود اور کبہی یہ طبیخ عناب سپستاں شربت بنفشہ یا شربت بزوری یا گلقند یا شربت دینار حل کرکے دیتے رہیں۔ **مراق اور قولنج کے لئے مفتح اور مطلق** نسخہ اول معجون املتاس کہا اوپر سے خطمی سولف تخم شبت گاؤزبان جوش کرکے سکنجبین ۲ تولہ داخل کرکے نوش کریں۔ **دوسرا نسخہ** بارا البروز میں املتاس حلکرکے ماءالاصول روغن بید انجیر زیادہ کرکے نوش کریں **دوسرا نسخہ** ماءالاصول کالا زیرہ اسبند تخم بادیان بیخ کرفس جوش کرکے املتاس روغن بادام اگر احتباس حیض اور بول ہو نیز رنگینی بہی موجود ہو تو گل بنفشہ سولف عرق سولف اور گلاب میں جوش کرکے املتاس ترنجبین حل کرکے نوش کریں۔ **بارد قولنج کے لئے مجرب** نسخہ کالا زیرہ۔ اسبند نانخواہ جوش کرکے تخم معصفر املتاس ملکر نوش کریں **قولنج ریحی کے لئے** سولف۔ اسبند سونٹھہ سیاہ زیرہ تخم کرفس حب الرشاد جوش کرکے شربت بزوری شربت دینار زیادہ کرکے نوش کریں۔ **دوسرا نسخہ** حب ایارج سولف کا شیرہ املتاس ۲ دو تولہ۔

دوسرا النسخہ اسپند سونف کالا زیرہ زرد ایلوا شہد میں ملا کر چاٹیں دوسرا سریع العمل
النسخہ تخم حنظل مصطگی گرم پانی میں جوش کرکے نوش کریں دوسرا النسخہ لونگ چھوٹی الائچی گلاب اور
سونف کے عرق میں جوش کرکے گھونٹ گھونٹ پئیں حب بجنونی ہندی کے اجزا سونٹھ پیپل ہلیلجات
چیتہ کی جڑ بابو بڑنگ کابلی بلادر بچ ترکی گلوئے مساوی الوزن لیکر ایسے گائے کے پیشاب میں
جو ابھی تک بیاہی نہ ہو ملائیں اور رتی کے مقدار گولیاں بنائیں۔ ان میں سے ایک گولی ادرک کے
عرق ہر تخمہ کو کافی ہو سکتی ہے اور ہیضہ میں دو مفید ہونگے اور سانپ کے کاٹے ہوئے کو تین گولیاں
کھلا دی جائیں خدا چاہے تو اثر زہر بالکل نہ رہے۔ ایک بوڑھا شخص ولایتی جو حار مزاج اور
ریحی بواسیر اور ہیج اطراف تھا اور پانی جیسے دست ہوتے تھے مطب میں آیا آپنے گل بنفشہ عرق
مکوہ میں جوش کرکے شربت بزوری داخل کرکے نوش کرایا تیسرے روز مویز منقی ریشہ خطمی گل
نیلوفر دیئے پھر بہدانہ اور تخم ریحاں زیادہ کی اور بار تنگ شربت انار شیریں چار روز
تک متواتر دیا اس سے بمشکل اجابت ہوئی مگر خون اور آنو آلود پاخانوں میں ہیج تو کچھ کم ہوا مگر
ضعف کی شدت تھی اور رات کو لیسدار پانی سا پاخانہ آیا پیچش کا لگاؤ ہوگیا آپنے دوسرے
روز ریشہ خطمی تخم مرو۔ جوش کرکے شیرہ مکوہ شربت بھی شیریں چار تخم بتلائے اور فرمایا اسہال
کبدی کا خوف ہے۔ بالفعل سونف کا شیرہ دانہ ہیل کا شیرہ کھٹی کا شیرہ نوش کرنا مناسب ہے
دوسرے روز شیرہ مکوہ تیسرے روز تخم ریحاں زیادہ کی اسکے بعد مریض نے اسہال کی شکایت
کی آپنے فرمایا گل ملٹھی مکوہ جوش کرکے پیو اور دوسرے روز شیرہ دانہ ہیل اور مصری تیسرے روز
مویز منقی اور رب السوس پیکر نوش کریں پھر خطمی گل بنفشہ بہدانہ جوش کرکے شربت بنفشہ
بالنگو داخل کرکے عمل میں لاؤ اسکے بعد صرف بہدانہ گل بنفشہ شربت بنفشہ بالنگو دوسرے روز
آلو بخارا گاؤزبان زیادہ کرو تیسرے روز بخار کی شکایت پیش کی آپنے شیرہ خیارین شیرہ
تخم کاسنی عرق شاہترہ شربت نیلوفر خاکسی تجویز کی دوسرے روز کے لئے شیرہ ہندبانہ لعاب
بہدانہ سونف کا عرق گلاب شربت نیلوفر خاکسی تیسرے روز مویز منقی گل نیلوفر عرق مکوہ عرق
سونف میں ملا کر شیرہ تخم کاسنی شربت نیلوفر حل کرکے نوش کرایا اسکے دو دن بعد فرمایا کہ مویز منقے
ریشہ خطمی عرق شاہترہ عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت بزوری ڈالکر پینا چاہیئے اور دوسرے دن

گل نیلوفر زیادہ کرو پھر گاؤزبان چھوٹی الائچی سونف کے عرق مکوہ کے عرق میں جوش کر کی شربت
بزوری متصری ڈال کر نوش کرو۔ اسکے بعد پھر مریض نے عوارض سابقہ کی شکایت کی اور چند
عوارض لاحقہ کو بھی بیان کیا۔ حکیم صاحب نی فرمایا شاید نسخوں کی بے ترتیبی ہوئی کھانسی نزلہ۔
بواسیر خفقان صرف سوء تدبیر اور بے انتظامی سے عارض ہوئی اصلی مقصود تو امعاء کے سدوں
کی تفتیح اور طبیعت کی تلئین خفقان کی تسکین مع رعایت نزلہ اور کھانسی کی تھا اب صرف ملہٹی
مویز منقی جوش کر کے شیرہ مکوہ مصری داخل کر کے نوش کرو اور دوائی موقوف کرو۔ مزاج
اصلی کیفیت پر آگیا ہے دوسرا مجرب نسخہ ٹر کا مربی لعاب ریشہ خطمی لعاب اسبغول۔
شربت انار بالنگو دوسرا نسخہ جو سوء ہضم ضعف اشتہا قبض دائمی کو بہت مفید ہے۔
تخم ریحان اسبغول سونف کے عرق کے ساتہ نوش کریں۔ ایک یورپین جوان عورت کو
مزمن اسہال نزلہ بواسیر وغیرہ تھے کہانسی کا بہی لگاؤ معلوم ہوتا تھا اُسے ملہٹی مویز منقے
چھوٹی الائچی جوش کر کے شربت حب الآس شربت دیا قوزہ چار تخم تجویز کئے پھر خشک زوفا
سونف بسفائج فستقے خیارین چھوٹی الائچی جوش کر کی صاف کر کے چار تخم شربت بنفشہ داخل کر کے
نوش کرایا اور ملہٹی گل بنفشہ سونف مویز منقے جوش کر کے شیرہ گوکھرو گلقند زرسوت اسبغول
چھڑک کر دیا دوسرے روز بارتنگ تخم ریحان بھونکر جوشاندہ میں ڈالا اور جوارش عود شیریں
سفوف مقل میں ملا کر اول کھلایا اور پرسے شیرہ ملہٹی شربت انار شیریں بارتنگ بھونا ہوا چھڑک
کر نوش کرایا کسی سے اصلاح مزاج معلوم نہ ہوئی انجام کار سفوف معمولی سندروس دیا گیا
جس سے کچھ افاقہ کی صورت معلوم ہوئی اسیطرح ایک اور شخص جاڑے کے موسم میں قبض
ریحی میں مبتلا تھا چار چار روز اجابت کا نام نہیں۔ اگر ہوئی بھی تو سدہ خون آلود نکلتا
اور اسوقت درد سر نزلہ زکام دانتوں کی جڑوں میں درد حلق میں آبلہ اور ورم تھا حکیم صاحب نے
گل بنفشہ ریشہ خطمی سپستاں بہدانہ گرم پانی میں بھگو کر صاف کر کے شیرہ خرفہ شیرہ خیارین
شربت نیلوفر تخم ریحان اسبغول زیادہ کر کے نوش کرایا اور فرمایا چونکہ اجزا مزلقہ اور مدرہ
میں تمام عوارض کو مفید واقع ہونگے تین دن کے بعد سپستاں بہدانہ خطمی گاؤزبان۔ گرم
پانی میں بھگو کر شیرہ خیارین شربت بنفشہ صبحکو نوش کریں اور سہ پہر کو خمیرہ گاؤزبان

خمیرۂ خشخاش عرق گاؤزبان نوش کریں پھر یہ منضج بنفشہ ریشۂ خطمی خبازی تخم کاہو سپستان گاؤزبان
گل نیلوفر ملیٹھی مکوہ خیارین مویز منقی ۔ سنجبا دیان ۔ گرم پانی میں تر کرکے صبح کو صاف کریں ۔ اور
گلقند ملا کر نوش کریں اور اسکے بعد سادہ یا ماءالجبن کا استعمال از بس مفید ہے ۔ اگر اسوقت
بھی افاقہ نہ ہو تو فصد کرکے شربت بزوری شربت گاؤزبان نوش کریں ۔ ایک شخص کو بواسیر
ریحی کی حالت میں جگر کی طرف پھیگاہ میں درد کبھی زیادتی کبھی کمی کے ساتھ ہوتا تھا طبیب شیر لفیجان
صاحب کے گمان میں مراق اور ذات الجنب کی سختی متصور و موہوم ہوئی مگر استاد صاحب نے
فرمایا ۔ بواسیر اور قبض دائمی ہے بالفعل سونف مکوہ ملیٹھی ہنسراج مویز منقی شاہترہ ۔ گل بنفشہ
جوش کرکے گلقند آفتابی حل کرکے نوش کرنا چاہیئے اور نضج مادہ کے بعد املتاس روغن گاؤزبان دہ
کرکے مسہل نوش کریں ۔ دوسرے مسہل میں سنا مکی ہلیلہ جات سونف گل سرخ زیادہ کئے
جاوینگے اور مسہل کے دن چار گھڑی رات رہی اایارج فیقرا چھ ماشہ مستعمل ہونگے دو مسہلوں
کے بعد کبھی سینہ میں کبھی پہلو میں کبھی پشت میں درد کبھی چبک سوزش ہوئی آپنے فرمایا صرف
مصطگی پیکر اطریفل صغیر میں ملا کر کہائیں اور اوپر سے سونف کا عرق مصری سفید بوُدری ۔
چھڑک کر نوش کریں ۔ اب بھی اگر معدہ میں چبن اور درد معلوم ہو تو سفید تربد سونٹھ تیک
مسہل میں زیادہ کریں دوسرا النسخہ جو شانہ کے درد کو بھی مفید ہے فصد باسلیق سے خون
لیکر اطریفل صغیر سونف کے عرق کے ساتھ نوش کریں ۔ دوسرے روز اطریفل کشنیزی کھا
مویز منقے چھوٹی الائچی کوٹ کر جوش کریں اور مصری داخل کرکے نوش کریں اس سے معدہ
اور اعصاب کی بہت تقویت ہوگئی ۔ تیسرے روز الائچی کی عوض سونف اور مصری کی جگہ گلقند
پرسیاوشان زیادہ کریں غذا پلاؤ کہائیں ۔ ایک شخص کو دو برس خون اور بلغم کے دست آتے
تھے مزمن بواسیر بھی تھی آپنے زرنباد مصطگی خبث الحدید پیکر شہد کے میں ملا کر کہلائی اور
اوپر سے مویز منقی مکوہ جوش کرکے شیر خشت کا پانی داخل کرکے نوش کرایا ۔ ایک عورت نے مطب
میں آکر پیٹ اور کمر کے درد کی شکایت بیان کی آپنے فرمایا رات دن برابر یکساں رہتا ہے ۔ یا
کسیوقت کم اور کسیوقت زیادہ اوسنے کہا نہیں زیادتی کمی بھی ہوتی ہے آپنے فرمایا آج تو صرف
اطریفل صغیر کہا کر مویز منقے عرق شاہترہ اور گلاب میں جوش کرکے مصری ڈالکر پیو اور

گل صبح گلقند اول کھائے بعدہٗ مصطگی سورنجان شیریں پہر اطریفل صغیر میں ملاکر عرق سونف کے ساتھ نوش کرو پہر معجون فلاسفہ کا استعمال کرنا پڑیگا پانچویں دن پہر عوارض مذکورہ کی شکایت کی آپنے مقل ارزق مصطگی گندنا پہر اطریفل صغیر میں اول کھلایا پہر گل خطمی مویز منقی تخم مرو خیارین کو پانی میں جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کرایا اور دوسرے روز خیارین کی جگہ گوکہرو اطریفل کی جگہ گلقند زیادہ کیا پہر مقل ارزق اطریفل میں ملاکر کہلایا اور مویز منقی سونف تخم کاسنی سونف کے عرق میں جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کرایا تیسرے روز سورنجان زیادہ کیا بواسیر کی وجہ سے مادہ کا نضج منظور تھا لہٰذا اسکے بعد بیخ انجبار پہر اطریفل میں ملاکر بتایا اور مویز منقی عرق شاہترہ میں جوش دیکر مصری اسبغول چھڑک پینیکا حکم فرمایا یوں ہی رفتہ رفتہ اچھا ہوگیا اسیطرح ایک ساٹھہ سالہ کو مدت سے بواسیر تھی آپنے اول اول خبث الحدید اطریفل صغیر اور ہڑ کے مربے میں کہلاکر مویز منقی سونف کے عرق میں جوش کرکے عرق مکوہ اور مصری ڈال کر نوش کرایا دوسرے روز گوکہرو شیرۂ تخم خربوزہ ادرار بول کے لئے زیادہ کیا پہر لعاب شیرہ حب الاس عرقیات شربت بزوری دیتے رہے عشرہ میں صحت ہوگئی **پیٹ کے درد کے لئے مجرب نسخہ** سونف منقی پرسیاوشان جوش کرکے صاف کریں اور گلقند آفتابی داخل کرکے نوش کریں دوسرے روز لسبفارنج گل خطمی زیادہ کریں غذا ملائم پتلی کہچڑی کے سوا اور کچھہ تناول نکریں اگر اسکے بعد بہی درد بدستور رہے یا پیٹ میں گولہ سا پہرتا ہوا معلوم ہو تو مقل ارزق پہر اطریفل صغیر میں ملاکر کہائیں اوپر سے مکوہ پرسیاوشاں گل منظے گل سرخ زرد انجیر مصری دوسرے روز لسبفانج زیادہ کریں **درد کمر اور قبض کیلئے زود اثر نسخہ** اول اطریفل صغیر کہائیں پہر شیرۂ خیارین شیرۂ سونف مصری نوش کریں۔ اگر تمام پیٹ میں درد ہو مگر زیر ناف نہ ہو تو مقل ارزق پہر اطریفل صغیر میں ملاکر کہائیں پہر سونف مویز منقی جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش کریں۔ ایک عورت کو جملہ اطبا نے ورم جگر سمجھکر دوا اور لیپ تجویز کئے مگر کچھہ فائدہ نہ ہوا درحقیقت تھوڑا سا نضج اور صلابت معدہ تہا اُستاد صاحب نے صرف مقل پہر اطریفل صغیر میں ملاکر کہلایا اور پہر کشنیزی اطریفل گرم پانی کے ساتھ پلایا ریاح بواسیری کا زور تہا اوسکے دور ہوتے ہی صلابت وغیرہ جاری رہی اچھی بھی ہوکر چلی گئی

ایک شخصکو بواسیر قبض درد عسر بول وغیرہ لاحق تھے آپ نے فرمایا اول رسوت کی گولیوں کا لعاب چوسیں پھر شیرہ گوکھرو شیرہ سونف شیرہ خرفہ شربت نیلوفر نوش کریں اس سے دو تین دن تخفیف ہوئی مگر پھر عوارض سابقہ عود کر آئی آپنے تنقیہ کے لئے اجزار مناسبہ کا استعمال کرایا اچھا ہوگیا۔ ایک شخص کا پیٹ پھول گیا تھا۔ سختی خشک کھانسی شدید قبض عسر بول وغیرہ بھی تھا حکیم صاحب نے مقل ارزق پیکر اطریفل صغیر ملاکر کھلایا اور اوپر سے گل نیلوفر مویز منقی تخم کاسنی عرق مکوہ شربت بنفشہ اسبغول چھڑک کر نوش کرایا ایک بواسیر والی کے حبوب ہندی کے استعمال سے بکثرت خون بہا آپنے مقل ارزق اطریفل صغیر میں ملاکر کھلایا اوپر سے عرق شاہترہ نوش کرایا

دوسرا نسخہ اطریفل اول کھاکر لعابات مغزیات مرخیات عمل میں لاویں **لیپ کا نسخہ** مغز تخم شفتالو مقل گندنا۔ دھنیئے کے پانی اور قدرے روغن گل میں ملاکر بدستور لیپ بناویں اگر کمر میں درد ہو تو شاخیں کھنچوائیں یا ڈھڈی میں جوک لگائیں مقل کا طلا بھی کریں **دوسرا لیپ کا نسخہ** لعاب گل خطمی انڈے کی سفیدی رسوت مقل قنب کے پتوں کا پانی وغیرہ لیکر لیپ بناویں۔

دوسرا نسخہ مقل عناب۔ کافور۔ رسوت۔ مغز شفتالو۔ روغن گل۔ میں ملاکر لیپ بناویں۔ **دوسرا لیپ**۔ صرف مقل پیکر تلوں کے تیل میں پکاکر مرہم جیسا قوام کرلیں اور کپڑے پر لیہہ کرکے موضع درد پر لگائیں۔ ایک شخص نے بواسیر کی شکایت۔ قبض شدید کی حکایت کی۔ آپنے فرمایا فصل کے اعتبار سے ماء الجبن کا استعمال بہتر ہے مگر بالفعل اطریفل صغیر اول کھاکر اوپر سے گوکھرو کا شیرہ خشخاش کا شیرہ مصری ہم نوش کرو۔

ایک بڑھیا عورت نے کہاکہ تمام بدن آگ کی طرح جلتا ہے اور چنگاریوں جیسے سوزش ہوتی ہے آپنے فرمایا ڈھڈی پر جوکیں لگاویں اور اطریفل کشنیز کھاکر شیرہ تخم کاسنی شیرہ سونف شیرہ گوکھرو مصری داخل کرکے نوش کریں۔ ایک شخص خونی بواسیر اور پرانا سوزاک رکھتا تھا اسوقت تقاطر بول بکثرت تھا آپنے فرمایا اطریفل صغیر اور مقل تناول کرکے پھر کیفیت بیان کرنا تین روز تک اسکا استعمال کیا مگر حالت بدستور سابق رہی ارشاد ہوا کہ ایک چینی کے برتن میں پیشاب لاکر دکھاؤ اس سے معلوم ہوا کہ عسر بول اور تقاطر مزاحمت حصات سے ہی گل بنفشہ ریشہ خطمی گوکھرو۔ سب کو گرم پانی میں تر کرکے

علی الصباح شربت بزوری داخل کرکے یا گلقند اور خاکسی چھڑک کر نوش کرو پھر مریض نے بیان کیا کہ جبتک ناسور سے خون رستا رہتا ہے آرام معلوم ہوتا ہے جہاں خون بند ہوا تقطیر اور عسر بول پیدا ہو گیا فرمایا فصد لو اور ڈھڈی پر جوکیں لگاؤ اور آخر میں ایک جوک ناسور میں بھی لگاؤ۔ واضح ہو کہ حکیم صاحب بعض اصحاب بواسیر کو قوی مسہل دینا مضائقہ جانتے تھے بلکہ صرف مرخیات اور ملینات سے علاج شروع کرتے تھے ہاں ضرورت کیوقت مسہل دیتے مگر ماء الجبن یا ہلیلہ جات کے ساتھ اور اکثر فرمایا کرتے مسہل میں طبیعت کو برہمی اور پریشانی ہوتی ہے۔ گو ماء الجبن ہی کی ساتھ ہو۔ ایک شخصکو ماء الجبن کے استعمال سے تمام بدن عموماً اطراف میں خصوصاً ورم ہو گیا آپنے فرمایا خبث الحدید اور گاد کا تلچھٹ بیس دفعہ گرم و سرد کرکے اکیس اُپلوں میں رکھدیں جب خبث الحدید پانی پر غالب ہو کر اوبھر آوے اور قائم رہے اوسوقت آگ نکالکر ٹھنڈا کریں اور چار رتی تخم ریحاں سونف کے ساتھ سفوف کی طرح پھانکیں اس عمل سے ورم جاتا رہا اور بواسیر کے لئے فرمایا کہ خبث الحدید کا تلچھٹ گڑ میں ملاکر گولیاں بناویں اور سوتے وقت یا پائخانہ جاتے وقت تناول فرماویں۔

متفرقات نسخے

بواسیر کے لئے گولیاں۔ جو اکلاً و ضماداً نافع ہیں۔ زرد ایلوا سقوطری ایلوا رسوت مقل ایک ایک تولہ لیکر کوٹیں اور گھیگوار کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بناکر ایک گولی کھائیں اور پائخانہ سے فراغت ہو کر ایک گولی گھسکر لیپ کریں مقعد اور مسوں پر گہرا گہرا اور اوسکے اطراف و جوانب میں بہت ہلکا ہلکا اگر چاہیں ہلیلہ جات کے سفوف کے ساتھ اِن گولیوں کا استعمال کریں۔ **دوسرا نسخہ بواسیر کے لئے**۔ زر نباد پیسکر ہڑ کے مربے میں ملاکر کھائیں اور پر سے شیرہ خیارین عرق مکوہ عرق شاہترہ عرق کیوڑہ میں ملاکر شربت بزوری داخل کرکے تخم سفید لوذری چھڑک کر نوش کریں اور کبھی مصطگی کبھی عود کبھی گندنا ایکدوسرے کے قائم مقام ہوسکتے ہیں۔ **دوسرا نسخہ** اطریفل صغیر کھاکر شیرہ سونف گلقند نوش کریں دوسرے روز شیرہ کاسنی زرنباد مقل زیادہ کریں۔ **دوسرا نسخہ** مقل پیسکر اطریفل صغیر میں ملاکر کھائیں اور پر سے گوکھرو کا شیرہ سونف کا شیرہ مصری اسکے بعد

خشک پودینہ گل بنفشہ جوش کرکی مصری داخل کرکی نوش کریں دوسرے روز سونف گلقند یا مصری دوسرا مجرب نسخہ مصطگی مقل اطریفل صغیر میں ملاکر تناول فرماویں اوپر سے مویز منقی گاؤزبان جوش کرکے مصری سفید تودری چھڑک کر نوش کریں۔ دوسرا نسخہ سفوف سقلیا نا جوارش عود میں ملاکر اول کھائیں اوپر سے بہدانہ گل بنفشہ جوش کرکے شربت بنفشہ حل کرکے نوش کریں دوسرے روز سادہ نوشدارو جوارش عود کی جگہ عمل میں لاویں۔
دوسرا مجرب نسخہ مکوہ مویز منقی زرد ہڑ جوش کرکے مقل پیکر تخم ریحاں ثابت چھڑک کر نوش کریں۔ دوسرے روز سہنسراج زرد انجیر سونف ریشہ خطمی جوش کرکے اسبغول چھڑک کر نوش کریں۔ ایک عورت بواسیر نفخ شکم کھانسی میں مبتلا تھی حکیم صاحب نے نبض دیکھکر فرمایا پیٹ اور رحم میں بلغم کا نزول ہوا ہے مسہل تجویز ہونگے۔ رمضان کے روزوں کی بہر قضا ہو جاوے گی۔ کیونکہ روزہ سے یبس پیدا ہوگا اور وہ مضر ہے کل سے یہ منضج سونف۔ سونف کی جڑ بیھکا سنی تخم کاسنی مویز منقے زرد انجیر گل خطمی مکوہ سہنسراج اسطوخودوس گل بنفشہ جوش کرکے صاف کریں اور آفتابی گلقند حل کرکے دو تین روز نوش کریں اسکے بعد حمل کا بھی علاج ہوگا۔ اور رحم کی اصلاح بھی۔ کیونکہ بواسیر اور خلل رحم کا علاج مشترک ہے۔ ایک عورت کو ایکدن میں پندرہ دست پتلے پانی جیسے آئے اور موہنہ میں تلخی امتلا درد شکم یہانتک کہ اوسکا اثر زانو تک معلوم ہوتا تھا حکیم صاحب نے دریافت کیا کہ بواسیر کا بھی لگاؤ معلوم ہوتا ہے آپنے کہا خونی بواسیر کا عارضہ اور پیٹ میں گولا اوٹھنا تو مجھے قدیم سے ہے آپنے فرمایا آلو بخارا سونف کے عرق شاہترہ کے عرق میں جوش کرکے تخم کاسنی شربت بنفشہ خاکسی ڈال کر آج نوش کرو اور پیٹ کے درد کی کیفیت کل بیان کرنا دوسرے روز گولہ اوٹھا تو سہی مگر بہت کم اور تھوڑی دیر دست بھی ایک ہی ہوا مگر موہنہ کے مزے کی تلخی بدستور رہی آپنے گل خطمی مویز منقی آلو بخارا عرق مکوہ عرق سونف عرق شاہترہ میں جوش کرکے شربت حل کرکے بالنگو چھڑک کر دیا۔ سابق کے جملہ عوارض میں افاقہ ہوا مگر بواسیر میں تخفیف کی جگہ زیادتی ہو گئی۔ آپنے فرمایا قنب کے پتے پانی میں پکا کر انڈے کی زردی اور روغن گل ملاکر ورم کی جگہ مسوں کے اوپر لیپ کریں۔ ایک بیس سالہ عورت تین مہینے سبز و سرخ رنگ کے اسہال میں

مبتلا تھی کہا لسنی اور پیاس نہیں تو تھی مگر کم۔ طبیب تشریف الدوران نے پیٹ کو مس کرکے بواسیر کی گولیاں اور سفوف دیا جس سے متلی اور پکائی کا لگاؤ ہو گیا حکیم صاحب نے ریشہ خطمی تخم خطمی گل نیلوفر عناب عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرہ خرفہ زہر مہرہ گلاب میں پیسکر شربت انار بار تنگ چھڑک کر نوش کرایا ابھی تک اسہال اور بواسیر بدستور۔ ہاں دوسرے روز اسہال میں کمی تھی یعنے کل چار دست ہوئے آپنے تخم مرو خرفہ کی جگہ زیادہ کیا مگر اس سے بواسیر میں درد اور سوزش زیادہ رہی تب معمولی قنب کے پتوں ارنڈی کی زردی روغن گل کا لیپ کرایا اور ریشہ خطمی بہدانہ جوش کرکے شیرہ تخم خرفہ گلاب شربت انار شیریں نوش کرایا اس سے بواسیرے خون بالکل بند ہو گیا۔ بت شیرہ تخم کاسنی بہدانہ لعاب ریشہ خطمی بارتنگ تخم ریحاں شیرہ خیارین عرق مکوہ شربت بنفشہ بارتنگ چھڑک کر دیا گیا دست بھی بالکل موقوف ہوگئی۔ اسکے بعد خفیف سا نسخہ دو تین روز تک پلایا گیا۔ اگر بواسیری اسہال رقیق پانی جیسا ہو اور خون کی بھی آمیزش معلوم ہوتی ہو تو سفوف الطین روغن بادام میں چرب کرکے کہائیں اوپر سے ریشہ خطمی تخم مرو کا جوشاندہ شیرہ حب الاس چار تخم داخل کرکے نوش کریں پھر بارتنگ دانہ ہیل پانی میں لگاکر لعاب ریشہ خطمی شیرہ بیخ انجبار چاکسو بے شربت نوش کریں اگر اب بھی اسہال بدستور رہے اور ویسے ہی رقیق پانی جیسے ہر وقت اجابت ہوتی رہے تو حب الرمان کا سفوف سادہ نوشدارو میں ملا کر تناول کریں اور ریشہ خطمی تخم مرو جوش کرکے شیرہ حب الاس چار تخم چھڑک کر نوش کریں دوسرے روز خبث الحدید اجزاء مذکورۂ بالا پر چھڑک کر نوش کریں اور تیسرے روز انار دانہ کا سفوف بریاں خرنوب مصطگی حب الاس خبث الحدید چھڑک کر پئیں۔ چوتھے دن مقلیانا کا سفوف دوا المسک میں ملا کر اول کہائیں پھر سونف ریشہ خطمی عرق مکوہ میں صاف کرکے چاروں تخم ڈالکر ہلکا سا ایک جوش دیں۔ شربت بزوری یا شربت انار شیریں اور رسوت چھڑک کر نوش کریں اگر اب بھی سفید رقیق خون آلود دست بند نہ ہوں تو مکوہ ریشہ خطمی تخم مرو جوش کرکے شیرہ خرفہ بیخ انجبار تخم ریحاں کہربا چھڑک کر نوش کریں۔ بواسیر خونی میں شہد کا کہانا بھی مفید ہے چنانچہ ایک شخص عرصہ سے اس مرض میں مبتلا تھا۔ حکیم صاحب نے صرف شہد کا استعمال کرایا اچھا ہو گیا۔ ایک شخص کو گرمی کے

موسم میں خونی بواسیر سے بکثرت خون آتا تھا آپنے اول فصد باسلیق سے خون نکالنے کا ارشاد
فرمایا اور پھر بارتنگ رسوت گل ارمنی اسبغول تخم ریحان بارتنگ اسکے بعد نوش کرایا۔ ایک چالیس
سال کی عورت پرانے نزلہ نفخ اسہال دموی بواسیر پیچش رطوبت رحم میں مبتلا تھی گو معالجات
کثیرہ عمل میں لائے گئے مگر بہبودی اور بہتری کی کوئی صورت معلوم نہ ہوتی تھی پہلے پہل بواسیر
خون کے حبس اور تقویت قلب برعایت نزلہ طباشیر یعنے بنسلوچن پیسکر سادہ نوشدارو
میں ملاکر کھلایا اور اوپر سے ریشہ خطمی تخم مرو عرق مکوہ وغیرہ جوش کرکے بارتنگ دانہ ہیل
پیسکر داخل کرکے ایک اور خفیف سا جوش دیا۔ پھر شیرہ خرفہ شربت بہی تخم ریحان اسبغول
چھڑک کر دیا دوسرے روز نزلہ کے لئے مصطگی زرنباد پیسکر مربے میں ملاکر تناول کرایا اوپر
سے لعاب ریشہ خطمی شیرہ کاہو شیرہ تخم خیارین شیرین بہی کا رب نوش کرایا تین چار روز
کے بعد معلوم ہوا کہ دونوں نسخوں نے گرمی کی وجہ سے پیچش زیادہ کی نزلہ جاری تو ہوا
مگر اسہال بدستور۔ نفخ شکم زیادہ اور سدوں کا احتمال ہوا اب حکیم صاحب نے یہ طبیخ
اسطوخودوس ملٹھی گاؤزبان حب الآس عرق گاؤزبان میں جوش کرکے شیرہ تخم کاہو
دانہ ہیل شیرین بہی کا رب سفید تودری وغیرہ کا دیا۔ دوسرے روز اسطوخودوس صرف
چار ماشہ رہنے دیا اور اوسکی اصلاح کے لئے نیلوفر زیادہ کیا تیسرے روز دماغ کی تقویت
اور نزلہ کے پکانے کے لئے ابریشم زیادہ کیا اس سے نزلہ اور اسہال بواسیری میں تخفیف
ہوئی اور مزاج کے موافق آیا تین دنکے بعد گاؤزبان گل نیلوفر حب الآس ابریشم عرق
سونف عرق کیوڑہ میں شب کو بھگو کر صبح کو صاف کرکے شیرہ خشخاش شیرہ تخم کدو شیرہ ملٹھی
شیرین بہی کا رب سفیدہ تودری چھڑک کر نوش کرایا اور سہ پہر کو خمیرہ ابریشم دیا گیا۔
صحت ہوگئی معدہ کے ضعف اور پیچش بواسیر کے لئے مجرب نسخہ ریشہ خطمی خشک
پودینہ عود آلائچی جوش کرکے چاروں تخم داخل کرکے نوش کریں اگر اس سے بھی پیچش اور
درد معدہ بدستور رہے تو عود مصطگی توزبدان پیسکر گلقند میں ملاکر اول تناول کریں
اوپر سے تخم مرو دانہ ہیل۔ عرق مکوہ شربت بزوری معتدل میں حل کرکے نوش کریں مگر
پہلے نسخہ میں کشفانج فتے سونف خطائی زیادہ کریں۔ اگر اسوقت ریحی بواسیر کا لگاؤ

لگاؤ معلوم ہوا اور تھوڑا تھوڑا البتہ خون آلود پاخانہ آوے تو ریشہ خطمی تخم مرو گل بنفشہ جوش کر کے
شیرہ تخم خیارین شربت نیلوفر خاکسی کتیرا چھڑک کر نوش کریں۔ گردہ کی درد طبیعت کی برہمی گرم
کھانے کے تناول سے درد سر کے لئے عمدہ نسخہ صرف شکر پیکر گلقند آفتابی میں ملا کر تناول
کریں اوپر سے سونف کا شیرہ زیرہ کا شیرہ پئیں غذا صرف چنے کا پانی۔ ایک جوان مرد کو
روزمرہ پانچ چھ دست خون آلود آتے تھے۔ حکیم صاحب نے لعاب ریشہ خطمی شیرہ بیخ اجبار
شربت بنفشہ بار تنگ نوش کرنے کا حکم فرمایا۔ ایک شخص کے خون جاری تھا اور کوئی دوا
موثر ہوتی نہ تھی آپ نے دانہ ہیل بار تنگ پیکر پانی میں پکا کر شیرہ تخم خرفہ شیرہ بیخ اخبار دیا اور
رسوت روغن گل انڈے کی سفیدی کا لیپ کیا اچھا ہو گیا۔ ایک شخص نے بیان کیا کہ بواسیر
خون مجھے بکثرت آتا ہے آپ نے فرمایا۔ فقط کھربا پیکر اطریفل صغیر میں ملا کر کھاؤ اوپر سے
تخم ریحان بار تنگ گلاب میں پکا کر شیرہ بیخ الجبار مصری داخل کر کے نوش کرو۔ ایک فربہ
مرد نے خونی بواسیر کی شکایت بیان کی۔ آپ نے فرمایا فصد باسلیق سے پاؤ سیر خون لو اور
ہڑ کا مربا وغیرہ معمولی ادویہ کے ساتھ تناول کرو۔ مگر فصد کے ہوتے ہی ایک بڑا لیمو تراش کے
چوس جاؤ اور دوسرے روز ہلدی رسوت کالی ہڑ کو کر بھنگرہ کے پانی میں گولیاں بنا کر
چار ماشہ سرد پانی کے ساتھ کھاؤ۔ ایک شخص عرصہ دو سال سے خون اور بلغم کے دستوں اور
پنڈلیوں کے درد میں مبتلا تھا۔ حکیم صاحب نے ریشہ خطمی مویز منقی تخم مرو جوش کر کے شیرہ
بیخ الجبار شربت بزوری معتدل تخم ریحان بریاں چھڑک کر نوش کرایا دوسرے روز اول
حبث الحدید مصطگی زرنباد پیکر کھلایا پھر یہ سفوف لکھ کر حوالہ کیا کالی ہڑ خشک دھنیا مازو
تینوں کو روغن گل میں اچھی طرح بریاں کریں پھر کندر عرب کی افیون زعفران کو کوٹ کر
انڈے کی زردی میں ملا کر نگاہ رکھیں اور تھوڑا تھوڑا چند روز تک تناول فرمایا اگر اس سے فائدہ
نہ ہو تو دوسرا معمولی مطب کا سفوف دیا جاوے گا۔ اگر بالفرض اوس سے بھی افاقہ نہ ہو تو
سفوف مقلیا ناسادہ نوشادر میں ملا کر کھائیں اور سونف کا عرق مکوہ کا عرق اوپر سے
نوش کریں چوتھے دن گندنے کا شیرہ مگر بھونا ہوا نوش کریں اگر اب بھی بدستور حال رہے
تو سندروس کا سفوف ہمیشہ استعمال کریں اس سے ضرور کچھ نہ کچھ فائدہ ہو گا۔ اگر

ہاتھہ پاؤں میں یا پیٹ میں درد معلوم ہو بلغم کا غلبہ ہو منھ میں آبلے وغیرہ ہوں تو ریشہ خطمی تخم خرفہ و مویز منقے مکوہ لک مغسول جوش کرکے بارتنگ اور تخم ریحان چھڑک کر نوش کریں اسکے بعد تودہ بیلگری کا سفوف بناکر پھانکیں۔ ایک بوڑھا شخص ولایتی حار مزاج اسہال رقیق میں مبتلا تھا۔ حکیم صاحب نے گل نیلوفر عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت بزوری کے ساتھہ پلایا دوسرے روز مویز منقی ریشہ خطمی عفص گلنار گل نیلوفر بہدانہ دیا تیسرے روز بہدانہ تخم خطمی ریشہ خطمی تخم ریحان بارتنگ چھڑک کر شربت انار شیریں دیا گیا اس سے تین چار دست خون آلود مروڑ کے ساتھ آئے۔ پاؤں کی پیچ میں تو تخفیف ہوئی مگر ضعف بکثرت ہو گیا۔ شب کو پھر پتلا دست سرخ رنگ پیچش کے ساتھ مع آمیزش خون آیا آپنے تخم خرفہ و ریشہ خطمی جوش کرکے شیرہ مکوہ شیریں ہی کا رب حبارو تخم چھڑک کر نوش کرائی اور فرمایا گو قارورہ زرد ہے مگر اسہال کبدی کا خوف نکریں۔ اب سونف کا شیرہ دانہ ہیل کا شیرہ ملٹھی مصری نوش کریں اور دوسرے روز مویز منقی رب السوس پیکر نوش کریں اسکے بعد تخم خطمی خیارین گل بنفشہ بہدانہ جوش کرکے شربت بنفشہ تخم بالنگو نوش کریں۔

ضمادات شیافات کا ذکر

مقل گائے کے گھی میں حل کرکے شیاف کریں قبض کو بہت جلد رفع کریگا۔ غنچہ بید انجیر کا شیاف ریحی بواسیر کو بہت نافع ہے۔ مویز منقی رسوت مقل کی گولیاں بناکر استعمال کریں قبض و بواسیر دونوں کو نافع ہیں۔ **گولیوں کا مجرب نسخہ** مغز بادام بنولے کا مغز مویز منقی خرما جند بید ستر کی گولیاں بناکر عمل میں لاویں۔ **بواسیری خون کے حبس اور اسہال کیلئے مجرب نسخہ** بنولے۔ چراغ کے تیل میں لتھہ کرکے مقعد میں رکھیں اور حبت کو گرم کرکے اوپر سے ایک موٹا کپڑا لپیٹ کر اوسپر بیٹھیں۔ ایک شخص بادی بواسیر پیچش میں مبتلا تھا کبھی کبھی پائخانہ میں خون کی آمیزش بھی معلوم ہوتی تھی۔ نزلہ کے آثار دانتوں کے جڑوں میں درد موںھ میں آبلے۔ ریاح کی کثرت پیٹ کے مس کرنیسے درد ہوتا تھا مزاج پر گرمی کا غلبہ پیٹ کے عضلات (پٹھے) مواد اور سدوں کی وجہہ سے تنے اور پھٹے جاتے تھے حکیم صاحب نے آلو بخارا ریشہ خطمی مویز منقی گاوزبان سپستان خطمی تخم کاسنی سونف

گل بنفشہ جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش کرایا اور کبھی جذب مادہ اور حرارت کے باعث شیرۂ تخم خیارین شیرۂ تخم خرفہ زیادہ کیا کبھی غلیان دماغ اور سر کے درد کے لئے شیرۂ مغز کدو کبھی عسر بول کے لئے جو بواسیر کو لازم ہے اور موںھ کے آبلوں کے واسطے شیرۂ تخم خربوزہ زیادہ کیا۔ تہوڑے دنوں میں صحت پائی ضعف معدی کے لئے سفوف جو خونی بواسیر کو نافع ہے حب الآس بنسلوچن زرورد۔ آنولہ سونف سفید زیرہ دانہ ہیل مصطگی زرشک سماق۔ ایک ایک ماشہ مصری دس ماشہ باریک کرکے چھہ ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ نوش کریں ایک بوڑھا آدمی گردہ کی جگہ درد اور بواسیر سے بکثرت خون آتا تھا طبیعت کو قبض بھی لاحق تھا۔ گو درد کی شدت اور زیادت تھی مگر بڑھاپے کیوجہ سے فصد ملتوی رکھکر طبیعت کے ملائم کرنے کے لئے تبرید اور مدرات جیسے سنگ سرماہی حجر الیہود وغیرہ دیا اور عناب بنفشہ نیلوفر گل خطمے ریشہ خطمی سپستان کا نقوع نوش کرایا۔ یہ اجزا تو ملینات طبع ہیں اور مدرات یہ ہیں۔ خیارین تخم خربوزہ گوکہرو اور خون کے بند کرنے والے اجزا بھی استعمال کرائے وہ یہ ہیں۔ بیخ انجبار گیرو وغیرہ اور وہ ادویہ جنسے مواد میں پھسلن پیدا ہو جیسے چاروں تخم دئے گئے اور ریح کے لئے سونف عرق مکوہ گلاب دیا گیا۔ بائی سرتے وقت خون آتا تھا اور کبھے آگے کی جانب اور بعض اوقات پیچھے کی طرف سے فوارہ کی طرح خون بہنا ہوتا تھا۔ دن بہر میں آدھ پاؤ اور پاؤ سیر خون نکلجاتا تھا ناچار ہوکر سفوف حابس خون جسکے اجزا یہ ہیں۔ گل ارمنی چھپنا گوند کتیرا دو دو ماشہ بہدانہ کے لعاب ریشہ خطمے کے لعاب حب الآس کے شیرہ انجبار کے شیرہ شربت نیلوفر تخم ریحان تاربتنگ کے ساتھ دیا گیا۔ دوسرے روز درد تو بدستور رہا۔ مگر خون صرف ایکدفعہ دفع ریح کے وقت آیا حکیم صاحب نے قابض سفوف اور تخم ریحان تاربتنگ بالکل موقوف کردے اور شیرہ حب الآس شربت نیلوفر کی جگہ شربت بزوری داخل کرکے دیا اور برگ شبت لپکا کر درد کی جگہ باندہنے کا حکم فرمایا اور کہا۔ غذا کھچڑی یا گیہوں کی روٹی یا مونگ کی دال کھائیں اسکے بعد چونکہ حکیم صاحب کو اسبات کا گمان تھا کہ شاید گردہ میں پتھری پڑ گئی ہے جسکے وجہ سے درد میں شدت ہے تو سنگ سرماہی حجر الیہود اجزاء مذکورہ میں زیادہ کردئے اور خربوزہ کے چھلکے شورہ شلجم تولی وغیرہ کا ٹکور کرانا

اور اوسوقت غذا قلیہ اور شلجم فرمائی جب خونی بواسیر کو کچھہ راحت ہوئی تو سنگ گردہ کا علاج
کرنا شروع کیا اس سے پہلے جو سنگ سرماہی اور حجر الیہود کا استعمال کرایا گیا تھا اوس سے بواسیری
خون کے اودار کا خوف تھا مگر بفضلہ تعالی اوسے کچھہ بھی مضر نہ ہوا جب درد گردہ بھی کم ہوا تو مقویات
جیسے خمیرہ مروارید ملین دیا گیا اس سے کچھہ پچش کا لگاؤ ہو گیا حکیم صاحب نے لعاب بہدانہ
شیرہ انجبار عرقیات شربت بزوری شربت نیلوفر بارتنگ دیا۔ مگر اس ترکیب سے کہ اول
سنگ سرماہی حجر الیہود پیسکر کہلایا اوپر سے ادویہ مذکورہ کا استعمال کرایا اس ترکیب سے آرام
ہو گیا لیکن ضعف از حد ہو گیا اور بہوک کی خواہش باقی نہ رہی لہذا آفتابی گلقند سکنجبین دی گئی اسکے
بعد کبھی کبھی بواسیری خون آتا تھا مگر کم کم۔ ضعف اسدرجہ غالب ہوا کہ سارا بدن زرد کیسہ جیسا
معلوم ہونے لگا تب معجون لیثب شربت بزوری تخم ریحاں کے ساتہ دیگئی اور غذا قلیہ قورمہ کباب
پلاؤ وغیرہ کہانے کو فرمایا اسکے بعد خمیرہ گاوزبان عنبری معدہ کی تقویت دل کے مضبوطی اعضا
کے ضعف کی رعایت کرکے دیا اور آخر میں ادویہ مدرہ کا سفوف جیسے خیارین خرفہ خربوزہ
اور اجزار مقویہ قلب جیسے گاوزبان خرفہ کاسنی فرنجمشک مصطگی وغیرہ کا سفوف مساوی الوزن
مصری کے ساتہ دیا گیا طبیعت چونکہ پہلے ہی سے مفرحات کی وجہ سے تلئین قبول کئے ہوئے
تہی اس سفوف سے بالکل معتدل ہو گئی۔ پاخانہ کے خطا ہونے کا خوف اور بواسیر میں خون آنیکا
کہٹکا جاتا رہا۔ ایک شخص بواسیر وسوزاک رکہتا تہا اور مقعد کی جگہ مواد اور اوسکی رگوں میں
تشنج معلوم ہوتا پیشاب مثانہ کے قریب آکر پہر اوپر کی جانب چڑہتا ہوا معلوم ہوتا تہا اول تو پیشاب
آتا ہی نہ تہا لیکن مثانہ پر روغن کی مالش کرنے سے غلیظ وگاڑہا درد وکرب کے ساتہ آتا
تہا مریض نے بیان کیا کہ تین برس سے اس مرض میں مبتلا ہوں اور علاج کی نوبت نہ آئے کئی
سال ہوئے جو فصد کی راہ سے خون لیا تہا ڈہڈی پر جونکیں لگائی تہیں اوس سے آرام رہا تہا
اب نفخ وبدہضمی کاہلی کے علاوہ وہی پہلا سا حال ہے مثانہ اور مقعد میں تمام رات درد رہتا
اور نہایت بے قرار کرتا ہے۔ حکیم صاحب نے فرمایا فصد باسلیق کرکے جونکیں لگائیں پہر مسہل
ماء الجبن دیا جائے گا۔ گو فصد وجوک کچھہ تخفیف وراحت بخشینگی پر بدون مسہل پورا فائدہ اور
تام نفع نہ ہوگا بالفعل امعا اور معدہ کی تقویت اور غذا کے فضلہ کے پہلانے کے لئے گندنا

آطریفل میں ملاکر اول کہائیں اوپر سے لعاب گل خطمی آور عرق شاہترہ میں ملاکر مصری اور بالنگو
چہڑک کر نوش کریں۔ دوسرے روز بالنگو کی جگہ اسبغول زیادہ کریں۔ اگر اس سے درد مقعد بدستور
سابق رہے تو پہر گندنا آطریفل صغیر میں ملاکر کہائیں اور بعد کو یہ طبیخ نوش کریں۔ زلیشہ خطمی گل
نیلوفر عرق مکوہ گلاب جوش کر کے شیرہ تخم کاسنی مصری نوش کریں دوسرے روز آطریفل تو موقوف
کردیں اور یہ سفوف عمل میں لاویں گندنا مقل مصطگی پیکر طبیخ مذکورہ کے ساتھ پہانکیں اوسکے بعد
یہ طبیخ جو ملین ومدر اور مزلق ہے استعمال کریں۔ گل خطمی گل سرخ تخم خربوزہ گوکہرو مویز منقے
سبکو جوش کر کے مصری اور اسبغول چہڑک کر نوش کریں یہ نسخہ مشترک النفع ہے۔ یعنی عسر
بول جو انضباط بواسیر سے ہوا ہے اوسی سے بہی مفید ہے اور درد مقعد کو بہی نافع ہے۔ اسکے بعد
مریض نے بیان کیا کہ پیشاب آتا ہے لیکن سفید گاڑہا اور مکدر۔ فرمایا سفید ہونا کثرت
بلغم کی وجہ سے ہے اور غلظت سرد ہوا کے باعث معلوم ہوتی ہے۔ کل قارورہ دکہاؤ مگر ہوا سے
بچاکر رکہنا تاکہ سرد ہوا اوسمیں گاڑہا پن پیدا نکردے۔ مریض نے کہا رات کو پیشاب اس
کثرت سے آتا ہے کہ کئی چلمچیاں بہرجاتی ہیں مگر درد نہیں جاتا۔ آپنے فرمایا دوبارہ فصد باسلیق سے
سواپاؤ خون لینا چاہیئے اور رات کو اطریفل صغیر کہالو صبح کو لعاب گل خطمی سفید زیرہ کا شیرہ
خربوزہ کے بیجوں کا شیرہ شربت بزوری حل کر کے اسبغول چہڑک کر نوش کرو تیسرے روز
گوکہرو کا شیرہ گندنا پسا ہوا زیادہ کرو مریض نے کہا پہلے تو تمام رات عسر بول رہتا تھا اب
جس روز سے فصد ہوئی ہے تو شام سے ایک پہر رات تک تو عسر رہتا ہے مگر بعد کو بسہولت و
آسانی پیشاب آتا ہے۔ حکیم صاحب نے فرمایا اول بنادق البزور پیکر کہاؤ اوپر سے گل خطمی مویز
منقی جوش کر کے شیرہ حب القرطم شیرہ خار خسک شیرہ گوکہرو مصری پیو اسکے استعمال سے کچھ آرام
کی صورت معلوم ہوئی دوسرے روز ریشہ خطمی تر انا کا غذ چپاؤ پہر چہوارے کا شیرہ لیکر نقوع مذکور
میں زیادہ کرنے کا حکم فرمایا اسکے بعد مریض کو دیکہکر فرمایا مادہ بکثرت موجود ہے فصد ہی
کافی نہوگی ماء الجبن شروع کرنا چاہیئے مگر اس ترکیب کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے کہ پاؤ سیر یا نیم
دو تولہ لیمو کا پانی ڈالکر شب کو یوں ہی رہنے دیں علی الصباح صاف کر کے تہوڑا سا نمک ڈال کر
جوش دیں اور صاف کر کے شربت عناب شربت گاوزبان داخل کر کے نوش کریں لیکن ایک ہی دفعہ

غٹ غٹ کرکی نہ پی جاویں بلکہ تین دفعہ کرکی ہیں اور ہر دفعہ پیکر چند قدم ٹہلیں غرضکہ تین دفعہ
ہیں اور تینوں دفعہ چند چند قدم ٹہلیں تاکہ اس حرکت سے بہت جلد متحدر ہو کر تحلیل پذیر ہو آج
تو رات کو صرف آطریفل صغیر کہا کر سو رہو صبح کو ریوند چینی ستا اور مویز منقی بار تنگ خیارین بھندی
کے پتے بکائن کا پوست رات بہر پانی میں ترکر کے صبحکو صاف کر کے نوش کرو اس سے کچھہ فائدہ ہوا
پہر ڈھڈی پر جوک لگا نے کا حکم فرمایا اور تقویت و تبرید کے لئے آنولہ کا مربی وغیرہ مسکنات
حبس سے بواسیر و سوزاک میں تفریح و ملائمت پیدا ہو جائیں اب مریض نے کہا درد میں تو کمی معلوم
ہوتی ہے اور طبیعت ہوشیار و چونچال رہتی ہے فرمایا مصطگی پیکر آطریفل صغیر میں ملا کر کہاؤ
اوپر سے گل خطمی عرق مکوہ اور گلاب میں جوش کر کے صاف کرو پہر شیرہ کا کنج شیرہ تخم خربوزہ مصری
حل کر کے نوش کرو مریض نے یہ بہی بیان کیا کہ اب جو ڈہڈی پر جوکیں لگائیں گئیں تہیں اون سے سیاہ
خون نکلا اور کسیقدر غلیظ بہی تہا آپنے فرمایا اب دستور کے موافق مسہلات و منضجات ہونے چاہئیں
اور ماء الجبن کا بہی استعمال ہونا اسوقت بہتر ہو گا اور حب لاجورد کا سفوف اور حب سواد وغیرہ
عمل میں لاویں انجام کار صحیح و سالم ہو گیا۔ بادی بواسیر کے لئے **حکیم صاحب کا مجرب نسخہ**
ہار سنگار کے بیجوں کا سفوف بنا کر صرف چار ماشہ پانی کے ساتہ پہانکنا بواسیر دموی کو جڑ سے
نیست و نابود کرتا ہے۔ ایک نوجوان قصائی کے بادی بواسیر تہی اور مسّے اسقدر بڑے بڑے تھے
کہ مقعد باہر کی جانب نکل آیا تھا اور خارش اور درد کی بہت شکایت کرتا تھا۔ حکیم صاحب نے
فرمایا کہ صابون لاہوری اور برے تیل باہم پیکر ٹکیاں بنائیں اور ایک ٹکیہ روز پانی کے ساتہ
کوٹ کر پہانکیں تین دن میں صحت ہو گئی۔ پہر آپنے فرمایا آسی تمباکو کے جوشاندہ سے آبدست لینا
بہی بہت نافع ہے مسہل کے بعد اگر مروڑ سے پاخانہ آوے اور کمر میں درد اور پیچش کا لگاؤ معلوم ہو
تو لعاب ریشہ خطمی تخم خرفہ کا شیرہ عرق گاوزبان عرق مکوہ عرق شاہترہ شربت بنفشہ جاپ روغن تخم
داخل کر کے نوش کریں۔ حکیم صاحب کا قول ہے کہ شیخ الرئیس گرم دردوں کے اثنا میں فصد کو
ایک عمدہ علاج اور پوری تدبیر شمار کرتے ہیں چنانچہ دوسرے دن جب یہ مریض آیا تو آپنے فرمایا
خون کا اجتماع دونوں جانب برابر ہے سید ہے ہاتہ سے فصد باسلیق کی راہ سے طاقت کے
مقدار خون لیں فصد کا کرنا تھا اور درد کا جانا۔ ایک شخص کو پیچش تہی آپنے قبض پیچش کی

معمولی دوا اور دی دوسری روز پانچ چھہ دست ہوئے پھر گلقند سولف کے عرق مکوہ کے عرق میں حل کرکے دیا اچھا ہوگیا۔ ایک شخص کی پیٹ میں مروڑ اور پیچش تھی تین مسہلوں کے بعد پیچش اور بلغم کا لگاؤ بدستور تھا ریشہ خطمی منقیٰ مویز منقی تخم مرو پوست بیخ کاسنی پوست بیخ بادیان کا جوشاندہ کرکے شیرہ تخم کاسنی شیرہ چار تخم روغن گل کے ساتھ چرب یا تھوڑا سا روغن ملاکر نوش کرایا اس کے پلاتے ہی تخفیف معلوم ہوئی سدہ بھی کھلا اور پاخانہ بھی کھل کر آیا پھر حکیم صاحب نے سولف مکوہ کردیا الائچی خشک پودینہ ترنج کا پوست جوش دیکر آفتابی گلقند حل کرکے دیا اسکے بعد دست تو موقوف ہوگئے مگر نفخ شکم باقی رہا آپنے فرمایا سابق کے نسخہ میں تخم مرو جوش کرکے زیادہ کرو یا تخم ریحان چھڑک کر نوش کرو اور گلقند کی جگہ شربت بنفشہ زیادہ کرو۔ دوسرے روز یہی حال بدستور رہا کوئی آرام کی صورت معلوم نہ ہوئی تب آپنے قرص گل صغیر معجون کلکلانج میں ملاکر کھلائی اوپر سے تخم خیارین مکوہ جوش کرکے مصری داخل کرکے پھر شربت دینار داخل کرکے پلایا اچھا ہوگیا۔ ایک شخص کے پیٹ میں مروڑ اور ناف اور معدہ میں درد تھا۔ بدہضمی شدت تشنگی کی شکایت تھی اور طبیعت اعتدال کیطرف بھی مائل تھی حکیم صاحب نے سفید زیرہ کا شیرہ گلقند عسلی کے ساتھ نوش کرایا اچھا ہوگیا۔ اگر بلغم کی کثرت کیوجہ سے پیچش ہو تو سولف نانخواہ اہیل کا سفوف بنا کر پھا کیں اور غذا انڈا ادھ کچرا نافع ہے۔ **پیٹ کے مروڑ کے لئے مجرب نسخہ** ریشہ خطمی جوش کرکے شیرہ خیارین شربت انار شیریں داخل کرکے نوش کریں غذا ملائم کھچڑی ہونی بہتر ہے اسکے بعد شیرہ تخم کاسنی سولف لعاب ریشہ خطمی مصری نوش کریں دوسرے روز گلاب زیادہ کریں۔ اس نسخہ کے استعمال کے بعد یہ آئندہ نسخہ قبض کے لئے عمل میں لاویں۔ بارتنگ دانہ ہلیلہ نیم جوش دیکر شیرہ تخم خیارین لعاب ریشہ خطمی شربت انار تخم ریحان دوسرے روز اسی نسخہ میں چنیا گوند پیکر چھڑکیں اور نوش کریں اگر ورم معدہ کی حالت میں مروڑ اور پیٹ میں قراقر نیز پیچش کا لگاؤ ہو اور کچھ دنوں سے پسینہ بکثرت آنیکی عادت ہوگئی ہو تو لعاب ریشہ خطمی شربت انار تخم ریحان چھڑک کر نوش کریں پھر شیرہ خرفہ اور گلاب کا استعمال کریں انشاء اللہ تعالی بہت جلد فائدہ ہوگا۔ **دوسرا نسخہ** جو پیٹ اور نزلہ اور پیٹ کے درد اور نفخ کو بھی نافع ہے۔ ریشہ خطمی سفیدہ زیرہ خیارین جوش کرکے

شربت بنفشہ اسبغول نوش کریں۔ **دوسرا مجرب نسخہ** ریشہ خطمی تہدانہ جوش کرکے شیرہ خیارین شیرہ سفید زیرہ چار تخم داخل کرکے نوش کریں **دوسرا مجرب نسخہ** بارتنگ دانہ ہلیل پانی میں جوش دیکر لعاب ریشہ خطمی سفید زیرہ کا شیرہ شربت انار شیریں تخم ریحاں چھڑک کر نوش کریں دوسرے روز شیرہ حب الآس شیرہ کرمانی زیرہ زیادہ کیا جاوے اسکے بعد معجون سنار کی جوارش کمونی دیں قولنج اور خشک ریاح اور فضلے کی یبوست دماغ کی خشکی نزلہ کیواسطے مفید نسخہ سنار کی مفید تربد گل سرخ گل بنفشہ گل نیلوفر گاؤزبان تہدانہ سولف کے عرق اور گلاب میں جوش کرکے صاف کریں اور ترنجبین شیرخشت خالص شہد داخل کرکے لعوق کے قوام میں لاویں جب خاصہ اچھا گاڑھا ہوجاوے تو سداب سونٹھ فلفدار فلفلگرد سفید زیرہ نمک کوٹ چھانکر ملائیں اور ایک تولہ سولف کے عرق کے ساتھ روزمرہ عمل میں لاویں انشاء اللہ امراض مذکورہ کے لئے بہت مفید پاوینگے۔ ایک شخص تخمہ میں مبتلا تھا اور قلیہ پوری کھانے سے یہ تخمہ ہوا تھا اب ہر روز قلیہ کھچڑی کھاتے کھاتے رات کو خوب زور سے قے کی جس سے قولنج عارض ہوگیا اور ریح و پائخانہ بالکل بند تھا اوس شخص نے قے و تخمہ کی حالت میں سکنجبین و گلقند سولف کا عرق مکوہ کا عرق گلاب مکرر پیا تھا حکیم صاحب نے گل بنفشہ گلسرخ سولف مویز منقے گوکھرو۔ تخم خربوزہ جوش کرکے شربت ورد مکرر اور آفتابی گلقند دیا گو اس سے مادہ میں کمی ہوئی مگر طبیعت فضلے کے دفع کرنے میں متوجہ نہ ہوئی اسکے بعد سنار کی گل سرخ بنفشہ مویز منقے آسبند عرقیات میں جوش کرکے گلقند آفتابی شربت دینار داخل کرکے دیا گیا اس سے تین دست ہوئے اور ایک زندہ کیچوہ جوک کے برابر نکلا اوسکا نکلنا تھا اور اس مریض کا راحت پانا اب حکیم صاحب نے فرمایا اسکے بعد مسہل و تنقیہ کرنا چاہئے۔ ایک نو برس کے بچے کو پیچش اور پیٹ میں مروڑ رہتا۔ مدت تک خون اور بلغم پائخانہ کی راہ سے آتا رہا مسہل ہونے سے کچھ صحت ہوئی مگر دوسرے مسہل میں بدپرہیزی کی وجہ سے اسہال شروع ہوگیا۔ حکیم صاحب نے صبح کے لئے۔ بارتنگ دانہ ہلیل پیکر گلاب میں پکاکر شیرہ حماض شیرہ دانہ ہلیل سفوف حب الرمان تجویز فرمایا اور شام کے لئے ریشہ خطمی تخم مرو جوش دیکر صاف کرکے چاروں تخم روغن بادام چرب کرکے تجویز کیا اور دن کے واسطے وہی بارتنگ دانہ ہلیل پیکر گلاب میں پکاکر شیرہ حب الآس

شیرہ خرفہ شربت انار اس سے اسہال بدستور جاری رہا بند نہ ہوا تب طبیب شریف الدوران نے حبس
اسہال کی غلطی سے سودی کو کنار کا سفوف بریاں شیرہ جات کے ساتھ دیا جس سے بجائے بند ہونے کی جگہ
اور اسہال میں زیادتی ہو گئی اور خون کثرت سے آیا اسکے بعد پھر حضرت اُستاد صاحب کیطرف رجوع
کی آپنے سدوں کے کھولنے کے لئے ایسے اجزا جو مادہ اور سدوں کو پھلا کر نکالڈالیں جیسے
ریشہ خطمی تخم مرو تخم کاسنی جوش کر کے چاروں تخم روغن گل میں چرب کر کے دئے اور شام کیواسطے
چاروں تخم روغن گل میں چرب کر کے لعاب گل خطمی داخل کر کے دیا۔ دوسرے روز پوست بیخکا
کی عیوض تخم کاسنی زیادہ کی پھر تیسرے روز املتاس روغن بادام میں چرب کر کے سدے کی وجہ
امتحان کے لئے کھلایا تھوڑی دیر میں املتاس ایک ایک دو دو کر کے نکلا اس سے سدوں کا یقین
ہو گیا اب کا ذب بحچش کے لئے ریشہ خطمی تخم مرو تخم کاسنی بیخکاسنی جوش کر کے املتاس روغن
بادام میں چرب کر کے پلایا اس مسہل میں دست کم آئے دوسرے روز ان اجزا کی تبرید دیگئی
بارتنگ دانہ ہیل بیکر گلاب میں لگا کر شیرہ حب الآس شیرہ بہدانہ بریاں شیرہ خرفہ بریاں
شربت انار دیا اسہال تو ابھی باقی رہا مگر پہلے سے قدرے تخفیف اور راحت معلوم ہوئی پھر
منضج تفتیح سدوں کے لئے دیکر یہ مسہل ریشہ خطمی تخم مرو بیخکاسنی عرق بادیان اور گلاب
میں جوش کر کے املتاس روغن بادام سے چرب کر کے حل کر کے دیا دوسرے مسہل کے بعد قوت
بالکل زائل ہو گئی اور اسہال جوں کا توں۔ تب حکیم صاحب نے تفتیح سدہ اور بحچش کی کی
بعد سفوف خرنوب حبس کے واسطے دیا اور خشک دہنیا کالی ہڑ روغن گل میں بھونکر خرنوب
تخم کتاں مصطگی سماق حب الآس چنیا گوند بھونا ہوا حب الرمان تخم خرفہ بھونے ہوئے کنار کا
آٹا قنڈ ببول کی پھلی کے بیج طباشیر شیریں عود ہندی سبکو کوٹ کر ہی کے شربت میں ملا کر
نوش کرایا اوسکے اوپر سے دانہ ہیل شیرہ خرفہ بھونا ہوا گلاب عرق کیوڑہ مصری دی شام
کے وقت اس سے کچھ تخفیف معلوم ہوئی پھر وہی خرنوب کا سفوف شام کے لئے بھی دیا گیا
اسکے بعد بائیسویں دن پھر اسہال کی نوبت ہو گئی حکیم صاحب نے تیسرے دن وہی خرنوب کے سفوف
کا نسخہ سابق کے نقوع کے ساتھ دستور کے موافق شیرہ برگ قنب کے ساتھ دیا اس سے تین دست
ہوئے اسکے بعد شام کی دوا کے استعمال سے صبح کی دوا پینے تک رات ہی رات میں بیس دست

ہوئے دن میں تو اسہال کم کم رہتا تھا اور رات کو بہت زیادہ ہو جاتا تھا تب آپنے نا نخواہ ہوئی
ہوئی زیادہ کی اور نسخہ کے اجزا سابق کے موافق رکھے شام کے لئے کہ ضعف بکثرت ہوتا تھا
اور پیچش میں کمی واقع ہوئی لیکن اسہال شب و روز برابر رہا تو عود الصلیب جدوار بنفشہ
گلاب میں پیکر دی اسکے بعد دن میں تین مرتبہ اور رات کو دس دفعہ اسہال ہوتا رہا تب حکیم صاحب
نے تخم بلوچن قنب کے پتے سادہ نوشدارو کے ساتھ کہلا کر اوپر سے کرمانی زیرہ کا شیرہ دانہ
ہیل کا شیرہ حب الاس کا شیرہ بہدانہ کا شیرہ مگر سب اجزا ادھ کچرے بہتے ہوئے لئے بہی شیریں
کا نانی تخم ریحاں چھڑک کر دیا چونکہ شیرینی اسہال کے لئے مضر ہے دوسرے روز موقوف کر دی
اور کرمانی زیرہ کا شیرہ بہی چونکہ مفتح تہا دور کر کے دوسرے روز بارتنگ دانہ ہیل گلاب میں
لگا کر شیرہ تخم کاسنی عرق مکوہ شربت انار شیریں صرف ایکدن دیکر یہ سفوف عمل میں لایا گیا
بیلگری ڈہاک کا گوند آندر جو شیریں مصطگی سوکہا دہنیا لپسا ہوا چاکسو دانہ ہیل عود انار دانہ
حب الاس تخم مور گل چھالیہ وغیرہ اس سے رات کا اسہال تو کم ہوا پہر آپ نے فرمایا کہ اب اسی
سفوف کو قنب کے شیرہ کے ساتھ پہانکنا چاہئے اور خمیرہ صندل قرص برگ عود سفوف کے
اوپر دیتے رہیں اسکے استعمال کی مدت کے بعد صبح و شام صرف ایکدست ہونے لگا جس میں
بلغم زائد نکلتا تھا اور ایکدست آدھی رات کو ہوتا تہا رفتہ رفتہ اسے بہی آرام ہو گیا اب تقویت
کے لئے قنب کے پتے لک مغسول خمیرہ صندل شربت میں حل کر کے دیا گیا پہر صرف آنولہ کا مربی اور گلاب
دیا گیا اس سے جب کچھ قبض پیدا ہوا تو تہوڑا سا شیرہ دانہ ہیل شیرہ تخم بارتنگ تخم ریحاں
زیادہ کی گئی ایک ساٹہ سالہ عورت پرانے اسہال میں مبتلا تھی دو تین دن کے بعد ہمیشہ
خود بخود دست آنے شروع ہو جاتے کچھ دن گذرنیکے بعد ضعف اور لینت طبع غایت درجہ
کو پہونچ گئے اوسکے لئے ایسی تدابیر جن سے ہضم کو تقویت ہو اور جوارشات آملہ نوشدارو۔
سفوفوں اور دوسری تراکیب معمولہ جیسے بارتنگ دانہ ہیل اور اشربہ مقویہ کا استعمال کرایا گیا۔ مگر
کوئی تدبیر بہی کارگر اور موثر نہ ہوئی ناچار خفیف سا مسہل معدہ کی رعایت کے لئے کیونکہ اسہال
کے وقت غذا غیر منہضم اور دانہ ناپختہ نکلتے تھے دیا گیا مگر تب بہی بدستور دو تین دست دوسرے
تیسرے روز برابر ہوتے رہے۔ انجام کار وہ دوائیں جنسے معدے کہلیں۔ جیپ پیدا ہو استعمال

کرائی گئیں اس سے آرام ہوگیا - عناب تہدانہ خطمی تخم خیارین گاوزبان تا درنجبویہ تخم کاسنی تخم بادیان
سب کو بھگو کر شربت بزوری ملا کر پلایا گیا آخر طبیب شریف الدوران نے مرخیات جیسے ریشہ
خطمی ملٹھی وغیرہ کا استعمال کرایا جس سے بکثرت اسہال ہوا اور قضائے الٰہی سے فوت ہوگئی۔
فائدہ اگر افیونی کو مسہل کسی خاص وجہ سے دینا منظور ہو تو اوسکی مصلحات اور منضجات مع
مقویات قلب اور معدہ کے افیون میں ملا کر دیں اور وہ اجزا جن سے افیون کی اصلاح اور درستی
ہوتی ہیں۔ زعفران جندبیدستر مصطگی مشک اور بعض حضرات اطباء نے کرفس ریوند چینی
لونگ وغیرہ بھی زیادہ کی ہیں۔ قرابادین یحییٰ میں اسے نافع بتایا ہے مگر ظاہر یہ بات ہے کہ افیون
تضیج مواد کو نافع ہے اسواسطے اوس میں ادویہ منضجہ جیسے دارچینی واکرکی ایرسا ملانا
واجب ہے خاصکر ایرسا تو بہت ہی ضرور ہے اور مسہل میں دواء المسک ایارجات حبوبات
وغیرہ کا استعمال کرنا مسہل کی اصلاح اور اعانت کرنا ہے اور افیون کھاتے وقت کچھ
دیر ٹہلتے پھریں۔ دن کے پہلے حصہ میں مسہل اور آخر حصہ میں افیون کے مصلحات نوش کریں
اگر کسی افیونی کو اسہال واقع ہو تو مقویات استعمال کرانا انفع ہوگا۔ ایک معتبر بیاض
سے افیمی کے اسہال کے لئے جو درحقیقت لاعلاج ہو گو عسر العلاج سے کم بھی نہ ہو۔
مجرب سفوف نقل کیا جاتا ہے۔ سونٹھ ادہ کچری حلتیت ادہ کچری چنے کے برابر ایک لقمہ
چانول اور دہی میں ملا کر کھائیں اوپر سے پانچ لقمہ چانول اور تناول کریں۔ تین دن کے
عمل سے اسہال جاتا رہے گا۔ **افیمیوں کے لئے معمولی سفوف** تریاکی وکوکناری
مجرب ہے۔ لودھ آنذر جو تلخ موچرس ببلگری گلدھاوہ عاقرقرحا لونگ جوز افیون مساوی الوزن
کوٹ کر قوت کے موافق پانی کے ساتھ پھانکیں **دوسرا معمولی سفوف کا نسخہ** گلدھاوہ سفید
زال مساوی الوزن دہی کے توڑ کے ساتھ پھانکیں **مروڑ کے ساتھ اجابت کے لئے**
مجرب نسخہ ریشہ خطمی بہدانہ جوش کر کے چاروں تخم داخل کر کے پھر ایک جوش دیں اور ٹھنڈا
کر کے بھی شیریں کا پانی روغن گل زیادہ کر کے نوش کریں **فائدہ** اگر یادہ کی لرزع اور کھٹک سے
درد ہو تو روغن بادام اوسوقت بھی مفید ہوگا۔ **مروڑ اور پیچش** جو مادہ صفراوی یا سوداوی
سے ہو اور آنتوں میں اگر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں گرم دوا کے اثر سے بخوا سہال کے وقت دیکھی تھی

اور اوسکا اثر ابتک باقی تھا ہوگئی ہوں یا طبیعت میں ایک نوع کا قبض یا ریحی قولنج ہو۔
غرضکہ جملہ امراض بادی مادیہ کے لئے یہ روغن نافع ہے۔ روغن گل روغن نیلوفر میں ایک قسم
کی لینت ہے اور روغن بادام میں برودت مگر روغن بادام قابض مقوی ہے اور روغن گل
روغن نیلوفر ملین طبیعت۔ اگر کسیکو ایک عرصہ سے مروڑ کے ساتھ دست آتے ہوں تو دم الاخوین
کہربا بنسلوچن جلا ہوا لبسد مغسول سب کو کوٹ کر اول پھانکیں اوپر سے چاروں تخم پانی میں
لٹکا کر نوش کریں۔ دوسرے روز بارتنگ دانہ ہیل پیسکر پانی میں لٹکائیں اور شیرہ خرفہ
شیرہ بیخ انجبار کہربا پسا ہوا چھڑک کر نوش کریں۔ **پیچش اور مروڑ کے لئے مجرب نسخہ**
ریشہ خطمی تہدانہ عرق مکوہ میں جوش کرکے شیرہ خرفہ ریشہ خطمی تخم کاہو شیرہ حب الآس روغن گل
بدون مٹھاس کے نوش کریں اور جلا ہوا کاغذ مرغی کے انڈے کی زردی اور سفیدہ اور
روغن گل جو اور چانولوں کے پانی میں لٹکا کر نافع پیچش ہے اور امعاء سفلی کو بہت انفع
اگر بواسیر کی وجہ سے مثانہ میں تنگی ہو جس کے سبب سے کھل کر پیشاب نہ آتا ہو بلکہ قطرہ
قطرہ اور بوند بوند کرکے آتا ہو اور بواسیر کے باعث قبض شدید چہرہ پر نزلی تہیج ہمیشہ باد
سرتی اور پیشاب ٹپکتا نیز اصلی مزاج حار صفراوی اور عمر بھی بوڑھی ہو تو یہ نسخہ دینا
نافع ہوگا اسطوخودوس پیسکر اطریفل میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے گل خطمی منقیٰ
تخم کاسنی جوش کرکے صاف کریں اور خالص شہد داخل کرکے اسبغول چھڑک کر نوش کریں
اس سے قبض بھی رفع ہوگا اور عوارض مذکورہ کلی دفع ہو جاوینگی۔ ایک بوڑھا شخص
جو دس مہینے سے مادہ بواسیری میں مبتلا تھا اور جسنے مقویات نزلہ و کھانسی حار و بار تناول
کئے تھے جسکی وجہ سے مقعد کے پٹھوں اور مثانہ پر مادہ گرا اور دونوں جگہہ سخت ورم اور
درد ہوا دماغ میں تری لیساندی بدبو پیدا ہوگئی اور رطوبت بکثرت بہتی تھی قبض بھی ازحد
تھا حکیم صاحب نے تبرید دینے کے بعد فصد باسلیق سے قوت کے موافق خون لیا اور ہلکا سا
مسہل لکھدیا دو روز کے بعد پوچھا تو مریض نے بیان کیا بواسیر میں سے کچھ کچھ خون جاری ہوا
ہے مگر مثانہ اور مقعد کا ورم بدستور اور پیشاب کھل کر نہیں آتا بوند بوند آتا ہے تب آپنے
یہ نسخہ ملین لکھکر عنایت کیا۔ گل خطمی گل گاوزبان عناب بنفشہ مکوہ کنجد مقشر۔ سب کو کوٹ کر

سیب کے پتوں سے کیے۔ اور تبنر مکوہ کے پانی میں پکاکر روغن گل ملاکر مثانہ اور درد کی جگہ لیپ کریں اسکے بعد حب مقل بواسیر دی گئی چونکہ اس مریض کا مزاج گرم تھا بدیں وجہ وہ معجون جو کوتوال صاحب کے تقطیر بول کے واسطے بنائی گئی تھی نہ دی اوسکی جگہ قلعی کا کشتہ دانہ ہیل سلاجیت کاست پکہان بید تبنلوچن سفید مصری مساوی الوزن عرق گاؤزبان اور خمیرۂ مروارید اور مفرح شیخ رئیس کے ساتھ تقویت کی لئے دی آرام ہوگیا ایک عورت قبض اور دائمی نوازل اور بواسیر وخفقان رکہتی تھی حکیم صاحب نے اوسے خطمی خبازی سپستان جوش کرکے مصری داخل کرکے دی اسکے بعد دو تین روز ایارج فیقرا اسکر اطریفل صعتر میں ملاکر عرق مکوہ نیم گرم کے ساتھ کہلایا اسکے بعد اطریفل کی عوض آفتابی گلقند دیا گیا اس سے ڈہڈی کی جگہ درد اور قبض کہانسی کی شکایت کی آپنے لعاب بہدانہ عرق مکوہ شربت بنفشہ سپر کے لئے زیادہ کیا پہر خبازی خطمی سونف مصری کا طبیخ برابر دیتے رہے۔ چند روز کے بعد دوا رالمسک معتدل شیرۂ حب الاس لعاب بہدانہ عرق مکوہ کا استعمال کرایا اسکے دوسرے دن دیا قوزہ تیسرے روز اسبغول چہڑک کر دیا غذا پلاؤ بتلائی اچہا ہوگیا۔

ایک چہوٹی سی لڑکی کو بخار کے لئے مسہل دئے گئے تھے دوسرے مسہل میں مختلف کہانوں اور حبوب غلہ سے یا چاول وغیرہ تناول کرنے سے اسہال پیدا ہوگیا پہر اسکے بعد پیچش اور مروڑ سے دست آنے لگے اور طبیبوں نے اسہال سمجہکر قابضات جیسے مروارید۔ لیثب تبسد کہربا ترنج کا پوست وغیرہ کا استعمال کرایا اور انہیں اجزا کے شربت میں چٹنی بناکر چٹائی اوپر سے شیرۂ خرفہ شیرہ زیرہ شربت بزوری دیا جب نہایت لاغر ونحیف ہوگئے اور اسہال کیوجہ سے بخار برابر رہنے لگا تو حکیم صاحب کے مطب میں آئی آپنے سدے اور مواد واجب الدفع سمجہکر منضجات جیسے ریشہ خطمی تخم مرو بنفشہ سونف خیارین گلقند کے ساتھ نوش کرنے کو فرمایا اس سے دو دست ہوئے اور سدے بہی نکلے۔ اسہال میں بہی کمی ہوئی مگر متلی اور قے شروع ہوئی پسینہ آکر بخار جاتا رہا جب بکثرت پسینہ کی شکایت کی تو سمجہا گیا کہ مرض رطوبی ہے تب آپنے فرمایا آلو بخارا سونف کے عرق میں ملکر خیارین کا شیرہ آفتابی گلقند نوش کرو اس سے تپ کی بقیہ حرارت بہی جاتی رہی گے

پھر دو تین دن کے بعد تسکین طبیعت دیکھکر یہ ہلکا سا مسہل دیا سنا مکی گل بنفشہ مکوہ شیرہ خیارین آفتابی گلقند۔ اچھی ہوگئی۔ فی الجملہ پیچش میں جہانتک ممکن ہو تبرید جگر کیطرف توجہ رہے اور جگر کی تبرید اجزا مبردہ سے ہو جیسے گلسرخ گلاب خیارین کاسنی نیز منضجات باردہ سے بھی جگر کی رعایت واجب ہے اور اگر ایسے اجزا جن میں ایک قسم کا چیپ ہے جیسے بہدانہ ریشہ خطمی تخم مرو سپستاں وغیرہ تو اونسے بھی تبرید جگر ہو سکتی ہے بلکہ لازم ہے کہ ایک دو جزو انمیں سے بھی ضرور ہوں اور بخار کے دور کرنے کی تدبیر اشربہ کے ساتھ جیسے شربت بنفشہ شربت نیلوفر شربت بزوری کرنی چاہیئے۔ اگر پیچش کے وقت سدے کھولنے کی ضرورت ہو تو بھی کا رب شربت انار شربت حب الاس شربت خشخاش شربت بزوری بارد دیں اور مروڑ کے وقت اس امر کے دریافت کرنے سے پہلے کہ یہ مروڑ صادق ہے یا کاذب ادویہ قابضہ جیسے گلنار بیلگری ہڑ آنولہ وغیرہ دینا ہلاکت میں کوشش کرنا ہے ہرگز نہ دیں جو پیچش کہ لزج رطوبت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اوسکے لئے **عمدہ سفوف** سونف سونٹھ کالی ہڑ مصری مساوی الوزن لیکر سفوف بناویں اور مقدار دو مثقال کے پانی کے ساتھ پھانکیں دوسرا النسخہ سونف سونٹھ کالی ہڑ روغن میں بھونکر سفید زیرہ بھونا ہوا شکر سفید۔ مساوی الوزن سفوف بناویں اور ایکتولہ تازہ پانی کے ساتھ پھانکیں اس سے کاذب پیچش جاتی رہے گی کام پیچش کے لئے **مجرب النسخہ** ریشہ خطمی تخم مرو گل بنفشہ بیخ کاسنی بیخبادیان پرسیاوشان مویز منقے تخم کاسنی کدو جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش کریں۔ غذا ملائم کھچڑی ہونی بہتر ہے۔ اس نسخہ میں چونکہ قوی منضجات ہیں لہذا ایسے مریض کو دینا چاہیئے جسکے سدے پرانے ہوں **دوسرا النسخہ** ریشہ خطمی سونف مویز منقی گل سرخ گل بنفشہ جوش کرکے آفتابی گلقند چاروں تخم چھڑک کر نوش کریں **دوسرا النسخہ** مکوہ ریشہ خطمی گاوزبان جوش کرکے ملہٹی کا شیرہ شربت بنفشہ دوسرے روز خیارین کوٹ کر زیادہ کرکے نوش کریں **دوسرا النسخہ** ریشہ خطمی تخم مرو ملہٹی مغز بادیان گلبنفشہ جوش کرکے گلقند آفتابی داخل کرکے چاروں تخم اوپر سے چھڑک کر نوش کریں **دوسرا النسخہ** ریشہ خطمی بہدانہ گلبنفشہ سونف ملہٹی گلقند آفتابی داخل کرکے چاروں تخم ملائیں اور نوش کریں۔ **دوسرا النسخہ** ریشہ خطمی

گل سرخ جوش کرکے تخم خیارین کوٹکر نوش کریں نویں روز شیرہ ہندبانہ مصری اسبغول پی
جاوے۔ دسویں روز شیرہ کاسنی لعاب بہدانہ دوسرا النسخہ گل بنفشہ ریشہ خطمی مویز منقیٰ
جوش کرکے تخم خیارین کوٹ کر ملالیں نویں روز شیرہ ہندبانہ سفید مصری لعاب بہدانہ زیادہ کریں
دوسرا النسخہ گل بنفشہ ریشہ خطمی مویز منقیٰ جوش کرکے تخم خیارین زیادہ کریں نویں روز شیرہ ہندبانہ
مصری اسبغول بڑھاویں دوسرا النسخہ ریشہ خطمی گل بنفشہ مویز منقیٰ گل سرخ عرق مکو گلاب
میں جوش کرکے شیرہ خرفہ شیرہ کاہو زہر مہرہ مصری بارتنگ دوسرے روز خرفہ کاہو موقوف کرکے گل بنفشہ
زیادہ کریں **صفرا کے اسہال کے لئے مجرب النسخہ** شربت انارین گلاب میں حل کرکے
اسبغول چھڑک کر نوش کریں۔ اگر صفرا کی تسکین اور مواد مسہلہ کی تغلیظ منظور ہو۔
دوسرا النسخہ چاروں تخم پانی میں بھگا کر سرد کریں اور لعاب ریشہ خطمی شربت بنفشہ داخل
کرکے نوش کریں۔ **دوسرا النسخہ** ریشہ خطمی بہدانہ جوش کرکے شیرہ خیارین شربت نیلوفر۔
اسبغول چھڑک نوش کریں دوسرے روز تخم مرو زیادہ کریں **دوسرا النسخہ** ریشہ خطمی تخم مرو جوش
کرکے شیرہ کاہو شیرہ حب الآس شربت بہی شیریں **دوسرا النسخہ** بارتنگ دانہ ہیل پیس کر پانی
میں پکائیں اور شیرہ کاہو لعاب بہدانہ ریشہ خطمی مصری نوش کریں **دوسرا النسخہ** جو وقت
بخار بھی ہو لعاب ریشہ خطمی سفید زیرہ کا شیرہ کاسنی عرق شاہترہ شربت نیلوفر خاکسی چار تخم
نوش کریں **دوسرا النسخہ** شیرہ تخم کدو لعاب بہدانہ گلاب شربت نیلوفر خاکسی اسبغول
دوسرے روز کدو کی جگہ ہندبانہ۔ اور بہدانہ کی جگہ لعاب ریشہ خطمی زیادہ کریں **دوسرا النسخہ** ریشہ خطمی
بہدانہ عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرہ تخم کدو شربت انار شیریں بارتنگ دوسرے روز
شیرہ خرفہ تخم کدو کی جگہ اور چار تخم بارتنگ کی جگہ اور تخم مرو زیادہ کریں **دوسرا النسخہ** ریشہ خطمی
تخم مرو جوش کرکے سونف کا شیرہ خرفہ کا شیرہ خیارین کا شیرہ مصری بارتنگ داخل کرکے نوش کریں۔
دوسرے روز سونف کی جگہ کاہو اور شام کے لئے لعاب اسبغول عرق شاہترہ شربت نیلوفر
دوسرا النسخہ ریشہ خطمی جوش کرکے سفید زیرہ کا شیرہ خیارین کا شیرہ شربت نیلوفر خاکسی
نوش کریں **دوسرا النسخہ** ریشہ خطمی بہدانہ گل سرخ جوش کرکے تخم ہندبانہ کا شیرہ گلقند
خاکسی **دوسرا النسخہ** جو خون فاسد اور بلغم کو بھی نافع ہے۔ چاروں تخم مکوہ کے عرق کے ساتھ

نوش کریں دوسرا نسخہ لعاب ریشہ خطمی لعاب اسبغول شربت نیلوفر بارتنگ اسبغول داخل
کرکے نوش کریں۔ اگر خون کی حدت کی تسکین اور مادہ مسہلہ کی تغلیظ منظور ہو تو اسی نسخہ کا بار بار
استعمال کریں دوسرا نسخہ ریشہ خطمی عناب۔ بہدانہ جوش کرکے شیرۂ خرفہ بارتنگ شربت
بنفشہ داخل کرکے نوش کریں دوسرے روز شیرۂ کاہو زیادہ کریں دوسرا نسخہ بہونا ہوا خرفہ
بنسلوچن گل ارمنی گلنار چینا گوند گل سرخ نشاستہ بہونی ہوئی حب الاس دم الاخوین۔
شادنج عدسی کندر آفیون سبکو کوٹ کر سفوف بناویں اور تین ماشہ بہونی ہوئی خرفہ
کے شیرہ بہونے ہوئے لعاب ریشہ خطمی تخم خیارین کے شیرہ بہونے ہوئے بہدانہ کے لعاب عرق
بارتنگ۔ عرق مکوہ عرق گاؤزبان عرق کیوڑہ شربت بہی شیریں بارتنگ تخم ریحاں کے ساتہ
پہانکیں دوسرے روز ملہٹی کا شیرہ زیادہ کریں ایک مریضہ کو کہنہ اسہال تین مہینے سے زائد کا ہو گیا
حکیم صاحب نے معمولی مسہل دیا مگر دو تین دستوں کے بعد بخار ہو گیا اوسوقت معدہ اور
آنتوں کی تقویت اور مواد مسہل کی تسکین کے لئے دانہ ہلیل پانی میں پکاکر شیرۂ خرفہ شیرہ کا
زہر مہرہ بارتنگ شربت بہی شیریں زیادہ کیا۔ ایک شخص کو کہنہ اسہال ہو گیا تھا حکیم صاحب نے ابتدا
میں مشہور تدبیریں اسہال وقتی کی اون دوائیوں کے ساتہ جو مواد حارہ کے لئے مغلظ اور رانج
مادوں کو چیپدار کرکے پہلانے کے قابل کردیں دیں انجام کار مکوہ گلو کا ست بنسلوچن۔
دانہ ہلیل مصری تخم گاؤزبان کا سفوف بناکر اوپر سے عرق مکوہ نوش کرایا اسکے بعد فرمایا
رات کے وقت اول پرشعثا کہا کر دانہ ہلیل بنسلوچن قنب کے پتے کوکنار کا پوست
ارور و مصطگی کوٹ کر پہانکیں بعدہ حماض کا شیرہ حب الاس کا شیرہ شربت وبا قوزہ
نوش کریں اسکے بعد انہیں اجزا کے شیرہ میں سفوف طین جو روغن بادام میں چرب کیا ہوا ہو
چہڑک کر نوش کریں۔ اسکے بعد بیس روز تک برابر اسہال رہا اور کہانا مطلق نہ کہایا گیا تب
حکیم صاحب نے فرمایا سفوف طین پہانک کر شیرۂ بلگری شیرہ ہندبانہ شیرہ حب الاس شیرۂ دانہ
ہلیل زہرمہرہ کا فور پیکر چہڑکیں اور نوش کریں۔ ایک نوجوان شخص کہنہ اسہال اور تہیج
اطراف میں مبتلا تہا حکیم صاحب نے فرمایا۔ شیرۂ تخم خرفہ لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی اسبغول
روغن گل زہرمہرہ کا فور پیکر چہڑکیں اور بارتنگ دانہ ہلیل پیکر پانی میں پکاکر شیرۂ خیارین

یا شیرۂ مکوہ - شیرۂ سونف شیرۂ کاہو شیرۂ کاسنی تخم ریحاں چھڑک کر نوش کریں دوسرے
روز قرص بنسلوچن پیکر اجزاے مذکورہ کے شیرہ پر چھڑک کر نوش کریں اس سے اسہال بکثرت
ہوا اور رفتہ رفتہ آرام ہوگیا - ایک شخص کو آٹھ مہینے سے سل اور دق اور کہنہ اسہال ہوگیا تھا -
حکیم صاحب نے بارتنگ دانہ ہلیل پیکر پانی میں پکاکر شیرۂ کاہو دیا قوزہ زہر مہرہ چھڑک کر دیا
اور فرمایا دو روز سفوف طین روغن بادام میں چرب کرکے شربت انار شیریں میں ملاکر عمل میں
لاویں پھر شیرۂ خرفہ شیرۂ مکوہ زہر مہرہ پیکر نوش کریں دوسرے روز شیرۂ عناب لعاب بہدانہ
شیرۂ خرفہ شیرۂ مکوہ شیرۂ مغز تخم پنبہ شیرۂ دانہ ہلیل بارتنگ اسبغول مصری داخل کرکے
نوش کریں اور قرص بنسلوچن پیکر آفتابی گلقند میں ملاکر اول کہائیں اوپر سے خطمی خبازی
بہدانہ ملٹھی شیرہ کاہو شیرۂ خرفہ زہر مہرہ بارتنگ پیکر نوش کریں - ایک مسلول کو ابتدائی
مرض میں آتشک ہوگئی تہی اور اسہال بکثرت جاری تہا قوت گو ساقط ہوگئی تہی مگر اشتہا از حد
غالب اول اول صعتر الخبیر زرد اطریفل سے علاج کیا گیا جس سے بے حال ہوگیا اور سہال
ذوبانی تک نوبت پہونچی تب آپنے قرص بنسلوچن کافوری کوٹ کر خمیرۂ صندل میں ملاکر کہلایا
اوپر سے شیرۂ خرفہ بریاں شیرۂ حب الاس شیرۂ بہدانہ دیا پھر استاد صاحب نے فرمایا کہ
مزاج میں گرمی بکثرت ہے - اسیوجہ سے یہ بے حالی عارض ہے لہذا کافور کا استعمال کرایا
گیا اور چند دن گلو کا استعمال کرایا جس سے ہیتری کی حرارت جلکر فنا ہو جاوے پھر لعاب
اسبغول تازہ دہنیئے کا پانی سفید کہتہ پیکر شہد میں ملاکر دیا اتفاقاً قضاے الٰہی سے
مرگیا - دوسرا النسخہ قرص بنسلوچن کافوری گلقند میں ملاکر اول کہائیں پھر بارتنگ دانہ
ہلیل پیکر پانی میں پکائیں اور شیرۂ دانہ ہلیل بہدانہ بریاں دیا قوزہ کتیرا وغیرہ نوش کریں
اور شام کے لئے لعاب بہدانہ عرق مکوہ میں داخل کرکے شربت نیلوفر کے ساتہ نوش کریں
دوسرا النسخہ قرص بنسلوچن کافوری خمیرۂ صندل میں ملاکر اول کہائیں اور اوپر سے شیرۂ
خرفہ شیرہ حب الاس شیرۂ بہدانہ شیرہ ہندبانہ شیرۂ بیخ انجبار شربت دیا قوزہ زہر مہرہ -
بارتنگ سہ پہر کے لئے نسخہ خبازی بہدانہ کو کسار جوش کرکے شیرۂ بیخ انجبار شربت بہی
وغیرہ اگر گرم گولیوں کے کہانے سے اسہال اور پیاس کی شدت بیقراری اور گرمی لاحق

ہو تو عناب بہدانہ تخم خطمی جوش کرکے شیرہ تخم کاہو شیرہ تخم خیارین شربت نیلوفر خالص نوش
کریں اور فصد کی راہ پاؤ سیر خون لیں اس سے ہچکی اور بلغم و خون کے دست اور دما اگر ہو جاوے
تو گل بنفشہ شاہترہ تخم کاسنی کٹی ہوئی گاوزبان گل نیلوفر عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت
بزوری حل کرکے نوش کریں اسکے بعد اگر حاجت ہو تو مسہل دیں پھر مسہل کے دن بھی اگر
خون آوے اور سہ پہر کو نبض میں تنگی سانس میں رکاوٹ پیدا ہو تو گلسرخ مویز منقے گل نیلوفر
گل بنفشہ شاہتراج جوش کرکے شربت بنفشہ داخل کرکے نوش کریں ایک عورت کی بواسیر
کا جاری خون بند ہو گیا تھا اور نزلہ و خفقان کا بھی لگاؤ رہتی تھی اوسے یہ نسخہ معمولہ مطب
لکھکر دیا گیا استوخودوس نیلوفر حب الاس وغیرہ اسکے بعد گاوزبان گل گاوزبان دھنیا کترا ہوا
ابریشم نادر نجبویہ برگ فرنجمشک گل سرخ حب الاس عرق گاوزبان اور گلاب میں رات کو تر
کرکے صبحکو جوش دیکر صاف کیا اور شیرینی بہی کا رب شربت انار ولایتی سفید قند اور خالص شہد
کا قوام پکا کر عود مصطگی بنسلوچن دانہ ہیل برادہ صندل سفید داخل کیا جب ٹھنڈا ہونے کے
قریب ہوا تو سوکھا دھنیا بہمن سرخ بہمن سفید ابریشم بالنگو فرنجمشک بنسلوچن کہربا مرجان
مروارید مشک عنبر چاندی کے ورق سونے کے ورق سبکو ڈالکر معمولی خمیرہ بنا کر دیا
اور فرمایا حاجت کے وقت مقدار قوت کھائیں چونکہ اس عورت کو اول خون حیض کا حبس
تھا پھر اسہال بواسیری اور نفخ اور نزلہ خون بکثرت آتا تھا کبھی کبھی کھانسی بھی ہوتی تھی
لہذا شیرہ بہدانہ بریاں تخم خرفہ عرق مکوہ۔ عرق گاوزبان عرق کیوڑہ میں ملاکر بہی شیریں
کا رب بارتنگ اسبغول زیادہ کرکے دیا اس سے بھی بدستور حال رہا تب سفوف مقلیاثا
سادہ نوشدارو میں ملاکر اول کھلایا پھر سفید زیرہ کا شیرہ حب الاس کا شیرہ سونف کا شیرہ
بہی شیریں کا رب داخل کرکے دیا پھر بنسلوچن پیسکر نوشدارو میں ملاکر اول کھلایا اوپر سے ریشہ خطمی
تخم مرو عرق مکوہ میں جوش کرکے صاف کیا اور بارتنگ دانہ ہیل پیسکر عرق مکوہ میں پکاکر سونف
کا شیرہ بیخ انجبار کا شیرہ ڈالکر بہی شیریں کا رب تخم ریحاں شامل کرکے نوش کرایا اس سے
گونہ گرمی ہوئی دوسرے روز خرفہ کا شیرہ زیادہ کیا۔ اسہال اور بواسیر کے درد کو فائدہ ہوا
لہذا یہ لیپ لکھکر دیا رسوت مقل بھنگ کے پتے تینوں کو کوٹ کر ہری مکوہ کے پانی میں پکاکر

روغن گل مرغ کے انڈے کی سفیدی ملاکر ہمیشہ لیپ کیا کریں اسکے بعد پھر ضعف و پیچش اور خون کے دست آنے لگے۔ حکیم صاحب نے آنولہ کا مربی چاندی کے ورق میں ملاکر کھلایا اوپر سے لعاب اسبغول لعاب بارلشیہ خطمی خرفہ کا شیرہ سولف کا شیرہ سفید زیرہ کا شیرہ تخم ریحان چھڑک کر نوش کرایا اور صبح کو مصطگی اور زرنباد پیکر سدوں کے کھولنے کے لئے دیا پھر بھی ضعف کی وہ ہی صورت خون آنے کی وہ ہی کیفیت پیچش برابر مزاج پر حرارت بدستور رہی تب خمیرہ بنفشہ عروارید شیرہ انجبار کے ساتھ ملاکر اول کھلایا اسکے اوپر ریشہ خطمی تخم خرفہ کا شیرہ کرمانی زیرہ کا شیرہ بارتنگ دانہ ہیل گلاب میں لکاکر شربت انار شیریں چاروں تخم داخل کرکے نوش کرایا پھر بھی تپ اور بواسیر بدستور رہے اور پیٹ کی نرمی اور دست خون آلود برابر آتے رہے آپنے عناب گل بنفشہ ریشہ خطمی عرق شاہترہ میں ملکر تخم کدو کا شیرہ شربت بنفشہ خاکسی نوش کرائی اور شام کو لعاب بہدانہ عرقیات اور شربت بنفشہ نہ اور خاکسی دی۔ پھر بھی کہانسنے . اور اسہال برقرار تب بہدانہ عناب عرق شاہترہ عرق گاوزبان عرق مکوہ میں ملکر تخم خیارین کا شیرہ ہی شیریں کا رب دیا اسکے بعد تین چار دست ہوئے اور باقی حال بدستور نزلہ اور کہانسی اور بخار میں ایک قسم کی زیادتی بھی ہوگئی تب حکیم صاحب نے عناب گل بنفشہ عرق مکوہ عرق شاہترہ میں ملکر صاف کرکے بارتنگ اور دانہ ہیل داخل کرکے ایک خفیف سا جوش دیا اور شربت نیلوفر خاکسی ڈالکر نوش کرایا اور فرمایا اسوقت غذا پلاؤ کم روغن ہونی مناسب ہے اسکے بعد بخار کو تو سکون ہوا مگر نزلہ اور اسہال بدستور تب آپنے یہ لعوق مفتح ملہٹی گاوزبان حب الآس وغیرہ دیا موافق واقع ہوا اب کچھ نزلہ کی شکایت باقی رہی رفع نزلہ کے لئے سولف گل بنفشہ بڑی الائچی مویز منقے عرق گاوزبان عرق مکوہ میں گرم کرکے تر کرکے صبحکو ملکر صاف کیا اور شربت بزوری چاروں تخم داخل کرکے نوش کرایا دوسرے روز حب الآس زیادہ کی گئی اور شربت کی جگہ گلقند دیا گیا چونکہ بخارات کی گرمی سردی کا موسم نزلہ کی لبشدت شکایت تھی لہذا حکیم صاحب نے گاوزبان گل نیلوفر سوکھا دھنیا خام ابریشم اسطوخودوس عرق سولف عرق مکوہ میں رات کو تر کرکے صبحکو ملکر صاف کیا اور تخم خشخاش کا شیرہ ملہٹی مقشر تخم کاہو کا شیرہ کشمیری شہد داخل کرکے

دیا۔ نزلہ اور اسہال دونوں کو نافع ہوا اور ایک قسم کی تقویت دماغ کو بھی دی پھر سہ پہر کے
واسطے خمیرہ ابریشم عرق گاؤزبان میں حل کر کے نوش کرایا اور سوتے وقت خمیرہ خشخاش عرق
نکوہ میں ملکر دیا اور خمیرہ ابریشم گھر کا بنا ہوا اسطوخودوس کے ساتھ استعمال کرایا دوسرے
روز گاؤزبان کی جگہ درونج عقربی اور ابریشم کی عوض خشک زوفا سونف کے عرق کیوڑہ
کے عرق میں جوش کر کے کشمیری شہد اور بیخ بادیان زیادہ کیا چونکہ تقویت زیادہ منظور تھی
لہذا بار بار مذکورہ نسخہ کا استعمال کرایا اس سے اسہال نواسیری میں بہت کمی ہوئی اور دفعۃً بخار نے
پائی پھر دوسری فصل میں تپ اور اسہال اور خون نواسیر کا حبس اور متلی اور پیٹ کا نفخ
بدستور ہو گیا پس پہلے پہل گرم بخار کے لئے تبرید دی اور پیچش و اسہال نواسیری کے لئے
ریشہ خطمی تخم مرو بہدانہ بنفشہ جوش کر کے خیارین کا شیرہ کاہو کا شیرہ شربت بنفشہ خاکسی چارول
تخم ریحان کا نقوع دیا پھر گل بنفشہ زیادہ کیا اور سونف کا عرق الائچی کا عرق اوپر سے پلایا
اسوقت مواد کا اخراج اور تقویت منظور تھی پس تقویت کے لئے زہر مہرہ پیسکر شربت
انار عرقیات سفید تودری تخم فرنجمشک چھڑک کر نوش کرایا اور سہ پہر کے لئے تبرید مفرح کی اب
اسہال بواسیری کی تدبیر کے لئے نارجیل جلی ہوئی کا سفوف دیا گیا اچھا ہو گیا۔ ایک شخص
کو مسہلوں کے بعد بھی دست کی حاجت ہوتی تھی اور کھانا کھانے کے بعد ایکایک اسہال
ہو جاتا تھا اور اسکی وجہ سے امعا میں زلق پیدا ہو گیا تھا ہر چند کہ جوارش انارین دی گئی
مگر فائدہ نہ ہوا پھر سماق مصطگی زرشک چھوٹی الائچی سونف چنیا گوند بھنا ہوا۔ سب کا کوٹکر
سفوف بنایا اور شربت انار شیریں میں ملاکر کھلایا اوپر سے عرق نکوہ نوش کرنے کا حکم
فرمایا گیا صحیح و سالم ہو گیا۔ ایک شخص کی آنتوں میں ننھی ننھی پھنسیاں ہو گئی تھیں اوسکو
بارتنگ دانہ ہلیل پیسکر گلاب میں لپکاکر ریشہ خطمی تخم مرو جوش کر کے شربت انار شیریں داخل
کر کے نوش کرایا۔ ایک شخص کے گر پڑنے اور بیکلی کی وجہ سے آنتوں میں زلق پیدا ہو گیا
اوسے بارتنگ دانہ ہلیل پیسکر عرق نکوہ میں لپکاکر سونف کا شیرہ کرمانی زیرہ کا شیرہ بھونا
ہوا شربت بہی شیریں تخم ریحان چھڑک کر نوش کرایا دوسرا نسخہ ریحی بواسیر اور خفقان
اور ہول دل اور نزلہ کے لئے ایک عورت بوڑھیا عاصی الطبع دائمی قبض رکھتی تھی

اور عوارض سابقہ اوسے لاحق تھے اوسکے لئے حکیم صاحب نے یہ نسخہ تجویز کیا۔ گل نیلوفر گل خطمی عرق
شاہترہ میں ملکر صاف کریں اور سونف کا شیرہ خیارین کا شیرہ مصری اسبغول چھڑک کر پئیں اس سے
بہت نفع ہوا چونکہ دلمیں حرارت بکثرت تھی اور اسکے ازالہ کے لئے پیری اور بڑھاپے میں تبریدیں
دی گئیں اسوجہہ سے کبھی تو ضعف ہاضمہ اور رطوبت معدہ عارض نہ ہوتا اور کبھی قدیم نزلہ
مریضہ کو ابتدا میں مراق کا بھی لگاؤ تھا اور ریاح کثیر پیدا ہوتی تھیں دائمی نفخ بھی رہتا تھا
لہذا اطریفل کشنیزی خشخاش کا شیرہ نزلہ کے لئے زیادہ کیا اچھی ہو گئی **دوسرا النسخہ** خفقان
اور نزلہ اور بواسیر کے لئے مصطگی پیکر بہڑ کے میں ملا کر اول کہا دیں اوپر سے گل خطمی مویز منقی عرق
مکوہ عرق کیوڑہ میں جوش کر کے کاہو کا شیرہ تخم خشخاش شربت بزوری تخم فرنجمشک چھڑک کر نوش
کریں **دوسرا النسخہ** مراق و نزلہ اور بواسیر کے واسطے زرنباد پیکر دوا رالمسک میں ملا کر
اول کہاویں اوپر لعاب گل خطمی بہدانہ عرق بید سادہ عرق کیوڑہ کاہو کا شیرہ شربت انار
تخم فرنجمشک وغیرہ نوش کریں۔ وہ دوائیاں جن سے قبض بواسیری دور ہوتی ہے اول ہڑ کا
مربا چاندی کے ورق میں ملا کر تناول کریں اوپر سے لعاب ریشہ خطمی سونف کا عرق گلاب۔
شربت گاوزبان یا شربت بنفشہ تخم ریحاں نوش کریں اور ہڑ کے مربے کی عوض اگر اطریفل صغیر
کا استعمال کریں تو بہت اچھا ہے **دوسرا النسخہ** دھنیئے کا اطریفل پہلے کہائیں اوسکے بعد سادہ
سکنجبین سونف کے عرق اور گلاب میں حل کر کے لعاب ریشہ خطمی اور اسبغول چھڑک کر نوش
کریں اگر لعاب بہدانہ بھی زیادہ کریں تو لائق ہے اور سادہ سکنجبین کے جگہ شربت بنفشہ زیادہ
کریں تو نزلہ کو نافع ہے **دوسرا النسخہ** خمیرہ بنفشہ گلقند میں ملا کر اول کہائیں اوپر سے ہری
کاسنی کا پانی پھٹا ہوا تخم کاسنی کا شیرہ اور گلاب اور عرق کاسنی عرق مکوہ میں شربت گاوزبان
اور بالنگو چھڑک کر نوش کریں **دوسرا النسخہ** اطریفل صغیر اول کہائیں اوپر سے لعاب ریشہ
خطمی شیرہ تخم کاسنی عرق گاوزبان عرق مکوہ اور گلاب میں حل کریں اور خمیرہ بنفشہ گلقند
دا حل کر کے نوش کریں۔ اگر ریاح کے لئے سونف کا شیرہ زیادہ کریں تو بہت اچھا ہے اور اگر
رطوبت کی تنقیہ اور ادرار کے لئے تخم خیارین کا شیرہ خربوزہ کے بیجوں کا شیرہ زیادہ کریں اور
عسر بول کے واسطے گوکہرو کا شیرہ زیادہ کریں اور شربت بزوری بھی مناسب ہے **دوسرا النسخہ**

ہڑ کا مربی اول کہاویں اوپر سے موبز منقی بنفشہ گلسرخ ریشہ خطمی عرق کاسنی عرق مکوہ عرق سونف جوش کرکے گلقند اور سکنجبین اور کبھی اطریفل صعتر بہدانہ ریشہ خطمی وغیرہ کے طبیخ کے ساتھ اور کبھی گل خطمی عناب کی طبیخ کے ہمراہ اور کبھی فقط زرد انجیر اور کبھی دو جزوں کبھی تین جزوں کے ساتھ قوت مزاج اور بیماری کے لحاظ سے دیتے رہیں بہت نفع ہوگا **بلغمی اسہال کے لئے مجرب** لنسخہ سونف تخم کرفس اسبند پاؤ سیر پانی میں جوش کرکے صاف کریں اور شربت انار داخل کرکے نوش کریں **دوسرا النسخہ** گلنار الائچی چھوٹی پوست سمیت سونف ادہ کچری سفید زیرہ بھنا ہوا پانی میں پیکر خالص شہد داخل کرکے نوش کریں **دوسرا النسخہ** بھنی ہوئی سونٹھ کابلی ہڑ بھنی ہوئی دونوں کو بہتر پر سینک کر کوٹ کر سفوف بناویں اور سفید شکر ملاکر ایکدام تازہ پانی ساتھ نوش کریں **دوسرا سفوف کا لنسخہ** جو قابض و محلل و مفتح ہے کباسہ دارچینی اسبند سفید زیرہ دانہ ہیل فلفدار مصری سبکو کوٹ کر سفوف بناویں اور بقدر مناسب آنولہ کے مربے میں ملاکر اول کہاویں اوپر سے دوا مناسب نوش کریں تین روز تک یہ ہی عمل کریں اگر مریض کو کچھ امتلا یعنی پُری معدہ معلوم ہو تو مواد کے اخراج کے لئے چاروں تخم۔ تخم کشوث تازہ پانی کے ساتھ پہانکیں **فائدہ** امتلاء مواد کی حالت میں ایسی دوائیں جو ملین اور مفتح ہوں یا اپنی چیپ کی وجہ سے مواد کو پہلا کر صاف کردیں طبیعت کی اعانت کے لئے دی جاویں تاکہ اخراج مواد اچھی طرح ہو جاوے جیسے ہڑ کا مربی سونف کا عرق کاسنی کا عرق سادہ سکنجبین سونٹھ کا مربی اور سفوف مقلیا تا استعمال کریں سدوں کے کہولنے میں بہت نافع ہے **دوسرا النسخہ** جو امتلاء مواد کی حالت میں معمول ہے کابلی ہڑ زرد ہڑ کالی ہڑ روغن گاؤ سونف ادہ کچری سونٹھ خشک پودینہ کالا نمک مساوی الوزن لیکر سبکو کوٹیں اور سفوف بناکر چھہ ماشہ صبح گرم پانی یا تازہ پانی کے ساتھ پہانکیں اگر ہضم میں قصور اور معدہ و جگر میں ضعف ہو تو ترنج بالچھڑ لونگ مصطگی سفید زیرہ سبکو کوٹ کر نمک سانبہر ملاکر سفوف بناویں اور صبح کیوقت چھہ ماشہ گرم یا تازہ پانی کے ساتھ پہانکیں اور رات کو سوتے وقت بھی تین ماشہ صرف گرم پانی کے ساتھ پہانکیں **بقراط کی گولیاں** جو صفراوی اسہال اور باریکی بخار اور تپ محرقہ میں مجرب ہیں۔ کافور طباشیر تخم خرفہ سفید صندل نشاستہ چنیا گوند مساوی الوزن لیکر

چنے کے برابر گولیاں بناویں اور اشربہ مناسبہ کے ساتھ کہاویں اور کبھی اس میں زہر مہرہ بھی زیادہ کرتے ہیں۔ اطبار کہتے ہیں کہ اگر ورم و بلغم دونوں ہوں تو زردہٹر حرف حب الآس سماق گزمازخ مصری نافع ہوگی۔ اسہال معدی جو مواد حار اور صفراوی سے ہو اوس کے لئے **مجرب النسخہ** قرص طباشیر آنارین کے سفوف کے ساتھ اول پہانکیں اوپر سے خرفہ کا شیرہ کاسنی کا شیرہ دہنیے کا شیرہ شربت سیب نوش کریں **مجرب سفوف** اسہال رطوبی اور پیچش و نفخ کے واسطے۔ تخم کتاں تخم مرو تخم بارتنگ سونف تخم بلیون بہنا ہوا گلقند آفتابی میں ملا کر کہائیں اوپر سے عرق مناسب اشربہ مناسبہ کے ساتھ نوش کریں النسخہ مذکورہ میں کبھی بادروج تخم ریحاں کنول گٹہ وغیرہ بھی زیادہ کرتے ہیں اور کبھی سوداوی اسہال اور رطوبی دستوں کے لئے۔ تخم بادروج تخم خشخاش چلیا گوند۔ تخم بارتنگ۔ تخم گندنا۔ تخم بادیان دیتے ہیں۔

متفرقات نسخے۔ جو پرانے اسہالوں کو نافع اور اعضاء کی تقویت کے لئے معمولی ہیں ریشہ خطمی تخم مرو جوش کر کے سفوفات مقویہ اور قابضہ کے ساتھ نوش کریں اور بارتنگ دانہ ہلیل پانی میں پکا کر قابض سفوف کے ساتھ عمل میں لاویں **دوسرا النسخہ** بارتنگ دانہ ہلیل پیکر عرق مکوہ لعاب ریشہ خطمی شربت انار شیریں داخل کر کے نوش کریں **دوسرا النسخہ** سفوف مقلیا ثا شیرہ حب الاس دیں **دوسرا النسخہ** بارتنگ دانہ ہلیل پیکر پانی میں پکاویں اور ریشہ خطمی تخم مرو جوش کر کے چاول تخم ڈالکر ایک اور خفیف سا جوش دیں پھر شیرہ حب الاس شربت انار شیریں داخل کر کے نوش کریں۔ **دوسرا النسخہ** بارتنگ دانہ ہلیل پیکر تخم حماض تخم تودری سفید تخم تودری سرخ سب کو بہونکر عرق مکوہ میں پکا کر ٹھنڈا کریں اور سوکہے دہنیے کا شیرہ بھی شیریں کا رب داخل کر کے نوش کریں غذا اسوقت کہچڑی ہونی لائق ہے **دوسرا النسخہ** حب الرمان کا سفوف روغن بادام میں چرب کر کے جوارش آنولہ میں ملا کر تناول کریں اوپر سے عرق بارتنگ عرق مکوہ نوش کریں۔ اسکے بعد سفوف مقلیا ثا نوشدارو میں ملا کر کہاویں اوپر سے سونف بریاں کا شیرہ تخم کاسنی کا شیرہ مکوہ تخم ریحاں چھڑک کر نوش کریں دوسرے روز حب الرماں کا سفوف معدہ کی تقویت اور اسہال صفراوی کے لئے پہانکیں۔ ایک بوڑہے آدمی کو بواسیری اسہال ہو گیا تہا اور صرف پانوں میں تہیج رکہتا تھا حکیم صاحب نے اوسے کالی ہڑ کو کنار روغن میں

بھونکر پیکر کھلایا اور پر سے عرق مکوہ نوش کرایا کچھ تخفیف ہوئی پھر سعد کوفی ہرن کی مینگنی انگور
کی لکڑی کی راکھ پیکر سبز مکوہ کے پانی میں ملاکر نیمگرم لیپ کرایا پھر دانہ ہلیل کا شیرہ عرق مکوہ
عرق کاسنی شربت بزوری تخم ریحاں نوش کرایا اچھا ہوگیا دوسرا النسخہ سادہ نوشادر عرق
مکوہ عرق سونف کے ساتھ نوش کریں پھر کالی ہڑ سونٹھ سونف کو کنار کا پوست روغن گاؤ
میں بھونکر پیکر اول کھائیں اوپر سے مکوہ سوکھا دھنیا جوش کرکے نوش کریں دوسرا النسخہ جو بواسیری خون
کے لئے حابس اور بند کرنے والا ہے مقل ازرق تبنلوچن نوش کریں دوسرا النسخہ تخم حماض
کا شیرہ بھنا ہوا تھدانہ سفوف بہیدی شیریں انار کے شربت میں ملاکر تناول کریں - ایک شخص
کو ادنی حرکت سے پتلا پانی جیسا دست آتا تھا اور معدہ میں درد معلوم ہوتا تھا ہمیشہ نودس
دست ہوتے تھے موںھ اور ناک سے پانی بہتا تھا - عمر بھی کھولت کو پہونچ گئی تھی اس سے پہلے
دماغ میں گرمی استسقا اور قے میں مبتلا تھا حکیم صاحب نے سفوف مذکور دیکر اس نسخہ کا
استعمال کرایا کرمانی زیرہ سرکہ میں مدبر کیا ہوا سفید زیرہ مدبر انار دانہ عود حب الاس سوکھا
دھنیا کناو کا آٹا تل - تبنلوچن - قسط شیریں سک ہر ایک کو کوٹ کر سفوف بناویں
اور بقدر حاجت پھانکیں - ایک شخص دو برس سے مزمن اسہال اور بواسیر رکھتا تھا اوسکے
واسطے تجویز کیا کالی ہڑ سوکھا دھنیا مازو روغن گل میں بھون کر مرکی افیون زعفران کوٹ کر چھانیں
اور مرغ کے انڈے کی زردی میں ملاکر حفاظت سے رکھیں اور بقدر حاجت عمل میں لاویں -
دوسرا النسخہ انار دانہ جفت بلوط سماق کرمانی زیرہ سوکھا دھنیا سک کا سفوف بناویں دوسرا
النسخہ زرشک تبنلوچن کافور لک مغسول بسد تخم خرفہ طباشیر کثیرا شیریں زعفران ریوند چینی
گل سرخ دارچینی سبکو کوٹ کر شربت انار شیریں میں ملاکر چٹنی کی طرح چاٹیں اور پر سے
بارتنگ دانہ ہلیل پیکر شیرہ تخم خرفہ شیرہ حب الاس مصری نوش کریں دوسرے روز خبث الحدید
مدبر پیکر دوا ءالمسک میں ملاکر پھر کو تناول کریں - دوسرا النسخہ لودہ ڈھاک کا گوند بیلگری
اندر جو شیریں مصطگی سوکھا دھنیا بھونا ہوا چاکسو چھوٹی الائچی کے دانے انار دانہ حب الاس
تخم مورد چھالیہ ترال کا سفوف بناکر بواسیری اسہال میں دیں اور کبھی بچش کے واسطے انار دانہ
کا پوست تبنلوچن پستہ کے اندر کا پوست کرنارخ زیادہ کرتے ہیں اور کبھی سیاہ زیرہ بھنا ہوا

لونگ بنسلوچن ولایتی انار کا پوست گز مازخ زیادہ کرکے روغن میں چرب کرکے لعاب بہدانہ
لعاب ریشہ خطمی سونف کا شیرہ شربت انار شیریں بواسیر کے واسطے دیتے ہیں۔ ایک فرنگن جو
مزمن اسہال رکھتی تھی اوسکے قبض شکم کے لئے اُستاد صاحب نے یہ نسخہ لکھوایا اور اوسے اوسنے
بہت نفع بخشا۔ کابلی ہڑ کا پوست زرد ہڑ کا پوست گھی میں بھونکر سفید بہمن سرخ بہمن سعد
کوفی آنولہ بسباسہ کندر لونگ دم الاخوین سندروس حب الاس تمر نکی سمی خبث الحدید حب الطلح
سب کو کوٹ کر صاف شہد میں ملاکر گولیاں بناویں اور بعضے نسخوں میں کوہی پودینہ اسہال
بواسیری کیلئے دیا گیا دوسرا سفوف قابض جو سقوط قوت کے وقت کہ اسہال سے ہوئی تھی دیا گیا
اور فرمایا سوکھا دہنیا کابلی ہڑ روغن گل میں بھونکر خرنوب نبطی تخم کتان بریاں مصطگی سماق۔
گلنار حب الاس چھنیا گوند بھنا ہوا حب الرماں تخم خرفہ بریاں گوکنار کا آٹا عود ہندی ببول کی
پھلی سبکو کوٹ کر بہی شیریں کے پانی میں ملاکر اول کھائیں اوپر سے شیرہ دانہ ہلیلہ شیرہ خرفہ
بریاں گلاب عرق کیوڑہ مصری حل کرکے نوش کریں۔ **کلیہ قاعدہ** قابضات میں جب قوت
ماسکہ میں کمی اور ضعف واقع ہو تو ایسے اجزا جن سے رطوبات بہے ضعف و قوت کے مراتب
کے موافق اور تفتیح یا قبض کی رعایت سے دینے چاہئیں جیسے زیرہ کا شیرہ بھنی ہوئی
سونف کا شیرہ ہلیلہ خرفہ بھوکھا دہنیا تخم حماض حب الاس خشخاش بنسلوچن گلنار قسب کے پتے
پرانا گوکنار زرورد حضض لکی حمیرہ صندل زہر مہرہ۔ لک مغسول زرشک بارتنگ کا کڑا
سنگھی سفوف یہودی اور دوسرے سفوف اور قرص بنسلوچن قابض دواء المسک قابض
سفوف حب الرماں جوارش عود نوشدارو سادہ وغیرہ۔ اور جسوقت رگوں کا مونھ کھلجائے
اور آنتوں کا ملاؤ دور ہو تب بزورات معلومہ کا استعمال کرنا چاہئے اور قرص بنسلوچن قابض
سفوف حب الرماں بھی دینا مناسب ہے اور ایسے اجزا جن میں چیپ اور پھسلن ہے۔ جیسے
لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی لعاب اسبغول۔ لعاب گل خطمی لعاب میتھی۔ عناب وغیرہ اور
وہ سفوف و بزورات جو مادہ کو پھلاکر نکالڈالتے ہیں جیسے روغن بادام میں کوئی چیز چرب کی
ہوئی چھنیا گوند کتیرا مغز بادام کا شیرہ سفوف الطین دینا معمول ہے مگر اوسوقت کہ مواد
رقیق اور سہل ہو اور ایسی دوائیں جو مادہ کو گاڑھا کردیتی ہیں جیسے کل لعابات اور تمام

شیرہ جات اور کاہو خرفہ تخم کدو خیارین کاسنی پیٹھے کے بیج کا مغز مغز بہدانہ سواد کے لذع اور
حدت کے وقت اور آنتوں کے درد کی شدت میں دینے چاہئیں اور وہ ادویہ جنسے اعضا
سن پڑ جاتے ہیں جیسے خشخاش کا پوست قنب کے پتے افیم مقل زعفران برشعشا دیا قوزہ
شربت خشخاش وغیرہ ایسے وقت استعمال کرنا چاہیئں کہ جب اعضا کو خاصکر آنتوں کو شدت
سے حرکت اور تکلیف پہونچتی ہو۔ دوسرا نسخہ حضض کی پیکر آ تولہ کے مربے میں ملاکر اول
کہائیں اوپر سے شیرہ دانہ ہیل عرق مکوہ عرق کیوڑہ گلاب خمیرہ صندل شیریں بار تنگ چہڑک
کر نوش کریں۔ اون دوائیوں کا ذکر جو اعضاء دماغی کے ساتہ مخصوص ہیں
خشخاش کاہو۔ سونکہا دہنیا۔ یہ سب ٹہنڈی ہیں۔ سولف آسبند گرم ہیں۔
وہ دوائیاں جو دل کے ساتہ مخصوص ہیں۔ تخم کاسنی دہنیا خرفہ خیارین۔
وہ اجزا جو سینہ سے خصوصیت رکہتے ہیں۔ تخم خربوزہ خرفہ کدو خشخاش خطمی بہنی
ہوئی خبازی سولف۔ وہ اجزا جو معدہ کے لیے مستعمل ہوتے ہیں۔ خرفہ کاسنی خشخاش
بستان افروز حب الاس خیارین دہنیا سولف تل۔ وہ دوائیں جو جگر میں کام آتی
ہیں۔ خرفہ کاسنی زرشک مکوہ گل سرخ بیخکاسنی کا پوست۔ وہ دوائیاں جو آنتوں میں
مستعمل ہوتی ہیں۔ خرفہ حماض کرفس کالا زیرہ سفید زیرہ زرشک دہنیا انجبار خشخاش
حب الاس۔ ایک شخص جسے پیچش اور مروڑ لاحق تہا مطب میں آیا اور بیان کیا کہ فکر و تردد
بہی لاحق ہے کوئی ایسا نسخہ لکہنا چاہیئے۔ جس سے یہ فکر و تردد جاتا رہے آپنے فرمایا پیچش
ایک ایسا مرض ہے کہ کبہی از حد طول کہینچتا ہے باوجود اس امر کے مادہ صفرا و بلغم اور سودا سے
مرکب ہے جسکی وجہ سے ظاہر میں سختی بہی نظر آتی ہے۔ اس صورت میں مکوہ ریشہ خطمی سولف
مویز منقی بیخیا دیان وغیرہ کا نقوع نوش کرنا چاہیئے اور اسکے علاوہ ایسے منضجات و محللات کہ
آہستہ آہستہ مادہ کو تحلیل کردیں استعمال میں لانے مناسب ہیں۔ چونکہ یہ وقت تحریک کا نہیں
ہے لہذا صواب یوں معلوم ہوتا ہے کہ جو نقوع اجزای خفیفہ کو شامل ہو اور اوس میں تحلیل
بہی ہو مگر بہت کم اور منضج ملین دینی اچہی ہیں۔ چنانچہ گاوزبان گل گاوزبان بادرنجبویہ ریشہ
خطمی تخم ... وعناب گل نیلوفر مویز منقے عرق سولف عرق مکوہ میں بہگو کر آفتابی گلقند ڈالکر

نوش کریں۔ اگر نزلہ کی حرکت نہ ہو تو گلقند حل کریں ورنہ خمیرہ بنفشہ اور کبھی شربت بزوری اور کبھی شربت خشخاش اور کبھی سیوتی کا گلقند ملاکر نوش کریں۔ گاہے گاہے اس نسخہ کو عمل میں لاویں آبریشم گل سرخ ہنسراج مکوہ سونف تخم خربوزہ سنبل الطیب ملٹھی تخم خطمی تخم کاسنی بیخ کاسنی بنجیا دیان خیارین گرمی و سردی کی اوقات دریافت کرکے زیادتی کمی کے ساتھ دیں اور شام کو مفرح یاقوتی وغیرہ تناول کریں اگر ادویہ مذکورہ کے امتحان میں گرمی نہ معلوم ہو تو اسبند زرد انجبیر زیادہ کریں اور اگر مزاج پر گرمی کے اثر معلوم ہوتے ہیں دوائیوں کی وجہہ سے۔ یا فصل کی گرمی کے سبب یا تحریک مادہ کے باعث تو تسکین کے لئے ایکدو روز ٹھنڈے شیرے مزاج کے امتحان کے لئے دینی مناسب ہیں اوسوقت یہ بھی دیکھنا ضرور ہے کہ طبیعت کو خوب نضج ہوا ہے یا نہیں اور مزاج میں کچھ برہمی تو پیدا نہیں ہوئی۔ اگر مریض خفقانی ضعف المزاج ہے تو اوسے تسکین و تفریح دونوں استعمال کرائیں تاکہ اخراج مادہ اور تنقیہ اچھی طرح ہو جاوے اور مسہل کے دن اگر طبیعت پر نرمی اور ملائمت غالب ہو تو شیرۂ حب الاس شیرہ کاہو بہی شیریں کارب تخم بارتنگ تخم ریحان زیادہ کریں اور سہ پہر کو کوئی مفرح ضرور دینی چاہیئے کبھی کبھی تر مہرہ پیسکر حرارت غریزی کی تقویت کے لئے اسحالت میں انفع ہے بلکہ ہماری ناقص فہم میں یوں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ تحریک طبیعت اسوقت میں لفوعات خفیفہ کثیر الاجزا سے بھی مناسب نہیں ہے بلکہ اولی اور انسب یہ ہے کہ علاج ایسے اجزا کے ساتھ جو مرقق مع مفتحات سدد اور کاسرات ریاح ہوں خفیف دوائیوں کے ساتھ جو اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے والی اور نزلہ کو نافع ہیں دئے جاویں کبھی کبھی قرص بنبلوحن قرص مروارید کے ساتھ پیسکر شربت دیاقوزہ میں ملاکر اول کھاویں اوپر سے شیرۂ بہدانہ عرقیات شربت بزوری شربت بہی شیریں بارتنگ تخم فرنجمشک چھڑک کر نوش کریں اور مکوہ کا شیرہ سختی کے لئے زیادہ کریں۔ اگر ریاح بکثرت آتی ہوں تو کرمانی زیرہ کا شیرہ اور کبھی کثرت ریاح اور سدوں کے کھولنے اور پیچش کے رفع ہونے کے لئے مشک پیسکر چاولوں کے برابر سیوتی کے گلقند میں ملاکر اول کھاویں۔ اوپر سے شیرۂ مکوہ شیرۂ سونف شیرۂ خربوزہ شربت بزوری تخم ریحان اور کثرت اسہال اور طبیعت کی نرمی کے وقت زرشک کا شیرہ دانہ ہیل کا شیرہ نافع ہے اور پیچش ریاح حارہ یا لبہ سوادو

کے وقت کرمانی زیرہ کا شیرہ رلیتہ خطمی کا سفوف بناکر اول کہاویں اوپر سے خرفہ کا شیرہ سو کہے
دہنیئے کا شیرہ مکوہ کا شیرہ عرق مکوہ میں ملاکر تخم سرسی سفید تودری چھڑک کر نوش کریں بہی شیریں کا
رب یا شربت بنفشہ بہی حلکر کے دینا مفید اور معمولہ مطب ہے۔ گل بنفشہ پرسیا و شان سولف
جوش کر کے شربت بزوری معتدل خاکسی ڈالکر نوش کریں دوسرے روز شاہترہ زیادہ کریں اور
شربت بزوری کی جگہ گلقند **دوسرا النسخہ** بہدانہ ملٹھی جوش کر کے شیرہ تخم ہندبانہ شربت بنفشہ
خاکسی دوسرے روز بہدانہ شیرۂ ہندبانہ موقوف کردیں **دوسرا النسخہ** دوسرے دن کالونزدان
سورنجان تیسرے روز بہدانہ کی جگہ منقی املتاس بابونہ زیادہ کریں۔ اگر ہاتہ پانوں میں درد اور کہانسی
بخار چار پانچ مہینہ سے ہو تو ملٹھی گل بنفشہ مویز منقی خیارین جوش کر کے گلقند خاکسی زیادہ کریں
ایک سوداوی مزاج کے اعضا میں تہوڑا درد اور ضعف بکثرت تہا حکیم صاحب نے فصد ہفت اندام
کے بعد دواء المسک کہلاکر لعاب بہدانہ عرق کیوڑہ عرق مکوہ شربت انار شیریں دیا اسکے بعد موسم
کی آمد پر مسہل کی تجویز کیگئی گرم جوڑوں کا درد اگر لاحق ہو تو شیرۂ کاسنی شیرۂ گوکہرو گلاب کیوڑہ شربت
بزوری نوش کریں **دوسرا النسخہ** رسوت صندل سورنجان روغنگل میں ملاکر زانو پر لیپ کریں۔ **دوسرا النسخہ** سورنجان گلقند میں ملاکر اول کہائیں پہر اوپر سے سولف کا شیرہ نوش کریں۔ **دوسرا النسخہ**
سورنجان گلقند میں ملاکر اول کہاویں اوپر سے شیرہ کاہو شیرہ کاسنی شیرہ خیارین شربت بزوری
خاکسی نوش کریں دوسرے روز سنا مکی سورنجان پیکر گلقند میں ملاکر کہائیں اور سولف کا شیرہ
زیادہ کریں پہلو کے درد اور زانو سے لیکر نیچے کے تمام جوڑوں میں درد کے لیے **مجرب النسخہ** سورنجان
بوزیدان تخم کاسنی جوش کر کے گلقند حل کر کے نوش کریں۔ عسر نفس اور بدن کی خارش میں
فصد حبل الذراع ایک روز کے درمیان سے دو تین مرتبہ کرنا مفید ہے۔ ایک بوڑہے آدمی کے نیچے
آدہے بدن میں سخت درد تہا اور بے خوابی بکثرت تھی طبیب شریف الدوران نے بواسیر سمجہ کر
اسغبول وغیرہ کا استعمال کرایا حکیم صاحب نے فرمایا معجون سورنجان عرق شاہترہ دیا جاوے
دوسرا النسخہ شیرہ تخم خربوزہ شیرۂ ملٹھی سفید زیرہ کا شیرہ تخم خیارین کا شیرہ مصری دوسرے روز
خیارین کی جگہ کاسنی اور مصری کی جگہ گلقند اور خربوزہ کی جگہ گوکہرو اور سونف کا شیرہ زیادہ
کریں **دوسرا النسخہ** سورنجان پیکر اطریفل صغیر میں ملاکر تناول کریں اوپر سے شیرہ تخم خربوزہ

شیرہ تخم کاسنی عرق مکوہ مصری خاکسی دوسرے روز سنا مکی سورنجان گلقند زیادہ کریں تیسرے روز
خیارین مکوہ کاسنی گل سرخ سورنجان خطمی جوش کرکے گلقند اور خاکسی ملاکر نوش کریں۔ غذا قلیہ
روٹی یا خشکہ اور کھچڑی تناول کریں۔ ایک عورت کے جوڑوں میں درد تھا آپنے فرمایا اول سورنجان
تناول کریں بعدہ گل بنفشہ ملٹھی تھدانہ جوش کرکے صاف کرکے سرد کریں اور گلقند آفتابی حل کرکر
نوش کریں غذا کھچڑی مناسب ہے۔ ایک جوان آدمی جوڑوں کے درد میں مبتلا تھا حکیم صاحب
نے فصد باسلیق کے بعد معمولی مسہل کی تجویز فرمائی اور سورنجان سپکر اطریفل صغیر میں ملاکر اول
کھلایا اوپر سے گوکھرو کا شیرہ عرق شاہترہ مصری نوش کرائی دوسرے روز فرمایا۔ گوکھرو کا
شیرہ کاسنی کا شیرہ کیوڑہ گلاب شربت بزوری معتدل حل کرکے نوش کریں اور سوت سرخ
صندل سورنجان تلخ روغن گل میں ملاکر لیپ کریں اگر ران کے تلے بکثرت درد ہو تو فصد باسلیق
سے حاجت کے موافق خون لیں۔ اگر جوان آدمی کی پنڈلی وغیرہ میں بشدت درد ہو تو اونٹ
کٹاریکا شیرہ گوکھرو کا شیرہ سونف کا شیرہ سفیدہ بیر کا شیرہ شربت بزوری بارد حل کرکے نوش کریں
جب اس سے درد بدستور باقی رہے تو سورنجان بوزیدان سپکر اطریفل کشنیزی میں اول
کھلائیں پھر خیارین کا شیرہ اونٹ کٹاری کا شیرہ مصری وغیرہ نوش کریں۔ ایک عورت کے
جننے کے بعد جوڑوں میں درد شروع ہوا اور موسم جاڑے کا تھا کسی طبیب نے گوکھرو کا
شیرہ خیارین کا شیرہ کاسنی کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ شربت بزوری عرقیات دیا استاد صاحب
نے سونف اسطوخودوس سورنجان شیریں مویز منقے جوش کرکے آفتابی گلقند حل کرکے نوش
کرایا اور بچہ کو دوسرے دایہ سے دودھ پلانے کا حکم کیا اگر صرف زانو میں درد ہوتا ہو تو گوکھرو
کا شیرہ خیارین کا شیرہ مصری دیں۔ ایک جوان آدمی کی ران کے پٹھوں کے کھنچنے سے درد ہوتا
تھا اوسے سورنجان سپکر اطریفل صغیر میں ملاکر کھلائے اوپر سے گوکھرو کا شیرہ تخم خربوزہ۔
مصری پلایا۔ ایک بوڑھا شخص زانو میں ورم اور درد رکھتا تھا آپنے فصد باسلیق کے بعد اطریفل
کھلایا اور تخم کاسنی سورنجان عرق مکوہ میں جوش کرکے مصری ڈالکر نوش کرایا۔ اگر زانو میں
ورم اور ہاتھ لگانے سے حرارت معلوم ہو تو سونف سورنجان بوزیدان سپکر اطریفل صغیر
میں ملاکر اول کھاویں اوپر سے عرق شاہترہ گلاب نوش کریں پھر سورنجان اطریفل میں ملاکر

کہاویں اور تخم کاسنی عرق شاہترہ۔ مصری۔ تناول کریں۔ ایک شخص کے زانو میں درد تھا ہر چند
کہ لیپ وغیرہ کئے گئے مگر فائدہ نہ ہوا اب حکیم صاحب نے فرمایا کہ فصد باسلیق سے خون لینے کے بعد
سورنجان اطریفل صغیر ملاکر کہائیں اوپر سے عرق مکوہ عرق کاسنی شربت بزوری بارد نوش کریں
ایک بوڑھا شخص جوڑوں میں درد رکھتا تھا مگر قائم نہ تھا کبھی تو دونوں رانوں میں کبھی دونوں
زانو میں۔ گاہے دونوں پیروں میں حکیم صاحب نے فرمایا بائیں طرف کی فصد باسلیق سے حاجت کے مقدار
خون لیکر گوکھرو کا شیرہ شربت بزوری بارد پئیں پھر مندی مسہل کا استعمال کریں اس سے مطلقاً
فائدہ نہ ہوا۔ پھر حکیم صاحب نے سورنجان تو زیدان ہیکرا اطریفل صغیر میں ملاکر کہلایا اور شیرہ
سونف شیرہ کاسنی شیرہ تخم خربوزہ آفتابی گلقند نوش کرایا ایک شخص نے درد عرق النساء کی
شکایت کی اور کہا علاوہ اوس درد کے زانوں میں بھی درد اور چبھن تیز بجوانی بکثرت ہے فرمایا۔
فصد صافن سے پاؤ سیر خون لیں مگر جس جانب یہ درد ہے اوسجانب سے نہیں مخالف طرف سے
ہونی چاہئے پھر خیارین کا شیرہ کاسنی کا شیرہ عرق مکوہ شربت بزوری شربت نیلوفر نوش
کریں اور سفید صندل سرخ صندل ہرے دہنیئے کے پانی میں حل کرکے درد کی جگہ لیپ کریں اس سے
کچھ تخفیف ہوئی۔ ایک بوڑھا شخص خفیف اللحم زانو میں درد رکھتا تھا اور زانو کے اوپر گوشت
میں کنگیرے چلتے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ حکیم صاحب نے فصد باسلیق سے خون لیکر کاسنی کا
شیرہ شربت بزوری عرقیات دئے ٹھنڈک کے وقت کچھ تسکین ہوئی اور سہ پہر کو قے کرکے
حال بدستور رہا فرمایا اب مسہل ہونے چاہئیں۔ ایک شخص کے پانو سے زانو تک درد تھا اور
سوزش و چبھن بشدت تھی مالش سے کچھ راحت آرام معلوم ہوتا تھا حکیم صاحب نے فرمایا موافق جانب
کے فصد باسلیق سے خون لینا چاہئے۔ دوسرے روز سورنجان مصطگی ہیکرا اطریفل صغیر میں
ملاکر اول کہائیں اوپر سے عرق مکوہ نوش کریں اسکے بعد مکوہ کی جڑ سورنجان سرکہ میں حل
کرکے لیپ کریں اگر ڈہری میں درد ہو تو سورنجان ہیکرا اطریفل صغیر میں ملاکر اول کہاویں اوپر سے
عرق مکوہ مقل روغن گل میں ملاکر لیپ کریں۔ ایک بوڑھے آدمی کے شانوں میں درد تھا آپنے فصد باسلیق
کے بعد اطریفل کا عرق مکوہ کے ساتھ استعمال کرایا۔ ایک جوان آدمی کے جوڑوں میں درد اور زانو
میں ورم تھا آپنے فصد باسلیق کے بعد مدرات باردہ اور شیرہ جات موافقہ اور عرقیات شربت

بزوری کے ساتھ نوش کرائی اور سرخ صندل سفید صندل مصطگی گل سرخ نکوہ کے سبز پانی میں حل کرکے لیپ کرایا اس سے حال بدستور رہا تب مسہل کی تجویز فرمائی اور بابونہ اکلیل الملک بالفعل پیچش اور مروڑ کا علاج تقویت کے ساتھ کرنا چاہیے اگر اسوقت طبیعت نرمی اور ملائمت کی طرف مائل ہے تو تبنلوچن سپکر جوارش عود میں ملا کر دینا مناسب ہے یا دوا را لمسک معتدل میں ملا کر تناول کریں اور کبھی سادہ نوشدارو میں اور کبھی حب الرمان کا سفوف سادہ نوشدارو میں اور کبھی شربت خشخاش میں ملا کر اول تناول کریں اوپر سے سونف کا شیرہ دانہ ہلیل کا شیرہ خرفہ کا شیرہ نوش کریں۔ **سفوف** جس سے رطوبی اسہال اور پیچش اور نفخ بالکل دور ہوجاتا ہے ہلیون سونف گندنا بارتنگ تخم مرو تخم کتاں تخم مورد دستور کے موافق ہونکر گلقند میں ملا کر کھاویں اور دوسرے دن کے نسخہ میں اسبغول تخم ریحاں بادروج زیادہ کریں اس سے رطوبی اسہال اور پیٹ کو بہت نفع پہونچتا ہے اور دوسرے نسخہ میں چلپیا گوند تخم خشخاش تخم بادروج تخم گندنا تخم بادیان بارتنگ زیادہ ہے۔ یہ نسخہ رطوبی اور سوداوی اسہال کو نافع اور نفخ ومرگی کو رافع ہے اور کبھی پیچش کے لئے مغز بادام بریاں شربت انار شیریں بہی کے رب کے ساتھ مع عرقیات اور کبھی گرم مزاج اور گرم فصل کے لئے مغز پنبہ بریاں اور کبھی شیرۂ نانخواہ بھی جائز ہے کیونکہ یہ تینوں قابض اور مفتح اور مشتہی ہیں۔ مگر طبیب حاذق کو لائق ہے کہ حرارت مزاج کی وقت اسکا استعمال جائز ہے اور کبھی نانخواہ آتولہ کے مربے میں دیا جاتا ہے یہ بھی اُسیوقت کہ مزاج کا تجربہ اور امتحان ہولے۔ اگر پیچش میں قبض مطلوب ہو تو سونٹھ مصطگی نانخواہ انار دانہ سماق مصری ایک ایک ماشہ لیکر سفوف بنادیں اور اسکا شربت بنا کر پینا بھوک پیدا کرتا اور ضعف معدہ دور کرتا ہے۔ **دوسرا النسخہ** جس میں منافع مذکورہ حاصل ہیں تبنلوچن انار دانہ کنار کا پوست مساوی الوزن کا سفوف بنا کر دو درم ترنج کے پانی کے ساتھ دیں۔ قطع نظر قبض قوی کی بھوک کی اصلاح کرتا ہے **دوسرا النسخہ** نالوں کمون کرمانی روغن میں چرب کرکے عرق گاوزبان کے ساتھ دینا نافع ہے۔ اگر پیچش کے مادہ کا اخراج منظور ہے اور یہ بھی ایسے وقت کہ اصلی مزاج گرم اور قارورہ رنگین اور غلیظ اور ضعف وخفقان اور سردی کا وقت ہو تو ہڑ کا مربا جو پیچش کے فضول کا نکالنے والا ہے ایسے خفیف اجزاؤں کے ساتھ جن میں چیپ اور

بہہلن ہو جیسے لعاب ریشہ خطمی شیرہ بہدانہ شربت انار جہی بارتنگ اسبغول کے ساتہ نوش کریں اس سے مادہ مذکورہ بے تکلیف وایذا نکل آتا ہے اور پیٹ کی سختی کی رعایت کے لئے خفیف ملین سابق کے نقوع کے دو تین اجزار کے ساتہ دیتے رہیں جیسے گاوزبان تخم خطمے تخم مرو۔ سنجیا دیان رات کو سرد پانی میں ترکر کے صاف کریں اور شربت بنفشہ کے ساتہ نوش کریں۔ اگر پیچش میں بلغم آتا ہو اور اوسکے اخراج کی تدبیر کرنی منظور ہو تو کابلی ہڑ روغنِ گل میں بہونکر سولف سونہٹہ بنسلوچن مصری ملاکر نیم گرم پانی کے ساتہ پہانکیں اس سے سُدّی بہی کہُل جاوینگے اور آنتوں کے فضول بہی سب نکل جاوینگے اور پیچش کو بہت جلد نفع ہوچکیگا دوسرا نسخہ جو سدوں کا کہولنے والا اور مروڑ و پیچش اور اسہال کو بہت نافع ہے۔ کابلی ہڑ روغنِ گاؤ میں بہونکر مالوں بریاں کالازیرہ بریاں مصطگی کوٹی ہوئی عرق میں ملاکر دیں جسوقت ایسی دوائیاں جو مخرج و مزلق ہوں دی جاویں تو اوسوقت کوئی ایسی دوا جو قلب کو تفریح اور آنتوں اور معدہ کو تقویت دینے والی ہو دینا ضرور ہے کیونکہ جنکی معدے اور آنتیں ضعیف ہیں او نہیں تلیین کے بعد تقویت اور احشار کی دباغت واجب ہے۔ ایک شخص نے پیچش اور معدے کی سختی کی شکایت کی آپنے پیچش کا نسخہ لکہکر دیا اور فرمایا کہ معدہ کی سختی سے گونہ خوف نکرنا چاہیئے اس سے چنداں ضرر نہیں ہے اطبار کی رائے سے اور اون کے فرمودہ کے موافق چندروز دوادارو کرتے رہیں یہ ہی کافی ہوگا۔ مناسب موسم میں مادہ کا تنقیہ کما ینبغی ہو جاوے گا اور اس سختی کی واقعی تدبیر کردیجاوے گی مریض نے کہا اگر نسخہ کی اصلاح فرماوینگے تو خدا کے فضل کے باعث کوئی خطرہ کی جگہ نہیں ہے میں صرف روزہ کی حرارت اور قوی ضعف کیوجہ سے حاضر نہو سکا کہ مبادا روزے کی قضا کرنی پڑے اور ضعف سے بیحال ہو جاؤں لیکن دل نہیں لگا ہوا تہا کہ اگر کچہہ بہی طاقت آنے جانے کی پاؤں تو اس نقوع کے فائدے اور عوارض لاحقہ سے اطلاع دوں اب صرف ضعف دماغ اور نزلہ کے واسطے کچہہ عنایت فرمانا چاہیئے۔ حکیم صاحب نے فرمایا بالفعل دارچینی پیکر اسطوخودوس گاوزبان گل بنفشہ سولف ملہٹی ابریشم کترا ہوا شیرۂ مغز کدو شیریں شیرۂ خیارین شیرۂ کاہو مصری نوش کریں دوسرا نسخہ ضعف دماغ کے لئے۔ اسطوخودوس دارچینی گل خطمی گل سرخ سنجیا دیان زوفا خشک گاوزبان ابریشم شیرہ کدو ملہٹی کا شیرۂ گاوزبان کا شیرہ مصری۔ دوسرا مجرب نسخہ ضعف دماغ کیلیے

دار چینی آسطوخودوس ریشہ خطمی گاؤزبان مویز منقی ابریشم خیارین کا شیرہ سونف کا شیرہ ملٹھی کا شیرہ مصری دوسرا النسخہ آسطوخودوس دار چینی ملٹھی آلو بخارا زرد انجیر گاؤزبان ابریشم شیرہ تخم کاہو شیرہ سونف مصری ریح بواسیر کے لئے مجرب النسخہ جس سے پیٹ کا قبض بھی دور ہو جاتا ہے۔ گل نیلوفر آسطوخودوس دار چینی ملٹھی سونف مویز منقی گل خطمی گاؤزبان ابریشم شیرہ کاہو شیرہ کدو شیرہ خیارین دوسرا النسخہ آسطوخودوس دار چینی زوفا بنجیادیان ابریشم گاؤزبان آلو بخارا گل بنفشہ ملٹھی کا شیرہ سونف کا شیرہ کشوث کا شیرہ مصری۔ دوسرا النسخہ ریشہ خطمی اسطوخودوس دار چینی کاہو کا شیرہ خشخاش کا شیرہ مصری۔ دوسرا النسخہ گاؤزبان ابریشم سونف کا شیرہ خیارین کا شیرہ۔

جوڑوں کے درد اور بخار کے بیان میں

ایک عورت کے جوڑوں میں درد تھا۔ حکیم صاحب نے فرمایا خاکسی عرق مکوہ میں ایک جوش دیکر خیارین کا شیرہ شربت بنفشہ داخل کر کے نوش کریں اگر پہلو اور جوڑوں میں درد ہو تو سورنجان پیسکر گلقند میں ملا کر اول تناول کریں۔ اوپر سے شیرہ کاسنی شیرہ خیارین شربت بزوری بارد خاکسی نوش کریں۔ دوسرے روز سنا رنگی لیپی ہوئی اور سونف کا شیرہ زیادہ کریں اسکے بعد سورنجان تورنیدان کاسنی خیارین کوٹ کر جوش کریں اور گلقند داخل کر کے نوش کریں اس سے کمر کی درد میں کچھ تخفیف ہوگی تب گلسرخ قصب الزریرہ زیادہ کریں غذا پلاؤ قلیہ ہونی مناسب ہے۔ اگر پیٹ میں بشدت درد ہو تو مصطگی سورنجان شیریں پیسکر گلقند آفتابی میں ملا کر اول کھاویں اوپر سے عرق مکوہ نوش کریں دوسرے روز گلقند کی جگہ اطریفل صغیر اور تیسرے دن سوکھی گوکھرو کا شیرہ زیادہ کریں۔ ایک بوڑھے شخص ضعیف قلیل الدم کے زانو میں درد تھا حکیم صاحب نے شاہترہ عناب پرسیاوشاں قصب الزریرہ جوش کر کے خیارین شربت بنفشہ خاکسی داخل کر کے نوش کرایا اسکے بعد پیر کی انگلیوں میں درد ہوا۔ آپنے سورنجان زیادہ کی اور معمولی لیپ کرایا۔

(متفرقات نسخے)

سورنجان شیریں پیسکر اطریفل صغیر میں ملا کر اول کھاویں بعدہ شیرہ خربوزہ شیرہ کاسنی۔ مکوہ کا پانی مصری خاکسی نوش کریں۔ دوسرے روز سنا رنگی زیادہ کریں دوسرا النسخہ سورنجان گل بنفشہ حنظل۔ وغیرہ۔ کوٹ کر سبز مکوہ کے پانی میں لگا کر روغن گل داخل کر کے لیپ کریں دوسرا النسخہ گل بابونہ گل خطمی سورنجان بیہ کی جڑ اکلیل الملک رسوت سبز مکوہ کے پانی اور

مھندی کو روغن میں حل کرکے نیمگرم لیپ کریں۔ اگر مسہل کے پینے کے بعد درد لاحق ہوا ہے اور اوس سے پہلے لیپ نہیں کیا گیا ہے تو نے کی جڑ سور نجان سبز مکوہ کے پانی میں حل کرکے نیم گرم لیپ کریں۔ اگر پنڈلیوں میں پرانا درد ہو تو سرخ صندل کچنال کا پوست مردار سنگ۔ ہرے دھنیئے کے پانی میں حل کرکے لیپ کریں۔ اور سور نجان آطریفل میں ہیکر اول کہائیں اوپر سے گل بنفشہ تخم خربوزہ گوکہرو جوش کرکے گلقند حل کرکے نوش کریں **دوسرا علاج** اول فصد کریں یہ ہی اگر طبیعت بدستور رہے تو دوسری دفعہ فصد کریں پہر اگر قبض کی شکایت ہو اور بہوک نہ لگتی ہو تو سورنجان کاسنی شاہترہ گل سرخ عرق مکوہ عرق شاہترہ میں جوش کرکے شربت بزوری داخل کریں۔ **دوسرا علاج** اگر تنقیہ کے بعد مرض میں کچہہ تفاوت معلوم ہو تو عناب شاہترہ کاسنی گل سرخ سورنجان جوش کرکے شربت بزوری بارد ڈالکر نوش کریں غذا روٹی اور قلیہ ہونی مناسب ہے۔ ایک بوڑہے شخص کے فصد باسلیق کے بعد بہی درد زانو رہا تب حکیم صاحب نے سورنجان دریایا کرنجا کاسنی عرق سولف عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت بزوری بارد حل کرکے نوش کریں اوسکے استعمال سے درد کم ہوگیا۔ **دوسرا علاج** گرم جوڑوں کے درد کے لئے اول فصد باسلیق سے خون لیں مگر درد اور ورم کی طرف سے پہر عناب گوکہرو جوش کرکے شربت بزوری بارد اور روغن حنا داخل کرکے نوش کریں۔ **عمدہ ترکیب** گرم جوڑوں کے درد کے لئے۔ تخم خیارین تخم خربوزہ مغز بہدانہ تخم خشخاش تخم کاسنی تخم خرفہ سورنجان بوزیدان سب کا سفوف بناکر اول کہائیں اوپر سے ملین طبیخ کشیرہ جات کے ساتہہ نوش کریں **دوسرا النسخہ** سورنجان بوزیدان مصطگی گل سرخ ایک ایک ماشہ۔ ستاریکی کا سفوف بناکر اوپر سے شاہترہ تخم کاسنی تخیبا دیان گلقند حل کرکے نوش کریں ایک اور شخص کی ران اور کمر کے درد کے لئے آپنے فصد باسلیق کا حکم فرمایا **دوسرا علاج** زانو کے درد اور ران کی سوزش کے واسطے ستاریکی بجیبا دیان بیخ کاسنی کہنسراج مویز منقی جوش کرکے گلقند حل کرکے نوش کریں **دوسرا النسخہ** سورنجان مصطگی ہیکر گلقند میں ملاکر اول کہائیں اوپر سے اسطوخودوس مویز منقی تودری مصری ڈالکر نوش کریں۔ ایک فربہ مرد سفید رنگ کے پاؤں میں درد اور نزلہ اور جمود الصدر ہو گیا تہا حکیم صاحب نے فرمایا اسطوخودوس سورنجان۔ ہلیلہ زرد پرسیاوشان عرق مکوہ کے میں جوش کرکے گلقند حل کرکے نوش کریں **دوسرا النسخہ** تخیبادیان

بیخ کاسنی مکوہ سورنجان مویز منقی بہنسراج سولف تربد سفید سوختہ جوش کرکے املتاس گلقند روغن
بادام داخل کرکے نوش کریں۔ دوسرے روز اول اطریفل کشنیزی کہاکر اوپر سے شربت بزوری
عرق شاہترہ عرق مکوہ میں حل کرکے نوش کریں۔ دوسرا النسخہ سولف ملہٹی سورنجان مویز منقی جوش کرکے
گلقند حل کرکے نوش کریں اس سے سینہ کا درد تو بالکل جاتا رہا لیکن ایک پانو اور ایک بازو میں
درد باقی رہا تب مسہلوں کی تجویز ہوئی اور دوسرے مسہل کے بعد سابق کا نسخہ دیا گیا۔ مگر سورنجان
کی جگہ گل خطمے زیادہ کردی گئی۔ ایک شخص کی پنڈلی میں ایسا شدت سے درد ہوتا تھا کہ گویا بندھے
پھٹی پڑتی تھے۔ حکیم صاحب نے کہا شاہترہ گل سرخ سورنجان ریوند چینی شربت بزوری دیگر سورنجان
کی جڑ گلاب میں پیکر لیپ کریں۔ دوسرا النسخہ سورنجان سولف جوش کرکے مصری داخل کرکے
نوش کریں۔ ایک کشمیری عاصی الطبع کو تین مسہلوں کے بعد سورنجان کو زیدان پیکر گلقند
میں ملاکر اول تناول کرایا اوپر سے عرق مکوہ عرق اونٹ کٹارہ شاہترہ نوش کرایا۔ اسکے بعد ان
گولیوں کا ہمیشہ استعمال کریں۔ زرد ہڑ مصطگی سنا، مکی سورنجان زرد ایلوا کوٹ چہانکر گولیاں
بناویں۔ جوڑوں کے درد کے لئے منضج شاہترہ سولف اسطوخودوس سورنجان پرسیاوشان
بیخ کاسنی بخیا دیان مکوہ گل بنفشہ گل نیلوفر گلسرخ جوش کرکے افتابی گلقند حل کرکے نوش کریں۔
جوڑوں کے درد کے لئے مسہل گل بنفشہ کاسنی گلسرخ سولف گوکہرو مویز منقی مکوہ گاؤزبان
بہنسراج تخم خربوزہ سنا، مکی۔ زرد ہڑ حب القرطم جوش کرکے املتاس گلقند روغن بادام روغن
گاؤ ڈالکر نوش کریں پہر اس مسہل کے بعد زرد ہڑ موقوف کردیں اور اس نسخہ کا سفوف بناکر استعمال
کریں۔ ایارج فیقرا اغارنقیون بسفایج تخم حنظل کتیرا زرد ہڑ سفید تربد مقل ازرق مساوی الوزن
کوٹ چھانکر ایکتولہ سولف کے عرق کے ساتھ فجر کے وقت بدرقہ کے ساتھ پہانکیں دوسرا النسخہ جو مسہلوں
کے بعد عمل میں لانا معمول مطب ہے۔ سورنجان اونٹ کٹارہ تخم خربوزہ گوکہرو تخم خشخاش گلسرخ
مغز بادام سبکو کوٹ کر چہانیں اور نوماشہ اول پہانک کر اوپر سے گوکہرو کا شیرہ شربت بزوری
تخم ریحاں تازہ پانی میں حل کرکے نوش کریں۔ ایک فربہ شخص سفید رنگ کو جسے ابتداء میں مسہل دئے
گئے تھے زانو میں درد ہوگیا تہا۔ حکیم صاحب نے اوسکے لئے یہ منضج تجویز کیا۔ ملہٹی سولف کی جڑ
بیخ کاسنی کرفس پرسیاوشان زرد انجیر سورنجان مویز منقی خطمے سپستان گلقند جوش کرکی نوش کریں

اگر جوڑوں کا درد مع وجع الورک ہے اور طبیعت بھی عاصی ہے تو عناب گل بنفشہ سولف کی
جڑ تخم کاسنی بیخ کاسنی تخم سرخ خیارین گاوزبان گل سرخ مویز منقی خطمی شاہترہ گلقند حل
کرکے چار روز تک نوش کریں چار دن کے بعد کالی ہڑ کا پوست افتیمون غاریقون تربد سونٹھ
سنا مکی ہنولہ جوش کرکے املتاس ترنجبین روغن بادام زیادہ کرکے نوش کریں اسکے بعد سورنجان
زرد ہڑ کا پوست زعفران سنا مکی مغز بادام مقشر بھنا ہوا سقمونیا سفید تربد سبکو کوٹ کر
سفوف بناویں اور حاجت کے موافق عمل میں لاویں۔ پانوں کے تلوؤں اور زانو کے درد کیلیے
مجرب نسخہ گل عباسی کی جڑ مصطگی مصری کا سفوف بناکر گائے کے دود کے ساتھ کھاکیں اور
کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔ ایک شخص کو درد نقرس تھا انگوٹھے سے شروع ہوکر تمام بدن میں
پھیلجاتا تھا اور ایسی شدت ہوتی تھی کہ بے ہوش ہوجاتا تھا حکیم صاحب نے اول روز داہنے ہاتھ
کی فصد سے پاؤ سیر خون لیا دوسرے روز بائیں طرف سے تھوڑا سا خون لیا پھر اسکے بعد بارہ
مسہل معمولی دئے گئے اور اوسکے بعد معمولی روغن سر میں ڈالا اور روغن حنا روغن بابونہ کی سارے
بدن پر مالش کی تندرست ہوگیا۔ ایک عرصہ کے بعد طبیب شریف الدوران نے برگ شبت وغیرہ کا
لیپ پاؤں پر باندھا جس سے پھر درد اوٹھ کھڑا ہوا ایک ہفتہ برابر علاج کیا فائدہ نہوا پھر مسہل دیکر
روغن بید انجیر کی مالش کی بفضل الٰہی تندرست ہوگیا۔ ایک بوڑھا نیچے کے نصف بدن میں بشدت درد
رکھتا تھا اور بیخوابی سے نہایت پریشان حکیم صاحب نے معجون سورنجان عرق شاہترہ کا حکم فرمایا۔
جوڑوں کے درد کیلیے متفرق نسخے اطریفل صغیر کھاکر مویز منقی تخم خربوزہ کو کھر وجوش کرکے شربت بزوری
نوش کریں دوسرے روز سورنجان مصطگی پیسکر زیادہ کریں اور جوشاندہ میں گل سرخ بڑھاویں اور گلقند
کی جگہ شربت بزوری زیادہ کریں۔ بعدہ سورنجان بوزیدان جوشاندہ میں داخل کرکے نوش کریں۔
اگر اسکے استعمال سے کلی صحت نہو تو سورنجان کی جگہ مصطگی پیسکر اطریفل صغیر میں ملاکر تناول کریں
اگر ڈھڈی کے مقام پر تنقیہ کے بعد درد لاحق ہو تو سورنجان پیسکر اطریفل صغیر میں ملاکر اول کھاویں
پھر مویز منقی کو کھر وجوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں۔ بعدہ حجر الیہود سنگ سرماہی
گلاب میں پیسکر نوش کریں۔ دوسرا نسخہ۔ برگ سداب سولف بڑی الائچی کے دانے سورنجان
خشک پودینہ جوش کرکے گلقند حل کرکے نوش کریں دوسرا نسخہ سورنجان بوزیدان اذخر کتارہ بابونہ

جوش کر کی شربت دینار داخل کر کے نوش کریں دوسرا النسخہ سورنجان گل بنفشہ کالی ہڑ تخم کاسنی جوش کر کے مصری داخل کر کے نوش کریں۔ **دوسرا النسخہ** تودریان گوکہرو شاہترہ نیل وغیرہ جوش کریں اور گل سرخ شربت بزوری معتدل تخم ریحان چھڑک کر نوش کریں **دوسرا النسخہ** زرنباد گل گاوزبان گل سرخ سورنجان ابریشم مقرض پیسکر ہڑ کے مربے میں ملاکر اول کہاویں اوپر سے کیوڑہ نوش کریں۔ **دوسرا النسخہ** سونف سورنجان ملہٹی مویز منقی جوش کر کے آفتابی گلقند حل کر کے نوش کریں سینہ اور پیٹ کا درد تو اس سے موقوف ہوگیا۔ مگر بازو کا بدستور باقی ہے۔ دوسرے مسہل کے بعد جسمیں گیارہ دست ہوئے تھے تبرید کی عوض سورنجان اور خطمی دیگئی۔ ایک شخص بوڑہی عمر میں شانوں میں درد رکھتا تھا آپنے فرمایا فصد باسلیق کے بعد اطریفل کہاویں اور اوپر سے عرق شاہترہ نوش کریں۔ اگر ران میں سوزش اور درد ہو تو مویز منقی گل خطمی گل بابونہ خیارین جوش کر کے مصری اسبغول بابونہ چھڑک کر نوش کریں۔ یہ نسخہ بواسیر درد مقعد زیاح عسر بول پتہری وغیرہ کو نافع ہے۔ **دوسرا النسخہ** جو مسہلوں کے بعد بوڑہے شخصکو درد کی زیادتی کی وقت دیا جاوے سورنجان آملہ اس ہڑ کا پوست حب القرطم جوش کر کے صاف کریں اور سفید شہد پر جدوار پیسکر چھڑکیں اور نوش کریں۔ ایک عورت کے نیچے تمام بدن میں درد تھا اور اوپر کے نصف بدن میں سر اور کان میں سوزش اور درد تھا بیخوابی اور کہانسی بکثرت حکیم صاحب نے کہا سونف ملہٹی شاہترہ قصب الذریرہ پرسیاوشاں گاوزبان مکوہ جوش کر کے صاف کریں اور شہد داخل کر کے نوش کریں۔

متفرق نسخے۔ سورنجان پیسکر اطریفل میں ملاکر اول کہاویں اوپر سے عرق شاہترہ نوش کریں **دوسرا النسخہ** سورنجان پیسکر اطریفل صغیر میں ملاکر اول کہاویں اوپر سے تخم کاسنی اور مصری نوش کریں **دوسرا النسخہ** پنڈلی وغیرہ کے درد کیلئے اونٹ کٹاری کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ سونف کا شیرہ سفید زیرہ کا شیرہ شربت بزوری۔ اسکے بعد بہی اگر درد بدستور باقی رہے تو سورنجان زیادہ کریں **دوسرا النسخہ** زرنباد گل گاوزبان سورنجان گل سرخ کترا ہوا ابریشم آملہ کے مربی میں ملاکر کہاویں اوپر سے عرق کیوڑہ عرق مکوہ نوش کریں **دوسرا النسخہ**۔ ملہٹی سونف سورنجان مویز منقی جوش کر کے گلقند داخل کر کے نوش کریں اس سے سینہ اور پیٹ کے درد میں کمی ہوگی۔ اگر اب بہی بازو میں کچھہ درد باقی ہو تو گلقند کی جگہ گل خطمی زیادہ کریں **دوسرا النسخہ** تخم کرفس آسبند گاوزبان

مکوہ سورنجان گلسرخ جوش کرکی گلقند حل کرکے نوش کریں دوسرا نسخہ سورنجان پیسکر گلقند میں اول ملاکر کہائیں اوپر سے عرق مکوہ گوکہرو کا عرق شربت بزوری بارو نوش کریں۔ دوسرا نسخہ معجون سورنجان کہاکر مکوہ گل سرخ گل خطمی گل نیلوفر تخم کرفس تخم کاسنی جوش کرکے گلقند آفتابی حل کرکے نوش کریں۔ دوسرا نسخہ معجون سورنجان کہاکر سونف ملہٹی تہنراج گل سرخ کا غنچہ جوشاندہ کرکے آفتابی گلقند داخل کرکی نوش کریں غذا اقلیہ خشکہ ہونی مناسب ہے۔ ایک عورت فربہ خفقانی مزاج کی فصل خریف اور جاڑے کی آمد میں ڈنڈہی میں لبشدت درد ہوتا تھا حکیم صاحب نے فصد باسلیق کرکے لعاب بہیدانہ شیرہ تخم خربوزہ شیرۂ خیارین شیرہ گوکہرو شیرۂ سونف شربت بزوری نوش کرایا اس سے رات کو اور بہی شدت ہوئی تب آپنے افیون روغن حنا میں ملاکر مالش کرائی۔ اسکے استعمال سے گونہ تخفیف ہوئی مگر اوپر کی جانب سے نیچے کی طرف درد نے انتقال کیا اور ساری ران بےحس رہگئی آپنے فرمایا افیون کی مالش موقوف کرکے سورنجان مصطگی روغن خیارین حل کرکے بدستور مالش کرو اس سے پانوکی رگیں کہلیں اور حرکت بدون دقت ہونے لگی۔ مگر ٹھنڈے ہوا کے وقت اب سے ران بےحس اور سُن اور بےقابو ہوجاتی ہے آپنے فرمایا کہ صرف روغن حنا کی مالش ہونی چاہیے اور اسکے بعد یہ لیپ کا نسخہ لکہکر عنایت فرمایا زعفران افیون پوست بیخ لفاح اسبغول جوکا آٹا مغاث لبغدادی۔ سب کو کوٹ چھانکر انگور کے پتوں کے پانی میں ملاکر لیپ کریں اور ران سے لیکر پانوں کی اونگلیوں تک خوب سا ملیں۔ اسکے بعد سورنجان پیسکر گلقند میں ملاکر اول کہاویں پہر خیارین کا شیرہ سونف کا شیرہ گوکہرو کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ مصری نوش کرنے کا حکم فرمایا۔ دوسرے روز انہیں اجزا کا جوشاندہ کرکے پلایا اس دوا سے قدرے آرام تو رہا مگر قارورہ نہایت گاڑھا مکدر جس میں بے نضجی کی علامتیں تہیں آیا حکیم صاحب نے قارورہ ملاحظہ فرماکر کہا اسے پہر کو سونف کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ آسبند شربت بزوری اور صبحکو سورنجان پیسکر گلقند میں ملاکر اول کہائیں پہر سنار نکی سونف تخم خیارین تخم خربوزہ جوش کرکے صاف کریں اور شربت بزوری حل کرکے نوش کریں اور کنیر کے پتوں مہندی کے پتوں کا تیل تلوں کے تیل میں ملاکر مالش کریں روغن حنا اور روغن کنیر کے بنانے کی ترکیب یوں ہے کہ مہندی اور کنیر دونوں کے پتے لیکر خوب کوٹیں پہر ایک ٹکیہ بناکر تیل میں جلالیں یہی روغن حنا

اور روغن کنیز ہے اسکے بعد کبہی تو مزاج پر مادہ کی گرمی معلوم ہوتی ہتی اور خفقانیت گرم ادویہ کے استعمال کو منع کرتی ہتی ناچار ہو کر خریف کی فصل میں بلغم کا تنقیہ مقدم واجب جانکر گرم ادویہ دی گہئیں اور مواد بلغم نکلنے کے بعد ٹھنڈی دواؤں سے مزاج کی تعدیل اور تسکین کی گئی چنانچہ ایکدن منضج اور دوسرے روز تبرید دی گئی اور مدرات کا بہی استعمال کرایا جن سے فائدہ ہوا وہ یہ اجزا ہیں۔ سفید زیرہ کا شیرہ اسبند کا شیرہ سورنجان کا شیرہ مغز تخم خربوزہ عرق سولف میں ملاکر شربت بزوری گلقند حل کرکے دیا اور سورنجان روغن حنا میں پیکر موضع درد پر مالش کرای پہر یہ منضج تجویز فرمایا سولف تخم کرفس تخم خربوزہ بنفشہ سورنجان تربد سنائے مکی حبازی مکوہ گوکہرو پاؤ سیر پانی میں جوش کرکے صاف کرکے شربت بزوری ڈالکر دی گئی پہر دوسرے روز وہی پہلی تبرید نوش کرائی اسکے بعد کے منضج میں تونیز منقی بسفائج خطمی زیادہ کی ہرچند کہ یہ علاج یونانیوں کے خلاف قاعدہ ہوا کیونکہ اون کے ہاں منضجوں کے بعد مسہل دئے جاتے ہیں لیکن یہاں چونکہ شدت درد کی رعایت منظور ہتی لہذا ہندیوں کے قاعدہ کے موافق علاج کیا اور اس سے فائدہ بہی ہوا پہر آپنے فرمایا۔ غذا گوشت کی کہچڑی ایکوقت بے روغن کہانی مناسب اور روغن حنا اور روغن کنیز کی ہمیشہ مالش کرنی چاہیئے۔ ایک عورت صغیرسن جو اس سے پیشتر ہمیشہ طرح طرح کے روغنوں اور اقسام اقسام کے مسہلوں اور تنقیوں کے عادی ہتے مطب میں آئے اور بیان کیا کہ سیدہی طرف کے زانو میں اوپر سے لیکر ران اور گہٹنے تک ایسا درد ہے جیسا کوئی طویل خط کہینچ دیتا ہے۔ چونکہ فصل خریف کے آمد ہتی حکیم صاحب نے کبہی گوکہرو کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ تخم خیارین کا شیرہ اونٹ کٹارہ کا شیرہ عرق مکوہ عرق کاسنی عرق شاہترہ شربت بزوری وغیرہ دیا اور کبہی معجون خانہ ساز کبہی مصطگی پیسکر گلقند میں ملاکر اول کہلائے اوپر سے شیرہ تخم خربوزہ شربت بزوری اور کبہی بلہٹی کا شیرہ سولف کا شیرہ زیادہ کیا۔ **سوال** اب درد کی شدت اور زیادتی سے نشست وبرخاست مشکل ہے ران میں وہی طولانی درد وہی عسر حرکات موجود ہے۔ کمر کی ہڈیاں چلتے وقت سست اور تھکی ہوئی معلوم ہوتی ہیں سیدہے پانو میں چیونٹی کی طرح ہر وقت سنسناہٹ رہتی ہے۔ کبہی قارورہ مائی ابرقی آتا ہے۔ **جواب** معجون خرمل اگر گرمی پیدا نکرے تو شربت بزوری کے ساتہ دینی چاہیے لیکن جس تقدیر پر وہ گرمی کرے یا مزاج کے موافق نہ آوے تو مصطگی سورنجان مع سابق کی

تبریدکی نوش کریں اور روغن حنا جسکے بنانے کی ترکیب اوپر گذر چکی ہے بناکر پیڑو سے زانو تک مالش
کریں اور ابھی فصد میں توقف کرنا چاہئے اگر سمجھہ میں آئیگا تو فصد بالکل موقوف ہی رہے گی۔ ورنہ مرض
کی شدت کی وقت اور فصد ناجائز ہونے کے بعد ناچار مسہل کرنے پڑینگے **سوال** معجون حرمل سونف
کے شیرہ اور خربوزہ کے شیرہ مصری وغیرہ کے سات دی گئی اوسنے گرمی تو نہیں کی مگر درد بالکل موقوف
نہیں ہوا۔ کبھی تو ایسا ہوا کہ تسکین پاکر کم کم رہا کبھی زیادہ بالکل ازالہ نہیں ہوا۔ اور ایک بات
اور زیادہ ہوئی ہے کہ جس روز سے معجون حرمل کہائی گئی ہے تمام بدن میں تہوڑی تہوڑی خارش ہوتی
ہے اور پانو میں چیونٹی جیسی سنسناہٹ معلوم ہوتی ہے۔ کبھی کبھی ہچپش ہی ہو جاتی ہے اور فضلہ
سرخ رنگ نکلتا ہے۔ موسم گرمی اور چیچک کا ہے کوئی ایسا مفید نسخہ مزاج کے موافق تامل سے
تجویز کیا جاوے جس سے کچھہ راحت ہو اگر آپ کے رائے ہو تو سورنجان گلقند میں ملاکر کہلائیں
اور تبرید شیرہ جات مدرہ کے سات بہی کی جاوے مگر جب آپکی رائے کے بہی موافق ہو **جواب**
قارورہ میں بفضل الٰہی پہلے کے اعتبار سے نضج کے آثار معلوم ہوتے ہیں اور غلبۂ خون کے آثار بہی
نمایاں ہیں۔ خدا پر بہروسہ کرکے سترہ تاریخ فصد کرنی چاہئے زیادہ خون تو نہ لیا جاوے مگر
پاؤ سیر سے کم بہی نہ ہو۔ اور نسخہ معجون حرمل بالکل موقوف کردیں کیونکہ گرمی کا موسم ہے آج صرف یہی تبرید
دینی مناسب ہے۔ خربوزہ کا شیرہ گوکہرو کا شیرہ شربت بزوری شربت عناب سفید لودری اور
اس تبرید کے بعد بسم اللہ کرکے کل فصد کردی جاوے خدا فضل کرے گا۔ **سوال** کل کچھہ زائد
گرمی معلوم ہوتی تہی۔ گلقند سونف پیسکر کہایا چار دست آئے مگر ملین پٹہوں میں کچھہ سستی
اور گرانی۔ نشست و برخاست کے وقت بدستور ہے پہلی قارورہ ملاحظہ کرنا چاہئے پہر بشرط
تجویز فصد کا حکم فرماویں اور یہ بات بہی کل سے معلوم ہونی لگی ہے کہ سیدہا پانو بالکل سن اور
بے حس معلوم ہوتا ہے اس سے ظاہرا تو احتراق خون معلوم ہوتا ہے آئندہ جو کچھہ آپ فرماویں
جواب قارورہ دیکھا گیا آج بہی معدہ کی ثقل اور گرانی کی رعایت کے لئے کوئی دوا ضرور
استعمال کرنی چاہئے۔ ابہی فصد ہونی مناسب نہیں۔ چند روز ٹہر کر ہو جاوے گی **سوال**
کل دو تین تبریدیں عرقیات شربت عناب شربت بزوری شربت گاوزبان وغیرہ کے ساتہ دیگئیں
اور پہر دن چڑہے سیدہے ہاتہہ کے فصد سے پاؤ سیر خون لیا گیا کیونکہ اسی ہاتہہ کی طرف کی ران تہی

سن بنا لطور درد نقرس تھا اور بازو سے لیکر ران تک ایک طولانی خط جیسا درد معلوم ہوتا تھا اور ضعف
و تکان کمر کی ہڈیوں میں عسر حرکت وغیرہ بھی فصد کے بعد غذا روٹی قلیہ کھایا اور دوسرے روز دوا المسک
عرق گاوزبان گلاب کیوڑہ شربت بزوری شربت عناب شربت گاوزبان تخم سفید نودری چھڑک کر دی
گئی سہ پہر کو عادت کے موافق ایک دست ہوا جسکے بعد پیٹ میں میٹھا میٹھا درد ہوگیا۔ **جواب** کل گو
کہ فصد کا تیسرا دن ہے سونف کا شیرہ خربوزہ کا شیرہ گوکھرو کا شیرہ عرق گاوزبان عرق سونف۔
عرق مکوہ گلاب میں حل کر کے شربت بزوری گلقند دیں اور روغن حنا کی مالش کریں۔ چونکہ آج قارورہ
نارنجی ہے جس سے گرمی کا اثر ظاہر معلوم ہوتا ہے اسلیئے آج یہی نسخہ مناسب ہے۔ **سوال**
حسب الارشاد دو روز یہی نسخہ دیا گیا۔ مگر درد کی وہی صورت ہے۔ ران سے ایڑی تک وہی طولانی
خط جیسا درد اور بائیں کولہے میں سوزش و چپک بدستور ہے گو اول مسہل بھی ہوئی اور آج فصد
کو بھی پانچ دن گذر گئے مگر درد نہ گیا **جواب** یہ مرض آجکل کا تو ہے نہیں کہ دو چار روز کے
علاج سے بالکل جاتا رہے ایک مدت سے متمکن ہے اسکا ازالہ دفعۃً تو بہت مشکل ہے۔ تدبیریں
جو کی گئی ہیں اون میں کوئی خطا معلوم نہیں ہوتی۔ البتہ فضل الٰہی درکار ہے۔ اب اگر گرمی
کی وجہ سے گرم دواؤں کے استعمال سے کسیطرح کا خوف نہو تو کوئی معجون یا سفوف مزاج حال
کے موافق دینا چاہیئے بالفعل سورنجان مصطگی لیکر گلقند آفتابی میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے
یہ تبرید سونف کا شیرہ تخم خربوزہ کا شیرہ شربت نیلوفر ڈالکر نوش کریں اور روغن سنبت روغن
ناتورہ روغن ریحان کی مالش مناسب ہے۔ گرمی کے موسم میں گرم مزاج کو گرم ادویہ عمل
میں لانے ہرگز جائز نہیں اگر یہ سفوف کا نسخہ بنا کر عمل میں لاویں تو مضائقہ نہیں سورنجان۔
گل سرخ سنا مکی زردہر کا پوست سفید تربد روغن بادام میں چرب کر کے سقمونیا ملہٹی لاجورد
مغسول حجر ارمنی بوزیدان بسفائج مصطگی رب السوس زعفران مصری سبکا سفوف
بنا کر چھ ماشہ عرق سونف کے ساتھ پھانکیں اور اسپر ہمیشگی کریں خدا فضل کرنے والا ہے
سوال روغن ناتورہ کی مالش کی گئی اور ایک دو وقت بھی نہیں دو روز تک برابر مالش
کرائی اب درد تو کم ہے مگر پنڈلی میں ایک بستگی اور عسر حرکت سی معلوم ہوتی ہے اور موسم
کی حدت کیوجہ سے علو بخاں کے سفوف کی جس میں کچھ سخونت بھی ہے حاجت معلوم ہوتی ہے

جواب چونکہ مرض کی پیدائش بیشتر بلغم اور سوداویت سے ہے اور تہوڑا سا صفرا بہی مخلوط ہے سو جسقدر کہانے اور مالش کی دوائیاں ہونگے وہ حرارت کے اثر سے خالی نہ ہونگی - یہی سفوف علو بخاں سعمونیا کے ساتہ اگر تیار کر کے استعمال کریں اور امتحان کریں بہتر ہے چار پانچ دن کے استعمال سے معلوم ہو جاویگا اور روغن نالورہ کی مالش بہی اسوقت نافع ہوگی - پنڈلی کی بستگی سے کچہہ خوف نہ کریں - قیاس سے مفید معلوم ہوتی ہے اور اگر سعمونیا کے استعمال سے گرمی کا خوف ہو تو سفوف سورنجان بارد تیار کر کے عمل میں لانا چاہیئے - سوال تین روز تک روغن نالورہ کی مالش کی گئی جو درد طولانی خط جیسا رگ میں ہوتا تہا موقوف ہو گیا اور جو پنڈلی میں بستگی معلوم ہوتی ہے وہ بہی روغن ارنڈی کے تیل کی مالش سے جاتی رہے تین دن کے بعد وہی درد عرق النساء پیدا ہو گیا اور کجی اور عسر حرکت شن پنا روغن نالورہ کی وجہ سے ہو گیا - اگر آپ فرماویں تو دواء المسک تجویز کر کے دیجاوے جواب اگر روغن نالورہ گرمی کرتا ہے تو روغن گل روغن حنا کے ساتہ ملا کر مالش کریں اور دواء المسک سورنجان بوزیدان مصطگی پیسکر گلقند میں ملا کر اول کہاویں اور اوپر سے تبرید دیں اور سفوف سورنجان بارد امتحان کے لئے دیں اور یہ حب ہندی کا نسخہ جو تمام ریحی اور بلغمی بیماریوں اور فالج اور لقوہ اور جوڑوں کے درد کو نافع ہے - سیماب مدبر - گوکہرو ناو بڑنگ کابلی ہڑ ریوند چینی سونٹہ پیپل کالی مرچ زرد ہڑ آنولہ - سب مساوی الوزن لیکر پانی میں کہرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی روز کہاویں - امراض مذکورہ کے دفع میں نہایت مجرب ہے - اور مومیائی کا روغن میں ملا کر لیپ کرنا عرق النساء کیلئے نہایت مفید ہے - دوسرا نسخہ روغن مرغ کے انڈے کے چہلکے تہتی کہورہ - رات کو تر کر کے صبح کو اسقدر کوٹیں کہ ایک جان ہو جاوے پہر ٹکیاں بنا کر ہرتال چار تولہ کوٹ کر بقدر مناسب ہر ٹکیہ میں ملائیں اور کڑوے تیل میں پکائیں اوس تیل کو محافظت سے رکہہ چہوڑیں اور وقت حاجت عمل میں لاویں اور سفید سنبہل کا تیل عرق النساء کے درد میں از حد کار آمد ہے اور بہت مفید - روغن نالورہ ہندی بنانے کی ترکیب یہ ہے نالورہ کچے پتے آدہ سیر - کڑوا تیل آدہ پاؤ - نالورہ کے بیج کو مچی سرخ باریک کر کے زیادہ کریں اور دستور کے موافق روغن میں پکا دیں -

بخار کے بیان اور اوسکی مجرب تدابیر میں

بخار میں اگر خون کا غلبہ علامات خون سے معلوم ہو تو فصد باسلیق کر کے یہ تبرید دیں عناب املی عرق
شاہترہ میں ملکر شربت بنفشہ خاکسی نوش کریں دوسری تبرید عناب شاہترہ آملی وغیرہ
اگر مزاج کی گرمی کی علامتیں ظاہر ہوں تو ان اجزا کو پانی میں بھگو کر نوش کریں ورنہ جوش دیکر
تناول فرماویں۔ اگر اسمیں مصری اور خاکسی بھی زیادہ کریں تو بہت انفع ہے۔ غرضکہ جو
تپ خون کے غلبہ سے ہو تو اوسوقت شاہترہ اور عناب تبرید میں ضروری ہیں اور غذا آشجو
اور پالک کا ساگ ہونی چاہئے اور اوسے فصد بھی بہت مفید واقع ہوگی۔ اگر تپ صفرا کے
غلبہ سے ہو تو پہلے پہل ایسی دوائیاں جن سے تسکین ہو جیسے شربت بنفشہ شربت نیلوفر
شربت گاوزبان عرق شاہترہ عرق نیلوفر خاکسی وغیرہ دینی چاہئیں پھر تپ کی شدت کیوقت
شیرۂ کاہو یا شیرۂ خرفہ یا شیرۂ مغز کدو زیادہ کریں مگر اوس صورت میں کہ پیاس بشدت اور
گرمی بکثرت ہو اگر اور بھی گرمی معلوم ہو تو شربت انار حل کر کے نوش کریں۔ پھر جب صفرا کے
لئے منضج دینا چاہیں اور بخار میں نزلہ کھانسی کا لگاؤ ہو تو آلو بخارا زرشک تخم کاسنی گاؤزبان
رات بھر پانی میں تر کریں صبح کو ملکر صاف کریں اور شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر نوش کریں اسکے
بعد مسہل دیں اگر غلبہ صفرا کے وقت باری سے بخار آنے لگے جیسے حمی غب کہتے ہیں یا ہر روز
اور ہر وقت چڑھتا رہے تو شیرۂ تخم کاسنی شیرۂ تخم خرفہ سکنجبین داخل کر کے نوش کریں اور
پیاس کی شدت اور سوزش ہیں جیسے حمی محرقہ کہتے ہیں اوسوقت تبرید میں یہ اجزا زیادہ کریں
شیرۂ خیارین شیرۂ کاہو لعاب اسبغول بلکہ قرص طباشیر کافوری بقدر تین ماشہ اور زیادہ
کریں لیکن جبوقت بخار صفراوی میں اسہال کا بھی لگاؤ ہو جاوے تو قرص طباشیر قابض
کا استعمال کریں اور تپ محرقہ کہنہ میں سبز کاسنی کا پھٹا ہوا پانی سادہ سکنجبین مجرب ہے اور تپ بلغمی
کہنہ میں کاسنی اور نمک مجرب ہے۔ اور صفراوی اسہال کیواسطے قرص طباشیر ملیں اور
شربت دینار دیتے رہیں مگر وقت اور مزاج کی پابندی اور اونکے لحاظ سے جو تدبیر ہو بہتر ہے
بہر صورت صفراوی تپ میں سات روز تک اور یہی دن اکثر بحران کا بھی واقع ہوتا ہے
صرف مزاج کی تسکین کرنی چاہئے۔ اگر اس اثنا میں خود بخود اسہال شروع ہو جاوے تو قرص

بنسلوچن افیونی اور خشک دہنیا کافور تخم کاسنی بریاں شربت حب الاس یا شربت بہی یا بہی کا
رب دیں اور کہانسی کی حالت میں ترشی بالکل موقوف کردیں اور بجائے اسکے بہدانہ اور ملٹھی نسخہ
میں زیادہ کریں۔ حاصل کلام ساتویں دن کہ باری کا دن نہو اور حاجت بھی سخت ہو تو املتاس آملی
کا مسہل لعاب اسبغول کے ساتھ دیں اور اگر قوی چاہیں ترنجبین شیرخشت زیادہ کریں اور پیاس
کی شدت گرمی کی کثرت کے وقت تخم خیارین کا شیرہ املتاس املی ملکر دیں اگر مادہ کے باقی رہنے کے
بعد کچھ ضرورت ہو تو زائد حرارت کی تسکین کے واسطے کدو کا پانی پلائیں اور اوسکی ترکیب یہ ہے
کہ کدو پر جو کا آٹا اچھی طرح لپٹیں اور تنور میں خوب طرح بہونیں۔ جب بہنکر تیار ہو تو اوسکو
صافی میں چھانکر شربت نیلوفر یا سکنجبین یا قرص کافور کے ساتھ دیں۔ صفراوی تپ کے لئے بہت
نافع ہے۔ خاصکر اس زائد حرارت کو تو بہت ہی انفع ہے اور پیاس کو بہت جلد بجھانیوالا ہے عطر
تربوز کا پانی حرارت صفراوی کو شربتوں یا قرصوں مذکورہ کے ساتھ استعمال کرانا مجرب ہے
مگر جب ساتواں روز باری کا ہو تو بہول کر مسہل ندیں ہاں بخار کے دور ہونے کے بعد اور
مزاج کی تسکین کے پیچھے تین چار گہڑی توقف کرکے دیں کیونکہ کلیہ قاعدہ ہے کہ نوبت کے دن
مسہل کا دینا ہلاکت میں کوشش کرنا ہے اور ضرر سے تو خالی ہی نہیں اور اگر باری کا بخار
دائر اور لازم ہے اور گرمی ہے۔ مگر کچھ کم کم تو دن ڈھلے بعد حرارت کی تسکین اور پیاس کے بجھنے کے
لیئے ایک خفیف سا منضج بطور طبیخ کے بھی جائز ہے اور وہ یہ ہے بنفشہ گل نیلوفر تخم کاسنی
کو بھگوکر یا جوش دیکر مصری اور خاکسی ڈالکر نوش کریں اگر تپ کی تسکین بھی منظور ہو اور مادہ
کا نضج بھی تو کوئی شیرہ مناسب مثلاً ایک روز کاہو کا شیرہ مغز تربوز کا شیرہ خیارین کا شیرہ
کی تبرید دے دیں اور پانچویں دن صرف منضج عمل میں لاویں۔ ساتویں دن جو بحران حقیقی کا روز
ہے مسہل دیں اور آٹھویں دسویں بارہویں تیرہویں۔ بیسویں دن۔ مسہل دینا چاہیئے اور مسہل
کی صبح اور شام تبرید مع منضج دینا چاہیئے مگر مریض کی طبیعت اور مقتضاے حال کے موافق یعنے
جیسے مریض کی طبیعت دیکھیں ویسے ہی اجزائے مناسبہ طبیعت دیتے رہیں اگر تپ مرکب
صفرا اور بلغم سے ہو تو اوہنیں سابق کے اجزا میں سونف گلقند زیادہ کریں تاکہ بلغم بھی پکر کر نکلنے
کے لئے تیار ہو جاوے اگر اسوقت پیاس بھی ہو تو خیارین کا شیرہ زیادہ کردیں اور غذا کچھ

انجوا در کدو کا پانی مناسب ہے اور اگر تپ غلبۂ بلغم اور بعض صفرا سے ہو تو سونف اسبند ملٹھی جوش
کر کے صاف کریں اور کبھی گلقند کبھی زرشک منضج میں زیادہ کریں اگر منظور ہو تو شربت بزوری یا سکنجبین
داخل کر کے نوش کریں اور ایک ہفتہ گذرنے کے بعد نیز مواد کے پک جانے کے پیچھے اجزا مسہلہ دیں
پھر تبرید روز دستور کے موافق املتاس زیادہ کریں اگر ہفتہ کے بعد بھی جدا نہ ہووے تو قرص گل صغیر
سونف کے عرق وغیرہ میں دیں اور ایسے بخار میں کہ جو صفرا اور بلغم سے مرکب ہے اور جسے اصطلاح حکمت
میں شطر الغب بولتے ہیں۔ منضج دینا نافع ہے اور وہ منضج یہ ہے سونف پرسیاوشاں مویز منقے
تہ دانہ آدھ پاؤ پانی میں جوش کریں جب خشک ہو کر نصف باقی رہجاوے تو شربت گاؤزبان ملا کر
دیں منضج جو صفرا اور بلغم کو مفید ہے۔ تخم کاسنی سونف عناب بنفشہ عرق شاہترہ عرق مکوہ
میں جوش کر کے صاف کریں اور شربت ملٹھی داخل کر نوش کریں اگر اسوقت کھانسی نزلہ زکام ہو تو
وہ اجزا جس میں ترشی ہو موقوف کر دیں اور سونف بنفشہ مکوہ گل نیلوفر خشک زوفا آدھ سیر
پانی میں جوش کریں جب پانی کا تیسرا حصہ رہجاوے تو شربت زوفا شربت خشخاش یا دیا قوزہ
داخل کر کے دیں۔ اگر مواد کی زیادہ ہونے کی علامتیں موجود ہوں اور اوسکے نکالنے کی احتیاج
بھی ہو تو یہ ادویہ منضج زیادہ کریں سونف بیخبادیان کاسنی عناب سپستاں مویز منقی جوش کر کے
صاف کریں اور مصری گلقند ملکر دیں اور پیٹ کے نرم کرنے کے لئے چودہ دن گذرجانے کے بعد
ہڑ کا مربی سوتے وقت جائز ہے اور جب مادہ میں پختگی اور نضج ہو جائے تو اجزا مسہلہ جیسے املتاس
داخل کر کے اوپر سے روغن بادام چھڑک کر نوش کریں اور سابق کے جوشاندہ میں گل سرخ سنا رکی
داخل کریں۔ مادۂ بلغم اور صفرا کے غلبہ کے وقت زرد ہڑ اور مادہ سودا کے اخراج کے لئے
کابلی ہڑ۔ سیاہ ہڑ پہلے مسہل میں داخل کریں اور قبض کے عادی ہونے کے وقت ہلیلہ جات
کا استعمال کرنا اچھا نہیں ہے۔ ہاں گل خطمی تخم خطمی بنفشہ وغیرہ داخل کریں تا کہ ہلیلہ جات کی
پوری اصلاح ہو جاوے۔ دوسرا مسہل جو بلغمی مادہ میں دینا مجرب ہے سونف اسبند پرسیاوشاں
سفید تربد مویز منقی زرد انجیر سنا رکی جوش کر کے صاف کریں اور املتاس ملکر روغن بادام
چھڑک کر نوش کریں۔ اگر روغن بادام میسر ہو تو شیرہ مغز بادام کا استعمال کرائیں اور اگر
کثیر بلغم کا اخراج منظور ہو اور قوی تر مسہل دینا چاہیں تو چار گھڑی رات رہے حب ایارج

کہا کر جسکے بنانے کی ترکیب قرابادین شفائی وغیرہ میں مندرج ہے گرم پانی کے ساتھ سات ماشہ کہا کر سوا رہیں اور صبح کو مسہل مذکور نوش کریں اور مسہل سے ایکدن پہلے یہ منضج ضرور عمل میں لاویں سونف بنفشہ خطمی سنا مکی گل سرخ مویز منقی تخم کاسنی سپستان گلقند یا شربت بنفشہ جب سدہ نکل آوے تو دوسرے روز وہ قوی مسہل جسکے اجزا اوپر گذر چکے ہیں استعمال کریں اور اگر اتفاق سے سدہ نہ نکلے اور قبض بشدت ہو تو پہر اسیطرح حب ایارج کہاویں۔ اگر اب بہی ایک دو دست ہوں تو صبحکو مسہل مذکور جوش کر کے دیں لیکن جس صورت میں تپ سودا کے غلبہ سے ہوا اور اخلاط میں سرانڈ اور لسباندہ پیدا ہو جاوے تو اوسے حمی ربع یعنے چوتھیا بخار کہتے ہیں اسکا سبب اغلب اور اکثر سودا کا احتراق ہے اسوقت منضج اور مسہل اوس خلط ظاہر کی رعایت کر کے دیں سودا کے لئے عمدہ منضج۔ سونف بادرنجبویہ جوش کریں اور گلقند حلکر کے نوش کریں اگر چاہیں شربت افتیمون بہی داخل کریں یا افتیموں کی پوٹلی باندہکر جوشاندہ میں داخل کریں اور مسہل میں املتاس ترنجبین شیرخشت افتیمون کی پوٹلی بسفائج بادرنجبویہ اسطوخودوس داخل کریں۔ مگر مسہل کا ارادہ کامل تضج کے بعد کرنا چاہیئے۔ اسکے سوا اگر مناسب چاہیں تو دوسری دوائیاں خون و صفرا اور بلغم کے واسطے دیں۔ **فائدہ جلیلہ** بخار کے پہلے مصری کا شربت اور گلاب کا پانی اور عرقیات اور ہلکی ہلکی دوائیاں دیں اور غذا آبجو اور یا شوبہ وغیرہ کریں۔ چار دن کے بعد اگر تپ اور پیاس میں سکون اور کمی ہو تو کوئی خفیف سا لفوع بہی دیں اور اسی اثنا میں جلدی سے تضج مادہ کی تجویز بہی کریں اگر یہ نہو سکے تو سات روز تک برابر لعاب بہدانہ شیرہ کدو شربت بنفشہ اور خفیف سی دوائیاں دیتے رہیں کیونکہ انہیں سے تضج مادہ ہو جاوے گا ہاں اسباب کا بہت خیال رکہیں کہ چار روز تک کوئی دوا ایسی ہرگز نہ دیں جس میں قوت اور حدت ہو۔ ان چار دن کے اندر مسہل بہی ممنوع ہے اور بعض حاذق طبیبوں نے تو مہلک لکہا ہے البتہ ایک خاص وقت میں چوتھے دن بہی مسہل جائز ہے چنانچہ صاحب کتاب فرماتے ہیں کہ جو مراق جگر کی شرکت سے ہو کر بخار کرلایا ہوا وسکے بحران کا دن چوتھا دن ہے اسروز اس حالت میں آلو کدو کا پانی کاسنی کا پانی انار کا پانی وغیرہ جائز ہے۔ ہم نے اس رسالہ میں ایسی ایسی عمدہ قوانین درج کئے ہیں جسکے مطالعہ سے اور جسپر عمل کرنے سے بہت فائدہ متصور ہے۔ اسکے بعد کہ کوئی اس کتاب کے

فوائد کو غور سے ملاحظہ کریں تو سوائے اُن امراض کی جو درج کتاب ہیں اور امراض صفراوی یا بلغمی یا سوداوی اچھی طرح سمجھہ سکتا ہے۔ ایک عورت کو دق ہو گئی تھی۔ حکیم صاحب نے قرص طباشیر کافوری پیسکر گلقند میں ملاکر کھلائی اور اوپر سے بکری کا دودھ مصری کے ساتھ نوش کرایا۔ اگر بخار خلطی دق کے ساتھ مرکب ہو تو گدھی کا دودھ اور عورت کا دودھ اور چھاچھہ وغیرہ جائز ہی نہیں بلکہ کسیقدر نافع ہے اور اگر یہ اسباب موجود نہ ہوں تو بالکل منع ہے۔ ایک جوان آدمی کو کثرت جماع اور ریاضت بدنی سے خلطی بخار مع دق کے ہو گیا تھا اور کبھی ایک دست کبھی دو دست برائے ہوتے تھے۔ حکیم صاحب نے گلو کا ست گاؤزبان کو کنار چینیا گوند طباشیر کیکڑا جلا ہوا۔ سب کو کوٹکر سفوف بنایا۔ اور ثابت بارتنگ ملاکر نہ ماشہ صبح پھنکا کر اوپر سے لعاب بہدانہ شیرہ خرفہ شیرہ خیارین عرقیات شربت خشخاش تخم ریحان چھڑک کر نوش کرایا اور اوسکے بعد ایسی دوائیاں جو مقویہ مسمنہ تھی دیگئیں۔ ایک حاملہ عورت کو جسکا صفراوی تری مزاج تھا اور جو غایت درجہ ضعیف و نحیف ہو رہی تھی اور جو کامل دو مہینے سے دق میں مبتلا تھی مطب میں آئی حکیم صاحب نے پہلے دن شیرہ ہندبانہ لعاب بہدانہ عرق مکوہ مصری خاکسی لکھکر دیا۔ دوسرے روز شیرہ خیارین زیادہ کیا اور خاکسی کی عوض اسبغول بڑھایا۔ تیسرے دن شیرہ عناب تخم کاسنی زیادہ کی ضعف تو غایت درجہ کو پہونچ چکا تھا اور دق کا آخر مرتبہ جسے مرتبہ ذبول کہتے ہیں قریب آگیا تھا۔ نبض بہی بہت دقیق اور سریع تھی نیز کھانا کھانے کے بعد خشک کھانسی اور نوازل کی ریزش حلق میں اُترتی معلوم ہوتی تھی اور جیسے عفنی بخار میں کیفیت ہوتی ہے موجود تھی تب حکیم صاحب نے مزاج کی ترطیب اور بخار کے تسکین کے لئے بکری کا دودھ پاؤ سیر مصری اور خاکسی کے ساتھ پلایا اور کئی روز تک قرص طباشیر پیسکر بکری کے دودھ میں نوش کرنے کا حکم فرمایا جس سے مرض مذکور کو بہت نفع ہوا۔ ایک چالیس برس کی عورت کو گرمی کے موسم میں تپ ہوئی ہر چند کہ مسہلات باردہ دیے گئے مگر مریضہ میں حرارت کے عوارض زیادہ ہوتے گئے چار مہینے کے بعد جب بخار میں غایت درجہ کی حرارت ہو گئی اور ضعف و نقاہت از حد بڑھ گیا تو شربت لطیف خال طیب بنفشہ آلو بخارا تخم کاسنی نیلوفر عرقیات خرفہ کا شیرہ شربت نیلوفر خاکسی جوش کر کے تجویز کی اور تین چار روز تک برابر اسیکا استعمال کرایا اسکے بعد پتلے دست بخار کے ساتھ لاحق ہوئی اور پاخانہ میں

کچھہ خون کی بھی آمیزش معلوم ہوئی اور اسہال کی وہ زیادتی کہ رات دن میں بارہ بارہ دست آنے لگے پھر ایک اور طبیب نے بارتنگ کا پانی شربت خانہ ساز حب الآس سرخ صندل انجبار جوش کر کے انار کا پانی اور مصری حل کر کے دستور کے موافق نوش کرایا اوپر سے بارتنگ بھی چھڑکی تھی اس سے ظاہر مرض کو بہت نفع ہوا یعنے رات دن میں صرف دو تین دست ہونے لگے مگر ضعف بدستور تھا اسکے بعد پھر اسہال کثرت سے ہوا اور ضعف اسدرجہ بڑھگیا کہ کسی چیز کو دیکھہ نہ سکتے تھے یعنے حس بصر بالکل جاتی رہی تب تو کبھی سفوف طین اور کبھی سفوف یہودی کبھی ایسے شربت جو دل و دماغ اور معدہ اور آنتوں کو تقویت دینے والی اور قابض تھے۔ استعمال کرائے گئے غذا کی یہ صورت ہوگئی کہ بارہ روز سے بجز ایک لقمہ کھچڑی کے اور کچھہ نہی اسکا یہ بھی ایک باعث تھا کہ اوسکا ایک جوان لڑکا مر گیا تھا جس کے غم میں ہمیشہ محزون اور مغموم رہتی تھی اسیطرح ایک اور شخص کو وسمہ قسم کے کہانے کی وجہہ سے تخمہ لاحق ہوا اور تخمہ کے علاج کے درمیان تپ بھی ہوگئی۔ حکیم صاحب نے خیارین کا شیرہ اور گلقند دیا جس سے بخار میں اور بھی سوزش اور احتراق پیدا ہوگیا۔ آخر کار رفتہ رفتہ بخار جاتا رہا اسیطرح ایک اور شخص کو حمی یومیہ مزاج کی حرارت اور لونگ بکثرت کہانے سے ہوگیا۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ فصد ہونی چاہیے تاکہ جگر اور احشار میں جو حرارت پیوست ہو گئی ہے نکلی اور عناب تہدانہ خبازی جوش کر کے صاف کریں اور شیرۂ ہندبانہ شربت بنفشہ خاکسی ڈالکر نوش کریں خبازی طبیعت کو نرم کرنیوالی اور گرم ادویہ کے ضرر اور لذع کو دفع کرنیوالی ہے۔ ایک شخص کو ٹھنڈے پانی سے نہانے کی وجہہ تپ اور زکام اور نزلہ نیز کہانسی ہوگئی تھی۔ حکیم صاحب نے فرمایا۔ یہ بخار استحصافی ہے عناب بہدانہ ملہٹی جوش کر کے مصری ڈالکر نوش کریں اس سے بدن کے مسام کی تفتیح اور نزلہ کا مادہ پک جاوے گا پھر بہت سہولت کے ساتھ اسکا ازالہ ہوجاوے گا۔ ایک تیرہ سالہ عورت کو مرکب تپ تھی یعنے صفرا اور بلغم سے۔ مگر بلغم پر کچھہ صفرا غالب تھا تمام رنگ زرد اور قارورہ بھی قدرے زردی مائل اور گاڑھا نارنجی معلوم ہوتا تھا۔ خریف کا موسم اور مادہ رگوں میں داخل اور پیوست ہوچکا تھا نیز خشک کہانسی اور نزلی مزاج رکھتی تھی۔ دودھ کے پینے سے عام ضرر پیدا ہوتا تھا۔ غرضکہ چھہ پہر برابر شدت سے بخار رہتا اور پسینا بھی آتا مگر بہت کم۔ حکیم صاحب نے

لعاب بہدانہ۔ شیرۂ مغز کدو شیرۂ ہندبانہ۔ دوسری روز شیرۂ کاہو شیرۂ خیارین کبھی شربت
بنفشہ شربت نیلوفر کے ساتھ نوش کرایا۔ تین دن کے بعد بخار کو کچھ تسکین ہوئی تو نقوع منضج
نزلہ دوگر ہوا الا یعنے عناب بہدانہ خطمی خبازی بنفشہ نیلوفر گاوزبان رات کو پانی میں بھگو کر صبحکو
مغز کدو شیرین کا شیرۂ نیلوفر کا شربت خاکسی ڈال کر دیا اور سہ پہر کو بخار کی تسکین کے واسطے
لعاب بہدانہ عرق مکوہ شربت نیلوفر خاکسی کی تبرید دی دو تین دن کے بعد نقوع مذکور میں
ملٹھی تخلیل نزلہ کیلئے زیادہ کی ایک مہینے میں تپ بالکل جاتی رہی مسہل موقوف ہو گئے پھر حکیم صاحب
نے فرمایا اگر عوارض مذکورہ کسی عورت کو لاحق ہوں اور یہی تدبیریں اوسکے ساتھ ہی کی گئی
ہوں جن سے اوسکا بخار جاتا رہے اور مسہلوں کے موقوف ہونیکے بعد خون حیض بکثرت جاری
ہو تو دم الاخوین آملہ کے مربے میں ملا کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول تناول کریں اوپر
سے تخم خرفہ کا شیرہ لعاب گل خطمی شیرہ بیخ الجبار شیرہ سونف خطائی شربت عناب داخل
کر کے بارتنگ کو چھڑک کر نوش کرائیں انشاء اللہ العزیز بہت جلد نفع پائیں۔ ایک شخصکو خلطی بخار
اور دقی تپ کا لگاؤ تین روز سے تھا جسقدر پانی پیتا تھا پیاس زائد لگتی تھی اور ہر وقت غنودگی
کا عالم رہتا تھا۔ گرمی کی فصل اور جوان عمر اور پیشاب پاخانہ بالکل بند تھا۔ حکیم صاحب نے
صورت دیکھکر فرمایا کہ صفرا کا انصباب (گرنا) معدہ پر شدت سے ہے اور طبیعت بالکل
عاصی اور عاجز ہے۔ مواد کو گو حرکت بھی ہے مگر ایک قسم کا انضغاط بھی حاصل ہے۔ اول
فصد باسلیق سے حاجت کے موافق خون لینا چاہئے پھر لعاب بہدانہ عرق کاسنی عرق نیلوفر
عرق بید سادہ گلاب شربت نیلوفر خاکسی کی تبرید نوش کریں اور دوسرے روز کی شام کو شیرہ
عناب شیرہ ہندبانہ شیرۂ کاہو عرقیات شربت بنفشہ خاکسی نوش کریں۔ دوسرے روز پاشویہ
اور سینگی لگائیں صحت ہوگئی۔ فائدہ۔ ایک جوان آدمی صفراوی بخار میں مبتلا تھا اور مادہ
کی غلیان اور جوش کی وجہ سے سوء تنفس بھی رکھتا تھا۔ حکیم صاحب نے نضج کا انتظار
نکر کے مادہ کی کمی کے لئے مسہل مبارک چوتھے ہی دن دیدیا صحت ہوگئی۔ ایک دبلے پتلے
آدمی کو بخار ہوگیا تھا نبض بھی دقیق اور ضعیف تھی متلی اور تشنگی بشدت حکیم صاحب نے
فرمایا خالص صفرا ہے۔ نزلہ اور کھانسی کا لگاؤ بھی نہیں ہے لعاب اسبغول شیرہ تخم کاسنی

سولف کے عرق میں ملا کر گلاب سکنجبین سادہ حل کر کی خاکسی چھڑک کر نوش کریں اور یکی نارنگی نوش کرنا مضائقہ نہیں بلکہ صفرا کو مفید واقع ہوگی۔ ایک لاغر منحنی شخصکو بخار تھا گو فصد کا محل تھا مگر استاد صاحب نے ضعف کی وجہ سی فصد کو منع فرمایا۔ اور گل بنفشہ گل سرخ عرق مکوہ میں جوش کر کی شیرۂ خیارین شربت بنفشہ خاکسی چھڑک کر دی۔ دوشنبہ کو لینے اوسکے دوسرے دن گل سرخ موقوف کر کے بہدانہ ملٹھی زیادہ کی اور شیرۂ خیارین شیرۂ ہندبانہ کی عوض شیرۂ کاہو بڑھایا اس سی کچھہ صحت ہو چلی تھی کہ دوسری طبیب نی فصد کرائی جس سی دفعۃً مر گیا پھر حکیم صاحب نے فرمایا صفراوی مزاج والے کی اگر رگیں اور شرائین خون سی خالی ہوں تو اوسکے لئے فصد مہلک ہے۔ **متفرق نسخے**۔ صفراوی بخار کے لئے **مجرب نسخہ**۔ آلو بخارا۔ عرق شاہترہ میں ملکر لعاب اسبغول مصری خاکسی ڈالکر نوش کریں **دوسرا مجرب نسخہ**۔ لیموں کی سکنجبین عرق مکوہ گلاب میں حل کر کے خاکسی چھڑک کر نوش کریں۔ **دوسرا نسخہ** املتاس ترنجبین آلو بخارا گلقند سولف کے عرق شاہترہ کے عرق مکوہ کے عرق میں حل کر کی روغن بادام داخل کر کی نوش کریں اور دن کو تو غذا صرف چنے کا پانی اور شام کو کھچڑی ہونی مناسب ہے۔ مگر اول کی دوپہر تک پانی کے قائم مقام عرق شاہترہ عرق کاسنی اور جو جو اسکے مناسب ہے ہیں **دوسرا نسخہ** املتاس آملی سفید شکر پانی یا عرق شاہترہ میں حل کر کے روغن بادام یا روغن کدو میں داخل کر کے نوش کریں **دوسرا نسخہ** لیموں کا شربت عرق شاہترہ گلاب کیوڑہ نوش کریں۔ ایک شخص کو مراقی بخار باری کی طور پر آتا تھا اور مونھہ سے رطوبت نزلہ کی وجہ سے بہتی تھی حکیم صاحب نے فرمایا گل بنفشہ نیلوفر مکوہ تخم کاسنی بیخ کاسنی کا پوست بیخ بادیان مویز منقی خطمی خبازی گاؤزبان ملٹھی آملی ہشت کو پانی میں تر کر کے علی الصباح صاف کریں اور آفتابی گلقند میں حل کر کی نوش کریں **فائدہ** اگر خشک مزاج والوں کو تھوڑی سی بخار میں ایسا حرارت کا جوش ہوتا ہے کہ منہہ سے لعاب بکثرت جاری رہتا ہے پس یہ لعاب کا بہنا اس امر کی صاف دلیل ہے کہ فضلیہ رطوبات بدن میں بکثرت موجود ہیں اور حرارت غریبہ اوسے بہا کر مونھہ کی طرف سے نکال رہی ہی بلکہ کبھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ باوجودیکہ حرارت بشدت موجود ہے اور پانی کی مطلق خواہش نہیں پیاس کا بالکل پتہ نہیں تو اوسکی وجہ کہ رطوبات فضلیہ خود متصرف ہے اور پانی کی جگہ وہ ہی تسکین دیتی ہے۔ چونکہ

وقت ذوبان کا خوف ہی لہذا تبریدات کا استعمال کرانا واجب کیا بلکہ فرض ہے۔ بعض ناقص طبیب صرف
اس گمان پر کہ رطوبت کا سیلان ہے اور یہ برودت کی دلیل ہے تو مریض کو گرم دوائیں کھلا پلا کر ہلاکت
کے محل میں ڈال دیتے ہیں۔ ایک عراقی جوان کو بخار کی حالت میں تبریدات معمولہ دیکر تین مسہلوں کے بعد . . .
مفارقت نکی بٹ کاسنی کا پانی شیرۂ خیارین شیرۂ خرفہ شربت بزوری وغیرہ کا استعمال کرایا، اس سے
اتنا ہوا کہ کبھی تو بالکل بخار ہوتا ہی نہ تھا اور اگر ہوتا بھی تو کم اور تھوڑا ہوتا۔ انجام کار رفتہ رفتہ
مزمن اور بڑا بخار ہو گیا اور دو مہینہ برابر لگاتار آتا رہا اور اکثر گرمی سے کبھی لرزہ کے ساتھ ہوتا رہا تب
حکیم صاحب نے تنبلوچن وغیرہ کی ٹکیاں اور مناسب مناسب شیرہ پندرہ روز تک پلائی اور چوتھے
مسہل کا ارادہ کیا لیکن ابھی تک مسہل کی تجویز ہی تھی کہ ایکدن کھانا معدہ میں دیر کر اوترا جس سے
تمام شب بیداری اور بیخوابی میں گذرے صبح گلقند اور سکنجبین دیکر علاج کی ابتدا اسطرح سے کی
لعاب بہدانہ کاہو کا شیرہ ہندبانہ کا شیرہ شربت بنفشہ خاکسی پہلے دن دی گئی اور چھ دن کے بعد
یہ نقوع خطمی کاسنی گاؤزبان خیارین عناب نیلوفر بنفشہ سپستاں آلوبخارا وغیرہ دیا اور اول
مسہل میں تو صرف املتاس اور دوسرے مسہل میں ترنجبین اور آخر میں سنا مکی گل سرخ زیادہ کی
روغن بادام بھی ڈالا گیا جس سے خوب عمل ہوا اب بخار لرزہ کے واسطے اور متلی اور منہ کی رطوبت
کے لئے زرشک آلوبخارا مویز منقی کاسنی سبکو کوٹ کر عرق گاؤزبان عرق کاسنی عرق مکوہ میں
تر کرکے صبحکو ملکر صاف کریں اور خرفہ کا شیرہ خیارین کا شیرہ شربت بزوری خاکسی چھڑک کر دیا چوتھے
مسہل میں دو مہینے کے بعد طبیعت کو کچھ قرار آیا حکیم نے فرمایا چونکہ بخار صفرا اور بلغم سے مرکب ہے
اگر املی کا مربی خشکہ کے ساتھ یا گوشت کے شوربے یا مونگ کی دال کے ساتھ نوش کریں تو مناسب ہے اور کبھی
کبھی لوبی وغیرہ کا استعمال اچھا ہے۔ ایک جوان آدمی بیس سالہ کو نزلہ کی حرارت کیوجہ سے
بخار تھا حکیم صاحب نی سوداوی یبوست کے دور کرنے کے لئے گائے کا تازہ دودھ اور خاکسی کی
مداومت کرائی مگر آخر خریف کے موسم میں دردسر قے اور صفراوی تپ، اور قارورہ نارنجی ہو گیا
آپنے خاکسی عرق مکوہ اور گلاب میں نیم گرم کرکے سادہ سکنجبین داخل کرکے نوش کرایا اور دوسرے
روز شیرۂ ہندبانہ زیادہ کیا۔ ایک شخصکو جو پیشانی پر چوٹ کے پہونچنے سے سخت بخار ہوا اور پہلو
تک خاصا ورم ہو گیا حکیم صاحب نے دونو کانوں اور گدی پر جونک لگائیں اور رسوت گیرو کا سبز

وہیدنہ کے پانی میں لیپ کیا پھر عناب گل بنفشہ عرق شاہترہ عرق مکوہ میں جوش کرکے شیرہ خیارین شیرہ کاہو شربت بنفشہ خاکسی ڈالکر نوش کرنیکو کہا چونکہ نضج مادہ منظور تھا لہذا جب تپ میں کمی ہوئی تو شیرہ جات میں تبدیلی کی کبھی خیارین شیرہ ہندبانہ اور کبھی کاہو کی جگہ تازہ کاسنی اور کبھی خیارین اور کاہو دیا گیا پھر نسخہ میں اجزا کم کرنے شروع کیے مثلاً پہلے گل بنفشہ موقوف کردیگئی بخار بالکل جاتا رہا مگر کچھہ دردسر اور بخارات کا صعود باقی تھا اب شیرہ کاہو شیرہ ہندبانہ مصری اسبغول کا استعمال کرایا دوسرے روز کاہو کی عوض خیارین اور ہندبانہ کے بدلے خرفہ کا شیرہ بڑھایا گیا بالکل صحت ہوگئی۔ ایک جوان شخص کو پورے تین سال سے صفراوی بخار آتا تھا قارورہ نارنجی رنگ اور ضعف بکثرت تھا اور بخار کی گرمی سے موہنہ خشک اور اشتہا ساقط تھی۔ حکیم صاحب نے خاکسی عرق شاہترہ اور گلاب میں نیم گرم کرکے ہندبانہ کا شیرہ شربت نیلوفر داخل کرکے نوش کرایا اور غذا دونوں وقت صرف آشجو کہلائی جاتی تھی اور موہنہ کی خشکی کے وقت تھوڑا سا گلاب دیا جاتا تھا پھر عناب ہندبانہ عرق شاہترہ میں ملکر صاف کیا اور شیرہ ہندبانہ شیرہ مغز کدو شربت نیلوفر خاکسی ڈال کر نوش کرایا اسکے بعد مرض کی زیادتی اور اعراض لاحقہ کے مقدار اجزا بڑھائے گئے اور غذا قلیہ توری خشک ضعف کی وجہ سے تجویز فرمائی گئی لیکن قلیہ کی گرمی کی سبب سے بحران کے دن مرض میں زیادتی اور ایک قسم کی کوفت اور بدن میں خشکی اور تپ کے اعراض زیادہ لاحق ہوئے اس سے پہلے آشجو طبیعت کو زیادہ موافق تھی اور پیاس بھی کم کم رہتی تھی اب ہر دن تھوڑی تھوڑی اجابت ہوتی تھی پھر چھٹے ساتویں روز پانچ چھہ مرتبہ پاخانہ ہوا مگر خون آلود اور سدے فضلہ بلغم کے ساتھ سرخ رنگ پچش کی طرح نکلے اور جسوقت اجابت آنیکا وقت قریب ہوتا تو نہایت سوزش اور گھبراہٹ پیدا ہوتی اور سر میں ایک قسم کی گرانی بھی معلوم ہوتی تھی حکیم صاحب نے عناب کی عوض جو مغلظ تھی گل خطمی کہ مرض بواسیر کے لئے مخصوص ہے زیادہ کی اور شیرہ تخم کاسنی جو سدوں کے کھولنے میں مفید اور مجرب ہے زیادہ کی اور بہدانہ کے بدلے جو مغلظ تھا شیرہ ہندبانہ زیادہ کیا۔ دو تین روز تک اس نسخہ کا استعمال کرایا۔ اسکے بعد تپ بھی کم ہوئی۔ اور ایکدو دفعہ اجابت ہوئی جن میں چند قطرہ بلغم سرخ رنگ آئی مگر پاخانہ آنے وقت وہی کرب و بے قراری تھی آنتوں اور مقعد میں کچھہ درد بھی معلوم ہوتا تہا جیسے پچش میں ہوتا ہے اور جبتک اچھی خاصی قوت کا خرچ نہ ہوتا اور

مروڑ اور آنتوں میں درد ہو لیتا اجابت ہوتی اس حال کو ملاحظہ فرما کر کہا یہ مقدمہ اور اثر بواسیر کا معلوم ہوتا ہے۔ کل مسہل موقوف کر دینا چاہئے۔ اور ایسے اخراجس ہی تپ میں تسکین اور بواسیر میں تفتیح پیدا ہو دینی مناسب معلوم ہوتے ہیں مثلاً گل خطمی عرق شاہترہ میں ملکر صاف کریں اور شیرۂ تخم خیارین شربت بنفشہ ڈالکر نوش کریں دوسرے روز دست ہونگے اور نویں دن لعاب اسبغول بڑھایا جاوے اور شیرۂ خیارین کی عوض سونف کا شیرہ شربت نیلوفر خاکسی دیا۔ اسکے دو دن بعد بخار کی رعایت کے لئے سونف اور شیرہ ہندبانہ شیرۂ سونف شربت نیلوفر خاکسی زیادہ کریں۔ مگر دوسرے روز اس شیرۂ ہندبانہ اور شیرۂ خیارین کو موقوف کر دیں اور سولہویں دن اگر بواسیر کی حرکت بھی ساکن ہو تو مسہل مبارک جسمیں املتاس آلو بخارا ترنجبین گلقند عرق شاہترہ روغن گاؤ وغیرہ ہو نوش کریں اور غذا دو پہر تک تو صرف چنے کا پانی۔ اور پانی کی جگہ عرق شاہترہ اور شام کو ملائم کھچڑی پھر مریض نے بیان کیا کہ مسہل کے بعد آدھے دن تک تو مناسب اور اچھا عمل رہا مگر سہ پہر کو بواسیری حرکت ظاہر ہوئی اور دست میں وہی فضلہ بلغم اور خون آمیز ایک دو دام آیا اسکے بعد فرمایا اب وہ نسخہ جس سے تپ اور بواسیر کی تسکین ہو دیں مثلاً گل خطمی بہدانہ عرق شاہترہ میں ملکر شیرۂ مغز کدو شیریں ہندبانہ مصری اسبغول چھڑک کر نوش کریں۔ دوسرے روز عرق شاہترہ کی جگہ عرق مکوہ اور شیرۂ خرفہ زیادہ کیا جاوے اسکے بعد بھی پھر ایک دست پیچش کے ساتھ جس میں ایکدو قطرے خالص خون کے تھے مع آنتوں کے درد اور مقعد کے درد اور پیچ سے آیا اس سے علاوہ آنکھوں کے آگے اندھیرا اور حواس میں تکدر اور عسر حرکت پیدا ہوگی بیدار اور ضعف دماغ اور تمام ہاتھ پاؤں کے پٹھوں میں کشیدگی اور تمدد محسوس ہوتا تھا اور تشنج کی وجہ سے اعضا کو موڑنا سخت دشوار معلوم ہوتا تھا گویا پٹھے حرکت کرنے سے بالکل بیکار ہو گئے اور ہر وقت غشی کی سی حالت رہنے لگی حکیم صاحب نے یہ عوارض ملاحظہ فرما کر لعاب اسبغول شیرۂ تخم کاہو شیرۂ ہندبانہ مصری اسبغول چھڑک کر نوش کرنے کا حکم فرمایا اور کہا پیچش تو بواسیری حرکت سے ہے اور پٹھوں کی کشیدگی سوداوی اور مراقی خون کے بخارات سے اور غشی کی وجہ ہے کہ کچا بلغم فم معدہ پر لپٹ جاتا ہے اور ابخرہ لطیفہ کو مانع ہوتا ہے صبحکو نسخہ مذکورہ نوش کرو اور شام کے لئے لعاب بہدانہ عرق مکوہ شربت نیلوفر تجویز کر کے عمل میں لاؤ اسکے دوسرے روز مریض کی

پھر وہی کیفیت ہوگئی اعضا کا کہولنا سخت مشکل ہوگیا۔ ہاتہ کی اونگلیوں کی ہتھی اور پاؤں اور پنڈلی کے
عصبے کہولتے میں ایسے معلوم ہوتے تھے کہ کشیدگی کے سبب گویا ٹوٹے جاتے ہیں جس سے بیٹھنے اُٹھنے
میں سخت تکلیف ہوتی تہی۔ نیز دماغ میں یبوست اور خشکی اسدرجہ ہوگئی کہ جبتک لڑکی کے دودہ کی
مالش نہ ہویا ٹپکا یا نجاوی نیند آنے محال کتفین یعنے دونوں مونڈہوں میں ایک عجیب طرحکی سوزش
اور جبین ڈہڈی سے گردن تک تمام مواضع حرام مغز میں ایسی سوزش محسوس ہوتی تھی جیسے مرقیو
کو ہوتی ہے۔ تب حکیم صاحب نے یہ نسخہ لکھکر دیا خیارین کا شیرہ خشخاش کا شیرہ لعاب بہدانہ عرق نبات
شربت انار شیریں خاکسی اس کے پیتے ہی چار پانچ ایسے بدبو کے دست ہوئے کہ ناک ندی جاتی
تہی اور اجابت کے وقت زیرناف درد اور پیچ بہی ہوا اسوقت خفیف تپ بہی ہی تہی۔ مریض
زیادتی اسہال اور غذا نہونیکے سبب سے نیز بخار کے ایک عرصہ تک رہنے اور ادرار بکثرت ہونے
لعاب مونہہ سے جانے کی وجہ سے ہیبی تشنج کا پورا خوف رکھتا تھا۔ حکیم صاحب نے فرمایا کچہہ
اندیشہ نہ کرو اب اچھی ہوئی جاتی ہو آج سہ پہر کو لعاب اسپغول عرق شاہترہ کیوڑہ شربت نیلوفر
دل کی تقویت اور تفریح کے لئے نوش کرو۔ اسکے بعد بخارات کے صعود کے لئے جو پٹھوں کی کشیدگی
اور تشنج کا باعث ہے اور مادہ سوداوی جسکے سبب سے قراقر اور پیچ کے ساتہ دو تین قطرے
خاکستر جیسے آتے ہیں تدبیر کی جاویگی اگر مادہ کا بقیہ معلوم ہوگا تو چوتھا مسہل اور دینا پڑے گا تاکہ
مواد سب نکلجاوے اور عسر الحرکت بکقلم جاتی رہی۔ بالفعل تخم کاہو شیرہ خیارین مصرے اسپغول
چھڑک کر نوش کرو اس سے تسکین مواد خوب ہوگی۔ مسہل کے بعد یہ تبرید دینی چاہئے لعاب بہدانہ
سونف کا شیرہ خیارین کا شیرہ شربت نیلوفر اسپغول۔ جب مسہل سے فراغت ہوئی تو ناک
میں خشکی اور کچہہ بدن میں حرارت اور پیاس اور کثرت لعاب دہن وغیرہ عوارض باقی رہے
حکیم صاحب نے فرمایا ظاہر ہیں یہ مراق کا لگاؤ معلوم ہوتا ہے اب شربت انار عرق مکوہ اور شام
کو لعاب اسپغول عرق شاہترہ شربت نیلوفر خاکسی نوش کرو اور دوسرے دن کی صبح کو لعاب
بہدانہ شیرہ خرفہ شیرہ گوکہرو نوش کرو اس سے اُن رطوبات کا ادرار ہوجاوے گا جو مسہل کے
بعد باقی رہے ہیں اور کبھی کبھی سونف کا شیرہ کاسنی کا شیرہ گلقند خاکسی کا استعمال کیا کریں
مگر اب تیسرے دن آنولہ کا مربی یا ہڑ کا مربی چاندی کے ورق میں لپیٹ کر نوش کرو خدا چاہے تو

جملہ عوارض سی صحیح و سالم ہو جاؤ گے **فائدہ** نزلی بخار میں دماغ کی تقویت کے لئے چند بادام کا شیرہ نوش کرنا مضر نہیں ہے۔ ایک جوان آدمی کو سخت بخار تھا سر اور سینہ میں ایک اس قسم کی طپش تھی کہ اوپر سے بدن چھونے میں گرمی معلوم ہوتی تھی۔ مادہ نزلی کے حدت سے تمام بدن گرم معلوم ہوتا تھا۔ حکیم صاحب نے فرمایا گدی پر پچھنے لگائیں اور عناب آلوبخارا جوش کرکے کاسنی کا شیرہ شربت نیلوفر خاکسی نوش کریں چونکہ بخار نزلہ کی وجہ سے تھا اسوجہ سے پچھنے لگائے گئے ورنہ اسوقت فصد ہونی مناسب تھی **فائدہ** ایک شخص کو جسے نزلی بخار تھا حکیم صاحب نے شیرجات کی تبرید دی مگر فائدہ نہ ہوا اور نزلہ اور درد سر ظاہر ہوا آپ نے طبیخ کا ارشاد فرمایا کیونکہ نزلی مزاج کو اکثر وقت طبیخ ہی موافق ہوتا ہے اور دوسرے شخص جسے یہی بخار تھا طبیخ مفید نہ ہوا اوسے شیرہ جات کی تبرید دیگئی اور وہ اسی سے اچھا ہو گیا۔

ایک جوان شخص صفراوی اور نزلی مزاج کو گرم موسم میں تپ ہوئی آپنے معمول کے موافق منضج اور مسہل دئے تندرست ہو گیا مگر تندرست ہونے ہی کھی کا بکثرت استعمال کیا اور کبھی کچا بھی کھایا اس سی پھر بخار ہوا قارورہ نارنجی رنگ تھا اور اوسمیں رسوب اور چکنائے نہ نشین تھی۔ پیشاب کرتے وقت درد بھی معلوم ہوتا تھا۔ حکیم صاحب نے اوسوقت پہلے تجویز ہضم کے اجزا لکھے۔ پھر منضجات جیسے تھدانہ ملٹھی جوش کرکے شیرہ ہندبانہ شربت نیلوفر خاکسی پھر عناب تھدانہ ملٹھی جوش کرکے شیرہ ہندبانہ شربت بنفشہ خاکسی دی کر مسہل جن میں نزلہ کی بھی رعایت تجویز دئے چونکہ مزاج میں ایک عجیب قسم کا ضعف تھا بدین وجہہ تیسرا مسہل کچھ توقف کرکے دیا اور تین مسہلوں سے نجات ہو گئی۔ ایک بوڑھے شخص کو جسکا اصلی مزاج دموی اور صفراوی تھا بخار آیا۔ حکیم صاحب نے اجزا مسکنہ جیسے لعاب بہدانہ وغیرہ دیا اور پانچویں دن جو درحقیقت بحران کا دن تھا مریض کو خونی اسہال ہوا اور جگر کی طرف سے حاد خلط آنتوں پر آپڑا خون میں غایت درجہ کی سوزش اور التہاب تھا۔ اوسوقت کبدی اسہال کا گمان ہوا لہذا قرص کہربا خمیرہ صندل میں ملاکر اول دن کھلایا اور دوسرے دن بھی قرص گلقند میں ملاکر تناول کرایا اوپر سے خرفہ کا شیرہ تخم انجبار کا شیرہ لعاب ریشہ خطمی چاروں تخم زہر مہرہ داخل کرکے نوش کرایا اور فرمایا اسکے بعد دو نسخہ

جس سے مواد میں تغلیظ یعنے گاڑھاپن اور حبس خون اور معدہ کی تقویت جگر کی صلاحیت طبیعت میں قبض مع النضج کو متضمن ہو استعمال کریں اور آب بارتنگ شیرۂ حب الآس زہر مہرہ کہ خون کو بند کرنے اور دل کو تقویت دینے میں نوش کریں اور دوسرے روز نفخ اور تفتیح سدد کے لئے ریشہ خطمی بہدانہ جوش کرکے صاف کریں پھر شیرۂ بیخ انجبار شیرۂ کاہو شیرۂ طراثیث شیریں چاروں تخم روغن بادام میں چرب کرکے دیا قوزہ داخل کرکے زہر مہرہ دم الاخوین کہربا تبسد جلا ہوا پیسکر چھڑک کر نوش کریں کیونکہ زہر مہرہ دل کو تقویت دیتی ہے اور طراثیث ہر موضع کا خون بند کر دیتا ہے اور چاروں تخم آنتوں میں چکناپن پیدا کرتے ہیں پیچش کے وقت چاروں تخموں کا اسیواسطے استعمال کراتے ہیں کہ آنتوں سے مادہ پھسلا کر بسہولت خارج کر دے اسکے بعد طبیب شریف خاں نے غلطی سے بنفشہ کا طبیخ دیدیا جس سے تھوڑی دیر میں مر گیا۔ ایک جوان شخصکو فصل ربیع کی ابتدا میں خون کی غلیان اور جوش کی وجہ سے سخت بخار ہوا اور تلوؤں میں گرمی اور سوزش بکثرت معلوم ہوتی تھی حکیم صاحب نے عناب شاہترہ عرق شاہترہ میں جوش دیکر شیرۂ تخم خیارین شربت نیلوفر خاکسی نوش کرائی اسکے استعمال سے چندروز میں اچھا ہو گیا۔ اگر دموی بخار ہو اور قارورہ کبوتر کے رنگ جیسا سرخ ہو۔ نیز مثانہ میں درد اور ورم ہو تو فصد کرکے لعاب اسبغول شیرۂ کاہو شیرۂ خیارین عرق شاہترہ اور گلاب میں حل کرکے شربت لیمو خاکسی داخل کرکے نوش کریں اور دوسرے روز آلو بخارا زیادہ کریں پھر اگر ضرورت ہو تو املتاس کا مسہل مبارک نوش کریں اور اگر اسحالت میں پیشاب رک رک کر آتا ہو تو سبز کدو کو پختہ کرکے روغن گل میں ملائیں اور ٹکیہ بنا کر مثانہ کی جگہ رکھیں۔ ایک نو سالہ بچے کو بخار اور پیشاب میں سوزش تھی۔ حکیم صاحب نے عناب بہدانہ جوش کرکے شیرۂ خیارین شیرۂ کوکھرو شربت نیلوفر خاکسی دیا دوسرے روز ملٹھی گل بنفشہ بڑھائی۔ ایک شخصکو استفراغ کے بعد تپ ہوئی اور خون کے غلبہ کیوجہ سے سوزش معلوم ہوتی تھی اسکے واسطے لعاب بہدانہ شیرۂ عناب عرقیات شربت بنفشہ خاکسی تجویز کی اور سہ پہر کے واسطے لعاب بہدانہ عرقیات شربت نیلوفر خاکسی۔ ایک جوان شخص کے بخار کی حالت میں منہہ میں سوزش پیشاب میں حبس۔ اور پیشاب آتے وقت غشی اور بیخبری تھی۔ حکیم صاحب نے فرمایا طبیعت متوجہ مرض ہے۔ اور مثانہ طبیعت کی اعانت کے در پے ہے۔ اسیوجہ سے ادرار ہے بالفعل شیرۂ کاسنی

شیرۂ تخم کرفس عرق مکوہ عرق شاہترہ گلاب شربت بزوری شربت بنفشہ خاکسی دیجاوے۔ **فائدہ**
دموی بخار میں بشرط زیادتی خون فصد واجب ہے اگر تمام اخلاط مساوات کے درجے میں ہیں مگر کسی قدر
اونمیں امتلا بھی ہو تو اوسوقت تمام اخلاط کے نکالنے کے لئے ایسی فصد کرنی چاہیئے جس میں سب
خلط نکلیں اگر زائد ضرورت ہو تو تب فصد کریں ورنہ واجب نہیں ہے البتہ جسوقت اخلاط اور امتلا میں
کمی ہو تب فصد بالکل ممنوع ہو خاصکر صفراوی مادہ کی زیادتی کے وقت کیونکہ صفرا کے غلبہ سے
فصد کرنا جملہ امراض صفراوی اور یبوست کا پیدا کرنا ہو اسوقت بھول کر فصد نکریں اسیطرح
دموی حمی میں زائد تبرید دینی امراض بلغمی اور لیس غش کا پیدا کرنا ہے ہاں صفراوی تپ میں دس دن
گذر جانے کے بعد نقوع یا طبیخ منضج دینا درست ہے مگر صفراوی تپ کے مسہل اول میں تمسنار
ہندی ہرگز نہ دینی چاہیئے البتہ چودہ ۱۴ دن کے بعد کہ بحران قوی کا زمانہ ہے دینا جائز ہے اور بعضے
اطبا کہتے ہیں کہ جبتک صفرا کو سکون نہو اوسوقت تک تمسنار ہندی کا استعمال نکریں اور اگر خالص
نہیں ہو بلکہ قدرے بلغم کی بھی اوسمیں آمیزش ہو تو بلغم وصفرا کی اصلاح اور زیادتی خون کے واسطے
فصد بھی جائز ہے اسیطرح جو حمی بلغمی ہو اور رگوں میں مادہ نفوذ کر گیا ہو نیز ہمیشہ اور دائم رہتا ہو
تو بھی فصد جائز ہے۔ ایک جوان عورت کو تپ کہنہ تھا حکیم صاحب نے اول اول عفنی بخار کی تدبیر
کی پھر آپکو دق کا وہم ہوا تو معمول قرص اور شیرجات اور لعابات اور کدو کے پانی وغیرہ کا استعمال
کرایا نجات پائی آخر وقت میں یہ نسخہ لکھکر دیا عناب بنفشہ سپستاں جوش کرکے شیرہ مغز کدو شیرۂ
خیارین شربت بنفشہ خاکسی پھر عناب بہدانہ خبازی تخم خربوزہ تخم کشوث جوش کرکے شربت
نیلوفر وغیرہ مگر چند روز کے بعد پھر تپ ہوئی اور رنگین نارنجی قارورہ جو نہایت گاڑھا تھا ہوا
بخارات دماغ کو پہونچتے تھے جس سے حس سامعہ بالکل بیکار ہوگئی تب آپنے فرمایا لڑکی کا دودھ
کان میں ڈالیں اسکے بعد زبان بھی بند ہوگئی اور آنکھ کھل نہ سکتی تھی اکثر وقت غشیے بھی رہنے لگے۔
آپنے فرمایا سرسام معلوم ہوتا ہے اسکی روح دماغ میں بند ہوگئی ہو مرغ کا تاج جو سرسام
میں معمول ہے عمل میں لاو۔ ایک عورت کو پرانا بخار تھا جو طبیب دیکھتا تھا سل اور دق کا وہم کرتا
تھا قارورہ کبھی تو مائی رقیق بے نضج اور کبھی زردی مائل چمکدار ہوتا تھا حکیم صاحب نے فرمایا
خاکسی عرق مکوہ اور کیوڑہ میں گرم کرکے شیرۂ ملہٹی شیرہ تخم کاسنی مصری نوش کریں۔ دو سرے روز

شیرۂ تخم خیارین شیرۂ تخم خربوزہ۔ سدوں کے کھلنے اور جگر اور عروق و ماساریقا سے مادہ کے تنقیہ کے لئے نوش کریں پھر گل بنفشہ ملیٹھی جوش کرکے شیرۂ تخم خیارین شربت بزوری خاکسی چھڑک کر تناول کا حکم فرمایا اور کہا بلغمی مادہ کے پکانے کے لئے جسوقت قارورہ میں نضج اور پختگی معلوم ہو تو یہی نسخہ مفید ہو سکتا ہے اور خاکسی جوش کرکے ایسے بخاروں میں دینا نافع ہے جن میں مادہ اور بخار رگوں میں داخل ہو گیا ہو اور عرقیات لطافت اور رقت کے لئے مخصوص ہیں اگر پرانا بخار مسہل کے بعد بھی مفارقت نہ کرے تو خاکسی کو عرق مکوہ میں ایک خفیف سا جوش دیکر ٹھنڈا کر لیں اور شربت بزوری داخل کرکے نوش کریں۔ ایک عورت کو بلغمی بخار جاڑے کے موسم میں تھا آپنے فرمایا طبیخ معہ ان شیروں کے جن سے بالفعل تسکین ہو تناول کرنی چاہیئیں۔ مریضہ نے کہا پیٹ میں ایک سخت گرہ سی معلوم ہوتی ہے فرمایا غلیظ ریاح کیوجہ سے ہے۔ عناب گل بنفشہ گل سرخ کاسنی سونف جوش کرکے گلقند آفتابی داخل کرکے نوش کرو اگر دوسرے روز بھی نفخ بدستور رہے تو شربت دینار داخل کرنا نفخ جاتا رہے گا اور سہ پہر کو سناء مکی اور گلقند نوش کرو اور چوتھے دن اگر بخار جاتا رہے تو قبض کے رفع کے واسطے بنفشہ کا سفوف مصری داخل کرکے پھانکو اسکے بعد آپنے فرمایا تپ کی ابتدا میں ہر قسم کی تحریک ممنوع ہے اگر زائد ضرورت تحریک کی ہو اور مریض کی ہلاکت کا وہم ہو جاوے تو اوسوقت خفیف ملینات اور ایسے اجزا جو مادہ میں کمی پیدا کریں اور اوسمیں چیپ پیدا کرکے اوسکے موضع سے پھیلا کر نکالدیں جائز ہیں لیکن آٹھ دن سے پہلے نہیں نویں یا دسویں دن دیں۔ ہاں بخار کے دوسری تیسرے دن تسکین کے لئے معمولی تبرید دیں اور تخم تربوز کا شیرہ خیارین کا شیرہ کاہو کا شیرہ دیں اور یہ ہی تبرید آٹھویں اور دسویں دن دینا مناسب ہے۔ پھر بارھویں دن بے کھٹکے مسہل دی فضل خدا سے نجات پائیں ایک عورت نزلی مزاج کو مرکب بخار تھا اور قارورہ نارنجی مکدر غلیظ حکیم صاحب نے فرمایا حرارت نے اپنا پورا پورا اثر بلغم میں کرلیا ہے اور اوسمیں ایک قسم کی سڑاند پیدا کر دی ہے پہلے تو صفرا کی حدت اور حرارت کی تسکین کرنی چاہیئے پھر عوارض کی کمی اور طبیعت کے سکون کے بعد منضج بلغم دینا چاہیئے کیونکہ تسکین حرارت سے پہلے اگر منضج دیجاوے اور منضج میں اکثر گرم اجزا ہوتے ہی ہیں تو اوسوقت مادہ میں زیادتی اور حرارت میں کثرت اور تپ میں سوزش اور قلق و اضطراب زیادہ ہو جاوے گا۔ لہذا بالفعل یہ نسخہ لکھکر دینا چاہیئے۔ گل بنفشہ

بہیدانہ خشک زوفا سبکو پانی میں تر کرکے صبحکو شیرہ خیارین مصری خاکسی ڈالکر نوش کریں - ایک عورتکو
بخار اور کہانسی اسدرجہ تہی کہ کہانستے وقت بے چین ہوجاتی اور بلغم بکثرت نکلتا قارورہ غلیظ
ملکدر رہتا تہا آپنے فرمایا ملہٹی دارچینی مویز منقی سونف کے عرق میں جوش کرکے شربت بنفشہ خاکسی
ڈالکر نوش کریں بخار نزلہ کی وجہ سے عارض ہوئی تہی اصل مرض نہ تہا لہذا دارچینی جو فضلی رطوبات
کے خشک کرنے میں اکسیر اور نزلی کہانسی اور رطوبی دمے اور دماغ کو مقوی ہے دی گئی - اگر
پرانا بخار دق اور سل کے مشابہ ہو تو گاوزبان ملہٹی تمہنراج جوش کرکے شیرہ خیارین عرق مکوہ
شربت بزوری اور شربت دیاقوزہ حل کرکے خاکسی ڈالکر نوش کریں اور شام کے واسطے
دیاقوزہ عرق مکوہ دیں دو تین روز تبدل و تغیر کے ساتہ اسی نسخہ کا استعمال کریں اور دوسرے
طبیخ میں خیارین کی عوض شیرہ ہندبانہ زیادہ کریں - اگر اس سے حال بدستور رہے تو طبیخ موقوف
کرکے تبرید دیں چنانچہ یہ تبرید اس مرض کے لئے مجرب ہے - ملہٹی کا شیرہ خطمی کا شیرہ خیارین
کا شیرہ سونف کا شیرہ عرق مکوہ شربت بنفشہ یا شربت بزوری اور سہ پہر کو یہ سفوف دیں -
گلو کا ست - بنسلوچن کو لگٹہ دانہ ہیل فلفدراز مصری - سب کو پیکر عرق مکوہ میں پہانکیں اوسکے
بعد گلو کا ست بنسلوچن مغز کنولگٹہ دانہ ہیل دار فلفل نانخواہ سبکو پیکر اول تناول کریں اوپر سے
شیرہ ملہٹی عرق مکوہ اور مصری داخل کرکے نوش کریں اگر اسوقت کسی نشے کی چیز خاصکر بہنگ پینے کا
معتاد ہو تو اوس سے باز رہنا دوگنا مرض کرتا ہے یعنے مرض کی حالت میں اوسے ترک نکریں صحت کے
بعد آہستہ آہستہ چہوڑ دیں - دوسرے روز ملہٹی کی عوض سونف کا شیرہ مکوہ کا شیرہ زیادہ
کریں اور سفوف میں سنبل الطیب بڑہاویں اسکے بعد اگر طبیعت کچہہ اصلاح پیدا کرلائے تو سفوف
کا نسخہ مع اون اجزا کے جو گرم اور مقوی ہوں نیز اون میں تفتیح وغیرہ بہی ہو ملاکر نوش کریں
مثلاً دار فلفل تین عدد نانخواہ دو دانہ مغز کنولگٹہ ملہٹی ریوند چینی مکوہ پیکر گلقند میں ملاکر
اول کہائیں اوپر سے عرق مکوہ عرق سونف نوش کریں غذا صرف کہچڑی کہائیں - ایک عورت کو
پرانا بخار اور کہانسی تہی - بدن نہایت لاغر اور دبلا - ظاہر میں دق معلوم ہوتی تہی استاد صاحب
نے نبض ملاحظہ کرکے فرمایا - نبض میں دل کی جانب سے سختی معلوم ہوتی ہے اور جگر کی جانب میں
ملائمت بہی ہے - اس سے بخارات پر دلیل ہوسکتی ہے ظاہرا مادہ رگوں میں معلوم ہوتا ہے یا موافق

غذاؤں اور جید ہضم کی نہ ہونے سے مرض مستحکم ہوگیا ہے اللہ پر بھروسہ کرکے فصد کرنا چاہیئے۔ فضل الٰہی
سے ادنیٰ تحریک کی وجہ سے طبیعت نجات پائے گی۔ ایک لاغر البدن آدمی پرانا بخار رکھتا تھا اطبار معاصرین
نے قرص کافور معہ تبریدات اور شیرہ جات کے دیئے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا اور عاجز ہوکر استاد صاحب
کی طرف رجوع کی آپ نے یہ طبیخ ملٹھی سونف پرسیاوشاں مویز منقی نانخواہ لونگ جوش کرکے مصری
داخل کرکے نوش کرایا اور اسکے بعد مسہل دئے نجات پائی۔ ایک ولایت بنگالے کا رہنے والا
بوڑھا زرد رنگ جسکا رطوبی مزاج تھا آیا۔ حکیم صاحب نے شاہترہ مویز منقی دار فلفل عرق سونف
اور گلاب میں جوش کرکے شیرہ خیارین ڈال کر نوش کرایا۔ دوسرے روز خیارین کی جگہ تخم کدو
شربت نیلوفر خاکسی ڈالکر نوش کرایا اور غذا ارہر کی دال دی دوسرے روز شاہترہ موقوف
کردیا۔ ایک مراقی کو فصل خریف میں جگر کے علاقہ سے سخت بخار تھا اوسے اول تبریدات بخار
کی تسکین کے لئے دیگئیں اور تیسرے روز معمول کے موافق یہ منضج بنفشہ خطمی مکوہ مویز منقی گاؤزبان
وغیرہ جوش کرکے گلقند ڈالکر تین چار روز تک برابر دیا پھر سنار مکی گل سرخ املتاس ترنجبین روغن
بادام وغیرہ کا مسہل دیا اور اجزاے مذکورہ میں کبھی زیادتی اور کبھی کمی کی گئی۔ مگر بخار کی مفارقت
نہ ہوئی سہ پہر سے شام تک برابر بخار رہتا تھا جب چودہ ۱۴ دن گذر چکے تو اقراص معمولہ تجویز کی
گئیں اور سبز کاسنی کا پھٹا ہوا پانی اور قرص زرشک کے ساتھ پلایا گیا۔ قرص زرشک
کا نسخہ یہ ہے خیارین تخم خربوزہ تخم کاسنی تخم خرفہ سنبل الطیب ریوند چینی رب السوس بنسلوچن
کی دستور کے موافق ٹکیاں بنائیں اور چار ماشہ شربت بزوری تخم خیارین تخم خربوزہ تخم کاسنی
بیخ کاسنی گوکھرو ایک ایک تولہ آدھ سیر مصری میں قوام پکاکر شربت بناویں اول قرص زرشک ایک
خانہ ساز کھاویں اوپر سے تخم کاسنی جو رات کو عرقیات میں ترکی ہوئی ہو صبحکو سو بار یا اس سے
کم زیادہ نتھار کر یا ٹپکا کر شربت بزوری خانہ ساز داخل کرکے خاکسی چھڑک کر نوش کریں اس سے
دس روز میں صحت ہوگئی اور مراق وخفقان سب جاتا رہا۔ ایک بوڑھے صفرادی مزاج کو
خریف کے موسم میں جو سرما کی ابتدا تھی بخار ہوا اور پہلے دن لرزہ شدید اور سخت بخار معلوم ہوا
مگر دو تین دن کے بعد خفیف سی تپ ہوگئی۔ حکیم صاحب نے دستور کے موافق تبریدات مسکنہ
دئیے اور آٹھویں دن خفیف اجزا کے ساتھ املتاس ترنجبین وغیرہ ملاکر دئے تپ ابھی تک بدستور ہے

پھر آپ نے سبز کاسنی کا پانی پھٹا ہوا شربت معمولہ کے ساتھ دس روز تک نوش کرایا اور آہستہ
آہستہ تخم کاسنی کا پانی آدھی رطل تک پہونچا پھر تخم کاسنی کا پانی ٹپکا اقراص معمولہ اور شربت
بزوری کے ساتھ ایک ہفتہ تک پلایا تپ میں مطلقاً تخفیف نہ ہوئی اسکے بعد مریض استاد صاحب
کے پاس آیا آپنے نبض دیکھکر فرمایا بخار رگ وریشہ میں پیوست ہوگیا ہے پھر آپنے فرمایا تجھے کھانسی بھی
ہے کہا نہیں فرمایا خیریت ہے فضل الٰہی سے شفا ہوجاویگی۔ بالفعل زرشک تخم کاسنی پوست
بیخ کاسنی مکوہ ایک ایک ماشہ گل سرخ چھہ ماشہ ملٹھی چار ماشہ مویز منقی تولہ بھر جوش کرکے
شربت بزوری خاکسی چھڑک کر نوش کریں۔ اسکے دو تین دن کے استعمال سے چہرہ اور آنکھوں پر
زردی جیسے ابتداے بخار میں تھی موجود ہوگئی آپنے فرمایا زرشک موقوف کردی جاوے اور عرق
مکوہ یا پوٹلی مکوہ کی جگہ جوش کئے ہوئے پانی میں یا نوش کریں مریض نے کہا مجھے ضعف جگر معلوم ہوتا ہے
فرمایا کچھہ مضائقہ نہیں کیونکہ تہیج اور اوسکی علامتوں کا وجود نہیں اسکے بعد یہی طبیخ پندرہ روز
تک نوش کرنا چاہیئے کچھہ تخفیف ہوگی پھر سہ پہر کے لئے تقویت کے واسطے دواء المسک بارد
کھاکر شربت بزوری عرق گاؤزبان عرق مکوہ حل کرکے تخم فرنجمشک چھڑک کر نوش کریں پھر معجون
دبید الورد اول دن تین ماشہ عرق مناسب کے ہمراہ دیے گئے صحت ہوگئی۔ ایک عورت کو بخار کی
حالت میں مسہل دئے گئے۔ مسہلوں کے بعد بدن میں سوزش اور کھانسی پیدا ہوگئی۔ حکیم صاحب نے
سونف مویز منقی ہنسراج وغیرہ دیکر چند دن کے بعد موقوف کردی پھر خیارین خطمی وغیرہ دی
حب مزاج میں کچھہ اعتدال پیدا ہوا اور قارورہ میں اصلاح آئی فرمایا۔ جگر میں حرارت ہے
قرص زرشک صعتر بیکر شربت انار میں ملاکر چاٹو پھر آب کاسنی سبز مروق شیرۂ تخم خیارین
مصری نوش کرو۔ حکیم صاحب نے فرمایا بخار سے پہلے ہضم میں قصور تھا اب مسہل دینے چاہئیں
مسہل کی تجویز ہوئی اور ہر مسہل میں پانچ چھ دست برابر ہوتے رہے تب مریضہ نے کہا بخار تو ابھی
مجھے ہے مگر پیاس بالکل نہیں حکیم صاحب نے فرمایا اول سختی تھی یا بخار کہا اس سے پہلے بدہضمی
تھی فرمایا اب جگر کی جانب سختی معلوم ہوتی ہے۔ گلقند سادہ سکنجبین میں حل کرکے نوش کریں
پھر کاسنی شاہترہ مویز منقی عرق شاہترہ میں جوش کرکے شربت بزوری خاکسی نوش کریں۔
چونکہ تپ بلغمی تھی دوسرے روز شیرۂ ہندبانہ شیرۂ تخم خربوزہ زیادہ کیا۔ چوتھے پانچویں روز

قرص گل صغیر کر اجزاء مذکورہ کی نقوع پر چھڑک کر نوش کریں اسکی بعد اسہال کا لگاؤ معلوم ہوا تب
لبلبلوچن پیکر شربت انار شیریں میں ملاکر اول تناول کرایا اوپر سے شیرہ مکوہ شیرہ خرفہ مصری نوش کرایا
اس سے بھی حال بدستور رہا تب بارتنگ دانہ ہیل پیکر پانی میں پکاکر شربت انار شیریں زہر مہرہ
داخل کرکے اول پلایا اوسکے بعد شیرہ خرفہ شیرہ ہندبانہ شربت انار شیریں زہر مہرہ دیا اس سے
اسہال تو جاتا رہا مگر سابق کی عوارض اور ورم وغیرہ لاحق ہوگئے تب حکیم صاحب نے گل خطمی
گل سرخ مکوہ عرق مکوہ میں جوش کرکے گلقند ڈال کر دیا پھر کچھ روز کے توقف کے بعد فصد کیگئی
اور اس سے پہلے رحم کی تدبیر دا سے بھی کرائی گئی تھی آب مکوہ وغیرہ کا لیپ کیا گیا جس سے کچھ بہبودی اور
بہتری کی صورت معلوم ہوئی۔ ایک شخص مراقی کو بخار ہوا اوس سے قبل اوسکا مزاج خفقانی تھا
معدہ میں قصور ہضم اور بخارات شدت کے ساتھ سر کی جانب چڑھتی تھی اور موسم سخت گرمی کا تھا
بخار کبھی بدون لرزہ اور کبھی مع لرزہ کے ہوتا تھا حکیم صاحب نے اول لعاب بہدانہ کا ہو کا شیرہ
خیارین کا شیرہ عرق گاوزبان عرق کاسنی عرق نیلوفر عرق شاہترہ سادہ سکنجبین خاکسی
چھڑک کر نوش کرایا اسکے بعد پانچ مسہل دستور کے موافق دئے گئے اور تبریدات کا بھی برابر
استعمال کرایا گیا مزاج میں ابھی کچھ اصلاح ہی پیدا ہوئی تھی کہ ایک رات کو گوشت کھایا گیا جس سے
صبح کو اسہال ہوا اوسوقت حکیم صاحب نے اسہال اور ضعف کے واسطے خمیرہ مروارید اور کبھی
نزلہ کے لئے خمیرہ خشخاش اور شیرہ ہندبانہ شیرہ دانہ ہیل شیرہ خیارین شربت بزوری شربت انار
شیریں عرق گاوزبان عرق سونف اور کبھی تخم ریحاں اسبغول اور چاروں تخم دئے گئے۔ جب اسہال
بالکل موقوف ہوگیا تو طبیعت اصلاح پذیر ہوگئی اتفاق سے ایک رات پھر گوشت کا استعمال کیا
جس سے رات بھر نیند نہ آئی تب حکیم صاحب نے عرقیات شربت بزوری شربت انار شیریں۔
دانہ ہیل خمیرہ گاوزبان وغیرہ دیا گیا۔ اب یہ صورت ہوگئی کہ سہ پہر کے وقت کچھ ضعف سا
معلوم ہوتا آپ نے فرمایا اگر اشتہا ہو تو ایک تولہ کشمش سہ پہر کو کھائیں اور غذا پلاؤ کم روغن
گداز اور ملائم شوربا کے ساتھ تناول کریں۔ دوسرے روز خرفہ کا شیرہ دانہ ہیل کے شیرہ کی
جگہ بڑھایا۔ ایکدن سہ پہر کے وقت ضعف معلوم ہوا اُسنے اشتہا کے وقت تھوڑی کشمش کھائی
شام کو پسینہ بکثرت آیا جس سے بیحال ہوگیا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا دل اور سارا جسم ٹھنڈا ہوگیا ہے

اور جان بدن سی نکل گئی اور ضعف و نقاہت سے ہاتھ پاؤں بالکل بیکار ہو گئے تب حکیم صاحب نے
فرمایا اسوقت منقی کے چند دانے اول کھائیں پھر خشکہ کے ساتھ شوربا تناول کریں اس سے قدری تخفیف تو
ہوئی لیکن صبح تک تمام بدن کی سردی میں عموماً اور دل کی سردی میں خصوصاً جسکا باعث ضعف و
نقاہت اور قلت حرارت غریزی تھا مبتلا رہا علی الصباح اس امر کی شکایت حکیم صاحب سے کی
آپنے فرمایا ناقہین میں روح کی کمی ہوتی ہے اس سے اندیشہ نکریں انشاء اللہ تعالی تھوڑے دنوں میں صحت ہو جاویگی
وہی سابق کا نسخہ بدستور نوش کریں یعنے خمیرہ گاؤزبان اول تناول کرکے عرق گاؤزبان عرق
سونف عرق مکوہ شربت انارین شربت بزوری میں نوش کریں اور خرفہ کا شیرہ دانہ ہلہل کا شیرہ
موقوف کردیں آج قارورہ بہت رنگین نہیں ہے اُنسے کہا کبھی زیادہ گرمی اور کبھی کم کم گرمی
معلوم ہوتی تھی اور سردی بخاروں کیوجہ سے دل و بدن تمام سرد رہتا تھا آپنے فرمایا اگر مزاج پر
گرمی معلوم ہو تو سابق کے نسخہ میں خرفہ کا شیرہ خیارین کا شیرہ زیادہ کریں اور سہ پہر کو عرقیات
شربت بزوری شربت انار شیریں نوش کریں اور حرارت غریزی کی تقویت اور اعضائے رئیسہ
کے مضبوطی کے واسطے مفرح شیخ رئیس تیار کرکے کھائیں مریض نے بیان کیا آج روزمرہ کے
وقت سے پہلے دوپہر کو غذا کھانیکے بعد پوری ایک پہر تک سردی بدستور رہی اور قلب بھی ٹھنڈا رہا
آپنے فرمایا تھوڑی کشمش اور چند بادام کھائیں یہ عارضہ رفع ہو جاوے گا اور قارورہ کی رنگینی
کا کچھہ خیال نکریں آج سابق کے نسخہ میں خیارین کا شیرہ زیادہ کریں مریض نے کہا مجھے روٹی اور
شوربے کی اجازت دیجے فرمایا اگر بخار کا خوف نہو بہتر ہے اسوقت شوربا اور خشکہ کھائیں اور شامکو
پلاؤ اور شوربا ملاکر نوش کریں کیونکہ روٹی اور شوربا سے خشکی اور یبوست کا خوف ہے۔ مگر
حتے الامکان غذا میں کمی کریں اور دوسرے وقت اگر صادق اشتہا نہ ہو تو فاقہ کریں اور پلاؤ
کم روغن شوربے اور خشکہ کے ساتھ تناول کرنا اور کھچڑی ملائم کھانا اچھا ہے۔ انکا کچھہ مضائقہ
نہیں اور اگر زیادہ مزاج پر حرارت دیکھیں تو خیارین کے شیرہ عرق مکوہ عرق گاؤزبان شربت بزوری
شربت خشخاش خاکسی کی تبرید دیں اور شام کے وقت خمیرہ گاؤزبان عرقیات شربت بزوری
نوش کریں مگر بشرطیکہ مزاج پر گرمی ہو ورنہ کوئی اور خفیف سی تبرید جو مزاج کے مناسب ہے نوش
کریں۔ اگر بخار داخل عروق دائمی مع نزلہ اور حبس حیض کے ہو اور بخار بھی مزمن ہو۔ نیز

ابتدائی تپ میں منضجات اور مسہلات خفیفہ ہو چکے ہوں اور بیچ میں غفلت و بیخوابی پیدا ہو گئی ہو تو
شیرۂ عناب شیرۂ ملٹھی شیرۂ ہندبانہ لعاب بہدانہ عرق مکوہ شربت بنفشہ خاکسی چند روز تک عمل
میں لاویں اسکے بعد مریض کا حال کامل تشخیص کے ساتھ ملاحظہ کیا جاوے۔ اگر جگر کی شرکت
ضیق النفس سرعت نبض تپ کہنہ کا ادراک ہو قوت بھی ساقط ہو گئی ہو چہرہ میں زردی بھی
غالب ہو تو گلقند سادہ سکنجبین میں حل کر کے لعاب بہدانہ شیرۂ تخم کاسنی عرق شاہترہ شربت بزوری
بارد خاکسی چھڑک کر دیں اور دوسرے روز قرص بنسلوچن کافوری گلقند میں ملاکر تناول کریں اور
سکنجبین بالکل موقوف کریں پھر حکیم صاحب نے فرمایا کہ تپ مرکب ہے مسہل ہونے چاہئیں۔ فصد
بھی لینی مناسب ہے۔ مگر ضعف کی وجہ سے فصد نکروں گا۔ بالفعل یہ منضج عناب گل بنفشہ گل نیلوفر
بہدانہ سپستاں خبازی جوش کر کے مکوہ شربت بزوری خاکسی نوش کریں پھر اسپر پھر دو کر کے
یہ اجزائے مسہلہ خفیفہ املتاس آلو بخارا ترنجبین گلقند روغن بادام وغیرہ دیں چونکہ ابتدائے
مرض میں حبس حیض ہو کر بخار کھانسی ہو گئی تھی اور نبض بھی ضعیف تھی مگر ضیق النفس جگر کی شرکت
سے پیدا ہوا تھا لہذا فصد کی گئی لیکن فصد کے ہوتے ہی پھر سوء تنفس ضیق النفس کیوجہ سے عارض
ہوا اور ہذیان بھی لاحق ہوا اب سہ پہر کے لئے گل خطمی گل سرخ شاہترہ تخم کاسنی جوش کر کے شربت
بزوری خاکسی نوش کریں تیسرے روز سونف کا شیرہ زیادہ کر کے نوش کریں۔ کوئی ترکیب بھی اسکے
مزاج کی موافق نہ ہوئی انجام کار رضائے الٰہی سے فوت ہو گئی۔ ایک عورت خفقانی مزاج کو پرانا بخار
تھا اور اسی حالت میں کبھی خندہ کبھی گریہ کرتی تھی ہاتھ پانو میں گرمی اور جلن معلوم ہوتی تھی کہانسی
مع حرارت جگر تھی حکیم صاحب نے قرص بنسلوچن پیکرا ولا تناول کرایا اور اوپر سے ملٹھی بہدانہ
تخم خطمی جوش کر کے شیرۂ تخم خیارین دیا قوزہ ڈالکر نوش کرایا اور دوسرے روز قرص زرشک
صغیر بارد کھلا کر اوپر سے شیرۂ کاسنی شیرۂ خرفہ شیرۂ خیارین مصری خاکسی نوش کرایا۔ اسکے
بعد تبریدات معمولہ جگر کی حرارت کی رعایت کے لئے اور عرق شیر متعدد اور مختلف نسخوں کے ساتھ
پورے ایکسال تک دیا گیا اور ابتدا میں اقراص معمولہ بارد نسخوں اور لعابات اور نقوعات خفیفہ
کے ساتھ استعمال کراتے رہے اور مصلحت وقت کی حیثیت سے طبیعت کی اصلاح اور فساد کی
مراتب سے کمی زیادتی کرتے رہے۔ اتفاقاً ایک ہندی طبیب نے ایسا طبیخ جو مریضہ کے مزاج

موافق نہ تھا دیا جس سے وہ بد حال ہوگئی۔ تب حکیم صاحب نے فرمایا خفقانی مریض کو جسکے جگر میں گرمی
بھی ہو جوشاندہ بالکل موافق نہیں ہوتا اور جب عوارض خفقان وجنون منی کے فساد اور ایام
شباب اور شیفتگی خاطر سے پیدا ہوں تو اوسکا علاج بجز وصل محبوب اور کچھہ نہیں ہو سکتا وہ وصل
محبوب ہی سے زائل ہو سکتا ہے۔ الغرض جب وہ مریضہ مطب میں آئی تو آپنے فرمایا ان عوارض کے وجہ بخارات
کا صعود ہے۔ ایک جوان بیس سالہ ضعیف ونحیف کو قصور ہضم معدہ اور کثرت بخارات معدہ سے
دماغ کی طرف چڑہتے تھے اور گرمی کے موسم میں تپ کبھی لرزہ اور کبھی بے لرزہ ہوتی تھی۔ مزاج اصلی
رطوبی تھا آپنے فرمایا لعاب بہدانہ شیرہ کاہو شیرہ خیارین آلوبخارا عرق گاوزبان عرق کاسنی
عرق نیلوفر عرق شاہترہ سکنجبین سادہ خاکسی نوش کریں اور شام کو حمی صفراوی کی حدت کے
تسکین کے واسطے لعاب بہدانہ عرق کاسنی عرق مکوہ عرق گاوزبان سکنجبین کا استعمال کرایا پھر چار روز کے
بعد یہ منضج گاوزبان ملہٹی تخم خطمی بنفشہ نیلوفر آلوبخارا تخم کاسنی خیارین عرقیات میں تر کرکے
شیرہ کاہو شربت بنفشہ خاکسی دیا اور شام کے لئے قوی تسکین لعاب اسبغول لعاب بہدانہ عرق
نیلوفر عرق کاسنی عرق گاوزبان میں تر کرکے شربت نیلوفر خاکسی وغیرہ تجویز کی پھر دو روز کے بعد آلوبخارا
بہدانہ خیارین کاسنی عرق گاوزبان عرق کاسنی عرق نیلوفر ملاکر شربت انارین خاکسی چھڑک کر نوش کرایا اسکے استعمال
سے بخار کو بہت تسکین ہوئی۔ پھر یہ منضج بدون شربت کے دی۔ گاوزبان ملہٹی خطمی گل بنفشہ
نیلوفر آلوبخارا تخم کاسنی خیارین شربت بنفشہ خاکسی اور شام کے واسطے لعاب اسبغول بہدانہ
عرق مکوہ عرق گاوزبان عرق کاسنی شربت نیلوفر اسبغول وغیرہ دو تین روز یہ تبریدیں دیکر پھر
منضج دینے شروع کردیئے اور سب سے پہلے اس منضج کا استعمال کرایا اور فرمایا ملہٹی خطمی بنفشہ آلوبخارا تخم کاسنی
خیارین یہ سبکو پانی میں تر کرکے علی الصباح صاف کریں پھر شربت نیلوفر خاکسی ڈالکر نوش کریں اور
تبرید کے وقت دونوں لعاب عرقیات میں حل کرکے شربت انارین دیتے رہیں۔ اگرچہ دو منضج
دیگئیں تب بھی حال بدستور تھا۔ حکیم صاحب نے فرمایا اسکے مسہل میں سنا مکی گل سرخ وغیرہ زیادہ
کرنے چاہیئں اور مسہل کے دوسرے روز یہ تبرید شیرہ خیارین لعاب بہدانہ شیرہ ہندبانہ عرق کیوڑہ
شربت نیلوفر اسبغول وغیرہ دیا اسکے بعد یہ تبرید قوی ہو۔ لعاب بہدانہ خیارین خرفہ عرقیات شربت
انارین خاکسی اسے دو روز دیکر پھر قوی تبرید لعاب بہدانہ شیرہ عناب شیرہ خیارین شیرہ خرفہ۔

عرقیات شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر نوش کریں مریض نے بیان کیا کہ ان تدابیر کے بعد بھی ابتک
بخار نہ گیا ہر وقت موجود رہتا ہے۔ حکیم صاحب نے بلغم کی رعایت سے پھر منضج لکھا جسکے اجزا یہ ہیں
ملہٹی تخم کاسنی بیخ کاسنی خطمی گاؤزبان بنفشہ نیلوفر خیارین شاہترہ عناب آلوبخارا مکوہ شربت
نیلوفر دو ایکروز منضج منقی دستور کے موافق نقوع کر کے اصل گل گاؤزبان زیادہ کر کے املتاس
ترنجبین گل سرخ سنارکی شیرۂ بادام ملا کر دیا پھر شیر خشت بڑھائی۔ دوسرے مسہل کے بعد یہ
تبریدی بہدانہ خیارین خرفہ عرقیات شربت نیلوفر شربت انارین اسبغول۔ اور فرمایا۔
اس ہی مسہل کے بقیہ مادے میں ازلاق اور پھسلن پیدا ہوگی جس سے بسہولت وہ مادہ نکلجاویگا
پھر اسبغول کی جگہ خاکسی زیادہ کریں تاکہ تپ کو مفید ہو اور سہ پہر کے واسطے بہدانہ عرقیات۔
شربت نیلوفر خاکسی لکھدی اسکے بعد تپ بالکل جاتی رہی۔ حکیم صاحب نے فرمایا ابھی تین
چار روز تک اسی نسخہ کا استعمال کرو اور صبح و شام بھی ہو مگر کبھی کبھی کاسنی موقوف کر دیا کرو
اسکے چند روز پیچھے ایکدن چاول تناول کئے اور معدہ نے قبول نہ کئے انجام کار قے ہوئی تجویز
ہضم کے واسطے گلقند سادہ سکنجبین عرقیات خاکسی وغیرہ تجویز کی۔ پھر بخار کے لئے یہ خفیف سی
تبرید شربت بنفشہ اور عرقیات اور کبھی شربت نیلوفر مع عرقیات کبھی سکنجبین سادہ مع عرقیات
اور خاکسی دیگئی اب اکثر اوقات بخارات سر کی طرف چڑھتے ہوئے معلوم ہوتے اور پریشانی عقل
تکدر حواس بے قراری اور اضطراب وغیرہ پیدا ہوگئے البتہ بخار میں کمی تھی تب حکیم صاحب نے فرمایا
بنفشہ مکوہ سونف ملہٹی تخم کاسنی خیارین آلوبخارا۔ شب کو پانی میں تر کر کے صبحکو صاف کر کے
سادہ سکنجبین حل کر کے نوش کرو اگر خاکسی بھی اوپر سے چھڑک لو تو بہت بہتر ہے پھر عرق کاسنی عرق
گاؤزبان عرق مکوہ گلاب سادہ سکنجبین شربت بزوری خاکسی نوش کرو۔ مسماۃ عصمت النسا
کو تین روز سے تپ تھی اور اس سے پہلے نحیف البدن ضعیف الاعضا تھے۔ حکیم صاحب نے پہلے دن انکے
لئے یہ نسخہ تجویز کیا لعاب بہدانہ شیرۂ خیارین عرق گاؤزبان عرق کاسنی عرق شاہترہ گلاب سادہ
سکنجبین خاکسی دوسرے روز شام کیواسطے شربت عرقیات نوش کرنیکا حکم فرمایا تیسرے روز
متلی منہہ میں خشکی بشدت تشنگی ہوئی اور اسدن قدرے کھچڑی بھی کھائی تھی جس سے تپ ہوئی اور
قے میں صفراوی تلخ نیلا زرد سبز پانی کم کم آیا ایک ہی دن میں یہ تمام عوارض لاحق ہوگئے اور اسکی

صبحکو سابق جیسا صفراوی نیلگوں پانی بکثرت آیا اور اس سے پہلے دو دن تک بدن پر سخت گرمی کا جوش
تھا اکثر وقت پسینہ بھی آتا تھا مریضہ نے کہا ہر چند کہ مرض قدیم ہے لیکن اسوقت اگر صفرا کی تیزی
اور حدت کے لئے آلو بخارا اور مادہ حارہ صفرا کی گاڑھا کرنے کے واسطے شیرۂ ہندبانہ اور شیرۂ کدو
تجویز کیا جاوے تو بہت عمدہ ہے **جواب** آلوبخارا کا پانی اور کاسنی کا شیرہ زیادہ کیا جاوے اور
شام کو عرقیات لعاب بہدانہ سکنجبین شربت انار شیریں کے ساتھ دینا چاہیئے یہ بہت بڑا فائدہ بخشیگا
سوال سابق کا نسخہ دو مرتبہ آدھا آدھا کرکے پیا مگر ہضم نہ ہوا جیسے تھی قے ہوئی اسکے پہلے قدرے
کھچڑی کھائی تھی وہ قے میں نہ نکلی ہر چند کہ گلاب اور شربت انارین بار بار دیا گیا مگر قے برابر
ہوتی رہی اور اسکے علاوہ گلے میں ایک چیز لٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ موںھ میں سخت خشکی پیدا
ہے اور جبتک آلو بخارا موںھ میں نہیں رکھا جاتا پیاس نہیں جاتی۔ اگرچہ پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے
مگر اجابت نہیں ہوتی پیٹ میں سخت قراقر کی آواز آتی ہے اور شام کے وقت بہ نسبت صبح کے کچھ
ضعف بھی زیادہ ہوتا ہے آب جو غذا اور دوا آپ تجویز فرماویں گے عمل میں لایا جاوے گا۔ **جواب**
اس موسم میں اس قسم کی عوارض بیماروں کو لاحق ہوتے رہتے ہیں۔ قے کے بند کرنے کے لئے آلو بخارے
کے دو چار دانے موںھ میں رکھنا کچھ مضائقہ نہیں یا شوربہ بھی اسوقت مفید واقع ہوگا غذا آشجو وغیرہ
ہونی مناسب ہے۔ بالفعل آلو بخارا آملی شیرۂ تخم کاسنی شیرہ تخم کاہو شیرۂ خیارین عرق کاسنی
عرق نیلوفر عرق شاہترہ گلاب شربت انارین خاکسی نوش کرد۔ بعدہ لعاب بہدانہ لعاب اسپغول
عرق شاہترہ عرق نیلوفر گاوزبان شربت انارین خاکسی شام کو نوش کرد۔ **سوال** آلو بخارا
اور املی کا نقوع تیار ہے مگر کل سر میں ایک قسم کا درد بھی رہا اور مونگ کی دال کا پانی شربت وغیرہ
جو کچھ پیا گیا سب قے کر دیا چار گھڑی رات آئی ہوگی جو اسوقت آشجو پلایا جس سے کچھ پیاس میں
کمی ہوئی اور نیند بھی آئی اسوقت سر میں درد اور موںھ میں تلخی بدستور ہے۔ صبح کے وقت پسینا بکثرت
آیا اسوقت تو تپ جاتی رہی تھی مگر تھوڑی دیر کے بعد بخار پھر عود کر آیا اور سابق کے مرض کیوجہ سے
قارورہ میں سخت سرخی اور جوڑوں میں درد ہے۔ ترشیوں کے خوف سے گو پیاس کثرت سے ہے مگر پانی
ٹھنڈے کا استعمال ہو نہیں سکتا۔ **جواب** آلو بخارا اور املی کا نقوع آج دینا مناسب ہے
تاکہ صفرا کی حدت اور تیزی رفع ہو اور ترش چیزوں اور تبریدوں کا استعمال کرنا بھی ضرور ہے۔ اگر

متلی اور پیاس ہوگی تو تبرید شدید کی استعمال سے تدریجاً تخفیف ہوجاویگی **سوال** آج پانسویہ کے بعد تپ میں تخفیف معلوم ہوئی اب یا تو مبارک مسہل یا اس نقوع میں گلقند ترنجبین املتاس روغن بادام زیادہ کردینا چاہیئے اور درد کی شدت کے واسطے روغن اور سرکہ کا طلا وغیرہ اگر مزاج کی اصلاح اوسمیں متصور ہو حکم فرمایئے آئندہ جیسا ارشاد ہو عمل میں لایا جاوے۔ **جواب** اگر درد سر دوپہر سے پہلے ہوا ہے اور بخار دوپہر کے بعد ہوکر نقوع سابق میں اجزاء مسہلہ زیادہ ہو سکتے ہیں املتاس وغیرہ زیادہ کردو اور گل نیلوفر تخم کاسنی گاؤزبان صندل سبز دھنیئے کے پانی میں پیکر پیشانی پر ہلکا ہلکا لیپ کرو **سوال** حسب الحکم نسخہ صبح کیوقت دو حصہ کرکے دیا گیا پہلا حصہ تو قے کی راہ سے نکل گیا اور دوسرا حصہ البتہ ہضم ہوا۔ شام کے وقت پسینہ بکثرت آیا اور تپ کم ہوگئی مگر سہ پہر کو پھر وہی تپ وہی درد سر وہی غنودگی وغیرہ لاحق ہوئی جسقدر کہ پانی اور عرق اور گلاب عرق کاسنی وغیرہ کا استعمال کرایا گیا اوتناہی ڈھولی رہی دماغ کی طرف سے گلے میں کوئی چیز اوترتی ہوئی معلوم ہوتی ہے پیاس بھی بشدت ہے۔ فم معدہ میں ایک قسم کی سوزش اور مونھ میں خشکی اور پیٹ میں قراقر ہونا اجابت بھی ہوتی ہے مگر رقیق پانی جیسی ہاں ضعف بدرجہ غایت ہے **جواب** صبح و شام کا نسخہ دستور کے موافق دیں اور تدبیرات معمولہ کرتے رہیں خدا شافی ہے تھوڑے عرصہ میں صحت ہوتی ہے **سوال** آلو بخارا آملی سپستان گاؤزبان خطمی مکوہ بیخ کاسنی عناب بہدانہ ملہٹی کا نقوع اور شیرہ تخم خربوزہ شیرہ کاہو خاکسی موجود ہے اور بخار کو آج پانچ دن ہوئے۔ کل تبرید کے بعد آلو بخارا املی شیرہ کاسنی شیرہ خیارین دیگئی تھی جس سے قدرے اجابت ہوئی اور ایک سدہ بھی نکلا اور پیاس نیز سر کے درد کو دوپہر تک آرام رہا مگر بعد دوپہر کے وہی درد کی شدت وہی پہلی جیسی غنودگی رہی آج صبح کو وہی نقوع کا معمولی نسخہ دیا اوسکے پیتے ہی گلے سے پیٹ تک ایسی سوزش جسطرح تخمہ میں ہوتی ہے اور مونھ کی خشکی اور پیاس از حد ہے گو تھوڑا تھوڑا پانی دیا بھی گیا مگر پیاس بدستور ہے ضعف کی یہاں تک حالت پہونچی ہے کہ چارپائی سے اٹھنا دشوار معلوم ہوتا ہے۔ بے قراری اسدرجہ ہے جو اس سے پہلے کبھی نہ ہوئی تھی شاید ان دواؤں سے اخلاط میں احتراق پیدا ہوگیا ہو کیونکہ چہرہ پر سرخ چیچک جیسے دانے معلوم ہوتے ہیں چھ پہر ہوگئے کہ بخار نہیں اوترا اور پسینہ مطلقاً نہیں آیا **جواب** یہ صیف یعنے گرمی کا موسم ہے اسوقت غالباً

صفراوی خالص اور کبھی غیر خالص بخارات پیدا ہوتے ہیں جنکا اثر قی اور متلی اور حرقت میں ظاہر ہوتا ہے اوسوقت ٹھنڈی ادویہ کا نقوع اور لخلخہ یا شویہ ٹھنڈی چیزوں کا استعمال کرائیں کہیرا آبرا دہینیا جو درد سر کو تسکین بخش ہے سونگھانا چاہیئے اور دوا غذا کے بعد گلاب نیز عرق کاسنی میں ملا کر پیاس کے وقت دینا مناسب ہے خدا چاہے تو اس سے کچھ نہ کچھ ضرور تسکین ہوگی۔ اگر غنودگی زیادہ معلوم ہو نیز بخارات کا صعود اور گرمی اور غلبۂ دم کے آثار نظر آئیں تو اوسوقت فصد کی حاجت ہوگی چار فصد بھی کریں ورنہ مسہل وغیرہ جو کچھ مناسب وقت اور ضروری ہو عمل میں لاویں۔ **سوال** حال بدستور ہے سب سے زائد خوف اجابت کا ہے یعنے پاخانہ بالکل نہیں آیا اور پیٹ اور گلے کی سوزش بدستور ہے **جواب** اگر فی الواقع یہی حال ہے تو مسہلوں کی تدبیر کرنی چاہیئے آج شنبہ کا دن ہے تبرید دیکر شام کو معمول کے موافق لعاب بہدانہ لعاب خطمی شربت انارین خاکسی نوش کریں **سوال** آج چھٹا دن ہے پاشویہ بھی کیا گیا۔ لخلخہ بھی سنگھایا گیا نقوع آلو وغیرہ کا استعمال بھی کرایا گیا مگر ناک اور مونھہ کی خشکی اور بیخوابی بدستور ہے **جواب** کل آٹھواں دن ہوگا اس نقوع کی عوض دوسرا نقوع منضج دینا چاہیئے اور آٹھویں روز خفیف سا مسہل جس میں سنا رکمی ہو نوش کرائیں کیونکہ گرمی کی ابتدائی فصل میں خون کو غلیان اور جوش ہوتا ہے مزاج میں تیزی اور حدت اور پیاس وغیرہ بھی ضرور ہوتی ہے اگر اسوقت سنا رکمی دیجاوے گی تو مزاج کی گرمی دوچند اور سہ چند ہوجاویگی۔ ہاں سولہویں دن سنا رکمی دینا مضائقہ نہیں کیونکہ اوسوقت جملہ عوارض میں تسکین ہوجاویگی اور اگر زائد احتیاج ہو تو آٹھویں روز فصد ہونی چاہیئے مگر صفرا کے غلبہ کی وجہ سے فصد سے مسہل ہی اولی ہے **سوال** قارورہ میں رنگینی معلوم ہوتی ہے اور آج نواں دن ہے۔ کل ایک دست ہوا او سہ پہر کو تپ بھی بہت شدت سے ہوئی مونھہ میں جلن ناک میں خشکی بھی لاحق ہے۔ بخار کو ایک پہر گذرا ہوگا جو بکثرت پسینہ آیا غذا آٹھ روز تک برابر آش جو ہی ہوتی رہی مگر ساتویں دن چونکہ تپ نہ تھی تو مونگ کی دال کھائی گئی اور آٹھویں دن پوری دوپہر تک بخار آیا اسوجہ سے مونگ کی دال کی کھچڑی کھائی **جواب** تپ ابھی موجود ہے کل دسواں دن ہے اللہ پر بھروسہ کرکے مسہل اور سابق کا نقوع نوش کریں مگر اجزاء مسہلہ میں سنا رکمی نہ ہو صرف گل سرخ املتاس گلقند ترنجبین روغن بادام وغیرہ زیادہ کریں غذا کی قسم سے دوپہر تک تو کچھ بھی نہو البتہ دوپہر کے بعد چنے کا پانی اور شام کو نرم کھچڑی ہونی چاہیئے

اور پانی کی جگہ عرق کاسنی عرق مکوہ پئیں **سوال** کل دسواں دن تھا مسہل دستور کے موافق نوش کرایا جس سے سات دست ہوئی۔ یوں تو سارے دن بخار رہا مگر سہ پہر کو کچھہ تخفیف ہو گئی۔ **جواب** اب اگر زائد ضعف نہ ہو تو پھر مسہل دینا چاہئے اور اوسمیں یہ اجزا عناب بخکاسنی شیر خشت شربت ورد مکرر زیادہ کریں اور پھر خفیف سا نقوع دیکر تیسرا مسہل دیں **سوال** بارہویں دن جو مسہل دیا گیا اوسمیں کل چھہ دست ہوئے **جواب** عرق کاسنی عرق مکوہ عرق نیلوفر گلاب یا عرق کیوڑہ لعاب بہدانہ شیرہ خیارین شربت بنفشہ اسبغول چھڑک کر نوش کراؤ **سوال** تیرہویں دن بھی تپ ہوئی علی الصباح تبرید نوش کرائی اور سہ پہر کو عرقیات شربت نیلوفر خاکسی دیا گیا مگر حال بدستور ہے۔ کوئی افاقہ کی صورت معلوم نہیں ہوتی **جواب** اگر بخار ابھی رفع نہیں ہوا ہے تو تیسرے مسہل کی ضرورت ہے مگر دوباتوں کی رعایت کر کے ایک نظر اسباب کو غور سے دیکھیں کہ زائد ضعف تو نہیں ہے۔ دوسری یہ بات کہ بحران کا دن نہ ہو اور صلاح اسمیں ہے کہ ابھی دو روز ٹھہر جاؤ جب بحران کے دن گذر جاویں اور کچھہ نقاہت بھی برطرف ہو جاوے تو دو روز ان اجزا کا نقوع پلا کر مسہل دیدیں بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تخم خیارین گاؤزبان ملہٹی سپستاں آلو بخارا رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبحکو صاف کر کے شربت نیلوفر خاکسی چھڑک کر نوش کریں اگر اسی نقوع سے تپ جاتی رہے تو فھو المراد ورنہ تیسرا مسہل دیا جاوے **سوال** کل چودہواں دن تھا اور چار گھڑی دن نہ چڑھا تھا جو بخار ہو گیا پھر اوسوقت سے شام تک رہا آج جب چار گھڑی دن آچکا تو تبرید دی گئی۔ مگر بخار اسیطرح موجود ہے اور دوسرے مسہل کے بعد ہاتھوں اور پاؤنکی رگوں میں کچھہ ایسا تمدد و تشنج معلوم ہوا کہ اون اعضا کو پھیلانا یا کسی چیز کو اوٹھانا دشوار معلوم ہوتا تھا اور اب بھی وہی صورت ہے مسہل کے بعد تپ نے گویا از سر نو شدت پکڑی ہے۔ اب ہر چند کہ بالکل بخار گیا نہیں مگر پہلے سے کچھہ سکون معلوم ہوتا ہے **جواب** قارورہ نارنجی ہے اور اوسمیں نضج معلوم ہوتا ہے کل سابق کا نقوع دیکر تیسرا مسہل دیدو مگر شرط یہی ہے کہ اوسدن مطلقاً بخار نہ ہو اور مسہل کے بعد پاشویہ بھی کرنا اچھا ہے اور یہ تبرید سہ پہر کو دینی چاہیئے لعاب بہدانہ عرقیات شربت انارین خاکسی۔ **سوال** مسہل پلانیکے بعد اول تو بخار ساکن تھا مگر ایک پہر کے بعد بخار ہوا اور تمام روز بدستور رہا۔ کام کرتے وقت ہاتھ پاؤں میں وہی کشیدگی اور تشنج ہے اوٹھتے بیٹھتے اور بھی زائد ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ڈکاریں بھی آتی ہیں حلق میں نزلہ کی ریزش

اور تری معلوم ہوتی ہے پاخانہ کی حاجت بہت معلوم ہوتی ہے مگر دست نہیں ہوتا۔ **جواب** شاید سڑے ہوئے اخلاط رگوں میں موجود ہیں اور متعفن مواد داخل عروق ہیں۔ چوتھا مسہل بھی ہونا چاہئے تشنج کا باعث یہ ہی امتلائی بخارات ہیں۔ سولہویں دن کاسنی کے پانی میں مسہل دینا چاہئے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی **سوال** یہ مسہل کچھ معدہ میں رہا ہوگا اور باقی قے کی راہ سے نکل گیا۔ پانچ چھ دست ہوئے اور سنا رکی کیوجہ سے پاخانہ آتے وقت سوزش اور مزاج پر گرمی معلوم ہوتی ہے اور اسکی وجہ سے سرد پانی بھی بکثرت پیا گیا **جواب** مزاج کی گرمی اور پیاس کا باعث علاوہ مسہل کے گرمی کا موسم ہے اسکا کچھ اندیشہ نہ کرو بالفعل لعاب بہدانہ شیرۂ خیارین شیرۂ خرفہ عرقیات شربت بزوری آسبغول دو۔ دوسرے روز اسبغول کی جگہ خاکسی اور خرفہ کی جگہ شیرۂ کاسنی دو۔ آئندہ جیسا ہوگا معلوم ہوجاویگا۔ **سوال** قارورہ ملاحظہ کیا جاوے تبرید نوش کرنے کے بعد پسینہ بہت آتا ہے بخار تو جاتا رہا مگر ضعف ازحد ہے واللہ اعلم اسقدر ضعف کا باعث کیا ہے خدا تعالیٰ تندرستی بخشے **جواب** قارورہ میں بخار موجود ہے مگر تخفیف کی آثار پائے جاتے ہیں کامل امید ہے کہ چوتھے مسہل کے بعد مزاج اصلاح پیدا کرلے اب سبز کاسنی کا پھٹا ہوا پانی قرص زرشک مسہل کے دو تین روز بعد استعمال کراؤ انشاء اللہ بہت جلد شفا ہوگی **سوال** اب طبیعت تو درست معلوم ہوتی ہے البتہ نبض میں گرمی اور قارورہ میں رنگینی ہے **جواب** قرص خانہ ساز دستور کے موافق سادہ سکنجبین میں ملاکر تناول کریں اوپر سے لعاب بہدانہ شیرہ کاسنی عرق کاسنی عرق گاؤزبان عرق مکوہ گلاب شربت بزوری بارد خاکسی چھڑک کر نوش کریں اور آج کے ساتویں دن قرص خانہ ساز شربت نیلوفر میں ملاکر اول کھائیں اوپر سے سبز کاسنی کا پھٹا ہوا پانی شیرۂ خیارین عرق مکوہ شربت بزوری بارد نوش کریں **سوال** چونکہ بارش ہوئی ہے اور ہوا میں قدرے رطوبت بھی پیدا ہوگئی ہے اس سے دردِ کمر اور دردِ عرق النساء کا خوف ہے کیونکہ بیمار اس مرض میں ہمیشہ مبتلا رہتا ہے مبادا اسوقت سبز کاسنی کا پھٹا ہوا پانی مضرت پیدا کرے نسخہ زرشک بارد ملین خانہ ساز موجود ہے اگر مناسب جانیں اوسکو عمل میں لایا جاوے۔ **جواب** قارورہ میں گرمی کی آثار معلوم ہوتے ہیں یعنے صفرا غالب ہے پانچ چھ دن سبز کاسنی کا پھٹا ہوا پانی عمل میں لانا چاہئے اگر پٹھے و کولہے میں درد ہو تو روغن گل کی مالش کریں۔ **سوال** بارہ دن سے زائد ہوئے اور آج پانچواں دن ہی کہ سبز کاسنی کا پھٹا ہوا پانی

پانی برابر بہا جاتا ہے۔ چوتھے دن چار دست پتلے پتلے آئے رات کو پلاؤ کھایا تھا آج سردی کی وجہ سے یا بارد ہوا کی وجہ سے زانو میں سخت درد ہو گیا ہے **جواب**۔ چونکہ اب قارورہ میں گرمی نہیں معلوم ہوئی نیز بخار بھی بالکل جاتا رہا ہے لہذا کاسنی کا پانی موقوف کر دینا چاہیئے اور اوسکی عوض حرفیات شربت بزوری شربت انار شیریں گلاب عرق کیوڑہ مفرح شیخ الرئیس یا مفرح زرشک اور زعفران کا استعمال کریں ایسی ایسی تدابیر سے نجات ہو گئی اور مقصود کے موافق صحت حاصل ہوئی۔

ایک عورت جس کا نور النساء نام تھا جاڑے کے آخر فصل اور گرمی کی اول فصل میں مرکب تپ میں مبتلا تھی اس سے پہلے مراق کا بھی کچھ لگاؤ تھا حکیم صاحب نے اول خفیف سی نقوع لکھکر دی اور تدریجاً منضجات دینے شروع کئے مریضہ نے بیان کیا پندرہ دن گذرے ہیں کہ اول خشک کھانسی اور بخار تھا سر میں درد گلے میں ورم تھا ہر چند کہ دوائیہ سے گلا کرایا مگر کچھہ فائدہ نہ ہوا اور اس سے پانچ چھہ مہینے پیشتر پیٹ میں بائیں گولہ بھی ہوا تھا **جواب** بالفعل ملٹھی بنفشہ بکوہ بھگوکر صاف کریں اور شیرہ خیارین گلقند شربت بزوری خاکسی چھڑک کر نوش کریں اس سے تپ میں کمی ہوئی اور باد گولہ بالکل جاتا رہا۔ مگر ناف سے پانچ اونگل اوپر سینہ سے پہلو کی طرف جگر کے مقابلہ میں ورم معلوم ہوا اسوقت حکیم صاحب نے تخم کاسنی مویز منقی خطمی نیلوفر بادیان زیادہ کر کے دیا اس سے قدرے تخفیف معلوم ہوئی۔ صحت کے زمانہ میں اس مریضہ کو ہمیشہ سفید پیشاب آتا تھا اور تھوڑی دیر کے بعد اگر زمین پر ہے تو کسی اور طرف میں ہے تو شکر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بیٹھا تھا اور اب بخار کی زمانہ میں پیشاب کا رنگ سرخ خون جیسا تھا آج پانچویں دن قارورہ پہلے سی کچھ صاف اور کم رنگ نضج پائے ہوئے معلوم ہوتا ہے جس سے مرض میں تخفیف کے آثار ہویدا ہیں۔ **سوال** دائیں پہلو میں جگر کی طرف ورم معلوم ہوتا ہے اور ورم کی نیچے بقدر چار اونگل گولہ سا ظاہر ہے۔ نیز تین دن ہوئے کہ اجابت مطلق نہیں ہوئی سابق کا نقوع جو پیا گیا اوس سے کسی قسم کی تسکین نہیں ہوئی۔ ناک میں خشکی اور کھانسی بدستور ہے بھوک نہیں لگتی ہے۔ ان قرینوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ورم بہت سخت ہے۔ اگر دو چار دام کھچڑی کھائی جاتی ہے تو بادی پیدا ہو کر تھوڑے عرصہ میں نفخ ہو جاتا ہے اور اسدرجہ زیادتی ہوتی ہے کہ بیٹھنا اٹھنا محال معلوم ہوتا ہے **جواب** قارورہ دیکھکر تدبیر مناسب عمل میں لائی جاوے گی کھانسی اور بخار کی رعایت سے چند روز تک نقوع دیکر مسہل ملین کی تجویز ہونی چاہیئے۔ بالفعل

املتاس روغن گل مکوہ کا پانی اِن تینوں کو حل کرکے گہرا گہرا لیپ کریں اور اسکے بعد بھی اور معمولی لیپ
عمل میں لاویں۔ اگر مناسب وقت جانیں پھر مسہل کی تیاری کریں۔ اور سبز کاسنی کا پھٹا ہوا پانی نوش
کریں۔ آج پہلا نقوع یہ ہونا مناسب ہے بنفشہ خطمی گاؤزبان بیخ بادیان پرسیاوشان مویز منقے
بیخ کاسنی تخم کشوث تخم خطمی نیلوفر خیارین پانی یا عرقیات میں شب کو تر کریں صبح کو شربت بزوری
گلقند خمیرہ بنفشہ خاکسی نوش کریں **سوال** نقوع سابق بدون تخم کشوث کے عمل میں لایا گیا جس
نقوع میں شیرہ خیارین تھا اوس سے گرمی اور تپ میں تخفیف معلوم ہوتی ہے قارورہ از حد لے رنگ
ہے۔ طبیعت اصلاح پر آتی ہوئی معلوم ہوتی ہے **جواب** اب مسہل ہونی چاہئیں۔ مسہلوں کے
بعد مناسب تبرید عمل میں لائی جاوے گی اسوقت شیرہ جات کا استعمال کرانا اچھا نہیں۔ املتاس
مکوہ اور کاسنی کے پانی میں حل کرکے روغن گل اوپر سے ڈالیں اور نیم گرم موضع پر لیپ دوسرے روز
انہیں اجزا میں سرکہ وغیرہ بھی زیادہ کردیں اور نقوع بدون شیرہ جات کے مع تخم کشوث دینا
چاہئے تاکہ ورم میں پختگی آجاوے چہ منضجوں کے بعد یہ مسہل جو پیٹ کے گولہ میں بہت نافع ہے
دینا مناسب ہے بنفشہ نیلوفر خطمی مکوہ گاؤزبان بیخ بادیان تخم کاسنی بیخ کاسنی خطمی خیارین تخم
خربوزہ پرسیاوشان تخم کشوث اسبغول زرد انجیر مویز منقی ریوند چینی عرق مکوہ عرق گاؤزبان
عرق مولف میں گرم کرکے تر کریں علی الصباح ملکر صاف کریں اور املتاس ترنجبین روغن بادام
چھڑک کر نوش کریں پھر اسیطرح یکے بعد دیگرے تین مسہل دئے جاویں اور ہر دو مسہل کے درمیان
منضج اور لعاب بہدانہ عرق گاؤزبان عرق مکوہ عرق کاسنی میں ملا کر شربت بزوری۔ تخم
ریحان کی تبرید دیتے رہیں اگر تیسرے مسہل میں صرف دس بارہ دست ہوں اور حاجت زیادہ معلوم
ہو تو چوتھا مسہل بھی دیدیں پھر مسہل کے دوسرے دن نفخ اور معدے کی چبھن کے واسطے
گلاب اور لعاب بہدانہ کی جگہ لعاب ریشہ خطمی پھر دوسرے دن وہی لعاب بہدانہ زیادہ کریں۔
اور تیسرے روز شیرہ تخم کشوث عرق مکوہ عرق بادیان عرق گاؤزبان عرق کاسنی گلقند
شربت بزوری دیا جاوے۔ چوتھے دن اگر تپ ہو تو خاکسی زیادہ کرکے گلقند بالکل موقوف
کردیں ہاں اوسکی جگہ شیرہ مکوہ زیادہ کرکے چھٹے دن قرص گل صغیر گلقند میں ملا کر اول تناول
کریں پھر شربت بزوری خانہ ساز نوش کریں اور ہمیشہ کے لئے یہ نسخہ قرص لمین کا بنا کر استعمال

کریں سنبل الطیب مصطگی نیلوچن آسبند گل سرخ تخم کاسنی مغز تخم خیارین تخم خرفہ زرشک ریوند چینی ترنجبین کی بدستور ٹکیاں بنا رکھیں اور شربت بزوری کا نسخہ یہ ہے۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ بادیان تخم کاسنی تخم خیارین تخم خربوزہ تخم بادیان تخم کشوث آسبند گاؤزبان گل سرخ نیلوفر خطمی سبکو جوش کرکے سفید شکر کا معمولی قوام پکاویں اور اجزاء مذکورہ کو صاف کرکے شربت بنا دیں۔ جب گرمی کے موسم کی آمد ہو اور خارش کے اثر معلوم ہونے لگیں تو اول فصد سے حاجت کے موافق خون لیں پھر کچھ توقف کے بعد سرخ صندل شاہترہ گیرو مردار سنگ مہندی کے پتے گل ارمنی سرکہ اور روغن گل اور سبز مکوہ کے پانی میں حل کرکے ساری بدن پر ہلکا ہلکا لیپ کریں **سوال** پیٹ کی خارش میں کمی معلوم ہوتی ہے مگر ہاتھ پاؤں میں چھوٹی چھوٹی بہت پھنسیاں نکل آئی ہیں اور انھیں کھجلانے سے زرد چیپ دار خون نکلتا ہے اور پانچویں دن سخت بخار ہوا ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور بھوک بالکل جاتی رہی۔ **جواب** لعاب بہدانہ عرقیات شربت بزوری خاکسی نوش کرو اگر اعضاء پھر بھی بدستور سرد رہیں تو شیرۂ خیارین زیادہ کریں اور دو روز برابر شربت بزوری خانہ ساز پیتے رہیں۔

سوال حال بدستور ہے مگر قبض کی نئی شکایت ہے **جواب** خاکسی عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت بزوری خانہ ساز داخل کرکے نوش کریں اور قرص گل صغیر گلقند میں ملاکر تناول کریں اور سنبل الطیب مصطگی اشنہ سعد کوفی بابونہ روغن گل سرکہ سبز مکوہ کا پانی۔ سبکو آپس میں حل کرکے لیپ کریں۔ اس نسخہ کے پانچ دن کے استعمال سے قارورہ ماری غلیظ ہوگیا۔ حکیم صاحب نے منضج سمجھکر نقوع سابق نوش کرایا پہلے پہل تو ایک دست آتا رہا۔ مگر آخر میں اکیلی میں چھ چھ پتلے دست ہونے لگے **سوال** دست کے آنے سے وہ ضعف جو تخمہ میں ہوتا ہے ظاہر ہوا اور کچی کیچڑی برآمد ہوئی۔ بھوک بھی بالکل جاتی رہی قارورہ نہایت سفید اور غلیظ ہے۔ گو ان دستوں کے بعد عرق بادیان عرق کیوڑہ گلاب گلقند شربت بزوری سکنجبین وغیرہ دی گئی مگر قبض ویسا ہی رہا تپ اور خارش میں کمی معلوم ہوئی قبض میں تو اسقدر زیادتی ہے کہ چار دن بعد کچھ پاخانہ آیا اور وہ بھی کھل کر اچھی طرح نہیں اور جب سے کہ خاکسی شربت بزوری اقراص وغیرہ موقوف ہوتے ہیں وہی پہلا سا حال نظر آتا ہے بالفعل قارورہ بھی رنگین ہے **جواب** قارورہ کی رنگینی کل کی بخار سے ہے کیونکہ بہ نسبت اور دنوں کے کل تپ میں زیادتی تھی گو اسوقت فصد نافع ہے مگر چند روز ٹھہرنا مناسب زیادہ ہے تاکہ

جگر کا امتحان اچھی طرح ہو جاوی۔ اگر ضعف جگر کی وجہ سی یہ ورم احشا ہوگا تو فصد کی جاوگی ورنہ سابق ہی کا نسخہ اجزا کی کمی اور زیادتی کے ساتہ معہ قرص خانہ ساز گلقند میں ملاکر اور گلاب عرق کاسنی عرق شاہترہ عرق مکوہ شربت بزوری شیرۂ خیارین گلقند سکنجبین کے دینا مناسب ہوگا
سوال کبھی شیرہ مکوہ شیرۂ ہلیٹی اور کبھی شیرہ کاسنی شیرۂ سولف زیادہ کی گئی مگر عدم ناموافقت کی وجہ سی وہی ورم احشا وہی گولہ وہی خارش ہی۔ **جواب** گرمی کا موسم ہے۔ قرص گل پیکر گلقند میں ملاکر اول تناول کریں۔ پہر سبز کاسنی کا پانی سبز شاہترہ کا پانی شربت خانہ ساز سکنجبین گلقند کاسنی نوش کریں اور یہ قرص زرشک کا نسخہ بناکر تیار کریں۔ زرشک گل سرخ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ مغز تخم خیارین سنبل الطیب مصطگی ترنجبین تبلوجن۔ سبکو کوٹ کر دستور کے موافق ٹکیاں بناویں اور شربت خانہ ساز کے ساتہ نوش کریں **سوال** مسہل کے بعد سانس کی تنگی اور ورم میں کمی تھی۔ مگراب ورم پہلی جیسا زیادتی کی ساتہ موجود ہی اور اسیطرح گولہ کا درد ہی۔ کاسنی اور شاہترہ کے پانی سے دو تین روز خارش کم رہی تھی پانچ دن سی پہر زیادتی ہی۔ **جواب** قارورہ میں جگر کے فساد کی آثار اور معدہ کی خرابیوں کی علامتیں ظاہر ہیں اسیوجہہ سے گاڑھا اور کدورت مائل ہے۔ نقوع مسطورۂ ذیل جو بار خفیف الاجزا ہیں نوش کریں اس سے وہ مادہ کہ رگوں اور معدہ اور جگر میں جمع ہو گیا ہے تحریک پذیر ہوگا اور چونکہ تپ اور ورم سوہضم اور غذا کی بدتدبیری سے پیدا ہوا ہی اسی سی جاتا رہے گا اور وہ نقوع یہ ہی بنفشہ مکوہ بیخبادیان بیخکاسنی مویز منقی خیارین عناب شاہترہ تخم کثوث شیرۂ شہترہ اور شیرۂ کاسنی کے پانی میں رات کو بھگو کر تر کریں اور علی الصباح ملکر صاف کرکے گلقند حل کرکے نوش کریں۔ **سوال** اس نقوع کے استعمال کی دو دن بعد کہانسی اور دردسر اور خارش بدستور رہے اور غذا کی بعد پیٹ میں بوجہہ اعضا میں سستی اور تکان معلوم ہونے لگتی ہی اوسکے بعد ہلیٹی خطمی خبازی گاوزبان پرسیاوشان گل گاوزبان خیارین افتیمون بسفایج سنا مکی گل سرخ آلو اوستاس ترنجبین شیرۂ مغز بادام دیا گیا نو مرتبہ اجابت ہوئی مگر پیٹ کے درد کے ساتہ ساتہ پاؤں سرد رہنے لگے پیاس کا غلبہ بڑے ہوتے وقت آنکھوں کے آگے ایسا اندہیرا کہ اب گرا اور دوران معلوم ہوتا ہے۔ پیٹ کے درد کی بے قراری سے ازحد تکلیف ہے۔ مسہل کے دوسرے دن یہ تبرید شیرۂ خیارین عرق گاوزبان عرق شاہترہ عرق کاسنی عرق مکوہ گلاب شربت بزوری تخم ریحان چہڑک کر دیا گیا

اسکے علاوہ مریض کو ضعف کی از حد شکایت ہی **جواب** قارورہ میں نضج معلوم ہوتا ہے تہوڑی سی
رنگینی ہے مسہل سے فراغت کے بعد فصد ہونی چاہیئے بالفعل ایسے اجزا مسہلہ عمل میں لانے چاہئیں
جنسے سختی اور خارش دور ہو۔ **سوال** مسہل کے دوسرے دن خفیف نقوع دیا گیا اور شاہترہ اور کاسنی
کے پانی میں تر کر کے نوش کرایا اس سے صرف ایک دست ہوا اور پہر بہت سا ضعف ظاہر ہوا۔
جواب گرمی کی موسم میں نقوع نہ دیں مگر نزلہ کی رعایت سے دینا مضائقہ نہیں اگر نقوع کی
زیادہ حاجت ہے تو تخم خربوزہ ملٹہی خطمی گاوزبان عرق شاہترہ عرق گاوزبان عرق مکوہ۔
شربت بزوری خاکسی دیں اور ہری کاسنی کو موقوف کردیں **سوال** آج روغن گل مصطگی
پر ملی تہی جس سے بہت برا حال ہوگیا پیٹ میں تو کمی ہے مگر خارش میں پہلے کی بہ نسبت کچہہ زیادتی
ہے **جواب** قارورہ میں اسقدر بخار کے آثار نہیں معلوم ہوتے اگر نزلہ اور درد سر نہ ہو تو قرص
گل صغیر قرص زرشک گلقند میں ملا کر اول تناول کریں اوپر سے عرق مکوہ شربت بزوری
پیئیں اور غذا روٹی شوربے کے ساتہ یا پلاؤ کم روغن کہائیں اگر دو تین روز شربت بزوری عرقیات
اور خاکسی کے ساتہ دیں پہر اسکے بعد قرص خانہ ساز کا استعمال کریں تو بہت اچہا ہوگا **سوال**
ورم اور درد گولہ بدستور ہے نسخہ شربت بزوری شاہترہ عرق مکوہ عرق کاسنی خاکسی دو روز دیا گیا
بخار اور کہانسی تیز درد سر اور نزلہ میں قدری آرام ہوتا ہے لیکن پیٹ میں بوجہ اور تنگی سابق
جیسی ہے آج پہر خارش کے زیادتی اور درد سر درد گلو حرارت مزاج معلوم ہوتی ہے مسہل کو نو روز گذرے
احشا میں ورم اور نزلہ اور خفقان تینوں موجود ہیں **جواب** شیرہ خیارین شیرہ عناب دو روز
زیادہ کر کے دینا چاہیئے اور پیٹ پر معمولی لیپ کریں پہر گلقند زیادہ کریں اور قرص گل خانگی پہکر
گلقند میں ملا کر صرف ایکدن تناول کریں اس سے چار دست ہونگے اور کچہہ طبیعت اصلاح پر آجاویگی
سوال نسخہ سابق دو دن تک عمل میں لایا گیا جس سے صرف ایکدست ہوا غذا دن کو تو روٹی شوربا
اور شام کو تہوڑی سی کہچڑی کہائی گئی۔ لیکن کہانا کہانے کے بعد معدہ خالی رہتا ہے اور دوپہر کے
بعد بہرا ہوا ہاں اس مرض کی ابتدا ہی سے ڈکاریں آنا بند ہیں اور دوسرے مسہل سے دونوں
مونڈہوں میں درد شروع ہوگیا ہے اور درد گلو اور نزلہ دائمی ہے اور باقی سبطرح سے خیریت ہے
جواب قارورہ میں تخفیف کی علامتیں اور آثار معلوم ہوتے ہیں گلے کے درد کے لئے غرارہ اور

درد سر اگر گرمی ہی ہی تو اوسکی مناسب اور اگر نزلہ کی وجہ سے ہے تو اوسکی موافق لیپ کریں اور مسہل کے چودہ دن بعد اگر غسل کریں تو مضائقہ نہیں لیکن احتیاط سی ہونا چاہیے رہا مونڈہوں کا درد وہ بخارات کے صعود کی وجہ سی ہی انشاء اللہ تعالی بہت جلد دفع ہو جاوے گا۔ **سوال** شربت عناب شہ بہت بزوری عرق مکوہ خاکسی دو روز دیا گیا اوس ہی طبیعت نہایت درست رہی مگر کل پانچ دست ہوئے۔ چار میں تو فضلہ غذا زرد رنگ نکلا اور پانچویں دست میں آنو اور بلغم نکلا دستوں کے بعد اسدرجہ ضعف ہو گیا کہ اوٹہنے تک کی طاقت نہیں رہی۔ ہاں نزلہ اور درد گلو میں قدری سکون اور فائدہ معلوم ہوتا ہے جسوقت ذری سی کہچڑی کہا کر پانی پیا جاتا ہی تو اوسوقت طبیعت کو اور بھی سکون زیادہ ہوتا ہے **جواب** یہ نسخہ عمل میں لایا جاوے بڑی الائچی کا شیرہ بلہل کا شیرہ۔ دانہ بلبل کا شیرہ عرق مکوہ عرق کاسنی عرق گاؤزبان عرق نیلوفر شربت انار شیریں **سوال** دو روز برابر اس نسخہ کا استعمال کرایا عجب اتفاق ہے کہ مسہل کے بعد چودہویں روز ایسا معلوم ہوا کہ ایکدن دست قبض کے ساتھ آیا پھر تیسرے چوتھے روز چھ دست برابر دوپہر تک آئی جن سے ہاتھ پانو بے قوت اور مونڈہوں میں نیز تمام بدن میں درد پیدا ہو گیا پہلے تو پیٹ میں درد اوٹہتا ہے پھر ناف کے بائیں جانب درد ہو کر دست آتا ہے اور نیند بھی نہیں آتی سابق کا نسخہ بدستور دیا گیا **جواب** جوارش انارین زیادہ کریں **سوال** دو روز جوارش انارین بھی پہلے نسخہ میں زیادہ کی گئی مگر اس نسخہ کے بعد کوئی دست نہیں آیا ہاں ایکدست معدہ کے درد کے ساتھ آیا اور آج نہانے کے بعد بدن بہت بوجھل معلوم ہوتا ہے نیند بھی کم آتی ہے نزلہ اور دانتوں میں درد بکثرت ہے دگاریں مدت سنتے ہیں۔ خون حیض بھی موقوف خارش کا لگاؤ بدستور معدہ میں کوئی چیز حرکت کرتی معلوم ہوتی ہے اجابت کے بعد مونڈہوں میں درد بھی ہوتا ہے **جواب** اب اس نسخہ کا استعمال کرنا چاہیے کیونکہ مونڈہوں کا درد مراق کے خاصہ سے ہے اول خمیرہ گاؤزبان عنبری کہائیں اور اوپر سے لعاب بہدانہ عرق گاؤزبان عرق کاسنی عرق شاہترہ عرق مکوہ عرق سونف شربت بزوری شربت عناب سفید تو دری چہڑک کر نوش کریں۔ **سوال** کل کے دن بسبب نزلہ کے درد سر اور درد گلو رہا اوسوقت یہ نقوع بنفشہ نیلوفر بہیستان خطمی تلہٹی مصری ڈالکر دیا گیا نزلہ میں تو آرام معلوم ہوا مگر معدہ میں وہی بیزاری اور برہمی رہی اور سہ پہر کو عادت کے موافق

درد کے ساتھ ایک دست ہوا مونڈھوں میں درد اور ضعف بدستور ہے **جواب** اول سیوتی کا گلقند تناول کریں اور پہر یہی عرق گاوزبان عرق سونف عرق مکوہ عرق شاہترہ شربت بزوری شربت گاوزبان سفید تودری چہڑک کر نوش کریں **سوال** کل گلقند اول کہا کر لعاب بہدانہ شیرہ دانہ ہلیل۔ عرق گاوزبان عرق مکوہ عرق شاہترہ شربت گاوزبان شربت بزوری تخم سفید تودری صبح کو نوش کرایا اور پہر دن چڑہے فصد باسلیق سے پاؤ سیر خون لیا خون بالکل سیاہ رنگ نکلا غذا قلیہ اور شلجم روٹی کے ساتھ کہائی گئی اور دوا بدستور استعمال کرائی صرف شیرہ دانہ ہلیل موقوف کر دیا اور چونکہ تقویت منظور تھی۔ لہذا یہ اجزا زیادہ کئے گئے خارش میں پہلے کی بہ نسبت کچھہ آرام معلوم ہوتا ہے اور جب قبض ہو جاتا ہے تو گلقند وغیرہ دیکر اصلاح کی جاتی ہے معدہ کی سختی پیٹ کا گولہ سر اور معدہ کا درد اجابت معتاد سے پیشتر معدہ میں جبن اور اجابت کے بعد دونوں مونڈھوں میں درد ہمیشہ دو پہر تک رہتا ہے فصد بھی کی گئی مگر درد نہ گیا اب جو کچھہ مناسب مزاج ہو حکم فرماویں **جواب** آج مریض کو ورم احشا کے لئے یہ نسخہ دینا چاہئے۔ جوارش مصطگی اول کہلا کر اوپر سے گلاب عرق مکوہ عرق گاوزبان گلقند شربت بزوری حل کرکے نوش کریں اور معدے پر روغن گل روغن مصطگی روغن شبت کی مالش کریں۔ **سوال** قارورہ آج بیرنگ ہے۔ ہر چند کہ رات کو پانی بہی پیا مگر کسی قسم کا نضج معلوم نہیں ہوتا آپ بھی ملاحظہ فرماویں نسخہ جوارش مصطگی دو روز تک برابر دیا گیا۔ پیٹ کی سختی اور گولہ کا وہی حال ہے۔ اس نسخہ سے کبھی تو بدن میں گرمی کا جوش پیدا ہوتا ہے اور کبھی سردی معلوم ہوتی ہے۔ دونوں مونڈھوں میں ہر وقت درد بہی رہتا ہے اس نسخہ سے پیشتر تو کچھہ کم بہی تھا مگر اسکے بعد بہت زیادہ ہو گیا اور پیٹ میں نضج بہی پہلے سے بیٹہتے اوٹہتے دو چار قدم چلتے پہرتے دم اوکھڑتا ہے اور قبض بہی بدستور ہے شاید کم کہانے کی وجہ سے ہو اور سر میں درد ہر وقت موجود رہتا ہے مگر کل تو بہت ہی زائد تھا موئنہ میں آبلے اور خشکی ہے اور کہانا پینا ہوک بمشکل نگلا جاتا ہے گرمی کے وقت ان عوارض کا اور بہی اشتداد ہوتا ہے اور ایک مدت سے احتباس حیض ہے۔ **جواب** خفقان اور مراق کے عوارض ہیں کسی قسم کی معجون جو گہر میں بنے تیار ہو مبردات کے ساتھ دی جاوے مونڈھوں کا درد خاص مراق کی علامت ہے اور خفقان کے آثار ہیں بالفعل یہ نسخہ دینا چاہئے اس سے تسکین ہوگی اول خمیرہ گاوزبان کہا کر

شیرۂ بکوہ شیرۂ سونف تخم خربوزہ شیرۂ خیارین عرق شاہترہ عرق گاوزبان عرق کاسنی شربت بزوری شربت
عناب تخم سرسی وغیرہ نوش کریں اور لعاب اسبغول ہری مہندی کا پانی سفید کتھہ کا غرارہ کریں۔
سوال سابق میں جو نسخہ جوارش مصطگی کا دیا گیا تھا اوس سے اسقدر قبض ہوا کہ کسیطرح چین نہیں
آیا اور اس نسخہ خمیرۂ گاوزبان سے بھی قبض ہوا مگر کم اس سے پہلے جو رقیق دست ہوتے تھے اوس سے غشی
اور ضعف از حد تھا غرضکہ جب دست ہوتا تھا تو مونڈھوں میں درد زیادہ ہوتا تھا اور قبض کے وقت
کم کم اور کہانے کے پیچھے بیٹھنا دشوار تھا نیز ڈکاریں اور ریاح نیچے کی طرف دفع نہیں ہوتی اور سر میں
درد ہر وقت رہتا ہے اور کہانیکے بعد سب جگہ درد پھیلجاتا ہے اور بخارات کی صعود سے جوش بدن محسوس
ہوتا ہے اسیطرح اجابت ہونے کے بعد تمام بدن میں درد اور سوزش ہوتی ہے شاید جو ریاح کہ
معدہ میں مستقر اور ثابت ہے وہ حرکت میں آتی ہے۔ **جواب** شیرہ اسبند گلقند زیادہ کریں اور
شربت عناب تخم سرسی موقوف کردیں۔ **سوال** اسبند اور آفتابی گلقند زیادہ کرنے سے اول روز
دو دست ہوئے مگر کم کم فضلہ کے ساتھ ہاں مونڈھوں میں درد بشدت رہا اور جس قدر پہلے ہوتا
تھا اوس سے بہت زائد ہوا۔ رہا ضعف وہ بدستور سابق ہے۔ بدن میں گرمی اور بخارات میں
جوش اور ہاتھ پاؤں میں سردی سو تنفس پیدا ہوگیا ہے اور دوسرے روز بھی یہ ہی مونڈھوں کا
درد اور سر بلکہ تمام بدن میں عام طور پر رہا اور قبض بھی رہا جو درد اس سے بیشتر ہوتا تھا وہ بالکل
موقوف ہے معدہ میں درد ایسا ہوتا ہے جیسے کوئی سوئیاں چبھوتا ہے۔ اجابت ہونے سے پہلے اور پیچھے
معدہ میں پورے ایک پہر تک جلن اور درد معلوم ہوتا ہے ہاں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ غذا کہانیکے بعد کچھہ
تخفیف بھی ہوتی ہے۔ کل دن بہر ہاتھ پاؤں سرد اور پیٹ میں پیچ جہاو درد پہلے سے زیادہ محسوس ہوتے کہ پیٹ
کی ثقل کی وجہ سے اوٹھنا بیٹھنا دشوار ہوا۔ ڈکاریں تو پہلے سے بند ہیں ریح کبھی آتی ہے کبھی نہیں
آتی **جواب** جب کوئی تخفیف کا باعث نہیں ہوا تو دو تین روز بالکل دوا کا استعمال ترک کر کے
طبیعت کو اوسکے حال پر چھوڑ دیں تاکہ عارضہ بخار اور خلل خفقانیت اور مراق آپس میں ایکدوسرے سے
ممتاز ہو جاوے یا شاید طبیعت خودبخود اصلاح قبول کر لے اگر ضعف بہت ہی معلوم ہوتا ہو تو یہ
نسخہ دیں۔ دوا المسک معتدل اول کہلا کر اوپر سے عرق گاوزبان عرق کاسنی عرق شاہترہ عرق
بکوہ گلاب شربت انار شیریں بزوری وغیرہ **سوال** اس نسخہ سے گرمی تو بدستور رہی اور سر میں

درد آنکھہ میں سرخی گلے میں خراش زیادہ معلوم ہوتی ہے- شاید اسکی وجہ گلاب ہو البتہ کچھہ بھوک کی
خواہش اور ہضم جید نیز معدہ میں چبھن جو اس سے بیشتر ہوتی تھی وہ بالکل موقوف ہے- مونڈھوں میں
درد ہے تو مگر بہت کم اور اجابت کے بعد جو مونڈھوں کے درد میں زیادتی ہوتی تھی وہ بھی نہیں دوسرے
روز دواء المسک معتدل شربت بزوری کے ساتھ تناول کی- دوپہر تک تو آرام رہا اور سہ پہر کو
عادت کے موافق اجابت ہوئی جبھی درد سر بدن میں گرمی بخارات میں جوشش بخار کی طرح ہوئے
اور اوسوقت پانچ چھہ مرتبہ ادرار بھی ہوا- **جواب** سر کے درد اور بخارات کے صعود کے واسطے
پاشویہ کرکے پنکھا کرو اور کاسنی دھنیئے صندل کا لیپ ہونا مناسب ہے غذا پلاؤ اور شوربا پراٹھے
کے ساتھ ہونی مناسب ہے اور ہڑ کا مربی عرقیات شربت بزوری شیرۂ خیارین دو کیونکہ قارورہ میں
رنگینی اور مزاج میں گرمی بدستور سابق ہے- **سوال** تین روز سے قبض ہے اس نسخہ کے استعمال
سے سارے دن طبیعت میں بیزاری اور برہمی رہی سہ پہر کے وقت وہی گرمی اور بخارات کا زور
رہا- شام کو ایک دست ہوا مگر نہایت قبض کے ساتھ البتہ جو سختی اور بوجھہ مراق کیوجہ سے معلوم
ہوتا تھا اوسمیں قدرے تخفیف ہے اور باقی احوال بدستور- اجابت کا یہ حال ہے کہ کبھی دوسرے
دن کبھی ہر روز ہوتی ہے لیکن اجابت سے پہلے پیٹ میں درد اور اوسکے بعد غشی دونوں مونڈھوں
میں درد ہوتا ہے سر میں درد اور ناک میں خشکی بدستور رہتی ہے **جواب** قارورہ میں حرارت کے آثار
معلوم ہوتے ہیں اور کل جو سیاہی غالب تھی وہ تو اب نہیں ہے مگر غلظت اور گاڑھاپن زائد معلوم ہوتا
ہے ہڑ کا مربی موقوف کردو اور جب بخار نہ ہو غسل کرنے کا مضائقہ نہیں بالفعل دواء المسک بارد
خمیرہ گاؤزبان شیرہ کاسنی عرق سونف شربت بزوری تخم ریحاں دیں- **سوال** خمیرۂ گاؤزبان کے
نسخہ نے گرمی کو تو بیشک کم کیا لیکن فائدہ بخشا مگر بھوک کی خواہش جاتی رہی پہلو اور پیٹ اور گردن میں تھوڑا درد
معلوم ہوتا ہے اور اجابت کے بعد مونڈھوں کا درد بدستور ہے شیرۂ عناب جو نزلہ اور خارش کے رفع
ہونے کے واسطے زیادہ کیا گیا تھا اور لعاب بہدانہ جو ناک کی خشکی کے لئے بڑھایا گیا اور شیرۂ
خیارین جو جگر کی گرمی اور قارورہ کی رنگینی کہ غسل کرنے کے بعد لاحق ہوئی تھی ان اجزا کی زیادتی
سے اجابت بفراغت ہوئی مگر مونڈھوں میں درد زائد معلوم ہوا اور سر میں درد اور نزلہ کی شکایت
جاتی رہی صبحکو ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہیں **جواب** ابھی تک گرمی کی علامتیں قارورہ میں معلوم ہوتی ہیں

جملہ عوارض کی رعایت کرکی تبرید دینی چاہیئ اور تبز کاسنی کا پھٹا ہوا پانی چندروز تک دیں کبھی کبھی پاشویہ بھی کرتے رہیں۔ پس اُس مریض کو کاسنی کا پانی شربت بزوری چالیس دن تک پلایا اور چھ مہینوں میں سات مسہل آہستہ آہستہ دئے اب آرام تو ہوا مگر پھر ایک مہینے کے بعد گرمی میں روزہ رکھنے کے وجہ سے تپ ہوئی خفقان و مراق گولہ شکم بدستور ہوگیا ذات الجنب کا پورا لگاؤ معلوم ہوتا تھا اور حیض میں بھی احتباس ہوا **سوال** صفراوی محترقہ بخار کے بعد ذات الجنب لاحق ہوا مریض کا اصلی مزاج خفقان اور مراقی ہو۔ ایکدن روزہ رکھکر شام کو افطار کرکے پانی بہت سا پیا گیا صبح کو تمام بدن میں درد اور تپ عارض ہوئے اوسکے بعد چار دن یہ تبرید معمولی دی گئی لعاب بہدانہ شیرہ خیارین شیرہ کاہو شربت نیلوفر شربت بنفشہ پانچویں دن عناب شیرہ کاہو شیرہ خیارین شربت نیلوفر۔ خاکسی دی اسکے چار گھڑی بعد دل کے نیچے پہلو کے مقابل بشدت درد ہوا۔ کہ اوسکی تکلیف سی ایک دفعہ تمام بدن حرکت کرنے اور لرزنے لگا دم گھٹ گیا بے قراری اور بے اختیاری زیادہ ہوئے یہانتک کہ اگر عرق کیوڑہ مونہہ میں ڈالا جاتا تھا تو لبوں کی جانب سے نکل آتا تھا ظاہر یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ روزہ کی شدت گرمی اور حدت سے خون اور بلغم کے مادہ میں جوش غلیان پیدا ہوکر پہلو کی طرف وہ مادہ گر پڑا ہے پہلے دن جو انصباب مادہ کا وقت تھا جانب مخالف سے فصد باسلیق سے بقدر طاقت خون نکالا تاکہ مادہ کا امالہ ہو۔ فصد کے ہوتے ہی بفضل الٰہی جملہ عوارض میں دفعۃً تخفیف ہوگئی مگر بخار باقی ہے اور ضعف موجود ہے۔ **جواب**۔ اسوقت فصد ہی کرنا مناسب تھے اگر زائد ضعف نہ تو جانب مخالف سے پھر فصد ہونی چاہئے کہ مادہ کا رجحان بالکلیہ اسی جانب ہو **سوال** فصد کے بعد وہ چبن اور درد تو بالکل جاتا رہا مگر کمر میں کچھ درد اور تمام بدن میں لرزہ معلوم ہوتا ہے دانت پسے جاتے ہیں کبھی غنودگی کبھی ہذیان اور ناک کی خشکی اور پیاس بشدت ہے۔ غذا آشجو کہا کر پانی زیادہ پیا گیا جس سے اور ار زیادہ ہوا اب اجابت کی حاجت ہوتی ہے مگر آتا نہیں۔ ہاں عسر تنفس کو قدرے آرام ہے کہانسی بھی اوٹھتی ہے اور گلے میں بلغم چمٹ جاتا ہے **جواب** روغن کدو کی مالش کریں اور لڑکی کا دودہ ناک میں ٹپکاویں مگر جب نزلہ کی تحریک کا خوف ہو تو اس عمل کو موقوف رکھیں اور جب بے ہوشی اور بخار زیادہ معلوم ہو تو پاشویہ کریں اور سبز دھنیا کھیرا کاہو غشی کی ابتدا میں نافع ہے شام کو یہ تبرید عمل میں لاویں۔ عرق گاؤزبان عرق مکوہ شربت گاؤزبان پیا

شربت بنفشہ اور خاکسی دیں اگر مناسب معلوم ہو لعاب بہدانہ بھی زیادہ کریں ورنہ موقوف رکھیں - اگر
اِن اجزا کو معدہ نہ قبول کرے تو کل چھٹے دن یہ منضج خفیف عناب سپستاں ملہٹی بہدانہ خطمی گاوزبان
گرم پانی میں بھگو کر علی الصباح ملکر صاف کریں اور شیرۂ خیارین شربت بنفشہ داخل کرکے نوش کریں
اور شام کو عرقیات شربت گاوزبان خاکسی دیں سوال چھٹی رات سبز دھنیا اور کھیرا سونگہاتے رہے
اوس سے طبیعت بہت بحال رہی مگر پانی بہت پیا گیا اور قدری آشجو بھی کہایا گیا جس سے بے ہوشی
اور ہذیان رہا آخر رات غایت درجہ بیقراری اور مضطربانہ حرکات صادر ہوئیں پاشویہ کے بعد پسینہ بکثرت
آیا اور نیند بھی آگئی - صبح سے غنودگی موجود ہے اور مریض کو اپنے حال کی خبر نہیں - واللہ اعلم خواب
ہے یا دوسری صورت - اور ایک شکایت یہ بھی قابل عرض ہے کہ چھٹے دن فصد کے بعد حیض کم
کم جاری ہوا اور اب پیٹ میں پچھلی رات کو درد اور جلن اسیطرح سر میں درد اور سوزش معلوم
ہوتی ہے تمام بدن پر لرزہ ہے جواب سابق کا نقوع بدستور نوش کریں اور ساتویں روز دوپہر کے
وقت پاشویہ کریں مگر شرط یہ ہے کہ اشد ضرورت ہو اور غذا گوشت کی کھچڑی چھہ ماشہ کے مقدار
تناول کریں سوال کھچڑی کہاتے ہی غنودگی شروع ہوگئی اور پسینہ بکثرت آیا پیشاب کی حاجت
معلوم ہوتی ہے لیکن آتا نہیں - ہاں سہ پہر کے وقت کثرت سے ادرار ہوتا اور خون حیض بہت بہتا
ہے اور کبھی کبھی احتباس بھی ہو جاتا ہے - نیز فم معدہ اور پیٹ میں درد اور پیٹھ اور مونڈھوں میں
جلن معلوم ہوتی ہے - پہلو کے مقابل بھی درد معلوم ہوتا ہے اور موبنہ میں آبلے اور سرخی پیدا
ہوگئی ہے نہیں معلوم کیا وجہ ہے - جواب موبنہ کے آبلوں کے لئے مونگ کی دال میں گوشت کی پوٹلی باندھکر
پکاویں اور سابق کا نسخہ بدستور صبح و شام نوش کریں اور لعاب اسبغول دہنیئے کا پانی مہندی کے
پتوں کا پانی سفید کتھہ شیرۂ تخم کاہو کا غرارہ کریں اور یہ دوا چھڑکیں سفید کتھہ الائچی کے دانے زرد
تخم خرفہ تخم کاہو تبلوچن سبکو مساوی الوزن یعنے دو دو ماشہ کوٹیں اور چھانکر موبنہ میں چھڑکیں اور
روغنگل روغن بابونہ کے فم معدہ کی جگہ مالش کریں اگر پیٹھ میں زائد درد معلوم ہو تو وہاں بھی اس کے
مالش کرنا مفید ہوگی سوال آج ساتواں دن ہے تمام رات ضعف رہا چار گھڑی رات گذری ہی
ہوگی جو جاڑا لگا اور کثرت سے ادرار ہوا عادت کے موافق حیض بھی جاری ہوا اسکے بعد آرام سے
نیند آگئی اور صبح ہوتے آرام سے اجابت بھی ہوگئی - مگر اجابت کے بعد کچھہ غشی سی طاری ہوگئی

اوسوقت دواء المسک بارد عرق گاوزبان عرق کیوڑہ دیا گیا قارورہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پیشاب مین غسالیت کی علامت ہے جو ضعف جگر پر دلالت کرتی ہے ہمیں نہیں خبر کہ اسکی کیا وجہہ ہے۔ **جواب** قارورہ مین غلظت اور کچھہ گرمی محسوس ہوتی ہے۔ آج شام کو سابق کا نقوع پیکر دیکھنا چاہیئے کہ پہلو اور پیٹھہ کا درد گیا یا نہیں اگر ابہی درد موجود ہے تو اوسکی تدبیر کیجاوے گی غذا مونگ کی دال اور یخنی مناسب ہے اور روٹی بخار کے وقت مضر ہے ناچار کھچڑی اور چانول اور پلاؤ۔ یا خشکہ اور قلیہ کم روغن کہائیں **سوال** آج کہ ساتواں دِن ہے نقوع سابق پیکر معمولی دست آیا۔ اور اُسکے چھہ گہڑی بعد ایک اور دست پچش اور مروڑ سے ہوا مین رو ز سے خون حیض عادت کی موافق جاری ہے۔ آج شاید بند ہوجاوے۔ مگر کثرتِ جریان سے ضعف بہت ہوگیا ہے **جواب** پچش کی حالت میں یخنی اور گوشت کا پانی مناسب نہیں۔ ہاں اگر مونگ کی دال میں گوشت کی پوٹلی باندھکر لٹکائے جاوے تو اوسکا کچھہ مضائقہ نہیں۔ خون حیض بکثرت جاری ہونے اور ابتدا مین فصد لینے سے صفراوی تپ اور جوع زیادہ ہوگئی ہے اگر آج شام تک حیض بند نہوا اور بحسب معتاد جاری رہے یا پیچش میں زیادتی ہو تو دونوں عارضوں کے رعایت کی جاویگی آئندہ جو کچھہ خدا چاہے ہوگا۔ **سوال** آج آٹھواں دِن ہے خون حیض عادت کے موافق جاری ہے بلکہ پہلے سے کچھہ زیادہ آیا ہے اور چوتھے دِن تک خون حیض آنا۔ قدیم عادت کے بالکل خلاف ہے۔ نقوع کا نسخہ صبح اور تبرید شام کو بدستور پی گئی لیکن درد کل سے آج شام کو زیادہ ہوا بائیں بازو اور بائیں ہاتھہ اور اُسی جانب کی پنڈلی میں درد ہے۔ پہلو کے مقابل میں چبن معلوم ہوتی ہے اور پیٹھہ پر سابق کی نسبت اب زیادہ درد ہے شاید اسکی وجہ یہ ہو کہ رات کو پلاؤ اور چانول تین دام کے مقدار کہائے گئے ہیں اوس سے یہ درد ہوا ہو گو اول رات نیند نہ آئی مگر کہانا کہاتی ہی آرام کے ساتھ نیند آگئی اور کہانسی بہی ہوگئی ہے اور درد کی زیادتی کی وجہ سے ایک طرف کا ہاتھ بالکل بیکار اور بیجان ہوگیا ہے جسکی وجہ سے مریضہ کو بہت بیقراری ہے اور گریہ وزاری کرتی ہے۔ **جواب** قارورہ میں بخار معلوم ہوتا ہے یعنے قارورہ کی اس قسم کی رنگینی صاف بتلا رہی ہے کہ اندر بخار موجود ہے اور پیاس بہی معلوم ہوتی ہے۔ یہ ہی وجہ ہے کہ اعضا میں درد اور سوزش ہے علاوہ اسکے موسم برسات کی وجہ سے ہوا مرطوب ہے بالفعل درد کے مواضع پر روغن بابونہ روغن حنا

روغن گل کی مالش کریں اور غذا دال خشکہ یا کہچڑی قلیہ کے ساتھ کہائیں اسوقت پلاؤ وغیرہ ہرگز نہ دینا چاہئے اور یہ نقوع کا نسخہ نوش کریں عناب سپستان ملیٹہی خطمی خبازی گاؤزبان بنفشہ نیلوفر خیارین گرم پانی میں بہگو کر صبحکو صاف کریں اور شربت نیلوفر خاکسی چہڑک کر نوش کریں **سوال** اس نقوع کی استعمال سے اکثر عوارض میں سکون ہے۔ چونکہ معتاد ایام میں کمی واقع ہوئی ہے اسوجہ سے سانس لیتے وقت پیٹہہ میں درد اور جہنگ اور انگڑائیاں بہت آتی ہیں۔ ایک پانوں میں قدرے درد بہی معلوم ہوتا ہے کہ اوس سے کہڑا ہونا دشوار ہے اور پیٹ میں گرمی تریں درد زیادہ محسوس ہوتا ہے اور اجابت سے پہلے تو ناف کے اوپر اور اجابت کے بعد ناف سے نیچے متصل ہوجاتا ہے اور گولہ شکم اسقدر استفراغوں سے کم نہوا۔ تمام عوارض کا علاج ہونا چاہئے۔ **جواب** خدا کا شکر ہے کہ اب تخفیف ہے۔ سابق کے نسخہ میں تکوہ مویز منقی بہجنا دیان زیادہ کریں۔ اگر اس نقوع سے کلی صحت ہوجاوے فبہا ورنہ ہلکے سے تلئین دیجاویگی جس سے جملہ عوارض کی اصلاح ہوجاوے گی **سوال** آج مرض کو دسواں دن ہے کل صرف دن میں شام کے قریب ایکدست ہوا اور آج صبح کو بہی ایکدست آیا مونڈہوں اور معدہ میں ہاتہ لگانے سے درد ہوتا ہے اور سختی پیٹ کی بدستور ہے ابتدا سے مراقیت کا لگاو ہے۔ اور پہلو میں پیٹہہ کے مقابل درد بہی ہے اجابت ہونیکے بعد دونوں مونڈہوں میں درد اور غشی طاری ہوجاتی ہے **جواب** قارورہ کی رنگینی سے معلوم ہوتا ہے کہ پرانا مراق ہے اور بخار کے آثار ابہی تک پائے جاتے ہیں اگرچہ قارورہ میں غلظت نہیں ہے۔ سابق کے ایک دو نقوع اور نوش کرو۔ انشاء اللہ تعالی اون ہی سے صحت کلی ہوجاوے گی ورنہ اوسی نقوع میں بعض ایسے اجزاء جنسے اسہال ہو زیادہ کئے جاوینگے اور بحران کے دن کی رعایت کرکے طبیعت کو تحریک دیدی جاوے گی تم خاطر جمع رکہو انشاء اللہ تعالی بہت جلد کلی صحت ہوجاوے گی **سوال** تیرہویں دن نقوع سابق کے پینے کے بعد بخار ہوا اور ادرار بہی موںہہ کی تلخی بشدت تشنگی درد سر بکثرت ہوا کان میں بہی ایک قسم کی گرانی اور ثقل معلوم ہوا اوسوقت پانی اور عرق وغیرہ دیا سہ پہر کو ہذیان اور پریشانی ذہن پیدا ہوگئی چار گہڑی دن رہے شربت بزوری خاکسی عرقیات مزاج کی تسکین کے واسطے نوش کرایا اور یہ بہی شبہہ تہا کہ کل سے سوء ہضمی لاحق ہوگئی ہو مگر اس تبرید کی پینے ہی پہلو میں درد گلے میں خشکی دلمیں ضعف اسقدر کہ گویا پانوں کی طرف سے جان نکلی جاتی ہے لاحق ہوگیا

جواب چودہویں دن کا بحران بہت قوی ہی کل کا انتظار کرکے پرسوں سولہویں دن مسہل دینا چاہئے کیونکہ
مسہل کے بدون طبیعت اصلاح پذیر نہ ہوگی اسوقت غذا کھچڑی یخنی کی پانی میں پکا کر دیں آشجو اسوقت سخت
مضرت پیدا کرینگے کیونکہ ہوا مرطوب ہے اور تپ کو ایک عرصہ گذر چکا ہے نیز بخار مادہ صفرا اور بلغم سے مرکب ہے
جسمے آشجو بہت مضر ہیں اور یہ بہی عجب نہیں کہ آشجو کے استعمال سے اسوقت پہلو میں درد ہو جاوے جو بہتر نہیں
سوال آج چودہواں دن ہے رات کو پاشویہ کے بعد چار گہڑی نیند آئی ہوگی مگر اسکے بعد پہر ساری رات
کرب اور بے قراری میں کٹی گھٹنے و بند بند میں درد اور پیاس اسدرجہ غالب ہوئی کہ پورا سیر بہر عرق گاؤزبان اور عرق
مکوہ پلایا گیا لیکن پیاس نہ بجہی پاؤں سے لیکر زانو میں اسقدر درد تھا کہ پاؤں پہیلانا مشکل ہوگیا۔ بارہ پہر
گذرے ہیں کہ کسی قسم کی غذا نہیں ہوئی اور پاخانہ بہی کل سے نہیں آیا اور پانی پینے سے پسینہ بکثرت
آیا ہیں اگر اسوقت بخار کی بہی تسکین منظور ہو تو نسخہ کی اصلاح اجزا کی کمی اور زیادتی کے ساتہ مع رعایت
درد پہلو کے کرنی چاہئے اور اگر مواد مختلفہ کا نضج منظور ہو تو اسی نقوع میں اجزا مسکنہ بڑہانے چاہئیں
اور غذا اسوقت یخنی اور مونگ کی دال یا صرف کہچڑی دینی چاہئے **جواب** تپ اور درد پہلو کا احوال
واضح ہوگیا چونکہ چودہواں اور سولہواں بحران کا دن ہے اسلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کل خفیف سا
مسہل ضرور نوش کریں بالفعل سابق کی نسخہ میں ریشہ خطمی آلو بخارا آکاسنی کہ درحقیقت مسکنات
اور ملین ہیں زیادہ کریں اور غذا کہچڑی بلکہ آشجو یا مونگ کی دال گوشت میں اولی اور بہتر ہے۔ خفقان
کے عوارض میں بہی کمی ہے۔ تپ کی گرمی زیادہ محسوس ہوتی ہے باقی خیریت ہے **سوال** آج مرض کے
کو شروع ہوئے گیارہواں دن ہے کہ نقوع نوش کرنیکے بعد قے ہوئی شیریں دوا نکلی کیونکہ قے میں آلوبخارا
کی ترشی معلوم ہوئی سارے دن پیاس اور بے قراری رہی سر میں درد تمام بدن میں سوزش اور جلن
عوارض ضعف بدستور لاحق ہیں۔ دل میں اس قسم کی بیقراری ہے کہ گویا جان نکلی جاتی ہے دوپہر کو
قدرے آشجو کہائی جس سے طبیعت کو کچہہ قوت ہوئی نیند آئی پہر پاشویہ کیا اور بہی راحت و آرام ہوا مگر
تپ میں تخفیف نہیں ہوئی بیقراری اور غنودگی بدستور سابق ہے۔ شام کے وقت دفع ضعف کے لئے قدرے
عرق کیوڑہ دیا گیا قلب کی جگہ روغن گل کی مالش کی گئی ضعف زیادہ ہوا۔ قدری دوا المسک بارد
دیگئی کچہہ تسکین ہوئی نیند آگئی پہر تہوڑی دیر کے بعد وہی بے قراری پیدا ہوگئی قارورہ نارنجی رنگ
شگفتہ ہے **جواب** کل سولہواں دن ہے۔ مسہل کا اچہا موقع ہے نقوع سابق میں گل سرخ

املتاس ترنجبین تشیر خشت روغن بادام گلقند داخل کر کے نوش کریں ایک دفعہ نہ پی سکیں تو بار بار تدریجاً آہستہ
آہستہ نوش کریں۔ غذا ملائم کھچڑی سہ پہر کو ہونی چاہیے اور دوپہر کو صرف چنے کا پانی پئیں پانی کی جگہہ
عرق مکوہ اور آج پندرہویں دن شام سے پہلے اگر بشدت تپ ہو تو یہ تبرید نوش کریں لعاب بہدانہ عرقیات
عرق کیوڑہ شربت نیلوفر خاکسی دیں اور صبح کو ذوق سے مسہل نوش کریں چونکہ مواد میں حرکت پیدا ہے
بدون مسہل نکلنا دشوار ہے۔ **سوال** علی الصباح نقوع پیا گیا تھا دو گھڑی بعد قے ہوئی جس میں اول
سفید رنگ کا بلغم نکلا پھر تھوڑی سی دوا بھی تلخ بر آمد ہوئی۔ اوسوقت پہلو میں درد ہذیان دل میں چبن کا
معلوم ہوتی ہے پھر اسکے بعد دوپہر کے وقت تھوڑی سی کھچڑی جو گوشت میں پکی ہوئی تھی دو تین چمچے نوش
کئے گی اس سے دو گھڑی آرام اور سکون رہا مگر پانی پیتے ہی پھر قے ہوئی اور تلخ کھچڑی نکلی ہاں اس قے سے
پہلو کے درد اور دل کی چبن میں کمی ہوئی پھر تو ایسا ہذیان کا طور ہوا کہ آدمی کو پہچاننا جاتا رہا دانت بند ہو گئے
اوسوقت چار رتی دوا المسک عرق کیوڑہ عرق گاؤزبان دانت کھول کر چمچے سے ڈالا گیا اب اس قسم
کا ضعف لاحق ہے کہ بات تک نہیں کیجاتی اور غشی بیہوشی دم بدم چلی آتی ہے **جواب** ہر چند ناطاقتی اور ضعف
مسہل کو مانع ہے مگر بخار کے ٹوٹنے اور پہلو کے درد اور دوسرے عوارض کیوجہ سے استفراغ کرانا ضرور ہے
خدا پر بھروسہ کر کے اسوقت یہ تبرید دینی چاہیے لعاب بہدانہ عرقیات عرق کیوڑہ شربت انار شیریں خاکسی
نوش کریں اور ولائتی انار کے دس بیس دانے کھاویں غذا صرف آبجوہونی مناسب ہے اور افاقہ کے بعد
کھچڑی کا مضائقہ نہیں ورنہ پانی میں گوشت کی پوٹلی باندھکر جوش کریں اور وہی پانی جوش شدہ بقدر
ضرورت غذا کی قائم مقام تناول کریں **سوال** آج سولہواں دن ہے مسہل کا تیسرا حصہ پلایا گیا
اور باقی مسہل اس لحاظ سے کہ قے نہ ہو دو بار کر کے دیا گیا اور شام کو تبرید شربت نیلوفر عرقیات خاکسی کی
دیگئی کل عوارض بدستور ہے تمام رات کبھی نیند اور کبھی بیخوابی رہی بیقراری غایت درجہ معلوم ہوئی
دلمیں ملن اور پہلو میں خراش موجود ہے۔ پچھلی رات قے ہوئی اور وہ بھی تلخی کے ساتھ اور دو گھڑی رات
رہی تلخ پانی اُس مقدار سے زیادہ کہ پیا گیا تھا قے کی راہ سے نکلا اب کچھ حصہ مسہل کا باقی ہے ایکدست
عادت کے موافق ہوا اور پیاس بکثرت ہے چونکہ پانی زائد پینا مسہل کے عمل کو باطل کرتا ہے اور
زیادہ املتاس بھی اسوقت ممنوع ہے کوئی ایسی تدبیر کرنی چاہیے کہ فضلہ مادیہ بآسانی نکلکر سکون و راحت
پیدا ہو جاوے **جواب** تین چار گھڑی کے بعد بقیہ مسہل نوش کریں اگر پیاس کی زیادہ شکایت ہو تو

اول عرق کاسنی ٹھنڈا کر کی دیں پھر اگر پانی کی خواہش اور زیادہ ہو یا دست کی اعانت منظور ہو تو اوسنی
عرق کاسنی کو گرم کر کی پلاویں انشاء اللہ تعالی اس سے پانچ چھ دست ہو جاوینگے **سوال** شام تک دس دست ہوئے
اور گرمی بہت رہی **جواب** اگر مزاج کی گرمی اور تپ کے آثار معلوم ہوں تو اسوقت سابق کی یہ تبرید دیں
اور شام کو یخنی کا پانی اور کہچڑی دیں **سوال** بقیہ مسہل نے خوب عمل کیا شام تک پندرہ دست ہوئے اور
شام سے صبح تک پانچ رات پھر بے قراری تو رہی مگر نہ وہ بیقراری جو اس سی پہلے شب میں تہی کہچڑی یخنی
کے پانی میں ملا کر کہلائی اور اوپر سے پانی پلایا گیا متلی ہو کر قے ہوئی تب شام کو لعاب بہدانہ عرقیات
شربت بنفشہ اسبغول وغیرہ مزاج کی گرمی کی واسطے نوش کرایا اور سہ پہر کو پھر مسہل پلایا وہ تو
ہضم ہو گیا مگر گرمی شدت سے مزاج پر غالب ہے اور پہلو میں درد کہانسی ہے بلغم نہیں آتا بلکہ گرمی کیوجہ سے
لعاب ہی اور تہوک بہی مونہہ میں خشک ہوا جاتا ہے دایہ نے آج پیٹ دیکھکر صلابت رحم تجویز کی ہے
پیاس بہی علاوہ ضعف بہت ہے سہ پہر کو اسبغول دیا گیا تہا پچھلی رات دو دست ہوئے اور تمام
رات قلق و بے خوابی رہی **جواب** مسہل کا عمل خوب ہوا پہلو کے درد کیواسطے یہ قیروطی بناکر موضع درد پر
لیپ کریں۔ گل خطمی گل بابونہ اکلیل الملک گل بنفشہ مکوہ پوست کوکنار چہہ چہہ ماشہ سبکو کوٹ کر مکوہ کے
پانی اور سفید موم روغن گل میں ملا کر قیروطی کیطرح پکاویں اور سختی رحم کا علاج دایہ سے بالکل نکرائیں
اگر زائد ضرورت ہو تو صرف مکوہ کے پانی روغن گل میں فرزجہ لتہ کر کے اندام نہانی میں رکہیں اور پانی
غذا کے بعد سہی مسہل سے اگر ضعف زائد پیدا ہو گیا ہے تو انہیں یہ تبرید نوش کراویں لعاب بہدانہ شیرہ
خیارین عرق شاہترہ عرق مکوہ شربت بنفشہ اسبغول وغیرہ **سوال** علی الصباح بدستور سابق تبرید
دیگئی اور مونگ کی کہچڑی تہوڑی سے گوشت میں پکا کر کہلائی گئی اور کہاتے ہی قے بہی ہوئی اس سے معلوم ہوتا
ہے کہ کوام البیضہ کا نیچے کو لٹک گیا ہے اوسوقت اس لحاظ سے ایک الائچی ایک سیاہ مرچ کا دانہ کہا گیا
اور ایک دانہ مونگ کا پانی پیا گیا متلی ہوئی اس سی تو پورا پورا الیقین ہے کہ متلی اور قے کا سبب
وہی کوے کا لٹک آنا ہے سہ پہر کو ایسے زور سے لرزہ ہوا کہ آنکھیں نکل پڑنے کے قریب ہوئیں اور غایت
درجہ کی آنکھوں میں سرخی ہو گئی پہر اسکے بعد فم معدہ کے جگہ کہٹک پیدا ہوئی اور وہ حالت
طاری ہوئی جو معدی خفقانی کو ہوتی ہے نیز اختلاج قلب اور ہزیان اور بے ہوشی وغشی اور ضعف
بے انتہا ہے اور پسینہ بہی بکثرت آرہا ہے شاید کہ ستر ہواں دن بحران کا ہو **جواب** کل ہاتی کا نقوع

دیا جاوی اور پرسوں اُنیسویں دن مواد کو پھر تحریک دیں اور اسوقت یہ تبرید نوش کراویں۔ عرق گاؤزبان
عرق مکوہ عرق کیوڑہ شربت گاوزبان خاکسی وغیرہ غذا صرف گوشت کا پانی دیں کیونکہ سہ پہر کے وقت
تمام رات پسینہ بکثرت آیا ہے اور قارورہ میں رنگینی بھی بہت ہے صبح کو یہ نقوع نوش کریں۔ بنفشہ نیلوفر۔
ملہٹی سپستان خطمی خبازی کاسنی آلو بخارا گاوزبان رات کو گرم پانی میں تر کرکے صبحکو ملکر صاف کریں اور
شربت نیلوفر خاکسی ڈالکر نوش کریں اور قیروطی کا نسخہ بناکر عمل میں لاویں درد میں کمی معلوم ہوتی ہے
ہاں تنفس محسوس ہوتا ہے۔ **سوال** سابق کے مسہل میں کچھ اور ترمیم کر دیجے **جواب** قارورہ میں رنگینی
ہے آہستہ آہستہ جاتی رہے گی کل اسی مسہل کا نسخہ سنا رکی زیادہ کرکے اگر مناسب سمجھیں نوش کریں۔ پھر
حکیم صاحب نے فرمایا چونکہ کل اُنیسواں دن ہے دوسرا مسہل دینا چاہیئے اور اوسمیں سنا رکی کی پوٹلی باندھکر
جوش کرکے دیں کیونکہ قانون طب مقررہ اسباب کو چاہتا ہے کہ ان جیسے ورموں کی تحلیل بہت جلد ہونی چاہیے
اور ایسے مواد کا اخراج بہت جلد ہونا چاہیئے مگر چونکہ پہلے مسہل میں پندرہ دست ہوئے اور تمام دن
دست آتے رہے اور بیقراری تمام اور ضعف بکثرت رہا بدیں وجہ دوسرے مسہل میں توقف کرنا چاہیئے یا دوسرے
مسہل میں سنا رکی نہ دینی چاہیئے یا پہلے مسہل کا نصف مسہل نوش کریں کیونکہ ازدیاد عمل مسہل موجب دیاد
ضعف ہے **سوال** ضعف تو بدرجہ غایت ہے اور یہ ظاہر ہے کہ مسہل خواہ نصف پیا جاوے خواہ سارا
مزید ناطاقتی کا باعث ہوگا اب جیسا ارشاد ہو عمل میں لایا جاوے **جواب** ضعف کا حال اور پہلے مسہل میں
بکثرت دستوں کا ہونا یاد نہ رہا تھا بدیں وجہ سنا رکی بڑھادی تھی اب جو صورت مریضہ کی بیان کی گئی ہے
اسمیں ہرگز سنا رکی نہ دینی چاہیئے تیسرے مسہل میں جیسا ہوگا ہیجکر عمل میں لایا جائیگا بلکہ اگر ضعف نامنجا ہیں
تو اُنیسویں دن کا مسہل بالکل موقوف کر دیں کیونکہ ضعف کے وقت مسہل دینا مضرت سے خالی نہیں اور دواؤنکے
وزن کم اسواسطے لگائے گئے ہیں کہ استفراغ کا خوف ہے مگر چونکہ اب وہ خوف جاتا رہا لہذا ادویہ اوزان
پورے ہی لیں مگر پیتے وقت کمی کریں یعنے ایک ہی دفعہ سارا نقوع نہ پئیں بلکہ گھونٹ گھونٹ کرکے پئیں
سوال سہ پہر کو عرقیات شربت گاوزبان خاکسی وغیرہ کی تبرید دیگئی اور مزاج کی حرارت بھی اُس سے
فرو ہوگئی اور آج اُنیسویں دن مسہل کا ارادہ تھا مگر ضعف کی وجہ سے موقوف کیا گیا قارورہ ملاحظہ فرمایا
بہ نسبت اور دنوں کے اسمیں آج سرخی زیادہ معلوم ہوتی ہے مونھ میں خشکی اور گرمی بہت معلوم ہوتی ہے
اور اخلاط بلغمی کا زیان معلوم ہوتا ہے ہر چند کہ اس نقوع میں مادہ کا نضج بھی مقصود ہے لیکن مزاج کی

تسکین ہی ہونی چاہیئے کیونکہ درد اُسیطرح موجود ہے خاصکر زانو اور پنڈلی میں تو بہت ہی ہی شاید تحلیل قیروطی سے کچھ مادہ ذات الجنب نکلا ہے پیٹ میں اس قسم کی گرمی معلوم ہوتی ہے کہ ایک چنگاری ہے کہ سلگ رہی ہے دور ورسے مطلق نیند نہیں آتی بالجملہ تنضیج اور تسکین سب سے زائد مقصود ہے اگر فرماویں تو قیروطی کا استعمال دو تین روز موقوف کر دیا جاوے۔ **جواب** قارورہ میں تپ موجود ہے چونکہ ضعف دماغ مسہل سے ہے لہذا اسی نقوع میں شیرۂ ہندبانہ زیادہ کرکے نوش کریں اگرچہ نقوع میں پہلے ہی نیلوفر آلو بخارا کاسنی خیارین مبردات اور مسکنات موجود ہیں اور تبرید میں اس سے موثر زائد اور کون سے اجزا ہونگے مگر شیرۂ ہندبانہ صرف زائد تبرید اور تقویت کے واسطے بڑھایا گیا ہے پھر شاید کیونکہ اگر پیاس زائد معلوم ہو تو لعاب بہدانہ لعاب اسبغول شربت نیلوفر خاکسی دیں اور قیروطی کا استعمال موقوف کرکے اوسکی عوض روغن گل کچھ پنڈلیوں پر مالش کریں۔ ہاں عین تپ میں مالش کرنا اطبا نے منع کیا ہے۔ رہا اعضا کا درد وہ اس وجہ سے ہے کہ پٹھوں اور عضلوں میں بخارات کا احتباس ہو گیا ہے انشاء اللہ تعالی بہت جلدی جاتا رہے گا اسوقت غذا آشجو اور مونگ کی دال خشکہ یا کھچڑی مناسب ہے **سوال** کل اونیسواں دن مرض کو ہوا اور ضعف کی وجہ سے مسہل موقوف رہا شیرہ ہندبانہ مواد کے ہیجان کے رفع اور مزاج کی گرمی کے دفع کے لئے نقوع میں زیادہ کرکے دیا گیا اور فضل الٰہی سے ایک پیالہ پتلی کھچڑی کا بھی کھلایا لقبیہ عوارض میں گونہ تخفیف ہے مگر قارورہ میں تیزی اور سرخی سیاہی بکثرت موجود ہے اسکی وجہ یا تو مادہ ذات الجنب کا احتباس ہے یا کوئی اور وجہ اگر تفخ کا خوف نہ ہو تو دوسرے شیرجات اور مصری وغیرہ زیادہ کیجئے تاکہ مزاج میں تسکین ہو کیونکہ مونھ اور زبان میں آبلے موجود ہیں اسلیے پھر کوئی تبرید ہی دینی چاہیئے۔ امتلاء معدہ کی وجہ سے آشجو موقوف کر دیا گیا اور شبکو گوشت کی کھچڑی تناول کی گئی **جواب** آج بیسواں روز ہے قارورہ میں حدت اور بخارات کی گرمی محسوس ہوتی ہے۔ نقوع سابق بدون شیرہ تربوز تجویز سضم کے لئے نوش کریں کل اکیسویں دن مسہل نوش کریں اور مونھ کے جوشش اور آبلوں کے واسطے غرارہ عمل میں لانا چاہیئے **سوال** اکیسویں دن ضعف کی وجہ سے مسہل ملتوی کیا گیا ہاں تبریدات بحسب ارشاد تناول کرائی گیئں اور آج نقوع بدون شیرۂ ہندبانہ مادہ کے تنضیج کے واسطے دیا گیا دوسرے روز مسہل دیا گیا اور مسہل سے چار دن پہلے ایک دست ہو کر ناف کے نیچے مثانہ کی جگہ درد ہو گیا۔

اوسکے بعد کئی دست ہوئے اور درد نہیں گیا شاید یہ درد مادہ کی غلیان کی وجہ سی ہو جیسے طبیعت خود
بخود دفع نہیں کر سکتی اور زرد بلغم کچا خون کی آمیزش کے ساتھ ایکدو دفعہ آیا درد نو پہلوؤں میں بھی ہے مگر کم
ہاں دماغ میں دغدغہ اور کان ناک میں کھجلی اور سلسلاہٹ جیسے چھینک کے وقت ہوتی ہے موجود ہے
مگر چھینک نہیں آتی اور گرمی اسدرجہ مزاج پر غالب ہے کہ گویا دل و جگر میں آگ سی لگی ہوئی ہے
اب نسخے اور غذا میں اصلاح ہونی چاہیئے۔ **جواب** نسخہ تو وہی بدستور دینا چاہیئے اور غذا دوپہر کو چنے کا
پانی اور شام کو گوشت کی کھچڑی نوش کریں پانی کی عوض عرقیات دیں اور گرمی اور بخارات اور زیادہ
تپ کے وقت سہ پہر کو عرقیات اور شربت اسبغول دینا مناسب ہے اور آج صبح کو آشجوا اور شبکو
کھچڑی ہونا بہتر ہے اور زیادتی گرمی اور صعود ابخرہ کے وقت لعاب بہدانہ خاکسی دیں۔ آج قارورہ
نارنجی ہے جس سے صحت کے آثار معلوم ہوتے ہیں **سوال** بائیسویں دن دوسرا مسہل ہوا جس میں دس دست
ہوئے صبح و شام دونوں وقت ملائم کھچڑی دی گئی مروڑ کا لگاؤ معلوم ہوتا ہے کھانسی بھی موجود ہے
مگر بلغم نہیں آتا اور پہلو میں درد معلوم ہوتا ہے ناف میں بھی قدرے ثقل محسوس ہوتا ہے خاصکر کھانسنے کے وقت
تو نلے میں خاصہ درد ہوتا ہے ادرار بھی ہے مگر بتکلیف مسہل کے تیسرے روز عادت کے موافق ایک دست
بھی ہوا **جواب** سابق کا لعوق کھانسی کی رعایت کے لئے دو تین جرعے بڑھا کر نوش کریں اور آلو بخارا تخم
کاسنی جو صفراوی تپ کے واسطے دیا گیا تھا اب موقوف کر دیں کیونکہ تپ کو تو سکون ہو گیا ہے اور یہ
اجزا کھانسی کو پلٹے درجے کے مضر ہیں ہرگز ندیں اور چند منضجات بھی بڑھاویں کیونکہ پرسوں مسہل
پینا ہوگا **سوال** قارورہ میں ملاحظہ فرمائیے آج بھی معتاد کے وقت دست آیا مگر ادرار بکثرت
ہے قیروطی معمولہ بدستور عمل میں لائی گئی مگر درد میں تخفیف نہیں معلوم ہوتی اب بلغم میں خون نہیں آتا۔
جواب ناف کے درد کو دایہ سے بلا کر دریافت کیا جائے کہ کس وجہ سے ہے **سوال** تیسرے مسہل میں
بیمار کو بکراہت مسہل پلایا کیونکہ اوسکی طبیعت مسہل سے غایت درجہ متنفر تھی گولہ شکم میں جو پہلے
سخت تھی وہ اب نہیں ہے مسہل کا مضائقہ نہ جانکر اللہ پر بھروسہ کر کے دیا گیا **جواب** قارورہ سے
صحت کے آثار اور نضج کی علامتیں ظاہر ہیں تیسرا مسہل بقیہ مرض کے واسطے تجویز کیا گیا تھا چونکہ
اب مرض میں تخفیف معلوم ہوتی ہے آئندہ مختار ہیں چاہیں مسہل دیں یا ندیں مگر آئندہ کے نسخے میں
کسنا رکمی تخم کشوث کی پوٹلی باندھکر داخل کریں اگر زیادہ گرمی کا خوف ہو تو اسے ملتوی رکھیں تیسرے

مسہل کے بعد اگر حاجت پڑے دایہ کو دکہا کر بیان کیاجاوے اوسے سمجہکر عمل کیا جاوے گا۔ **سوال** قوت تو بہت کم ہے مگر بفضل الٰہی جملہ عوارض درد پہلو کہانسی پاؤں میں درد وغیرہ میں تخفیف ہے۔ آج صبح کو تیسرا مسہل دیا جاوے گا **جواب** جو دوائیں زیادہ کی گئی ہیں وہ عمل میں لائی جاویں۔

سوال تیسرے مسہل میں ریشہ خطمی تخم خطمی سپستان ملٹہی خبازی گاوزبان بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تخم خیارین۔ تخم خربوزہ مویز منقی مکوہ سنامکی گل سرخ تخم کشوث گرم پانی میں بہگو تر کرکے صبح کو ملکر صاف کیا اور املتاس شکر سرخ روغن بادام داخل کرکے نوش کیا پانی کی جگہ عرق مکوہ اور دوپہر کو چنے کا پانی دیا گیا اوس مسہل سے چودہ دست درد کے ساتھ ہوئے اور تیئیسویں دن مختلف اقسام کا مواد اور سودا بہت سا نکلا تبرید لعاب بہدانہ عرقیات شیرہ خیارین شربت نیلوفر کی دیگئی اوسی سے قدرے کان میں کہجلی اور گرانی خاصکر بہوک کے وقت ظاہر ہوئی شاید اسکی وجہ بخارات کا صعود ہے اور کہانسی میں بہی تخفیف ہے۔ درد پہلو بالکل نہیں اب معدہ کی تقویت کے لئے نیز گولہ شکم کے علاج میں مشغول ہوں **جواب** قارورہ میں اصلاح معلوم ہوتی ہے کیونکہ جو رنگینی اس سے پہلے تہی وہ اب نہیں ہے۔ مزاج قریب بصحت ہے عوارض بقیہ بہی آہستہ آہستہ دفع ہوجاوینگے آج شیرہ خیارین عرقیات شربت بزوری دینے مناسب ہیں دو تین دن کے بعد اگر اور کسی چیز کی احتیاج ہوگی تبدل و تغیر کرکے دیجاوے گی۔ غذا کہچڑی یا پلاؤ یا یخنی ہونی مناسب ہے

سوال آج تیسرے مسہل کو چوتہا دن ہے کہانسی کم کم باقی ہے قیروطی بہت پہلو پر رکہی گئی۔ جب کہانسی میں نضج ہوا اور بلغم نہ نکلا اور درحقیقت ذات الجنب نہ تہا تو ورم معدہ کے وجود کا یقین ہے پہلو میں ضربان اور سوء تنفس معلوم ہوتا ہے مزاج میں گو اصلاح معلوم ہوتی ہے مگر گولہ شکم باقی ہے۔ دایہ کا بیان ہے کہ گولہ کا باعث رحم کی سختی ہے اب اس امر کی تشخیص ضرور ہونی چاہئے کہ یہ گولہ مراق کی وجہ سے ہے یا رحم کی سختی سے۔ اب تبرید پینے کے بعد شیرہ خیارین شربت بزوری دی گئی لیکن اب منہ سے پانی بہتا ہے اور سر میں گرمی و سوزش معلوم ہوتی ہے۔ گولہ کی اصلاح اور مراق کے واسطے نسخہ تجویز کرنا چاہئے۔ مگر یہ بہی واضح رہے کہ مزاج پر ضعف غالب ہے **جواب** فی الواقع مادہ مراقی اور سوداوی کا بقیہ موجود ہے اور گولہ کی وجہ قدیم سے یہی ہے اسوقت بہی اسکا زوال مشکل ہے۔ ہاں تدابیر معمولہ ضمادات اور مالش روغن شبت اور زیرہ مصطگی وغیرہ کی کرنی چاہئے

اگر رحم میں خلل معلوم ہوتا ہے تو کوئی فرزجہ دایہ کی رائی سے بھی تجویز کرنا چاہئے لیکن وہ اجزا اندگرم نہ ہوں اور مرہم داخلیون بھی سختی کے واسطے مفید ہے اور معجون دبید الورد شربت بزوری عرقیات کے ساتھ نوش کرائیں اور جوارش مصطگی اور جوارش عود شیریں بھی مناسب ہے۔

سوال مسہل سے فراغت ہوئی بارہ دن ہوئے اب جوارش عود عرقیات شربت بزوری ایکدن اور معجون دبید الورد بدرقہ کے ساتھ ایکروز نوش کی۔ غذا روٹی گوشت کے پانی کے ساتھ کھائے اور شام کو ملائم کھچڑی تناول کی جملہ عوارض میں بالکل تخفیف ہے مگر کھانا کھانیکے بعد سے صبح تک نفخ اور درد شکم رہتا ہے اور دن بدن سدے قدرے قدرے تحلیل ہوکر بالکل جاتے رہے۔ دوا پیتے ہی ادرار ہوتا ہے اور کھچڑی بدون گوشت نفخ پیدا کرتی ہے ہاں گوشت سے نفخ جاتا رہتا ہے اب جلاب کے بعد کئی روز سے قبض بھی نہیں ہے رات دن میں صرف ایک دفعہ اجابت ہوتی ہے اور بھوک بھی پیدا ہوگئی ہے۔ ہاں کبھی کبھی سر میں درد اور ریاح کا اخراج اور بائیں پاؤں میں درد ہوتا ہے باقی خیریت ہے

جواب مرض کی حقیقت معلوم ہے انہیں جوارشات سے تدبیر مناسب ہے۔ قارورہ بھی پانی جیسا ہے بالکل گرمی کا اثر نہیں ہے اگر ضرورت پڑے تو جوارش جالینوس اور جوارش مصطگی بھی مناسب ہے روزمرہ کے لئے یہ سفوف بنا رکھیں۔ سولف آسبند صعتر پودینہ سونٹھ دانہ ہلیل فلفدراز سفید زیرہ زرد ہڑ جوار کھار لاہوری نمک سیاہ نمک خشک دھنیا تین تین ماشہ انار دانہ چھہ ماشہ۔ سب کو کوٹکر سفوف بناویں اور کھٹائی یا لیموں کے پانی میں خمیر کرکے گولیاں اوسمیں سے دو گولیاں صبح اور دو شام تناول کریں۔ ایک جوان آدمی کو گرم دن میں دھوپ کی لگاؤ سے بخار ہوگیا تھا سور تنفس اور غشی لاحق تھی حکیم صاحب نے نضج کی رعایت نکرکے مسہل مبارک دیدیا دفعۃً چالاک ہوگیا یعنے تندرستی کے آثار معلوم ہوئے پہر اوسکے بعد شیرہ تخم ہندبانہ شیرہ ملہٹی شیرہ تخم خیارین اسبغول مصری نوش کرایا۔ ایک شخص کو گرمی میں بخار ہوا اور مسہل کے زمانہ میں لونگ اور سیاہ مرچ کھانیسے سخت تپ ہوئی حکیم صاحب نے فصد کراکے عناب تبہدانہ خیارین جوش کرکے شیرہ تخم ہندبانہ شربت بنفشہ خاکسی ڈالکر نوش کرایا چونکہ تیز دوا سے جگر میں حرارت اور غشی لاحق ہوگئی تھی فصد کا حکم فرمایا تاکہ دوسرے اعضاؤں کے متعلق حرارت نہ اثر کرے اور حمی یومیہ منتقل بدق نہو۔ ایک ضعیف لاغر البدن صاحب نوازل کو صفراوی مرکب بخار تھا اور قارورہ کا رنگ نہایت گہرا تھا

ایک طبیب نے ایسی گرم دوائیاں جو حمی بلغمی کے مزاج کی صریح مخالف تہیں مع نزلہ حار اور صفرا کے جیسے اسطوخودوس آسبند کرفس اور جڑیں وغیرہ دیں باوجودیکہ قارورہ سخت رنگین تہا اسوقت تو صرف تبرید دینی چاہئے تہی چہ جائے کہ ایکدو دوا بارد کیونکہ ایسے وقت ایکدو ٹھنڈی جزو سے کیا ہوتا ہے اور حبوب ایارج کا استعمال کرایا اس سے پہلے کہ ادویہ مسہلہ جیسے مسہل مبارک دی گئی ہوں۔ یعنے اول طبیب صاحب نے پہلے پہل حب ایارج دیدی حالانکہ مسہل سادہ مبارک جیسے آلوبخارا اور تمر ہندی شیر خشت ترنجبین املتاس وغیرہ کہ جنکا اسکا دینا تھا اور بیاس اور کہانسی اور بلغم اور ریزش نزلی کا زیادہ ہونا۔ طبیب صاحب اسباب سے غافل تھے کہ حار نزلہ میں گرم ادویہ کا استعمال کرانا سل کا پیدا کرنا ہے ایسے وقت پہیپڑے اور دماغ اور نزلہ کی رعایت ضرور کرنی چاہئے اسوقت تو یہ اجزا گل بنفشہ گل نیلوفر خطمی خبازی سپستاں عناب گاوزبان وغیرہ دینے چاہئیں دوسرے طبیب نے اوسکے عوض شیرہ کاہو شیرہ مغز کدو دیا قوزہ وغیرہ دیا اسکے بعد حکیم صاحب نے اجزا تو یہی لکھے مگر مزید احتیاط کے لئے فرمایا کہ حمی غلبہ صفرا سے ہے فصد باسلیق کرنی چاہئے اور مقدار کے موافق خون لینا اور طبیب نے اوس مریض کو ماء الخیار اور قرص طباشیر کافوری کا استعمال کرایا جملہ عوارض میں زیادتی معلوم ہوئی اور قارورہ نہایت رقیق ہو گیا حکیم صاحب نے دیا قوزہ حابس نزلہ جس میں بزر البنج اسطوخودوس گاوزبان وغیرہ تھا اور جوشاندہ ارزانی صاحب کی مجربات سے تہا بدون بدرقہ کے کہلایا چونکہ نسخہ کے اجزا میں ایک قسم کی زائد یبوست تہی اوسنے اگرچہ نزلی پانی کو بند کیا۔ مگر کہانسی کو سخت مضرت دی اور بلغمی بخار کے واسطے بہی نضج ہوا اور ایک قسم کی زیادتی بہی کی قارورہ رنگین بہی ہو گیا تب آپنے یہ نسخہ لکہکر دیا اور فرمایا۔

گل نیلوفر تخم خطمی تخم خبازی عناب ملہٹی سونف مویز منقی رز دانجیر گلقند عرقیات مناسبہ بارد کے ساتہ نوش کرو۔ اس سے کبہی اسہال لاحق ہوا چونکہ کثرت نزلات کی وجہ سے سہل ہو گئی تہی منقی وغیرہ نے ضرر پہونچایا اور کہانسی زیادہ ہو گئی خون بہی قے کی راہ سے آنے لگا۔ مریض مذکور نے استاد صاحب کا علاج چہوڑ کر پہلے دونوں طبیبوں کی طرف رجوع کی پہیپڑے سے برابر خون آتا رہا اور مختلف قسم کا خون آتا یعنے قے کرتے ہی اسکا رنگ سفیدی مائل ہوتا پہر زرد مائل پہر سرخی مائل وغیرہ وغیرہ باوجود ان عوارض کے دونوں طبیبوں نے پان سے منع نہیں کیا

اور دو ماہ کے عرصہ میں کسی طبیب نے معدہ کی رعایت نہ کی کیونکہ جملہ امراض میں عموماً پھیپڑے کے مرض میں خصوصاً تقویت شرط ہے لہذا مریض کو اسہال لاحق ہوگیا ہرچند کہ اُنھوں نے احتباس میں کوشش کی مگر سل کے وقت اسہال مہلک ہے انجام کار مر گیا۔ ایک شخص جسکا شبو خاں پسر عبد اللہ خاں نام تھا سوداوی تپ میں مبتلا تھا۔ حکیم صاحب نے اول منضجات کا استعمال کرایا۔ پھر مسہل عناب گاؤزبان گل بنفشہ نیلوفر کاسنی گل سرخ شاہترہ آلو بخارا مویز منقی سولف جوش کرکے گلقند املتاس۔ روغن گاو دیا اور مسہلوں کے درمیان میں تبرید صفراوی دیگئی اس سے حال بدستور رہا اور ایکدن بیچ میں بخار ہوتا رہا اور صفرا محترقہ کے عوارض یعنے بیقراری کرب اضطراب اور اندھیری بخارات آنکھوں کے سامنے بخار کے دن معلوم ہوتے۔ حکیم صاحب نے صفرا کا علاج کیا لیکن پہلی مسہل میں جو بارہویں دن ہوا تھا اور دوسرا جو اُنیسویں دن اور تیسرا جو تیئسویں دن ہوا تھا قرص گل صغیر سادہ سکنجبین کاسنی کا پانی گلقند دیا اور چوبیسویں دن قرص گل صغیر کی عوض قرص زرشک بار دبڑھایا پھر مریض نے بیان کیا کہ دو تپیں جمع معلوم ہوتی ہیں یا چوتھیا کا لگاؤ ہے حکیم صاحب نے فرمایا تین روز تک کاسنی کا پانی پیئیں پہلے دن دس تولہ دوسرے روز بارہ تولہ تیسرے روز چودہ تولہ نوش کریں اس سے اصل مرض میں ضرر لاحق ہوا اور بخار میں زیادتی ہوگئی اور باری اور چوتھیا بخار جمع ہوگیا آپ نے فرمایا ظاہرا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تنقیہ پورا پورا نہیں ہوا تھا اور یہی ظاہری ترتیب بخار کے استعمال کا موجب ہوئی اور مسہل کے پورے عمل نہونیکی وجہ یہ تھی کہ اوسمیں عفونت اثر کر گئی تھی جس سے اُسکا عمل خوب نہ ہوا۔ **فائدہ** بعضے کتب طب سے ثابت ہے کہ سبز کاسنی کا پھٹا ہوا پانی سوداوی بخاروں کو مضر ہے بعض مزاج تو اس قسم کے ہوتے ہیں کہ اون میں جلد اثر ظاہر ہوتا ہے اور بعضوں میں دیر کر کے جب مریض مذکور کے احوال کا اچھی طرح تفحص کیا تو تلی کی مشارکت معلوم ہوئی تب حکیم صاحب نے فرمایا کاسنی کے پانی کے مضر واقع ہونے کی یہی وجہ تھی ورنہ جملہ اقسام کے بخاروں میں اسکا استعمال کرنا اس خاندان کا معمولی قاعدہ ہے آپنے اسکے بعد کاسنی کا پانی موقوف کردیا اور اطریفل صغیر اول کہلا کر تخم کاسنی گاؤزبان عرق مکوہ میں جوش کر کے شیرہ کا ہو شربت بزوری خاکسی چھڑک کر نوش کرایا اور تیسرے دن شیرہ جات کی تبدیل کی یعنے کاسنی کی جگہ خیارین کاہو کی جگہ بہدانہ اور گلقند کی عوض شربت عناب زیادہ کیا

جب اس نسخہ سے انضج ہوگیا تو اجزا منضجہ موقوف کرکے عرق سولف چار تولہ اضافہ کیا اور مویز منقے
اور کشمش کے دس بیس دانے آخر مسہل کے زیادہ کئے آخر الامر شفا پائی پھر آپ نے یہ بھی افادہ
فرمایا کہ جو حمی قریب بدق ہو جاوے اور جگر میں بھی سختی ہو تو اوس وقت شربت بزوری کا استعمال
کرانا از بس مفید ہوگا پھر یہ نسخہ اوسکے لئے تجویز فرمایا تخم کاسنی سولف تخم خربوزہ پوست بیخ کاسنی
تخم خطمی ملہٹی گاوزبان تین تین مثقال مویز منقی بیس مثقال سنبل الطیب گل بنفشہ بادآورد سکاعی
ڈھائی ڈھائی مثقال سفید قند آدہ سیر ترنجبین پاؤ سیر کا معمولی شربت بناویں دوسرا نسخہ
جس سے مادۂ بلغمی اور سوداوی پک کر تیار ہو جاتا ہے مویز منقی سولف نانخواہ وغیرہ وغیرہ
اگر مادہ بلغمی میں پختگی من حیث التلطیف والتحلیل منظور ہو تو بھی انہیں اجزا کو زیادہ کریں۔ بلکہ
جن امراض میں یبوست زیادہ ہوتی ہے اونکی اصلاح کے واسطے کوئی نسخہ بدون منقی اور
زرد انجیر کے نہیں اور تلئین اور انضاج کے لئے ملینات اجزا زیادہ کریں ایک شخص چار مہینے
سے تلی اور بخار بلغمی میں مبتلا تھا حکیم صاحب نے فرمایا قرص گل صغیر پیکر گلقند میں ملا کر اول
تناول کریں پھر شیرۂ کاسنی عرق شاہترہ مصری خاکسی نوش کریں۔ مریض نے بیان کیا
کہ اول پیٹ میں سختی تھی پھر پٹ ہوئی اور ابتدا میں کہانا ہضم ہوتا تھا اس سے پہلے مسہل
بھی ہوئے۔ مگر ہر مسہل میں کل پانچ پانچ دست ہوئے تب آپنے فرمایا احشا میں اول سختی ہوگی
تشنگی بھی کم ہوگی اب گلقند سادہ سکنجبین میں حل کرکے اول نوش کریں پھر کاسنی شاہترہ
مویز منقی عرق شاہترہ میں جوش کرکے شربت بزوری بارد خاکسی شیرہ ہندبانہ شیرۂ تخم خربوزہ
زیادہ کرکے نوش کریں پھر قرص گل صغیر پیکر شربت انار شیریں میں ملا کر اول تناول کریں پھر
شیرہ خرفہ شیرۂ مکوہ بارتنگ وغیرہ نوش کریں۔ دوسرے روز بارتنگ دانہ ہلیلہ پیکر پانیمیں
لگاویں اور زہر مہرہ شربت انار شیریں نوش کریں اگر کسی عورت کو عوارض سابقہ کے علاوہ
خلل رحم بھی لاحق ہو تو ان تدابیر کے بعد گل خطمی مکوہ گل سرخ عرق مکوہ میں جوش کرکے گلقند
حل کرکے نوش کریں۔ ایک شخصکو کھانسی اور بخار تھا۔ ایک ہندی طبیب نے گرم حبوب استعمال
کرائیں جنکا عمل اچھی طرح نہ ہوا قطع نظر بخار اور کھانسی کے سوء تنفس لاحق ہوگیا۔ اور خون آلود
اجابت ہونے لگی اُستاد صاحب نے اوسکے لئے مکوہ مویز منقی ملہٹی خیارین عرق سولف کیوڑہ میں

جوش کرکے شربت بزوری بارد تجویز کیا چونکہ مادہ میں نضج منظور تھا لہذا صبح وشام اسیکا استعمال کرایا تہوڑے دنوں میں اچہا ہوگیا۔ اگر پرانا بخار کہانسی کے ساتہ ہو تو ملٹھی خیارین خطمی بہدانہ جوش کرکے شیرہ خیارین شربت بنفشہ خاکسی پلاویں پہر ایکدو روز میں شیرہ کدو بہی زیادہ کریں ایک چہ مہینے کے بچے کو ایک مہینے سے بلغمی بخار تہا غذا صرف دودہ تہی اور تمام بدن میں خشکی اور کہانسی بشدت تہی اشتہا بہی معلوم ہوئی تہی حکیم صاحب نے خاکسی عرق مکوہ اور گلاب میں جوش کرکے شیرہ تخم خیارین شربت بنفشہ اور دوسرے روز شیرہ تخم کاسنی زیادہ کرکے دیا۔ ایک شخصکو پرانا بخار اور غایت درجہ ضعف تہا تمام طبیبوں نے اوسکے علاج میں کوشش کی لیکن کچہہ فائدہ نہوا کافور اور شیرہ جات اور معمولہ اقراص استعمال کراتے کراتے عاجز ہوگئے مگر مرض نے پیچہا نہ چہوڑا۔ حکیم صاحب نے ملٹھی سولف مویز منقی نانخواہ تونگ پرسیاوشاں جوش کرکے مصری داخل کرکے دیا اور اسکے بعد مسہل ہوئے اچہا ہوگیا۔ ایک طبیب نے ایسے شخصکو جسے بلغمی بخار تہا جملہ تدابیر کرکے گلو کا استعمال کرایا لیکن کچہہ فائدہ نہوا اوستاد صاحب نے شیرہ خیارین شیرہ گوکہرو عرق گاوزبان مکوہ شربت بزوری خاکسی استعمال کرایا اچہا ہوگیا۔ ایک جوان آدمی ضعیف البدن زرد رنگ کو گرمی کے موسم میں بلغمی خفیف سی تپ لاحق ہوئی اوسے پہلے پہلے منضجات ومسہلات وتبریدات وغیرہ دئے کبہی تو ستارکی اون میں مستعمل ہوئے کبہی نہ ہوئے مگر کسی سے کچہہ فائدہ نہوا اور کوئی دوا موثر نہ پڑی انجام کار جملہ اطبار اوسکے علاج سے عاجز ہوگئے۔ حکیم صاحب نے سبز کاسنی کا پہٹا ہوا پانی شیرہ تخم کاسنی شیرہ سولف گلاب شربت بزوری خاکسی کے ساتہ دیا اس سے قدرے سکون اور راحت معلوم ہوئی مگر تپ ابھی تک بدستور تہی پہر آپنے قرص زرشک اول کہلا کر شیرہ تخم کاسنی شیرہ سولف شیرہ خیارین مصری خاکسی نوش کرایا اب ضعف کی بہت شکایت ہوئی اور موہنہ پر تشنج سا معلوم ہوا اوستاد صاحب نے جدوار گلاب میں پسوا کر لیپ کرایا اور شیرہ جات اور اقراص معمولہ زیادہ کئے پہر ایک ورق آنولہ کے مربے میں لپٹکر اول کہلایا اور اوپر سے عرق مکوہ گلاب شیرہ کاسنی شربت بزوری پلایا۔ اس سے پہلے جو غشی کی سی حالت رہتی تہی وہ تو اب نہیں رہی مگر بالکل دور بہی نہیں ہوئی اور ہاتہ پانو ہر وقت گرم رہتے تہے جبتک کاسنی کا استعمال کرایا گیا۔ ہاتہ پاؤں بدستور رہے جب اوسے چہوڑ دیا گیا

پھر بدستور گرم رہنے لگے مریض نے کہا کاسنی کے پانی کے استعمال سے یہ حال نہ تھا آپنے گلوگوم
قصب الزریرہ مغز کنول گٹہ چار چار ماشہ زرد ٹہر کا پوست چھہ ماشہ پانی میں تر کرکے علی الصباح
ملکر صاف کیا اور شہد دو تولہ ڈالکر نوش کرایا - اگر پرانا بلغمی بخار ہو تو بیخ بادیان بیخ کاسنی گلو -
مویز منقی تخم خربوزہ ملہٹی بیخ بادیان جوش کرکے گلقند یا شربت بزوری داخل کرکے نوش کریں پھر
قرص گل صغیر گلقند میں یا ایسے شربتوں میں جو مدرات اور جڑوں کی بنی ہوئی ہیں ملاکر تناول
کریں اگر پرانے بخار کے ساتھ قارورہ سفیدے مائل تو خاکسی عرق مکوہ عرق کیوڑہ میں جوش دیکر
شیرہ ملہٹی شیرہ کاسنی مصری داخل کرکے نوش کریں پھر شیرہ خیارین شیرہ خربوزہ - اسکے بعد
گل بنفشہ ملہٹی جوش کرکے شربت بنفشہ شربت بزوری خاکسی داخل کرکے نوش کریں شربت بزوری بارد
عروق کے ادرار کے واسطے اور خاکسی جوش کرکے یا یکجا کر دینا اس مرض میں مخصوص - اور جو
مادہ رگوں میں اوتر گیا ہے اوسکے بہانے اور نکالنے میں ازبس مفید ہے اسیواسطے ایسے مرضوں میں
جہاں مادہ رگوں میں اوتر جاتا ہے عرقیات اور مطبوخات کا زائد استعمال ہوا کرتا ہے اور یہی وجہ ہے
کہ اطبا کہتے ہیں مطبوخات اور عرقیات نقوع اور شیرہ جات سے لطیف ہیں - اگر بخار کہانسی
میں قارورہ مکدر ہو تو ملہٹی دارچینی مویز منقی عرق سونف میں جوش کرکے شربت بنفشہ خاکسی ڈالکر
نوش کریں دارچینی نزلہ اور نفخ اور دماغی سدوں کو بہت مفید ہے ایک بوڑہے آدمی کو بخار
تھا حکیم صاحب نے پہلے تپ کا علاج کیا یعنے منضج اور مسہل وغیرہ معمولی طور پر دئے ابھی اچھا
نہ ہوا تھا کہ قوی اسہال لاحق ہوگیا اب آپنے ریشہ خطمی بہدانہ جوش کرکے شیرہ تخم خرفہ بارتنگ
تخم ریحاں نوش کرایا پھر کہانسی ہوگئی تو ریشہ خطمی ملہٹی بہدانہ جوش کرکے دیا اچھا ہوگیا -
دسوم سنگہ نامی بوڑہے شخصکو بلغمی بخار لاحق ہوا تدابیر معمولہ کے بعد قرص گل صغیر گلقند میں ملاکر
اول کہلائی اوپر سے مکوہ پرسیاوشاں ملہٹی جوش کرکے گوکہرو کا شیرہ سونف کا شیرہ شربت بزوری
خاکسی نوش کرایا اور تیسرے روز گل صغیر پیکر گلقند میں ملاکر اول کہلائے اوپر سے شیرہ سونف شیرہ ملہٹی
شیرہ گوکہرو شیرہ خیارین شربت بزوری بارد خاکسی دی اسکے بعد قرص زرشک صغیر قرص گل صغیر
کی عوض استعمال کرائی تندرست ہوگیا - ایک شخص کسان کو بلغمی پرانا بخار آتا تھا اوسے سونف
گلو ملہٹی چرائتہ جوش کرکے گلقند آفتابی حلکر کے دیا ساتہ روز میں اچھا ہوگیا - ایک شخص چرنجی لعل

نام کو سوداوی تپ تھی اور تھی بھی ایک عرصہ سے حکیم صاحب نے اوسے سبز کاسنی کا پانی پھٹا ہوا اور ملٹھی شربت بزوری معتدل کا استعمال کرانا شروع کیا مگر اس سے کچھ فائدہ نہوا تب منضج سودا شروع کی اور فرمایا اول دوا المسک معتدل کھاکر گاوزبان اسطوخودوس گلو خشک قصب الذریرہ جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کرو اور دو روز بعد شاہترہ ملٹھی سپستاں زیادہ کرکے پھر اسکے بعد تین مسہل بتدریج دئے اور پنیر کے ماء الجبن کا استعمال کرایا اور چھ مسہل مبارک دئے اچھا ہو گیا۔

سوداوی بخار میں حکیم صاحب فرماتے ہیں کہ ماء الجبن کا استعمال عمدہ ہے کیونکہ اسوقت یبوست اکثر غالب رہتی ہے جس سے دق ہو جانے کا خوف ہے مگر جب اصلی اعضاء میں حرارت رہنے لگی یعنے دق شروع ہو جاوے اوسوقت ماء الجبن دینا اچھا نہیں اسواسطے کہ اوسوقت ماء الجبن سے سہال پیدا ہو جاوے گا جو دق میں ہلاکت کیلئے پورا موثر ہے ایک شخص کو تلی کی سختی کے عوارض لاحق تھی آپنے فرمایا سختی نہیں ورم ہے اسوقت فصد کرنا بہتر ہوگا اور فصد کے بعد یہ نسخہ عمل میں لایا جاوے۔

مکوہ مویز منقی پرسیاوشاں زرد انجیر ملٹھی جوش کرکے گلقند ڈالیں پھر چند دن کے بعد حرارت کے دور کرنے کے واسطے شیرہ خرفہ زیادہ کیا پھر یہ خفیف مسہل گل بنفشہ پرسیاوشاں زرد انجیر مکوہ کشنیز کی جڑ بیخ کاسنی تخم کاسنی جوش کرکے املتاس ترنجبین گلقند روغن بادام دیا مگر مریض کا حال بدستور رہا اور مسہل کے بعد باری کا بخار ہو گیا اوسوقت آپ نے مکوہ پرسیاوشاں مویز منقی زرد انجیر ملٹھی سنا مکی افتیمون گاوزبان جوش کرکے املتاس گلقند روغن بادام دوسرے روز ہڑ کے مربے کا شیرہ تخم کاسنی شیرہ ملٹھی کتیرہ مکوہ مصری بالنگو دیا اور اسکے بعد حب ایارج کا استعمال کرایا کچھ تخفیف معلوم ہوئی پھر قصب الذریرہ شاہترہ ملٹھی عناب جوش کرکے پرانے بخار کیواسطے برابر دس روز تک دیا مگر کچھ بھی فائدہ نہوا تب ناچار ہوکر ماء الجبن پلانا شروع کیا چونکہ بخار معہ نزلہ تھا اسوجہ سے پنیر کا ماء الجبن بنایا اور جب ماء الجبن سے بھی فائدہ نمعلوم ہوا تو سودا کے پکانے کے واسطے گاوزبان اسطوخودوس تخم کاسنی گلو گل خیرو جوش کرکے افتیمونی سکنجبین حل کرکے دی اچھا ہو گیا۔

ایک اور شخص پرانے بخار اور کھانسی میں مبتلا تھا افیون بھی بکثرت کھاتا تھا اوسکے واسطے حکیم صاحب نے ملٹھی گاوزبان قصب الذریرہ شاہترہ زوفا حلبی مصری تجویز کی اور اسکے بعد گاوزبان افتیمون شاہترہ کاسنی جوش کرکے گلقند آفتابی حل کرکے دیا اچھا ہو گیا اگر ایک بخار کی حالت میں تمام

بدن میں سوزش اور جلن پیدا ہو جاوی تو خشک گلو ملہٹی مغز کنول گٹہ ناگیسر تہہ دانہ جوش کرکے مصری ڈالکر نوش کریں اور پرانے بخار کے واسطے تیخ کاسنی آذر جو شیریں نیم کا پوست بانسہ کے پتے اکیبالہ سونٹھہ خشک دہنیا مساوی الوزن لیکر پانی میں جوش دیں اور صاف کرکے نوش کریں تپ لرزہ کے لئے **مجرب نسخہ** گلو نیم کا پوست سوکہا دہنیا سرخ صندل خس شاہترہ۔ ایک ایک دام سبکو کوٹ کر پانی میں جوش کرکے صاف کریں اور علی الصباح بدون شیرینی کے نوش کریں غذا دال خشکہ بدون روغن تناول کریں **دوسرا تپ کا مجرب نسخہ** گلو چرائتہ سرخ صندل خس شاہترہ پدمکہ مساوی الوزن سبکو جوش کریں اور بے شیرینی نوش کریں۔ یہ نسخہ صفراوی بخار کو بہت مفید ہے اگرچہ کہانسی بھی ہوا ور مرکب تپ کو بھی نافع ہے اگر بلغمی بخار ہو تو اجزاء مذکورہ میں کاکڑا سینگی ملہٹی پیپکر جہڑکیں اور نوش کریں۔ صاحب عالم مرزا خرم بخت بہادر کو بخار خفقان کے ساتہ تھا۔ حکیم صاحب نے اونکا علاج یوں کرنا شروع کیا کہ اول مصطگی زرنباد پیکر شہد کے مربے میں ملا کر تناول کرایا پہر شیرہ خیارین عرق شاہترہ شربت نیلوفر سفید لودری جہڑک کر نوش کرائے مگر پہلے طبیبوں کا علاج سے آفت تپ کی طبیعت سے منحرف نہ تہی کیونکہ کبہی تو تپ خفقان سے ہوتی تہی اور کبہی فقط تپ لرزہ۔ گو علاج میں بہت زور دیا گیا مگر کچھہ فائدہ نہ ہوا آخر حکیم صاحب نے خمیرہ صندل شربت انار دوا المسک دیا شفا ہو گئی۔ ایک بیگم صاحبہ کو بخار تھا او نہیں اول اول شیرہ جات دئے گئے جس سے درد سر کی بہت شکایت بڑہ گئی آپنے نزلہ کا لگاؤ سمجھکر اجزاء مذکورہ کو جوش کرکے دیا تب بھی فائدہ نہ ہوا ایک اور شخصکو شیرہ جات کا استعمال کرایا آرام معلوم ہوا۔ وجہ یہ تہی کہ بیگم صاحبہ کے مزاج میں گرمی کم اور نزلہ زائد تھا اور اُس شخصکے مزاج میں صرف گرمی تہی نزلہ نہ تھا۔ دیوان کشن لعل کو تین ماہ سے بخار تھا حکیم صاحب نے آلو بخارا اسطوخودوس گل بنفشہ گل نیلوفر گل سرخ خیارین ملہٹی ملوہ مویز منقی شاہترہ جوش کرکے آملتاس ترنجبین روغن بادام گلقند ڈال کر نوش کرایا اچہا ہو گیا۔ ایک نوعمر شخصکو دق ہو گئی تہی آپنے فرمایا صرف گاوزبان مساوی الوزن قند میں ملا کر تین وقت تناول کریں پہر بنسلوچن گلو کا ست زیادہ کیا گیا۔ **مجرب عرق کا نسخہ** جو الہی بخش کے واسطے تیار کیا گیا جو تپ دق اور تپ خلطی اور کہانسی کے ساتہ ہوا اور ہڈیوں میں بخار رم گیا ہو تو یہ نسخہ بہت مجرب ہے۔ خس سعد کوفی۔ مغز کنول گٹہ چپنیا گوند کتیرا بادآورد عناب سنبل الطیب

فلفدراز دارچینی سونٹھہ دو دو تولہ خشک دہنیا تبید کے پتے گاؤزبان تخم خربوزہ منڈی مہندی سبز گل سرخ چار چار تولہ بادرنجبویہ تین تولہ۔ چہوٹی الائچی دو تولہ انزروت شیرین خشخاش کا پوست چھ چھ تولہ۔ مویز منقی دس تولہ۔ کافور زعفران چہہ چہہ ماشہ عناب پانچ تولہ مشک عنبر دو دو ماشہ۔ سب دواؤنکو خالص پانی میں تر کرکے بدستور چار سیر کے مقدار عرق کنیجبین۔ نواب فاطمہ بیگم صاحب کا علاج اسطرح کیا گیا اول شیرہ سکاعی شیرۂ دوب (ایک قسم کی مشہور گہاس کا نام ہے) پانی میں ملاکر مصری یا شربت عناب داخل کرکے نوش کرایا اس سے کچہہ تخفیف تو ہوئی مگر بعد کو گردن کے پٹھے کیوجہ سے پہر تپ میں شدت ہوئی تب حکیم صاحب نے شیرۂ خرفہ شیرۂ کاہو لعاب بہدانہ عرق شاہترہ شربت نیلوفر داخل کرکے نوش کرایا اور قرص بنسلوچن کافوری پیکر چہڑکا بعدہ دوا ءالمسک بارد اول کہلاکر بہدانہ لعاب اسبغول کیوڑہ زیادہ کیا گیا کیونکہ کہانسی بہی تہی اسیواسطے گو گلاب کا استعمال اسوقت مفید تہا۔ مگر نکرایا اور سہ پہر کو اسبغول شیرۂ خرفہ عرق شاہترہ عرق کیوڑہ شربت بنفشہ داخل کرکے دیا گیا۔ حب سرطان محرق یعنے جلے ہوئے کیکڑے کی گولیاں اور اوسکے اجزا۔ چنیا گوند کتیرا دو دو رتی مغز کدو تنبلوچن خشخاش گل داغستان تخم لبستان افروز آدہ آدہ ماشہ۔ کافور ایک رتی زعفران آدہ رتی۔ لعاب اسبغول میں گولیاں بناکر تین ماشہ عرق کے ساتہ نوش کریں۔ نواب صاحب کی قرابادین میں یہی نسخہ اسطرح لکہا ہے مگر اوسکے استعمال کی ترکیب یوں لکہی ہے کہ ان گولیوں کو ایک تربوز کے پانی کے ساتہ نوش کریں یعنے تربوز کا گودہ لیکر جو کا آٹا او سپر چہڑکیں پہر گل حکمت کرکے تنور میں رکہیں اور اُسکا عرق نکالکر اِن گولیوں کے اوپر نوش کریں کہانسی والوں کو یہ عمل ازبس مفید ہے اور تبرید ان اجزا کی ہونی چاہیئے۔ شیرہ ملہٹی شیرۂ خرفہ شیرۂ خیارین لعاب بہدانہ شیرہ کاہو شربت نیلوفر پہر شربت کی عوض گلقند بڑہاویں۔ اگر تبریدات سے معدہ کی شکایت پیدا ہو تو قرص بنسلوچن کافوری پیسکر آفتابی گلقند میں ملاکر اول کہائیں اوپر سے دس تولہ بکری کا دودہ چہہ ماشہ خاکسی چہڑک کر نوش کریں اور فرمایا تپ دق میں فصد مسہل اعراض نفسانی غصہ خوف جماع ماءالجبن آب کاسنی اور ایسے اجزا سے جن میں خشکی ہو احتراز کرنا لازم اور پرہیز کرنا واجب ہے اور اگر تپ خلطی بخار کے ساتہ مخلوط ہو تو دودہ اور دہی سے باز رہنا چاہیئے اور اگر سادہ بخار ہے تو اوسمیں اِن چیزوں کے استعمال کرنیکا مضائقہ نہیں

جہاد یوسنگہ نامی کو دق کہانسی اور نزلہ کے ساتھ تھی حکیم صاحب نے شیرۂ تخم کاسنی لعاب بہدانہ شیرۂ سولف شیرۂ مکوہ شربت شفا داخل کرکے قرص سنبلوچن کا فوری ہب کر نوش کرایا پہر یہ عرق تیار کرکے استعمال کرایا۔ ہرے دہنیئے کا پانی لیموں کا پانی کدو کا پانی ترلوز کا پانی سیر سیر بہر ملہٹی چہلکے اُترے ہوئے تین تولہ۔ عناب آدہ پاؤ گاوزبان تین تولہ۔ کیترا چینیا گوند دو دو تولہ۔ پوست کوکنار تین تولہ۔ سرخ صندل کا برادہ تین تولہ۔ خوب کلاں۔ آدہ سیر چہوٹی الائچی تین تولہ بادآورد۔ دو تولہ۔ سب اجزا کا دستور کے موافق عرق کہینچا اور نو تولہ مصری کے ساتھ نوش کرایا کبھی کبھی یہ ہی عرق دیا قوزہ کے ساتھ دیا گیا۔ چند روز میں تندرست ہوگیا فائدہ بخار والے کو ساتہ روز سے پہلے کاسنی نہ دینی چاہیئے اور تنجیا دیاں تنجکا کاسنی چودہ روز سے پہلے پہلے دینی جائز ہے۔ اسیطرح ہر قسم کے بخار میں سات دن سے پہلے کسیطرح مسہل دینا جائز نہیں۔ اگر قوی ضرورت ہو تو پانچ دن کے بعد خفیف اجزا کے ساتھ بعض طبیبوں نے جائز رکہا ہے اور مسہل کے دن اکثر اور اغلب یہ ہوا کرتے ہیں۔ ۸۔ ۱۰۔ ۱۲۔ ۱۶۔ ۱۹۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۳۔ ۳۲۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۹۔ آب یہ بہی بتلانا مناسب ہے کہ بحران کے ایام کتنے ہیں اور کون کون ہیں سو واضح ہو کہ ۴۔ ۷۔ ۱۴۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۳۱۔ ۳۴۔ ۳۷۔ ۴۰۔ اس زمانہ میں جید اور عمدہ بحران واقع ہوتا ہے اور ۳۔ ۵۔ ۹۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۷۔ یہ بہی ایام بحران کے ہیں مگر قطعی اور یقینی نہیں کبہی بحران ہوتا ہے کبہی نہیں ہوتا۔ اور ۶۔ ۸۔ ۱۰۔ ۱۲۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۸۔ ۱۹۔ اِن ایام میں بہی بحران واقع ہوتا ہے مگر ناقص اور غیر جید اور ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۵۔ ۳۶ — ۳۹۔ اِن ایام میں بحران نہیں ہوتا۔ باقی پوری تفصیل کتب مطولات میں ہے۔ ایک بچے کے دانتوں کے وقت اسہال شروع ہوگیا تہا۔ وجہ یہ ہے کہ دانتوں کے نکلنے کے وقت مادہ مُنہہ میں رجوع کرتا ہے بچے کو اتنی قوت کہاں کہ اوس مادہ کو تہوک کی راہ سے نکالے ضرورۃ وہ مادہ معدہ میں گرتا ہے اور دستوں کی راہ نکلتا ہے۔ حکیم صاحب نے اُس بچے کو خشخاش حب الاس سعد کندر ہر ایک آدھا درہم پہر حکیم صاحب نے فرمایا اس حالت میں ہر بچے کو یہ ہی اجزا اوسکی عمر کے موافق دینے چاہئیں۔ ایک بچے کے تمام بدن پر سرخ مادہ نکل آیا تہا حکیم صاحب نے اوسے زہر مہرہ گل ارمنی رسوت مغز کدو مغز تخم خربوزہ

موتی بن بند ہو گئے۔ لعاب اسبغول وغیرہ دیا اور فرمایا شیر خوار بچہ کو اسمیں سے ایک ماشہ عرق شاہترہ کے ساتھ اور بڑے آدمی کو چھ ماشہ دینا مناسب ہے۔ سرخ بادہ کے واسطے **دوسرا نسخہ**۔ دھمایا سرخ صندل تر کھجور تخم خبازی سولف مکوہ جوش کرکے رسوت داخل کرکے نوش کریں۔ ایک بچے کے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو گیا تھا اسکے لئے عناب بہدانہ ملہٹی خطمی جوش کرکے سبز خیارین شربت بزوری داخل کرکے تجویز فرمایا۔ ایک بچے کو چیچک کے زمانہ میں بخار اور بیہوشی لاحق ہوئی بدن کا رنگ سفید اور اصلی مزاج بلغمی تھا۔ حکیم صاحب نے اول منضجات خفیفہ معمولہ مطب خود استعمال کرائی۔ پھر عناب گل بنفشہ جوش کرکے شیرہ بہدانہ شربت بنفشہ خاکسی دیا دوسرے روز شیرہ خیارین شیرہ ملہٹی عود الصلیب سرخ صندل پیکر نوش کرایا جب مادہ میں نضج اور پختگی ہوگئی تو عود صلیب خطمی خبازی گل بنفشہ عناب ملہٹی سولف مویز منقی املتاس سنا مکی روغن بادام دیا اچھا ہو گیا۔ ایک بچہ لاغر دبلا بخار مع اسہال اور تشنگی رکھتا تھا آپنے شیرہ خرفہ آدہ ماشہ شیرہ دھمایا آدھ ماشہ چھوٹی الائچی ایک عدد زہرمہرہ تنبلوچن زرورد خفض مکی دو دو رتی داخل کرکے دیا پھر آپنے فرمایا اس نسخہ سے قبض ہوگا کیونکہ دموی اور صفراوی مادہ کی وجہ سے یہاں اسہال حادث ہوگا اسکے بعد لعاب بہدانہ شیرہ خرفہ شیرہ الائچی خورد شیرہ سولف شربت انار شیریں زہرمہرہ ایک رتی عود صلیب جدوار ایک ایک چانول گلاب اور کیوڑہ میں جوش کرکے شیرہ خیارین شربت انار شیریں دیا پھر ہر روز عود صلیب دو رتی پانی میں پیسکر پلانے کا حکم فرمایا پھر شیرہ تخم کاسنی تین ماشہ زرد رو دو ماشہ لعاب بہدانہ ایک ماشہ شربت نیلوفر چھ ماشہ خاکسی ایکماشہ نوش کرایا **فائدہ** واضح ہو کہ عود صلیب باوجودیکہ گرم ہے اور صفراوی تپ میں ہمارے اُستادوں کا معمول ہے مگر چونکہ بچوں کا مزاج بارد اور مرطوب ہوا کرتا ہے اور دماغ کا مزاج فی نفسہ رطب ہے اور یہاں مرگی کے مرض ہو جانے کا خوف ہے بدیں جہت عود الصلیب کا اکثر استعمال کرایا جاتا ہے اور صفراوی بخاروں میں ٹھنڈے شیرجات کا استعمال لازم و واجب ہے پس جسوقت یہ مرض لاحق ہو تو دو باتوں کی رعایت ضرور ہے ایک تو یہ کہ اسقدر ٹھنڈے اور رطب شیرہ جات استعمال نکرائے جسنے دماغ کو ضرر لاحق ہو۔ دوسرے یہ کہ عود صلیب کی حدت اور گرمی سے بچائے تاکہ مرض ام الصبیان پیدا نہ ہووے اور جسوقت ان امروں کی رعایت نہ ہوگی

دماغ فوراً متضرر ہو جاویگا - ایک بچہ کو لبشدت پیاس تھی حکیم صاحب نے زہر مہرہ آدھ رتی پانی میں گھسکر تناول کر دیا - اسکے بعد اوسے ہذیان ہو گیا آپنے شیرہ کاسنی شیرہ خیارین لعاب بہدانہ شربت نیلوفر وغیرہ دیا اچھا ہو گیا -

جلد کی بیماریوں اور خون کے فساد کے بیان میں

اور

اسی کے ضمن میں پھنسیاں اور ورموں کا بیان ہوگا -

واضح ہو کہ خون فساد کی جملہ بیماریوں میں طبیخ شاہترہ معمولہ مطب ہے - ایک شخص کے چہرہ پر تہیج تہا آپنے فرمایا اسے خارش ہے شاہترہ بیکاسنی تخم کاسنی عرق شاہترہ میں جوش دیکر شربت عناب داخل کر کے نوش کریں - اس ہی قدر تہیج جو نزلہ کی وجہ سے ہاتہ پاؤں میں ہو گیا تھا دہ تو باقی رہا اور سب رفع ہو گیا - دوسرا النسخہ فساد خون کے واسطے - عناب عرق شاہترہ میں جوش دیکر شیرہ کاسنی شیرہ کدو شیریں - شیرہ خیارین تہدانہ شیرہ عناب شربت نیلوفر خاکسی وغیرہ دوسرا النسخہ شاہترہ خیارین دونوںکو کوٹ کر عرق شاہترہ میں جوش دیکر شربت عناب یا شربت بنفشہ - دوسرا النسخہ شاہترہ خیارین دہمایا عرق شاہترہ میں جوش کر کے صاف کریں اور شربت نیلوفر خاکسی ڈالکر نوش کریں - دوسرے روز خیارین کی جگہ کاسنی اور مکوہ زیادہ کریں پھر اسکے بعد طبیخ دیکر مسہل دینا چاہئے - طبیخ کے اجزا یہ ہیں - شیرہ کاسنی شیرہ تخم خربوزہ شیرہ ملہٹی عرق سونف شربت بزوری اسکے تیسرے دن گوکہرو کا شیرہ خیارین کا شیرہ زیادہ کریں - ایک جوان آدمی فربہ گرمی کے موسم میں خارش اور چہرہ پر تہیج رکہتا تھا حکیم صاحب نے اوسکی فصد باسلیق سے حاجت کے مقدار خون لیکر عناب شاہترہ آلو کا پانی شہد نوش کرایا - پھر عناب شاہترہ کاسنی سوکہا دہنیا مسور گل نیلوفر جوش کر کے مصری داخل کر کے دیا اسکے دوسرے دن جونکیں لگائیں اور کالی ہڑ قصب الزریرہ زیادہ کیا اور شہد کی جگہ مصری پھر مسہل دیا گیا اور شاہترہ قصب الزریرہ خشک دہنیا زرد ہڑ کا پوست جوش کر کے شہد ڈالکر دیا تندرست ہو گیا - ایک عورت کے تمام جسم پر دانے ہو گئے تھے حکیم صاحب نے ملاحظہ فرمایا اور کہا ابتدا موسم ربیع میں حرارت لطیف مادہ کو بہا کر جلد کی طرف ڈال رہی ہے اوس عورت کے بدن اور دانتوں کا رنگ بالکل سیاہ تھا سوزش اور جلن بکثرت تھی

آپ نے فرمایا بالفعل عناب عرق شاہترہ میں ملکر صاف کریں اور شیرہ کاہو مصری ڈال کر نوش کریں اور
فصد باسلیق سے قدری خون بھی لیں۔ اور صندل رسوت جو کے آٹے سو کھے دھنیئے ۔ مساوی الوزن
کو روغن گل میں ملا کر مالش کریں۔ ایک شخص کے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو گئی تھیں آپنے عناب شاہترہ
جوش کر کے شیرہ کاسنی شربت بنفشہ خاکسی نوش کرایا اور ٹھوڈی پر جونکیں لگائیں اور فرمایا موسم
اُنکے واسطے یہ تبرید بہت مناسب ہے ایک موٹے تازے جوان آدمی کے گرمی کے موسم میں چھوٹی
چھوٹی پھنسیاں سارے بدن میں ہو گئی تھیں اور سوداوی مادہ کا جوش تمام اطراف میں پھیلگیا تھا
آپنے اول فصد کا حکم فرمایا پھر شیرہ عناب۔ سوکھے دھنیئے کا شیرہ عرق نکوہ عرق شاہترہ شربت
نیلوفر خاکسی دی پھر مسہل کی تجویز ہوئی چنانچہ اجزا مسہلہ یہ ہیں۔ عناب کاسنی آلو بخارا شاہترہ
گل نیلوفر سپستان خطمی خبازی املتاس گلقند آفتابی اور دوسرے دن سنا مکی بدستور زیادہ ہوئی
پھر دوسرے مسہل میں بلغم اور سودا کے نکالنے کے واسطے زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا پوست غاریقون
بسفائج فستقے سفید تربد تخم حنظل کتیرا سبکو کوٹ کر پانی میں گولیاں بنوائیں اور فرمایا انمیں ایک گولہ
گولیاں پچھلی رات کو عرق نکوہ نیم گرم کے ساتھ کھاؤ اور علی الصباح بدرقہ سابق نوش کرو مسہلو
سے فراغت ہونے کے بعد عرق مہندی شاہترہ سرخ صندل قصب الذریرہ کابلی ہڑ کا پوست
کوٹ کر بارہ سیر پانی میں خوب جوش دو یہانتک کہ جب سات سیر عرق رہجاوے اوتار لو۔ اور شربت
عناب عرق میں ڈالکر نوش کرو۔ اگر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہر وقت بدن میں سوزش اور درد پیدا
کریں اور دم بدم نکلتے چلے آویں تو خون کے جوش کی وجہ سے سمجھیں اوسوقت عناب شاہترہ۔
قصب الذریرہ زرد ہڑ کا پوست رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کریں اور قدرے شہد ڈال کر
نوش کریں۔ اگر یہ نسخہ مفید واقع نہ ہو تو گل بنفشہ شاہترہ خیارین بیخ کاسنی نکوہ گاوزبان مویز منقے
سپستان آلو بخارا جوش کر کے صاف کریں اور گلقند حل کر کے نوش کریں۔ ایک عورت کے سرخ
پھنسیاں چھوٹی چھوٹی ہو گئیں تھیں اور تمام بدن پر سرخ چھپے پڑ گئے تھے مزاج میں انحراف بھی
تھا اوسے فرمایا کہ فصد اور تنقیہ کے بعد معجون معصفر کھا کر اس عرق میں شربت بنفشہ اور مصری
داخل کر کے نوش کرو۔ عرق کے اجزا یہ ہیں۔ سرپھوکہ آدہ سیر۔ سرخ صندل پاؤ سیر۔ نکوہ پاؤ سیر
عناب پندرہ دانہ مہندی آدہ سیر نیم کا پوست آدہ سیر زرد ہڑ کا پوست آدہ سیر چرائتہ بسفائج آدہ آدہ سیر

سب کو نیم کوب کر کی بارہ سیر پانی میں بھگوئیں اور علی الصباح گلاب کی طرح کھینچیں اگر ایسے پھنسیاں جو گہرے زخم پیدا کر دیں ظاہر ہوں تو معجون معصفر خانہ ساز عرق خانہ ساز تناول کریں یا اول معجون معصفر کہاویں اور پر سے شربت عناب مرکب عرق شاہترہ عرق کیوڑہ میں حل کر کے نوش کریں اگر اس سے بہی صحت نہ ہو تو فصد کے بعد مسہل دئے جاویں اور معجون عشبہ چوبچینی کا استعمال کرایا جاوے شربت عناب مرکب کا نسخہ یوں ہے۔ عناب بیس دانہ۔ آلو بخارا تیس دانہ آملی پاؤ سیر شاہترہ چہہ تولہ تخم کاسنی دس تولہ۔ گل سرخ افتیمون تولہ تولہ ان دو چیز دنکا پوٹلی میں اور باقی جملہ اجزا کو کوٹکر دو سیر پانی میں تر کریں اور ایک رات دن پانی میں بھیگا رہنے دیں بعدہ جوش دیکر صاف کریں اور شکر سفید کو شربت کے قوام میں لا کر تیار کریں اسمیں سے چار تولہ عرق خانہ ساز کے ساتھ نوش کریں۔ عرق کا نسخہ تو ہم اوپر بیان کر ہی چکے اور معجون کا نسخہ جملہ قرابادینوں میں مذکور ہے وہاں سے نقل کر لیں۔ ایک شخص کی ران کے نیچے ایک زخم جسے اکلہ سرطاں کہتے ہیں ہو گیا تھا پہلے پہل تو چہوٹی سے ایک پہنسی تہی پھر دفعۃً بڑا زخم ہو گیا۔ حکیم صاحب نے فرمایا اسی جانب کی رگ باسلیق سے ڈیڑہ پاؤ خون فصد کے بعد درد اور بیقراری لاحق ہوئی آپ نے شیرہ خیارین لعاب بہدانہ لعاب اسغول عرق شاہترہ شربت نیلوفر خاکسی دی اور گیرو رسوت صندل کافور کا ہرے دہنیئے کے پانی میں حل کر کے لیپ کرایا اور سہپر کو تبرید پلائی گئی غرضکہ کثرت تبریدات اور ضمادات اور رادع سے کچہہ تسکین درد میں پیدا ہوئی پہر آپنے فرمایا گل ارمنی رسوت سرخ صندل کافور چہہ چہہ ماشہ کا سبز مکوہ کے پانی میں پیسکر لیپ کریں۔ مگر زخموں کی سوزش بدستور رہی انجام کار مرہم سفیدہ ورم اور زخموں پر رکہا گیا جس سے کچہہ خشکی معلوم ہوئی تب آپ نے فرمایا کہ بواسیری خون ہی بند ہو رہا ہے چنانچہ ایک اور شخص کے بواسیری خون بند ہونے کے وجہہ سے پاؤں میں ورم ہو گیا تہا اور آخر الامر حار استسقا ہو گیا ایک بوڑہے آدمی کی اول چہوٹی چہوٹی پہنسیاں آنولہ کی صورت میں ہو گئی تہیں اور پیٹہہ اور دل کے مقابل بہت کثرت سے تہیں دن بدن زیادہ اور بڑہتی جاتی تہیں ایک جراح نے اونپر پٹی باندھکر تنبول کے پتے رکہدئے جس سے بیمار کو از حد تکلیف ہوئی۔ انجام کار استاد صاحب کے پاس آیا آپنے فرمایا پٹی کو دور کرو اور گیرو رسوت سرخ صندل کو سبز دہنیئے کے پانی اور روغن گل میں

حل کرکی لیپ کردا ہیں ہی ادسے کچہہ راحت اور تسکین معلوم ہوئی پہر حکیم صاحب نے فرمایا
اب کوئی ایسا سرد مرہم ان پہنسیوں پر رکہنا چاہیے جس سے انکا موں‌ہہ کہلے اور پیپ و خون نکل کر
صاف ہو جاویں۔ کیونکہ اب تحلیل کی امید تو جاتی رہی اگر بالفرض تحلیل کا علاج بہی ہوگا تو کچہہ
فائدہ نہ ہوگا۔ پینے کے واسطے بالفعل عناب آلوبخارا شاہترہ عرق شاہترہ میں ملکر شیرہ ہندبانہ
شیرہ نیلوفر شربت نیلوفر خاکسی ڈالکر پیو آخر اُن پہنسیوں ہی سے پیپ نکلے۔ جراح نے کہا بدن کا
گوشت جو گندہ اور سڑ گیا ہے اگر مناسب جانیں کاٹ ڈالا جاوی آپنے فرمایا جو گوشت کہ تہوڑی سی
بھی حس رکہتا ہے وہ محلل ارواح ہے ذرا سمجہکر گوشت کاٹنا چاہئے جو گوشت گندہ بےحس ہے اُسے ہی کاٹ
ڈالو تاکہ اندر سے پیپ اچہی طرح سے نکل آوے جراح نے ایک موٹی بتی گڑکے شیرہ اور اجوائن میں لتہہ
کرکے ورم کے موں‌ہہ میں اس غرض سے رکہا کہ مبادا ورم بھٹکر اندر کی جانب رجوع کر جاوے۔ اب مریض کا
حال بگڑا ہوا تہا اور قارورہ میں سخت رنگینی اور بہوک بالکل ساقط ہو گئی تہی فرمایا سب اخلاط ردی کے
بخارات سے خراب ہو گئے ہیں فصد کی تجویز ہونی چاہئے تہی مگر اب فصد کا موقع نہیں کیونکہ مادہ کے
استحکام سے پہلے فصد جائز اور مفید ہے اور جب ردی مادہ مستحکم ہو جاوے تو نہ فصد جائز ہے نہ اُس سے
کچہہ نفع یہ ہی جوکوں کا حال ہے بالفعل عناب گل نیلوفر گل سرخ عرق شاہترہ میں ملکر شیرہ خیارین
شیرہ تخم کاسنی شربت نیلوفر دیا جاوے جب ورم کی سختی دور ہو اور بجائے اسکے ایک قسم کی نرمی پیدا
ہو جاوے تو زخم کو چیر کر مواد نکال لیں اور اس تبرید سے دل کو تقویت دیں آنولہ کا مربی گلاب سے
دہو کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول تناول کریں اور اوپر سے عناب عرق شاہترہ میں ملکر شربت
نیلوفر داخل کرکے نوش کریں دوسرے روز گل خطمی گل نیلوفر عرق شاہترہ مصری خاکسی نوش کریں
انجام کار بہت سی پیپ بہی اور جملہ عوارض بڑہتے چلے گئے پیاس بکثرت تہی حکیم صاحب نے ولایتی انار کا
نچوڑ دیا پہر اسکے بعد غشی طاری ہوئی اور پیپ و خون بکثرت جاری ہوا پیشاب کی راہ سے بہی بہت سا
خون بہا اور مر گیا **فائدہ** تخم خطمے گرم برودت کی طرف مائل ہے اور اسیطرح گل خطمی اور اوسکی شاخیں
لیکن اسمیں گرمی تخم سے کم ہے۔ ایک عورت کے کہجلی اور خارش ہو گئی تہی حکیم صاحب نے
اول اطریفل کشنیز کہلا کر اوپر سے شاہترہ گل نیلوفر خیارین عرق شاہترہ میں جوش دیکر نوش کرایا
اس سے بہت گرمی پیدا ہوئی اور بدن پر آبلے پڑ گئے جس سے نہایت بے حال ہوئی چہرہ بالکل لال ہو گیا

اور کچھ کچھ ورم بھی ہو گیا آپ نے فصد سی قوت کے موافق خون لیکر یہ تبرید شیرۂ خیارین عرق شاہترہ مصری دی - ایک اور شخص جو اسی مرض میں مبتلا تھا اسکو آلو بخارا گل بنفشہ کاسنی وغیرہ کا طبیخ دیا اور وہ اچھا ہو گیا اور آپنے فرمایا یہ مزاج کی خصوصیات سے ہے - یعنے بعض مزاج اس قسم کے ہیں کہ مطلق تبرید سے صحت پذیر ہوتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جنہیں جوشاندہ مفید واقع ہوتا ہے اسواسطے سب سے بڑا قاعدہ طب کا یہ ہی ہے کہ مرض کی تشخیص اور فصل و سن کی رعایت کے بعد مزاج شخصی کی رعایت پُر ضرور اور واجب ہے - ایک نسخہ ہر مزاج والے کو کبھی موافق نہیں آسکتا - ایک عورت کو خارش اور کھجلی اسدرجہ تھی کہ کھجلاتے وقت وہ جگہ متورم ہو جاتی تھی - حکیم صاحب نے عناب شاہترہ قصب الزریرہ دھمایا کاسنی کالی ہڑ - سب کو پانی میں جوش کرکے سادہ سکنجبین حل کرکے نوش کرایا - دوسرے روز دھمایا کالی ہڑ موقوف کردی - اور پر سیاؤشاں گاؤزبان بڑھادی - اور تیسرے روز سولف - سولف کی جڑ زیادہ کی اور سکنجبین کی عوض خالص شہد کیونکہ خالص شہد خشک خارش کو ازبس مفید ہے - پھر فرمایا کہ نیلہ تھوتہ پاآل پارہ روغن تلخ - سبکو ملاکر ایکسو ایکبار پانی سے دہوئیں - پھر سارے بدن پر ملکر گرم پانی میں بیٹھیں - ایک ہفتہ تک یوں ہی کریں خدا چاہے تو بہت جلد شفا ہوگی دوسرا نسخہ جو خشک خارش اور کھجلی کو مفید ہے - عرق لیموں روغن چنبیلی دونوں ملاکر ایک ہفتہ تک سارے جسم پر مالش کریں - اگر سوداوی مزاج والے کو خارش کے درمیان حکہ اور کھجلی ہو جائے تو شاہترہ قصب الزریرہ دھمایا زرد ہڑ کا پوست - عرق شاہترہ میں ملکر خالص شہد داخل کرکے نوش کریں اور سفیدہ مردار سنگ کافور سرکہ اور روغن گل میں پیکر لیپ کریں اس سے حدت اور تیزی بالکل جاتی رہے گی اور خارش کے لئے معمولی دوا کا استعمال کریں - ایک فربہ آدمی سیاہ رنگ کے تمام بدن میں خارش اور آتشک جیسے چھتے پڑ گئے تھے اب یہ منضج عناب شاہترہ خطمی عرق شاہترہ میں جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کرائی پھر فرمایا کہ سنا، مکی اور سفید تربد اور مردار سنگ زرد ہڑ کا پوست شاہترہ روغن گل - لیموں کا پانی ملاکر سارے بدن پر مالش کریں مگر اس سے کچھ بھی فائدہ نہ ہوا تب آپنے فرمایا کہ فصد کرلنے کے بعد مسہل نہونے چاہئیں اور پہلا منضج یہ ہے - عناب شاہترہ گاؤزبان افتیمون - افسنتین کاسنی گل سرخ - گل نیلوفر

گرم پانی میں بھگو کر صبحکو جوش کرکی اور صاف کرکے گلقند میں حل کرکی نوش کریں اسیطرح دو تین
منضجیں دیکر افتیموں ۴ر شاہترہ ۶ر قصب الزریرہ ۴ر دھمایا ۴ر سولف ۶ر آلو بخارا ۱۰
دھنیا ۴ر گل سرخ ۶ر اسطوخودوس ۴ر جوش کرکی گلقند داخل کرکی نوش کریں پھر گل نیلوفر ۶ر
سنا مکی ۹ر کاسنی ۶ر تینوں ہڑیں ۶ر املتاس ۶ تولہ ترنجبین ۲ تولہ روغن بادام۔ وغیرہ
ڈالکر مسہل دیں اور تیسرے مسہل میں عصارہ ریوند زیادہ کریں۔ غذا نرم کھچڑی پکا کر چار پانچدام
کھاویں اور تھوڑا سا گھی بھی تناول کریں۔ مسہلوں کے بعد کچھ سوزش اور جلن اور بدن پر چھیٹے
باقی رہے تب آپنے اطریفل صغیر اول کھلا کر شیرہ عناب شیرہ دھمایا شیرہ کاسنی سکنجبین افتیمونی
داخل کرکے نوش کریں اور دوا حابس خارش تناول کریں تھر شاہترہ قصب الزریرہ سرخ
صندل اونٹہ کٹارہ زرد ہڑ کا پوست رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبحکو جوش کریں اور شہد خالص
داخل کرکے نوش کریں اسکے دوسرے دن شیرہ خیارین شیرہ تخم شاہترہ عرقیات سکنجبین افتیمونی
نوش کریں اور بار الجبن کی تیاری کریں اور کبھی کبھی اطریفل شاہترہ جسے معجون شاہترہ کہتے
ہیں تیار کرکے استعمال کریں۔ ایک سوداوی عورت کو خارش ہوگئی اور بدن کا رنگ کالا پڑ گیا
تھا آپنے فرمایا اطریفل شاہترہ اول تناول کرکی آملی عرق شاہترہ میں ملکر اور مصری داخلکر کے نوش کریں
خارش کے لئے مجرب نسخہ شاہترہ قصب الزریرہ ہڑ کا پوست سوکھا دھنیا۔ سبکو جوش
کرکے شہد داخل کرکے نوش کریں اس سے کچھ راحت ہوگی پھر ریوند سابق کے نسخہ میں زیادہ کریں
ایک خارشی کے تین مسہل ہوئے اور مسہل کا عمل بھی خوب ہوا اور حنیلی کے تیل کی مالش بھی کیگئی
سفید کتھہ مردار سنگ وغیرہ بھی عمل میں لائے گئے مگر خارش نہ گئی تب آپنے فرمایا اس خارش سے
اندیشہ نکریں مریض نے بیان کیا رات دن کھجلی رہتی ہے اور ہاتھ پانوں میں اس قسم کی کھجلی ہوتی
ہے کہ سارا چھلا ہوا معلوم ہوتا ہے فرمایا اب ہم گولیوں کا نسخہ لکھے دیتے ہیں انہیں دہی کے توڑ
کے ساتھ کھاؤ خدا چاہے تو بہت جلد شفا ہوگی۔ ایک شخص کو خشک خارش تھی طبیب شریف الدر ان
نے تیل گرم پانی مصری دو تولہ سیاہ مرچ۔ سبکو یکجا جمع کرکے پیٹ بھر کر پلایا اور تھوڑی
دیر کے بعد قے ہوئی بالکل تندرست ہوگیا۔ اگر تمام بدن میں خارش فساد خون کی وجہ سے ہو تو
فصد کرکے شربت عناب عرقیات شربت بزوری داخل کرکے نوش کریں۔ اگر خارش کے ساتھ

تب بھی ہو تو بذا بیر معمولہ داخلی اور خارجی اور مالش وغیرہ جیسے لیموں کا پانی اور چنبیلی کا تیل وغیرہ کا استعمال کریں۔ ایک بوڑھے آدمی کو خارش ہو گئی تھی حکیم صاحب نے شاہترہ دھنیا قصب الذریرہ مسور جوش کرکے شہد داخل کرکے دیا اچھا ہو گیا۔ **خارش کے لئے مجرب نسخہ** عناب شاہترہ گاؤزبان منڈی سرخ صندل سفید صندل سرپھوکہ چرائتہ مہندی کے پتے زردچوب کا پوست شیشم کا برادہ آملی لکڑی کا برادہ سبکو گرم پانی میں شام کو بھگوئیں اور علی الصباح صاف کرکے شہد یا شربت نیلوفر جو مزاج کے زائد موافق ہو داخل کرکے نوش کریں **خارش کا نسخہ** خارش کی حالت میں پارہ گلاب اور لیموں کے پانی اور سبز دھنیئے کے پانی اور سبز شاہترہ سرپھوکہ کے پانی او روغن گل میں کھرل کرکی سہاگہ بریاں پھٹکری بریاں ملاکر پھر کھرل کرے اور اسدرجہ کھرل کریں کہ تمام اجزا ایکذات ہو جاویں پھر دہوپ کے وقت سارے بدن پر مالش کریں **خارش کے لئے مجرب نسخہ** لیموں کا پانی روغن گل گلاب ہرے دھنیئے کا پانی ہرے شاہترہ کا پانی خالص سرکہ پارہ۔ سبکو ایکجگہ جمع کرکے خوب کھرل کریں اور بھونا ہوا سہاگہ ڈالکر پھر کھرل کریں اور جسم کے اوپر خارش کی جگہ ملیں **دوسرا خارش کا نسخہ** تخم خشخاش تخم پالک تورہ ارمنی پرانا سرکہ میں پیسکر ساری بدن پر ملیں۔ **خارش کے واسطے مجرب نسخہ** دو تولہ توتیا۔ تخم پنوار۔ تخم خربوزہ خیارین املی۔ سرکہ چار دام روغن گل چار دام۔ سب کو کھرل کرکے روغن گل کو آگ پر رکھیں مرہم جلسیا قوام پکاکر سارے بدن پر مالش کریں **چیچک میں عمدہ ترکیب** چیچک نکلنے سے پہلے ہر روز خوب کلاں بن بندھے موتیوں کے ساتھ کھلائیں۔ اور تلوؤں پر مہندی باندھیں اور جب چیچک نکل آوے تو آنکھوں کی بہت حفاظت کریں ہر روز سرمہ وغیرہ بھرتے رہیں اور اس موسم میں گل خیرو اور تین عدد بن بندھے موتی پیسکر ایک کبوتر کی بیٹ اور ایک ادھ کچرے انڈے کی زردی میں ملاکر آہستہ آہستہ چٹائیں۔ ایک رشتہ کی بیماری ہے جسے ہندی لوگ نارو کہتے ہیں اوسکے واسطے مدار کے پتے تیل میں چکنے کرکے گرم گرم نارو کی جگہ باندھیں یا انکا بھپارہ لیں اور پانچ درم ماش کا آٹا اکدرم حلتیت کھائیں اس سے باسانی نارو نکل آئیگا اور جب نکل آوے تو تین ماشہ سیپی کا ٹکڑا باندھیں کہ آہستہ آہستہ نکلے اور اسبات کی ضرور احتیاط کریں کہ وہ پھٹے نہیں اور جب پورا نکل لے تو سانپ کی کینچلی گڑ میں ملاکر کھائیں اور آدمی کو پیشاب میں

مکوہ حل کرکی لیپ کریں یا آدھے دام ایلوا اول دن کہائیں اور دوسری روز ایک درم۔ اسیطرح
تیسرے دن ایکدرم تناول کریں۔ اور اسیکا لیپ بھی کریں یا سرخ چونچ والی مینا کا گوشت اوس جگہہ
باندھیں اگر کوئی شخص عادی ہو تو خراسانی اجوائن کالا گڑ تیل میں ملاکر ایک عرصہ تک نوش کریں
یا دھر کچری سیپی گائے کی دہی میں ملاکر کھائیں۔ **گنج** جسے اطبا کی اصطلاح میں سعفہ کہتے ہیں
کمسلیہ مہندی کے پتے مردار سنگ انار کے چھلکے سفید کتھہ ہلدی بھونی ہوئی گوگل کا طلا کریں اور
نیم کا تیل بہی اس مرض میں مفید ہے یا کالی ہڑ سفید کتھہ جلی ہوئی مسور گوگل روغن گاؤ کا طلا
کریں۔ اگر سپلو کی جڑ لپیٹ کر ٹکیاں بنائیں اور پہر اس سے سر دہوویں تو بہی مفید واقع ہوگا۔
ایک شخص کے بازو میں تلوار کا گہرا زخم لگا تہا اور دو انگل کی مقدار گوشت پہٹ گیا خون ہر وقت
بہتا ہر چند کہ خون بند کرنے والی دوائیاں جیسے سنگجراحت اور جلی ہوئی جونک وغیرہ زخم میں بہری گئیں
لیکن خون نہ بند ہوا۔ استاد صاحب نے مہندی کی پتے کافور پسا ہوا پانی میں خمیر کرکے دونوں
ہاتہوں اور بازوؤں اور سر اور سینہ اور دل اور اوپر کے آدہے بدن پر مالش کی بفضل الہی شفا
ہوگئی یعنے خون دفعۃ بند ہوگیا۔ مگر چہہ پہر تک پیشاب بند رہا اور پیٹہہ میں بہی ضربہ کا اثر اور چوٹ
لگی ہتی اوسکے واسطے ایکماشہ مومیائی دی۔ چونکہ تپ بھی تھی استاد صاحب نے فرمایا مومیائی ایک رتی
سے زائد نہ دی جاوے اور ضربہ کی جگہ ہلدی پیسکر روغنگل میں ملاکر لگاویں اور گلقند شربت بزوری
عرق مکوہ میں حل کرکے خاکسی چہڑک کر نوش کریں۔ اور جو دوا نوش کریں نیمگرم نوش کریں خاصکر قطع عضو
میں تو ضروری نیمگرم دیں کیونکہ ٹھنڈا پانی زخمی عضو کو مضر ہے۔ تیغ خاں نامے تلوار کے زخم میں مبتلا
تھا جس سے بکثرت خون جاری تھا اور سوزش و درد بھی تھا۔ حکیم صاحب نے فرمایا۔ آدمی کی کہوپری
کی ہڈی جلی ہوئی۔ کتے کی زبان جلی ہوئی سفید کتھہ پیسکر زخم پر چھڑکیں۔ اس سے خون تو بند ہوگیا
مگر تہوڑے دنوں میں کیڑے پڑ گئے آپنے فرمایا نیم کا تیل زخم پر لگاویں۔ ایک ہفتہ میں تندرست ہوگیا۔
داد کے لئے مجرب نسخہ بیل کا پتہ پرانے گڑ میں ملاکر قوام میں لاویں جب مرہم جیسا ہوجاوے
تو داد پر طلا کریں اس سے مواد اور چیپ بہکر اچہا ہوجاوے گا یا سہاگہ پہٹکری مردار سنگھ کا لیموں کی
پانی میں طلا کریں یا مولی کے بیج سرکہ میں حل کرکے ملیں یا جمال گوٹہ کی گری پانی میں گہسکر پتلا پتلا لیپ
کریں۔ جس شخص نے زہر کہا لیا ہو تو اوسے اول گہی اور دودھ سرد کرکے دیں اور قے کراویں

دو تین دفعہ یوں ہی دودہ گہی پلاکر قی کرائے جاوے اگر دودہ گھی پلانے کے بعد قی نہ ہو تو زنگار اور رال پانی میں حل کرکے دیں فوراً قی آئے گی یا گرم پانی میں نمک ڈالکر قے کراویں اور قی سے فراغت کے بعد مرغ کا شوربہ مرغن تناول کراویں اگر اسکے بعد ضعف پیدا ہو تو دوا المسک وغیرہ اور لعابات شیرہ جات دیں۔ کبھی پانی کے ساتہ اور کبھی گلاب کے ساتہ اور کبھی کبھی دودہ اور گھی گرم کرکے دیں اور قے کراویں اور قی کی حرارت کی تسکین کے بعد شربت لیموں نوش کراویں۔ ایک عورت کے سوداوی مادہ ایک ہاتہ میں تھا۔ حکیم صاحب نے مسہل معمولی کے بعد شاہترہ قصب الزریرہ زرد ہڑ کا پوست دہمایا اونٹ کٹارا افتیموں جوش کرکے خالص شہد داخل کرکے نوش کرایا تندرست ہو گئے اسیطرح ایک اور عورت کی ہتیلی میں سیاہ احتراقی مادہ موجود تھا عسر النفس اور خارش بھی رکھتی تھی آپنے حبل الزراع سے مقدار کے موافق خون لیا اور دونوں ہاتھوں سے ایکدن بیچ کرکے لیا پھر املتاس کا مسہل نوش کراکر یہ طبیخ شاہترہ قصب الزریرہ زرد ہڑ کا پوست افتیمون دہمایا اونٹ کٹارا جوش کرکے خالص شہد داخل کرکے دیا۔ ایک نواب صاحب کو برص یعنے کوڑہ ہو گئی تھی۔ حکیم صاحب نے پہلے مسہل بلغم دئے پھر کچلہ باچی تخم پنوار حلبہ کی جڑ کا پوست اجوائن اجمود اجوائن خراسانی۔ سب مساوی الوزن لیکر پانی میں گولیاں بنائیں اور اوسمیں سے کہانے کا بہی حکم فرمایا اور لیپ بہی کرایا۔ مگر لیپ کی ترکیب زبان فیض بنیان سے یوں ارشاد فرمائی کہ رات کو تھوڑی سی چنے کی دال پانی میں بھگو دیں علی الصباح اوسکے پانی میں ان گولیوں کو گہسکر پتلا پتلا لیپ کریں۔ **برص کیواسطے مجرب نسخہ** زقوم کے پتوں کا شیرہ کھینچکر نمک سنگ اوسمیں ملاکر طلا کریں۔ اسیطرح اس مرض میں بلی کے پیشاب کا طلا کرنا اطبا نے مفید لکہا ہے۔ اگر کالے سانپ کا عرق کہینچیں اور اوسکا ایک تنکا بہر کر پان میں لگاکر کہائیں تو برص اور جذام اور نارو کو بہت مفید ہے یا گل لالہ ہر روز ایکدرم کہاتے رہیں یا گندک شیرہ تخم پنوار شیرہ باچی شیرہ ہلدی گائے کے پیشاب میں سات روز تک تر کرکے اوسمیں حل کرکے ہلکا ہلکا لیپ کریں۔ اگر خنازیر (پہوڑے کی ایک قسم ہے) نکلے تو لیسکہیرہ پیاز ہلہل پیسکر لیپ کریں۔ اگر مچھلی کے چھلکے جیسے سفید داغ ذات الجنب کی جگہ پہلو پر ہو جاویں یا خود ذات الجنب کا مادہ ہی ظاہر جلد میں آجاوے اور اوسمیں جوشش و کہجلی نیز کہردرا پن پیدا ہو جاوے تو عناب شیرہ عرق شاہترہ میں جوش دیکر شیرہ ہندبانہ شربت بنفشہ داخل کرکے خاکسی چھڑک کر نوش کریں

اور دوسری روز خیارین زیادہ کریں پہر عناب شاہترہ سوکہہ دہنیا عرق شاہترہ میں جوش کرکی شیرہ
خرفہ شیرہ کاسنی شربت نیلوفر داخل کرکی نوش کریں اور کافوری مرہم کا معمول کی موافق استعمال کریں۔
کافوری مرہم کی بنانے کی ترکیب اور اوسکے اجزا یہ ہین سفید موم روغن گل میں خوب پگہلالیں پہر سفیدہ
کاشیرہ مردار سنگ سفید کہتہ سبکو باریک کرکے اوسمیں ڈالدیں اور خوب حل کرکے مرہم کا قوام بنالیں
پہر تہوڑا تہوڑا اوسمیں سے لیکر گرم کرکے عمل میں لاویں۔ **فساد خون کے واسطے نہایت مجرب**
لنسخہ۔ عناب شاہترہ منڈی سرپہوکہ کو گرم پانی میں رات کو تر کریں علی الصباح ملکر صاف کریں
اور مصری داخل کرکے نوش کریں۔ ایک مراقی کو گرمی کے موسم میں خارش لاحق ہوئی۔ تمام
اونگلیاں ورم کی وجہ سے موٹی موٹی ٹر گئیں اور سرخ چہٹے معلوم ہونے لگے۔ آپنے فرمایا
عناب شاہترہ عرق شاہترہ میں جوش کرکے شیرہ خیارین شربت نیلوفر ڈالکر نوش کریں۔
ایک اور شخصکے دونوں ہاتہ صبح کے وقت سرخ اور پہول ہوجاتے تہے اوسکے واسطے فرمایا کہ اسکی
وجہ سردی اور وہ دموی الجزے ہیں جو اندر بند ہوگئے ہیں اور مسام تکثیف سے باہر نہیں آسکتے
ہیں۔ اول فصد باسلیق کرنی چاہیئے پہر شاہترہ قصب الزریرہ زرد ٹرکا پوست سرخ صندل
جوش کرکے خالص شہد ڈالکر نوش کرنا مناسب ہے۔ اسیطرح ایک اور شخصکے ہاتہ پاؤں میں ایک
قسم کی سوزش اور جلن ہوتی تہی ہرچند کہ روغن کی مالش کی گئی مگر کوئی فائدہ مرتب نہوا۔ فرمایا کہ
خونی مادہ ہے فصد کرکے شیرہ عناب عرق شاہترہ میں حل کرکے شربت نیلوفر داخل کرکے نوش
کرواسکا عمل میں لانا تہا اور تندرست ہونا۔ ایک جوان کے دونوں ہاتہوں میں سرخی تہی اور اکثر
جاڑے کے ابتدا اور صبح کے وقت ہوتی تہی آپنے فرمایا فصد باسلیق سے طاقت کے موافق خون نکالکر
معمولی مطب کالنسخہ دیاجاوے۔ مریض نے بیان کیا کہ پسینہ بکثرت آتا ہے اور ہر وقت سارا بدن
تر رہتا ہے فرمایا یہ تو بہت اچہا ہے طبیعت خود بخود دفع کررہی ہے اگر ضعف معلوم ہوتا ہے تو دواء المسک
معتدل کا استعمال کریں۔ ایک شخص نے بیان کیا کہ اول میرے ہاتہوں کی اونگلیوں میں کہجلی اور
خارش ہوتی ہے اور کہجلاتے کہجلاتے زخم پڑجاتے ہیں پہر سارے بدن کا یہ ہی حال ہوتا ہے حکیم صاحب
نے فرمایا فساد خون ہے اصلاح جگر کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ عناب شاہترہ چرائتہ جوش کرکے
مصری وغیرہ ڈالکر نوش کریں۔ اگر ہاتہ پاؤں میں خارش کی وجہسے ورم اور تہیج ہوجاوے تو لیلیجا

اور شاہترہ کا طبیخ دینا چاہیئے اور کبھی ایسے وقت اونٹ کا سینگ پانی میں پیسکر دینا مفید واقع ہوتا ہے۔ اگر ہتھیلی میں شقاق ہو جاوے یعنے اوسکا گوشت پھٹ جاوے تو اول فصد اور مسہل عمل میں لاویں پھر فساد خون کے واسطے ہلیلہ جات اور شاہترہ وغیرہ نوش کراویں پھر اوسکے بعد آنولہ کے مربے کو گلاب یا پانی سے دہوکر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر تناول کریں۔ اوپر سے ماء الجبن بشرطیکہ پنیر کا ہو پلاویں پھر مسہلات اور ہلیلہ جات اور قیروطی وغیرہ وغیرہ عمل میں لاویں قیروطی کے بنانے کی ترکیب یوں ہے۔ سفید موم گلاب سے دہوکر روغن گل میں پگہلا کر چقندر اور شلجم کے پانی میں لعاب اسبغول، لعاب گل خطمی میں حل کر کے بدستور مرہم بناویں اور ہاتہ پاؤں پر لیپ کریں۔ اگر جلد میں خشکی اور چھپے اور سفید سفید داغ اور سارے بدن میں خشکی ہو جاوے تو اول لعاب بہدانہ عرق شاہترہ شربت نیلوفر کے ساتہ بدن کی ترطیب کریں پھر بکری کا دودہ اور خاکسی آہستہ آہستہ نوش کرائیں اس سے اگر فائدہ محسوس ہو فبہا ورنہ اگر اس سے عوارض نزلہ اور مونہہ میں چھالے یا چھوٹی چھوٹی پہنسیاں نکل آویں تو گوندنی کی چھال وغیرہ کا غرارہ کریں۔ جب اسکو آرام ہووے تو پھر وہی بکری کا دودہ اور خاکسی نوش کریں تھوڑی عرصہ میں اس سے راحت ہوگی۔ گو ابتدا میں فائدہ نہ معلوم ہو۔ ایک شخص کے تمام بدن میں ایسی یبوست اور خشکی تھی کہ خطوں کے کھینچنے سے بغا پیدا ہوتی اور خطوط کے اچھی طرح نشان ہو جاتے اور ملیسی تپ بھی ساتہ تھی۔ حکیم صاحب نے اول اول صرف روغن بادام چند وقت پلایا پھر ترنجبین اور خشت اور سنا مکی کو دودہ میں جوش کر کے دیا اسکے بعد وہ شربت جو مرطب دواؤں سے بنایا گیا تھا جیسے نیلوفر گل گاوزبان تخم کدو وغیرہ کا استعمال کرایا اور عرق شاہترہ پانی کے عوض پلایا بفضل الہی نجات ہوگئی۔ ایک شخص کے قوبا یعنے داد ہاتہ میں کئی جگہ ہو گئے تہے حکیم صاحب نے سفید کتہہ باچی تخم پنواڑ دہی کے توڑ میں پیسکر لیپ کیا اور جوارش عود شیریں اول کہلا کر شربت انارین عرقیات تخم ریحاں چھڑک کر نوش کرایا۔ اسیطرح ایک اور شخص کی کمر میں پرانا داد تھا اوسکے پہلے فصد باسلیق سے قوت کے مقدار خون لیکر یہ نقوع دہی یا چرائتہ شاہترہ زرد چوب دیا پھر مسہل کی تجویز فرمائی - باچی کالی ٹرشلہ تہوتہ لیموں کے پانی میں پیسکر گولیاں خشک ہونے کے بعد پانی میں گہسکر لیپ کرایا اچھا ہو گیا۔ داد کے لئے مجرب نسخہ نہایت آسان

آگھ کی جڑ۔ روغن گاؤ میں پیسکر ہلکا ہلکا لیپ کریں۔ **دوسرا نسخہ** بلاس پاپڑہ۔ لیموں کے پانی میں
حل کر کے لیپ کریں۔ **داد اور خارش کے لئے مجرب نسخہ** زقوم تیل میں جلا کر ملیں۔ اگر خارش
میں بہت زیادتی ہو تو زقوم اور بلادر اور کچلہ تیل میں جلاویں اور ہلکا ہلکا سارے بدن پر لیپ کریں
انشاء اللہ تعالیٰ بہت ہی نافع ہوگا **سعف کا علاج** (جسے ہندی میں جھائیں کہتے ہیں)
آنڈے کی زردی اشنان خربوزہ کے پانی۔ اور جو کے آٹے میں اورنی کا پوست مسور باقلا کا
آٹا کف دریا۔ مامیراں چینی مساوی الوزن لیکر تازہ دود میں ملا کر لیپ کریں۔
مہاسہ کا علاج مولی کے بیج خربوزہ کے بیج باقلے کا آٹا سرکہ میں ترکرکے خشک کریں۔ پھر
مغز بادام تلخ قسط شیریں کتیرا اکلیل الملک۔ سبکو کوٹ چھانکر ملائیں اور بھینس کے تازہ دودھ میں
ملا کر لیپ کریں۔ **مہاسہ کے لئے مجرب نسخہ** نیم کے پتے سوسن کی جڑ سرس کا پوست۔
سبکو پیسکر چہرہ پر ضماد کریں۔ **دوسرا نسخہ** مغز تخم کنار۔ ملٹھی قسط گڑ مساوی الوزن پانی میں
پیسکر طلا کریں۔ ایک بوڑھا آدمی آم کے درخت سے گر پڑا تھا جس سے بہت سی چوٹ آئی ہرچند
کہ مومیائی وغیرہ کا استعمال کرایا مگر فائدہ نہ ہوا ایک طرف کے پہلو میں اسقدر درد تھا کہ اوس
جانب لیٹنا بیٹھنا مشکل تھا۔ گردن کے پٹھے ایسے اکڑ گئے تھے کہ سر ہلانا اور پھرنا دشوار تھا
حکیم صاحب نے پدہا گائے کے دودھ کے ساتھ پانچ چھ روز پلایا آرام ہوگیا۔ اگر گلے میں ورم ہوجاوے
تو فصد باسلیق کر کے رسوت سرخ صندل سفید صندل ہری مکوہ میں اور سبز دھنیئے کے پانی میں
حل کر کے لیپ کریں اور اوسکے اوپر مرہم داخلیون رکھیں۔ اگر ڈہڈی کی جگہ ورم ہوجاوے
اور چھوٹی چھوٹی پھنسیاں سبزی مائل نکل آویں تو غلبہ مادہ کیوجہ سے جانیں اوسوقت صرف جدوار
اور رسوت کا لیپ کرنا مفید ہوگا۔ ایک شخص کے بڑی عمر میں چیچک نکلی موسم گرمی کا تھا۔ نبض
بہت جلد چلتی تھی قارورہ ازحد سرخ تھا آپنے فصد کر کے شیرہ عناب شیرہ مکوہ شیرہ کاہو شیرہ
ملٹھی لعاب بہدانہ شربت نیلوفر خاکسی دی موافق مزاج آیا۔ ایک اور بڑی عمر کے آدمی کے
چیچک خوب زور سے نکلی اور پندرہ دن اوپر گذر گئے زندگی سے مایوس ہوکر اُستاد صاحب کے
پاس آیا آپنے فرمایا خوف مت کرو فصد کر کے معمولی شیرہ جات پیو اور اوسکے بعد لک اور انجیر کا
طبیخ نوش کرو اسیکے ضمن میں آپنے یہ بھی افادہ فرمایا کہ چیچک کے نکلنے سے پہلے عناب عرق شاہترہ میں

ملکر صاف کرکے خاکسی چھڑک کر پنیا اور گل لالہ اور بن بند ہے موتیوں کا استعمال کرنا معمول ہے یا چیچک کے نکلنے سے پہلے عناب عرق شاہترہ میں ملکر خاکسی ڈالکر نوش کریں اور شقائق النعمان موتی موٹھ میں ڈالکر لعاب چوسیں اور ہرے دھنیئے کا پانی آنکھ میں ڈالنا بہت مفید ہے۔ ایک بیس سالہ شخص کی بخار کی حالت میں چیچک نکل آئی اور گرمی کا موسم نبض میں سرعت ہزیان وغیرہ عوارض موجود تھے آپنے فرمایا فصد کرکے پاشویہ کریں کیونکہ بیہ ہزیان اور بے ہوشی پاشویہ کرنے سے جاتی رہیگی اور ناک میں بکری کا دود یا عورت کا دود ٹپکاویں اور شیرۂ ملوہ شیرہ ہندبانہ شیرہ عناب شیرہ کاہو شیرہ خطمی عرق ملوہ میں ملاکر لعاب بہدانہ شربت نیلوفر داخل کرکے نوش کریں خدا تعالی شافی حقیقی ہے اپنے فضل وکرم سے صحت عنایت فرمائے گا۔ ایک شخص کا بایاں رخسارہ بہت سرخ رہتا تہا۔ آپ نے فصد سر رو کے بعد مسہل اور ماءالجبن تجویز کئے مگر ماءالجبن اور مسہلوں کا مقدور نہ کہتا تھا ناچار فصد کے بعد اطریفل شاہترہ دیا گیا اور سوداکا اسہال بدرقہ کے ساتہ کیا گیا شفا ہو گئی۔ شری۔ یہ بہی ایک بیماری ہے جس سے بدن پہولا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اندر ہی اندر کچہ کہولن سی ہوتی ہے اوسکے واسطے اول فصد سر رو کریں پہر عناب شاہترہ عرق شاہترہ میں اور سکنجبین ملاکر شیرۂ کاسنی اوپر سے ڈالکر نوش کریں اور گیرو نمک شاہترہ بہوسی نانخواہ باریک کرکے خشک جلد پر ملیں تاکہ مسام کہل کر بخارات تحلیل ہوں۔ اسی مرض کے لئے **دوسرا نسخہ** سکنجبین سادہ۔ عرق شاہترہ۔ عرق ملوہ عرق سونف میں حل کرکے خاکسی چہڑک کر نوش کریں۔ اسی مرض کے واسطے **دھونی** عود ملوہ دہنیا سکو کوٹ کر آگ کے انگارے پر ڈالیں اور اوسکا دہواں سارے بدن کو پہونچاویں۔ **چہرہ کے ورم کے لئے مجرب نسخہ** شاہترہ دہمایا زردچوبہ کا پوست جوش کرکے خالص شہد حل کرکے نوش کریں اور دوسرے روز سنارکی زیادہ کریں اور کافور سفیدہ موم روغن میں ملاکر لیپ کریں۔

ایک بوڑہے آدمی کے سارے بدن میں سوزش تہی اور کہتا تہا کہ تمام بدن میں چنگاریاں سی لگتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں حکیم صاحب نے فرمایا ڈاڑھی پر جونک لگاویں اور دہنیئے کا اطریفل اول کہا کر اوپر سے شیرۂ کاسنی شیرۂ سونف شیرہ گوکہرو مصری نوش کریں۔ ایک شخص کا چہرہ اور ناک ہمیشہ سرخ رہتے تھے آپنے پہلے پہل مسہل اور ماءالجبن معمولی کا استعمال کرایا اس سے مزاج میں اصلاح پیدا ہوئی اور مرض میں تخفیف تمام ظاہر ہوئی لیکن سرخی ابہی تک موجود تہی اوسکا

ازالہ نہ ہوا لعاب آب لی نیم کے پتے آلو کے پتے شفتالو کی پتے سپستاں کے پتے رسوت سرخ صندل
کی گولیاں بنا کر کہلائیں **فائدہ** ناک کی سرخی اور ورم کو انزروت ریوند چینی رسوت کی گولیاں تحلیل
کر دیتی ہیں۔ بلکہ حملہ ورموں میں نافع ہیں۔ ایک شخص کے دونوں کان ہمیشہ سرخ رہتے تھے
آپنے فصد سر رو کا حکم فرمایا۔ جذام میں پہلے فصد صافن اور گدی پر پچھنے لگانے چاہئیں پہر
مسہل دیکر ماء الجبن کا استعمال کرانا مفید ہوگا۔ اور اس مرض کی ابتدا میں سرخ صندل ۲ تولہ شاہترہ ۲ تولہ
سفید صندل ۲ تولہ کابلی ہڑ کا پوست ۲ تولہ ہر ہڑ ۲ تولہ پہوکہ مجیٹھہ ۲ تولہ برادہ شیشم ۳ تولہ نیم کا پوست ۲ تولہ۔ سبکو نیم کوب کر کے رکھہ
چھوڑیں اور ہر رات کو دو تولہ پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کریں اور خالص شہد داخل کر کے نوش
کریں اسوقت غذا صرف چنے ہوئی مناسب ہے۔ **جذام کیواسطے دوسرا نسخہ** نیم کے پہول
شاہترہ تولہ تولہ کا سفوف بنا کر عمل میں لاویں اور چنے کی روٹی بہت سا گہی ڈالکر خوشی سے تناول
کریں۔ اگر بخار کی حالت میں آتشک کا زور ہو تو شاہترہ دہمایا سرخ صندل جوش کر کے شیرہ
خیارین شربت نیلوفر خاکسی ملاکر نوش کریں۔ استاد صاحب کے مطب کا معمولی یہی نسخہ ہے۔
دوسرا نسخہ قصب الزریرہ شاہترہ سرخ صندل گل نیلوفر آندرائن کی جڑ تخم کاسنی جوش دیکر
نوش کریں **دوسرا نسخہ** شاہترہ دہمایا گل سرخ عناب گل بنفشہ عرق شاہترہ میں جوش کر کے
شیرہ کدو شربت بنفشہ خاکسی۔ دوسرے روز تخم کدو کی جگہ خیارین اور کاسنی زیادہ کیجاوے گی
اگر ربیع کے موسم میں **آتشک** ہو جاوے اور کان میں گرانی اور چلنے میں عسر حرکت اور تنفس
وغیرہ لاحق ہوں تو اسطوخودوس شاہترہ قصب الزریرہ زرد ہڑ کا پوست جوش کر کے شربت
بزوری نوش کریں اور مسہلوں کے بعد معجون عشبہ تیار کر کے روزمرہ تناول کریں۔ چنانچہ اسکا
پہلا مسہل درج کتاب کیا جاتا ہے۔ شاہترہ گل سرخ مکوہ زرد ہڑ کا پوست کالی ہڑ تخم گل خطمی
گل نیلوفر گاؤزبان اسطوخودوس ہر ایک چھہ ماشہ حنظل کی جڑ سنا مکی نو نو ماشہ سبکو جوش
کر کے دو تولہ گلقند دو تولہ ترنجبین چھہ تولہ املتاس چھہ ماشہ روغن بادام داخل کر کے نوش کریں غذا
دوپہر کو چنے کا پانی اور شام کو ملائم کہچڑی اور پانی کی جگہ عرق شاہترہ نوش کریں۔ مسہل کے
دن دہینئے کا اطریفل عرق شاہترہ وغیرہ تخم کاسنی مصری ڈالکر نوش کریں پہر معجون عشبہ عرق
شاہترہ کے ساتہ روزمرہ نوش کیا کریں۔ غذا پلاؤ اور قلیہ مناسب ہے اور دودہ کی چیزوں ترشیوں

لقولات سی پرہیز واجب جانیں اور آخر زمانہ میں معجون عشبہ کے ساتھ مویز منقی گاؤزبان جوش کرکے شربت بنفشہ تخم خیارین سفید لودری چھڑک کر نوش کریں پھر ہڑ کا مربی کھا کر اوپر سے گل سرخ دہنیا عرق شاہترہ میں جوش کرکے گلقند داخل کرکے نوش کریں **دوسرا النسخہ** حب ایارج پھر اطریفل صغیر میں اول ملا کر کھائیں اوپر سے شاہترہ اسطوخودوس کاسنی گل نیلوفر جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں پھر اطریفل صغیر میں اسطوخودوس ملا کر اول تناول کریں اور اوپر سے شاہترہ قصب الزریرہ تمر ہندی گل نیلوفر عناب جوش کرکے مصری داخل کرکے نوش کریں **دوسرا النسخہ** آتشک کے واسطے۔ شاہترہ دہنیا سرخ صندل آونٹ کٹارہ جوش کرکے شہد داخل کرکے نوش کریں۔ دوسرے روز معجون عشبہ اور معمولی غرارہ کریں اور رسوت گیرو سونٹھ جدوار ایک ایک ماشہ پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ اسکے بعد سابق کی منضج میں اجزا مسہلہ زیادہ کرکے دیں۔ مگر اس ترتیب سے زیادہ کریں کہ پہلے دن صرف سنا مکی اور دوسرے روز املتاس ترنجبین گلقند روغن بادام پھر سفید تربد سونٹھ اور اسکے دوسرے دن درونج عقربی ستورنجان پیس کر ہڑ کے مربے میں ملا کر اول کھاویں پھر عرق سونف عرق گاؤزبان عرق شاہترہ شربت بزوری تخم ریحان چھڑک کر نوش کریں اور اسکے دوسرے دن شیرہ ملہٹی زیادہ کیا جاوے پھر گولیوں کا نسخہ تجویز کیا جاوے اگر تنقیہ کرنے کے بعد ورم گلو بدستور رہے تو شاہترہ رزد ہڑ ملہٹی پر سیاوشاں جوش کرکے خالص شہد داخل کرکے نوش کریں اور سونٹھ گیرو سبز مکوہ کے پانی میں اور جدوار کے پانی میں حل کرکے لیپ کریں خدا چاہے اس عمل سے بہت جلد نفع ہوگا۔

متفرقات نسخے

عناب شاہترہ دہنیا سرخ صندل کالی ہڑ جوش کرکے خالص شہد داخل کرکے نوش کریں اور دوسرے دن قصب الزریرہ تیسرے دن گل سرخ مکوہ زیادہ کریں اور دس روز کے بعد حنظل کی جڑ بڑھاویں۔ **دوسرا النسخہ** عناب شاہترہ دھمایا قصب الزریرہ کالی ہڑ سوکھا دہنیا اونٹ کٹارہ جوش کرکے خالص شہد دوسرے روز گل نیلوفر کاسنی گل خطمی پھر آٹھ روز کے بعد حنظل کی جڑ زیادہ کریں۔ **دوسرا النسخہ** قصب الزریرہ شاہترہ ملہٹی جوش کریں اور مصری داخل کرکے نوش کریں۔ **دوسرا النسخہ** قصب الزریرہ دھمایا کاسنی خطمی ملہٹی جوش کرکے

شہد خالص ڈالکر نوش کریں - ایک شخصکو حکیم صاحب نے سونف کاسنی جوش کرکے گلقند داخل
کرکے دیا - اور جب ایارج گلقند ملا کر اول تناول کرایا پھر عرق مکوہ عرق گاؤزبان دیا گیا - چونکہ اِن اخر
کا عمل نہ ہوا دو تین دست ہوئے اور سوزش و قلق بیشتر پیٹ میں چبن اور درد بھی ہو گیا آپنے فرمایا مرغ
کا شوربا پلانا چاہئے - کیونکہ مرغ کا شوربہ مسکن اور ملین ہے اور ادویہ مسہلہ کے قلق کو نہایت راحت
دینے والا ہے موہنہ آنے کے غرارے جن سے آتشکی مادہ فوراً زائل ہو جاتا ہے - چنبیلی کے پتے کو کنار
کے پتے مازو جوش کرکے غرارہ کریں - اس سے جو لعاب موہنہ سے آتا ہو گا وہ فوراً بند ہو جاویگا
اگر پرانی آتشک ہو تو فصد ہفت اندام سے طاقت کی موافق خون لیکر ایسا جوشاندہ جو مصفی
خون ہو دیں - ایک عورت کے چہرہ پر سیاہ چھٹے اور داغ ہو گئے تھے - حکیم صاحب نے آنولے کا مربی
پانی سے دھو کر اول کہلایا اوپر سے شیرہ عناب شیرہ گوکہرو عرق شاہترہ مصری ڈالکر نوش کرایا
پھر معمولی اطریفل عرق معمولی مصفی خون کے ساتھ استعمال کرایا - ایک عورت کے مردہ بچہ پیدا
ہوا اور شرکت رحم کیوجہ سے فساد خون ہو گیا - کبھی تو سارے بدن پر سیاہ چھٹے اور کبھی ننہی ننہی
چیچک جیسے پھنسیاں ظاہر ہوتیں - حکیم صاحب نے یہ مسہل لکھکر دیا - دیمایا - شاہترہ سوکہا
و ہلیلہ - خیار چنبر گلو مکوہ کابلی ہڑ کا پوست زرد ہڑ کا پوست قصب الزریرہ سنا - مکی جوش کرکے
املتاس گلقند روغن بادام ڈالکر دیا مگر تین مسہلوں کے بعد پاؤں میں درد ہو گیا - تب اطریفل
کشنیزی شیرہ کاسنی عرق شاہترہ مصری نوش کرایا - ایک سفید رنگ عورت کو فساد خون کے
سبب سے غشی اور بے ہوشی ہر وقت طاری رہتی تھی اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے حکیم صاحب نے شاہترہ
قصب الزریرہ زرد ہڑ کا پوست پر سیاوشاں عود صلیب دی اور فرمایا عود صلیب اوس غشی کو
کو بھی نافع - جو بلغمی مزاج کو لاحق ہو پھر اجزار مذکورہ میں ملہٹی جوش کرکے خالص شہد داخل کرکے دیا
کیونکہ دماغ مرطوب اور مزاج بلغمی تھا فائدہ - کبھی آتشک کے لگاؤ سے اور کبھی بقیہ مادہ آتشکے
کی وجہ سے ران میں یا پیڑو کے نیچے ایک سخت گرہ پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نہ تحلیل ہوتی ہے نہ نرم ہو کر
پھوٹتی ہے - پس جسطرح مواد دماغی کی وجہہ سے کان کے نیچے فضول مجتمع ہو جاتے ہیں اسیطرح
فضول جگر قرب کی وجہہ سے یہاں آنکر جمع ہو جاتے ہیں اسیطرح اکثر اوقات مواد قلب بغل
کے نیچے آنکر جمع ہو جاتے ہیں اِن تینوں ورموں کو اصطلاح اطبا میں مغائن کہتے ہیں اسوقت

فصد باسلیق کر کی ایسی تبریدات جنسے خون کی تسکین اور بلغم کی رعایت ہو۔ نیز سودا کی بھی حفاظت ہو دینے چاہئیں۔ چنانچہ پہلے پہل یہ تبرید نوش کریں۔ لعاب بہدانہ سیٹرہ خیارین سیٹرہ کاسنی تشربت بنفشہ خاکسی اسکے بعد معمولی منضج فساد خون اور مسہل میں سنا مکی املتاس وغیرہ زیادہ کر کے دیں اگر اس سے تھوڑا درد اور سوزش ہو تو خوف نکریں انشاء اللہ بہت جلد تخفیف ہو جاوے گی۔ اگر ان عملوں کے بعد بھی تخفیف نہ ہو تو رسوت جدوار املتاس کو سبز دھنیئے کے پانی میں حل کر کے لیپ کریں اور دوسرے روز موضع ورم پر جوک لگاویں اگر خود بخود مواد نہ نکلے اور پھٹنے کے قابل ہو گئی ہو تو جراح سے شگاف دلائیں اور ایسا مرہم جس سے جلا اور بھراؤ پیدا ہو لگاویں۔ **فائدہ**۔ اس قسم کے ورموں میں پہلے پہل پتھر یا اینٹ کو گرم کر کے سیکنا اور جدوار کو سرکہ میں حل کر کے لیپ کرنا بہت مفید ہے اور آخر زمانہ میں اجزار محللہ جیسے اکلیل الملک تخم کتان ملٹھی پانی میں پکا کر لیپ کریں اور گوگل اور تل پکا کر ٹکیاں بنا کر ورم کی جگہ رکھیں۔ ایک دن میں پانچ چھ دفعہ اسیطرح ٹکیاں بناویں اور گرم گرم ورم پر باندھیں تین چار روز کے استعمال سے بفضل الٰہی کلی صحت ہو جاوے گی یعنے ورم تحلیل ہو جاویگا اور چونہ تخم ریحاں پانی میں پکا کر باندھنا یا صرف بکائن کے پتے پکا کر یا شفتالو کے پتے یا گھیگوار کے پٹھے پر ہلدی چھڑک کر باندھنا یا نیم کے پتوں کا بھرتہ یا بیگن کا بھرتہ ازبس مفید ہیں۔ غرضکہ اگر ان عملوں سے یہ ورم تحلیل ہو جاوے فبہا ورنہ منضجات ورم کا ضماد اور طلا کریں۔ **ضماد کا نسخہ**۔ جو کا آٹا سیٹھے چاول ایلوا بکری کے دودھ میں پکاویں اور ورم پر لیپ کریں۔ کیونکہ یہ لیپ اسطرح کرنا اورام کی تحلیل میں اثر تمام رکھتا ہے اور اگر ضعیف سا لیپ کرنا چاہیں تو صرف ایلوا اور میتھی داخل کریں۔ **دوسرا ضماد کا نسخہ** کنوچہ میتھی آنزروت کو پانی میں پیسکر لیپ کریں جب زخم میں کیڑے پڑ جاویں اور گوشت سڑکر بدبو آنے لگے اوسمیں بھی یہ لیپ مفید واقع ہو گا۔ **دوسرا ضماد کا نسخہ** میتھی السی جلی ہوئی آملی کی چنٹی پیسکر گائے کے دودھ میں پکاویں اور موضع ورم پر باندھیں اس سے یا تو ورم تحلیل ہو جاویگا یا پھٹ کر بہ جاوے گا **دوسرا لیپ** بہت قوی جو ورم کو پھاڑ کر بہت جلد بہادے۔ صابون بچے کے پیشاب میں پکاویں اور قدرے نمک ڈالکر خوب حل کریں۔ پھر صبح و شام ورم پر باندھیں **دوسرا لیپ کا نسخہ** نالوں ہلدی گوگل تین پھل میتھی۔

ریوند چینی کی لکڑی۔ صابون۔ نمک نیم کے پتے۔ سب کو پانی میں پکا کر لیپ کریں۔ **فائدہ**۔ اگر ران کے ورم کی حالت میں بخار بھی ہو تو سفید صندل سرخ صندل حب وار رسوت وغیرہ کا لیپ کریں اس سے ورم بہت جلد جاتا رہے گا **فائدہ** اورام مغابن اغلب اوقات صرف نیم کے پھرتہ سے تحلیل ہو جاتا یا پھٹ کر بہ جاتا ہے۔ **فائدہ** اس ورم کے پھٹنے کے بعد ایسے مرہم جو بہت جلد زخموں کو بھر دیتے ہیں تاثیر تمام رکھتے ہیں عمل میں لانا واجب ہے۔ **طلا جو بدہ کو نافع ہے** میٹھی بزرکتان اکو اچلنے کے مغز سب کو کوٹ کر رکھ چھوڑیں اور حاجت کے وقت گائے کے دودھ میں پکا کر خوب گاڑھا کریں پھر کپڑے پر لیپہ کر کے بدہ کے اوپر رکھیں اس سے بدہ یا تو تحلیل ہو جاوے گی یا پھٹ کر بہ جاوے گی **دوسرا نسخہ بدھ کے واسطے** بیلو کی گٹھ پانی میں پیس کر بد کے اوپر لیپ کریں اس سے وہ بالکل دب کر تحلیل ہو جاوے گی۔ ایک شخص کے پیڑو کے برابر ورم ہو گیا تھا حکیم صاحب نے فرمایا اورام مغابن کی تدبیریں کرنی چاہئیں بالفعل عناب سرق شاہترہ میں جوش دیکر شربت بنفشہ خاکسی ڈالکر نوش کریں اور جدوار سرکہ میں پیسکر لیپ کریں۔

جلد کی بیماریوں کے بیان میں

ایک جوان بست سالہ زخموں اور پھنسیوں میں مبتلا تھا اور جسم کی ساری جلد خشک اور سیاہ ہو گئی تھی خون کے احتراق اور اعضا کی کشیدگی سے اس قسم کی خارش ہو گئی تھی کہ سارا بدن کھجلی کے وقت کھردرا معلوم ہوتا تھا اور خشکی بھوسی کی طرح اڑتی تھی۔ حکیم صاحب نے رگ ہفت اندام سے خون لینے کا حکم فرمایا اور معمولی تبرید دیکر یہ منضج عناب ۵ دانہ۔ شاہترہ ۲ ر دھمایا ۳ ر چرائتہ ۳ ر گل بنفشہ ۲ ر نیلوفر ۲ ر گل نیلوفر ۲ ر گاؤزبان ۲ ر وغیرہ کی دی پھر فرمایا انہیں اجزا میں سنا مکی ۹ ر گل سرخ ۲ ر املتاس ۶ تولہ گلقند ۲ تولہ ترنجبین ۲ تولہ روغن گاؤ ۴ تولہ داخل کر کے نوش کریں۔ غذا دو پہر کو چنے کا پانی اور پانی کی جگہ عرق شاہترہ شام کو ملائم کھچڑی پھر دوسرے مسہل میں حب القرطم سوختہ زیادہ کریں اور تیسرے مسہل میں تینوں ہڑیں زیادہ کریں اور چوتھے مسہل میں حب لاجورد بڑھاویں اس سے پوری صحت ہو گئی۔ پھر حکیم صاحب نے فرمایا اگر ابتدا فصد باسلیق ہوتی تو اسی وقت یہ بیماری جاتی رہتی چنانچہ اب فصد باسلیق کر کے اطریفل شاہترہ ریوند چینی کھا کر شربت خانہ ساز

عرق خانہ ساز میں حل کرکے نوش کرایا جملہ عوارض برطرف ہوگئے۔ مگر جوڑوں کا درد پورے ایکسال تک رہا۔ حکیم صاحب نے سال آئندہ میں مسہل کے بعد مار الجبن کا استعمال کرایا نجات پائی۔ **شربت عناب کا نسخہ** عناب ۲۰ دانہ۔ شاہترہ ۱۰ تولہ۔ املی ۲ تولہ آلو بخارا ۱۲ دانہ کاسنی تولہ بھر۔ گل سرخ ایکتولہ افتیموں ایکتولہ۔ دو سیر پانی میں رات کو بھگوئیں علی الصباح جوش کرکے شکر سفید کا قوام لگا کر شربت تیار کریں۔ عرق منڈی کا نسخہ منڈی شاہترہ قصب الذریرہ کابلی ہڑ کا پوست پاؤ پاؤ سیر دس سیر پانی میں سات سیر عرق کھینچیں **دوسری ترکیب** عرق منڈی کی جو نہایت قوی العمل اور زود اثر ہے۔ نیز نافع مراق و خفقان وغیرہ سفید صندل نیم کے پتے زرد ہڑ کا پوست چرائتہ منڈی پاؤ پاؤ سیر مکوہ ۴ درم۔ عناب ۵ تولہ۔ افتیموں ۳ درم بسفائج ۴ درم بیس سیر پانی میں تر کرکے بارہ سیر عرق کھینچیں اور عمل میں لاویں۔ **عرق کا نسخہ** نہایت قوی العمل اور قوی التاثیر نیم کے درخت کا پوست۔ نیم کے پتے بکائن کا پوست کچنال کی جڑ مولسری کا پوست دودھ دہی کو کر بھنگرہ کے پتے خربوزہ کے پتے جو السہ درخت گولر کا پوست بید سادہ کے پتے مہندی کے پتے منڈی تخم شاہترہ۔ شاہترہ کے پتے خس تر ہو کہ چرائتہ گل نیلوفر سفید صندل گل سرخ سوکھا دھنیا کاسنی بیخ کاسنی درخت پیپا کی لکڑی ہر ایک آدھ آدھ پاؤ عناب پچاس عدد کوٹ کر بیس حصہ پانی میں بھگو کر تر کریں اور معمول کے موافق عرق کھینچیں۔ **شربت شاہترہ کا نسخہ** قوی العمل جو مخرج بلغم اور سوداء محترقہ ہے اور خارش و کھجلی اور جذام کو نافع اخلاط و غلبہ مرارہ کے لئے مسکن اور طبیعت کے لئے معین ہے۔ تخم کشوث ۳ر۔ زردرو ۵ر۔ زرشک ۵ر گل بنفشہ ۷ر پرسیاوشاں ۴ر ملٹھی ۴ر بسفائج ۲ر سنا مکی ۲ر گاؤزبان ۲ر زرد ہڑ کا پوست ۲ر کابلی ہڑ کا پوست ۲ر۔ املی ۴ر آلو ۳ تولہ گل نیلوفر ۳ر تازہ عناب ۵ دانہ۔ سپستاں ۵ درم۔ دستور کے موافق شاہترہ کے پانی میں تر کرکے جوش کریں اور سفید شکر میں ڈالکر شربت کے قوام میں لاویں جب تیار ہو جاوے تو سات درم مار الجبن کے ساتھ اور کبھی کبھی شہد اور املتاس اور سقمونیا زیادہ کرکے بحسب قوت مریض تناول کریں۔ اگر نسخہ افتیمون بھی اس میں داخل کریں تو بہت مفید ہے۔ **اطریفل قوی العمل** جو خارش و جرب اور آبلوں کو نافع ہے زرد ہڑ کابلی ہڑ ا تولہ کالی ہڑ سنا مکی۔ شاہترہ ریوند چینی سبکو کوٹ کر روغن گاؤ میں چرب کرکے کشمش شہد سفید شکر کا

قوام بناویں اور ایکتولہ کہاکر اوپر سے شربت شاہترہ مدبر عرق بیجا میں کیا ہوا نوش کریں۔ **معجون**
معصفر جو فساد خون اور سودا و بلغم اور جوشش سر کو مفید ہے۔ نیز سرخ بادہ کے واسطے مجرب
زرد ہڑ کابلی ہڑ کا پوست آلو خشک دہنیا گل معصفر منڈی کے پتے مہندی کے پتے
گلو سفید زیرہ سرخ صندل دھمایا شہد دو چند کشمش ایکچند لیکر بدستور معجون بناویں اگر اس میں
ریوند چینی بھی زیادہ کریں تو بہت قوی اور سریع التاثیر ہووے **نسخہ معجون** جو پھوڑوں اور
پھنسیوں کو مفید ہے اور خون کو صاف جگر کو تازہ رکھتی ہے احتراقیون کے مزاج کو مصلح اور
مراقیوں کے موافق مزاج ہے تضیج کو دور۔ ریحی معدہ کو توڑتا ہے۔ عناب آلو سیاہ تخم کاسنی
تخم خیارین ہر ایک آدہ پاؤ شنارکی شاہترہ۔ گل سرخ سفید تربد سونف ریوند چینی افتیمون
گاوزبان۔ دو سیر پانی میں جوش کرکے جب نصف باقی رہجاوے تو صاف کرکے املتاس
ترنجبین گلاب میں حل کرکے پہر آگ پر رکہیں اور سفید شکر ۱۲ تولہ داخل کرکے قوام میں لاویں۔ پھر
زرد ہڑ کابلی ہڑ آلولہ تربد مغز تخم خیارین مغز تخم کاسنی کالی ہڑ افتیمون ریوند چینی لک مغسول
اسبند گل بنفشہ عود مصطکی بہونی ہوئی کتیرا انار دانہ مشک پیسکر کوٹ کر قوام میں داخل کریں اور
پانچ درم خوراک نوش کریں **خمیرہ گاوزبان کا معمولی نسخہ** گل گاوزبان عرق گاوزبان عرق
بید مشک گلاب کیوڑہ میں جوش کرکے گل گاوزبان گل سرخ سفید بہمن دانہ ہلہل تخم فرنجمشک
سفید صندل ساتہ ساتہ ماشہ عنبر اشہب چاندی کے ورق مصری تین حصہ داخل کرکے معمولی خمیرہ
کا قوام پکاویں **خمیرہ خشخاش کا معمولی نسخہ** پوست کوکنار نیمکوفتہ شیرہ مغز بادام کو صاف پانیمیں
جوش کریں اور مصری داخل کرکے خمیرہ کے قوام میں لاویں اگر اس میں شیرہ خشخاش بھی زیادہ کریں
تو سریع التاثیر اور قوی العمل ہووے **خمیرہ صندل کا نسخہ** جو ضعف قلب اور دل کی گرمی اور
خفقان کے واسطے مفید ہے۔ سفید صندل بنسلوچن سفید تودری گل سرخ دانہ ہلہل گل گاوزبان
چار چار ماشہ زہر مہرہ سرخ بہمن سفید بہمن تخم خرفہ ہر ایک دو دو تولہ سب دوائیوں کو کوٹ کر
پاؤ سیر مصری میں خمیرہ کا قوام پکاویں اور مشک عنبر آدہ آدہ ماشہ بدستور ڈالکر تیار کریں۔
خمیرہ خشخاش کا دوسرا نسخہ جو مفرح اور درد سر کے لئے از بس مفید ہے گل گاوزبان۔
گل بنفشہ سفید تودری بالنگو تغلب مصری خطمی کتیرا چنیا گوند ملہٹی خشک زوفا اسبغول۔

ابریشم عناب سپستان- پانی میں تر کرکے جوش کریں پھر مغز بادام - مغز کدو خشخاش کا عرق-
تبید مشک میں حل کرکے مصری شہد- ترنجبین - پانچ تولہ کا قوام پکاویں اور چاندی کے ورق
عنبر اشہب موتی داخل کرکے تیار کریں **دق کے لئے قرص کا نسخہ** کافور زعفران مغز کدو
بنسلوچن چار چار ماشہ عود الائچی رب السوس تین تین ماشہ مغز خیارین تخم خرفہ سات سات
ماشہ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ- سب کو کوٹ کر لعاب اسبغول میں ٹکیاں بناویں- **مجرب
دوا المسک کا نسخہ** مروارید کہربا گل سرخ سفید صندل سرخ صندل خشک دھنیا- گل
نیلوفر گل گاؤزبان مغز خیارین تخم کاسنی- تخم خرفہ- سب کو کوٹ چھان کر شربت سیب شربت
زرشک شربت عناب ۸ تولہ میں ملائیں- پھر عنبر اشہب چاندی کے ورق ملا کر دوا المسک کا
قوام تیار کریں- **مفرح یاقوتی کا نسخہ** مروارید کہربا بسد احمر یشب عرق کیوڑہ میں کھرل
کرکے زرشک گل سرخ بنسلوچن گل گاؤزبان سفید بہمن سرخ بہمن تخم فرنجمشک مغز کدو شیریں
مغز تربوز تخم خرفہ کافور- سب کو کوٹ کر سفید قند پاؤ سیر سیب کا پانی پاؤ سیر بہی شربت- انار
شیریں پاؤ سیر- عرق گاؤزبان پورے سیر بھر میں خمیرہ کا قوام لاویں پھر زعفران مشک-
چاندی کے ورق ملا کر تیار کریں- **مفرح شیخ الرئیس بنانے کی ترکیب** تخم کاہو مقشر
تخم کدو شیریں تخم خربوزہ تخم خرفہ مقشر گاؤزبان- ہر ایک نو ماشہ مروارید بسد کہربا نہری کیکڑا
جلا ہوا ابریشم کترا ہوا ہر ایک تین ماشہ سفید صندل سرخ صندل بنسلوچن آدھ آدھ ماشہ
دانہ ہیل چار ماشہ عود ہندی درونج عقربی زرنباد بہمن پانچ پانچ ماشہ گل سرخ ایک تولہ زعفران
تین ماشہ مشک چھ رتی عنبر ڈیڑھ ماشہ چاندی کے ورق سات ماشہ شربت سیب شربت انار
شیریں اور ترش ہر ایک ایک حصہ سفید مصری سب کے دو حصہ عرق کیوڑہ پاؤ سیر لیکر دستور کے
موافق تیار کریں **مفرح علی گیلانی کا نسخہ** زرشک بنسلوچن گل سرخ گاؤزبان خشخاش
سوکھا دھنیا مغز تخم خربوزہ طین مختوم- سب کو کوٹ کر شربت فواکہ اور سفید مصری میں خمیرہ کا
قوام تیار کریں- **اطریفل زمانی کے بنانے کی ترکیب** صندل کتیرا- آملہ بنسلوچن
گل نیلوفر زرد ہڑ کابلی ہڑ کا پوست گل بنفشہ محمودہ تربد سوکھا دھنیا روغن بادام
میں چرب کرکے اول گل بنفشہ عناب سپستاں جوش کرکے نیم وزن شہد اور ڈیڑھ وزن سفید شکر

لیکر دستور کے موافق اطریفل بناویں **جوارش انارین کا نسخہ** پاؤ سیر مصری کا گلاب اور پودینہ
کے پانی اور انار کے عرق میں قوام پکاویں پھر پستہ کے اندر کا پوست سنبل الطیب چھوٹی الائچی۔ بڑی
الائچی ترنج کا پوست مصطگی ڈالکر بدستور تیار کریں **جوارش کا نسخہ** جس سے ریاح سند فع ہوتی ہے
دار چینی سونٹھ فلفدار نانخواہ مصطگی کرمانی زیرہ بھنا ہوا سرکہ اور شہد میں معجون کا قوام بناویں
جوارش آنولہ جس سے معدہ کی تقویت ہوتی اور قبض و بخارات دماغی دفع ہوتے ہیں۔
آنولہ کابلی ۵ عدد ہڑ کا مربی ۵ عدد زند شک ۲ منقی ۱۱ عدد املی ۔ پس اول منقی کو پھر
سیک کر خمیر کی طرح کرلیں پھر مصطگی تولہ۔ چھوٹی الائچی۔ تولہ۔ بڑی الائچی تولہ سوکھا پہنیا
گل سرخ تولہ بنسلوچن ۲ صندل کا برادہ تولہ۔ خشک پودینہ کو مصری میں ملالیں اور
مشک عنبر چاندی کے ورق زیادہ کریں **سل کے لئے مجرب تدبیر** سیاہ سرمہ۔
تھوڑا تھوڑا ہر روز کہائیں یا مہندی لگاکر تدریجا کہائیں۔ نہایت مجرب ہے۔ ایک جوان کو جسکی
تقریباً سنیتالیس سال کی عمر تھی مواد بلغم اور سودا کے احتراق سے فساد خون ہوگیا تھا۔
اوسکا اصلی مزاج نزلی تھا طبیعت میں قبض زائد رہتا تھا اور اس مرض کے عارض ہونیسے
پہلے سر میں گرانی کان میں ثقل خمار وغیرہ لاحق تھے ڈکاریں آتیں اور ریاح سرنے سے
راحت معلوم ہوتی تھے اور کبھی کبھی صعود الجرہ کی وجہ سے غشی اور تمام بدن میں اسر خار
ظاہر ہوتا تھا حکیم صاحب نے اوسے معمولی تدابیر کے بعد گل گاوزبان گاوزبان گل نیلوفر
کاسنی وغیرہ کا استعمال کرایا۔ مریض نے بیان کیا کہ گاوزبان گل گاوزبان نکوہ کے طبیخ
سے قبض تو رفع ہوگیا اور بیخوابی بھی جاتی رہی لیکن نفخ اور مراق پیدا ہوگیا اگر جوارش
اسوقت عمل میں لائی جاتی ہے تو قبض ہوتا اور اگر درپیچ پتلا پائخانہ آتا ہے جو نسخہ آپ نے
تجویز فرمایا ہے وہ نہایت ہی مفید اور نافع ہے مثلاً گاوزبان سودا کو پکاتا اور دل و جگر کو
تفریح و تقویت دیتا ہے اور نیلوفر صفراوی مادہ کے واسطے منضج ہے اور قلب کی تقویت۔
دماغ کی تسکین و تبرید الجرہ صفراوی کے مسکن اور ملین وغیرہ ہے اسیطرح تخم کاسنی ملین
طبع اور منضج صفرا و بلغم ہے اور گرمی کے لئے مسکن احشا کے سدوں کے لئے مفتح ہے اور
نکوہ بلغم و صفرا کے واسطے منضج جگر و احشا کے سدوں کو کھولتی ہے اور آنتوں کے ورم کو مفید اور

عوارض مراقیہ میں یہی منافع مطلوب ہیں **جواب** واضح ہو کہ اس مرض کی تولید اور پیدائش درحقیقت غذا نہ منضم ہونے سے ہے کیونکہ تجربہ اسبات کا شاہد ہے کہ اس قسم کے امراض اور احوال غذا کی سوء ہضمی سے ہوتے ہیں وجہ یہ کہ غذا کی کچی رہنے سے ابخرہ کثیرہ اور ریاح وافرہ پیدا ہوتے ہیں اور غذا کی ہضم نہ ہونے اور ابخرہ کے پیدا ہونے کے سبب سے قبض ہوتا ہی اور قبض کی وجہ سے ابخرہ دل و دماغ کیطرف متوجہ ہوتے ہیں چنانچہ سر اور کانوں میں گرانی اور بھنبھناہٹ کا سبب یہی بخارات ہیں اور آنکھیں بھی انہیں بخاروں سے خمار پیدا کرتی ہیں اور ڈکاریں یعنی ریاح کے مندفع ہونے سے جو راحت و سکون معلوم ہوتا ہے وہ صاف اسبات کی دلیل ہے کہ گرم مادہ ڈکار کے ساتھ اوپر کی جانب سے اور ٹھنڈا مادہ نیچے کی جانب ریاح کی وسیلہ سے مندفع ہوتا ہے۔ پس جسوقت یہ ڈکاریں یعنی اور ریاح سرنی بند ہو جاتی ہیں مادہ محتبس ہو کر بخارات پیدا کرتا ہے اور وہ بخار دل و دماغ کو جا کر لگتے ہیں اسی وجہ سے سوء ہضمی اور ضعف اعضاء رئیسہ اور غشی وغیرہ لاحق ہوتے ہیں چنانچہ ان امروں کی رعایت کر کے جب یہ نسخہ لکھا گیا تو اوسنے فائدہ بخشا اب بھی اگر قبض اور خشکی یا سوء ہضمی معلوم ہو تو قے کرنی چاہیئے مگر اسوقت قبض کی دوسرے وجہ ہے وہ یہ کہ مادہ سوداوی غالب ہے اور اوسکے غلبہ کے سبب سے قبض لاحق ہو گیا ہے۔ بالفعل ایسے اجزا جنسے مادہ سوداوی کی حدت کو تسکین اور دل و معدہ کی تقویت ہو نوش کرنی چاہئیں یعنے ادویہ مفرحہ معتدلہ اور اجزاء بارد مناسبہ عمل میں لانی چاہئیں ہر چند کہ یہ بات ٹھیک ہے کوئی دوائی بھی ہو جسقدر اوسمیں تقویت ہوگی اوسی قدر اوسمیں قبض بھی ہوگا۔ مگر قوی قابض اسہال کے وقت مفید بھی ہوتا ہے۔ آج جوارش مصطگی جوارش عود شربت گاوزبان معتدل اور جوارش انارین جو مواد سوداوی کو نکالنے والی اور ریاح یابسہ کو دفع کرنیوالی ہے استعمال کرو اور کبھی کبھی انہیں جوارشات کو شربت انار کے ساتھ جو جگر و دماغ کو تقویت اور بخارات کو تسکین دینے والا ہے نوش کیا کرو اور کبھی شربت بزوری کے ہمراہ کیونکہ شربت بزوری ریاح کو دفع کرنے اور احشا کی تقویت میں اکسیر ہے اور گاہے انہیں جوارشات کو عرق مناسب جیسے عرق گاوزبان عرق شاہترہ عرق کاسنی عرق مکوہ گلاب عرق بیدمشک عرق کیوڑہ وغیرہ کے ساتھ تناول کیا کرو۔ اسبات کا خیال نہ کرو کہ

یہ تدابیر مقر نزلہ اور قابض طبع واقع ہونگی بلکہ اگر کبھی براز رقیق اور کبھی غلیظ آوے تو ہضم جید
کی علامت سمجھو کہ جگر ماساریقا کے ذریعہ سے غذا کو خود بخود کھینچ لیتا ہے۔ اسی وجہ سے براز
رقیق اور پتلا ہوتا ہے۔ پس اس صورت میں مقویہ قابضات جو شدید القبض نہ ہوں ہضم
جید کا باعث ہونگے اور رقت کے لئے دافع۔ بالفعل عناب بنفشہ کاسنی کا طبیخ اور ادویہ مسطورہ
بالا کو بدستور سابق بپیکر مصری کے قوام میں ملا کر سوتے وقت جب غذا معدہ میں اتر جاوے تو
صرف ایکتولہ کھاویں مگر عرق گاوزبان کے ساتھ اگر سوتے وقت نہ کھائیں تو علی الصباح عرق گاوزبان
اور شربت گاوزبان کے ہمراہ نوش کریں اور کبھی معجون سناتر بدعود شربت بنفشہ یا شربت
گاوزبان کے ساتھ تناول کریں بلکہ مناسب اور صواب یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہی جوارش
بلین سہ پہر کو بھی دو تین ماشہ کھاویں اور کبھی کبھی وہ حب مبارک جس میں ہڑ کا مربی کشمش
زرد ہڑ وغیرہ ہو سوتے وقت بعد ہضم غذا کے آدہی گولی کھاویں اور کبھی تنبلوچن مربے میں
ملا کر تناول کریں اگر بخارات دماغ کی جانب کثرت سے چڑھتے ہوں تو خشک دھنیا ہڑ کے مربے میں
بپیکر ملائیں اور بے وسواس نوش کریں۔ اوپر سے شربت انار شیریں عرقیات شربت گاوزبان
حلکر کے بالنگو چھڑک کر نوش کریں اگر زیادتی ریاح کا خیال ہو تو بالنگو کی عوض تخم ریحان زیادہ کریں
کیونکہ تخم ریحان مقوی امعا ہے دوسرا نسخہ جوارش بلین کھا کر شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم کاسنی
عرقیات شربت بزوری دوسرا نسخہ مصطگی تنبلوچن آدہ آدہ ماشہ بپیکر اور دانہ ہلیلہ آدہ آدہ ماشہ
گلقند میں ملا کر کھائیں اوپر سے عرقیات شربت بزوری شربت گاوزبان دوسرا نسخہ رفع قبض
اور مزاج کی گرمی کے تسکین کے واسطے۔ آلو بخارا مویز منقی زرشک گل سرخ گاوزبان عناب کو گرم
پانی میں بھگو کر صبحکو ملکر صاف کریں اور گلقند حل کر کے نوش کریں۔ اگر نزلہ کا خوف ہو گلقند
کی جگہ خمیرہ بنفشہ زیادہ کریں۔ خون کے احتراق اور قبض کے دفع ہونے کے لئے
دوسرا نسخہ صندل کا برادہ خشک دھنیا چار چار ماشہ آبریشم چھ ماشہ زرشک چار ماشہ۔
آلو بخارا پانچ دانے رات کو پانی میں تر کر کے صبحکو شربت انار شربت سیب داخل کر کے نوش کریں
دوسرا مجرب نسخہ جوارش انارین معمولی کھا کر شیرہ تخم کاسنی شیرہ خیارین شربت بنفشہ یا شربت
بزوری تخم ریحان اسبغول چھڑک کر نوش کریں۔ ایک جوان شخص بیس سال کی عمر میں جاڑے کی

آخر فصل اور گرمی کی آمد میں حسب بنید سے اوٹھتا اعضا میں کشیدگی اور کم کم تشنج پیدا ہو جاتا اور کبھی کبھی پیاس کا غلبہ ہوتا اور قطع نظر بہرنے کے نزلہ اور زکام نتھنوں میں خشکی دماغ میں رطوبات کا حبس وغیرہ وغیرہ عوارض لاحق تھے قارورہ کا رنگ بالکل سفید تھا۔ حکیم صاحب نے جواب میں فرمایا فصد و مسہل کے بعد معجون معصفر اور مفرح لاجورد مرواریدو وغیرہ معمولی نسخہ کے ساتھ نوش کریں۔ اس سے مریض کو بہت فائدہ ہوا مگر چونکہ آئندہ سال فصد اور مسہل وغیرہ نہ ہوئے تو وہی عوارض درپیش آئے اور مریض نے آکر بیان کیا کہ اسوقت ماءالجبن اور مسہل وغیرہ کی مجھے فرصت نہیں اسوقت تو کسی قسم کا اطریفل شاہترہ یا شربت ملین اور عرق وغیرہ تجویز فرماویں اور مفرح کے نسخہ کی بھی ترتیب دیں اگر آپ فرماویں تو آمد گرمی میں شاہترہ کا پانی یا شربت عناب پیوں۔ **جواب**۔ ایک مدت سے سیر و سفر اور مختلف ہواؤں اور نامناسب غذاؤں اور بد پرہیزیوں کی وجہ سے فساد خون ہو گیا ہے اور اسمیں اس قسم کی سوزش پیدا ہو گئی ہے کہ مراقیت اور خفقانیت کے قریب پہونچگیا ہے۔ اب گرمی کے موسم میں چونکہ مواد کا جوش اور غلیان شروع ہو گیا ہے تو عوارض قدیمہ کا فساد جلد میں محسوس ہونے لگا پٹھوں اور عضلوں میں جو کشیدگی اور اعضا میں تشنج لاحق ہوتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ مواد گرمی کے سبب سے بہتے اور حرکت کرتے ہیں۔ پھر وہ تبخیر پاکر رگوں اور پٹھوں میں نفوذ کرتے ہیں اسصورت میں جسطرح کہ ممکن ہو فصد لینا اولی اور اصوب ہے لہذا اول تبرید نوش کر کے یعنے ۲ تولہ وغیرہ تناول کر کے ہفت اندام یا باسلیق سے خون لیں اور فصد کے بعد ہرے شاہترہ کا پانی پھٹا ہوا نوش کریں چندروز تک اسیکا استعمال کریں اگر شاہترہ سفر میں ممکن نہ ہو تو ہرے شاہترہ کا شربت اس ترکیب سے بنا کر اپنے ساتھ رکھیں کہ سیر بھر سفید مصری کا قوام پکا کر ہرے شاہترہ کا پانی ڈالکر جوش دیں اور شربت کے قوام میں لاکر تناول کریں۔ اگر شربت شاہترہ بھی ممکن نہ ہو تو معجون معصفر کا روزمرہ استعمال کریں اس سے ہر دن میں دو تین دفعہ اجابت ہوگی اور تقویت اور تفریح کے واسطے خمیرہ صندل اور نسخہ مفرح جو گذشتہ سال کا پڑا ہے تاکہ جس میں تقویت بھی ہو اور لعابات و مغزیات کم تیار کریں اور سابق کا نسخہ بشرطیکہ عوارض مذکورہ موجود ہوں استعمال کرانا مضائقہ نہیں رکھتا اور جس شربت عناب میں کہ ہرے شاہترہ کے علاوہ جملہ اجزا مصفی خون موجود ہوں اور اسمیں شاہترہ کے پتے اور تخم شاہترہ

سبزی شاہترہ کی جگہ بدل کر زیادہ کریں اور اطریفل شاہترہ جس میں ریوند چینی ہو عمل میں لاویں
اس سے دو تین بار اجابت ہوگی اور دائمی استعمال سے اس مرض کے مادہ کا بالکل قلع و قمع
ہو جاویگا بلکہ معجون معصفر سے اطریفل شاہترہ کا نسخہ جس میں ادویہ مسہلہ جیسے سنارکی اور ریوند
چینی اور ادویہ مصفیہ خون جیسے شاہترہ ہلیلہ جات اور شہد وغیرہ ہوں مناسب زیادہ معلوم ہوتا
ہے اور اسکا استعمال یوں کریں کہ پہلے اطریفل کہاکر شربت عناب عرق مذکور میں حل کرکے نوش
کیا کریں اور کبھی کبھی سہ پہر کے وقت خمیرۂ صندل یا خمیرۂ گاؤزبان تناول کریں اور غذا شوربا
یا خشکہ مونگ کی دال سے تناول کریں مگر دال چھلکے کی نہو دہوئی ہوئی ہو یا گیہوں کی روٹی شوربہ
کے ساتہ یا پلاؤ کم مصالح کے ساتہ نوش کریں مگر گوشت کی بوٹی نہ کہاویں کیونکہ اوس سے عوارض
مذکورہ کو تمام مضرت اور عام بگاڑ لاحق ہوگا اور اسوقت ایک مفرح تیار کرکے رکہہ چھوڑیں صبحکے
وقت ہر روز اوسے تناول کریں اور تلیین کے دن بھی سہ پہر کو اوسمیں سے چھہ ماشہ کے مقدار نوش
کریں اس سے دل و دماغ کو ازحد تقویت اور تفریح ہوگی **سوال** اگر صرف شربت عناب یا اطریفل
یا معجون معصفر کافی ہو تو بہتر ہے کیونکہ پارسال فصد کرنے سے نہایت غشی اور بکثرت ضعف پیدا
ہو گیا تھا اس سے پہلے جو میں نے چھٹوں جذام کے واسطے نقوع پیا تہا اون کے اجزا یہ ہیں
بلاحظہ فرماوین عناب شاہترہ سرخ صندل ستوکہا دہنیا منڈی نیلوفر کا شربت۔ مگر اب موبخہ کا مزہ
تلخ اور سیٹہا ہے اور فصد سے خوف معلوم ہوتا ہے **جواب** اگر فصد سے غشی کا خوف معلوم ہوتا ہے
تو مسہل لیں کیونکہ موسم معتدل خریفی ہے اور اول یہ منضج نوش کریں۔ عناب شاہترہ گاؤزبان سپستان
گل گاؤزبان نیلوفر کاسنی خیارین آلوبخارا املی منڈی بکوہ زرد ہڑ زنگی ہڑ۔ گل بنفشہ پوست
بیخ کاسنی سورنجان شیریں تخم خربوزہ۔ مویز منقی اکتولہ۔ شب کو گرم پانی میں تر کرکے علی الصباح
صاف کرکے گلقند آفتابی حلکرکے نوش کریں اور چار دن کے بعد افتیمون گل سرخ زیادہ کریں
اور چودہ منضجوں کے بعد سنارکی تربد سفید املتاس ترنجبین روغن بادام حل کرکے مسہل لیں اور دو
مسہلوں کے درمیان سابق کے منضج نوش کریں اور تیسرے چوتھے مسہل میں سورنجان غنچہ گل سرخ
سنارکی زرد ہڑ کا پوست تربد سفید روغن بادام میں چرب کی ہوئی سقمونیا لاجورد مغسول حجر ارمنی مغسول
بوزیدان تسبفایج مصطگی رب السوس زعفران مصری کی گولیاں یا سفوف بنا کر نوش کریں

اور انھیں اجزا کو وجع مفاصل یعنی جوڑوں کی درد میں سات ماشہ عرق سونف کے ساتھ عمل
میں لاوے۔ **سوال** اس سے پیشتر عید الضحی تک چند روز تک فراغت رہے اور جملہ عوارض
سابق یعنے اعضا کی کشیدگی بدن پر سرخ و سیاہ چھٹے وغیرہ سب جاتے رہے تھے مگر ایکدن پالک کا
ساگ اور پلاؤ اور قدری دل کے کباب اور انڈے کی زردی تیموں کا اچار اور کھچڑی وغیرہ
کہانے سے وہی عوارض عود کر آئے پھر مسہل کے دس بارہ روز بعد رات میں تیتر اور لوبے
کے شوربے کے ساتھ روٹی کھائی اوسکی گرمی سے ہر چند چاہا نیند آئے مگر نہ آئی اور بیداری
کی وجہہ سے آنکھیں ٹھہر اگئیں کانوں میں بھن بھناہٹ اور گرانی لبشدت ہے دماغ میں خارش
اور سوزش معلوم ہوتی ہے اور دائمی غشی اعضا میں سستی بدن میں استرخا اور جملہ مراق
کے عوارض ضعف ہاضم نفخ شکم قلت اشتہا وغیرہ لاحق ہیں اور باوجود اسکے کہ جگر کی حرارت
سے احتراق مواد میں موجود ہے دماغ اور نتھنوں میں خشکی مزاج میں یبوست ذہن میں فکر و
تشویش ہر وقت لاحق ہے ہر چند کہ ترش دوائیں جیسے جوارش عود ترش اور جوارش انارین
سفوف نمک حامض معدہ کی اصلاح کے واسطے عمل میں لائیں گئیں مگر اوسکی درستی
نہ ہوئی بلکہ موںھ میں لعاب اور رطوبت بکثرت رہتی ہے۔ اسیطرح گرم قابض مقوی دواؤں
سے بھی مزاج کی درستی اور اصلاح نہیں ہوتی شربت انار بھی معدہ میں رطوبت پیدا
کرتا ہے اور نمک کا سفوف نیند میں خلل انداز ہے۔ دماغ میں خشکی پیدا کرتا ہے جوارشات
کے استعمال سے طبیعت میں اصلاح تو کیا بجائے خود ایک قسم کی برہمی اور پریشانی لاحق
ہے ہاں کہانا کہانے کے بعد اگر ایکتولہ مصری صرف کہائی جاتی ہو تو وہ البتہ ہاضم میں اعانت
کرتی ہے اور جب کبھی ایکماشہ مصطگی پیسکر تولہ بھر گلقند میں ملاکر تناول کیا گیا تو اوسنے قبض
کو رفع کیا اور جب کبھی مصطگی آبنلوچن گلقند میں ملاکر تناول کیا اور شربت گاؤزبان اوپر سے
پیا تو اوس سے بھی مزاج میں کچھہ کچھہ اصلاح معلوم ہوتی ہے۔ چونکہ ایک مدت سے بیماری
نے اکثر اوقات میں دواؤں کا تجربہ کرا دیا ہے لہذا التماس ہے کہ اسوقت میرے مزاج کو
یہ طنج مفید ہوگا۔ اول مصطگی پیسکر گلقند میں ملاکر کھاؤں پھر مویز منقی گاؤزبان ابریشم
عرق مکوہ میں جوش کرکے شربت گاؤزبان حل کرکے نوش کروں خدا چاہے تو بہت جلد موافق ہوگا

اور اگر آپ فرماویں تو قدری سہاگہ اسلئے کہ ریح بند رہتی ہے کہاؤں اب آپکی اسمیں جیسی رائے
ہو کیا جاوے **جواب** اس مرض نے نیا رنگ پیدا کیا ہے اب امید ہے کہ سابق کی دوائیں
اور جوارشات وغیرہ نافع واقع نہونگی مگر جوارش عود ملین جس میں سنا رکھی ہے اور سفید
ترید اور جوارش مصطگی نوش کرنا اسوقت مفید واقع ہوا اور ایک چانول کے مقدار بھنا ہوا
سہاگہ پان میں کھاکر امتحان کریں - اسیطرح دو چانول سہاگہ سفوف سولف کے ساتھ
کھا لیں - بات واقعی یہ ہے کہ مرض کی خصوصیات سے غیر مریض کم مطلع ہوتا ہے - تمہاری
مزاج کے موافق جو دوائیں ہوں اُنکی تبدیل و تغیر کرکے عمل میں لاؤ اور یہ نسخہ بنا کر
کھانے کے بعد صبح و شام عمل میں لاؤ اللہ سے کامل امید ہے کہ یہ سفوف ضرور موافق ہوگا
سولف ۲ر گل سرخ ۳ر زردچوبہ ۳ر کابلی ہڑ ۲ر آنولہ ۳ر سنا مکی ۲ر سونٹھ ۳ر پودینہ ۲ر
کالا نمک ۲ر لاہوری نمک ۲ر - سب کو کوٹ کر چھان لیں - ایک جوان ستائیس سالہ
ربیع کے موسم میں سوہنہ سے اس ضلع میں آیا اور موسم کی تبدیلی پوری تو نہوئی تھی - مگر
فصل بالکل متغیر ہوگئی تھی یعنے ہر چند کہ گرمی کا غلبہ نہ ہوا تھا مگر جاڑا بھی نرما تھا چہرہ پر
سیاہی اور سارے بدن کی ظاہری جلد پر احتراق خون کے آثار معلوم ہوتے تھے معدہ میں رطوبت
ہضم میں نقصان وغیرہ موجود تھا مریض نے بیان کیا کہ جوارشات قابضہ جو نزلہ اور امتلائے
مادہ رطوبی کے واسطے استعمال کیں وہ موافق نہ ہوئیں - البتہ مصطگی گلقند میں ملا کر
اور تھوڑی منقی گاؤزبان ابریشم مکوہ شربت گاؤزبان کے پینے سے طبیعت کو کچھ سکون معلوم
ہوتا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ مرض کا مادہ رطوبی نزلی مراق میں ہے سو اب احتراق
کے ہونے مارالجبن سے چارہ نہیں ہے اور دماغ کی کیفیت یہ ہے کہ شام کو کھانا کھانے کے
بعد اگر پانی پیتا ہوں تو سونے کے وقت کانوں میں بھن بھناہٹ اور دماغ میں ثقل دائے
اور معدہ میں گرانی پیدا ہوجاتی ہے اور معدہ کی یہ حالت ہوتی ہے کہ اگر پاؤ ٹکڑا بھی روٹی کا
سویرے کے ساتھ کھا جاوے تو بھی ہضم نہیں ہوتا ہے اور مونگ کی دال تو کبھی موافق ہی
نہیں ہوئی ہے اور غذا کی کیا کیفیت عرض کروں اگر کسی وقت اشتہا سے ایک لقمہ زیادہ ہو جاتا
ہے تو ایسی خرابی معدہ میں پیدا ہوجاتی ہے کہ جبتک ایک دو روز کا فاقہ نہو چین نہیں پڑتا

گرمی کی وجہ سی ہاضم دوا کا استعمال کرتے ہوئے خوف آتا ہے معدہ اپنی اصلی حالت پر رجوع نہیں کرتا مگر جبکہ فصل اور موسم بدلتا ہے جگر کی طرف نبض میں ضعف اور خلل معلوم ہوتا ہے اور ضعف از حد لاحق ہے ایسی تدبیر تجویز فرماویں جو مناسب مزاج اور رافع مرض ہو جواب یہ جملہ عوارض مرض مراق کے ہیں اور نبض کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اصلی مزاج احتراقی ہے اور فساد خون اور غلیان خون اس موسم میں کہ آمد گرمی ہے موجود ہے خون کی اصلاح کے واسطے ہرے شاہترہ کا پھٹا ہوا پانی اور خفقان کے لیے سبز کاسنی کا پانی نوش کریں اس سے سوداوی بخارات اور خفقان کو تسکین ہوگی اور اصلاح خون بھی ہو جاویگی اگر عرق زرشک بھی اسمیں ملا لیں تو بہت ہی مفید ہوگا اور تفریح اور تقویت کے واسطے معجون شیخ الرئیس اور مفرح دلکشا تیار کرکے استعمال کریں یہ عمل انشاء اللہ جملہ عوارض کو مفید واقع ہوگا۔ فصد ہر چند کہ اس موسم میں اچھی نہیں ہے لیکن بنا بر ضرورت کے بتدریج تھوڑا تھوڑا خون لینا مناسب ہے انشاء اللہ تعالی کل عوارض برطرف ہو جاویں گے۔

اب اسوقت ادویہ مسہلہ خفیفہ سے علاج کرنا چاہئے۔ جب موسم خریفی معتدل ہوگا اوسوقت کل تدابیر فصد و مار اجبن وغیرہ وغیرہ کئے جاوینگی اور وہ نسخہ جس میں مصطگی گلقند اور مویز منقی گاؤزبان آبریشم مکوہ جسکا تم نے اول ذکر کیا ہے ہرچند کہ موافق مزاج معلوم ہوا مگر اصلی مزاج کو کسیطرح مفید نہیں کیونکہ اسوقت مواد سوداوی احتراقی کا اخراج منظور ہے اور یہ اجزا اپنی گرمی اور حدت کی وجہ سے احتراق میں زیادتی کا موجب اور فساد کا باعث ہونگے یہی وجہ ہے کہ سارے بدن پر سیاہی اور چہرہ پر تیرگی معلوم ہوتی ہے کیونکہ یہ بات تو تم بھی جانتے ہو کہ مویز منقی خون کو جلاتی ہے اوسکی عوض کشمش بہتر اور زائد مناسب ہے کہ قطع نظر عدم احتراق خون ملین بھی ہے اور صفرا کے واسطے مسہل ہے اور جگر کی تقویت کے لیے تخم کاسنی کا پانی شاہترہ کا پانی مکوہ کا پانی کافی ہے اور گاؤزبان کی جگہ گل نیلوفر اولی ہے ہرچند کہ دونوں مفرح اور مقوی قلب ہیں مگر نیلوفر پہلی فصل کے اعتبار سے زائد مناسب ہے اور عناب شاہترہ جو خون کی تیزی اور حدت کو نافع ہے زیادہ کریں اور شربت انار جو ٹھنڈا اور جگر کے واسطے مقوی اور خون کی حدت کے لیے تسکین بخش ہے تیز گرمیکے موسم کو مناسب ہے

اور درد کو تسکین دہ ہی تو نیز منقی کی جگہ زیادہ کریں اسیطرح جوشاندہ سے خیساندہ بہتر ہے اور
غذا کے بعد شام کو جو تم مصری کہاتے ہو اوسکی عوض بقدر ایکتولہ کشمش کہانی بہتر ہے۔ کیونکہ
کشمش علاوہ تقویت جگر کے ملین بہی ہے اور کبہی کبہی قدرے جوارش مصطگی عرق بارد کے ساتہ
سہ پہر کے وقت تناول کریں کیونکہ یہ جوارش ادویہ سابقہ کی مصلح اور تقویع مذکورہ کے لئے
مرخی ہے گرم ادویہ کا مزاج ہرچند کہ گرم ہوتا ہے مگر حرارت غریزی کی موافقت کی وجہ سے
مزاج کو موافق بہی ہے اسیوجہ سے اونکا ضرر ظاہر نہیں ہوتا ہے اور اس فصل میں
من وجہ وہ ادویہ ضرر کا احتمال رکہتی ہیں اون کی اصلاح میں توجہ کرنی چاہئیے اور معدہ کی
رطوبت کے لئے مراقیوں کو شربت بزوری سے بہتر اور کوئی چیز نہیں ہے پس ادرار رطوبت
کے واسطے شربت بزوری شاہترہ اور کاسنی کے پانی کے ساتہ نوش کرو۔ اور شربت عناب احتراق
کو دافع۔ اور جلے ہوئے صفرا کو خارج کرنے والا ہے حاصل کلام یہ ہے کہ اسوقت مواد کے
اصلاح اور اُسکا دفع بدن سے بالکلیہ واجب اور لازم ہے صرف معدہ کے حال پر متوجہ
نہوں بلکہ حرارت جگر کی ضرور رعایت کرنی چاہئیے اس سے بہول کر غافل نہوں مبادا کہ
کوہستان کی ہوا کی وجہ سے مختلف مادوں سے بدن بہر جاوے اور بخار عارض ہو اُسوقت
علاج دشوار ہوگا کیونکہ اسیطرح ایک اور شخصکو رفتہ رفتہ دق ہوگئی تہی اسیوجہ سے
اب دوائیں ایسے دیں جو مائل بہ برودت ہوں اور یہ بہی واضح رہے کہ دماغ بہ نسبت دوسرے
اعضا کے اصل پیدائش میں بارد رطب پیدا ہوا ہے اور دل و جگر باذن خالق حار مزاج واقع
ہوئے ہیں۔ اگر علاج میں خلاف ہوگا تو طرح طرح کے امراض عارض ہونگے ظاہرا قارورہ
اور قبض سے تمہارا معدہ بالکل سرد معلوم ہوتا ہے اور اوسکی وجہ پے در پے تخموں اور دائمی
بدہضمی کا ہونا ہے پس اگر جگر بہی معدہ کی بے چینی اور اتصال کی وجہ سے سرد ہو جاوے گا
تو فوراً سوء تنقیہ پیدا ہو جاویگا اسواسطے اسباب میں مصطگی کو اطبا نے انفع مانا ہے کیونکہ
یہ جگر کے سدوں کے کہولنے اور اوسکی تقویت نیز غذا کو باریک رگوں میں جاری کرانے میں
مجرب ہے معدہ کے سرد ہونے ہی سے قبض اور کثرت پیدائش ریاح اور نفخ وغیرہ لاحق ہیں
اور دماغ چونکہ زائد مرطوب ہے بدینوجہ معدہ اور جگر بخارات کو قبول کرتا ہے جسکی وجہ سے

کانوں میں بہن بہناہٹ اور عوارض دماغی لاحق ہوئے ہیں پس نسخہ لاحقہ میں معدہ اور جگر اور احشا کی رعایت کریں بفضل الٰہی شفا ہو جاویگی۔ حکیم علی نقی خاں کے لئے جناب اُستاد صاحب نے ہڑ کا عرق جو ہاضم اور مقوی معدہ ہے تجویز کیا اور بعد دریافت ہونے احوال احتراق کے کہ سارے جسم پر چیونٹی چلتی معلوم ہوتی تھی اور سر میں تیز حرکات کے وقت گرانی معلوم ہوتی تھی اور گرمی کی فصل میں سوزش بدن ہوتی تھی حکیم صاحب نے گرمی کے موسم اور جوشش خون ضعف ہضم کی رعایت کر کے چندروز تک عرق زرشک نوش کرایا پھر کاسنی اور شاہترہ کا پانی شربت عناب کے ساتھ نوش کرایا اور روزمرہ کے واسطے نقوع لکھکر دیا اور فرمایا عناب ۵ دانہ شاہترہ۔ گاؤزبان گل سرخ گل نیلوفر۔ اگر نزلہ کی حرکت نہ ہو تو آلو بخارا۔ ۵ دانہ اور زرشک ۴ رات کو گرم پانی میں بھگو کر مصری یا شربت بزوری معتدل داخل کر کے نوش کریں اگر مناسب جانیں تو شربت انار بھی زیادہ کریں اگر ہوا میں سخت گرمی ہو تو اجزاء مذکورہ میں تخفیف کریں انشاء اللہ تعالیٰ جملہ عوارض کو مفید واقع ہوگا اور کبھی کبھی کوئی جوارش تنبلوچن کے ساتھ ملا کر سہ پہر کیوقت جب غذا بالکل ہضم ہونے کے قریب ہو تو نوش کرتے ہیں کیونکہ کلیہ قاعدہ ہے کہ جس قدر حراق کی دوائیں ہیں جیسے آلوبخارا عناب گاؤزبان وغیرہ معدہ کو مضرت پہونچاتے ہیں اور شاہترہ گل سرخ زرشک نیلوفر وغیرہ غلبہ خون کے لئے تسکین بخش اور معدہ کی حرارت کو نافع ہیں۔ انکے علاوہ اور دوائیاں مفردہ اور عرق زرشک وغیرہ جو مزاج کے مناسب ہو ملاحظہ کر کے تناول کریں اور جب زرشک کا عرق تیار ہو جاوے تو شربت عناب شربت انار داخل کر کے نوش کریں اور کبھی معجون شاہترہ اور شربت آلو کا استعمال کریں اور سابق کا نسخہ جو تمہیں لکھکر دیا ہے اوسکا ایک دور ور تجربہ کریں کہ عوارض جلدی اور احتراق خون رفع قبض تقویت معدہ کو مفید ہے یا نہیں اور سیاہی رنگ چہرہ کی تیرگی جو ادویہ حارہ کے استعمال سے بالخصوص سورنجان سے جو جوڑوں کے درد کے واسطے دیگئی تھی دور ہوئی یا نہیں۔ یہ مختلف عوارض لازم تدبیر اور دائمی ترکیب کے سبب سے بتدریج رفع ہو جاوینگی اور نسخہ ہای سابقہ جملہ عوارض کو مفید ہے اوس میں بعضے جز تو ایسے ہیں جنسے فساد خون کی اصلاح متصور ہے

اور بعضی ایسے ہیں جنسے معدہ کی اصلاح ہوتی ہے اور بعضے خفقان اور احتراق و مراق کیواسطے
مخصوص ہیں۔ ذرا فکر کرکے اون میں کمی زیادتی کے بعد جو مناسب وقت ہو عمل میں لاویں۔
سہاگہ چنے کے برابر ایک دو روز امتحاناً کہاویں اگر مفید واقع ہو بہتر۔ اگر مزاج کے موافق آگیا
تو تین چار روز کا استعمال کرنا انشاءاللہ تعالی بہت مدت کو کافی ہوگا۔ اور بتدریج فوراً کہل جاویگی
اور بھی تخم کاسنی خشک دہنیا شاہترہ عناب نیلوفر ہرے شاہترہ کے پانی میں نوش کریں
اور یہی واضح ہو کہ اگر قارورہ غلیظ اور رنگین ہو تو جوارشات باردہ مع جوارش معتدل
کے ہمراہ عرق سولف شربت بزوری بارد کے نوش کریں اور اگر بخلاف اسکے قارورہ رقیق
ہو اور رنگین بھی تو شیرۂ کاسنی شیرۂ خیارین شیرۂ خرفہ بھی داخل کریں اور اگر قارورہ
بالکل بے رنگ اور از حد رقیق یا غایت درجہ غلیظ ہو تو معلوم کرلیں کہ مادہ میں پختگی اور
نضج نہیں ہوا ہے اور یہ بھی خاصہ مراقیوں کا ہے کہ ہر چند کہ اونہیں منضجات دی جاتی ہیں
مگر اونکا مادہ نضج قبول نہیں کرتا کبھی تو سدوں کی وجہ سے پیشاب رقیق بے نضج آتا ہے اور
کبھی حرارت ہاضمہ کے عدم تصرف سے پیشاب غلیظ آنے لگتا ہے پھر باوجود ان باتوں کے
اگر دلمیں گرمی اور کرب قلق اور خفقان اور غذا کا نہ منہضم ہونا۔ پیٹ میں ریاح کا پھرنا
براز میں رقت اور حد سے زائد ملائمت پیدا ہونی۔ یہ سب علامتیں گرم مراق کی ہیں اسوقت
ماسار یقا اور معدہ میں ورم اور درد بھی ہوگا پس ایسے وقت اور علامات ورم دریافت کرکے
تبز بکوہ اور تبز کاسنی کا پانی جو معدہ اور جگر کو مقوی ہے اور ہضم کو نافع سدوں کو کہولنے
والا گرم اخلاط کو تسکین دینے والا ہے عمل میں لانا چاہیئے تاکہ ضعف جگر نہو جاوے اور غذا
اسوقت پرندوں کا گوشت ہونی مناسب ہے۔ **سوال** ظاہرا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عوارض
مذکورہ کا لحوق مسہلوں کے بی تدبیری اور بقولات کے کہانے سے جو سوء ہضمی ہوتی ہے اس سے
مراقیت پیدا ہوگئی ہے۔ معدہ جو سقمونیا کے قبول کرنے سے کنارہ اوزغر ہتا اور پے درپے مسہلوں
کے لینے سے جو دل اور دماغ نہایت متاذی ہوا اور مسہلوں کے درمیان مفرحات اور مقویات
کا جب بالکل استعمال نہ کرایا گیا تو اون سے یہ عوارض پیدا ہوگئے۔ ابھی تک زمانہ معتدل
نہیں ہوا اور دماغ میں اسدرجہ خشکی ہے کہ کبھی تو نیند دو پہر رات گذرے آتی ہے اور

اور کبھی ساری رات کروٹیں لیتے لیتے یوں ہی گذر جاتی ہو آنکھیں جاگنے سے پتھر کی طرح ہوگئی ہیں
جواب روغن بارد اور مغزیات جیسے مغز کدو مغز کاہو مغز بادام خشخاش وغیرہ پیسکر ناک میں
ٹپکاؤ اور ٹھنڈے تیل کے سر اور پاؤں تلوؤں ہتیلیوں میں مالش کریں اور اگر زائد ضرورت ہو تو
خشخاش بکری کے دودھ میں حل کرکے سر اور تلوؤں پر ملیں اس سے انشاء اللہ فوراً نیند
آجائیگی اور مصطگی گلقند کا استعمال جوگاوزبان ابریشم مویز منقی نکوہ نیلوفر کے جوشاندہ
کے ساتھ کرتے تھی اسوقت کہ گرمی کی آمد ہے یکلخت موقوف کردیں کیونکہ البیا نہ ہو کہ
اس سے احتراق زیادہ پیدا ہو جاوے اور عرق زرشک شربت عناب کے ساتھ نوش
کرو مگر سات تولہ سے شروع کریں اور دس تولہ تک نوبت پہونچاویں پھر دس پندرہ دن کے
بعد کہ موسم اپنے اس حدت سے گذر جاوے گا اوسوقت ہرا شاہترہ شربت عناب کے ساتھ
تناول کرو اور خون صاف ہونے کے بعد معتدل موسم میں فصد کرکے ماء الجبن دیا جاویگا
ہاں اسوقت کبھی کبھی معدہ کی تقویت کے لئے جوارش انارین جس میں مصطگی بھی داخل
کی گئی ہو اور جسکا قوام پودینہ کے پانی میں لکا یا گیا ہو سہ پہر کے وقت چھ ماشہ کھالیا
کرو اور ان تدابیر کے درمیان میں عرق زرشک اور شاہترہ کا پانی جس سے خون کی اصلاح
اور اخلاط سوداویہ کا تنقیہ ہوتا رہے دائمی استعمال رکھو سابق کا جوشاندہ قدرے فائدہ
معلوم ہوتا ہے لیکن دوسرا نسخہ جو اوسکے بعد لکھکر دیا تھا وہ بڑی مضرت کا باعث ہوگا۔
تم کوئی خوف نہ کرو انشاء اللہ تعالی ماء الجبن کے عمل میں لانے سے جتنا مواد جلا ہوا بدن کی
گہرائی میں اوتر گیا ہے چند دن گذرنے کے بعد آسانی سے نکال لیگا جس سے سارے بدن کی
اصلاح اور اخلاط ردیہ کا اخراج اور قوی تقویت ارواح وغیرہ کو حاصل ہوگی۔ **سوال** مرض
حالت اول سے آخر تک آپ پر واضح ہے خلاصہ یہ ہے کہ مسہلات کے دس روز بعد گیارہویں
دن روٹی شوربہ سے کھائی گئی اور پلاؤ قلیہ جس میں گرم مصالحہ پڑا تھا اونکی سوء تربیت سے
اور رات کے جاگنے کی وجہ سے کہ دن کو ایک ضروری کار سرکار کرنا تھا اور کھانا ہضم نہ ہونیکے
باعث جملہ عوارض موجودہ لاحق ہوگئے دن بدن کمزوری اور تفنج اور قراقر اور عدم اشتہا
زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ اس اثنا میں موہنہ کی بدمزگی اور تلخی کی وجہ سے دوچار دفعہ

لیمو کے اچار کا استعمال کیا جس سے عوارض نزلہ لاحق ہو گئے اس سے ہی پیشتر عرض کر چکا تھا کہ عوارض دماغی یعنے کانوں میں بھن بھناہٹ پیٹ میں نفخ سوء ہضم ورم طحال پیٹ میں سختی اور فم معدہ کے مابین سے ناف کے اوپر تک صلابت محسوس ہوتی ہے اور لیٹنے کے وقت پیٹ سے آواز سنائی دیتی ہو اجابت بھی ہوتی ہو اور کہانا دیر میں ہضم ہوتا ہے اور پیشاب کبھی تو رنگین مع نضج یعنے نارنجی ناسپاتی ہوتا ہے جو عین علامت نضج کی ہے اور کبھی بے نضج اور بے رنگ ہوتا ہے نبض بھی پُری اور امتلا معلوم ہوتا ہے۔ گردن میں اس قسم کا تشنج ہوتا ہے کہ جبتک داہیں بائیں خوب حرکت نہ کی جاوے راحت نہیں ہوتی ہے ان عوارض کے لحوق کو کامل آٹھہ مہینے ہوئے اس سے پیشتر جاڑے کے موسم میں بموجب تجویز جناب جوارشات حامضہ یعنے جوارش انارین اور جوارش عود ترش اور حب حامض وغیرہ وغیرہ کا بکثرت استعمال کیا گیا اور اون میں سے کوئی بھی موافق نہ ہوئی شاید اونکی وجہ سے یہ صلابت ہو۔ نیز مصطگی گلقند میں ملاکر ہمراہ طبیخ گاوزبان مکوہ مویز منقی سونف ابریشم ملہٹی کے استعمال کیا اوس سے کسیقدر نفع معلوم ہوا تھا اور ریاح کا اندفاع ڈکاریں آنا ادرار تجوید ہضم خوب ہوئی تھی اب مجھے امید ہے کہ احتراق کے لئے زرشک شربت عناب کے ساتھ تجویز فرماویں اور معتدل موسم میں کاسنی اور شاہترہ کا پانی ماء الجبن مفید ہوگا اوسوقت وہ تجویز فرماویں اور طبیخ مذکور موقوف کردیں جواب طبیخ تو بیشک موقوف ہونا چاہئے اور کاسنی شاہترہ کا پانی بھی ابھی عمل میں نہ لاؤ جب ہوا میں اعتدال ہوگا اوسوقت دیکھا جاویگا بالفعل مصطگی گلقند میں ملاکر شربت بزوری اور عرقیات اور سادہ سکنجبین کے ساتھ برابر تین روز عمل میں لاویں اگر اس سے کچھہ یبوست معلوم ہو تو شربت بزوری عرق سونف عرق مکوہ دستور کے موافق نوش کریں سوال حال بدستور ہے اور حبس ریاح ڈکاریں۔ بد ہضمی چندروز تک رہی اوسکے بعد عرق زرشک جس میں جوچینی تھی شربت عناب کے ساتھ استعمال کیا گیا دو چار روز تک تو وہی حال رہا جو طبیخ کے استعمال کے زمانہ میں رہتا تھا یعنے رفع ریاح اور ادرار اور قدرے اشتہا رہی مگر عرق کے پینے کے بعد معدہ میں عجیب قسم کے خلل وانفعال اور کسر و انکسار قراقر وغیرہ معلوم ہوئی طبیعت نہایت درجہ مکدر اور پریشان ہوئی دوسرے روز

خودبخود یہ جملہ عوارض جاتے رہے مگر تیسری دن کی صبح کو کہانا کہانے کے وقت اوسیطرح حال متغیر ہوگیا۔ عرق کے پیتے ہی معدہ میں ایک عجیب تغیر پیدا ہوا اور قراقر ہوکر دو تین بار اچھی طرح ادرار ہوا اور اسکا ہونا تھا کہ تغیر بالکل جاتا رہا ناچار سہ پہر کو سوء ہضمی کے واسطے گاہے جوارش عود اور گاہے جوارش مصطگی کبھی تو عرق سونف کے ساتہ اور کبھی شربت بزوری کے ساتہ پیتا رہا۔ پہر بعد اسکے ہفتہ عشرہ میں عرق زرشک میں تہوڑی تہوڑی زیادتی کرتے کرتے پاو سیر تک نوبت پہونچائی مگر اوسوقت تمام بدن میں چبن اور تہوڑی سی سوزش احتراق کی وجہ سے جابجا محسوس ہوتی تہی۔ خاصکر رات کو غذا کے بعد تو بہت ہی بے چینی رہتی تہی۔ اسوجہ سے عرق میں کمی کی تو سارے بدن میں ضعف معلوم ہونے لگا اور سردی کے آثار اعضاء پر محسوس ہونے لگے مجہے اس خوف کی وجہ سے عرق کو ضرور موقوف کرنا پڑا۔ سنبل الطیب گل سرخ مصطگی ملیٹہی گل صغیر کی ٹکیاں بناکر گلقند میں ملاکر شربت بزوری بارد عرق سونف عرق مکوہ کے ساتہ پیا عرق کاسنی عرق شاہترہ ابھی تک تیار نہیں ہوا تہا۔ بدیں وجہ اوسکا استعمال نہیں کیا قرص گل صغیر جو گلقند میں ملاکر کہائی گئی اوسنے کچہ حرارت وغیرہ پیدا نکی اسکے استعمال سے پانچ یا چہہ روز کے بعد طبیعت اپنی اصلی حالت پر آگئی اور پورے ایک ہفتہ تک مزاج بدستور رہا نہ تو بالکل منفعت حاصل ہوئی نہ چنداں مضرت ہوئی مینے یہ سوچکر کہ شاید عرق زرشک بہی فی نفسہ مضر واقع نہوا ہو ضرر کا باعث گرمی کا موسم ہوا ہو پہر عرق کے چہوڑنے سے کیا فائدہ امتحان کے واسطے پہر شروع کردیا اور ابتداء دس تولہ عرق شربت عناب کے ساتہ نوش کیا دو روز تک تو حال بدستور رہا لیکن پانچ چار روز کے بعد جب پاؤ سیر تک نوبت پہونچی تو وہی سابق جیسے تمام بدن میں چبن اور پسینے بکثرت آنے لگے ناچار پہر عرق موقوف کردیا۔ قارورہ کو دیکہا تو وہ نارنجی سیاہی مائل تہا اور مزاج پر گرمی کے آثار معلوم ہوتے تہے۔ سونے کے وقت چونکہ حرارت ہمہ تن باطن کی جانب مصروف ہوجاتی ہے تو اوس وجہ سے پسینے اس کثرت سے آتے کہ سارا بچہونا اور کپڑے بالکل تر ہوجاتے اور نچوڑنے کی حاجت ہوتی ہر چند کہ اوسوقت ہری کاسنی ڈہونڈی مگر اتفاق سے نہیں ملی ناچار معدہ کی صلابت اور احتشار کی رعایت کے لئے یہ نسخہ گل صغیر ہیکر آفتابی گلقند میں ملاکر اولا کہایا اوپر سے شیرہ تخم کشوث شیرہ خیارین شربت

بزوری بارد داخل کرکی نوشش کیا اس سے پسینہ اور پیشاب کا ازحد ادرار ہوا اور ڈکاروں میں بھی کچھ کمی واقع ہوئی ریاح بھی کچھ کچھ رفع ہونے لگیں لیکن بینے دوسرے روز اونھیں اجزا میں لعاب بہدانہ بھی زیادہ کر دیا اوسوقت ادرار بہت زیادہ اور ڈکاریں بند اور ریاح کمتر رفع ہوئی۔ اسکی ظاہر وجہ تغلیظ مواد اور تکثیف مسام ہے لہذا بہدانہ عناب زائد کیا اس سے انگڑائی جمائی اور سر کی گرانی منہہ کی رطوبت سابق سے زیادہ رہی اور طبیعت کی کسل مزاج کی کاہلی بدن میں سستی فصل کی تبدیلی کے سبب سے موجود ہے۔ نیز مواد کا غلیان خاصکر جوش خون طغیانی پر ہے۔ غرضکہ سارا حال ابتدا سے انتہا تک یہ ہے کہ کہانا دیر کر ہضم ہوتا ہے غذا بہت کم کہائی جاتی ہے ڈکاریں بکثرت آتی ہیں پیٹ میں قراقر پاخانہ میں نرمی اور ملائمت قارورہ رنگین نارنجی اور کبہی سیاہی مائل جس میں نضج کی علامت معلوم ہوتی ہے اور اکثر قارورہ بے رنگ مع نضج کے ہوتا ہے اور جب ایک کروٹ سے دوسری کروٹ پر لیٹا جاتا ہے تو پانی کا پلٹنا اور پہرنا محسوس ہوتا ہے کبہی کبہی معدہ کی سوزش اور جلن معلوم ہوتی ہے اور دماغ میں ضعف اور کانوں میں بہن بہناہٹ اور برے برے خواب اور وسوسہ اکثر وقت رہتے ہیں اور جبتک کہ خشخاش تخم قنب کو گائے کے دودہ میں حل کر کے سر پہ ملا نہیں جاتا نیند مطلق نہیں آتی۔ ایک رات کو غذا کے ہضم کے واسطے کہانا کہانے سے پہلے دارچینی گاوزبان آلائچی چار خطائی مصری کا قہوہ بنا کر گہونٹ گہونٹ پیا اس سے نیند اور بہی نہ آئی بلکہ بہن بہناہٹ اور گرانی میں زیادتی پیدا ہوگئی رات بہر گلے میں خشکی موہنہ میں تلخی طبیعت میں برہمی اور پریشانی رہی صبح کو بہی ان عوارض میں کچہہ تخفیف نہوئی قارورہ میں ازحد سرخی ہوگئی۔ ان باتوں سے صاف ظاہر ہے کہ مرض بسیط ہے اور دل و دماغ میں زائد حرارت موجود ہے۔ اگر کبہی مغز بادام مغز پستہ کشمش کا استعمال کیا جاتا ہے تو دماغ کے ضعف اور کانوں کی بہن بہناہٹ میں کچھ سکون ہو جاتا ہے چونکہ مرض کی پیدائش تخمہ اور بدہضمی سے ہی اور یہ عوارض اوسکے بعد لاحق ہوئے ہیں لہذا اسوقت اس امر کی استدعا اور گذارش ہے کہ یبوست سارے بدن میں غالب اور لاغری اجسام میں ورم ہے اور انکی وجہ سے مجہے سخت تکلیف ہے کا تہی سب جگہ تلاش کی مل نہیں سکتی ناچار اوسکے اوگانے کی فکر کی ہے اور اب انشاء اللہ ایک مہینے کے بعد وہ پیدا ہو جاوے گی اور شاہجہان آباد میں

میں بار بار نہیں آسکتا لہذا کاسنی کے حاصل ہونے تک جو علاج مناسب ہو ارشاد فرماویں اور
جو بھیتی کے عرق اور زرشک کے عرق کی اصلاح کے واسطے ایسے اجزا زیادہ فرماویں جنسے خاطر خواہ
اصلاح ہوجاوے یا حکم فرماویں کہ اسکا استعمال ترک کر دیا جاوے اور ایک مہینے تک مزاج کے
مناسب جو اجزا ہوں توجہ فرما کر عنایت کریں مگر ایسی کلی تدبیر خیال فرماویں جس سے
بار بار حاضر ہونے سے بخوف رہوں **جواب** اس امر کا تفصیلی بیان کرنا چاہئے کہ وہ کون سی
دوائیں ہیں جن سے بعض وجہوں اور وقتوں میں نفع پیدا ہوتا ہے اور وہ کون سے اجزا ہیں کہ
جنسے بعض اوقات میں ضرر لاحق ہوتا ہے۔ مرض کی کیفیت تو جو کچھ ہے وہ بخوبی معلوم ہوگئی
اوسمیں تو اب ہمیں تامل کی حاجت نہیں یہ بات بخوبی واضح ہوگئی کہ طبیعت میں استقلال
واستقرار نہیں ہے اوسمیں عجیب قسم کی پریشانی اور برہمی موجود ہے اور ان جملہ عوارض کا
وجود اسی مرض کی وجود سے ہے پیٹ کی سختی سوء تنفس قراقر شدت کی پیاس کبھی برودت کی
علامتیں ظاہر اور کبھی حرارت کے آثار پائے جانا اسی مرض کی وجہ سے ہے تدبیریں جہاں تک
کی گئی ہیں وہ سب اس مرض کے مناسب اور موافق ہیں۔ عرق زرشک بھی ظاہر میں ان عوارض
اور احوال کے مخالف نہیں ہے معدہ میں تلاطم کا پیدا ہونا پسینہ بکثرت آنا اور ادرار بخوبی ہونا۔
مواد کے غلیان اور ذوبان کی وجہ سے ہے اسیطرح بخارات کا دل و دماغ کی طرف چڑھنا
گرمی کی گرم ہوا کے سبب سے ہے زرشک کے عرق کو اسوقت مضر مزاج کہنا عقل و فہم سے کوسوں
دور پڑتا ہے۔ ہاں یہ بات اور ہے کہ خصوصیات مزاج کی وجہ سے کوئی ضرر حادث ہو الحال چونکہ
تمہارا ملک کوہستان میں واقع ہے وہاں کا موسم بالکل متغیر ہوگیا ہوگا اور یہاں کے موسم سے
صدہا درجہ عمدہ ہے اگر یہاں نہ آسکو تو مزاج کے مناسب ہم فصد اور ماء الجبن وغیرہ عمل میں لانے چاہئیں
اور آہری کاسنی کا پھٹا ہوا پانی ہرے شاہترہ کا پھٹا ہوا پانی مسہلوں کے بعد چند روز تک پینا
چاہئے اور دوا الکرکم سے خاصکر اسوقت احتراز اور پرہیز واجب جانیں ہاں ایسی کوئی معجون
جو معتدل کا اثر پیدا کرے یا برودت کی طرف مائل ہو اوسکو عمل میں لانا چنداں مضائقہ نہیں کیونکہ
اصل مزاج میں احتراق اور فساد خون اور حرارت جگر موجود ہے بالفعل ان تمام عوارض کیلئے
تنقیہ اور ماء الجبن کافی ہوگا لیکن پرہیز اور احتیاط شرط ہے مبادا کہ پرہیز سے انحراف ہو

یا غذا میں کسی قسم کی زیادتی ہو خاصکر مسہلوں کے زمانہ میں تو بالکل غذا کی طرف مائل ہی نہ ہونا بہتر
ہے کیونکہ اون میں ذرسی تحریک سے بدہضمی اور قراقر اور پیٹ کی سختی لاحق ہو جاتی ہے البتہ غذا
کی عوض مسہلوں کے اثنا میں کوئی مفرح مزاج حال کے موافق امتحاناً دینی چاہیئے پہر جون ہی مفید
ہوا وسی کا چندروز تک استعمال کرنا بہتر ہوگا۔ بالجملہ جو چیز دل و دماغ اور معدہ و جگر کو مفرح اور
مقوی ہو اسوقت نافع ہوگی اور فصد و مسہل اور ماء الجبن جسوقت ضرور ہو چاہیئے سوال حسب التجویز
سامی نزلہ اور درد دماغ اور احشا کی سختی اور معدہ کی صلابت کے واسطے کبھی تو گلقند اور سادہ سکنجبین
شربت گاؤزبان اور خمیرہ گاؤزبان ورق میں لپیٹ کر تناول کیا اور اوپر سے عرق کاسنی
عرق مکوہ عرق کیوڑہ گلاب جگر کی ترطیب اور معدہ کی تقویت کے واسطے پیا اسکے بعد بے خوابی
اور موںھ کی تلخی دماغ کی خشکی۔ پیٹ کی نفخ طبیعت کی قبض کے لئے جو گرمی کے موسم میں گوشت
کہانے سے عارض ہو گئے تھے اونکے لئے کبھی گلقند کہا کر گاؤزبان مکھٹی سولف مویز منقے تخم
خربوزہ کوٹ کر عرق شاہترہ میں بھگو کر مصری داخل کر کے نوش کیا۔ ہر چند کہ مواد کے تنضیج کی تدبیریں
کی گئیں مگر حال بدستور ہے اور احتراق کے لئے کاسنی کا پانی شربت بزوری دوسرے روز سبز کاسنی
کا پھٹا ہوا پانی شربت عناب شربت گاؤزبان کے ساتہ پیا پہر چند روز کے بعد گلقند اول کہا کر
اوپر سے سبز کاسنی کا پانی شربت کثوث خانہ ساز کلہ اکیس روز تک برابر استعمال کیا اور کئیں
دن کے بعد اسے موقوف کر کے شاہترہ کا پانی پینا شروع کیا تاکہ احتراق خون کے بہی اصلاح
ہو جاوے شاہترہ کا پانی دس یا گیارہ روز پیا ہو گا کہ کبھی تو پیٹ بالکل نرم اور ملائم پڑ جاتا اور
کبھی نہایت سرد ہر چند کہ سہ پہر کے وقت مفرح شیخ الرئیس اور جوارش انارین کا استعمال
کیا گیا مگر ٹھنڈی ہوا کی وجہ سے وہی پیٹ کی نرمی رہی حب قرص گل صغیر پیکر آفتابی گلقند میں
ملا کر اول کہائی اوپر سے خطمی مکھٹی منسراج کاسنی جوش کر کے شربت بزوری اور کبھی صرف گل صغیر داخل
کر کے نوش کی پہر سوتہنہ کی سخت گرمی کی وجہ سے کمر میں سوزش اور بے خوابی لاحق ہو گئی حتے کہ
جبتک خشخاش اور بکری کا دودہ سر پر نہ ملا جائے نیند نہیں آتی ہے شاید بے خوابی کا باعث
یہ ہو کہ فضول ہضم سے جو ردی بخارات دماغ کی طرف چڑہتے ہیں اون سے دماغ میں یبوست اور
کانوں میں بھن بھناہٹ پیدا ہوتی ہے اسکا علاج یوں کیا گیا کہ اول فصد باسلیق کر کے شربت انار

گلاب کیوڑہ گرمی کی تمام فصل میں زیادتی کے ساتھ پیا گیا غذا کی یہ کیفیت رہی کہ اگر صرف گیہوں کی روٹی اور شوربا کہایا گیا تو خیر سے گذری طبیعت اچھی رہی اور اگر اسکے سوا کوئی اور غذا کہائی گئی یا اسمیں بے احتیاطی ہوئی تو تغیر احوال سابق کے عوارض بہمت لاحق ہو گئے اب خریف کی فصل میں پہر شاہ جہان آباد میں حاضر ہوا ہوں اور مسہلات اور ماء الجبن ہر چند کہ عمل میں لائے گئے مگر مزاج میں قوت مفرحات سے حاصل نہیں ہوئی ماء الجبن سے پہلے فصد باسلیق سے بقدر پاؤ سیر خون لیا شاید سوا پاؤ نکلا ہوگا اور اوسکے بعد تین چار روز تک تبرید دواء المسک اور خمیرہ گاوزبان کے ساتھ مفرحات یعنے شربت گاوزبان شربت عناب عرق کیوڑہ سفید لوذری تخم فرنجمشک دی گئی اور یہ تبرید لعاب بہدانہ شیرہ کاسنی شیرہ خیارین بہی عمل میں لائی گئی **جواب** بیشک تدابیر مذکورہ عمدگی کے ساتھ کی گئیں اب اگر گرمی زائد معلوم ہو تو ماء الجبن از جوان بکری کے دودہ کے ساتھ پاؤ سیر کے مقدار لیکر قلعی دار برتن میں جوش کر کے نیچے اوتار لیں اور مٹی کے برتن یعنے کوری رکابی میں ڈالکر دو ماشہ پنیر حلکر کے ایک موٹے کپڑے کی صافی میں باندہیں اور لٹکن پر رکہکر ٹپکاویں جب سب دودہ قطرہ قطرہ ٹپک کر نکل آوے تو قدرے مصری ملاکر نوش کریں یا ماء الجبن میں تہوڑا سا نمک ڈالکر جوش دیں جب وہ پہٹ جاوے تو اوسکا پانی شربت عناب اور کبہی شربت گاوزبان اور شربت بزوری بارد معتدل کے ساتھ نوش کریں تین روز تک برابر یہ ہی عمل میں لاویں اگر بکری کے دودھ کا استعمال کرنا ہو تو ہر روز دو دام زیادہ کرتے چلے جاویں جب آٹھ دس روز گذر جاویں تو مسہل کا اس طرح استعمال کریں کہ بنفشہ گاوزبان نیلوفر خیارین گل سرخ بسفائج افتیمون سنا مکی شاہترہ کو رات بہر ٹھنڈے پانی میں تر رکہیں صبحکو ملکر صاف کریں اور ماء الجبن کا افشردہ گلقند ترنجبین شیرخشت آلو ۲ تولہ اسمیں حل کر کے پہر صاف کریں اور ذرا سا جوش دیکر نوش کریں اور پانی کی جگہہ عرق کاسنی عرق گاوزبان ۲ تولہ نوش کریں ۔ باقی تدبیر دستور کے موافق کرتے رہیں دوسرے روز تبرید دیں مگر ماء الجبن میں ملاکر اور شربت خانہ ساز دخل کر کے سفید لوذری تخم ریحان زیادہ کر کے دیں اگر اسوقت ثمر کامربی کہاویں تو کچہہ مضائقہ نہیں بلکہ اس سے ایک قسم کی معدہ کو تقویت پہونچے گی اگر اس عمل کے بعد بہی گرمی معلوم ہو تو لعاب بہدانہ شیرہ خیارین کیوڑہ زیادہ کریں

پس اسیطرح چند دن بیچ کرکے صرف ماء الجبن بدستور نوش کریں اور دوسرے مسہل میں ہلیلہ جات وغیرہ زیادہ کریں اور اوسکے بعد وہی سابق کی تبرید نوش کریں اگر تلیین کا ارادہ ہو تو سفوف لاجورد یا حب لاجورد معمولی بدرقہ اور ماء الجبن کے ساتھ عمل میں لاویں خواہ اسوقت آملتاس اوس سفوف میں ڈالیں یا موقوف رکھیں انشاء اللہ تعالی الکید و تلیین میں مزاج اعتدال قبول کریگا اور اوسکے پیچھے پورا فائدہ اور کلی صحت ظاہر ہوگی پھر اسکے بعد معجونین مفرحات اور مقویات اور اشربہ مقویہ میں سے جون سی معجون اور شربت مزاج کے موافق اور عوارض لاحقہ کو مندفع کرنے والا ہو ہمیشہ کے لئے استعمال کریں اور انتہا میں ماء الجبن عمل میں لاویں اور ملائم غذا اور ترشیوں تیز بقولات وغیرہ سے پرہیز واجب جانیں اور حتی الامکان حرکات کسی قسم کی خواہ ضروری ہو عمل میں نہ لاویں **سوال** خریف کے موسم میں اسی شہر میں ماء الجبن جو تازہ سرکہ کا بنا ہوا تھا مسہلوں کے ساتھ جس ترکیب سے آپنے فرمایا تھا یعنے آملتاس ترنجبین شیرخشت گلقند تین پاؤ۔ ماء الجبن کے پھٹے ہوئے پانی میں حل کرکے قطرہ قطرہ ٹپکایا اور بسفائج کالی ہڑ سناء مکی گل سرخ گاوزبان افتیمون کی پوٹلی باندھکر نقوع میں زیادہ کرکے عمل میں لایا گیا بہت مفید واقع ہوا اور مسہلوں کی انتہا میں مفرح شیخ الرئیس اور دواء المسک حکیم شیرازی کے مجرب کا استعمال کیا از حد نفع بخشا مگر وہ مفرح شیخ الرئیس جس میں اسطوخودوس زیادہ کیا گیا ہے نافع نہ ہوئی بلکہ ایک قسم کی گرمی اور خفقان کے آثار لاحق ہونے لگے پھر فصل ربیع کی آمد میں انحراف مزاج معلوم ہونے لگا چنانچہ گرمی کے موسم میں دفعۃً روزانہ بخار لاحق ہو گیا اسکے واسطے لعاب بہدانہ شیرہ کاہو شیرۂ مغز کدو شربت نیلوفر خاکسی دیگئی اس سے اعضا کی حرارت اور بخار کے عوارض دور ہو گئے پھر چند دن شربت بزوری سادہ سکنجبین شیرہ گاوزبان عرق مناسبہ کے ساتھ مواد کی تسکین اور اخلاط بلغمی اور سوداوی کے ادرار کے لئے جنکا ایک حصہ معدہ اور جگر میں نیز اعضاء رئیسہ میں استقرار ہو چکا تھا اور بدہضمی معدہ کی خرابی جنسے رہتی تھی دئے گئے انہیں ایام میں سفر کا اتفاق ہوا اور اوس میں آفتاب کی تیزی طرح طرح کی ریاضت اور کم خوابی جھیلنی پڑی جسکی وجہ سے خون میں جوش اور اعضاء میں حرارت اور حب خفقان اور ہلکا سا بخار عارض ہو گیا اوسوقت اور تو کچھ موجود نہ تھا لعاب بہدانہ شیرہ کاہو

شیرۂ مغز بادام شیرۂ مغز کدو شیرۂ تخم کہیرہ شیرینی ڈالکر پی اور دماغ کی حفاظت اور بخار کی تسکین کے واسطے شربت نیلوفر خاکسی چہڑک کر پیا۔ سہ پہر کو احتراق کے سبب سے بدن میں سوزش اور خون میں جوشش معلوم ہونے لگا اور خفقان و مراق کے عوارض جیسے تشویش ذہن وغیرہ لاحق ہوئی لہذا معدہ کی رعایت کرکے اول ٹہر کا مربی ایک عدد کہا کر شیرۂ خرفہ شیرۂ خیارین چہ چہ ماشہ شربت انار دو تولہ عرق شاہترہ کے ساتھ پیا پہر کئی روز تک برابر اس نقوع کا استعمال کیا صندل سوکھا دہنیا کشمش تولہ تولہ عرق شاہترہ عرق نیلوفر خاکسی اسبغول۔ اسکے بعد قارورہ بے رنگ کم نضیج اور سہ پہر کے وقت بدن میں سوزش سر میں گرانی نزلہ کی ریزش ناک سے بکثرت بہنے لگی اور ہلکا سا بخار بہی ہو گیا۔ ناک میں خشکی اور دماغ میں ابخرہ چڑہتے ہوئے لگے تب ٹہر کا مربے چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کہایا اوپر سے شیرۂ خرفہ شیرہ کاہو چہ چہ ماشہ۔ عرق گاوزبان عرق کاسنی عرق نیلوفر عرق کیوڑہ شربت انار تخم فرنجمشک چہڑک کر نوش کیا حال ویسا ہی رہا بخارات اسیطرح چڑہتے رہے ناک میں وہی سوزش پہیپہ کے تمام ہڈیوں میں جلن وغیرہ موجود ہے **جواب** عوارض مذکورہ بخارات سوداویہ محترقہ کی دلائل ہیں۔ بخار نہیں ہے اس تدبیر سے دو تین روز تسکین دیکر فصد باسلیق کریں۔ سوکہا دہنیا باریک کرکے آنولہ کے مربے میں ملائیں اور چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کہاویں اوپر سے سوکہی دہنیے کا شیرہ کاسنی کا شیرہ مغز کدو شیریں کا شیرہ مغز تربوز کا شیرہ خرفہ کا شیرہ شربت گاوزبان یا شربت نیلوفر یا شربت بزوری یا شربت عناب یا سکنجبین کے ساتھ نوش کریں اور کم کہانا یا فاقے کا کرنا۔ گو اس وقت از حد مضر ہے مگر درحقیقت جید ہضم اور جگر کی اصلاح میں اثر تمام رکہتا ہے **سوال** دسویں دن جو فصد کا معین دن تہا تپ ہوئی اور اعضا میں سستی اور شکستگی واقع ہوئی خیال کرنے سے معلوم ہوا کہ کہانا اچہی طرح سے ہضم نہیں ہوا۔ اسیوجہ سے یہ عوارض از سر نو لاحق ہوئی تب سادہ سکنجبین عرقیات گلاب خاکسی نوش کی تین روز کے بعد شیرۂ خیارین بہی زیادہ کیا۔

جواب یہ ہی نسخہ ٹہیک ہے انشاء اللہ اس سے کہانا ہضم ہونے لگیگا بخار بہی جاتا رہیگا اگر سر میں درد کی شدت معلوم ہو یا بخارات دل و دماغ کی جانب چڑہتے ہوئے محسوس ہوں یا نزلہ سے ریزش گرتی ہوئی معلوم ہو تو شیرۂ کاہو زیادہ کرو اور بخار کے واسطے شیرۂ خیارین

یا گلقند یا سادہ سکنجبین نوش کرو یہ اجزا اور ترکیب صفرا و بلغم کو معتدل کردیتے ہیں۔ پس جب طبیعت میں درستی اور مزاج میں اصلاح ہوجاوے تو فصد باسلیق کرکے ایسے اجزا کا سفوف جن سے طبیعت میں تفریح پیدا ہوجاوے ہمیشہ کے لئے تیار رکھیں اور عرق کاسنی کے ساتھ یا عرق گاوزبان اور گلاب اور شربت انار کے ساتھ پھانکیں **سوال** رات کو بیقراری بدستور رہی اور صبحکو ہلکا ہلکا بخار بھی ہوا۔ سر میں درد ابتک موجود ہے خاکسی گلاب عرقیات سکنجبین شیرۂ خیارین پیا سر کا درد اور خفیف تپ دور نہ ہوئی کھانے سے اسقدر نفرت پیدا ہوگئی ہے کہ سارا سارا دن یوں ہی گذرجاتا ہے اور کھانے کی طرف بالکل خواہش نہیں ہوتی۔

جواب بھوک نہ ہونے سے کچھ خوف نہ کرو بلکہ اس امر کو ملحوظ نظر رکھو کہ اگر خوب شدت سے بھوک لگے تو صرف آدہ پاؤ کھچڑی کھاؤ ورنہ یخنی کا پانی پیلو۔ سہ پہر کو اس نسخہ کا استعمال کرو۔ شربت انار عرق کاسنی عرق گاوزبان عرق کیوڑہ خاکسی اور صبحکو یہ تبرید ہونی مناسب ہے لعاب بہدانہ شیرۂ خیارین عرق کاسنی عرق گاوزبان شربت انار وغیرہ **سوال** اس تدبیر سے بالکل صحت ہوگئی تھی مگر فصل خریف کے آتے ہی وہی سابق کے عوارض بدستور آموجود ہوئے۔ کھانا بہت دیر میں ہضم ہونے لگا معدہ میں نفخ اور کبھی کبھی قبض دماغ میں جوش پاؤں میں کالے رنگ کی پاس پاس چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوگئیں **جواب** فصد باسلیق سے پاؤ سیر خون لیکر لعاب بہدانہ شیرۂ عناب عرق شاہترہ شربت نیلوفر نوش کرو۔ اگر اس سے کچھ فائدہ نہ ہوا اور عوارض مرض بدستور لاحق رہیں مراق اور احتراق خون میں کمی نمعلوم ہو تو سرخ صندل منڈی عناب گل نیلوفر خشک دہنیا۔ پانی میں بھگوکر شربت نیلوفر داخل کرکے چند روز تک برابر نوش کرو پھر اگر اس سے معدہ کی خرابی اور حرارت بدستور رہے تو صندل کی جگہ گاوزبان زیادہ کرو۔ اگر جلد فائدہ نہ محسوس ہو تو کافوری مرہم گائے کے گھی میں اچھی طرح دھوکر کمیلہ ملاکر ان پھنسیوں پر لگاؤ۔ انشاء اللہ تعالی بہت جلد نفع ہوگا اور اگر بالفرض اس سے بھی آرام نہ ہو تو سرخ صندل رسوت مردار سنگ توتیا۔ سفیدہ کاشغری روغن گل میں حل کرکے لیپ کرو اور اسکے سریع التاثیر ہونے کو آزماؤ پھر شربت بزوری شربت عناب شربت گاوزبان کبھی عرقیات کے ساتھ اور کبھی آدہ پاؤ

ماء الجبن کے ساتھ شروع کریں جب آدہ سیر کے قریب پہونچ جاوے تو آہستہ آہستہ کم کرنا شروع
کریں اور بارہویں دن مسہل کی تجویز کریں مگر ماء الجبن کا استعمال اسطرح ہونا چاہیئے کہ بتین
پاؤ دودھ میں سرکہ ڈالکر پہاڑیں اور افتیمون ۹ بسفائج ۶ گل سرخ ۶ گل بنفشہ ۶ سنا ۹ رکہی۔ رات
کو عرق کاسنی عرق گاؤزبان میں بہگوکر صبح کو افتیموں کی پوٹلی نکالکر پہیں اور اس نقوع کا
پانی ادس پہٹے ہوئے دودھ میں ملائیں پہر گلقند شربت دردمکرر ترنجبین داخل کرکے نوش
کریں۔ سوال صبح سے شام تک اونیس دست ہوئے پہلے پہل پیپ جیسے دست آئے۔ پہر
سفید اور نیلگوں پانی اور مختلف مواد مندفع ہوا ضعف از حد لاحق ہے دوپہر کو غذا کے
قائم مقام صرف چنے کا پانی اور شام کو ملائم کہچڑی کہائی ہرچند کہ جملہ عوارض میں تخفیف
محسوس ہوئی مگر خواب میں پریشانی لبشدت عارض ہوئے یعنے اچہی طرح نیند نہ آئے اور
چار گہڑی رات رہے معدہ کے مونہہ پر درد اور ناف کے اوپر سوزش معلوم ہوتی رہی اور
صبح ہوتے ہی رات کی کہچڑی تہوڑی کرکے چار دستوں میں بہایت درد اور مروڑ
کے ساتہ نکلی اور جو جو دن چڑھتا گیا وہ وہ درد اوپر کی جانب بڑہتا گیا حتی کہ دل کے
مقابل پہونچا اور ضعف اسدرجہ غالب ہے کہ بات کرنے کی طاقت نہیں۔ چنانچہ مسہل
کے دوسرے دن وہی ماء الجبن معمولی وزن کے نصف میں شربت گاؤزبان شربت بزوری
اسبغول تخم ریحاں چہڑک کردیا اور اسہال کے واسطے گلاب تحلیل ریاح کے لیئے سادہ سکنجبین
تقویت کے لئے خمیرۂ گاؤزبان دیاگیا دوپہر تک تو حال بدستور رہا البتہ اوسکے بعد درد
بالکل جاتا رہا لیکن جب رات کی کہچڑی کا فضلہ پہر مندفع ہوا تو کمر میں درد لاحق ہوگیا جواب
اسوقت درد کا ہونا مواد کی حرکت اور ریاح کے باعث سے ہی بالفعل گلقند سادہ سکنجبین عرق
گلاب عرق کاسنی عرق سونف میں حل کرکے نوش کریں اور تہوڑا سا عطر گلاب یا روغن گل
ملاکر معدہ کے مونہہ کی جگہ مالش کریں اور غذا سہ پہر کو کہچڑی کہاویں بشرطیکہ بہوک زیادہ ہو
سوال گلقند اور سکنجبین عرقیات کے استعمال سے معدہ کا نفخ بالکل جاتا رہا مگر ضعف باقی
ہے۔ شام کو کہچڑی بہوک نہ ہونے کی وجہ سے تناول نہ کی آپ خفقانی ہیجان کے واسطے کوئی
تبرید تجویز فرماویں جواب اول شب شربت انار ۲ تولہ عرق کاسنی ۱۲ تولہ عرق مکوہ عرق گاؤزبان ۴ تولہ

گلاب میں حل کرکے نوش کریں اور یہ معجون مفرح مزاج کی تقویت اور عوارض سابقہ کے ازالہ
کے واسطے بنا کر رکھہ چھوڑیں۔ بہمن سرخ بہمن سفید گل سرخ ابریشم گاوزبان تخم خرفہ زرشک
بنسلوچن دانہ ہیل مصطگی مغز خیارین پستہ کا اندرونی پوست عود ہندی آنولہ سوکہا دہنیا کشیز
موتی بن بندھے کہربا شمعی مرجان یاقوت رمانی۔ سبکو کوٹ کر شربت فواکہ ایک مثل شہد
خالص۔ ایک مثل مصری سفید ایک مثل مشک عنبر لاجورد مغسول چاندی کے ورق وغیرہ
ڈالکر دستور کے موافق معجون بنادیں اور چھہ ماشہ سے شروع کرکے دو تولہ تک پہونچاویں۔
یہ معجون قطع نظر تفریح طبع کے مقوی اعضاء رئیسہ اور مراق کو بہت نافع ہے نفخ کو فوراً
دور کرتی ہی۔ بدن کی بہت جلد ترطیب پیدا کرتی ہی **سوال** پہلے مسہل کو پورے تیس دن ہوئے
اور اوسی روز سے ماء الجبن پینا شروع کردیا تہا اب اسبات کا خوف ہے کہ مبادا مسہل میں
زیادہ اسہال ہو جس سے رہی سہی قوت گہٹ جاوے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ ابہی پہلی سی قوت بالکل
نہیں آئی اور چھوٹی چھوٹی ناپاک پہنسیاں از سر نو نکل آئی ہیں نفخ اور کم اشتہائی بدستور
موجود ہی۔ ابتک ماء الجبن سے کچھہ فائدہ معلوم نہیں ہوا۔ اگر مسہل کی زیادہ ضرورت جانیں
لکھدیں۔ گو بدن کی گرانی بالکل نہیں گئی۔ پائخانہ کے وقت درد اور ریحی تشنج معلوم ہوتا ہے
مگر شاید مسہل ان عوارض کو دفع کردے اور جب بدون سناء مکی کے ہوگا تو ضعف بھی اتنا
پیدا نہ کرے گا اور قوی اسہال نہ ہوگا۔ اگر تحریک مواد اسوقت مناسب نہ سمجھیں تو موتہہ
کی رطوبت اور آنکہوں کے آنسو بدن کی گرمی کے واسطے کوئی معجون مفرح اور تبرید تجویز کرنی
چاہئیے۔ **جواب** چونکہ پہلے مسہل کو ایک دراز زمانہ گذر چکا ہے اور کاروبار کی وجہ سے کم فرصتی
ہے تو ماء الجبن کو کم کرتے کرتے بالکل چھوڑدیں کیونکہ ماء الجبن کے استعمال کے درمیان مسہل
دینا منع ہے۔ اگر عوارض اصلیہ یعنے قراقر اور معدہ کی رطوبت وغیرہ موجود ہوں تو دو دو درم
گل بنفشہ بسفائج افتیمون گل سرخ گل گاوزبان کالی ہڑ زرد ہڑ سبکو کوٹ کر عرق مکو عرق کاسنی
عرق گاوزبان میں تر کرکے علی الصباح چہانکر آگ پر رکہیں اور اوپر سے دو دو ڈالکر بدستور
جوش دیئے جائیں پہر آگ سے اوتار کر اوسکا پہوک علیحدہ کرکے نقوع کے پانی اور ماء الجبن میں
ترنجبین شیرخشت شربت دینار حل کرکے نوش کریں اور سناء مکی اسہال اور گرمی کی خوف سے

موقوف نہ کہیں کیونکہ بدون سنّا رکی کے مواد میں تحریک پیدا کرنا کچھہ مضائقہ نہیں ہے۔ پہر مسہل کے بعد چند روز تک ماء الجبن پیکر آہستہ آہستہ موقوف کر دینا بہتر ہوگا اور معجون یاقوتی یا مفرح عرق کاسنی عرق گاؤزبان اور شربت بزوری شربت گاؤزبان کے ساتہ دینا بہت ہی نفع پیدا کریگا۔ **سوال** ادویہ مذکورہ بدون سنّا رکی ماء الجبن میں گلقند اور شربت ورد مکرر ڈالکر قلیل الوزن نوش کیا گیا لیکن مسہل کا عمل اچہا نہ ہوا آخرکار ادرار بکثرت وجود میں آیا دوسرے روز بدستور صرف ماء الجبن اور گلقند نضج کے لئے پیا تمام رات جاگتے کاٹی اور بے خوابی سے سارے بدن میں گرانی اور سستی پیدا ہوگئی **جواب** بدن کی گرانی کی وجہ نزلہ ہے سوسہ پہر کو جوارش عود شیریں اور عرق گاؤزبان شربت انار یا لعوق خشخاش نوش کرو۔ اس سے جملہ عوارض دور ہوگئے اور تہوڑے دنوں بعد صحیح و سالم اپنے وطن کو چلا گیا مگر پہر گرمی کی آمد اور اعتدال ربیع میں کہچڑی اور مولی۔ گائے کے کباب آدرک کا قلیہ گیہونکی روٹی کہائی اور دوسرے روز کہچڑی۔ سہ پہر کو باغی بیر بکثرت کہائے پہر شام کو کہچڑی روٹی قلیہ کچنال گاجر کا مربی وغیرہ کہایا جس سے تخمہ ہوگیا اور چار گہڑی رات آئی ہوگی جو معدہ میں درد ہوا اوسوقت اونسے عرق سونف پیا اور قدرے سونٹہ کا مربی کہایا پہر رات گذری قے کی اور فم معدہ کی جگہ بہت درد معلوم ہوا تب گلاب عرق سونف پیا اور چار گہڑی بعد نہایت بدبودار دست ہوا اور پہر قے کے اور باغی بیر جیسے کہائی تہی ویسی ہی نکلی پہر گلاب اور عرق سونف نوش کیا۔ درد ساری رات رہا اور اوسکا علاج بجز اسکے اور کچہہ نہ دیکہا کہ سارے رات عرق سونف پیا گیا صبح ہوتے دوسرا دست جس میں بہت ہی سڑاندھی آیا اور اوسوقت تہوڑی سی نیند بہی آئی لیکن تہوڑا تہوڑا درد ہوتا رہا صبح کو اسپند سونف گل سرخ بنفشہ عرق مکوہ میں جوش کرکے گلاب اور عرق گاؤزبان اور گلقند داخل کرکے نوش کیا۔ سارے دن تو کچہہ نہ کہایا لیکن شام کو صرف گوشت کا پانی دیا جو نکہ سارے دن قدرے گرمی اور مزاج پر از حد ضعف لاحق رہا۔ بدیں وجہ یخنی پینے کا ارادہ کیا رات کو بہت اچہی طرح نیند آئی کیونکہ گرمی کی اصلاح عرق سونف گلاب شربت انار سے کی گئی تہی۔ صبحکو تو اور بہی گرمی اور مزاج پر ضعف غالب اور پیاس بکثرت تہی۔ قارورہ

سرخ سیاہی مائل ہے۔ **جواب** خدا کا شکر ہے کہ درد بالکل جاتا رہا اور فم معدہ کا ثقل بھی دور
ہوگیا۔ بالفعل عرق سونف گلاب سکنجبین شربت انار پیو اور بشرط اشتہا کھچڑی گوشت کی
یا یخنی کا پانی تناول کرو اور سہ پہر کو گلقند سکنجبین عرق سونف گلاب نوش کرو۔ حکیم صاحب
کے ہمعصروں میں سے ایک طبیب نے ایک پچاس سالہ شخص کو جسے جذام ہوگیا تھا۔ اور
سخت گرمی کے موسم میں قوی ریاضت کے بعد بیگن کھائے تھے اور احتراق خون ہو کر ابتدائے
جذام کے عوارض لاحق ہو گئے۔ تمام بدن کھجوش کی وجہ سے فربہ اور منتفخ ہو گیا تھا اور سرخ
رنگ کے چھٹے سارے بدن پر پڑ گئے تھے۔ فصد نامناسب جانکر یا قصور فہم سے عمل میں لائے
اور یہ طبیخ لکھکر دیا۔ مجیٹھہ شاہترہ مہندی کے پتے آبنوس کا برادہ شیشم کا برادہ۔ ہر ایک
نو نو ماشہ سرخ صندل کا برادہ ہلدی بسفائج چھ چھ ماشہ زرد ہڑ کا پوست چرائتہ افتیمون
منڈی نیم کے پھول لکائن کے پھول گل بنفشہ گل نیلوفر ہر ایک نو نو ماشہ ریوند چینی چار ماشہ
رات کو پانی میں تر کر کے صبح کو ایک جوش دیکر عسلی گلقند داخل کر کے نوش کرایا اوسکے بعد
ماء الجبن کا استعمال کرایا اور بکری کا دودھ پھاڑ کر ان دواؤں کا نقوع ملا کر نوش کرایا
شاہترہ کے پتے چرائتہ سربھوکہ گلو منڈی سونف نیم کے پھول لکائن کے پھول گل بنفشہ
گل حنا شیشم کا برادہ آبنوس کا برادہ مویز منقی عناب زرد ہڑ کابلی ہڑ تخم کاسنی گاؤزبان
سفید صندل کا برادہ سرخ صندل کا برادہ مکوہ جوانسہ گلقند اسکے بعد گل سرخ مجیٹھہ
دیوار وغیرہ زیادہ کیا اور ہر روز ماء الجبن مزاج کی مناسب ادویہ نقوع کے ساتھ حل کر کے
نوش کرایا اور اس سے دو تین دفعہ ہر دن میں اجابت ہوتی رہی جن میں مواد سوداوی
نکلتا رہا پھر سرخ صندل اور سفید صندل شاہترہ سربھوکہ زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا پوست
منڈی عناب گاؤزبان ماء الجبن میں ملا کر نوش کرایا پھر زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا پوست
کابلی ہڑ بسفائج آلودہ ستارہ کے گل سرخ شاہترہ ریوند چینی روغن بادام تخم کاسنی مکوہ سونف شربت
بزوری سفوف لاجورد کی ساتھ عمل میں لائے اور تھوڑے روز بعد یہ سفوف کابلی ہڑ بادرنجبویہ
تین تین درم کابلی ہڑ زرد ہڑ بسفائج ریوند چینی اسطوخودوس پانچ پانچ ماشہ۔ سب کا
سفوف بنا کر ایک مثقال سے چار مثقال تک ماء الجبن کے ساتھ دیا اس سے کچھ فائدہ معلوم ہوا

تب عرق گاؤزبان عرق الائچی عرق کیوڑہ شربت انار ولایتی کی تبرید دی خفقان کا بھی لگاؤ تھا اب
تو یہ مریض اچھا ہوگیا مگر سال آئندہ پہر اوسی مرض میں مبتلا ہوا دوسرے سال دوسرے طبیب نے
بھی خون نہ لیا اور فصد جائز نہ رکھکر یہ مسہل۔ بنفشہ گل سرخ افتیمون کبفائج گاؤزبان مکوہ چار چار
ماشہ۔ بیجبادیان تخم کاسنی بیخ کاسنی چھ چھ ماشہ شاہترہ سات ماشہ عناب سات، دانہ
تخم کشوث تولہ بھر سنا مکی ڈیڑہ تولہ بدستور دیا پہر بنفشہ گل سرخ کبفائج فنتقے شاہترہ مکوہ
مویز منقی سپستاں گاؤزبان عناب تخم کشوث تخم کرفس سنا مکی سفید تربد اکبرابادی دی اور
یہ تبرید تخم کاہو تخم خیارین تخم بالنگو نوش کرائی پہلی مسہل سے پندرہ دست ہوئے اور مسہل کے درمیان
چنے کا پانی مرغ کی یخنی اور شام کو کہچڑی دی پہر بدن کی مالش کے لئے روغن حنا کی تجویز
کی بدن کی جلد دن بدن باریک ہوتی جاتی تھی اوسوقت یہ نسخہ لکھکر دیا اور فرمایا قصب الذریرہ
سنبل الطیب ساذج ہندی سوسن کی جڑ فرفہ اشنہ قسط دس دس درم سلیخہ عود بلسان
پانچ پانچ درم سب کو کوٹ کر ڈیڑھ سیر پانی میں لگاویں جب جل کر نصف باقی رہجاوے تو ملکر
صاف کریں اور روغن بادام داخل کرکے جوش کریں۔ جب سب پانی خشک ہوجاوے اور
روغن ہی روغن رہجاوے تو اوتار کر مالش کریں انشاء اللہ مفید واقع ہوگا اور کھانا اگر جلد
ہضم ہونا چاہیں تو تین ماشہ نوشدارو نوش کریں کیونکہ نوشدارو ہاضم اور بیشاب بہانیوالی
ہے۔ ایک اور طبیب نے اسی مرض کے لئے تنقیہ کے بعد یہ نسخہ تجویز کیا۔ موتہ سفید زیرہ۔
دہنیا سولف تخم شبت لونگ نشاستہ سفید صندل گجراتی لودہ۔ نو نو ماشہ۔ ترکتہ دو تولہ۔
روغن زرد بائیس تولہ گائے کا دودہ بیس تولہ ایک اور طبیب نے مریض مذکور کے واسطے
افعی سانپ کا پوست تجویز کیا مگر مریض نے طبیعت کی کراہت کی وجہ سے نہ کہایا لیکن جب
پاخانہ میں خون آنے لگا تو سونٹھ سولف کو کوٹ کر عرق نکالا اور بدون لعابات اسہال کو بند
کردیا۔ ایک اور طبیب نے اسوقت حب النیل دیدیا جس سے اسہال زیادہ ہوا پہر صرف
شیرہ سولف دیا اس سے فائدہ تو بیشک ہوا لیکن جگر میں حرارت اور تیزی پیدا ہوگئی اور
اصلی مرض خود حار سبب فاعلی بہی حار تہا جس سے سوء مزاج جگر اور احتراق سودا لاحق
ہوگیا۔ ایک دوسرے طبیب نے تیسرے سال بہی فصد کی تجویز نہ کی اور یہ منضج دینا شروع کیا

عناب سشیشم کا برادہ مجیٹھہ بنجکاسنی بیخ بادیان تخم کاسنی پرسیاوشاں گاوزبان ملیٹھی سپستان کشمش بنفشہ آلو بخارا۔ گل گاوزبان عرق بادیان عرق شاہترہ عرق کاسنی عرق مکوہ۔ رات بھر تر کرکے صبحکو جوش دیا جب سارا پانی خشک ہو کر تیسرا حصہ رہگیا تو صاف کرکے گلقند آفتابی ڈالکر نوش کرایا اور اوسکے بعد یہ مسہل عناب بنفشہ گاوزبان سپستان آلوبخارا کشمش مویز منقی فوہ گل سرخ نیلوفر۔ زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا پوست کالی ہڑ کا پوست سنا کے پتے بدستور جوش کرکے املتاس گلقند ترنجبین روغن گاؤ داخلکر کے نوش کرایا پھر سنا کا اطریفل زرد ہڑ کا پوست کابلی ہڑ کا پوست کالی ہڑ کا پوست آنولہ بسفایج سنا مکی۔ گل سرخ شاہترہ۔ ریوند چینی سبکو کوٹ کر روغن بادام میں چرب کرکے پھر کشمش ملاکر کوٹا اور دو درم سے چار درم تک تخم کاسنی سولف گل سرخ مکوہ شربت بزوری کے طبیخ کے ساتھ دیا۔ اسی اثنا میں آنکھیں بہت سرخ ہوگییں اور بے حد گرمی معلوم ہونے لگی۔ تب شیرہ تخم کاہو شیرہ خرفہ شیرۂ مغز کدو شربت نیلوفر۔ تخم ریحاں پلایا اور شب یمانی رسوت لونگ افیم کا لیپ بناکر دیا اور کہا اس لیپ کو املی کے پتوں کے پانی میں پیکر نیم گرم آنکہوں کے گرد اور تلے اوپر لیپ کریں۔ مگر اسکا اثر آنکھوں کے اندر نہ پہونچے۔ اسکے بعد پھر اور مسہل دیا اور اسکا عمل بہت ہی اچھا ہوا۔ تہوڑے دن تو آرام رہا۔ مگر چوتھے سال پھر اونہیں طبیب نے مسہل دیا جس میں ریوند چینی املتاس۔ زرد ہڑ کابلی ہڑ سولف وغیرہ تہی اور جس سے دو دو تین تین دست ہوتے ہیے مگر اس سال مواد خوب نکلا اسی اثنا میں اوس مریض نے کہچڑی جس میں چنے کی دال پڑی تہی کہائی۔ اسکا کہانا تھا کہ تین روز تک اسہال رہا اور طبیعت نے مختلف رنگوں کا مواد نکال ڈالا۔ جب طبیعت پر ازحد ضعف غالب ہوا تو اسہال کے حبس اور طبیعت کے قبض کے واسطے تخم خربوزہ تخم تربوز تخم خیارین دیا نافع ہوا اور ان اجزا کا لیپ بتلایا۔ لکائن کے پتے نیم کے پتے مکوہ آذرکی۔ آنبہ ہلدی اکلیل الملک ریوند چینی ریوند خطائی سورنجان تلخ عشق پیچاں کے پتے۔ سب اجزا ایک ایک تولہ لیکر خالص سرکہ اور گائے کے پیشاب میں ملاکر لیپ کریں پھر اس مریض نے چہہ سال کے بعد آموں کے موسم میں بہت سے آم کہائے جس سے جلد میں خارش سارے بدن میں سوزش و طپش اور اعضا میں تشنج اور استرخا مع ضعف اور خفقان لاحق ہوگیا

اوسوقت جگر کی حرارت اور تیزی کے لئے یہ تبرید دی۔ لعاب بہدانہ۔ مغز کدو شیریں
شیرۂ گاوزبان شربت بنفشہ شیرۂ کاسنی اسبغول۔ اور ساتویں سال بدن میں
خارش اور کھجلی اور تشنج اور اعضا میں کشیدگی لاحق ہوئی۔ اور
سارے بدن کا پوست نہایت باریک اور پتلا ہو گیا اور
یہ معلوم ہوتا تھا کہ اب خون ٹپکتا ہے۔ پورے ستر
سال کی عمر ہوگی جو خفقان اور اخلاط میں
جوشش لاحق ہوئی اوس طبیب نے
اب فصد باسلیق سے
قدرے خون لیا۔
جس سے

غشی لاحق ہوئی اور آنکھوں تلے اندھیرا اور خیال وغیرہ آنے لگے اوسوقت آنولہ کا مربے
چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کھلایا اور اوپر سے تبرید وغیرہ دی گئی اب خفقان سے
سے راحت اور جوشش اخلاط کو بالکل سکون ہوا اور غذا مبردات یعنے ٹھنڈی ترکاری
ٹھنڈے لقولات کا حکم فرمایا۔ رفتہ رفتہ صحیح وسالم ہوگیا۔ الحمد للہ اولاً وآخراً ظاہراً
وباطناً کہ یہ کتاب مستطاب مقبول بارگاہ ذوالمنن مطب جناب حکیم میر حسن صاحب
دہلوی اتمام کو پہونچی فقط

تمت

فہرست جدید کتب طب موجودہ مطبع میور پریس دہلی

اکسیر کشتہ آجتک کوئی کتاب ایسی طبع نہیں ہوئی - واضح رہے کہ اس کتاب کے حصہ اول میں سونے چاندی پارہ تانبہ جست لوہا ابرق جستی مونگہ موتی وغیرہ تمام قسم کے کشتوں کی ترکیبیں مؤلف نے مستند کتابوں سے اس خوبی کے ساتھ لکھی ہیں کہ ہر شخص آسانی سے ہر قسم کا کشتہ تیار کرسکتا ہے اور ہر خوبی یہ ہے کہ ہر ایک کشتہ کی صرف ایک ہی ترکیب پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ہر ایک کی دس دس بارہ بارہ ترکیبیں بتائی گئی ہیں کتاب کیا ہے بجائے خود اکسیر ہے - قیمت حصہ اول ایک روپیہ -

اکسیر کشتہ حصہ دویم اس حصہ میں کشتوں کے کھانے کی ترکیبیں اور ان کا انوپان یعنے طریق استعمال ہر ایک بیماری کے واسطے مشرح بتایا گیا ہے - گویا حصہ اول کا اصول حصہ ہے کہ بغیر اسکے کوئی علاج نہیں چل سکتا - قیمت عہ

اکسیر حیات (المعروف گلدستہ چہار حکمت) یہ نایاب کتاب بڑا زور کے صرف سے چھاپی گئی ہے جس کے اندر ڈاکٹری یونانی جرمنی ویدک چار قسم کا علاج بزبان اردو ایک دوسرے کے مقابل مردوں عورتوں بچوں کا سر سے لیکر پاؤں تک اس خوبی اور عمدگی کے ساتھ لکھا ہے کہ جسکے آگے پھر کسی کتاب ڈاکٹری یونانی جرمنی ویدک وغیرہ کے دیکھنے کی ضرورت نہیں رہتی - نو حصوں کے اندر یہ کتاب ختم ہوئی ہے - قیمت فی جلد پانچ روپیہ -

اکسیر جرمنی یہ وہ نایاب کتاب ہے کہ ہر شخص بلا امداد استاد اور ڈاکٹر کے اس کتاب کو سامنے رکھکر جس قدر امراض انسان کو لاحق ہوتے ہیں انکا علاج مع شناخت اور تشخیص مرض بخوبی کرسکتا ہے - یہ علاج ہومیوپیتھک ٹریٹ منٹ (یعنے جرمنی علاج کہلاتا ہے) ایک قطرہ عرق کا ہزار قطرہ پانی کے اندر ڈالکر مریضوں کو دیا جاتا ہے اور وہی قطرہ فائدہ اکسیر دکھاتا ہے - ایسی مفید کتاب کی قیمت صرف پانچ روپئے دو آنے مع محصول ہے -

گنج حکمت - اس لاجواب کتاب کے اندر طب یونانی کے وہ وہ عمدہ آزمودہ اور مجرب نسخے لکھے گئے ہیں کہ جو اب تک بڑے بڑے نامی حکماؤں کے ہاں سینہ بسینہ چلے آتے ہیں اور جنکو ہزاروں روپیہ کے صرف سے بھی حکیم لوگ نہیں بتلاتے ہیں - اسی کتاب کے بارہویں حصہ کا نام مجربات نادرہ ہے - یہ وہ کتاب ہے جسکا پاس رکھنا ہر ایک مرد کے لئے اکسیر ہے قیمت اس حصہ کی دو روپیہ اور پوری کتاب کی قیمت پانچ روپیہ -

تشریح الحکمت یہ وہ نایاب کتاب ہے جس سے ہر قسم کی دواؤں اور بیماریوں کے نام اور خواص جو جملہ کتب حکمت عربی فارسی و یونانی میں ہوتے ہیں آسانی سے اردو میں دیکھ سکتا ہے گویا حکمت کا اصول یہی کتاب ہے قیمت فی جلد دو روپیہ -

مظہر العلاج اس کتاب میں وہ نسخہ جات اور معالجات ہر مرض کے لکھے گئے ہیں کہ جو اب تک کسی یونانی کتاب میں نظر سے نہیں گذرے - علاوہ ازیں ایک فہرست تمام ادویات کی بھی درج ہے جس سے اردو میں ہر ایک شئے کا نام بہ آسانی معلوم ہو جاتا ہے - ضخامت ۱۸ جزو ہے قیمت صرف ایک روپیہ

علاج النساء - یہ لاجواب کتاب عورتوں کے معالجات کے اندر لاجواب طبع ہوئی ہے جسکے اندر طب ڈاکٹری سے اردو میں ترجمہ کرکے کل امراض عورتوں کے معہ تشخیص و علاج لکھے گئے ہیں ہر ایک گھر کے اندر اس کتاب کا ہونا لازمی ہے - قیمت آٹھ آنے -

عطر حکمت یہ وہ نایاب کتاب ہے کہ جسکے دیکھنے سے تمام جہان کے دواؤں کے نام اور خاصیت اور فائدے بہت آسانی کے ساتھ معلوم ہو سکتے ہیں - ضخامت ۲۶ جزو قیمت دو روپیہ -

رسالہ گنج حکمت یہ رسالہ نسخہ جات نادرہ کا مجموعہ لائق دید ہے

شفاء الاطفال بچوں کے علاج میں نہایت باتاثیر کتاب جسکا ہر ایک کنبہ دار گھر میں موجود رہنا ضروریات سے ہے قیمت ۸ مع محصول -

اکسیر اسپ یہ وہ کتاب ہے کہ جسکی ثانی آجتک تمام ہندوستان میں گھوڑوں کے علاج میں کوئی کتاب طبع نہیں ہوئی اسلئے اسکا نام اکسیر اسپ موزوں ہے - یہ لاجواب کتاب ایک بہت پرانے اور مستند اسپ خانہ شاہی دہلی کی بہم پہنچا کر بزبان اردو عام فہم ترجمہ کی گئی ہے جسکے اندر گھوڑوں کے تمام امراض اور عیب و صواب کی شناخت اس خوبی کے ساتھ بتلائی گئی ہے کہ ناظرین کتاب کو کامل استاد اور ماہر و لائق سالوتری بنا دینے کا ذمہ رکھتی ہے - مشرح حال لکھنے کو ایک دفتر چاہئے - مگر خلاصہ یہ ہے کہ ہزاروں مراتب و نسخہ جات اور گھوڑوں کے عیب و علاج و امراض ایسے درج ہوئے ہیں کہ جنکو سالوتری لوگ سینکڑوں روپیہ لیکر بھی نہیں بتلاتے - غرضکہ یہ کتاب روسائے عالی شان اور امرائے عالی خاندان کے اسپ خانہ کے واسطے ایک نہایت پرتاثیر اور بیش بہا تحفہ ہے - ضخامت اس کتاب کی ۱۵ جزو کلاں کے قریب ہے - قیمت صرف دو روپے دو آنے ہے -

اکسیر ویدک (المعروف بہ عرق پرکاش) یہ وہ لاجواب کتاب کہ جسکی ثانی آجتک کوئی کتاب زبان اردو سلیس میں طبع نہیں ہوئی اس میں تمام قسم کے عرقوں کے نسخے ایسے مجرب اور آزمودہ ہر ایک مرض کے لکھے گئے ہیں کہ جو آجتک کتب سنسکرت اور حکیموں اور ویدوں کے سینہ بسینہ چلے آتے تھے - قیمت فی جلد بارہ آنے - فقط

